مکمل 2 جلدیں 1 فائیل میں
جلد 2 کا آغاز صفحہ نمبر 800 سے ہے

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

https://t.me/tehqiqat

تصنیف

امام ابو عبد اللہ محمد بن ماجہ قزوینی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

اللہ رسول محمد

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

جلد اول

امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی

جزء اول

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ________ سنن ابن ماجہ 2-1
مترجم ________ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ ________ قاضی عابد درانی
کمپوزنگ ________ ورڈز میکر
باہتمام ________ ملک شبیر حسین
سن اشاعت ________ فروری 2013ء
سرورق ________ اے ایف ایس ایڈورٹائزرز
طباعت ________ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ________ -/1400

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

for more books click on link below
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

شرفِ انتساب

سلسلۂ چشتیہ نظامیہ کے عظیم صوفی بزرگ

پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ

(حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی)

کی نذر

نبود سخن سرائی ما رائیگاں کہ دوست
دل می برُد زما، و زباں می دہد عوض!

محمد محی الدین
(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی ترویج واشاعت اور درس و تدریس کرنے والوں کے لیے

دعاء نبوی

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَ

اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جس نے ہم سے کوئی بات سنی پھر اسی طرح آگے پہنچا دے جیسے سنی تھی

الحدیث

اخرجہ الترمذی، بہذا اللفظ فی "جامعہ" کتاب العلم، باب: ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، رقم الحدیث 2657 (وفی معناہ) ابوداؤد 3660، ترمذی 2656، 2658، ابن ماجہ 230، 231، 232، مسند احمد 4157، 16784 دارمی 229، 230، معجم اوسط 5179، 5392، 7004، 9444، شعب الایمان 1736، مجمع الزوائد 582، 583، 584، 588، 589، 591، کنز العمال 29165، 29166، 29200، 29375

اس روایت کے طرق کی وضاحت کے بارے میں ایک مستقل رسالہ بھی ہے جس کا نام "جزء فیہ قول النبی ﷺ نضر اللہ امرأ" ہے اس کے مؤلف شیخ ابوعمرو احمد بن محمد اصبہانی مدینی ہیں۔ یہ رسالہ "دار ابن حزم" بیروت لبنان سے 1994ء میں شیخ بدر بن عبداللہ البدر کی تحقیق کے ہمراہ شائع ہوا تھا۔

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے، جس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے پسندیدہ دین ''اسلام'' کی تعلیمات کی نشر واشاعت کے حوالے سے خدمت کر سکیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' آپ کے تمام صحابہ کرام' صحابیات' تابعین' تبع تابعین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بلکہ آپ کی اُمت کے تمام مسلمانوں پر' اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں و برکتیں نازل ہوں۔

•••-----•••-----•••

آپ کا ادارہ ''شبیر برادرز'' ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشر واشاعت کی خدمت کے حوالے سے سرگرم عمل ہے' اور اب تک اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق بہت سی کتب کو منصۂ شہود پر لا چکا ہے۔ ان میں تفسیر' حدیث' فقہ' تاریخ' تصوف' اخلاقیات' وظائف و اعمال' سبھی موضوعات شامل ہیں۔ چند برس پیشتر آپ کے ادارے کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ ''علم حدیث'' کی نمایاں' دوسروں سے کچھ ہٹ کر' ذرا زیادہ بہتر انداز میں' جدید عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ' خدمت کی جائے' خداوند قدوس کا بے حد وشمار فضل واحسان ہے کہ ادارے کی انتظامیہ نے اپنے ابتدائی تخمینے سے بڑھ کر' زیادہ مختصر وقت میں' زیادہ معیاری اور بہتر کام' برادرانِ اسلام کی خدمت میں پیش کیا اور مزید فضل یہ ہوا کہ عوام وخواص نے اسے سراہا' بلکہ بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔

•••-----•••-----•••

آپ کے ادارے نے' برادرانِ اسلام بالعموم اور علمائے کرام بالخصوص' کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا تھا کہ احادیث کی 6 مشہور مستند کتب یعنی ''صحاح ستہ'' کا ترجمہ آسان اور بامحاورہ زبان میں' تحقیق وتخریج کے ساتھ شائع کیا جائے' اس سلسلے میں سب سے پہلے ''صحیح مسلم'' شائع ہوئی۔ اس کے بعد ''صحیح بخاری'' مفصل تحقیق وتخریج کے ساتھ شائع کی گئی۔ اس کے بعد ''جامع ترمذی'' کو ذیلی عنوانات قائم کر کے شائع کیا گیا' جسے علم حدیث کے روایتی طلباء نے بہت پسند کیا۔ اب ہم آپ کے سامنے ''سنن ابن ماجہ'' کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔

•••-----•••-----•••

''سنن ابن ماجہ'' صحاح ستہ کی ترتیب میں آخری مرتبے کی کتاب ہے' تاہم اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں احادیث کا تکرار بہت کم ہے۔ اور یہ خوبی ''صحاح'' کی بقیہ پانچوں کتابوں میں نہیں پائی جاتی۔

ترجمے کی خدمت ہمارے فاضل دوست حضرت ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی ہے۔

''امام ابن ماجہ'' اور ''سنن ابن ماجہ'' کے مرتبہ ومقام کے بارے میں فاضل مترجم نے مقدمے میں معلومات فراہم کردی ہیں۔

•••-----•••-----•••

معزز قارئین! ہم سے جو خدمت ہوسکتی تھی وہ ہم نے کردی۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ علومِ نبوت کے ان انوار سے اپنے اور دوسروں کے قلوب واذہان کو منور کریں۔

آخر میں آپ سے یہ درخواست ہے کہ جب آپ اس کتاب سے استفادہ کریں' اور اس کے علاوہ بھی' اپنی نیک دعاؤں میں' صاحب کتاب ومترجم کے ہمراہ' ادارے اور اس کے کارکنان کو بھی یاد رکھیں!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے! وہ ہمیں اپنے پیارے دین کی زیادہ سے زیادہ' اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق اور سعادت عطا کرے۔ آمین!

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کے لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے' جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہی ہے۔ جو زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے۔ جس نے انسان کو افضل الخلق قرار دے کر اس کی ہدایت و رہنمائی کے لئے بنی نوع انسان کے افضل ترین افراد کو مبعوث کیا۔

حضرت محمد ﷺ پر بے حد و شمار درود و سلام نازل ہو جو انبیاء کرام میں سب سے بلند مرتبے و مقام کے مالک ہیں۔

نماز اقصیٰ میں تھا یہی سر' عیاں ہوں معنیٔ اوّل آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر' جو سلطنت آگے کر گئے تھے

آپ کے ہمراہ آپ کے تمام اصحاب' اہل بیت' آپ کی اُمت سے تعلق رکھنے والے علماء' صلحاء اور قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

•••------•••------•••

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول کے فضل و کرم کے تحت ہم نے کتبِ حدیث کے ترجمے کی خدمت کے جس کام کا آغاز کیا تھا' اس میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے ہم سنن ابن ماجہ کا ترجمہ برادرانِ اسلام کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ بہت سے محدثین نے علمِ حدیث سے متعلق بہت سی کتب یادگار چھوڑی ہیں' لیکن ان میں سب سے زیادہ شہرت ''صحاح ستہ'' کو حاصل ہوئی۔ ''سنن ابن ماجہ'' صحاح ستہ کی روایتی ترتیب میں آخری درجے کی کتاب ہے' اس میں مذکور بعض روایات کو سند کے اعتبار سے ضعیف قرار دیا گیا ہے' لیکن اس کے باوجود اس کتاب کی اہمیت مسلّم ہے۔ کیونکہ اس کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں احادیث کا تکرار بہت کم ہے۔ اور یہی چیز اسے دیگر کتب صحاح سے نمایاں و ممتاز کرتی ہے۔

•••------•••------•••

جب ہم نے ''سنن ابن ماجہ'' پر کام کا آغاز کیا تو اس کتاب کے کئی نسخے ہمارے سامنے آئے۔ پہلے ہمارا یہ خیال تھا کہ ان نسخوں کے حواشی میں مذکور تحقیقات سے استفادہ کرتے ہوئے ''سنن ابن ماجہ'' کی روایات کی فنی حیثیت پر تفصیلی کلام کریں' لیکن اس صورت میں کتاب کا حجم بڑھ جاتا تھا اور کتاب ترجمے کی بجائے شرح کی شکل اختیار کر لیتی' مزید برآں اس تحقیق کو نقل کرنے میں مزید وقت صرف ہو جاتا' اس لئے ہم نے یہی سوچا کہ سرِدست کتاب کا ترجمہ شائع کر دیتے ہیں' تحقیق و تشریح کو بعد میں اطمینان

سے پایۂ تکمیل تک پہنچالیں گے۔

•••———•••———•••

اس کتاب کا انتساب ہم نے پیر پٹھان رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کیا ہے' آپ کا اسم گرامی حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ آپ قبلۂ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ و مسترشد اور حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے شیخ طریقت ہیں۔ آپ سے خلقِ کثیر نے استفادہ کیا ہے۔

•••———•••———•••

کتاب کے ترجمہ کے دوران جن احباب کا تعاون شاملِ حال رہا' ہم اُن سب کے شکر گزار ہیں' جن میں سرفہرست برادر محترم خرم زاہد ہیں' جنہوں نے تصنیف و تالیف کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا اور اس کام کی تکمیل کے لئے مسلسل اصرار کرتے رہے۔ قاضی عابد درانی' جنہوں نے مسودہ پڑھنے میں ہماری بہت مدد کی۔ مدثر اصغر اعوان' جنہوں نے کتاب کی تصحیح میں ہمارا ساتھ دیا۔ عبدالعزیز اور محمد حسین جنہوں نے مسودہ تحریر کیا۔ زاہد اقبال جنہوں نے نہایت سرعت کے ساتھ مسودہ کمپوز کیا' مخدوم قاسم شاہد' جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا۔ شبیر احمد' جنہوں نے کتاب کا سرورق ڈیزائن کیا۔ منصور' جنہوں نے اپنی نگرانی میں یہ کام کروایا۔ افضال احمد اور عرفان حسین' جنہوں نے خوبصورت جلد بندی کی' اور برادرم ملک شبیر حسین' جنہوں نے اس کتاب کی تیز رفتار نشر و اشاعت کا بندوبست کیا۔

تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اساتذہ و مشائخ' قارئین' والدین اور بہن بھائیوں کیلئے ہے' جن کی دعاؤں کے طفیل ہم اس خدمت کو سرانجام دینے کے لائق ہوئے۔

•••———•••———•••

سب سے آخر میں اظہر جاوید کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسبِ حال ہے:

فلک بھی چومتا ہے جھک کے اس کو
ہوا نے ریت پہ کیا لکھ دیا ہے

محمد محی الدین
(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے!)

ترتیب

نماز کے بارے میں روایات

جنائز کے بارے میں روایات

روزوں کے بارے میں روایات

طلاق کے بارے میں روایات

کفارات کا بیان

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام محمد بن یزید ہے آپ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔

اسم منسوب:

آپ کا اسم منسوب ''ربعی'' ہے اور یہ نسبت قبیلہ ''ربیعہ'' کی طرف نسبت ولاء کی وجہ سے ہے۔
آپ کا دوسرا اسم منسوب ''قزوینی'' ہے جو ایران کے صوبے آذربائیجان کے شہر ''قزوین'' کے ساتھ نسبت کی وجہ سے ہے جو امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کا وطن ہے۔

ابن ماجہ کی وجہ تسمیہ

مشہور قول کے مطابق لفظ ''ماجہ'' امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد ''یزید'' کا لقب ہے۔

پیدائش:

آپ کی پیدائش 209 ہجری میں ایران کے صوبے آذربائیجان کے شہر قزوین میں ہوئی۔

اساتذہ:

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے علم حدیث کی طلب میں حجاز' مصر' شام' عراق اور خراسان کے تمام شہروں کا سفر کیا اس لیے آپ کے اساتذہ کی تعداد بے شمار ہے جن میں سے چند ایک کے اسماء یہ ہیں:
علی بن محمد طنافسی' جبارہ بن مغلس' مصعب بن عبداللہ زبیری' سوید بن سعید' عبداللہ بن معاویہ جمحی' محمد بن رمح' ابراہیم بن منذر حزامی' محمد بن عبداللہ بن نمیر' ابوبکر بن ابی شیبہ' ہشام بن عمار' یزید بن عبداللہ یمامی' ابومصعب زہری' بشر بن معاذ عقدی' حمید بن مسعدہ' ابوحذافہ سہمی' داؤد بن رشید' ابوخیثمہ' عبداللہ بن ذکوان مقری' عبداللہ بن عامر بن براد' ابوسعید اشج' عبدالرحمٰن بن ابراہیم دحیم' عبدالسلام بن عاصم ہسنجانی اور عثمان بن ابوشیبہ۔
امام شمس الدین ذہبی نے سنن ابن ماجہ کے روات کے بارے میں ایک مستقل کتاب تصنیف کی ہے' جس کا نام: المجرد فی اسماء رجال سنن ابن ماجہ'' ہے۔ اس میں انہوں نے امام ابن ماجہ کے تمام مشائخ کا تذکرہ کیا ہے' جن سے امام ابن ماجہ نے روایات نقل کی ہیں۔

تلامذہ:

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایک خلق کثیر نے استفادہ کیا جن میں سے چند ایک کے اسماء درج ذیل ہیں:

ابراہیم بن دینار حوشبی ہمدانی' احمد بن ابراہیم قزوینی' ابوطیب احمد بن روح بغدادی شعرانی' ابوعمرہ احمد بن محمد بن حکیم مدینی اصبہانی' اسحاق بن محمد قزوینی' جعفر بن ادریس' حسین بن علی بن یزدانیار' سلیمان بن یزید قزوینی' ابوالحسن علی بن ابراہیم بن سلمہ قزوینی القطان' علی بن سعید بن عبداللہ عسکری' محمد بن عیسیٰ الصفار اور دیگر بہت سے افراد شامل ہیں۔

تصانیف

ا۔ تفسیر قرآن

مؤرخین نے یہ بات نقل کی ہے کہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک تفسیر لکھی تھی۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اور امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس تفسیر کا تذکرہ کیا ہے لیکن ہمارے علم کے مطابق یہ کتاب آج تک شائع نہیں ہو سکی ہے۔

۲۔ کتاب تاریخ

مؤرخین کے بیان کے مطابق امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے صحابہ کرام کے زمانے سے لے کر اپنے زمانے تک کی تاریخ اس کتاب میں بیان کی ہے۔ حافظ ابن طاہر مقدسی نے اس کتاب کا تذکرہ کیا ہے لیکن ہمارے علم کے مطابق یہ کتاب بھی اب اس دنیا میں نہیں رہی ہے۔

انتقال

امام ابن ماجہ کا انتقال **64** برس کی عمر میں' پیر کے دن' **21** رمضان المبارک **273** ہجری میں ہوا۔

آپ کے بھائی ابوبکر بن یزید بن ماجہ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ کے بھائی ابوبکر' ابوعبداللہ اور ان کے صاحبزادے عبداللہ نے آپ کو دفن کیا۔

آپ اپنے آبائی وطن قزوین میں آسودۂ خاک ہیں۔

سنن ابن ماجہ

یہ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کی وہ تصنیف ہے جس نے انہیں زندہ جاوید کر دیا۔ ''سنن ابن ماجہ'' کو ''صحاح ستہ'' میں آخری درجے کی کتاب قرار دیا گیا ہے۔

مؤرخین نے یہ بات نقل کی ہے امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کو تصنیف کرنے کے بعد اس کا مسودہ ''حافظ ابوزرعہ'' کو دکھایا تو انہوں نے یہ پیشین گوئی کی۔

''اگر یہ کتاب لوگوں تک پہنچ گئی تو اس زمانے کی اکثر جوامع اور مصنفات پیش منظر میں چلی جائیں گی'' اور ایسا ہی ہوا۔

•••———•••———•••

سنن ابن ماجہ کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی روایات میں تکرار بہت کم ہے۔

•••———•••———•••

جب ہم نے اس کتاب پر کام کا آغاز کیا تو ہمارے سامنے اس کتاب کے 3 نسخے آئے' ایک نسخہ دار الجیل بیروت سے شائع ہوا تھا۔ جس کی تحقیق و تخریج کی خدمت ڈاکٹر بشار عواد معروف نے سرانجام دی۔ دوسرا نسخہ شعیب ارناؤط کی تحقیق کے ہمراہ تھا۔ تیسرا نسخہ دار المعروفہ بیروت' لبنان سے شائع شدہ تھا جس کی تحقیق کی خدمت شیخ خلیل مامون شیحا نے سرانجام دی تھی۔ ہم نے اسی نسخے کو بنیاد بنایا اور آپ کے ہاتھ میں موجود نسخے کی ترقیم و تخریج اسی مؤخر الذکر نسخے کے مطابق ہے۔

غالب گمان یہی ہے کہ اس نسخے میں ترقیم وہی ہے' جو شیخ فواد عبدالباقی کی ترقیم ہے۔

•••———•••———•••

محقق نے کتاب کے متن کی تحقیق کرتے ہوئے دو قلمی نسخوں کو سامنے رکھا ہے' ایک قلمی نسخہ پیرس کی نیشنل لائبریری میں تھا اور دوسرا نسخہ دمشق سے حاصل کیا گیا تھا۔

محقق نے وضاحت کی ہے کہ امام ابن ماجہ سے اس کتاب کو 4 افراد نے نقل کیا ہے۔

(I) ابوالحسن بن القطان

(II) سلیمان بن یزید

(III) ابوجعفر محمد بن عیسیٰ

(IV) ابوبکر حامد ابہری

اس کے بعد محقق نے سنن ابن ماجہ کے مختلف قلمی نسخوں کے مخطوطہ جات کے بارے میں معلومات تحریر کی ہیں' جو **J.Robson** نامی محقق کے تحقیقی مقالے سے اخذ کی گئی ہیں۔

شروح

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کی سنن کی کئی شروح تحریر کی گئی ہیں جن میں سے چند ایک کے اسماء درج ذیل ہیں۔

(i) الدیباجہ: تصنیف: کمال الدین محمد بن موسیٰ امیری

(ii) شرح سنن ابن ماجہ: تصنیف: علاؤالدین مغلطائی حنفی

(یہ شرح مکمل نہیں ہے۔ اس کا نام "الاعلام بسنۃ علیہ السلام" ہے۔ جب ہم سنن ابن ماجہ کے ترجمے کے کام میں اختتام کے قریب تھے' اس وقت اس کتاب کا ابتدائی حصہ ہمارے سامنے آیا تھا۔)

(iii) شرح ابن ماجہ: تصنیف: حافظ برہان الدین حلبی

(iv) ماتمس الیہ الحاجہ: تصنیف: شیخ سراج الدین عمر بن علی

(v) مصباح الزجاجہ: تصنیف: حافظ جلال الدین سیوطی

(یہ امام جلال الدین سیوطی کا تحریر کردہ مختصر حاشیہ ہے۔)

(vi) انجاح الحاجہ: تصنیف: عبدالغنی بن ابی سعید حنفی

(یہ مشہور ہندوستانی عالم شاہ عبدالغنی دہلوی کی تحریر کردہ تعلیقات ہیں۔)

(vii) شرح سنن ابن ماجہ: تصنیف: حافظ ابوالحسن محمد بن عبدالہادی سندھی

(یہ شیخ حافظ ابوالحسن سندھی کا تحریر کردہ مختصر حاشیہ ہے۔)

ان کے علاوہ شیخ محمد بن عبداللہ پنجابی نے مفتاح الحاجہ کے نام سے سنن ابن ماجہ کا حاشیہ تحریر کیا ہے۔

شیخ احمد بن ابوبکر کنانی بوصیری نے مصباح الزجاجہ کے نام سے ایک حاشیہ تحریر کیا ہے جس میں سنن ابن ماجہ کی ان روایات کی نشاندہی کی گئی ہے جو صحاح ستہ کی دیگر کتابوں میں مذکور نہیں ہیں۔ ہمارے سامنے دارالمعرفہ' بیروت کا جو نسخہ موجود ہے اس کے حاشیے میں یہ تعلیقات بھی موجود ہیں۔

اس کے علاوہ شیخ نورالدین بن حجر ہیثمی نے سنن ابن ماجہ کے زوائد پر ایک کتاب تصنیف کی ہے۔

ہم اس سے پہلے اس بات کا ذکر کر چکے ہیں کہ حافظ شمس الدین ذہبی نے سنن ابن ماجہ کے رجال پر ایک مستقل تصنیف تحریر کی ہے۔

كِتَابُ السُّنَّةِ

سنت کے بارے میں روایات

بَابُ: اتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 1- نبی اکرم ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا

1- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں تمہیں جس بات کا حکم دوں اسے حاصل کرلو اور جس سے منع کردوں اس سے باز آجاؤ''۔

2- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوْنِىْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِسُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ فَخُذُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَىْءٍ فَانْتَهُوْا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس معاملے میں' میں تمہیں چھوڑ دوں' تم مجھے بھی رہنے دو' کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اپنے انبیاء سے سوالات کرنے اور اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے' جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں' تو جہاں تک تم سے ہو سکے' تم اسے حاصل کرلو اور جب کسی چیز سے تمہیں منع کردوں' تو تم باز آجاؤ''۔

3- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِىْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِىْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص نے میری اطاعت کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی' اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی''۔

1: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ يَعْدُهُ وَلَمْ يَقْصُرْ دُونَهُ

ابوجعفر نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی بات سنتے تھے تو آپ رضی اللہ عنہ اس سے کوئی تجاوز نہیں کرتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہیں کرتے تھے۔ (یعنی اس کے الفاظ میں کوئی کمی وبیشی نہیں کرتے تھے)۔

5- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَذْكُرُ الْفَقْرَ وَنَتَخَوَّفُهُ فَقَالَ آلْفَقْرَ تَخَافُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُصَبَّنَّ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا صَبًّا حَتّٰى لَا يُزِيغَ قَلْبَ أَحَدِكُمْ إِزَاغَةً إِلَّا هِيَهْ وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ صَدَقَ وَاللّٰهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَنَا وَاللّٰهِ عَلٰى مِثْلِ الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا وَنَهَارُهَا سَوَاءٌ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے‘ ہم اس وقت غربت کا ذکر کررہے تھے اور اس سے خوفزدہ ہورہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ غربت سے خوفزدہ ہورہے ہو؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے‘ تم پر دنیا کو بہادیا جائے گا‘ یہاں تک کہ یہی چیز کسی شخص کے دل کو ٹیڑھا کرنے کا باعث بن جائے گی‘ اللہ کی قسم! میں نے تمہیں واضح راستے پر چھوڑ دیا ہے‘ جس کا رات اور دن برابر ہیں۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے واضح راستے پر چھوڑا جس کے رات اور دن برابر ہیں۔

6- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ

معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: میری امت کا ایک گروہ حق پر ثابت قدم رہے گا‘ اور ان کی مخالفت کرنے والے انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے‘ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آجائے گا۔

7- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ نَصْرُ

4: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

5: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

6: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2192

7: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِىْ قَوَّامَةٌ عَلٰى اَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر مضبوطی سے عمل پیرا رہے گا' اس کی مخالفت کرنے والوں کی مخالفت اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی''۔

8- حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُتْبَةَ الْخَوْلَانِيَّ وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَزَالُ اللّٰهُ يَغْرِسُ فِىْ هٰذَا الدِّيْنِ غَرْسًا يَّسْتَعْمِلُهُمْ فِىْ طَاعَتِهٖ

بکر بن زرعہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوعتبہ خولانی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا' یہ وہ صحابی ہیں' جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے' وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اس دین میں ہمیشہ ایسے لوگ پیدا کرتا رہے گا' جنہیں وہ اپنی فرمانبرداری کے لیے استعمال کرتا رہے گا۔

9- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ خَطِيبًا فَقَالَ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا وَطَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِىْ ظَاهِرُوْنَ عَلَى النَّاسِ لَا يُبَالُوْنَ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلَا مَنْ نَصَرَهُمْ

عمرو بن شعیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور بولے تمہارے علماء کہاں ہیں؟ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میری امت کا ایک گروہ لوگوں پر غالب نہیں رہے گا' انہیں اس چیز کی پرواہ نہیں ہوگی' کہ کون ان سے الگ ہوتا ہے اور کون ان کی مدد کرتا ہے؟

10- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِىْ عَلَى الْحَقِّ مَنْصُوْرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِىَ اَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہے گا ان کی مدد کی جائے گی' جو لوگ ان کی مخالفت کریں گے وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آجائے گا''۔

8 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

9 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

10: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4927' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2229

11- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ (عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ) حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَذْكُرُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَّ خَطًّا وَّخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَخَطَّ خَطَّيْنِ عَنْ يَّسَارِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهٗ فِي الْخَطِّ الْاَوْسَطِ فَقَالَ هٰذَا سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے آپ ﷺ نے ایک لکیر کھینچی' پھر آپ ﷺ نے اس کے دائیں طرف دو لکیریں کھینچیں پھر اس کے بائیں طرف دو لکیریں کھینچیں پھر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک درمیان والی لکیر پر رکھا اور ارشاد فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

''بے شک یہ میرا راستہ ہے' جو سیدھا ہے تم اس کی پیروی کرو اور تم مختلف راستوں کی پیروی نہ کرو' ورنہ وہ تمہیں اس (سیدھے) راستے سے دور کر دے گا''۔

بَابُ: تَعْظِيْمِ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّغْلِيْظِ عَلٰى مَنْ عَارَضَهٗ

باب 2- نبی اکرم ﷺ کی حدیث کی تعظیم کرنا اور جو شخص اسے تسلیم نہ کرے اس کی شدید مذمت

12- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الْكِنْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْشِكُ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يُحَدَّثُ بِحَدِيْثٍ مِّنْ حَدِيْثِيْ فَيَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: خبردار! عنقریب کوئی شخص ہمارے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے گا' اس نے اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی ہوگی' اور وہ یہ کہے گا: ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب (فیصلہ کرنے کے لئے موجود ہے) ہمیں اس میں جو چیز حلال ملے گی' ہم اس کو حلال سمجھیں گے اور جو چیز ہمیں اس میں حرام ملے گی' ہم اسے حرام قرار دیں گے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) خبردار! جسے اللہ کا رسول حرام قرار دے' وہ اسی طرح ہے' جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو۔

13- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ فِيْ بَيْتِهٖ اَنَا سَاَلْتُهٗ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ ثُمَّ مَرَّ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ اَوْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِيْ مَا وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ

11: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

12: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2664

13: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4605' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2663

اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں تم میں سے کسی کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ اس نے اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگائی ہو' اس کے پاس کوئی ایسا حکم آیا ہو' جو ہم نے دیا ہو' یا جس سے ہم نے منع کیا ہو' اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں معلوم! ہمیں یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملا' ورنہ ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

14- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْدَثَ فِيْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو ہمارے اس دین میں ایسی چیز ایجاد کرے جس کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو' تو وہ مردود ہو گی۔

15- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوْا اِمَآءَ اللّٰهِ اَنْ يُّصَلِّيْنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ اِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَّقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ اِنَّا لَنَمْنَعُهُنَّ

سالم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ اللہ کی کنیزوں کو اس بات سے منع نہ کرو کہ وہ مسجد میں نماز ادا کریں (راوی کہتے ہیں:) ان کے صاحبزادے نے ان سے کہا ہم تو ان خواتین کو ضرور منع کریں گے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما شدید غصے میں آ گئے اور بولے: میں تمہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ ہم انہیں ضرور منع کریں گے۔

16- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَآءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجُدُرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ

14: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2697' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4467

15: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3359' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6065' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3637' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1363' ورقم الحدیث: 3027' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5431' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2480

16: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 873

فِيْ ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک انصاری کا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ''حرہ'' سے آنے والے نالے کے بارے میں اختلاف ہوگیا، جس سے لوگ اپنے کھجوروں کے باغات کو پانی دیا کرتے تھے۔ اس انصاری نے کہا (اے زبیر) آپ پانی کو گزرنے دیں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کی بات تسلیم نہیں کی۔ وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے زبیر!) تم اپنے باغ کو سیراب کرلو پھر پانی اپنے پڑوسی کے لئے چھوڑ دو، وہ انصاری غصے میں آ گیا اور بولا: یارسول اللہ! یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں (اس لئے آپ نے یہ بات کہی ہے)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا، آپ نے فرمایا: اے زبیر! (تم اپنے باغ کو) سیراب کرو پھر پانی روک لو یہاں تک کہ وہ (کھیت کے کناروں تک) اونچا ہو جائے۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: اللہ کی قسم! میرا یہ خیال ہے کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی تھی:

''تمہارے پروردگار کی قسم! وہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ اپنے اختلافی معاملات میں تمہیں حاکم تسلیم نہ کریں اور پھر تم نے جو فیصلہ دیا ہے اس کے بارے میں اپنے دلوں میں کوئی حرج محسوس نہ کریں اور اسے مکمل طور پر تسلیم کرلیں''۔

17- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتِ نِ الْجُحْدَرِيُّ وَاَبُوْعَمْرٍو حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِهِ ابْنُ اَخٍ لَهٗ فَخَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِيْدُ صَيْدًا وَّلَا تُنْكِيْ عَدُوًّا وَّاِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ قَالَ فَعَادَ ابْنُ اَخِيْهِ فَخَذَفَ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا ثُمَّ عُدْتَّ تَخْذِفُ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک مرتبہ وہ تشریف فرما تھے ان کے پہلو میں ان کا بھتیجا بھی موجود تھا اس نے کنکری کے ذریعے (کسی پرندے کو) مارا تو حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اسے منع کیا اور ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کنکری شکار نہیں کرتی ہے اور دشمن کو شکست نہیں دیتی ہے یہ صرف دانت توڑتی ہے یا آنکھ پھوڑ دیتی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان کے بھتیجے نے دوبارہ یہی حرکت کی اور کنکری ماری تو وہ بولے: میں نے تمہیں یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اور تم نے دوبارہ کنکری ماردی ہے میں تمہارے ساتھ کبھی بات نہیں کروں گا۔

18- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِيْ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ

17: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2026' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3226

18: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيَّ النَّقِيْبَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا مَعَ مُعَاوِيَةَ اَرْضَ الرُّوْمِ فَنَظَرَ اِلَى النَّاسِ وَهُمْ يَتَبَايَعُوْنَ كِسَرَ الذَّهَبِ بِالدَّنَانِيْرِ وَكِسَرَ الْفِضَّةِ بِالدَّرَاهِمِ فَقَالَ يَآاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ الرِّبَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَبْتَاعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا زِيَادَةَ بَيْنَهُمَا وَلَا نَظِرَةَ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ لَا اَرَى الرِّبَا فِيْ هٰذَا اِلَّا مَا كَانَ مِنْ نَظِرَةٍ فَقَالَ عُبَادَةُ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِيْ عَنْ رَّاْيِكَ لَئِنْ اَخْرَجَنِيَ اللّٰهُ لَا اُسَاكِنُكَ بِاَرْضٍ لَكَ عَلَيَّ فِيْهَا اِمْرَةٌ فَلَمَّا قَفَلَ لَحِقَ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا اَقْدَمَكَ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ وَمَا قَالَ مِنْ مُسَاكَنَتِهِ فَقَالَ ارْجِعْ يَا اَبَا الْوَلِيْدِ اِلٰى اَرْضِكَ فَقَبَّحَ اللّٰهُ اَرْضًا لَّسْتَ فِيْهَا وَاَمْثَالُكَ وَكَتَبَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ لَا اِمْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ وَاحْمِلِ النَّاسَ عَلٰى مَا قَالَ فَاِنَّهُ هُوَ الْاَمْرُ

اسحاق بن قبیصہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ جو نقیب ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ روم کی سرزمین پر ایک جنگ میں حصہ لیا انہوں نے لوگوں کا جائزہ لیا کہ وہ دینار کے عوض میں سونے کے ٹکڑے اور درہم کے عوض میں چاندی کے ٹکڑے کا لین دین کر رہے ہیں' تو انہوں نے فرمایا: اے لوگو! تم لوگ سود کھا رہے ہو' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سونے کے عوض میں سونے کی خرید و فروخت صرف برابر' برابر ہو سکتی ہے ان کے درمیان کوئی اضافہ نہیں ہوگا اور کوئی مہلت نہیں ہوگی (یعنی نقد لین دین ہوگا)۔

تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے ابوالولید! میں سمجھتا ہوں اس صورتحال میں سود نہیں ہے' یہ سود اس وقت ہوگا کہ جب ادھار بھی ہو' تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم مجھے اپنی رائے بتا رہے ہو' اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں سے نکلنے کا موقع دے دیا' تو میں تمہارے ساتھ اس جگہ پر نہیں رہوں گا' جہاں تمہیں مجھ پر امیر ہونے کا حق حاصل ہے۔

جب حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ وہاں سے واپس آئے' تو مدینہ منورہ تشریف لے آئے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے ابوالولید! آپ کیوں واپس آ گئے ہیں؟ تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پورا واقعہ سنایا اور انہوں نے وہاں رہائش رکھنے کے بارے میں جو بات کہی تھی یہ بھی بتائی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابوالولید! آپ اپنی سرزمین پر واپس چلے جائیں' اللہ تعالیٰ ایسے علاقے کو رسوا کر دے جہاں آپ اور آپ کے جیسے لوگ نہ ہوں۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ تمہیں عبادہ پر کوئی امارت حاصل نہیں ہے اور انہوں نے (سونے اور چاندی کی خرید و فروخت کے بارے میں) جو کچھ بیان کیا ہے لوگوں کو اس کا پابند کرو' کیونکہ (شرعی) حکم یہی ہے۔

19- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ الْخَلَّادِ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اَنْبَاَنَا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوْا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

19: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ الَّذِىْ هُوَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں تم لوگوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو تم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہی ذہن میں رکھنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی بات ارشاد فرمائی ہوگی جو زیادہ مناسب ہدایت کے زیادہ قریب اور زیادہ پرہیزگاری کی حامل ہوگی۔

20- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبُخْتَرِيِّ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ قَالَ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا فَظُنُّوا بِهِ الَّذِىْ هُوَ اَهْنَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سناؤں تو تم اس کے بارے میں یہی گمان کرنا کہ وہ سب سے زیادہ مناسب ہدایت کے سب سے زیادہ قریب اور پرہیزگاری کے سب سے زیادہ قریب ہوگی۔

21- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ حَدَّثَنَا الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَا اَعْرِفَنَّ مَا يُحَدِّثُ اَحَدُكُمْ عَنِّى الْحَدِيْثَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ فَيَقُوْلُ اقْرَاْ قُرْاٰنًا مَا قِيْلَ مِنْ قَوْلٍ حَسَنٍ فَاَنَا قُلْتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

میں ایسے کسی شخص کو نہ پاؤں کہ جس کے سامنے میری طرف سے کوئی حدیث بیان کی جائے اور وہ اپنے تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا ہو اور پھر وہ یہ کہہ دے کہ تم قرآن پڑھو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: کیونکہ) جو بھی اچھی بات بیان کی جائے گی وہ میں نے کہی ہوگی۔

22- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِرَجُلٍ يَا ابْنَ اَخِىْ اِذَا حَدَّثْتُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْاَمْثَالَ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَرَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ مِثْلَ حَدِيْثِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

ابوسلمہ کہتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کہا: اے میرے بھتیجے! جب میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سناؤں تو تم اس کے لیے مثالیں نہ دیا کرو۔

20: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

21: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

22: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابوالحسن نامی راوی کہتے ہیں: ایک اور سند کے ساتھ عمرو بن مرہ کے حوالے سے وہی روایت منقول ہے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ: التَّوَقِّيْ فِي الْحَدِيْثِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 3: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہوئے احتیاط کرنا

23- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ الْبَطِيْنُ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ مَا اَخْطَاَنِي ابْنُ مَسْعُوْدٍ عَشِيَّةَ خَمِيْسٍ اِلَّا اَتَيْتُهُ فِيْهِ قَالَ فَمَا سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ بِشَيْءٍ قَطُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَسَ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَهُوَ قَائِمٌ مُحَلَّلَةً اَزْرَارُ قَمِيْصِهٖ قَدِ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ قَالَ اَوْ دُوْنَ ذٰلِكَ اَوْ فَوْقَ ذٰلِكَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْ ذٰلِكَ اَوْ شَبِيْهًا بِذٰلِكَ

◄► عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں میں ہر جمعرات کے دن شام کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا' میں نے انہیں کبھی یہ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا کہ "نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے"۔ ایک رات انہوں نے بیان کیا' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سر کو جھکا لیا' راوی کہتے ہیں: میں نے ان کا جائزہ لیا' تو وہ کھڑے ہوئے تھے اور ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے ان کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے تھے اور رگیں پھولی ہوئی تھیں' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے (نبی اکرم ﷺ نے) اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ یا اس کے قریب یا اس سے مشابہہ بات ارشاد فرمائی تھی۔

24- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اِذَا حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا فَفَرَغَ مِنْهُ قَالَ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے اور اسے بیان کر کے فارغ ہو جاتے تو ساتھ یہ بھی کہہ دیتے تھے "یا جیسے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا"۔

25- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ حَدِّثْنَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَبِرْنَا وَنَسِيْنَا وَالْحَدِيْثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيْدٌ

---

23 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

24 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

25 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◄► عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی احادیث بیان کیجئے' تو انہوں نے ارشاد فرمایا: ہم بوڑھے ہو گئے ہیں' اور ہم بھول بھی جاتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرنا مشکل ہے (یعنی اس میں الفاظ میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے)

26- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْالنَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

◄► امام شعبی بیان کرتے ہیں: میں ایک سال تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتا رہا میں نے انہیں کبھی نہیں سنا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی چیز بیان کی ہو۔

27- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيْثَ وَالْحَدِيْثُ يُحْفَظُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا اِذَا رَكِبْتُمُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ فَهَيْهَاتَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم لوگ احادیث یاد کیا کرتے تھے اور حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی محفوظ کی جاتی ہے' لیکن جب تم لوگ اس میں افراط و تفریط کرنے لگے (یعنی غیر مستند روایات بھی بیان کرنے لگے) تو پھر اب مشکل ہو جائے گی۔

28- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَعَثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى الْكُوْفَةِ وَشَيَّعَنَا فَمَشٰى مَعَنَا اِلٰى مَوْضِعٍ يُقَالُ لَهُ صِرَارٌ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ لِمَ مَشَيْتُ مَعَكُمْ قَالَ قُلْنَا لِحَقِّ صُحْبَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ الْاَنْصَارِ قَالَ لٰكِنِّىْ مَشَيْتُ مَعَكُمْ لِحَدِيْثٍ اَرَدْتُّ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِهٖ وَاَرَدْتُّ اَنْ تَحْفَظُوْهُ لِمَمْشَاىَ مَعَكُمْ اِنَّكُمْ تَقْدَمُوْنَ عَلٰى قَوْمٍ لِلْقُرْاٰنِ فِىْ صُدُوْرِهِمْ هَزِيْزٌ كَهَزِيْزِ الْمِرْجَلِ فَاِذَا رَاَوْكُمْ مَدُّوْا اِلَيْكُمْ اَعْنَاقَهُمْ وَقَالُوْا اَصْحٰبُ مُحَمَّدٍ فَاَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَرِيْكُكُمْ

◄► قرظہ بن کعب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں کوفہ بھیجا' ہمیں الوداع کہنے کے لیے وہ ہمارے ساتھ چل کر آئے' وہ ہمارے ساتھ چلتے ہوئے اس جگہ تک آئے جس کا نام "صرار" ہے' انہوں نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ چل کر کیوں آیا ہوں؟ راوی کہتے ہیں: ہم نے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کے حق اور انصار کے حق کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ نے ایسا کیا ہے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ اس لیے چل کر آیا ہوں' کیونکہ ایک حدیث ہے میں یہ

26: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7267' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5006 ورقم الحدیث: 5007

27: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 20

28: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

چاہتا ہوں کہ وہ میں تمہارے سامنے بیان کردوں اور میں نے یہ بھی چاہا کہ میرے تمہارے ساتھ چلنے کی وجہ سے تم اسے یاد رکھو' تم لوگ ایک ایسی قوم کے پاس جا رہے ہو' جن کے سینوں میں قرآن یوں جوش مار رہا ہے' جس طرح ہنڈیا جوش مارتی ہے' جب وہ لوگ تمہیں دیکھیں گے تو وہ تمہاری طرف مکمل طور پر متوجہ ہو جائیں گے اور وہ یہ کہیں گے: یہ حضرت محمد ﷺ کے اصحاب ہیں' تو تم ان کے سامنے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کم روایات بیان کرنا' میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔

29- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ صَحِبْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيْثٍ وَّاحِدٍ

◄► سائب بن یزید کہتے ہیں: میں مدینہ منورہ سے مکہ تک حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا' میں نے انہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی ایک بھی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

بَابُ: التَّغْلِيْظِ فِيْ تَعَمُّدِ الْكِذْبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 4- نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے جان بوجھ کر جھوٹی بات بیان کرنے کی شدید مذمت

30- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

31- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَاِنَّ الْكَذِبَ عَلَيَّ يُوْلِجُ النَّارَ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری طرف جھوٹی بات منسوب نہ کرو کیونکہ میری طرف جھوٹی بات منسوب کرنا جہنم میں داخل کر دے گا۔

32- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

29: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

30: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

31: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 106' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2060' ورقم الحدیث: 3715

32: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ حَسِبْتُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے) حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں جان بوجھ کر (جھوٹی بات منسوب کرے) تو وہ جہنم میں اپنے ٹھکانہ تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

33- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرتا ہے وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

34- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میری طرف منسوب کر کے کوئی ایسی بات کہے' جو میں نے نہ کہی ہو' تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے''۔

35- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ اِيَّاكُمْ كَثْرَةَ الْحَدِيْثِ عَنِّىْ فَمَنْ قَالَ عَلَيَّ فَلْيَقُلْ حَقًّا اَوْ صِدْقًا وَّمَنْ تَقَوَّلَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''میرے حوالے سے بکثرت احادیث بیان کرنے سے بچنا کیونکہ جو شخص میری طرف منسوب کر کے کوئی بات کہے' وہ حق یا سچی بات کہے اور جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے گا' جو میں نے نہ کہی ہو' تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے''۔

36- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِى صَخْرَةَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَا لِىْ لَا اَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَسْمَعُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَّفُلَانًا وَّفُلَانًا قَالَ اَمَا اِنِّىْ لَمْ

33: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

34: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

35: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

36: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 107' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3651

اُفَارِقْهُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلٰكِنِّي سَمِعْتُهُ كَلِمَةً يَقُوْلُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے اپنے والد حضرت زبیر سے کہا: جس طرح حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور دوسرے حضرات نبی اکرم ﷺ کی احادیث بیان کرتے ہیں: اس طرح میں نے کبھی آپ کو کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا تو انہوں نے جواب دیا: میں نے جب سے اسلام قبول کیا ہے' کبھی نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ سے دُور نہیں رہا لیکن میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کوئی جھوٹی بات مجھ سے منسوب کرتا ہے' وہ جہنم میں اپنے ٹھکانے تک پہنچنے کے لیے تیار رہے۔''

37- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام پر پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

بَابُ: مَنْ حَدَّثَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا وَّهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ

باب **5**- جو شخص نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ جانتا ہو کہ وہ بات جھوٹ ہے

38- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيْثًا وَّهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص میرے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کرے جس کے بارے میں وہ یہ جانتا ہو کہ وہ جھوٹی بات ہے' تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک ہوگا''۔

39- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيْثًا وَّهُوَ يَرٰى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ.

37: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

38: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

39: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 1

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ جانتا ہو کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے (یا وہ بات جھوٹی ہے) تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔

40- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوٰی عَنِّیْ حَدِیْثًا وَّھُوَ یَرٰی اَنَّہٗ کَذِبٌ فَھُوَ اَحَدُ الْکَاذِبَیْنَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَی الْاَشْیَبُ عَنْ شُعْبَۃَ مِثْلَ حَدِیْثِ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ یہ بات جھوٹ ہے' تو وہ شخص بھی ان جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

41- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مَیْمُوْنِ بْنِ اَبِیْ شَبِیْبٍ عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ بِحَدِیْثٍ وَّھُوَ یَرٰی اَنَّہٗ کَذِبٌ فَھُوَ اَحَدُ الْکَاذِبِیْنَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص میرے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرے اور وہ یہ جانتا ہو کہ یہ بات جھوٹی ہے' تو وہ شخص بھی جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔

بَابُ: اِتِّبَاعِ سُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ

باب 6- ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کی پیروی کرنا

42- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِیْرِ بْنِ ذَکْوَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَبِی الْمُطَاعِ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِیَۃَ یَقُوْلُ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَۃً بَلِیْغَۃً وَّجِلَتْ مِنْھَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْھَا الْعُیُوْنُ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَظْتَنَا مَوْعِظَۃَ مُوَدِّعٍ فَاعْھَدْ اِلَیْنَا بِعَھْدٍ فَقَالَ عَلَیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِیًّا وَّسَتَرَوْنَ مِنْ بَعْدِیْ اخْتِلَافًا شَدِیْدًا فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ عَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِیَّاکُمْ وَالْاُمُوْرَ الْمُحْدَثَاتِ فَاِنَّ کُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم

41: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2662

42: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے ہمیں بلیغ وعظ کیا جس کے نتیجے میں دل لرز اٹھے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' تو عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے ہمیں ایسا وعظ کیا ہے' جو الوداعی محسوس ہوتا ہے' تو آپ ﷺ ہمیں اہتمام کے ساتھ کوئی تلقین کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور (حاکم وقت) کی اطاعت وفرمانبرداری کرو اگرچہ وہ حکمران کوئی حبشی غلام ہو تم لوگ میرے بعد عنقریب شدید اختلافات دیکھو گے' تو تم پر میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کی پیروی لازم ہے تم اسے مضبوطی سے تھام لینا اور نئے پیدا ہونے والے امور سے بچنا کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

43- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ السَّوَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَمِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذِهٖ لَمَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا قَالَ قَدْ تَرَكْتُكُمْ عَلَى الْبَيْضَاءِ لَيْلُهَا كَنَهَارِهَا لَا يَزِيْغُ عَنْهَا بَعْدِيْ اِلَّا هَالِكٌ مَّنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرٰى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِمَا عَرَفْتُمْ مِنْ سُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ وَاِنْ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّمَا الْمُؤْمِنُ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ حَيْثُمَا قِيْدَ انْقَادَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایسا وعظ کیا جس کے نتیجے میں ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور دل لرز اٹھے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ یہ تو الوداعی وعظ محسوس ہوتا ہے' تو آپ ﷺ ہمیں کیا تلقین کرتے ہیں: ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں تم میں ایسی سفیدی (یعنی واضح ہدایت) کو چھوڑ کر جارہا ہوں' جس کی رات اس کے دن کی مانند ہے (یعنی وہ ہر اعتبار سے واضح ہے)

میرے بعد اس حوالے سے وہی شخص انحراف کرے گا' جو ہلاکت کا شکار ہونے والا ہوگا۔

تم لوگوں میں سے جو شخص میرے بعد زندہ رہے گا' وہ عنقریب بہت زیادہ اختلاف دیکھے گا' تو تم پر لازم ہے کہ تمہیں میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی جس سنت کا علم ہو (اسے اختیار کرو) اور اسے مضبوطی سے تھام لو اور تم پر (حاکم وقت) کی اطاعت لازم ہے اگرچہ وہ کوئی حبشی غلام ہو بے شک مومن کی مثال اس اونٹ کی مانند ہے' جس کو نکیل ڈال دی گئی ہو کہ اسے جہاں کہیں بھی لے جایا جاتا ہے وہ اس طرف چلا جاتا ہے۔

44- حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

43: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4607' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2676' ورقم الحدیث: 2677

''حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی' اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا رخ مبارک ہماری طرف کیا اور ہمیں ایک بلیغ وعظ کیا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)''

بَابُ: اجْتِنَابِ الْبِدَعِ وَالْجَدَلِ

باب 7- بدعت اور (مذہبی) جھگڑے سے اجتناب کرنا

45- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجُحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَاَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُوْلُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَيَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْاُمُوْرِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَّشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّكَانَ يَقُوْلُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهٖ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَاِلَيَّ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو جایا کرتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز بلند ہو جاتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا غضب شدید ہو جاتا تھا یوں محسوس ہوتا تھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی (حملہ آور) لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے وہ صبح یا شام تک (تم تک پہنچ جائے گا)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی ارشاد فرماتے تھے مجھے اور قیامت کو ان دو کی طرح مبعوث کیا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دو انگلیوں یعنی شہادت کی انگلی اور درمیان والی انگلی کو ملا کر یہ ارشاد فرماتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بھی ارشاد فرمائی ہے۔

امابعد! امور میں سب سے بہتر اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی ہدایت ہے اور امور میں سب سے برا نو پیدا شدہ کام ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ارشاد فرماتے تھے جو شخص مال چھوڑ کر جائے وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ جائے جن کے خرچ کا بندوبست نہ ہو تو وہ میرے ذمے ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ میرے حوالے ہوں گے۔

46- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الْمَدَنِيُّ اَبُوْ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ

45: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2002'ورقم الحديث: 2003'ورقم الحديث: 2004' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1577

46: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ الْكَلَامُ وَالْهَدْىُ فَاَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ اَلَا وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ شَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ اَلَا لَا يَطُوْلَنَّ عَلَيْكُمُ الْاَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوْبُكُمْ اَلَا اِنَّ مَا هُوَ اٰتٍ قَرِيْبٌ وَّاِنَّمَا الْبَعِيْدُ مَا لَيْسَ بِاٰتٍ اَلَا اِنَّمَا الشَّقِىُّ مَنْ شَقِىَ فِىْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ اَلَا اِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَّسِبَابُهٗ فُسُوْقٌ وَّلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثٍ اَلَا وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ بِالْجِدِّ وَلَا بِالْهَزْلِ وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ صَبِيَّهٗ ثُمَّ لَا يَفِىْ لَهٗ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ وَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِىْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّهٗ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ اَلَا وَاِنَّ الْعَبْدَ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہ دو چیزیں ہیں کلام اور ہدایت' تو سب سے اچھا اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور سب سے بہترین ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے' یاد رکھنا' نئے پیدا ہونے والے امور سے بچنا' کیونکہ بے شک سب سے برا عمل وہ ہے' جو نیا پیدا ہوا ہو اور نئی پیدا ہونے والی ہر چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے' خبردار' تمہاری زندگی اتنی طویل نہ ہو جائے کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں' خبردار' جو چیز آنے والی ہے وہ قریب ہے' اور دور وہ چیز ہوتی ہے' جو نہیں آئے گی' خبردار' بدبخت شخص وہ ہوتا ہے' جو ماں کے پیٹ میں بدبخت ہو' اور نیک بخت وہ ہوتا ہے' جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے' خبردار' مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے برا کہنا فسق ہے' کسی بھی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے' وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے لاتعلق رہے' خبردار' جھوٹ سے بچنا' کیونکہ یہ سنجیدگی اور ہنسی مذاق کسی بھی صورت میں مناسب نہیں ہے (ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص اپنے بچے کے ساتھ کوئی وعدہ کرے' پھر اسے پورا نہ کرے' اس کی وجہ یہ ہے' جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے' اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے' اور سچائی نیکی کی طرف لے کر جاتی ہے' اور نیکی جنت کی طرف سے جاتی ہے' سچے شخص کے لیے یہ کہا جاتا ہے' اس نے سچ بولا ہے' اور نیکی کی ہے' جبکہ جھوٹے کے لیے کہا جاتا ہے' اس نے جھوٹ بولا ہے اور گناہ کیا ہے' خبردار' آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کذاب لکھا جاتا ہے۔

47- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجُحْدَرِىُّ وَيَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ اِلٰى قَوْلِهٖ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْهِ

47: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَهُمُ الَّذِيْنَ عَنَاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''وہی وہ ذات ہے' جس نے تم پر کتاب نازل کی ہے' جس میں سے کچھ محکم آیات ہیں' جو اس چیز کی بنیاد ہے' اور دوسری متشابہات ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''صرف عقلمند لوگ ہی اس سے نصیحت حاصل کرتے ہیں'' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ان آیات کے بارے میں بحث مباحثہ کرتے ہیں' تو یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مراد لیا ہے' تو تم ان سے بچنا۔

48- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوْا عَلَيْهِ اِلَّا اُوْتُوا الْجَدَلَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ الْاٰيَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: کوئی بھی قوم ہدایت حاصل کر لینے کے بعد اس وقت تک گمراہی کا شکار نہیں ہوتی جب تک ان کے درمیان جھگڑا نہیں ہو جاتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

''وہ لوگ یہ بات تمہارے سامنے صرف اس لیے بیان کرتے ہیں: تاکہ بحث کریں اور وہ لوگ بحث کرنے والے ہیں۔''

49- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْهَاشِمِ بْنِ اَبِىْ خِدَاشٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ اَبِىْ عَبْلَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَّلَا صَلٰوةً وَّلَا صَدَقَةً وَّلَا حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً وَّلَا جِهَادًا وَّلَا صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا يَّخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کسی بدعتی شخص کے روزے' نماز' صدقے' حج' عمرے' جہاد' معاوضے' ہدیے کو قبول نہیں کرتا اور ایسا شخص اسلام سے یوں نکل جاتا ہے' جس طرح آٹے میں سے بال نکل جاتا ہے''۔

50- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْحَنَّاطُ عَنْ اَبِىْ زَيْدٍ عَنْ اَبِى الْمُغِيْرَةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَى اللّٰهُ اَنْ يَّقْبَلَ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰى يَدَعَ بِدْعَتَهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

48: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3253

49: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

50: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اللہ تعالیٰ نے اس بات سے انکار کر دیا ہے' وہ کسی بدعتی کے عمل کو قبول کرے اس وقت تک جب تک وہ اپنی بدعت چھوڑ نہیں دیتا''۔

51- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكِذْبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِىَ لَهُ قَصْرٌ فِىْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِىَ لَهُ فِىْ وَسَطِهَا وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِىَ لَهُ فِىْ اَعْلَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص باطل جھوٹ چھوڑ دے' تو اس کے لئے جنت کے کنارے پر گھر بنایا جائے گا' جو شخص حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے اس کے لئے جنت کے درمیان میں گھر بنایا جائے گا' جو شخص اپنے اخلاق اچھے کرلے اس کے لئے جنت کے بلند ترین حصے میں گھر بنایا جائے گا۔

بَاب : اجْتِنَابِ الرَّاْيِ وَالْقِيَاسِ

باب 8: رائے اور قیاس سے اجتناب کرنا

52- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَعَبْدَةُ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَشُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَّنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَّقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَآءِ فَاِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ علم کو یوں نہیں اُٹھائے گا کہ لوگ اس سے بے بہرہ ہو جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ علماء کو اُٹھا کر' علم کو اُٹھا لے گا یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جہلاء کو اپنا پیشوا بنالیں گے جن سے مسائل دریافت کیے جائیں گے اور وہ علم نہ ہونے کے باوجود فتویٰ دیں گے' وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے''۔

53-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْهَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُفْتِىَ بِفُتْيَا غَيْرَ ثَبْتٍ فَاِنَّمَا اِثْمُهُ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ

51: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1993

52: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 100'ورقم الحديث: 7307'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6737'ورقم الحديث: 6738'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2652

53: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3657

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جس شخص کو غیر مستند (یا غلط) فتویٰ دیا جائے' تو اس (پر عمل کرنے کا) گناہ اس شخص پر ہوگا' جس نے وہ فتویٰ دیا ہو گا''۔

54-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ وَّجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ اَنْعُمٍ هُوَ الْاِفْرِيْقِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ ثَلٰثَةٌ وَمَا كَانَ سَوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ اٰيَةٌ مُحْكَمَةٌ اَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ اَوْ فَرِيْضَةٌ عَادِلَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''علم تین طرح کا ہے' اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ اضافی ہے' محکم آیت' قائم سنت اور انصاف کے مطابق وراثت کی تقسیم (کا علم' حقیقی علم ہے)

55-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَا تَقْضِيَنَّ وَلَا تَفْصِلَنَّ اِلَّا بِمَا تَعْلَمُ فَاِنْ اَشْكَلَ عَلَيْكَ اَمْرٌ فَقِفْ حَتّٰى تُبَيِّنَهُ اَوْ تَكْتُبَ اِلَيَّ فِيْهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن بھیجا تو ارشاد فرمایا: ''تم اس وقت تک قاضی کے طور پر حکم نہ سنانا' اور اس وقت تک فیصلہ نہ کرنا' جب تک تمہیں علم نہ ہو' اگر کوئی معاملہ تم پر مشتبہ ہو جائے' تو تم اس وقت تک رک جانا' جب تک وہ تمہارے لیے واضح نہیں ہو جاتا یا تم اس کے بارے میں مجھے خط نہیں لکھ دیتے''۔

56-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَمْ يَزَلْ اَمْرُ بَنِي اِسْرَآئِيْلَ مُعْتَدِلًا حَتّٰى نَشَاَ فِيْهِمُ الْمُوَلَّدُوْنَ اَبْنَاءُ سَبَايَا الْاُمَمِ فَقَالُوْا بِالرَّاْيِ فَضَلُّوْا وَاَضَلُّوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''بنی اسرائیل کا معاملہ اس وقت تک ٹھیک رہا' جب تک ان میں ''مولد'' لوگوں یعنی مختلف قوموں کے قیدیوں کی اولاد کی نشوونما نہیں ہوگی پھر ان لوگوں نے رائے کے ذریعے بات کرنا شروع کی تو وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا''۔

54: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2885

55: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

56: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب : فِي الْإِيْمَانِ

باب 9: ایمان (کے بارے میں روایات)

57- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ اَوْ سَبْعُوْنَ بَابًا اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَاَرْفَعُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ایمان کے ساٹھ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ستر سے زیادہ دروازے ہیں جن میں سب سے کمتر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور اس میں سب سے بلندتر یہ اعتراف کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

57م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

58- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَّعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ اِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا جو اپنے بھائی کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔

59- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ وَّلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جنت میں ایسا شخص داخل نہیں ہوگا' جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہو اور ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا' جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو۔

58: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 153' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2615

59: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 39' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1998' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 4173

60- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَلَصَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ النَّارِ وَاَمِنُوْا فَمَا مُجَادَلَةُ اَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهٖ فِى الْحَقِّ يَكُوْنُ لَهٗ فِى الدُّنْيَا اَشَدُّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِرَبِّهِمْ فِىْ اِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ اُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِخْوَانُنَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا وَيَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيَحُجُّوْنَ مَعَنَا فَاَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ فَيَقُوْلُ اذْهَبُوْا فَاَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ فَيَاْتُوْنَهُمْ فَيَعْرِفُوْنَهُمْ بِصُوَرِهِمْ لَا تَاْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ النَّارُ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ اِلٰى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُوْنَهُمْ فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَخْرَجْنَا مَنْ اَمَرْتَنَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَخْرِجُوْا مَنْ كَانَ فِىْ قَلْبِهٖ وَزْنُ دِيْنَارٍ مِّنَ الْاِيْمَانِ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِىْ قَلْبِهٖ وَزْنُ نِصْفِ دِيْنَارٍ ثُمَّ مَنْ كَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ فَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْ هٰذَا فَلْيَقْرَاْ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"(قیامت کے دن) جب اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو جہنم سے نجات دیدے گا اور وہ امن میں آ جائیں گے' تو دنیا میں آدمی کا جو حق ہوتا ہے اس کے بارے میں اپنے مخالف حریف سے اتنا شدید جھگڑا کوئی نہیں کرتا جس طرح جھگڑا وہ اہل ایمان اپنے پروردگار سے اپنے ان بھائیوں کے بارے میں کریں گے جنہیں جہنم میں داخل کیا گیا تھا"۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: وہ لوگ کہیں گے' اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے بھائی ہیں جو ہمارے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے اور ہمارے ساتھ روزہ رکھا کرتے تھے ہمارے ساتھ حج کرتے تھے' تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

"تم جاؤ اور ان میں سے جسے تم پہچان سکتے ہو اسے وہاں سے نکال لو' تو وہ لوگ وہاں آئیں گے ان کی صورتوں کی وجہ سے انہیں پہچان لیں گے چونکہ جہنم کی آگ ان کی صورتوں کو نہیں کھائے گی' ان میں سے کچھ وہ لوگ ہوں گے کہ آگ ان کے ٹخنوں تک ہوگی' وہ لوگ انہیں وہاں سے نکالیں گے اور کہیں گے' اے ہمارے پروردگار' جن کے بارے میں' تو نے ہمیں حکم دیا تھا' ہم نے انہیں نکال دیا ہے' پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اس شخص کو بھی نکال دو' جس کے دل میں دینار کے وزن کے برابر ایمان ہو' پھر اس شخص کو بھی نکال دو' جس کے دل میں نصف دینار کے وزن جتنا ایمان ہو' پھر اس شخص کو بھی نکال دو' جس کے دل میں رائی کے دانے جتنا ایمان ہو"۔

پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

جو شخص اس بات کی تصدیق نہیں کرتا وہ یہ پڑھ لے۔

"بے شک اللہ تعالیٰ ذرے کے وزن جتنا بھی کسی پر ظلم نہیں کرتا' اور اگر کوئی نیکی ہو' تو اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے' اور اپنی بارگاہ سے عظیم اجر عطا کرے گا"۔

60: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2225

61- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرَةٌ فَتَعَلَّمْنَا الْإِيْمَانَ قَبْلَ اَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْاٰنَ فَازْدَدْنَا بِهٖ اِيْمَانًا

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم نوجوان' ہم عمر لوگ تھے تو ہم نے قرآن کا علم حاصل کرنے سے پہلے ایمان کو سیکھا پھر ہم نے قرآن کا علم حاصل کیا' اس کے نتیجے میں ہمارے ایمان میں اضافہ ہو گیا۔

62- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَزَارٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ لَيْسَ لَهُمَا فِي الْاِسْلَامِ نَصِيْبٌ الْمُرْجِئَةُ وَالْقَدَرِيَّةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت کے دو گروہوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ ایک مرجئہ اور دوسرا قدریہ۔

63- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ شَعَرِ الرَّأْسِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ سَفَرٍ وَّلَا يَعْرِفُهٗ مِنَّا اَحَدٌ فَجَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَهٗ اِلٰى رُكْبَتِهٖ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَحَجُّ الْبَيْتِ فَقَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْاَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَكُتُبِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا مِنْهُ يَسْاَلُهٗ وَيُصَدِّقُهٗ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَّا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ فَمَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَمَا اَمَارَتُهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِيْ تَلِدُ الْعَجَمُ الْعَرَبَ وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبِنَاءِ قَالَ ثُمَّ قَالَ فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ ذٰلِكَ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِيْنِكُمْ

61: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

62: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2149

63: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 93' ورقم الحدیث: 94' ورقم الحدیث: 95' ورقم الحدیث: 96' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4695' ورقم الحدیث: 4696' ورقم الحدیث: 4697' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2010' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5005

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص وہاں آیا جس کے کپڑے انتہائی سفید تھے اور جس کے بال انتہائی سفید تھے اس پر سفر کا کوئی نشان نظر نہیں آرہا تھا ہم میں سے کوئی ایک بھی اس سے واقف بھی نہیں تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیٹھ گیا اس نے اپنے گھٹنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک گھٹنوں کے ساتھ ملادیئے اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے زانوں پر رکھے وہ بولا اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔

وہ شخص بولا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک کہا ہے۔ ہمیں اس پر حیرانگی ہوئی کہ یہ خود ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کررہا ہے اور خود ہی اس کی تصدیق بھی کررہا ہے پھر وہ بولا اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ایمان سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کے رسولوں، اس کی کتابوں، آخرت کے دن، اچھی یا بری تقدیر پر ایمان رکھو۔ وہ بولا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے' تو ہمیں اس پر حیرانگی ہوئی کہ یہ خود ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کررہا ہے اور خود ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کررہا ہے۔

پھر وہ بولا اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! احسان سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے' تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس نے دریافت کیا: قیامت کب آئے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا اس نے دریافت کیا: اس کی نشانیاں کیا ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کہ کنیز اپنے آقا کو جنم دے گی۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: یعنی عجمی لوگ عربوں کو جنم دیں گے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا) تم برہنہ پاؤں برہنہ جسم، بکریوں کے غریب چرواہوں کو دیکھو گے کہ وہ ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات تعمیر کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر تین دن کے بعد میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم جانتے تھے کہ وہ شخص کون تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں:۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جبرائیل علیہ السلام تھے وہ تمہارے پاس اس لیے آئے تھے تا کہ تمہیں تمہارے دین کی بنیادی معلومات سکھادیں۔

64- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِیْ حَيَّانَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَلِقَآئِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْاٰخِرِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّیَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَّا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا

64: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 50'ورقم الحدیث: 4777'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 97'ورقم الحدیث: 98' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4044

الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا فَذٰلِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِى الْبُنْيَانِ فَذٰلِكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِىْ خَمْسٍ لَّا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ فَتَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَّمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلْاٰيَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'لوگوں کے ہمراہ تشریف فرما تھے' اس دوران ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' آیا اور اس نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) دریافت کیا: یارسول اللہ! ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں' اس کی بارگاہ میں حاضری اور دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان لاؤ اس شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ! اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسلام یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ' فرض نماز قائم کرو' فرض زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو اس شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ! احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو لیکن اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ اس نے دریافت کیا: یارسول اللہ! قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں مسئول (جس سے سوال کیا گیا ہے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) سائل (یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام) سے زیادہ علم نہیں رکھتا البتہ میں تمہیں اس کی نشانیاں بتا دیتا ہوں جب باندیاں اپنے آقاؤں کو جنم دیں اور چرواہے بلند و بالا عمارتیں قائم کرنے لگیں۔

تو یہ بات قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہوگی۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا:) پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیتِ مبارکہ تلاوت کی:

''بے شک قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے' وہی بارش نازل کرتا ہے' رحموں میں جو کچھ ہے وہی جانتا ہے' کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا؟ اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کون سی جگہ مرے گا؟ بے شک اللہ تعالیٰ علم رکھنے والا' خبر رکھنے والا ہے۔''

65- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ اَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُوْسَى الرِّضٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِيْمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ وَقَوْلٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ قَالَ اَبُو الصَّلْتِ لَوْ قُرِئَ هٰذَا الْاَسْنَادُ عَلٰى مَجْنُوْنٍ لَّبَرِاَ

امام علی رضا رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کے حوالے ان کے والد (امام حسین رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام علی رضی اللہ عنہ بن ابوطالب کے حوالے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایمان دل کی معرفت' زبان کے ذریعے اعتراف اور اعضائے جسم کے ذریعے عمل کا نام ہے''۔

65: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شیخ ابوصلت کہتے ہیں: "اگر اس سند کو کسی پاگل پر پڑھا جائے تو وہ ٹھیک ہو جائے"۔

66- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ اَوْ قَالَ لِجَارِهٖ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے (راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) اپنے پڑوسی کے لئے وہی (چیز' کام' صورتِ حال) پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

67- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے نزدیک' اس کے والدین' اولاد' (یہاں تک کہ) سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

68- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو گے جب تک تم مومن نہیں ہوتے۔ تم اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو گے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھتے کیا میں تمہاری رہنمائی ایسی چیز کی طرف نہ کروں جب تم اسے کرو گے' تو تمہارے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی تم لوگ سلام کو عام کرو۔

69- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

66: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 13' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 168' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2515' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5032' ورقم الحديث: 5054

67: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 15' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 167' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5028

68: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 192' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2688' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3692

وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ

ابووائل نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ''کسی مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے (یعنی کسی بھی مسلمان کو) قتل کرنا کفر ہے۔''

70- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْاِخْلَاصِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَعِبَادَتِهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ مَاتَ وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ

قَالَ اَنَسٌ وَّهُوَ دِيْنُ اللّٰهِ الَّذِيْ جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ وَبَلَّغُوْهُ عَنْ رَّبِّهِمْ قَبْلَ هَرْجِ الْاَحَادِيْثِ وَاخْتِلَافِ الْاَهْوَاءِ وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ اٰخِرِ مَا نَزَلَ يَقُوْلُ اللّٰهُ فَاِنْ تَابُوْا قَالَ خَلْعُ الْاَوْثَانِ وَعِبَادَتِهَا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَقَالَ فِيْ اٰيَةٍ اُخْرٰى فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اس عقیدے پر دنیا سے الگ ہو کہ وہ خالص طور پر صرف اللہ تعالیٰ کو معبود سمجھتا ہو' اس کی عبادت کرتا ہو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراتا ہو' نماز قائم کرتا ہو' زکوٰۃ ادا کرتا ہو' تو وہ ایسی حالت میں مرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو گا''۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کا وہ دین ہے' جسے اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے تھے اور انہوں نے اپنے پروردگار کی طرف سے اسی کی تبلیغ کی تھی' اس سے پہلے کہ باتوں میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور نفسانی خواہشات میں اختلاف سامنے آنے لگے۔

اس کی تصدیق' اللہ کی کتاب سے بھی ہوتی ہے' جو سب سے آخر میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''اگر وہ توبہ کرلیں''۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے' وہ بتوں اور ان کی عبادت سے لاتعلق ہو جائیں۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں''۔

ایک اور آیت میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

69: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 48ورقم الحديث: 6044ورقم الحديث: 7076اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 218'ورقم الحديث: 219'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1983'ورقم الحديث: 3635' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4120'ورقم الحديث: 4121'ورقم الحديث: 4122,4123,4124

70: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں"۔

70م-حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى الْعَبْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

71-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا اَبُوالنَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے' میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ یہ گواہی نہیں دیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور وہ نماز قائم نہیں کرتے اور زکوٰۃ ادا نہیں کرتے"۔

72-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ یہ گواہی نہیں دیتے کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور وہ نماز قائم نہیں کرتے اور زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

73-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الرَّازِيُّ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا نَزَارُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ اُمَّتِىْ لَيْسَ لَهُمَا فِى الْاِسْلَامِ نَصِيْبٌ اَهْلُ الْاِرْجَاءِ وَاَهْلُ الْقَدَرِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری امت کے دو گروہ ان لوگوں کا اسلام سے کوئی واسطہ نہیں ہے ایک "ارجاء" کا عقیدہ رکھنے والے اور ایک قدریہ کا عقیدہ رکھنے والے۔

74-حَدَّثَنَا اَبُوْعُثْمَانَ الْبُخَارِيُّ سَعِيْدُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ

71: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

72: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

73: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

74: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا الْاِيْمَانُ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ

مجاہد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' ایمان کم اور زیادہ ہوتا ہے۔

75-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ الْبُخَارِىُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْحَارِثِ اَظُنُّهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ قَالَ الْاِيْمَانُ يَزْدَادُ وَيَنْتَقِصُ

مجاہد حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں:

''ایمان میں اضافہ بھی ہوتا ہے اور کمی بھی ہوتی ہے''۔

بَابُ: فِى الْقَدَرِ

باب 10: تقدیر کے بارے میں روایات

76-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مَيْمُوْنَ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ اَنَّهُ يُجْمَعُ خَلْقُ اَحَدِكُمْ فِىْ بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْمَلَكَ فَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ فَيَقُوْلُ اكْتُبْ عَمَلَهٗ وَاَجَلَهٗ وَرِزْقَهٗ وَشَقِىٌّ اَمْ سَعِيْدٌ فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُوْنَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُوْنُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهَا اِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا' آپ سچے ہیں اور آپ کی تصدیق کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: بے شک تم میں سے کسی ایک شخص کا مادہ تخلیق چالیس دن تک اس کی ماں کے پیٹ میں (نطفے کی شکل میں) رہتا ہے اور پھر وہ اتنے عرصے تک خون کے لوتھڑے کی شکل میں رہتا ہے اور پھر وہ اتنے عرصے تک گوشت کے ٹکڑے کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے اسے کہا جاتا ہے: اس کا عمل، اس کا رزق، اس کی زندگی کی مدت اور اس کا بد بخت یا نیک بخت ہونا لکھ لو۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! کوئی شخص عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن تقدیر کا لکھا ہوا اس پر غالب آ جاتا ہے اور وہ اہل جہنم

75: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

76: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3208'ورقم الحديث: 3332,2594,7454'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6665'ورقم الحديث: 6666'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4708'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2137

کا سا عمل کرتا ہے اور جہنم میں چلا جاتا ہے۔ اسی طرح کوئی شخص اہل جہنم کا سا عمل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اور جہنم کے درمیان ایک بالشت کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر کا لکھا ہوا غالب آ جاتا ہے اور وہ اہل جنت کا سا عمل کرتا ہے اور جنت میں چلا جاتا ہے۔

77- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سِنَانٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدِ نِ الْحِمْصِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ شَيْءٌ مِّنْ هٰذَا الْقَدَرِ خَشِيْتُ اَنْ يُّفْسِدَ عَلَيَّ دِيْنِيْ وَاَمْرِيْ فَاَتَيْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ اَبَا الْمُنْذِرِ اِنَّهُ قَدْ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ شَيْءٌ مِّنْ هٰذَا الْقَدَرِ فَخَشِيْتُ عَلٰى دِيْنِيْ وَاَمْرِيْ فَحَدِّثْنِيْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَنِيْ بِهٖ فَقَالَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ اَهْلَ سَمَاوَاتِهٖ وَاَهْلَ اَرْضِهٖ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهٗ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ ذَهَبًا اَوْ مِثْلَ جَبَلِ اُحُدٍ تُنْفِقُهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا قُبِلَ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ فَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ وَاَنَّكَ اِنْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ وَلَا عَلَيْكَ اَنْ تَاْتِيَ اَخِيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَتَسْاَلَهٗ فَاَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ فَسَاَلْتُهٗ فَذَكَرَ مِثْلَ مَا قَالَ اُبَيٌّ وَّقَالَ لِيْ وَلَا عَلَيْكَ اَنْ تَاْتِيَ حُذَيْفَةَ فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَا وَقَالَ ائْتِ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَاسْاَلْهُ فَاَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ اَهْلَ سَمَاوَاتِهٖ وَاَهْلَ اَرْضِهٖ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَّهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ لَكَانَتْ رَحْمَتُهٗ خَيْرًا لَّهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَلَوْ كَانَ لَكَ مِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا اَوْ مِثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا قَبِلَهٗ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهٖ فَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ وَاَنَّكَ اِنْ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ هٰذَا دَخَلْتَ النَّارَ

حدیث: ابن دیلمی بیان کرتے ہیں: تقدیر کے معاملے میں میرے ذہن میں کچھ الجھن پیدا ہوئی تو مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ میرے دین اور میرے معاملے کو خراب نہ کر دے' تو میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: اے ابوالمنذر! میرے دل میں تقدیر کے حوالے سے کچھ الجھن ہے' مجھے اپنے دین اور اپنے معاملے کے بارے میں اندیشہ ہوا تو آپ مجھے اس بارے میں کوئی ایسی چیز بتایئے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے نفع عطا کرے' تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ آسمان میں رہنے والے سب لوگوں اور زمین میں رہنے والے سب لوگوں کو عذاب دے' تو وہ ایسی حالت میں انہیں عذاب دے گا کہ وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ ان پر رحم کر دے' تو اس کی رحمت ان لوگوں کے حق میں ان کے اعمال سے زیادہ بہتر ہے' اگر تمہارے پاس اُحد پہاڑ جتنا یا اُحد پہاڑ کی مانند سونا ہو جسے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو یہ تمہاری طرف سے اس وقت تک قبول نہیں ہوگا' جب تک تم تقدیر پر ایمان نہیں رکھتے' تم یہ بات جان لو کہ جو چیز تمہیں لاحق ہوئی ہے وہ تم سے رہ نہیں سکتی اور جو تمہیں لاحق نہیں ہوئی ہے وہ تم تک پہنچ نہیں سکتی' اگر تم اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر مرتے ہو' تو تم جہنم میں جاؤ گے' اگر تم میرے بھائی

77: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4699

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بات کرلوتو تم پر کوئی حرج نہیں ہوگا۔

(ابن دیلمی کہتے ہیں) میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے ان سے یہ سوال کیا' تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تھا' پھر انہوں نے مجھ سے فرمایا: اگر تم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو تم پر کوئی حرج نہیں ہوگا' تو میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے ان سے بھی یہی سوال کیا' تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا: جوان دونوں حضرات نے جواب دیا تھا' پھر انہوں نے فرمایا: تم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے یہ پوچھو' میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے:

''اگر اللہ تعالیٰ آسمان میں رہنے والے اور زمین میں رہنے والے سب لوگوں کو عذاب دے' تو وہ ایسی حالت میں انہیں عذاب دے گا کہ وہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں ہوگا اور اگر وہ ان پر رحم کردے' تو اس کی رحمت ان لوگوں کے لیے ان کے اپنے اعمال سے زیادہ بہتر ہے' اگر تمہارے پاس احد پہاڑ جتنا سونا ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) احد پہاڑ کی مانند سونا ہو اور تم اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے اسے اس وقت تک قبول نہیں کرے گا' جب تک تم تقدیر پر ایمان نہیں رکھتے' اور یہ بات جان نہیں لیتے کہ جو چیز تمہیں لاحق ہونی ہے' وہ تمہیں لاحق ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی اور جو چیز تمہیں لاحق نہیں ہونی ہے وہ تم تک پہنچ نہیں سکتی' اگر تم اس کے علاوہ کسی اور عقیدے پر مرتے ہو' تو تم جہنم میں داخل ہو گے''۔

78- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهٖ عُوْدٌ فَنَكَتَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهٗ مِنَ النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اِعْمَلُوْا وَلَا تَتَّكِلُوْا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ ثُمَّ قَرَاَ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک چھڑی تھی جس کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک شخص کا جنت یا جہنم میں مخصوص ٹھکانہ لکھا جا چکا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو کیا ہم اس پر اکتفا

78: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1362' ورقم الحدیث: 4945' ورقم الحدیث: 4945م' ورقم الحدیث: 4946' ورقم الحدیث: 4949' ورقم الحدیث: 4947' ورقم الحدیث: 4948' ورقم الحدیث: 6217' ورقم الحدیث: 6605' ورقم الحدیث: 6673' ورقم الحدیث: 6674' ورقم الحدیث: 6675' ورقم الحدیث: 6676' ورقم الحدیث: 7552' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6676' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4694' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2136' ورقم الحدیث: 3344

نہیں کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نہیں تم عمل کرو اس پر اکتفا نہ کرو کیونکہ جس شخص کو جس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے وہ چیز آسان کر دی جاتی ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''پس وہ شخص جو (مال) دیتا ہے اور پرہیزگاری اختیار کرتا ہے اور اچھی بات کی تصدیق کرتا ہے ہم اس کے لیے آسانی کو آسان کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرتا ہے اور بے نیازی اختیار کرتا ہے اور اچھی بات کی تکذیب کرتا ہے تو ہم اس کے لیے تنگی کو آسان کر دیں گے۔''

79- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّنَافِسِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ رَّبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِیْ كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ فَاِنْ اَصَابَكَ شَیْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: کمزور مومن کے مقابلے میں طاقتور مومن زیادہ بہتر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ ویسے ان دونوں میں ہی بھلائی موجود ہے جو چیز تمہیں نفع دیتی ہے تم اس کا لالچ کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اور عاجز نہ ہو جاؤ۔ اگر تمہیں کوئی ناپسندیدہ صورتحال لاحق ہوتی ہے تو تم یہ نہ کہو کہ اگر میں ایسے ایسے کر لیتا (تو ایسا نہ ہوتا) بلکہ تم یہ کہو کہ یہ اللہ تعالیٰ نے تقدیر مقرر کی تھی وہ جو چاہتا ہے ویسا ہی کرتا ہے اس کی وجہ یہ ہے۔

''اگر'' کہنا شیطان کے کام کا دروازہ کھولتا ہے۔

80- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُوْنَا خَيَّبْتَنَا وَاَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ بِذَنْبِكَ فَقَالَ لَهٗ اٰدَمُ يَا مُوْسٰى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهٖ وَخَطَّ لَكَ التَّوْرَاةَ بِيَدِهٖ اَتَلُوْمُنِیْ عَلٰى اَمْرٍ قَدَّرَهُ اللّٰهُ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَنِیْ بِاَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى ثَلٰثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان بحث چھڑ گئی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے آدم! آپ ہمارے جد امجد ہیں آپ نے ہمیں رسوا کیا اور جنت میں سے نکلوا دیا

79: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6716

80: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6614 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6684 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4701

حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا: اے موسیٰ! اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے کلام کے لئے منتخب کیا اور آپ کے لیے اپنے دست قدرت کے ذریعے (تورات کی الواح) تحریر کیں۔ کیا آپ ایک ایسے معاملے کے بارے میں مجھے ملامت کر رہے ہیں؟ جو اللہ تعالیٰ نے میری پیدائش سے چالیس سال پہلے میری تقدیر میں لکھ دیا تھا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے۔ حضرت آدم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جیت گئے (یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی)

81- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ

◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہوتا جب تک وہ چار چیزوں پر ایمان نہ لائے اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول (ﷺ) ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اور وہ موت پر اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان لائے۔

82- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّتِهٖ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دُعِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طُوْبٰى لِهٰذَا عُصْفُوْرٌ مِنْ عَصَافِيْرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوْءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ اَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِيْ اَصْلَابِ اٰبَائِهِمْ۔

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو ایک انصاری لڑکے کی نماز جنازہ کے لیے بلایا گیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اس کے لیے مبارکباد ہے کیونکہ یہ جنت کی ایک چڑیا ہے اس نے کوئی برائی نہیں کی اور اسے برائی کرنے کا زمانہ ہی نصیب نہیں ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت کے لیے اس کے اہل لوگ پیدا کیے ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کے لیے اس وقت پیدا کیا جب وہ لوگ اپنے آباؤ اجداد کی پشت میں تھے۔

اور اللہ تعالیٰ نے جہنم کے لیے اس کے اہل لوگ پیدا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو اس جہنم کے لیے اس وقت پیدا کیا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

81: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2145

82: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6710 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4713 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1946

83- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ اِسْمٰعِيلَ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قریش کے مشرکین تقدیر کے بارے میں بحث کرنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''وہ دن کہ جب انہیں ان کے چہروں کے بل جہنم میں ڈالا جائے گا (اور یہ کہا جائے گا) جہنم کا ذائقہ چکھ لو۔ بے شک ہم نے ہر چیز کو تقدیر کے مطابق پیدا کیا ہے۔''

84- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ مَوْلٰى اَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَذَكَرَ لَهَا شَيْئًا مِّنَ الْقَدَرِ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِى شَىْءٍ مِّنَ الْقَدَرِ سُئِلَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ لَمْ يُسْاَلْ عَنْهُ .

حَدَّثَنَا قَالَ اَبُوالْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یحییٰ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے سامنے تقدیر سے متعلق کوئی بات ذکر کی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص تقدیر کے بارے میں کوئی بات کہے گا' اس سے اس بارے میں قیامت کے دن حساب لیا جائے گا اور جو اس کے بارے میں کوئی کلام نہیں کرے گا' اس سے اس بارے میں کوئی سوال نہیں کیا جائے گا''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

85- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِى هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَصْحٰبِهٖ وَهُمْ يَخْتَصِمُوْنَ فِى الْقَدَرِ فَكَاَنَّمَا يُفْقَاُ فِىْ وَجْهِهٖ حَبُّ الرُّمَّانِ مِنَ الْغَضَبِ فَقَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُمْ اَوْ لِهٰذَا خُلِقْتُمْ تَضْرِبُوْنَ الْقُرْاٰنَ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ بِهٰذَا اَهْلَكَتِ الْاُمَمُ قَبْلَكُمْ

83: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6694' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2157' ورقم الحديث: 3290.

84: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

85: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو مَا غَبَطْتُ نَفْسِيْ بِمَجْلِسٍ تَخَلَّفْتُ فِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَبَطْتُ نَفْسِيْ بِذٰلِكَ الْمَجْلِسِ وَتَخَلُّفِيْ عَنْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے' وہ لوگ اس وقت تقدیر کے موضوع پر بحث کر رہے تھے' تو غضب کی شدت کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی یہ کیفیت ہوئی کہ گویا اس پر انار نچوڑ دیا گیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا تمہیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے؟ یا تمہیں اس کام کے لیے پیدا کیا گیا ہے؟ تم لوگ قرآن کے ایک حصے کو دوسرے کے مقابلے میں رکھتے ہو' تم سے پہلے کی امتیں اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئیں''۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کبھی یہ آرزو نہیں کی کہ میں کسی ایسی محفل سے غیر حاضر ہوں' جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوں' لیکن اس محفل کے بارے میں' میں نے یہ آرزو کی تھی کہ کاش میں اس میں موجود نہ ہوتا۔

86- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ حَيَّةَ اَبُوْجَنَابٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الْبَعِيْرَ يَكُوْنُ بِهِ الْجَرَبُ فَيُجْرِبُ الْاِبِلَ كُلَّهَا قَالَ ذٰلِكُمُ الْقَدَرُ فَمَنْ اَجْرَبَ الْاَوَّلَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدویٰ' طیرہ اور ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے''۔

ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اونٹ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے' جسے کوئی خارش لاحق ہو' تو کیا وہ باقی سب اونٹوں کو خارش کا شکار نہیں کر دیتا؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ تقدیر کا فیصلہ ہے' ورنہ پہلے کو کس نے خارش کا شکار کیا تھا''۔

87- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسَى الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَدِيُّ ابْنُ حَاتِمٍ الْكُوْفَةَ اَتَيْنَاهُ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَدِيَّ ابْنَ حَاتِمٍ اَسْلِمْ تَسْلَمْ قُلْتُ وَمَا الْاِسْلَامُ فَقَالَ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَتُؤْمِنُ بِالْاَقْدَارِ كُلِّهَا خَيْرِهَا وَشَرِّهَا حُلْوِهَا وَمُرِّهَا

◆◆ امام شعبی بیان کرتے ہیں: جب حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کوفہ تشریف لائے' تو کوفہ کے اہل علم کے ہمراہ ہم لوگ ان

86 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

87 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے گزارش کی آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے' جو آپ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہو' تو انہوں نے بتایا: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے عدی بن حاتم! اسلام قبول کرلو' تم سلامت رہو گے''۔

میں نے گزارش کی' اسلام کیا ہے؟

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ﷺ ہوں اور تم ہر طرح کی تقدیر پر ایمان رکھو' وہ اچھی ہو یا بری ہو' میٹھی ہو یا کڑوی ہو''۔

88- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَزِيْدَ الرِّقَاشِيِّ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ الرِّيْشَةِ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ بِفَلَاةٍ

◄► حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دل کی مثال پتے کی طرح ہے' جسے کھلے میدان میں ہوائیں اوپر نیچے کرتی رہتی ہیں''۔

89- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِلٰى نَبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ جَارِيَةً اَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا فَاَتَاهُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ قَدْ حَمَلَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُدِّرَ لِنَفْسٍ شَيْءٌ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ' میری ایک کنیز ہے کیا میں اس سے عزل کرلیا کروں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''عنقریب اس کے پاس وہ آجائے گا' جو اس کے نصیب میں لکھا ہے''۔

اس کے کچھ عرصے بعد وہ شخص دوبارہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کی: وہ لڑکی حاملہ ہوگئی ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس بھی جان کے لیے جو چیز مقدر ہوگئی ہے وہ ہو کر رہے گی''۔

90- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ

88: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

89: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

90: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيْدُ فِى الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِخَطِيْئَةٍ يَعْمَلُهَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عمر صرف نیکی میں اضافہ کرتی ہے اور تقدیر کو صرف دعا ٹال سکتی ہے' اور بعض اوقات آدمی اپنی کسی غلطی کے ارتکاب کی وجہ سے رزق سے محروم ہو جاتا ہے''۔

91- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَمَلُ فِيْمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ اَمْ فِىْ اَمْرٍ مُّسْتَقْبَلٍ قَالَ بَلْ فِيْمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيْرُ وَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا عمل کوئی ایسی چیز ہے' جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر کا فیصلہ جاری ہو چکا ہے' یا یہ آئندہ ہونے والی کوئی چیز ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''نہیں! یہ وہ چیز ہے' جس کے بارے میں قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر کا فیصلہ ہو چکا ہے' البتہ آدمی کو جس مقصد کے لیے پیدا کیا جاتا ہے اس کے لیے وہ کام آسان کر دیا جاتا ہے''۔

92- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَجُوْسَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْمُكَذِّبُوْنَ بِاَقْدَارِ اللّٰهِ اِنْ مَّرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ وَاِنْ لَّقِيْتُمُوْهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَيْهِمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس امت کے مجوسی وہ لوگ ہیں' جو اللہ تعالیٰ (کی مقرر کردہ) کی تقدیر کو جھٹلاتے ہیں' اگر وہ بیمار ہو جائیں' تو تم ان کی عیادت نہ کرو اور اگر وہ مرجائیں' تو تم ان کے جنازے میں شریک نہ ہو' اگر تمہاری ان سے ملاقات ہو' تو تم انہیں سلام نہ کرو''۔

91: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

92: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ فِیْ فَضَائِلِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کے فضائل

بَابُ: فَضْلِ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ

باب 1- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت

93- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُرَّۃَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلٰی کُلِّ خَلِیْلٍ مِّنْ خُلَّتِہٖ وَلَوْ کُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِیْلًا لَّاتَّخَذْتُ اَبَا بَکْرٍ خَلِیْلًا اِنَّ صَاحِبَکُمْ خَلِیْلُ اللّٰہِ قَالَ وَکِیْعٌ یَّعْنِیْ نَفْسَہٗ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: خبردار میں ہر خلیل کی دوستی سے بری الذمہ ہوں اگر میں نے کسی کو خلیل بنانا ہوتا' تو میں ابوبکر کو خلیل بناتا لیکن تمہارے آقا (یعنی نبی اکرم ﷺ) اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔

وکیع نامی راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی مراد آپ ﷺ کی اپنی ذات تھی۔

94- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا نَفَعَنِیْ مَالٌ قَطُّ مَا نَفَعَنِیْ مَالُ اَبِیْ بَکْرٍ فَبَکٰی اَبُوْبَکْرٍ وَّقَالَ ہَلْ اَنَا وَمَالِیْ اِلَّا لَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی کے مال نے بھی مجھے اتنا نفع نہیں دیا جتنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے مجھے نفع دیا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے' انہوں نے عرض کی:

''میں اور میرا مال آپ ﷺ ہی کا ہے۔ یارسول اللہ (ﷺ)!

95- حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَۃَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ

93: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6126' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3655

94: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

95: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3666

عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِیُّ مَا دَامَا حَيَّيْنِ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا: ''ابوبکر اور عمر' انبیاء اور مرسلین کے علاوہ اہلِ جنت کے پہلے والے اور بعد والے تمام عمر رسیدہ لوگوں کے سردار ہیں''۔

''اے علی! جب تک یہ دونوں زندہ ہیں' تم ان دونوں کو یہ بات نہ بتانا''۔

96-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی يَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَی الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِی الْاُفُقِ مِنْ اٰفَاقِ السَّمَآءِ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلند درجات کے مالک لوگوں کو (جنت میں) نچلے درجے والے لوگ اس طرح دیکھیں گے' جس طرح تم آسمان کے افق میں طلوع ہونے والے ستارے کو دیکھتے ہو' ابوبکر اور عمر بھی ان (بلند درجات والوں میں شامل ہوں گے) اور یہ دونوں کتنے اچھے ہیں۔

97-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مَّوْلًی لِرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا قَدْرُ بَقَائِیْ فِيْكُمْ فَاقْتَدُوْا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِیْ وَاَشَارَ اِلٰی اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

◄► حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم' میں تم لوگوں کے درمیان اور کتنا عرصہ رہوں گا؟ میرے بعد ان دو لوگوں کی پیروی کرنا' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی۔

98-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ لَمَّا وُضِعَ عُمَرُ عَلٰی سَرِيْرِهٖ اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يَدْعُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ اَوْ قَالَ يُثْنُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّرْفَعَ وَاَنَا فِيْهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِیْ اِلَّا رَجُلٌ قَدْ زَحَمَنِیْ وَاَخَذَ بِمَنْكِبِیْ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلٰی عُمَرَ ثُمَّ قَالَ مَا خَلَّفْتُ اَحَدًا اَحَبَّ اِلَیَّ اَنْ اَلْقَی اللّٰهَ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ مِنْكَ وَاَيْمُ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذٰلِكَ اَنِّیْ كُنْتُ اَكْثَرُ اَنْ اَسْمَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

96: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3658

97: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3662' ورقم الحديث: 3663' ورقم الحديث: 3799

98: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3677' ورقم الحديث: 3685' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6137' ورقم الحديث: 6138

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذَهَبْتُ اَنَا وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَدَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَخَرَجْتُ اَنَا وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فَكُنْتُ اَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کی میت) کو تخت پر رکھا گیا لوگوں نے انہیں گھیر لیا وہ ان کا جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے ان کے لئے دعا کر رہے تھے۔ میں بھی ان میں موجود تھا میرا ذہن اس وقت متوجہ ہوا جب کسی شخص نے میرے کندھے کو پکڑا۔ وہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لئے دعائے رحمت کی اور بولے: آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے بارے میں مجھے یہ پسند ہو کہ میں اس کے عمل کی طرح کا عمل لے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! مجھے یہ امید ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ رکھے گا کیونکہ مجھے یاد ہے' میں نے بکثرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''میں' ابوبکر اور عمر گئے''، ''میں ابوبکر اور عمر اندر آئے''، ''میں ابوبکر اور عمر باہر گئے''۔

تو میں یہی سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ہمراہ رکھے گا۔

99-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ هٰكَذَا نُبْعَثُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ کے ایک جانب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور دوسری جانب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں (قیامت کے دن) اسی طرح مبعوث کیا جائے گا۔

100-حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ جنت کے (دنیا میں) پہلے آنے والے یا بعد میں آنے والے تمام عمر رسیدہ افراد کے سردار ہیں' البتہ انبیاء اور مرسلین کا حکم مختلف ہے''۔

101-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَحَبُّ اِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قِيْلَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ۔ عرض کی گئی: مردوں میں سے کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا والد۔

99: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3669

100 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

101: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3890

بَابُ: فَضْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 2: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

102- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ اَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ اَيُّ اَصْحَابِهِ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ قَالَتْ اَبُوْبَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ اَيُّهُمْ قَالَتْ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ اَيُّهُمْ قَالَتْ اَبُوْعُبَيْدَةَ

◆◆ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں نے دریافت کیا: پھر اس کے بعد کون تھا؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ میں نے دریافت کیا: پھر اس کے بعد کون تھا؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ۔

103- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ الْحَوْشَبِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَسْلَمَ عُمَرُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدِ اسْتَبْشَرَ اَهْلُ السَّمَآءِ بِاِسْلَامِ عُمَرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا' تو حضرت جبرائیل نازل ہوئے اور انہوں نے عرض کی: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آسمان کے رہنے والے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے پر بہت خوش ہیں۔

104- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّلْحِيُّ اَنْبَاَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدِيْنِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ وَاَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَاَوَّلُ مَنْ يَاْخُذُ بِيَدِهٖ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"حق (یعنی اللہ تعالیٰ) سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ سے مصافحہ کرے گا اور سب سے پہلے عمر کو سلام کہے گا اور سب سے پہلے عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کرے گا"۔

105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَبُوْعُبَيْدَ الْمَدِيْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ قَالَ حَدَّثَنِي الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ

102: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3657

103: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

104: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

105: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَاصَّةً

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! بطور خاص عمر بن خطاب کے ذریعے اسلام کو عزت عطا کر''۔

106- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ عُمَرُ

عبداللہ بن سلمہ کہتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد لوگوں میں سب سے بہتر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

107-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا اَنَا بِامْرَاَةٍ تَتَوَضَّاُ اِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ فَقَالَتْ لِعُمَرَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَهُ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اَعَلَيْكَ بِاَبِي وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَغَارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا میں نے خود کو جنت میں دیکھا۔ وہاں ایک عورت محل کے ایک کنارے میں وضو کر رہی تھی۔ میں نے دریافت کیا: یہ کس کا محل ہے؟ فرشتوں نے بتایا: یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہے تو مجھے تمہارا غصہ یاد آ گیا۔ میں وہیں سے واپس آ گیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے، وہ بھی حاضرین میں موجود تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ پر غصہ کروں گا۔

108- حَدَّثَنَا اَبُوسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ نے حق کو عمر کی زبان پر رکھ دیا ہے وہ اس کے مطابق بات کرتا ہے۔

بَابُ: فَضْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 3- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی فضیلت

106 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

107 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3242' ورقم الحديث: 3680' ورقم الحديث: 7023' ورقم الحديث: 7025

108 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2962

109- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَرَفِيْقِيْ فِيْهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر نبی کا جنت میں ایک رفیق ہوگا اور وہاں میرا رفیق عثمان بن عفان ہوگا''۔

110- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ عُثْمَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ هٰذَا جِبْرِيْلُ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ زَوَّجَكَ اُمَّ كُلْثُوْمٍ بِمِثْلِ صِدَاقِ رُقَيَّةَ عَلٰى مِثْلِ صُحْبَتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مسجد کے دروازے کے قریب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے عثمان! جبرائیل علیہ السلام مجھے یہ بتا رہے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تمہاری شادی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے ساتھ طے کر دی ہے اور اس کا مہر وہی ہوگا' جو رقیہ کا مہر تھا اس شرط پر (کہ تم نے ام کلثوم کے ساتھ بھی وہی سلوک کرنا ہے' جو رقیہ) کے ساتھ کیا تھا''۔

111- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ رَاْسُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدٰى فَوَثَبْتُ فَاَخَذْتُ بِضَبْعَيْ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَقْبَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ هٰذَا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے فتنے کا ذکر کیا اور یہ بتایا کہ یہ عنقریب رونما ہو گا' اسی دوران ایک صاحب وہاں سے گزرے انہوں نے اپنے سر پر کچھ لیا ہوا تھا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس دن یہ شخص ہدایت پر ہوگا''۔

(راوی کہتے ہیں) میں تیزی سے اٹھا اور میں نے جا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دونوں بازو پکڑے لیے' پھر میں واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا میں نے گزارش کی: یہ والے صاحب؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''یہ'' (اس دن حق پر ہوگا)

112- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ

109: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

110: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

111: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُثْمَانُ اِنْ وَّلَّاكَ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ يَوْمًا فَاَرَادَكَ الْمُنَافِقُوْنَ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيْصَكَ الَّذِىْ قَمَّصَكَ اللّٰهُ فَلَا تَخْلَعْهُ يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ النُّعْمَانُ فَقُلْتُ لِعَآئِشَةَ مَا مَنَعَكِ اَنْ تُعْلِمِى النَّاسَ بِهٰذَا قَالَتْ اُنْسِيْتُهُ

◆◆ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے عثمان! ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قمیص پہنائے اور لوگ اسے اتارنے کی کوشش کریں تو تم اسے نہ اتارنا' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

نعمان نامی راوی کہتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: آپ نے لوگوں کو اس کے بارے میں کیوں نہیں بتایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں یہ بھول گئی تھی۔

113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَرَضِهٖ وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِىْ بَعْضَ اَصْحَابِىْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَدْعُوْ لَكَ اَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا اَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُمَرَ فَسَكَتَ قُلْنَا اَلَا نَدْعُوْ لَكَ عُثْمَانَ قَالَ نَعَمْ فَجَآءَ فَخَلَا بِهٖ فَجَعَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ وَوَجْهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَهْلَةَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَىَّ عَهْدًا فَاَنَا صَائِرٌ اِلَيْهِ وَقَالَ عَلِىٌّ فِىْ حَدِيْثِهٖ وَاَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوْا يَرَوْنَهٗ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اپنی بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میری یہ خواہش ہے' میرے پاس میرا کوئی ساتھی ہو' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ کے پاس بلوالیں' تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' ہم نے عرض کی: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ کے پاس نہ بلوالیں' تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' ہم نے عرض کی: کیا ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو آپ ﷺ کے لیے نہ بلوا لیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں'' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے' نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ تنہا ہو کر ان کے ساتھ بات چیت کرنے لگے اسی دوران حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہوگیا۔

قیس نامی راوی یہ بیان کرتے ہیں: ابوسہلہ نامی راوی نے یہ بات مجھے بتائی ہے' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام نے یہ بتایا تھا' جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کیا گیا تھا' اس دن انہوں نے یہ فرمایا تھا۔

''بے شک اللہ کے رسول ﷺ نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا' تو میں اسے پورا کروں گا''۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں:

''میں اس پر صبر کروں گا''

112: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3705

113: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قیس نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

لوگ یہ سمجھتے ہیں' وہ عہد اسی دن کے بارے میں تھا۔

بَابُ : فَضْلِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 4- حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے فضائل

114- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَا يُحِبُّنِيْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضُنِيْ اِلَّا مُنَافِقٌ

◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ صرف مومن ہی مجھ سے محبت رکھے گا اور صرف منافق ہی مجھ سے بغض رکھے گا۔

115- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى

◆ مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تمہاری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھی۔

116- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْحُسَيْنِ اَخْبَرَنِيْ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهِ الَّتِيْ حَجَّ فَنَزَلَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ فَاَمَرَ الصَّلٰوةَ جَامِعَةً فَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَلَسْتُ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَلَسْتُ اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَهٰذَا وَلِيُّ مَنْ اَنَا مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ اللّٰهُمَّ عَادِ مَنْ عَادَاهُ

◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جو حج کیا تھا ہم اس میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ آئے' نبی اکرم ﷺ نے راستے میں ایک جگہ پر پڑاؤ کیا' پھر نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو اکٹھا کرنے کا حکم دیا' پھر آپ ﷺ نے

---

114 :اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 237'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3736' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5033'ورقم الحدیث: 5037

115 :اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3706'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6168

116 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا:

''کیا میں تمام اہل ایمان کے نزدیک ان کی جان سے زیادہ قریب نہیں ہوں' لوگوں نے عرض کی: ''جی ہاں'' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا۔

''کیا میں ہر مومن کے نزدیک اس کی اپنی جان سے زیادہ قریب نہیں ہوں''۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص کا میں محبوب ہوں' یہ بھی اس کا محبوب ہے' اے اللہ جو اس سے محبت کرتا ہے' تو اس سے محبت رکھ اور جو اس سے دشمنی رکھتا ہے' تو اس سے دشمنی رکھ''۔

117- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ لَيْلٰى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ اَبُوْ لَيْلٰى يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَاَلْتَهُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَیَّ وَاَنَا اَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَرْمَدُ الْعَيْنِ فَتَفَلَ فِیْ عَيْنِیْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَّلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمِئِذٍ وَّقَالَ لَاَبْعَثَنَّ رَجُلًا يُّحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ اِلٰى عَلِيٍّ فَاَعْطَاهَا اِيَّاهُ

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں۔

(میرے والد) حضرت ابولیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت دیر تک گفتگو کرتے رہتے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ سردی کے موسم میں گرمیوں والے کپڑے پہنتے تھے اور گرمی کے موسم میں سردیوں والے کپڑے پہنتے تھے' ہم نے اپنے والد سے کہا: اگر آپ ان سے اس بارے میں دریافت کریں (تو مناسب ہوگا ان کے دریافت کرنے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) بتایا۔

غزوہ خیبر کے دن نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلوایا' مجھے اس وقت آشوب چشم کی شکایت تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے آشوب چشم کی شکایت ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا لعاب دہن میری آنکھوں میں ڈالا' پھر آپ ﷺ نے دعا کی۔

''اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی کو پرے کردے''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد مجھے کبھی گرمی یا سردی محسوس نہیں ہوئی' (اس دن) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا:

''میں ایسے شخص کو بھیجوں گا' جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول ﷺ اس سے محبت رکھتے ہیں وہ فرار اختیار نہیں کرے گا''۔

لوگ مکمل طور پر نبی اکرم ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور انہیں (لڑنے کا

117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جھنڈا) عطا کیا۔

118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْهُمَا خَيْرٌ مِّنْهُمَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے ماں باپ ان دونوں سے بہتر ہیں''۔

119- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلِیٌّ مِّنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّیْ عَنِّیْ اِلَّا عَلِیٌّ

◆◆ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میری طرف سے صرف علی (میرے ذمے والے کام) ادا کرے گا۔

120- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ لَا يَقُوْلُهَا بَعْدِیْ اِلَّا كَذَّابٌ صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِ سِنِيْنَ

◆◆ عباس بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کے رسول ﷺ کا بھائی ہوں اور میں صدیق اکبر ہوں' یہ بات میرے بعد صرف وہی شخص کہے گا' جو جھوٹا ہو گا میں نے دیگر لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھنا شروع کی تھی''۔

121- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ وَّهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فِیْ بَعْضِ حَجَّاتِهٖ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرُوْا عَلِيًّا فَنَالَ مِنْهُ فَغَضِبَ سَعْدٌ وَّقَالَ تَقُوْلُ هٰذَا لِرَجُلٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَّوْلَاهُ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُّحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

◆◆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ حج کرنے کے لیے آئے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان سے ملنے کے لیے گئے لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کر دیا' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان پر کچھ تنقید کی' اس پر

118: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

120: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

121: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور وہ بولے: ''تم ان صاحب کے بارے میں یہ باتیں کہہ رہے ہو جبکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس کا میں محبوب ہوں علی بھی اس کا محبوب ہے''۔

میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے (آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا):

''تم میرے لیے وہی حیثیت رکھتے ہو جو حضرت ہارون کو موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نسبت تھی۔ البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا''۔

اور میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''آج میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا' جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے''۔

بَابُ: فَضْلِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 5- حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

122- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا فَقَالَ مَنْ يَأْتِينَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ أَنَا ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جنگ قریظہ کے موقع کی بات ہے، دشمن کی خبر کون مجھ تک لائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! آپ نے پھر فرمایا: دشمن کی خبر کون مجھ تک پہنچائے گا؟ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری' زبیر ہے۔

123- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

◆◆ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ نے میرے لئے اپنے ماں باپ کو اکٹھا کیا تھا (یعنی یہ فرمایا تھا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

124- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَهَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

119: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3719

122: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2846' ورقم الحدیث: 4113' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6194' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3745

123: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3720' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6195' ورقم الحدیث: 6196' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3743

124: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْہِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَۃُ یَا عُرْوَۃُ کَانَ اَبَوَاکَ مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَھُمُ الْقَرْحُ اَبُوْبَکْرٍ وَّالزُّبَیْرُ

◆ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے عروہ! تمہارے دادا اور نانا ان لوگوں میں سے ہیں' جن کے بارے میں یہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''یہ وہ لوگ ہیں' جنہیں زخم لاحق ہوئے اور اس کے بعد بھی انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بلانے پر لبیک کہا''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تھے۔

بَابُ: فَضْلِ طَلْحَۃَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

باب 6- حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت

125- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَوْدِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ الْاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْنَضْرَۃَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ طَلْحَۃَ مَرَّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَہِیْدٌ یَّمْشِیْ عَلٰی وَجْہِ الْاَرْضِ

◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ایک شہید ہے' جو زمین پر چل رہا ہے (یعنی یہ آگے جا کر شہید ہوگا)

126- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْھَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ طَلْحَۃَ عَنْ مُّوْسٰی بْنِ طَلْحَۃَ عَنْ مُّعَاوِیَۃَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ قَالَ نَظَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی طَلْحَۃَ فَقَالَ ھٰذَا مِمَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ

◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور یہ ارشاد فرمایا یہ ان لوگوں میں سے ایک ہے جنہوں نے اپنی نذر کو پورا کیا۔

127- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ھَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ عَنْ مُّوْسٰی بْنِ طَلْحَۃَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ مُعَاوِیَۃَ فَقَالَ اَشْھَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ طَلْحَۃُ مِمَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ

◆ موسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے طلحہ رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ایک ہے جنہوں نے اپنی نذر کو پورا کیا ہے۔

128- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ قَیْسٍ قَالَ رَاَیْتُ یَدَ طَلْحَۃَ شَلَّاءَ وَقٰی بِھَا

125: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3739

126: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3199' ورقم الحدیث: 3740

128: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4063' ورقم الحدیث: 3724

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ

◆◆ قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے شل ہاتھ کو دیکھا ہے جس کے ذریعے انہوں نے غزوۂ اُحد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کا بچاؤ کیا تھا۔

بَابُ: فَضْلِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 7- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل

129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنَّهُ قَالَ لَهُ يَوْمَ اُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا ہو (یعنی کسی اور کے بارے میں یہ فرمایا ہو: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

نبی اکرم ﷺ نے غزوہ احد کے دن حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا اے سعد رضی اللہ عنہ! تیراندازی کرو میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ لَقَدْ جَمَعَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَبَوَيْهِ فَقَالَ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ

◆◆ سعید بن مسیب کہتے ہیں میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، غزوہ احد کے دن نبی اکرم ﷺ نے میرے لئے اپنے ماں باپ کو اکٹھا کیا تھا (یعنی یہ فرمایا تھا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں)

آپ نے فرمایا تھا: اے سعد! تم تیراندازی کرو میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔

131- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَخَالِیْ يَعْلٰى وَوَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ

129: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2905'ورقم الحدیث: 6184'ورقم الحدیث: 4058'ورقم الحدیث: 4059'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6183'ورقم الحدیث: 6184'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3755

130: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3725'ورقم الحدیث: 4055'ورقم الحدیث: 4056'ورقم الحدیث: 4057'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6185'ورقم الحدیث: 6186'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2830'ورقم الحدیث: 3754

سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ یَقُوْلُ اِنِّیْ لَاَوَّلُ الْعَرَبِ رَمٰی بِسَهْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

قیس بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں پہلا عرب شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیراندازی کی تھی۔

132- حَدَّثَنَا مَسْرُوْقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ یَقُوْلُ قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ مَّا اَسْلَمَ اَحَدٌ فِی الْیَوْمِ الَّذِیْ اَسْلَمْتُ فِیْهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ اَیَّامٍ وَّاِنِّیْ لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جس دن میں نے اسلام قبول کیا اس دن کسی نے نہیں قبول کیا تھا میں سات دن اسی حالت میں رہا اور میں اسلام قبول کرنے والا تیسرا شخص تھا۔

بَابُ: فَضَائِلِ الْعَشَرَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب 8: عشرہ مبشرہ کی فضیلت

133- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنّٰی اَبُو الْمُثَنّٰی النَّخَعِیُّ عَنْ جَدِّهٖ رِیَاحِ بْنِ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ زَیْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَیْلٍ یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِی الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِی الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِی الْجَنَّةِ وَالزُّبَیْرُ فِی الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِی الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِی الْجَنَّةِ فَقِیْلَ لَهٗ مَنِ التَّاسِعُ قَالَ اَنَا

حضرت زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دس آدمیوں میں سے دسویں تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ابوبکر جنتی ہے' عمر جنتی ہے' عثمان جنتی ہے' علی جنتی ہے' طلحہ جنتی ہے' زبیر جنتی ہے' سعد جنتی ہے اور عبدالرحمٰن جنتی ہے۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا نواں آدمی کون ہے' انہوں نے جواب دیا ''میں''

134- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ یَسَافٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ اَشْهَدُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ اثْبُتْ حِرَاءُ

131: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3728' ورقم الحدیث: 5412' ورقم الحدیث: 6453' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7359' ورقم الحدیث: 7360' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2365' ورقم الحدیث: 2366

132: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3727' ورقم الحدیث: 3858

133: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4650

134: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4648' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3757

فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ وَّعَدَّهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَّطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَّابْنُ عَوْفٍ وَّسَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ

◆◆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''حرا'' اپنی جگہ پر رہو تم پر ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید موجود ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی گنتی کروائی۔ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، سعد، عبدالرحمٰن بن عوف اور سعید بن زید (جنتی ہیں)

بَابُ: فَضْلِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 9: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت

135-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَهْلِ نَجْرَانَ سَاَبْعَثُ مَعَكُمْ رَجُلًا اَمِيْنًا حَقَّ اَمِيْنٍ قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهُ النَّاسُ فَبَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اہل نجران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: آپ ہمارے ساتھ ایک امین شخص کو بھیج دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ ایک ایسے امین شخص کو بھیجوں گا جو واقعی امین ہوگا لوگوں نے سر اٹھا کر دیکھنا شروع کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔

136-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ هٰذَا اَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا تھا۔ ''یہ اس امت کا امین ہے''۔

بَابُ: فَضْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 10: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت

137- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ

135: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3745'ورقم الحديث: 4380'ورقم الحديث: 7254'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6204'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3796

136: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا اَحَدًا عَنْ غَيْرِ مَشْوَرَةٍ لَّاسْتَخْلَفْتُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ

◄◄ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے مشورہ لئے بغیر کسی کو خلیفہ (امیر) مقرر کرنا ہوتا تو ابن اُم عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کو خلیفہ (امیر) مقرر کر دیتا۔

138- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ بَشَّرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّقْرَاَ الْقُرْاٰنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

◄◄ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ خوشخبری دی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص یہ بات پسند کرتا ہو کہ وہ قرآن کو بالکل اسی طریقے سے پڑھے جس طرح وہ نازل ہوا ہے' تو اسے ابن اُم عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت کے مطابق) تلاوت کرنا چاہئے

139- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَاَنْ تَسْمَعَ سِوَادِيْ حَتّٰى اَنْهَاكَ

◄◄ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ فرمایا تمہارے لیے میری طرف سے یہ اجازت ہے کہ تم پردہ اٹھا کر (اندر آ سکتے ہو) اور میری راز کی بات سن سکتے ہو لیکن یہ اجازت اس وقت تک ہے جب تک میں تمہیں منع نہیں کر دیتا۔

بَابُ: فَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 11: حضرت عباس بن عبدالمطلب کی فضیلت

140-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سَبْرَةَ النَّخَعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنَّا نَلْقَى النَّفَرَ مِنْ قُرَيْشٍ وَّهُمْ يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَقْطَعُوْنَ حَدِيْثَهُمْ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَتَحَدَّثُوْنَ فَاِذَا رَاَوُا الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ قَطَعُوْا حَدِيْثَهُمْ وَاللّٰهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْاِيْمَانُ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِمْ مِنِّيْ

◄◄ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ہم قریش سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کے پاس آئے

137: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3808'ورقم الحديث: 3809

138: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 593

139: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5631'ورقم الحديث: 5632

140: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وہ پہلے بات چیت کر رہے تھے (ہمیں دیکھ کر) انہوں نے اپنی بات چیت منقطع کر دی' ہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''لوگوں کو کیا ہو گیا ہے وہ آپس میں بات چیت کر رہے ہوتے ہیں پھر جب وہ میرے اہل بیت میں سے کسی شخص کو دیکھتے ہیں' تو بات چیت کو منقطع کر دیتے ہیں' اللہ کی قسم! کسی بھی شخص کے دل میں ایمان اس وقت تک داخل نہیں ہوگا' جب تک وہ ان اہل بیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اور ان کے ساتھ میری رشتے داری کی وجہ سے ان سے محبت نہیں کرے گا''۔

141- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَنِيْ خَلِيْلًا كَمَا اتَّخَذَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا فَمَنْزِلِيْ وَمَنْزِلُ اِبْرٰهِيْمَ فِي الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُجَاهَيْنِ وَالْعَبَّاسُ بَيْنَنَا مُؤْمِنٌ بَيْنَ خَلِيْلَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے' جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا تھا' تو قیامت کے دن جنت میں میرے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ٹھہرنے کی جگہ آمنے سامنے ہوگی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان میں ہوں گے جس طرح دو دوستوں کے درمیان ایک مؤمن ہوتا ہے''۔

بَابُ: فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب 12- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دو صاحبزادوں امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ کی فضیلت

142- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْحَسَنِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهُ قَالَ وَضَمَّهُ اِلٰى صَدْرِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ فرمایا تھا۔

''اے اللہ! میں اس سے محبت رکھتا ہوں' تو بھی اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھتا ہو اس سے بھی محبت رکھ۔''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں اپنے سینے کے ساتھ لپٹا لیا تھا۔

---

141 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

142 :اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2122'ورقم الحديث: 5884'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6206'ورقم الحديث: 6207

نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ‘ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا‘ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد فرمایا: میں اس کے ساتھ صلح کروں گا جن کے ساتھ تم صلح کرو گے اور میں اس شخص کے ساتھ جنگ کروں گا جس کے ساتھ تم جنگ کرو گے۔

بَابُ: فَضْلِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

باب 13- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل

146- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوْا لَهٗ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عمار بن یاسر نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اندر آنے کے لئے کہو! پاک شخصیت اور پاک خصلت والے شخص کو خوش آمدید۔

147- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلٰى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُلِئَ عَمَّارٌ اِيْمَانًا اِلٰى مُشَاشِهٖ

◄► حضرت ہانی بن ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے‘ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو خوش آمدید! جو پاک اور پاکیزہ ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا) میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عمار کی ہڈیوں میں ایمان بھرا ہوا ہے''۔

148- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَا عُرِضَ عَلَيْهِ اَمْرَانِ اِلَّا اخْتَارَ الْاَرْشَدَ مِنْهُمَا

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں‘ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمار کو جب بھی دو معاملات کے بارے میں اختیار دیا گیا‘ تو اس نے اس کو اختیار کیا جو زیادہ بہتر ہو۔

146: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3798

147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

148: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3799

نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد فرمایا: میں اس کے ساتھ صلح کروں گا جن کے ساتھ تم صلح کرو گے اور میں اس شخص کے ساتھ جنگ کروں گا جس کے ساتھ تم جنگ کرو گے۔

بَابُ: فَضْلِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

باب 13- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے فضائل

146- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوْا لَهٗ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عمار بن یاسر نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اندر آنے کے لئے کہو! پاک شخصیت اور پاک خصلت والے شخص کو خوش آمدید۔

147- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا عُثَامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ دَخَلَ عَمَّارٌ عَلٰى عَلِيٍّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُلِئَ عَمَّارٌ اِيْمَانًا اِلٰى مُشَاشِهٖ

◄► حضرت ہانی بن ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو خوش آمدید! جو پاک اور پاکیزہ ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا) میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عمار کی ہڈیوں میں ایمان بھرا ہوا ہے''۔

148- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارٌ مَّا عُرِضَ عَلَيْهِ اَمْرَانِ اِلَّا اخْتَارَ الْاَرْشَدَ مِنْهُمَا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمار کو جب بھی دو معاملات کے بارے میں اختیار دیا گیا، تو اس نے اس کو اختیار کیا جو زیادہ بہتر ہو۔

---

146 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3798

147 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

148 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3799

بَابُ: فَضْلِ سَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

باب 14- حضرت سلمان، حضرت ابوذر غفاری، حضرت مقداد بن اسود (رضی اللہ عنہم) کی فضیلت

149- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ هُمْ قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ وَالْمِقْدَادُ

◄◄ ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے چار لوگوں کے ساتھ محبت کرنے کی ہدایت کی ہے' اور اس نے مجھے یہ بتایا ہے: وہ بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ان کے نام ہمیں بتائیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: علی ان میں سے ایک ہے۔ آپ نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی (اور پھر یہ نام لئے) ابوذر' مقداد اور سلمان۔

150- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ فَأَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنَعَهُ اللهُ بِعَمِّهِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَمَنَعَهُ اللهُ بِقَوْمِهِ وَأَمَّا سَائِرُهُمْ فَأَخَذَهُمُ الْمُشْرِكُونَ وَأَلْبَسُوهُمْ أَدْرَاعَ الْحَدِيدِ وَصَهَرُوهُمْ فِي الشَّمْسِ فَمَا مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَاتَاهُمْ عَلَى مَا أَرَادُوا إِلَّا بِلَالًا فَإِنَّهُ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فِي اللهِ وَهَانَ عَلَى قَوْمِهِ فَأَخَذُوهُ فَأَعْطَوْهُ الْوِلْدَانَ فَجَعَلُوا يَطُوفُونَ بِهِ فِي شِعَابِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ أَحَدٌ أَحَدٌ

◄◄ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے پہلے سات افراد نے اپنے اسلام کو ظاہر کیا' نبی اکرم ﷺ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمار رضی اللہ عنہ' ان کی والدہ سیّدہ سمیہ رضی اللہ عنہا' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ۔ جہاں تک نبی اکرم ﷺ کا تعلق ہے' تو اللہ تعالیٰ نے ان کے چچا جناب ابوطالب کی وجہ سے انہیں محفوظ رکھا' جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے' تو اللہ تعالیٰ نے ان کی قوم کی وجہ سے انہیں محفوظ رکھا' جہاں تک باقی افراد کا تعلق ہے' تو انہیں مشرکین نے پکڑ لیا وہ انہیں لوہے کی زرہیں پہنا دیتے تھے اور انہیں تپتی دھوپ میں چھوڑ دیتے تھے۔

ان میں سے ہر ایک نے کسی نہ کسی حوالے سے وہ کام کیا جو وہ لوگ چاہتے تھے سوائے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے' کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنے آپ کو بے حیثیت کر دیا تھا اور وہ اپنی قوم کے افراد کے لیے بھی بے حیثیت ہو گئے تھے' وہ مشرکین

149: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3718

150: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

انہیں پکڑ کر انہیں اپنے بچوں کے سپرد کردیتے تھے اور وہ بچے انہیں مکہ کی گھاٹیوں میں گھماتے تھے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ احد' احد کہتے تھے۔

151- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا وَارَى إِبْطُ بِلَالٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجھے جتنی اذیت دی گئی ہے اتنی کسی کو اذیت نہیں دی گئی۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجھے جتنا خوفزدہ کیا گیا ہے۔ اتنا اور کسی کو نہیں کیا گیا اور مجھ پر تین دن ایسے بھی گزرے ہیں کہ جب میرے اور بلال کے لئے اتنا بھی کھانا نہیں تھا کہ اسے کوئی ذی روح کھا سکے' ماسوائے اس چیز کے جو بلال کی بغل میں آجاتی۔

بَابُ: فَضَائِلِ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

باب 15- حضرت بلال کے فضائل

152- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ شَاعِرًا مَدَحَ بِلَالَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَبْتَ لَا بَلْ بِلَالُ رَسُولِ اللَّهِ خَيْرُ بِلَالٍ

سالم بیان کرتے ہیں ایک شاعر نے بلال بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی تعریف کرتے ہوئے یہ شعر کہا: "بلال بن عبداللہ' بلال نامی سب لوگوں میں سے بہتر ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم نے جھوٹ کہا ہے' ایسا نہیں ہے' بلکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بلال رضی اللہ عنہ' بلال نامی لوگوں میں سے سب سے بہتر تھے۔

بَابُ: فَضَائِلِ خَبَّابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

باب 16- حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے فضائل

153- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ خَبَّابٌ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ ادْنُ فَمَا أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَذَا الْمَجْلِسِ مِنْكَ إِلَّا عَمَّارٌ فَجَعَلَ خَبَّابٌ يُرِيهِ آثَارًا بِظَهْرِهِ مِمَّا عَذَّبَهُ الْمُشْرِكُونَ

ابولیلیٰ کندی بیان کرتے ہیں حضرت خباب رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو انہوں نے فرمایا:

151: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2472

152: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

153: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ قریب ہو جائیں' کیونکہ اس محفل میں (میرے قریب ہونے کے) آپ سے زیادہ حقدار صرف عمار رضی اللہ عنہ ہیں' پھر حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے اپنی پشت پر موجود نشان دکھائے کہ مشرکین جو انہیں تکلیف دیا کرتے تھے۔

154- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْحَمُ اُمَّتِىْ بِاُمَّتِىْ اَبُوْبَكْرٍ وَّاَشَدُّهُمْ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاهُمْ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَّاَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ وَّاَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَّاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنًا وَّاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں میری امت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ابوبکر ہے' اور میری امت میں سب سے سخت عمر ہے حیا کے اعتبار سے سب سے زیادہ سچا عثمان ہے' اور سب سے بہترین فصلہ کرنے والا علی ہے۔ اللہ کی کتاب کی سب سے اچھی قرأت کرنے والا اُبی بن کعب ہے۔ حلال اور حرام کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا معاذ بن جبل ہے۔ وراثت سے متعلق سب سے زیادہ علم رکھنے والا زید بن ثابت ہے اور ہر اُمت کا ایک امین ہوتا ہے اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔

155- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب: فَضْلِ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 17- حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل

156- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِىْ حَرْبِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ الدِّيْلِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ وَلَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ مِنْ رَّجُلٍ اَصْدَقَ لَهْجَةً مِنْ اَبِىْ ذَرٍّ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ابوذر سے زیادہ سچے کسی شخص پر آسمان نے سایہ نہیں کیا اور زمین نے اُسے اٹھایا نہیں ہے۔ (یعنی ابوذر دنیا کے سب سے سچے آدمی ہیں)

بَابُ: فَضْلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 18- حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

154: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3791

156: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3801

157- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِقَةٌ مِّنْ حَرِيْرٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَدَاوَلُوْنَهَا بَيْنَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذَا فَقَالُوْا لَهُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَمَنَادِيْلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریشم کا ایک کپڑا پیش کیا گیا لوگ اسے ہاتھوں میں لے کر اس کی خوبصورتی اور نرمی پر حیرانگی کا اظہار کرنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس پر حیرانگی کا اظہار کر رہے ہو؟ تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جنت میں سعد کے رومال اس سے زیادہ بہتر ہیں۔

158- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: سعد بن معاذ کے مرنے پر عرش جھوم اٹھا۔

بَابُ: فَضْلِ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب 19- حضرت جریر بن عبداللہ بجلی کے فضائل

159- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ فِيْ وَجْهِيْ وَلَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اَنِّيْ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ فِيْ صَدْرِيْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے حجاب نہیں کیا اور آپ ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکرا دیتے تھے۔ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی' میں گھوڑے پر سیدھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر مارا اور دعا کی:

157: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6640

158: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3803' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6296

159: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3035' ورقم الحديث: 3036' ورقم الحديث: 3822' ورقم الحديث: 6089' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6313' ورقم الحديث: 6314' ورقم الحديث: 6315' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3738

''اے اللہ اسے ثابت رکھ اور اسے ہادی اور مہدی بنا''۔

بَابُ: فَضْلِ اَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

باب 20- اہل بدر کے فضائل

160- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ اَوْ مَلَكٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّوْنَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا فِيْكُمْ قَالُوْا خِيَارُنَا قَالَ كَذٰلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلٰٓئِكَةِ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: آپ لوگ اپنے درمیان ان لوگوں کو کیا سمجھتے ہیں جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہوں؟ لوگوں نے جواب دیا ہم انہیں اپنے میں سے سب سے بہتر سمجھتے ہیں' تو اس فرشتے نے کہا کہ ہمارے نزدیک وہ ایسے ہی ہیں ہم انہیں فرشتوں سے بہتر سمجھتے ہیں۔

161- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے اصحاب کو برا نہ کہو' اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' تم میں سے اگر کوئی ایک شخص ''اُحد'' پہاڑ جتنا سونا خرچ کرے تو یہ ان میں سے کسی ایک کے ایک مدّ بلکہ نصف مدّ کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔

162- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوْقٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُقَامُ اَحَدِهِمْ سَاعَةً خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِ اَحَدِكُمْ عُمُرَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو برا نہ کہو کہ ان کا ایک گھڑی کے لیے کھڑے

---

160 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

161 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3673' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6434' ورقم الحدیث: 6435' ورقم الحدیث: 6436' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4658' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3861

162 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہو تا تم میں سے کسی ایک کے زندگی بھر کے اعمال سے زیادہ بہتر ہے۔

بَابُ: فَضَائِلِ الْاَنْصَارِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ

باب 21- انصار کی فضیلت

163- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ شُعْبَةُ لِعَدِیٍّ اَسَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اِیَّایَ حَدَّثَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص انصار سے محبت رکھے اللہ تعالیٰ اس سے محبت رکھے گا اور جو انصار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔

شعبہ نامی راوی نے عدی نامی راوی نے کہا کیا آپ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی زبانی خود یہ بات سنی ہے' تو انہوں نے جواب دیا: انہوں نے مجھے یہ بات بتائی تھی۔

163م- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ' حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ عَوْفٍ اَبِی الْجَحَّابِ وَكَانَ مَرْضِیًّا' عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ' عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

"مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ" .

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص حسن اور حسین سے محبت رکھتا ہے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو شخص ان سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

164- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِیْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَیْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَّالنَّاسُ دِثَارٌ وَّلَوْ اَنَّ النَّاسَ اسْتَقْبَلُوْا وَادِیًا اَوْ شِعْبًا وَّاسْتَقْبَلَتِ الْاَنْصَارُ وَادِیًا لَسَلَكْتُ وَادِیَ الْاَنْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ

◆◆ "عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' "انصار لباس کا اندرونی حصہ ہیں اور دوسرے لوگ بیرونی حصہ ہیں اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں جائیں اور انصار دوسری وادی میں جائیں' تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا' اگر ہجرت نہ ہوتی' تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا"۔

163: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3783' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 234' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3900

163 م: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 143

164: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

165- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِىْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ الْاَنْصَارَ وَاَبْنَاءَ الْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءَ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ انصار پر' انصار کے بچوں پر' انصار کے بچوں کے بچوں پر رحم کرے''۔

بَاب فَضْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

باب 22: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی فضیلت

166- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ وَتَاْوِيْلَ الْكِتَابِ

عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنے سینے سے لگایا اور دعا کی:

''اے اللہ! اسے حکمت اور قرآن کی تفسیر کا علم عطا کر''۔

بَابُ: فِىْ ذِكْرِ الْخَوَارِجِ

باب 23: خوارج کا تذکرہ

167- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مَوْدُوْنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُوْنُ الْيَدِ وَلَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَىْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے خوارج کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بات بیان کی ان میں ایک ایسا شخص ہوگا' جس کا ایک ہاتھ (یعنی ایک بازو) چھوٹا ہوگا۔ یہاں راوی کو شک ہے کہ لفظ ''مخدج'' ''مودون'

165: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

166: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 75'ورقم الحدیث: 3756'ورقم الحدیث: 3756 م،ورقم الحدیث: 7270'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3824

167: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2462'ورقم الحدیث: 2463'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4763

مشدون" (ان میں سے کوئی ایک لفظ استعمال ہوا ہے' تاہم ان سب کا مفہوم ایک ہی ہے)

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم خود پسندی کا شکار نہ ہو جاؤ تو میں تمہیں یہ بات بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرنے والوں کے ساتھ کیا وعدہ کیا ہے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے تین مرتبہ یہ فرمایا جی ہاں! رب کعبہ کی قسم!

168- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِی اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ النَّاسِ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيَقْتُلْهُمْ فَاِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ لِمَنْ قَتَلَهُمْ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آخری زمانے میں کچھ ایسے لوگ آئیں گے' جن کی عمریں کم ہوں گی اور عقل نہیں ہوگی' وہ سب سے بہترین (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے) اقوال بیان کریں گے' لیکن وہ اسلام سے یوں باہر نکل جائیں گے جیسے تیر شکار (کے پار) ہو جاتا ہے تو جس شخص کا ان سے سامنا ہو وہ ان سے جنگ کرے کیونکہ جو شخص ان کے ساتھ جنگ کرے گا' اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کے ساتھ لڑنے کا ثواب ملے گا۔

169- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِی الْحَرُوْرِيَّةِ شَيْئًا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ قَوْمًا يَتَعَبَّدُوْنَ يَحْقِرُ اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهُ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَصَوْمَهُ مَعَ صَوْمِهِمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ اَخَذَ سَهْمَهُ فَنَظَرَ فِیْ نَصْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِیْ رِصَافِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِیْ قِدْحِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَنَظَرَ فِی الْقُذَذِ فَتَمَارٰی هَلْ يَرٰی شَيْئًا اَمْ لَا

◄► ابوسلمہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خارجیوں کے بارے میں کچھ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کا تذکرہ کیا تھا جو اتنے عبادت گزار ہوں گے کہ تم لوگ اپنی نمازوں کو ان کی نمازوں کے مقابلے میں اور ان کے روزوں کے مقابلے میں اپنے روزوں کو ہیچ سمجھو گے لیکن وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے۔ آدمی اس تیر کو پکڑتا ہے اس کے پھل کو دیکھتا ہے' تو اسے وہاں کچھ نظر نہیں آتا اس کے پر لپٹے ہوئے پچھے کو دیکھتا ہے' تو وہاں بھی کوئی چیز نظر نہیں آتی۔

168: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2188

169: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3610' ورقم الحديث: 5058' ورقم الحديث: 5978' ورقم الحديث: 6163' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2452' ورقم الحديث: 2453

بغیر پروالے تیر کو دیکھتا ہے' تو وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

پھر وہ اس کے پروں کو دیکھتا ہے' تو اسے شک گزرتا ہے کہ کیا اس نے کچھ دیکھا ہے یا نہیں۔

170- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَعْدِیْ مِنْ اُمَّتِیْ اَوْ سَیَكُوْنُ بَعْدِیْ مِنْ اُمَّتِیْ قَوْمٌ یَّقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ حُلُوْقَهُمْ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّیْنِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ ثُمَّ لَا یَعُوْدُوْنَ فِیْهِ هُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِیْقَةِ

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَافِعِ بْنِ عَمْرٍو اَخِی الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ فَقَالَ وَاَنَا اَیْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: میرے بعد میری امت میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) عنقریب میرے بعد میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا' وہ دین سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے اور پھر وہ دوبارہ دین میں واپس نہیں آئیں گے وہ ساری مخلوق کے بدترین لوگ ہوں گے۔

عبداللہ بن صامت نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے بعد میں اس روایت کا تذکرہ حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کیا جو حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں' تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

171- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَسُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیَقْرَاَنَّ الْقُرْاٰنَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِیْ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میری امت کے کچھ لوگ قرآن ضرور پڑھیں گے لیکن وہ اسلام سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے''۔

172- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَهُوَ یَقْسِمُ التِّبْرَ وَالْغَنَائِمَ وَهُوَ فِیْ حِجْرِ بِلَالٍ فَقَالَ رَجُلٌ اعْدِلْ یَا مُحَمَّدُ فَاِنَّكَ لَمْ تَعْدِلْ فَقَالَ وَیْلَكَ وَمَنْ یَّعْدِلُ بَعْدِیْ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتّٰی اَضْرِبَ

170: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2466

171: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

172: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا فِيْ اَصْحٰبٍ اَوْ اُصَيْحَابٍ لَهٗ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ کے مقام پر موجود تھے اور آپ سونے کے ٹکڑے اور مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی جھولی میں موجود تھے ایک شخص بولا: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عدل سے کام لیجئے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عدل سے کام نہیں لے رہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو میں عدل سے کام نہیں لوں گا' تو میرے بعد کون عدل سے کام لے گا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے اجازت دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے کچھ ایسے ساتھی بھی ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا وہ دین سے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے پار ہو جاتا ہے۔

173- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خوارج جہنم کے کتے ہیں''۔

174- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْشَاُ نَشْءٌ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلَّمَا خَرَجَ قَرْنٌ قُطِعَ اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِيْنَ مَرَّةً حَتّٰى يَخْرُجَ فِيْ اٰخِرِهِمُ الدَّجَّالُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا' جب بھی ان کا کوئی ایک گروہ ظاہر ہوگا' تو اسے ختم کر دیا جائے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

جب بھی ان کا گروہ ظاہر ہوگا' اسے ختم کر دیا جائے گا۔

میں نے بیس مرتبہ سے زیادہ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی یہاں تک کہ انہی کے آخری حصے میں دجال ظاہر ہوگا۔

175- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ

173: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

174: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تَرَاقِیَهُمْ اَوْ حُلُوقَهُمْ سِیمَاهُمُ التَّحْلِیقُ اِذَا رَاَیْتُمُوهُمْ اَوْ اِذَا لَقِیْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''آخری زمانے میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس امت میں ایک قوم آئے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) ان کا مخصوص علامتی نشان سر منڈانا ہوگا' جب تم انہیں دیکھو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تمہارا ان سے سامنا ہو' تو تم انہیں قتل کردو''۔

176- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِیْ غَالِبٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ یَقُولُ شَرُّ قَتْلٰی قُتِلُوْا تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَآءِ وَخَیْرُ قَتِیْلٍ مَّنْ قَتَلُوْا کِلَابُ اَهْلِ النَّارِ قَدْ کَانَ هٰؤُلَاءِ مُسْلِمِیْنَ فَصَارُوْا کُفَّارًا قُلْتُ یَا اَبَا اُمَامَةَ هٰذَا شَیْءٌ تَقُوْلُهٗ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوغالب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لٹکے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: آسمان کے نیچے سب سے بدترین مقتول ہیں اور سب سے بہترین مقتول وہ ہیں' جوان کے ہاتھوں شہید ہوئے' یہ پہلے مسلمان تھے پھر کافر ہوگئے۔

ابوغالب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: آپ خود یہ بات کہتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

بَابُ: فِیْمَا اَنْکَرَتِ الْجَهْمِیَّةُ

باب 24: وہ روایات جن سے جہمیہ کا انکار ہوتا ہے

177- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَوَکِیْعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِیْ یَعْلٰی وَوَکِیْعٌ وَّاَبُوْمُعَاوِیَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَی الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ اِنَّکُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّکُمْ کَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تَضَامُّوْنَ فِیْ رُؤْیَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰی صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا فَافْعَلُوْا ثُمَّ قَرَاَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ نے

175: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4766

176: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3000

177: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 554' ورقم الحدیث: 573' ورقم الحدیث: 4851' ورقم الحدیث: 7434' ورقم الحدیث: 7435' ورقم الحدیث: 7436' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1433' ورقم الحدیث: 1432' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4729' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2551

چودھویں رات میں چاند کی طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا: بے شک تم لوگ عنقریب اپنے پروردگار کی اس طرح زیارت کرو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو تمہیں اسے دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں آ رہی تو اگر تم سے ہو سکے تو تم سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے حوالے سے مغلوب نہ ہو جانا۔

پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے تم اپنے پروردگار کی حمد اور پاکی بیان کرو''

178-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَامُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوْا لَا قَالَ فَكَذٰلِكَ لَا تَضَامُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں کسی مشکل کا شکار ہوتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی نہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسی طرح تم لوگ قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھنے میں کسی مشکل کا شکار نہیں ہو گے''۔

179-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَرٰى رَبَّنَا قَالَ تَضَامُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيْرَةِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قُلْنَا لَا قَالَ فَتَضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فِي غَيْرِ سَحَابٍ قَالُوْا لَا قَالَ اِنَّكُمْ لَا تَضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَتِهٖ اِلَّا كَمَا تَضَارُّوْنَ فِي رُؤْيَتِهِمَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عین دوپہر کے وقت جب بادل نہ ہوں' تو کیا سورج کو دیکھنے میں تمہیں مشکل محسوس ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کی: جی نہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بادل نہ ہوں' تو چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں تمہیں کوئی مشکل ہوتی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے پروردگار کو دیکھنے میں اسی طرح کوئی مشکل محسوس نہیں کرو گے جس طرح تمہیں ان دونوں کو دیکھنے میں کوئی مشکل نہیں ہوتی ہے۔

180- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ حَدَسٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِي رَزِيْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَرَى اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَا اٰيَةُ ذٰلِكَ فِي خَلْقِهٖ قَالَ يَا اَبَا رَزِيْنٍ اَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهٖ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاللّٰهُ اَعْظَمُ وَذٰلِكَ اٰيَةٌ فِي خَلْقِهٖ

178: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

179: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

180: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4731

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے گا؟ اللہ کی مخصوص نشانی کیا ہوگی؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابورزین رضی اللہ عنہ! کیا تم میں سے ہر ایک شخص خالی چاند کو نہیں دیکھتا (یعنی اس وقت جب بادل نہ ہوں) راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تو بڑا ہے اور یہ اس کی مخلوق میں اس کی صرف ایک نشانی ہے۔

181- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ حُدُسٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِىْ رَزِيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوْطِ عِبَادِهٖ وَقُرْبِ غِيَرِهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ يَضْحَكُ الرَّبُّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَنْ نَّعْدِمَ مِنْ رَّبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا پروردگار اپنے بندوں کے (اپنی ذات سے مایوس ہونے اور اپنے علاوہ دوسرے کے قریب ہونے پر ہنس دیتا ہے) راوی بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا پروردگار بھی ہنستا ہے' نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا جی ہاں' تو میں نے عرض کی: ہم ایسے پروردگار سے بھلائی حاصل کرنے میں محروم نہیں رہیں گے جو ہنس بھی دیتا ہے (یعنی وہ صرف غصے والا ہی نہیں ہے)

182- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ حَدَسٍ عَنْ عَمِّهٖ اَبِىْ رَزِيْنٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ خَلْقَهٗ قَالَ كَانَ فِیْ عَمَآءٍ مَّا تَحْتَهٗ هَوَاءٌ وَّمَا فَوْقَهٗ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ عَرْشَهٗ عَلَى الْمَآءِ

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے ہمارا پروردگار کہاں تھا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، وہ ایک بادل میں تھا جس کے نیچے بھی خلاء تھی اس کے اوپر بھی خلاء تھی اور اس نے اپنے عرش کو پانی پر پیدا کیا۔

183- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِیِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ اِذْ عُرِضَ لَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِی النَّجْوٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُدْنِى الْمُؤْمِنُ مِنْ رَّبِّهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ ثُمَّ يُقَرِّرُهٗ بِذُنُوْبِهٖ فَيَقُوْلُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَعْرِفُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مِنْهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْلُغَ قَالَ اِنِّیْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِی الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ قَالَ ثُمَّ يُعْطٰى صَحِيْفَةَ حَسَنَاتِهٖ اَوْ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ قَالَ وَاَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيُنَادٰى عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ قَالَ خَالِدٌ فِیْ

181: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

182: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3109

183: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2441' ورقم الحديث: 4685' ورقم الحديث: 6070' ورقم الحديث: 7514' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6946

الْاَشْهَادِ شَيْءٌ مِّنِ انْقِطَاعٍ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ

صفوان بیان کرتے ہیں ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ ایک شخص سامنے آیا اور بولا: آپ نے سرگوشی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کو کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، انہوں نے کہا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ مومن کو اپنے قریب کرے گا' اسے اپنی خاص رحمت میں ڈھانپ کر چھپالے گا اور دریافت کرے گا' کیا تم فلاں گناہ کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے پروردگار! جب وہ اپنے تمام گناہوں کا اعتراف کرے گا (اور ذہن میں یہ سوچے گا کہ اب وہ ہلاکت کا شکار ہو گیا ہے)۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے دنیا میں ان پر پردہ رکھا تھا اور آج میں ان سب کو بخش دیتا ہوں تو اس شخص کو اس کی نیکیوں کی کتاب دے دی جائے گی۔ جہاں تک کافر اور منافق کا معاملہ ہے تو ان سے ساری مخلوق کے سامنے حساب لے گا۔

خالد نامی راوی بیان کرتے ہیں لفظ "اشہاد" میں کچھ انقطاع پایا جاتا ہے۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے)

"یہ وہ لوگ ہیں' جنہوں نے اپنے پروردگار یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹی بات منسوب کی خبردار ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے"۔

184- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقٰى نُوْرُهٗ وَبَرَكَتُهٗ عَلَيْهِمْ فِيْ دِيَارِهِمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اہل جنت اپنی نعمتوں میں ہوں گے اسی طرح ان کے سامنے ایک نور ظاہر ہو گا وہ لوگ اپنے سر اٹھائیں گے تو ان کا پروردگار ان کے اوپر سے ان کی طرف تجلی ظاہر کر رہا ہو گا وہ فرمائے گا اے اہل جنت! تم پر سلام ہو"۔

(نبی اکرم ﷺ یا راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہ مراد ہے۔

"سلام' رحیم پروردگار کی طرف سے کہا جائے گا"۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ انہیں دیکھے گا اور وہ لوگ اس کی طرف دیکھیں گے اس وقت وہ اپنی جنت میں سے کسی چیز کی طرف بھی توجہ نہیں کریں گے جب تک وہ اس کی طرف دیکھتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ وہ ان سے پردہ کر لے گا البتہ اس کا نور اور اس کی برکت ان لوگوں پر ان کے گھروں میں باقی رہے گی"۔

185- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

184: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْکُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَیُکَلِّمُہٗ رَبُّہٗ لَیْسَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَہٗ تَرْجُمَانٌ فَیَنْظُرُ عَمَّنْ اَیْمَنَ مِنْہُ فَلَا یَرٰی اِلَّا شَیْئًا قَدَّمَہٗ ثُمَّ یَنْظُرُ مِنْ اَیْسَرَ مِنْہُ فَلَا یَرٰی اِلَّا شَیْئًا قَدَّمَہٗ ثُمَّ یَنْظُرُ اَمَامَہٗ فَتَسْتَقْبِلُہُ النَّارُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یَّتَّقِیَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ فَلْیَفْعَلْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تم میں سے ہر ایک شخص کے ساتھ براہ راست کلام کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اور اس بندے کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ پھر وہ بندہ دیکھے گا' اسے اپنے آگے، دائیں بائیں کوئی چیز نظر نہیں آئے گی پھر وہ اپنے سامنے آگ کو پائے گا اور تم میں سے جو شخص اس سے بچ سکتا ہو وہ اس سے بچے! خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے بچے۔

186- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبُوْعِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قَیْسٍ الْاَشْعَرِیِّ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّۃٍ اٰنِیَتُہُمَا وَمَا فِیْہِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَہَبٍ اٰنِیَتُہُمَا وَمَا فِیْہِمَا وَمَا بَیْنَ الْقَوْمِ وَبَیْنَ اَنْ یَّنْظُرُوْا اِلٰی رَبِّہِمْ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اِلَّا رِدَاءُ الْکِبْرِیَاءِ عَلٰی وَجْہِہٖ فِیْ جَنَّۃِ عَدْنٍ

ابوبکر بن عبداللہ اپنے والد (حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: دو جنتیں ایسی ہیں جن کے برتن چاندی کے ہیں اور ان میں موجود ہر چیز چاندی کی ہے اور دو جنتیں ایسی ہیں جن کے برتن سونے کے ہیں اور ان میں موجود ہر چیز سونے کی ہے۔ لوگوں اور ان کے پروردگار کی زیارت کرنے کے درمیان' صرف کبریائی کی چادر ہوگی' جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر' جنت عدن میں ہوگی۔

187- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ صُہَیْبٍ قَالَ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہٰذِہِ الْاٰیَۃَ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ وَّقَالَ اِذَا دَخَلَ اَہْلُ الْجَنَّۃِ الْجَنَّۃَ وَاَہْلُ النَّارِ النَّارَ نَادٰی مُنَادٍیَا اَہْلَ الْجَنَّۃِ اِنَّ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ مَوْعِدًا یُرِیْدُ اَنْ یُّنْجِزَکُمُوْہُ فَیَقُوْلُوْنَ وَمَا ہُوَ اَلَمْ یُثَقِّلِ اللّٰہُ مَوَازِیْنَنَا وَیُبَیِّضْ وُجُوْہَنَا وَیُدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ وَیُنْجِنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَیَکْشِفُ الْحِجَابَ فَیَنْظُرُوْنَ اِلَیْہِ فَوَاللّٰہِ مَا اَعْطَاہُمُ اللّٰہُ شَیْئًا اَحَبَّ اِلَیْہِمْ مِنَ النَّظْرِ یَعْنِیْ اِلَیْہِ وَلَا اَقَرَّ لِاَعْیُنِہِمْ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

185: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6539' ورقم الحدیث: 6540' ورقم الحدیث: 7443' ورقم الحدیث: 7512' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3245' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2415' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1843

186: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4878' ورقم الحدیث: 4879' ورقم الحدیث: 4880' ورقم الحدیث: 7444' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 447' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2528

187: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 448' ورقم الحدیث: 449' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2552

''جن لوگوں نے اچھائی کی ان کے لیے اچھائی ہے اور مزید (انعام بھی ہے)۔''

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

جب ''اہل جنت'' جنت میں داخل ہو جائیں گے اور ''اہل جہنم'' جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرے گا اے اہل جنت اللہ تعالیٰ کا تمہارے ساتھ ایک وعدہ ہے' تو وہ یہ چاہتا ہے کہ اب اسے بھی پورا کردے تو وہ لوگ عرض کریں گے وہ کیا ہے؟

کیا اللہ تعالیٰ نے ہماری نیکیوں کے پلڑے کو بھاری نہیں کیا؟ کیا اس نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کر دیا؟ کیا اس نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کر دیا؟ اور ہمیں جہنم سے نجات عطا نہیں کی؟

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اس وقت اللہ تعالیٰ حجاب اٹھائے گا اور اہل جنت اس کا دیدار کریں گے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) اللہ کی قسم! اہل جنت کو اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز عطا نہیں کی ہو گی' جو ان کے نزدیک اس کا دیدار کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہو اور ان کی آنکھوں کی زیادہ ٹھنڈک کا باعث ہو۔

188- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَسِعَ سَمْعُهُ الْاَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَ تِ الْمُجَادِلَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِيْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ تَشْكُوْ زَوْجَهَا وَمَا اَسْمَعُ مَا تَقُوْلُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

''ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جس کی سماعت تمام آوازوں کو گھیرے ہوئے ہے۔''

ایک جھگڑا کرنے والی عورت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں اس وقت گھر کے ایک کنارے میں موجود تھی وہ عورت اپنے شوہر کی شکایت کر رہی تھی میں یہ نہیں سن سکی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات کو سن لیا ہے' جو اپنے شوہر کے بارے میں تمہارے ساتھ بحث کر رہی ہے۔''

189- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهٖ بِيَدِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے سے پہلے اپنے دست قدرت کے ذریعے اپنے لیے یہ بات تحریر کر دی ہے۔

''میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی ہے۔''

188: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7385م ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3460

189: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3543

190- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَحْيٰى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ الْحِزَامِيُّ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ لَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ لِاَبِيْكَ وَقَالَ يَحْيٰى فِيْ حَدِيْثِهٖ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ اَرَاكَ مُنْكَسِرًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَّدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا لَقِيَ اللّٰهُ بِهٖ اَبَاكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ وَّكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلُ فِيْكَ ثَانِيَةً فَقَالَ الرَّبُّ سُبْحَانَهٗ اِنَّهٗ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُوْنَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَّرَائِيْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ

◄◄ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ملاقات مجھ سے ہوئی۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا: اے جابر کیا وجہ ہے؟ میں تمہیں شکستہ حال دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد شہید ہوگئے ہیں اور وہ بال بچے اور قرض چھوڑ گئے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کی خوشخبری نہ دوں جس کے ہمراہ تمہارے والد کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ملاقات کی' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے ساتھ حجاب کے پیچھے سے کلام کیا' لیکن تمہارے والد کو زندہ کرنے کے بعد ان کے ساتھ حجاب کے بغیر گفتگو کی اور اس نے یہ فرمایا: اے میرے بندے! میرے سامنے آرزو کر! میں تمہیں عطا کروں گا' تو انہوں نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تو مجھے زندہ کردے تاکہ مجھے دوبارہ تیری راہ میں قتل کیا جائے' تو پروردگار نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں ہمارا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے کہ لوگ (دنیا میں) واپس نہیں جائیں گے۔ (تو تمہارے والد نے) عرض کی: اے اللہ! میرے پیچھے والوں تک یہ بات پہنچا دے۔

راوی بیان کرتے ہیں: (اسی بارے میں) یہ آیت نازل ہوئی:

''جن لوگوں کو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا ہے تم انہیں مردہ ہرگز گمان نہ کرو بلکہ وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔''

191-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَضْحَكُ اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى قَاتِلِهٖ فَيُسْلِمُ فَيُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُسْتَشْهَدُ

◄◄ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: بے شک اللہ تعالیٰ ایسے دو آدمیوں پر مسکرا دیتا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے' لیکن وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے ان میں سے ایک شخص اللہ کی راہ

190: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3010

191: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4870

میں جہاد کر رہا ہوتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے قتل کرنے والے کو توبہ کی توفیق دیتا ہے وہ اسلام قبول کر لیتا ہے اور وہ اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتے ہوئے وہ بھی شہید ہو جاتا ہے (تو وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے)

192- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِى السَّمَآءَ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوْكُ الْاَرْضِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ زمین کو اپنے قبضے میں لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں دست مبارک میں لپیٹ لے گا اور پھر ارشاد فرمائے گا۔

''میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟''

193-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِىْ ثَوْرٍ الْهَمْدَانِىُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِيْرَةَ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ كُنْتُ بِالْبَطْحَاءِ فِىْ عِصَابَةٍ وَّفِيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ بِهٖ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَقَالَ مَا تُسَمُّوْنَ هٰذِهٖ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنُ قَالُوْا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانُ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ قَالُوْا وَالْعَنَانُ قَالَ كَمْ تَرَوْنَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ قَالُوْا لَا نَدْرِىْ قَالَ فَاِنَّ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهَا اِمَّا وَاحِدًا اَوِ اثْنَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا وَّسَبْعِيْنَ سَنَةً وَّالسَّمَآءُ فَوْقَهَا كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَآءِ السَّابِعَةِ بَحْرًا بَيْنَ اَعْلَاهُ وَاَسْفَلَهٗ كَمَا بَيْنَ سَمَآءٍ اِلٰى سَمَآءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةُ اَوْعَالٍ بَيْنَ اَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ كَمَا بَيْنَ سَمَآءٍ اِلٰى سَمَآءٍ ثُمَّ عَلٰى ظُهُوْرِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ اَعْلَاهُ وَاَسْفَلِهٖ كَمَا بَيْنَ سَمَآءٍ اِلٰى سَمَآءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

◆◆ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں کچھ لوگوں کے ساتھ ''بطحا'' میں موجود تھا ان لوگوں میں نبی اکرم ﷺ بھی تھے وہاں سے بادل کا ایک ٹکڑا گزرا نبی اکرم ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا: تم لوگ اسے کیا کہتے ہو؟ لوگوں نے بتایا: ''سحاب۔''

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''مزن'' بھی کہتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: مزن بھی کہتے ہیں:۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''عنان'' بھی کہتے ہو؟ تو یہاں ابوبکر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں لوگوں نے عرض کی: عنان بھی کہتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم لوگ کیا سمجھتے ہو کہ تمہارے اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ لوگوں نے عرض کی: ہمیں نہیں معلوم تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور اس کے درمیان۔

192: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6519' ورقم الحديث: 7382' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6981

193: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4723' ورقم الحديث: 4724' ورقم الحديث: 4725' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3320

(راوی کو شک ہے) ایک یا دو یا تین اور ستر (یعنی اکہتر، بہتر یا تہتر) سال کی مسافت کا فاصلہ ہے پھر اس کے اوپر جو آسمان ہے اس کا بھی اتنا فاصلہ ہے یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے سات آسمان گنوائے۔

پھر ساتویں آسمان کے اوپر ایک سمندر ہے' جس کے اوپر والے حصے اور نیچے والے حصے کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان کے درمیان ہے۔

پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں: جن کے گھٹنوں اور پاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا ہے پھر ان کی پشت کے اوپر عرش ہے' جس کے اوپر والے حصے اور نیچے والے حصے کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک کا ہے پھر اللہ تعالیٰ کی ذات ان سب سے بھی اوپر ہے۔

194- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ اَمْرًا فِى السَّمَآءِ ضَرَبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ اَجْنِحَتَهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهٖ كَاَنَّهٗ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ فَاِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ بَعْضُهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيْهَا اِلٰى مَنْ تَحْتَهٗ فَرُبَّمَا اَدْرَكَهُ الشِّهَابُ قَبْلَ اَنْ يُّلْقِيَهَا اِلَى الَّذِىْ تَحْتَهٗ فَيُلْقِيْهَا عَلٰى لِسَانِ الْكَاهِنِ وَالسَّاحِرِ فَرُبَّمَا لَمْ يُدْرَكْ حَتّٰى يُلْقِيَهَا فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَتَصَدَّقُ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الَّتِىْ سَمِعَتْ مِنَ السَّمَآءِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی فیصلے کو ظاہر کرتا ہے' تو فرشتے اس کے فرمان کے سامنے خود کو جھکاتے ہوئے اپنے پر یوں مارتے ہیں: جیسے کسی پتھر پر کوئی زنجیر ماری جاتی ہے۔ پھر جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ کم ہوتی ہے' تو وہ دریافت کرتے ہیں: تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں: حق فرمایا ہے اور وہ بلند و برتر اور سب سے بڑا ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:)

تو چوری چھپے سننے والے لوگ (یعنی شیاطین) جو ایک دوسرے کے اوپر ہوتے ہیں: وہ اسے سنتے ہیں: وہ ان میں سے کوئی ایک کلمہ سن لیتے ہیں: اور اس میں سے اپنے نیچے والے تک وہ منتقل کر دیتے ہیں: تو بعض اوقات ان میں سے کسی ایک تک شہاب ثاقب پہنچ جاتا ہے۔

اس سے پہلے وہ اپنے سے نیچے والے تک اس بات کو پہنچائے تاکہ وہ کاہن یا جادوگر تک اسے منتقل کر دے۔

تو بعض اوقات اسے شہاب ثاقب نہیں لگتا ہے' تو وہ اس جادوگر یا کاہن تک وہ بات پہنچا دیتا ہے اور اس کے ساتھ ایک سو جھوٹی باتیں بھی ملا دیتا ہے۔

تو اس میں سے سچی بات وہ ہوتی ہے' جو اس نے آسمان میں سے سنی ہوئی ہوتی ہے۔

194: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 4800'ورقم الحديث: 7481'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3989'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3223

195-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَّنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهُ لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهٖ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' آپ ﷺ نے پانچ باتیں بیان کیں۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

''بے شک اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے اور اس کی شان کے یہ لائق بھی نہیں ہے کہ وہ سو جائے وہ ترازو کے پلڑے کو نیچے اور اوپر کرتا رہتا ہے رات کا عمل دن کے عمل سے پہلے ہی اس کی بارگاہ میں پہنچ جاتا ہے اور دن کا عمل رات کے عمل سے پہلے ہی پہنچ جاتا ہے اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے ہٹا دے تو اس کی ذات کے انوار ہر اس چیز کو وہاں تک جلا دیں جہاں تک نظر کام کرتی ہے۔''

196- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَّنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ حِجَابُهُ النُّوْرُ لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ كُلَّ شَيْءٍ اَدْرَكَهُ بَصَرُهُ ثُمَّ قَرَاَ اَبُوْعُبَيْدَةَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

''بے شک اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے اور اس کی شان کے یہ لائق بھی نہیں ہے کہ وہ سو جائے وہ ترازو کو اوپر نیچے کرتا رہتا ہے اس کا حجاب نور ہے اگر وہ اسے ہٹا دے تو اس کی ذات کے انوار ہر اس چیز کو جلا دیں جہاں تک نظر کام کرتی ہے۔''

پھر ابوعبیدہ نامی راوی نے یہ آیت تلاوت کی:

''برکت والی ہے وہ ذات جو آگ میں اور اس کے آس پاس میں (اپنی تجلی کو ظاہر) کر رہی ہے' اور اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

197-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰنُ لَا يَغِيْضُهَا شَيْءٌ سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَبِيَدِهِ الْاُخْرٰى الْمِيْزَانُ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُ قَالَ اَرَاَيْتَ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَمْ

195 :اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 444' ورقم الحدیث: 445' ورقم الحدیث: 446

197 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3045

يَنْقُصْ مِمَّا فِيْ يَدَيْهِ شَيْئًا

◄◆► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: رحمان کا دایاں ہاتھ خزانے سے بھرا ہوا ہے' وہ ہمیشہ اسے خرچ کرتا رہتا ہے۔ دن اور رات کے (یعنی مسلسل) خرچ کرنے سے' کسی بھی وقت اس میں کوئی کمی نہیں آتی۔ اور اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے۔ جسے وہ جھکاتا اور بلند کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اس بات پہ غور کیا ہے؟ اس نے جب سے زمین آسمان کو پیدا کیا۔ اس وقت سے خرچ کر رہا ہے' اور پھر بھی اس کے دست عنایت میں کوئی کمی نہیں آئی۔

198- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ يَاْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرْضِيْهِ بِيَدِهٖ وَقَبَضَ بِيَدِهٖ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْجَبَّارُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ قَالَ وَيَتَمَيَّلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَيْءٍ مِّنْهُ حَتّٰى اِنِّيْ اَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄◆► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جبار (یعنی اللہ تعالیٰ) آسمانوں اور زمینوں کو اپنے دست قدرت میں رکھے گا پھر وہ اپنے ہاتھ کو بند کر لے گا پھر وہ اسے بند کرے گا اور کھولے گا پھر فرمائے گا میں زبردست ہوں۔

(دنیا میں خود کو) زبردست سمجھنے والے لوگ کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے لوگ کہاں ہیں؟

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دائیں طرف اور بائیں طرف جھک رہے تھے' یہاں تک کہ میں نے منبر کو دیکھا جو آپ ﷺ کے نیچے حرکت کر رہا تھا میں یہ سوچنے لگا کہ کہیں یہ نبی اکرم ﷺ سمیت گر نہ جائے۔

199-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي النَّوَّاسُ بْنُ سَمْعَانَ الْكِلَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ قَلْبٍ اِلَّا بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ اِنْ شَآءَ اَقَامَهٗ وَاِنْ شَآءَ اَزَاغَهٗ

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ

قَالَ وَالْمِيْزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ يَرْفَعُ اَقْوَامًا وَّيَخْفِضُ اٰخَرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◄◆► حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ہر ایک دل رحمان کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے' اگر وہ چاہے' تو اسے برقرار رکھے' چاہے تو اسے

198: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6984' ورقم الحديث: 6983

199: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ٹیڑھا کر دے''۔

نبی اکرم ﷺ یہ بھی ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

''اے دلوں کو ثابت رکھنے والے! تو ہمارے دلوں کو دین پر ثابت رکھنا''۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''پلڑا رحمان کے ہاتھ میں ہے وہ کچھ لوگوں کو بلند کر دیتا ہے اور کچھ دوسروں کو قیامت تک کے لیے پست کر دیتا ہے''۔

200- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَضْحَكُ اِلٰى ثَلٰثَةٍ لِلصَّفِّ فِي الصَّلٰوةِ وَلِلرَّجُلِ يُصَلِّيْ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ وَلِلرَّجُلِ يُقَاتِلُ اَرَاهُ قَالَ خَلْفَ الْكَتِيْبَةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ تین لوگوں پر مسکرا دیتا ہے۔

وہ شخص جو نماز کی صف میں ہو وہ شخص جو نصف رات کے وقت نفل نماز ادا کرے اور وہ شخص جو جنگ میں حصہ لے۔

راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے' حدیث میں یہ الفاظ ہیں''لشکر کے پیچھے جنگ میں حصہ لے''۔

201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيَّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهٗ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْسِمِ فَيَقُوْلُ اَلَا رَجُلٌ يَحْمِلُنِيْ اِلٰى قَوْمِهٖ فَاِنَّ قُرَيْشًا قَدْ مَنَعُوْنِيْ اَنْ اُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّيْ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حج کے موقع پر لوگوں کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے کیا کوئی شخص مجھے اپنی قوم کے پاس لے کے جائے گا کیونکہ قریش نے تو مجھے اس بات سے روک دیا ہے کہ میں اپنے پروردگار کے کلام کی تبلیغ کروں۔

202- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَزِيْرُ بْنُ صَبِيْحٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ حَلْبَسٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ قَالَ مِنْ شَاْنِهٖ اَنْ يَّغْفِرَ ذَنْبًا وَّيُفَرِّجَ كَرْبًا وَّيَرْفَعَ قَوْمًا وَّيَخْفِضَ اٰخَرِيْنَ

◆◆ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں' نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتی ہیں' ارشاد باری تعالیٰ ہے:

200: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

201: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4734' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2925

202: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اس کی ہر دن نئی شان ہے''۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس کی شان یہ ہے وہ گناہ کو بخش دیتا ہے تنگی کو کشادہ کر دیتا ہے کسی ایک قوم کو بلندی عطا کرتا ہے دوسروں کو پستی نصیب کرتا ہے۔

بَابُ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً

باب 25- جو شخص کسی اچھے یا برے طریقے کا آغاز کرے

203- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

◄► حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص کسی اچھے طریقے کا آغاز کرے اور اس پر عمل کیا جائے' تو اس شخص کو بھی اس کا اجر ملے گا اور جو لوگ اس پر عمل کریں گے ان کی مانند بھی اجر ملے گا ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

جو شخص کسی برے طریقے کا آغاز کرے اور اس پر عمل کرے اس شخص پر اس کا وبال ہوگا اور اس کے بعد جو لوگ اس پر عمل کریں گے اس کا وبال بھی اس کے ذمے ہوگا اور ان لوگوں کے بوجھ (گناہ) میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

204- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَبِيْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدِيْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَمَا بَقِيَ فِي الْمَجْلِسِ رَجُلٌ اِلَّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِ بِمَا قَلَّ اَوْ كَثُرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهٖ كَانَ لَهُ اَجْرُهُ كَامِلًا وَّمِنْ اُجُوْرِ مَنِ اسْتَنَّ بِهٖ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاسْتُنَّ بِهٖ فَعَلَيْهِ وِزْرُهُ كَامِلًا وَّمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْ اسْتَنَّ بِهٖ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (جو ضرورت مند نظر آ رہا تھا) نبی اکرم ﷺ نے اسے صدقہ کرنے کی ترغیب دی تو ایک صاحب بولے: میرے پاس اتنا، اتنا مال ہے (انہوں نے اتنا مال صدقہ کر دیا)

راوی کہتے ہیں: اس محفل میں جتنے بھی لوگ موجود تھے ان میں سے ہر ایک نے اس شخص کو صدقہ دیا خواہ وہ کم تھا یا زیادہ تھا پھر

203: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2348' ورقم الحديث: 2349' ورقم الحديث: 2350' ورقم الحديث: 6744'

اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2553

204 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھائی کا طریقہ شروع کرتا ہے اور اس طریقے کی پیروی کی جاتی ہے' تو اس شخص کو اس کا مکمل اجر ملتا ہے اور ان لوگوں جتنا اجر بھی ملتا ہے جنہوں نے ان کی پیروی کی ہو اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

اور جو شخص کسی برے طریقے کا آغاز کرتا ہے' جس کی پیروی کی جاتی ہے' تو اس کا مکمل وبال اس شخص پر ہوتا ہے اور ان لوگوں کا بوجھ بھی اس شخص پر ہوگا' جو اس طریقے کی پیروی کرتے ہیں: اور ان لوگوں کے بوجھ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

205- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اَيُّمَا دَاعٍ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ فَاتُّبِعَ فَاِنَّ لَهُ مِثْلَ اَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا وَّاَيُّمَا دَاعٍ دَعَا اِلٰى هُدًى فَاتُّبِعَ فَاِنَّ لَهُ مِنْ اُجُوْرِ مَنِ اتَّبَعَهُ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو بھی دعوت دینے والا گمراہی کی طرف دعوت دیتا ہے اور پھر اس کی پیروی کی جاتی ہے' تو اس شخص کو اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں کی مانند گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو بھی ہدایت دینے والا ہدایت کی طرف دعوت دیتا ہے' جس کی پیروی کی جائے' تو جو لوگ بھی اس کی پیروی کریں گے ان کی مانند اس شخص کو بھی اجر ملے گا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

206- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ اُجُوْرِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ فَعَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلَ اٰثَامِ مَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہدایت کی طرف دعوت دے تو اسے اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کا اجر ہوگا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

اور جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دے تو اسے اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا اس کی پیروی کرنے والوں کا گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

207- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ اَجْرُهُ وَمِثْلُ اُجُوْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ اَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ

205: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

206: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

207: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

◆◆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص کسی اچھے طریقے کا آغاز کرے اور اس کے بعد اس پر عمل کیا جائے' تو اس شخص کو اس کا اجر ملے گا اور ان لوگوں کی مانند بھی اجر ملے گا حالانکہ ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

اور جو شخص کسی برے طریقے کا آغاز کرے جس پر اس کے بعد عمل کیا جائے' تو اس شخص کو اس کا گناہ ہوگا اور دوسرے لوگوں کی مانند بھی اس پر گناہ ہوگا اور ان دوسرے لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

208- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَاعٍ يَّدْعُوْ اِلٰى شَیْءٍ اِلَّا وُقِفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَازِمًا لِّدَعْوَتِهٖ مَا دَعَا اِلَيْهِ وَاِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو بھی دعوت دینے والا جس چیز کی طرف بھی دعوت دے گا قیامت کے دن اسے اس دعوت کے ساتھ کھڑا کیا جائے گا' جس کی طرف اس نے دعوت دی تھی اگرچہ ایک آدمی نے صرف ایک آدمی کو دعوت دی تھی۔

بَابُ: مَنْ اَحْيَا سُنَّةً قَدْ اُمِيْتَتْ

باب 26- جو شخص کسی ایسی سنت کو زندہ کرے جو ناپید ہو چکی ہو

209- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْيَا سُنَّةً مِّنْ سُنَّتِیْ فَعَمِلَ بِهَا النَّاسُ كَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ اَوْزَارُ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْئًا

◆◆ کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے' اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری سنت کو اس وقت زندہ کرے' جب وہ ختم ہو چکی ہو' تو اس شخص کو اس سنت پر عمل کرنے والوں کے اجر جتنا اجر ملے گا حالانکہ ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص کسی بدعت کا آغاز کرے' تو اس شخص کو ان تمام لوگوں جتنا گناہ ہوگا' جو اس پر عمل کریں گے' اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنِیْ كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

208: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

209: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2677

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَحْيَا سُنَّةً مِنْ سُنَّتِيْ قَدْ اُمِيْتَتْ بَعْدِيْ فَاِنَّ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِ النَّاسِ شَيْئًا وَّمَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً لَا يَرْضَاهَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ فَاِنَّ عَلَيْهِ مِثْلَ اِثْمِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنَ النَّاسِ لَا يَنْقُصُ مِنْ اٰثَامِ النَّاسِ شَيْئًا

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص میری کسی ایسی سنت کو زندہ کرے جو میرے بعد ناپید ہو چکی ہو' تو اسے اتنا اجر ملے گا' جو ان لوگوں کے اجر کی مانند ہو گا جنہوں نے اس سنت پر عمل کیا ہو گا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہو گی۔

اور جو شخص کسی ایسی بدعت کا آغاز کرے جس سے اللہ اور اس کا رسول ﷺ راضی نہ ہوں' تو جو لوگ بھی اس بدعت پر عمل کریں گے ان کے گناہ کی مانند اس شخص کو گناہ ہو گا اور ان دوسرے لوگوں کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہو گی۔

بَاب : فَضْلِ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

باب 27- اس شخص کی فضیلت جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے

211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ نِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ خَيْرُكُمْ وَقَالَ سُفْيَانُ اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: یہاں شعبہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: ''تم میں سب سے بہتر' جبکہ سفیان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: تم میں سب سے افضل وہ شخص ہے' جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے۔

212- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم میں افضل وہ شخص ہے' جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے۔

213- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

قَالَ وَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَقْعَدَنِيْ مَقْعَدِيْ هٰذَا اُقْرِئُ

211: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5027' ورقم الحديث: 5028' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1457' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2907' ورقم الحديث: 2908' ورقم الحديث: 2909

213: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◈ مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کریں اور اس کی تعلیم دیں''۔
(راوی کہتے ہیں: میرے استاد نے یا اس حدیث نے) میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اس جگہ بٹھا دیا جہاں میں (قرآن) پڑھاتا ہوں۔

214- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِىْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّرِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِىْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّلَا رِيْحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِىْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِىْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَّلَا رِيْحَ لَهَا

◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
جو مومن قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ناشپاتی کی طرح ہے جس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کا ذائقہ تو اچھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی اور جو منافق شخص قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحانہ کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور جو شخص منافق ہو اور قرآن بھی نہ پڑھتا ہو اس کی مثال حنظلہ (نامی بوٹی) کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی۔

215- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ اَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ هُمْ اَهْلُ الْقُرْاٰنِ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ

◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''لوگوں میں سے کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! وہ کون لوگ ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ قرآن کے عالم ہیں جو اللہ والے ہیں اور اس کے خاص بندے ہیں''۔

216- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اَبِىْ عُمَرَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

214: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5020' ورقم الحديث: 5059' ورقم الحديث: 5427' ورقم الحديث: 7560' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1857' ورقم الحديث: 1858' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4829' ورقم الحديث: 4830' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2865' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5053

215: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَحَفِظَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهٗ فِیْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدِ اسْتَوْجَبُوا النَّارَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قرآن پاک پڑھے اسے یاد کرے، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا' اور اسے اس کے گھر والوں میں سے دس ایسے افراد کے بارے میں شفاعت کا منصب دے گا کہ جن کے لیے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

217- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ عَطَاءٍ مَّوْلٰى اَبِیْ اَحْمَدَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَاقْرَءُ وْهُ وَارْقُدُوْا فَاِنَّ مَثَلَ الْقُرْاٰنِ وَمَنْ تَعَلَّمَهٗ فَقَامَ بِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَّحْشُوٍّ مِّسْكًا تَفُوْحُ رِيْحُهٗ كُلَّ مَكَانٍ وَّمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهٗ فَرَقَدَ وَهُوَ فِیْ جَوْفِهٖ كَمَثَلِ جِرَابٍ اُوْكِیَ عَلٰى مِسْكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم قرآن پاک کو سیکھو اور اس کو پڑھا کرو' کیونکہ جو شخص قرآن پاک کا علم حاصل کرنے کے بعد اس کی قرأت بھی کرے' اور قیام کی حالت میں اسے پڑھے بھی' اس کی مثال اس تھیلی کی طرح ہے' جو مشک سے بھری ہوئی ہو' اور اس کی خوشبو ہر جگہ پھیلتی ہو اور جو شخص قرآن پاک کا علم حاصل کر کے سو جائے اور قرآن پاک اس کے ذہن میں ہو' تو اس کی مثال اس مشک کی تھیلی کی طرح ہے' جس کے منہ کو باندھ دیا گیا ہو۔

218- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَبِی الطُّفَيْلِ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ اَنَّهٗ لَقِیَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهٗ عَلٰى مَكَّةَ فَقَالَ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلٰى اَهْلِ الْوَادِیْ قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اَبْزٰى قَالَ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ رَجُلٌ مِّنْ مَّوَالِيْنَا قَالَ عُمَرُ مَا اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ اِنَّهٗ قَارِیٌ لِّكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ قَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ

نافع بن عبدالحارث بیان کرتے ہیں: ان کی ملاقات "عسفان" کے مقام پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نافع کو مکہ کا گورنر مقرر کیا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم نے اہل مکہ کے لیے کسے اپنا نائب بنایا ہے' تو نافع نے جواب دیا: میں نے ابن ابزیٰ کو ان لوگوں پر اپنا نائب بنایا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: ابن ابزیٰ کون ہے؟ تو نافع نے بتایا: وہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک شخص ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم نے ان لوگوں پر ایک غلام کو اپنا نائب بنا دیا ہے؟ نافع نے بتایا: وہ اللہ کی کتاب کا قاری ہے۔ علم وراثت کا عالم ہے اور فیصلہ دے سکتا ہے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا: تمہارے نبی ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اس

216: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2905

217: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2876' ورقم الحديث: 2877

218: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1894' ورقم الحديث: 1895

کتاب کے ذریعے کچھ لوگوں کو بلند درجہ نصیب کرے گا اور کچھ دوسرے لوگوں کو پست کر دے گا۔

219- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَالِبٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْبَحْرَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ لَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ اٰيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ وَّلَاَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ عُمِلَ بِهٖ اَوْ لَمْ يُعْمَلْ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تُصَلِّيَ اَلْفَ رَكْعَةٍ

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! تمہارا صبح کے وقت جا کر اللہ کی کتاب کی کسی آیت کو سیکھ لینا تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے تم ایک سو رکعات نماز ادا کرو اور تمہارا صبح کے وقت جا کر علم کے ایک باب کو سیکھ لینا خواہ تم اس پر عمل کرو یا اس پر عمل نہ کرو تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم ایک ہزار رکعات ادا کرو۔

بَابُ: فَضْلِ الْعُلَمَآءِ وَالْحَثِّ عَلٰى طَلَبِ الْعِلْمِ

باب 28- علماء کی فضیلت اور علم کے حصول کی ترغیب دینا

220- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے''۔

221-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْخَيْرُ عَادَةٌ وَّالشَّرُّ لَجَاجَةٌ وَّمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

◄► حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بھلائی عادت ہے اور شر لجاجت ہے اور اللہ تعالیٰ جس شخص کے بارے میں بھلائی کا ارادہ کر لے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔

222-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْهٌ وَّاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ایک فقیہ شیطان کے

219: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

220: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

221: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

222: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2681

لیے ایک ہزار عبادت گزاروں سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

223- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ اَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَدِينَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي اَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا جَاءَ بِكَ تِجَارَةٌ قَالَ لَا قَالَ وَلَا جَاءَ بِكَ غَيْرُهُ قَالَ لَا قَالَ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى الْحِيتَانِ فِي الْمَاءِ وَاِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَهُ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ

◆◆ کثیر بن قیس بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس دمشق کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا اے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ میں مدینہ منورہ سے نبی اکرم ﷺ کے شہر سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ آپ وہ حدیث نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں:۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا تم یہاں کوئی تجارت کرنے کے لیے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: جی نہیں۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: جی نہیں، تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، جو شخص علم کے حصول کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے اور فرشتے طالب علم سے راضی ہو کر اپنے پر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں:۔

آسمان اور زمین میں موجود ہر چیز یہاں تک کہ پانی میں موجود مچھلیاں بھی اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہیں اور عالم شخص کو عبادت گزار شخص پر وہی فضیلت حاصل ہے، جو چاند کو تمام ستاروں پر حاصل ہے بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں بے شک انبیاء وراثت میں درہم یا دینار نہیں چھوڑتے ہیں: وہ لوگ علم چھوڑتے ہیں:۔

تو جو شخص اسے حاصل کر لیتا ہے وہ بڑے حصے کو حاصل کر لیتا ہے۔

224- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ اَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوَاهِرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

223: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3641 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2682

224: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے' اور نااہل کے سامنے علم پیش کرنے والا شخص اس طرح ہے جیسے کوئی خنزیر کے گلے میں جواہرات' موتیوں اور سونے' کا ہار پہنا دے''۔

225- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ اَبْطَاَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص کسی مسلمان سے کسی دنیاوی تکلیف کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس شخص سے قیامت کے دن کی کسی تکلیف کو دور کر دے گا۔

جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔

جو شخص کسی تنگدست کو آسانی فراہم کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اسے آسانی فراہم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا ہے' جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اور جو شخص کسی راستے پر علم کے حصول کے لیے چلتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس وجہ سے اس شخص کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتا ہے۔

اور جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں اکٹھے ہو کر اس کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں: آپس میں ایک دوسرے کو اس کا درس دیتے ہیں: تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں: اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔

رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود لوگوں کے سامنے ان کا تذکرہ کرتا ہے اور جس شخص کا عمل اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اسے آگے نہیں کر سکتا۔

226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ فَقَالَ مَا جَآءَ بِكَ قُلْتُ اُنْبِطُ الْعِلْمَ قَالَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

◆◆ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں: میں حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' انہوں نے

225: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6793' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4946

226: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دریافت کیا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کی: میں علم کے حصول کے لیے آیا ہوں' تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو بھی شخص علم کے حصول کے لیے اپنے گھر سے نکلتا ہے' تو فرشتے اپنے پر اس کے لیے بچھا دیتے ہیں' اس کے اس طرزِ عمل سے راضی ہوتے ہوئے (وہ ایسا کرتے ہیں)''۔

227- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَآءَ مَسْجِدِیْ هٰذَا لَمْ يَاْتِهِ اِلَّا لِخَيْرٍ يَتَعَلَّمُهٗ اَوْ يُعَلِّمُهٗ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَنْ جَآءَ لِغَيْرِ ذٰلِكَ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يَنْظُرُ اِلٰى مَتَاعِ غَيْرِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص میری اس مسجد میں آتا ہے اور وہ صرف بھلائی کا علم حاصل کرنے کے لیے یا اس کی تعلیم دینے کے لیے یہاں آتا ہے' تو وہ اللہ کی راہ میں ''جہاد'' کرنے والے کی مانند ہے' اور جو شخص اس کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے یہاں آتا ہے' تو اس کی مثال اس طرح ہے جیسے کوئی شخص کسی دوسرے کے سامان پر نظر رکھ کر بیٹھا ہو''۔

228- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ عَاتِكَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ وَقَبْضُهٗ اَنْ يُّرْفَعَ وَجَمَعَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالَّتِیْ تَلِی الْاِبْهَامَ هٰكَذَا ثُمَّ قَالَ الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيْكَانِ فِی الْاَجْرِ وَلَا خَيْرَ فِیْ سَائِرِ النَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''علم کے قبض ہو جانے سے پہلے تم پر علم حاصل کرنا لازم ہے' اور اس کے قبض ہو جانے سے مراد یہ ہے کہ اسے اٹھا لیا جائے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں یعنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اس طرح ملایا اور ارشاد فرمایا: عالم اور متعلم اجر میں شریک ہوتے ہیں' ان کے علاوہ باقی سب لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

229- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ زِبْرِقَانَ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنْ بَعْضِ حُجَرِهٖ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ اِحْدَاهُمَا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ وَالْاُخْرٰى يَتَعَلَّمُوْنَ

227: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

228: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

229: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَيُعَلِّمُوْنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلٌّ عَلٰى خَيْرٍ هٰؤُلَاءِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ فَاِنْ شَآءَ اَعْطَاهُمْ وَاِنْ شَآءَ مَنَعَهُمْ وَهٰؤُلَآءِ يَتَعَلَّمُوْنَ وَاِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا فَجَلَسَ مَعَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ اپنے کسی حجرہ مبارک سے باہر تشریف لائے' اور مسجد میں داخل ہوئے وہاں دو حلقے موجود تھے' ان میں سے ایک حلقے کے افراد قرآن کی تلاوت کررہے تھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے تھے' جبکہ دوسرے حلقے کے لوگ علم حاصل کررہے تھے اور تعلیم دے رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان میں سے ہر ایک بھلائی پر گامزن ہے' یہ لوگ قرآن کی تلاوت کررہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں اگر اللہ تعالیٰ انہیں چاہے' تو وہ چیز انہیں عطا کردے اور اگر چاہے' تو عطا نہ کرے' اور یہ لوگ علم حاصل کررہے ہیں' اور تعلیم دے رہے ہیں' تو مجھے بھی تعلیم دینے والا بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ ان کے ساتھ تشریف فرما ہوگئے۔

بَابُ: مَنْ بَلَّغَ عِلْمًا

باب 29- جو شخص علم کی تبلیغ کرے

230- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ اَبِيْ هُبَيْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ زَادَ فِيْهِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَلٰثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنُّصْحُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے' جو ہماری کوئی بات سن کر اس کی تبلیغ کردے' تو فقہ کا علم حاصل کرنے والے کچھ لوگ فقیہہ نہیں بھی ہوتے ہیں' اور بعض اوقات فقہ کا علم رکھنے والا کوئی شخص اس تک وہ چیز منتقل کرتا ہے' جو اس سے بڑا فقیہہ ہوتا ہے''۔

علی بن محمد نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ مزید نقل کیے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں جس کے بارے میں مسلمان کا دل خیانت کا مرتکب نہیں ہوتا' عمل کا خالص اللہ تعالیٰ کے لیے ہونا' مسلمان حکمرانوں کے لیے خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا۔

231- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ

230: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

◆◆ محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ منیٰ میں ''خیف'' کے مقام پر کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر اس کی تبلیغ کر دیتا ہے' بعض اوقات فقہ (دینی احکام) کو حاصل کرنے والا شخص خود فقیہ نہیں ہوتا اور بعض اوقات فقہ کا علم حاصل کرنے والا اس شخص تک چیز منتقل کر دیتا ہے' جو اس سے بڑا فقیہ ہوتا ہے''۔

231م- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

232- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَبَلَّغَهٗ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَحْفَظُ مِنْ سَامِعٍ

◆◆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اس کی تبلیغ کر دے' کیونکہ جس شخص تک وہ چیز منتقل کی گئی ہوتی ہے وہ براہ راست سننے والے کے مقابلے میں بعض اوقات زیادہ اچھے طریقے سے اسے یاد رکھتا ہے۔

233- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ نِ الْقَطَّانُ اَمْلَاهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ رَّجُلٍ اٰخَرَ هُوَ اَفْضَلُ فِيْ نَفْسِيْ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَاِنَّهٗ رُبَّ مُبَلَّغٍ يَبْلُغُهٗ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ سَامِعٍ

◆◆ محمد بن سیرین نے عبدالرحمٰن نے ابوبکرہ کے حوالے سے ان کے والد سے اور ایک اور شخص کے حوالے سے جو میرے نزدیک عبدالرحمٰن سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں' کے حوالے سے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے۔

قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

232: اخرجہ الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحدیث: 2657' ورقم الحدیث: 2658

233: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''موجودلوگ غیر موجودافرادتک تبلیغ کردیں' کیونکہ بعض اوقات جس اگلے شخص تک وہ چیز پہنچائی گئی ہوتی ہے وہ براہ راست سننے والے کے مقابلے میں اس کوزیادہ بہتر طور پر یادرکھتا ہے''۔

234- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے:

''خبردار: موجود شخص غیر موجودافرادتک تبلیغ کردے''۔

235- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِیُّ حَدَّثَنِیْ قُدَامَةُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ التَّمِيْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عَلْقَمَةَ مَوْلٰی اَبْنِ عَبَّاسٍ عَنْ يَّسَارٍ مَّوْلٰی ابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے موجودلوگ غیر موجودلوگوں تک تبلیغ کردیں۔

236- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْحَلَبِیُّ عَنْ مُّعَانِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ الْمَكِّیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَوَعَاهَا ثُمَّ بَلَّغَهَا عَنِّیْ فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰی مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ اس شخص کوخوش رکھے جو ہماری بات سن کر اسے محفوظ کرلے پھر اسے ہمارے حوالے سے آگے بیان کردے کیونکہ بعض اوقات براہ راست سیکھنے والا درحقیقت سیکھنے والا نہیں ہوتا اور بعض اوقات سیکھنے والا شخص اس شخص تک منتقل کردیتا ہے' جو اس سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہے''۔

بَابُ: مَنْ كَانَ مِفْتَاحًا لِّلْخَيْرِ

باب 30- کون شخص بھلائی کے لیے چابی ہوتا ہے

237- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِیُّ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حُمَيْدٍ

234: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

235: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1278' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 419

236: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

237: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحُ لِلْخَيْرِ مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَاِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحُ لِلشَّرِّ مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ فَطُوبٰى لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلٰى يَدَيْهِ وَوَيْلٌ لِّمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلٰى يَدَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگوں میں سے کچھ لوگ بھلائی کے لیے چابی ہوتے ہیں' اور برائی کے لیے تالہ ہوتے ہیں اور لوگوں میں سے کچھ لوگ برائی کے لیے چابی ہوتے ہیں اور بھلائی کے لیے تالہ ہوتے ہیں' تو اس شخص کے لیے مبارکباد ہے' جس کے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ بھلائی کی چابیاں رکھ دیتا ہے' اور اس شخص کے لیے بربادی ہے' جس کے ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ برائی کی چابیاں رکھ دیتا ہے''۔

238- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ اَبُوْجَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ فَطُوبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' یہ بھلائی خزانوں کی طرح ہوتی ہے اور ان خزانوں کی کچھ چابیاں ہوتی ہیں' تو اس بندے کے لیے مبارکباد ہے' جسے اللہ تعالیٰ بھلائی کے لیے چابی بنادے اور برائی کے لیے رکاوٹ بنا دے اور اس شخص کے لیے بربادی ہے' جسے اللہ تعالیٰ برائی کے لیے چابی بنادے اور بھلائی کے لیے رکاوٹ بنادے۔

بَابُ: ثَوَابِ مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

باب 31- لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے کا اجر و ثواب

239- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّهُ لَيَسْتَغْفِرُ لِلْعَالِمِ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ حَتّٰى الْحِيْتَانِ فِی الْبَحْرِ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عالم شخص کے لیے آسمانوں اور زمین میں موجود ہر چیز دعائے مغفرت کرتی ہے' یہاں تک کہ سمندر میں موجود مچھلیاں بھی (اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہیں)''۔

240- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ

238: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
240: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهٗ اَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْعَامِلِ

سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص علم کی تعلیم دیتا ہے' تو اسے اس شخص کی مانند بھی اجر ملے گا' جو اس علم پر عمل کرے گا' اور عمل کرنے والے کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

241-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ كَرِيْمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ مَا يُخَلِّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهٖ ثَلٰثٌ وَّلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُوْ لَهٗ وَصَدَقَةٌ تَجْرِيْ يَبْلُغُهٗ اَجْرُهَا وَعِلْمٌ يُّعْمَلُ بِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ يَعْنِيْ اَبَاهُ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''آدمی اپنے بعد جو چیزیں چھوڑ کر جاتا ہے ان میں تین چیزیں بہتر ہیں' ایک وہ نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے' دوسرا وہ صدقہ جو جاریہ ہو جس کا اجر اس شخص تک پہنچتا رہے اور ایک وہ علم جس پر اس کے بعد عمل کیا جائے''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

242- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْزُوْقُ بْنُ اَبِي الْهُذَيْلِ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهٖ وَحَسَنَاتِهٖ بَعْدَ مَوْتِهٖ عِلْمًا عَلَّمَهٗ وَنَشَرَهٗ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهٗ وَمُصْحَفًا وَّرَّثَهٗ اَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ اَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيْلِ بَنَاهُ اَوْ نَهْرًا اَجْرَاهُ اَوْ صَدَقَةً اَخْرَجَهَا مِنْ مَّالِهٖ فِيْ صِحَّتِهٖ وَحَيَاتِهٖ يَلْحَقُهٗ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن کے مرنے کے بعد اس کے اعمال اور اس کی نیکیوں میں سے جو چیز اس تک پہنچتی ہے ان میں ایک وہ علم ہے جس کی اس نے تعلیم دی ہو جسے اس نے پھیلایا ہو' ایک وہ نیک صالح اولاد ہے' جسے وہ چھوڑ کر گیا ہو' اور ایک وہ قرآن مجید ہے' جو اس کی وراثت میں منتقل ہوا ہو یا وہ مسجد ہے' جسے اس نے بنایا ہو' یا وہ مسافروں کے لیے سرائے ہے' جسے اس نے بنایا ہو یا وہ نہر ہے' جسے اس نے جاری کیا ہو' یا وہ صدقہ ہے' جسے اس نے اپنی صحت اور زندگی کے دوران اپنے مال

241: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

242: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

میں سے نکالا تھا' اس کا اجر و ثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اس شخص تک پہنچتا رہتا ہے"۔

243- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ يَتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ يُعَلِّمَهُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"سب سے افضل صدقہ یہ ہے' مسلمان شخص علم کی تعلیم حاصل کرے اور پھر اپنے کسی مسلمان بھائی کو اس کی تعلیم دے"۔

بَابُ: مَنْ كَرِهَ أَنْ يُوْطَأَ عَقِبَاهُ

باب 32- جو شخص اس بات کو ناپسند کرے کہ اس کے پیچھے چلا جائے

244- حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَا رُئِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مُتَّكِئًا قَطُّ وَلَا يَطَأُ عَقِبَيْهِ رَجُلَانِ

حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا إِبْرٰهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا إِبْرٰهِيمُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ صَاحِبُ الْقَفِيزِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

شعیب بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو کبھی بھی تکیے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور نہ ہی ایسی حالت میں دیکھا گیا کہ آپ ﷺ کے پیچھے دو آدمی چل رہے ہوں۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

245- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ وَكَانَ النَّاسُ يَمْشُوْنَ خَلْفَهُ فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ وَقَرَ ذٰلِكَ فِي نَفْسِهِ فَجَلَسَ حَتّٰى قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ مِّنَ الْكِبْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ شدید گرمی کے دن نبی اکرم ﷺ "بقیع غرقد" کے پاس سے گزرے تو کچھ لوگ آپ ﷺ کے پیچھے چلنے لگے' جب نبی اکرم ﷺ نے ان کے جوتوں کی آواز سنی اور آپ ﷺ کو یہ اچھا محسوس

243 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

244 :اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3769

245 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہوا تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما ہو گئے' یہاں تک کہ وہ لوگ آپ ﷺ سے آگے گزر گئے' نبی اکرم ﷺ نے ایسا اس لیے کیا تھا تا کہ آپ ﷺ کے ذہن میں تکبر سے متعلق کوئی خیال نہ آئے۔

246-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَشٰى مَشٰى اَصْحَابُهٗ اَمَامَهٗ وَتَرَكُوْا ظَهْرَهٗ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب چلتے تھے تو آپ ﷺ کے اصحاب آپ ﷺ کے آگے چلتے تھے' اور وہ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے والے حصے کو فرشتوں کے لیے چھوڑ دیتے تھے۔

بَابُ: الْوَصَاةِ بِطَلَبَةِ الْعِلْمِ

باب 33- طالب علموں کے لیے وصیت

247-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ رَاشِدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ اَبِيْ هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَاْتِيكُمْ اَقْوَامٌ يَّطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ فَقُوْلُوْا لَهُمْ مَرْحَبًا مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقْنُوهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا اقْنُوهُمْ قَالَ عَلِّمُوْهُمْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مشرق کی سمت سے لوگ تمہارے پاس آئیں گے وہ علم حاصل کرنا چاہتے ہوں گے' جب وہ تمہارے پاس آئیں' تو تم ان کے بارے میں بھلائی کی تلقین کو قبول کرو۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہمیں دیکھتے تھے' تو فرمایا کرتے تھے: ان لوگوں کو خوش آمدید! جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی تھی۔

248-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ هِلَالٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى الْحَسَنِ نَعُوْدُهٗ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ نَعُوْدُهٗ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ فَقَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَلَاْنَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ لِجَنْبِهٖ فَلَمَّا رَآنَا قَبَضَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ سَيَاْتِيكُمْ اَقْوَامٌ مِّنْ بَعْدِيْ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ وَحَيُّوْهُمْ وَعَلِّمُوْهُمْ قَالَ فَاَدْرَكْنَا وَاللّٰهِ اَقْوَامًا مَا رَحَّبُوْا بِنَا وَلَا حَيَّوْنَا وَلَا عَلَّمُوْنَا اِلَّا بَعْدَ اَنْ كُنَّا نَذْهَبُ اِلَيْهِمْ فَيَجْفُوْنَا

◆◆ اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: ہم حسن نامی راوی کی خدمت میں ان کی عیادت کرنے کے لیے حاضر ہوئے ہم نے گھر بھر دیا' وہ اس وقت لیٹے ہوئے تھے' انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لئے پھر انہوں نے یہ بات بیان کی ایک مرتبہ

---

246 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

247 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2650' ورقم الحدیث: 2651

248 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے ہاں گئے تھے تو ہم نے گھر بھر دیا تھا' وہ اس وقت لیٹے ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر انہوں نے بتایا ایک مرتبہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو ہم نے گھر کو بھر دیا' نبی اکرم ﷺ اس وقت پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے جب آپ ﷺ نے ہمیں ملاحظہ فرمایا' تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں سمیٹ لیے پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''عنقریب میرے بعد تمہارے پاس کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو علم طلب کرنے والے ہوں گے تو تم انہیں ''خوش آمدید'' کہنا' انہیں سلام کہنا اور انہیں تعلیم دینا''۔

راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے ایسے لوگوں کو پایا جنہوں نے نہ کبھی ہمیں مرحبا کہا اور نہ کبھی ہمیں سلام کیا' اور نہ ہی ہمیں تعلیم دی' بلکہ الٹا جب ہم ان کے پاس جاتے تو وہ ہمارے ساتھ زیادتی کیا کرتے۔

249- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِیُّ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِیْ هَارُوْنَ الْعَبْدِیِّ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَیْنَا اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ قَالَ مَرْحَبًا بِوَصِیَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا اِنَّ النَّاسَ لَكُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّهُمْ سَیَاْتُوْنَكُمْ مِنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ یَتَفَقَّهُوْنَ فِی الدِّیْنِ فَاِذَا جَاءُوْكُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِهِمْ خَیْرًا

◄► ابوہارون عبدی بیان کرتے ہیں: جب ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے تو وہ یہ فرماتے تھے۔

''ان لوگوں کو خوش آمدید جن کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے وصیت کی تھی' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں فرمایا تھا' لوگ تمہارے پیروکار ہوں گے' عنقریب وہ دین علم کے حصول کے لیے دنیا کے دور دراز علاقوں سے تمہارے پاس آئیں گے' جب وہ تمہارے پاس آئیں' تو تم ان کے بارے میں بھلائی کی وصیت کو قبول کرو۔

بَابُ: الْاِنْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهٖ

باب 34- علم سے نفع حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا

250- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں ایسے علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے' ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے' اور ایسے دل سے جو ڈرے

250: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5551

نہیں اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو (ان سب سے تیری پناہ مانگتا ہوں)''۔

251- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! تو نے مجھے جو علم دیا ہے اُس کے ذریعہ مجھے نفع عطاء کر اور مجھے اُس چیز کا علم عطاء کر جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ کر' ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے''۔

252- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ اَبِيْ طُوَالَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِيُصِيْبَ بِهٖ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِيْ رِيْحَهَا

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی ایسا علم حاصل کرے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی جاتی ہے اور وہ شخص صرف دنیاوی فائدے کے حصول کے لیے اسے حاصل کرے تو ایسا شخص قیامت کے دن اس کی بُو بھی نہیں پائے گا''۔

(راوی کہتے ہیں: اس سے مراد جنت کی بُو ہے)

ابوالحسن کہتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

253- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَرِبٍ الْاَزْدِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِيَصْرِفَ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص علم اس لیے حاصل کرتا ہے' تاکہ اس کے ذریعے بے وقوفوں کے ساتھ بحث کرے یا علماء کے سامنے فخر کا اظہار کرے یا لوگوں کو اپنی طرف مائل کرے تو وہ شخص جہنم میں جائے گا''۔

251: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3599' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3833

252: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3664

253: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

254- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوْا بِهِ الْعُلَمَآءَ وَلَا لِتُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَاءَ وَلَا تَخَيَّرُوْا بِهِ الْمَجَالِسَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''علم اس لیے حاصل نہ کرو تا کہ تم اس کے ذریعے علماء کے سامنے فخر و مباہات کا اظہار کرو یا اس کے ذریعے تم بے وقوفوں کے ساتھ بحث مباحثہ کرو' یا اس کے ذریعے محافل میں اپنے آپ کو نمایاں کرو' جو شخص ایسا کرے گا' تو پھر (اس کا ٹھکانہ) آگ ہوگی' آگ ہوگی''۔

255- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اُنَاسًا مِّنْ اُمَّتِىْ سَيَتَفَقَّهُوْنَ فِى الدِّيْنِ وَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَاْتِى الْاُمَرَاءَ فَنُصِيْبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِيْنِنَا وَلَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ كَمَا لَا يُجْتَنٰى مِنَ الْقَتَادِ اِلَّا الشَّوْكُ كَذٰلِكَ لَا يُجْتَنٰى مِنْ قُرْبِهِمْ اِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَاَنَّهٗ يَعْنِى الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''عنقریب میری امت کے کچھ افراد دین کا علم حاصل کریں گے وہ قرآن کی تعلیم حاصل کریں گے' اور یہ کہیں گے ہم امراء کے پاس جائیں گے اور ان سے دنیاوی فوائد حاصل کریں گے' البتہ ہم اپنے دین کی وجہ سے ان سے الگ تھلگ رہیں گے (یعنی ان کے گناہوں میں ان کا ساتھ نہیں دیں گے) حالانکہ ایسا نہیں ہوسکتا' جس طرح کانٹے دار درخت سے صرف کانٹے ہی چنے جاسکتے ہیں' اس طرح ان (امیر لوگوں) کے قرب سے صرف (گناہ) ہی ہوگا''۔

محمد بن صباح نامی راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے' ان لوگوں کو گناہ ہی حاصل ہوگا۔

256- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِىُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ اَبِىْ مُعَاذٍ الْبَصْرِىِّ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَيْفٍ عَنْ اَبِىْ مُعَاذٍ الْبَصْرِىِّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحُزْنِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جُبُّ الْحُزْنِ قَالَ وَادٍ فِىْ جَهَنَّمَ تَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ اَرْبَعَ مِائَةِ مَرَّةٍ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَّدْخُلُهٗ قَالَ اُعِدَّ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِيْنَ بِاَعْمَالِهِمْ وَاِنَّ مِنْ اَبْغَضِ الْقُرَّاءِ اِلَى اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَزُوْرُوْنَ الْاُمَرَاءَ

254: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

255: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

256: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2383

قَالَ الْمُحَارِبِیُّ الْجَوَرَةَ

حَدَّثَنَا قَالَ اَبُوالْحَسَنِ: حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ

حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ اَبِیْ مُعَاذٍ قَالَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ عَمَّارٌ لَا اَدْرِیْ مُحَمَّدٌ اَوْ اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''جُبّ حزن'' سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو! لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جُبّ حزن'' کیا چیز ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم بھی روزانہ چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ عرض کی گئی: اے اللہ تعالیٰ کے رسول! اس میں داخل کون ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دکھاوے کے طور پر قرآن مجید پڑھنے والے لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ عالم وہ ہیں جو امراء کے ہاں آتے جاتے ہوں۔

محاربی کہتے ہیں: اس سے مراد ظالم حکمران ہیں۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

257- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوهُ عِنْدَ اَهْلِهِ لَسَادُوْا بِهِ اَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوْهُ لِاَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوْا بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوْا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ اٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ فِیْ اَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِیْ اَیِّ اَوْدِيَتِهَا هَلَكَ

حَدَّثَنَا اَبُوالْحَسَنِ حَدَّثَنَا حَازِمُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَارِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ وَكَانَ ثِقَةً ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ بِاِسْنَادِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''اگر اہل علم' علم کی حفاظت کریں اور اسے اس کے اہل لوگوں تک منتقل کریں' تو اس کے ذریعے وہ اپنے زمانے کے لوگوں کے سردار بن جائیں گے لیکن انہوں نے اس علم کو اہل دنیا کے لیے خرچ کیا تاکہ اس کے ذریعے ان لوگوں سے دنیا حاصل کریں' تو یہ اہل علم ان امیر لوگوں کے ہاں ذلیل و رسواء ہو گئے' میں نے تمہارے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس شخص کی تمام تر توجہ کا مرکز اس کی آخرت ہو' تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیاوی پریشانیوں کے حوالے سے اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے' اور جو شخص دنیا کے مختلف امور کے بارے میں پریشان رہتا ہے' تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہو

257: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 4106

گی کہ وہ کون سی وادی میں ہلاکت کا شکار ہوتا ہے؟"

ابوالحسن کہتے ہیں: یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

258- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَاَبُوْبَكْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْهُنَائِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الْهُنَائِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِغَيْرِ اللّٰهِ اَوْ اَرَادَ بِهٖ غَيْرَ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کی بجائے کسی اور کے لیے علم حاصل کرے یا اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی بجائے کسی اور (کی رضامندی) کا ارادہ کرے تو وہ جہنم میں اپنے مخصوص ٹھکانے تک پہنچنے کے لیے تیار رہے۔

259-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَشْعَثَ بْنَ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوْا بِهِ الْعُلَمَآءَ اَوْ لِتُمَارُوْا بِهِ السُّفَهَاءَ اَوْ لِتَصْرِفُوْا وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْكُمْ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ

◄► حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"علم اس لیے حاصل نہ کرو تا کہ تم اس کے ذریعے علماء کے سامنے فخر و مباہات کا اظہار کرو یا اس کے ذریعے بے وقوفوں سے بحث مباحثہ کرو یا اس کے ذریعے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرلو تو جو شخص ایسا کرے گا وہ جہنم میں جائے گا"۔

260- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَآءَ وَيُجَارِيَ بِهِ السُّفَهَآءَ وَيَصْرِفَ بِهٖ وُجُوْهَ النَّاسِ اِلَيْهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ جَهَنَّمَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص علم اس لیے حاصل کرتا ہے' تا کہ اس کے ذریعے علماء کے سامنے فخر و مباہات کا اظہار کرے یا بے وقوفوں کے ساتھ بحث و مباحثہ کرے' لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں داخل کرے گا"۔

بَابُ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهٗ

باب 35- جس شخص سے کسی علمی بات کے بارے میں پوچھا جائے اور وہ اسے چھپا لے

261- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ

258: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2655

259: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَحْفَظُ عِلْمًا فَيَكْتُمُهٗ اِلَّا اُتِیَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ

حَدَّثَنَا اَبُوالْحَسَنِ اَیِ الْقَطَّانُ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی علمی چیز کو یاد کرنے کے بعد پھر اسے چھپائے' تو جب اسے قیامت کے دن لایا جائے گا' تو اسے آگ کی لگام ڈالی گئی ہوگی۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

262- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِیُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اٰيَتَانِ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰی مَا حَدَّثْتُ عَنْهُ يَعْنِیْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اَبَدًا لَوْلَا قَوْلُ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتَابِ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰيَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر اللہ کی کتاب میں دو آیات موجود نہ ہوتیں' تو میں کبھی بھی ان کے یعنی نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان نہ کرتا۔ اگر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہ ہوتا۔

''بے شک وہ لوگ جو اس چیز کو چھپاتے ہیں: جو اللہ تعالیٰ نے کتاب میں سے نازل کی ہے۔''

یہ اگلی دو آیات تک ہے۔

263- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلَانِیُّ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّرِیِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَعَنَ اٰخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيْثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب اس امت کے آخری زمانے کے لوگ پہلے والوں پر لعنت کرنا شروع کریں گے اس وقت جو شخص کوئی ایک بات چھپائے گا' تو وہ اس چیز کو چھپائے گا' جسے اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے''۔

264- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهٗ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ

261: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3658' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2649

262: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 118' ورقم الحديث: 2350' ورقم الحديث: 7354' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6347' ورقم الحديث: 6348

263 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

264 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
"جس شخص سے کسی علمی بات کے بارے میں دریافت کیا جائے اور وہ اسے چھپا دے تو قیامت کے دن اسے آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالی جائے گی"۔

265- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حِبَّانَ بْنِ وَاقِدِ الثَّقَفِيُّ اَبُوْاِسْحٰقَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَابٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَتَمَ عِلْمًا مِّمَّا يَنْفَعُ اللّٰهُ بِهٖ فِىْ اَمْرِ النَّاسِ اَمْرِ الدِّيْنِ اَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنَ النَّارِ ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص کوئی ایسی علمی بات چھپائے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کے معاملے میں انہیں دینی اعتبار سے کوئی نفع دے سکتا ہو' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کو آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالے گا"۔

266- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاِبْرٰهِيْمَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الْكَرَابِيْسِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
"جس شخص سے کسی علمی چیز کے بارے میں دریافت کیا جائے جسے وہ جانتا ہو پھر وہ اسے چھپالے' تو قیامت کے دن اسے آگ سے بنی ہوئی لگام ڈالی جائے گی"۔

265: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

266: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

طہارت اوراس کے طریقے

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ مِقْدَارِ الْمَآءِ لِلْوُضُوْءِ وَالْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب1- وضواور غسل جنابت کے لیے پانی کی مقدار کے بارے میں منقول روایات

267- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ''مد'' کے ذریعے وضو کر لیتے تھے اور ایک صاع پانی کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

268- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد پانی کے ذریعے وضو کر لیتے تھے اور ایک صاع پانی کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

269- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد (پانی) کے ذریعے وضو کر لیتے تھے اور ایک صاع (پانی) کے ذریعے غسل کر لیتے تھے۔

270- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَعَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ زَبَّانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ

267: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 736' ورقم الحديث: 737' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 56

268: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 92' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 345

269: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

270: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوْءِ مُدٌّ وَّمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ لَّا يُجْزِئُنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ يُجْزِئُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ وَاَكْثَرُ شَعَرًا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ عبداللہ بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''ایک مُد (پانی) وضو کے لیے کافی ہوتا ہے اور ایک صاع پانی غسل کے لیے کافی ہوتا ہے'' (راوی نے جب یہ حدیث بیان کی) تو ایک صاحب بولے' ہمارے لیے تو یہ کافی نہیں ہوتا (تو حدیث بیان کرنے والے راوی نے) کہا: یہ ان کے لیے کافی ہوتا تھا جو تم سے بہتر تھے اور جن کے بال تم سے زیادہ تھے''۔
راوی کی مراد نبی اکرم ﷺ تھے۔

بَابُ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ

باب 2۔ اللہ تعالیٰ' وضو کے بغیر نماز قبول نہیں کرتا

271- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ خَتَنُ الْمُقْرِءِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْهِ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّلَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

◆◆ حضرت اسامہ بن عمیر ہذلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ صرف وضو کے ساتھ ہی نماز قبول کرتا ہے اور وہ حرام مال میں سے صدقہ قبول نہیں کرتا۔

271م- حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّشَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

272- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً اِلَّا بِطُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ صرف وضو کے ساتھ ہی نماز کو قبول کرتا ہے اور وہ حرام مال میں سے صدقہ قبول نہیں کرتا۔

273- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْزُهَيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانٍ

272: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 534' ورقم الحديث: 535' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1

273: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز کو قبول نہیں کرتا اور حرام مال میں سے دیئے جانے والے صدقے کو قبول نہیں کرتا۔

274- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُوْلٍ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز کو قبول نہیں کرتا اور حرام مال میں سے دیئے گئے صدقے کو قبول نہیں کرتا''۔

بَابُ: مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ

باب 3- وضو نماز کی کنجی ہے

275- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ

امام محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے یہ شروع ہوتی ہے' اور سلام پھیر کر یہ ختم ہوتی ہے۔

276- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ طَرِيْفٍ السَّعْدِىِّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ السَّعْدِىِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے یہ شروع ہوتی ہے' اور سلام پھیر کر یہ ختم ہوتی ہے۔

بَابُ: الْمُحَافَظَةِ عَلَى الْوُضُوْءِ

باب 4- وضو کی حفاظت کرنا

274: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

275: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 61' ورقم الحديث: 618' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3

276: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 237

277- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ خَيْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلوةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''استقامت اختیار کرو' اور تم ہرگز گنتی نہیں کر سکتے' یہ بات جان لو کہ تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور صرف مومن ہی وضو کی حفاظت کرتا ہے''۔

278- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرٰهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَعْمَالِكُمُ الصَّلوةَ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ استقامت اختیار کرو اور تم لوگ گنتی ہرگز نہیں کر سکتے' یہ بات جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے سب سے افضل نماز ہے اور صرف مومن ہی اپنے وضو کی حفاظت کرتا ہے''۔

279- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ أَسِيدٍ عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا إِنِ اسْتَقَمْتُمْ وَخَيْرُ أَعْمَالِكُمُ الصَّلوةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے)

''تم لوگ استقامت اختیار کرو' اگر تم استقامت اختیار کر لیتے ہو' تو یہ کتنی اچھی بات ہے اور تمہارا سب سے بہترین عمل نماز ہے اور صرف مومن ہی وضو کی حفاظت کرتا ہے''۔

بَابُ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

باب 5- وضو نصف ایمان ہے

280- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرٰهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

277: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

278: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

279: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

280: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2436

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءُ الْمِيْزَانِ وَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالزَّكٰوةُ بُرْهَانٌ وَّالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَائِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ''اچھی طرح وضو کرنا نصف ایمان ہے' الحمدللہ پڑھنا میزان کو بھر دیتا ہے' سبحان اللہ اور اللہ اکبر پڑھنا آسمانوں اور زمین کو بھر دیتا ہے' نماز نور ہے' زکوٰۃ برہان ہے' صبر ضیاء ہے' قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے' ہر شخص اپنے آپ کا سودا کرتا ہے' تو یا' تو خود کو آزاد کروالیتا ہے یا خود کو ہلاکت کا شکار کروالیتا ہے۔

بَابُ: ثَوَابِ الطُّهُوْرِ

باب 6- وضو کا ثواب

281- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے اور پھر وہ مسجد میں آئے اور وہ صرف نماز کی ادائیگی کے لیے وہاں آئے' تو وہ جو بھی قدم اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کی وجہ سے اس شخص کا ایک گناہ معاف کر دیتا ہے' یہاں تک کہ وہ شخص مسجد میں داخل ہو جاتا ہے''۔

282- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ فِيْهِ وَاَنْفِهٖ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهٖ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَّاْسِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ اُذُنَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِ رِجْلَيْهِ وَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ وَمَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص وضو کرتے ہوئے کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے' تو اس کے منہ اور ناک میں سے گناہ نکل جاتے ہیں: جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے' تو اس کے چہرے میں سے گناہ نکل

281: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 774

282: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 103

جاتے ہیں: یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کی پتلیوں کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں: جب وہ اپنے دونوں بازو دھوتا ہے تو اس کے دونوں بازوؤں میں سے گناہ نکل جاتے ہیں:۔

جب وہ اپنے سر میں مسح کرتا ہے تو اس کے سر میں سے گناہ نکل جاتے ہیں: یہاں تک کہ دونوں کانوں میں سے بھی نکل جاتے ہیں:۔

جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے دونوں پاؤں میں سے گناہ نکل جاتے ہیں: یہاں تک کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں:۔

اور پھر اس کا نماز ادا کرنا اور چل کر مسجد تک جانا اس کے لیے اضافی اجر و ثواب (کے حصول) کا باعث بنتا ہے۔

283- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ فَاِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهٖ فَاِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ وَرَاْسِهٖ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَّتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

'جب کوئی بندہ وضو کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے' تو اس کے دونوں ہاتھوں سے گناہ نکل جاتے ہیں' جب وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے' تو اس کے چہرے سے گناہ نکل جاتے ہیں' جب وہ دونوں بازو دھوتا ہے اور اپنے سر پر مسح کرتا ہے' تو اس کے دونوں بازوؤں اور اس کے سر سے گناہ نکل جاتے ہیں' جب وہ اپنے دونوں پاؤں دھوتا ہے' تو اس کے دونوں پاؤں سے گناہ نکل جاتے ہیں''۔

284- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ بُلْقٌ مِّنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت میں سے جن افراد کو دیکھا ہی نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کیسے پہچانیں گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''وہ لوگ وضو کے آثار کی وجہ سے چمکدار پیشانی اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہوں گے''۔

283: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

284: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

285- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنِيْ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِيْ حُمْرَانُ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَاعِدًا فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَقْعَدِيْ هٰذَا تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِيْ هٰذَا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَغْتَرُّوْا

◄► حمران جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ایک بیٹھک میں بیٹھے ہوئے دیکھا' آپ رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور وضو کیا' پھر انہوں نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ بیٹھے ہوئے دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا تھا جس طرح میں نے وضو کیا ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص میرے اس وضو کی مانند وضو کرے تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی''۔

تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا:

''تم کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہو جانا''۔

285م- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِيْ حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: السِّوَاكِ

باب 7- مسواک کرنا

286- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّحُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

◄► حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت نماز تہجد ادا کرنے کے لئے بیدار ہوتے' تو مسواک کے ذریعے منہ صاف کیا کرتے تھے۔

---

285 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

286: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 245'ورقم الحدیث: 889'ورقم الحدیث: 1136'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 592'ورقم الحدیث: 593'ورقم الحدیث: 594'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 55' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2'ورقم الحدیث: 1620'ورقم الحدیث: 1621'ورقم الحدیث: 1622'ورقم الحدیث: 1623

287- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر مجھے اپنی امت کے مشقت کا شکار ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں اُنہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا''۔

288- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَسْتَاكُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت دو دو رکعات ادا کیا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فارغ ہوتے تھے تو مسواک کرتے تھے۔

289- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَوَّكُوْا فَاِنَّ السِّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ مَا جَآءَنِىْ جِبْرِيْلُ اِلَّا اَوْصَانِىْ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يُّفْرَضَ عَلَىَّ وَعَلٰى اُمَّتِىْ وَلَوْلَا اَنِّىْ اَخَافُ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَفَرَضْتُهُ لَهُمْ وَاِنِّىْ لَاَسْتَاكُ حَتّٰى لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ اُحْفِىَ مَقَادِمَ فَمِىْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم لوگ مسواک کیا کرو' کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور پروردگار کی رضامندی کا باعث ہے' جبرائیل علیہ السلام جب بھی میرے پاس آئے انہوں نے مجھے مسواک کی تاکید کی' یہاں تک کہ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ مجھ پر اور میری امت پر فرض قرار نہ دی جائے' اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میں اپنی امت کو مشقت کا شکار کر دوں گا' تو میں یہ ان کے لیے لازم قرار دیتا' میں خود مسواک کرتا رہتا ہوں یہاں تک کہ مجھے اندیشہ ہوتا ہے' کہیں میرے منہ کے سامنے والے دانت گر نہ جائیں''۔

290- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَ قُلْتُ اَخْبِرِيْنِىْ بِاَىِّ شَىْءٍ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَاُ اِذَا دَخَلَ عَلَيْكِ قَالَتْ كَانَ اِذَا دَخَلَ يَبْدَاُ

287: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

288: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

289: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

290: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 589' ورقم الحديث: 590' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 51' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 8

بِالسِّوَاكِ

مقدام بن شریح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: آپ مجھے بتایئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے ہاں تشریف لاتے تھے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

291- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّ اَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْاٰنِ فَطَيِّبُوْهَا بِالسِّوَاكِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں' تم مسواک کے ذریعے انہیں پاک و صاف کرو"۔

بَابُ: الْفِطْرَةِ

باب 8- فطرت (کے بارے میں روایات)

292- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فطرت پانچ چیزیں ہیں (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) پانچ چیزیں فطرت کا حصہ ہیں، ختنہ کروانا، زیر ناف بال صاف کروانا، ناخن تراشنا بغلوں کے بال صاف کروانا اور مونچھیں چھوٹی کروانا۔

293- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِى الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَّنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ الْمَضْمَضَةَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں۔

291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

292: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5889' ورقم الحديث: 5891' ورقم الحديث: 6297' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 596' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4198' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 11

293: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 603' ورقم الحديث: 604' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 53' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2757' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5055' ورقم الحديث: 5056' ورقم الحديث: 5057

مونچھیں کٹوانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، پانی کے ذریعے ناک صاف کرنا، ناخن تراشنا، جوڑوں کو دھونا، بغلوں کے بال صاف کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا اور پانی کے ذریعے استنجاء کرنا۔

زکریا نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے مصعب نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے میں دسویں بات بھول گیا ہوں تاہم وہ ''کلی کرنا'' ہوگی۔

294- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوالْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْفِطْرَةِ الْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَالِانْتِضَاحُ وَالِاخْتِتَانُ

◆◆ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''فطرت میں یہ چیزیں شامل ہیں' کلی کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' مسواک کرنا' مونچھیں چھوٹی کرنا' ناخن تراشنا' بغلوں کے بال صاف کرنا' زیر ناف بال صاف کرنا' جوڑوں کو دھونا' استنجا کرنا اور ختنہ کرنا''۔

294م-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ مِثْلَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

295- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِىْ قَصِّ الشَّارِبِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْاِبْطِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے لیے مونچھیں چھوٹی کروانے، زیر ناف بال صاف کرنے، بغلوں کے بال صاف کرنے، ناخن تراشنے کے بارے میں یہ مدت مقرر کی گئی تھی کہ ہم انہیں چالیس دن سے زیادہ ترک نہ کریں۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ

باب 9- آدمی جب بیت الخلاء میں جائے' تو کیا پڑھے گا

296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

294: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 54'

295: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 598' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4200' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2758' ورقم الحديث: 2759

296: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5

قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْحُشُوْشَ مُحْتَضَرَةٌ فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قضائے حاجت کی جگہ پر شیاطین حاضر ہوتے ہیں' تو جب کوئی شخص وہاں جائے' تو وہ یہ پڑھ لے''۔

''اے اللہ میں خبث اور خبائث سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

296م- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

حدیث **296-M**: یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيْرِ بْنِ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ عَنِ الْحَكَمِ النَّصْرِيِّ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرُ مَا بَيْنَ الْجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِىْ اٰدَمَ اِذَا دَخَلَ الْكَنِيْفَ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جنات کی آنکھوں اور اولادِ آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے: جب کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہونے لگے تو ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھ لے''۔

298- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء تشریف لے جاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

''میں خبث اور خبائث سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں''

299-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعْجِزْ اَحَدُكُمْ اِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ اَنْ يَّقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

296م : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

297: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 606

298: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 830' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 19

299 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ الْقَطَّانُ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَلَمْ يَقُلْ فِىْ حَدِيْثِهٖ مِنَ الرِّجْسِ النَّجْسِ اِنَّمَا قَالَ مِنَ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"کوئی بھی شخص اس بات سے عاجز نہ آجائے کہ جب وہ بیت الخلاء میں جائے' تو یہ پڑھے۔

"اے اللہ! میں ناپاکی اور نجاست' خبیث اور خبیث کردینے والی چیز اور مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم ان کی روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔

"میں گندگی اور نجاست سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔ انہوں نے یہ کہا ہے "میں خبیث چیز' خبیث کرنے والی چیز اور مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں"۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ

باب 10- جب آدمی بیت الخلاء سے باہر آئے' تو کیا پڑھے

300- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَقُوْلُ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَمِعْتُهَا تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانَكَ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ النَّهْدِىُّ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ نَحْوَهٗ

یوسف بن ابوبردہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

"میں تیری مغفرت کا طلبگار ہوں"۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

301- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنِّى الْاَذٰى وَعَافَانِىْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لے جاتے تھے تو یہ پڑھتے تھے۔ "ہر طرح کی حمد و ثناء اس اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کردیا اور مجھے عافیت نصیب کی"۔

300: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 30' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 7

301: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْخَاتَمِ فِي الْخَلَاءِ

باب 11- بیت الخلاء میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور بیت الخلاء میں انگوٹھی لے جانا

302- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (وضو اور بے وضو) ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

303- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ وَضَعَ خَاتَمَهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں تشریف لے جاتے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی اتار دیتے تھے۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْبَوْلِ فِي الْمُغْتَسَلِ

باب 12- غسل خانے میں پیشاب کرنے کا مکروہ ہونا

304- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَاِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ بْن مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيَّ يَقُوْلُ اِنَّمَا هٰذَا فِي الْحَفِيْرَةِ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا فَمُغْتَسَلَاتُهُمُ الْجِصُّ وَالصَّارُوْجُ وَالْقِيرُ فَاِذَا بَالَ فَاَرْسَلَ عَلَيْهِ الْمَآءَ لَا بَاْسَ بِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: کوئی بھی شخص غسل کی جگہ پر ہرگز پیشاب نہ کرے کیونکہ عام طور پر اسی کی وجہ سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں:۔

302: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 633 م'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 824'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 18'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3384

303: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 19'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1746' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5228

304: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 27'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 21' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 36

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: شیخ علی طنافسی فرماتے ہیں: یہ حکم ان غسل خانوں کے بارے میں ہے جہاں گڑھا بنا ہوا ہوتا تھا (یعنی اس جگہ پانی کھڑا ہو جایا کرتا تھا)

لیکن جہاں تک آج کل کی بات کا تعلق ہے تو آج کل غسل خانے چونے، گچ اور تارکول وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں: اگر کوئی شخص وہاں پیشاب کرنے کے بعد اس پر پانی بہا دیتا ہے تو وہاں (غسل کرنے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبَوْلِ قَائِمًا

باب 13- کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کے بارے میں روایات

305- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَّهُشَيْمٌ وَّوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ عَلَيْهَا قَائِمًا

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ کچرے کے ڈھیر پر کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

306- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ شُعْبَةُ قَالَ عَاصِمٌ يَّوْمَئِذٍ وَّهٰذَا الْاَعْمَشُ يَرْوِيْهِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَمَا حَفِظَهُ فَسَاَلْتُ عَنْهُ مَنْصُوْرًا فَحَدَّثَنِيْهِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

شعبہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: یہ روایت دیگر اسناد کے حوالے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ یہ بیان کرتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

بَابُ: فِي الْبَوْلِ قَاعِدًا

باب 14- بیٹھ کر پیشاب کرنا

305: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 225' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 623' ورقم الحدیث: 624' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 23' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 13' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 18' ورقم الحدیث: 26' ورقم الحدیث: 27' ورقم الحدیث: 28' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 544

306: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

307- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ اَنَا رَاَيْتُهُ يَبُوْلُ قَاعِدًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جو تمہیں یہ بتائے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے تو تم اس کی تصدیق نہ کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کیا ہے۔

308- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَآنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبُوْلُ قَائِمًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَبُلْ قَائِمًا فَمَا بُلْتُ قَائِمًا بَعْدُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا میں کھڑا ہو کر پیشاب کر رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اس کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

309- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبُوْلَ قَائِمًا سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيَّ يَقُوْلُ قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ فِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ اَنَا رَاَيْتُهُ يَبُوْلُ قَاعِدًا قَالَ الرَّجُلُ اَعْلَمُ بِهٰذَا مِنْهَا قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ مِنْ شَاْنِ الْعَرَبِ الْبَوْلُ قَائِمًا اَلَا تَرَاهُ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ يَقُوْلُ قَعَدَ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

محمد بن یزید نے اپنی سند کے ساتھ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کیا ہے۔

''میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھا ہے''۔

راوی نے بیان کیا ہے وہ صاحب (جنہوں نے کھڑے ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیشاب کرنے کی روایت نقل کی ہے) وہ اس بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ جانتے ہیں۔

احمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: عربوں کا یہ معمول تھا کہ وہ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے کیا آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ کے حوالے سے منقول روایت میں یہ بات نہیں دیکھی ہے وہ فرماتے ہیں۔

''وہ یوں بیٹھ کر پیشاب کر رہے تھے جیسے عورت پیشاب کرتی ہے''۔

307: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 12' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 29

308: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 12

309: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ وَالِاسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ

باب 15-دائیں ہاتھ سے شرمگاہ کو چھونے یا دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے کا مکروہ ہونا

310- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الْعِشْرِينَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ

◆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہ پکڑے دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرے۔''

310م- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

311- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسِسْتُ ذَكَرِي بِيَمِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا ہے میں نے کبھی گانا نہیں سنا' میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور میں نے کبھی دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہیں چھوا۔

312- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ لِيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کسی شخص نے پاکیزگی حاصل کرنی ہو' تو وہ اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے پاکیزگی حاصل نہ کرے بلکہ بائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرے۔

310: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 153'ورقم الحديث: 154'ورقم الحديث: 5630'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 612'ورقم الحديث: 613'ورقم الحديث: 614'ورقم الحديث: 5253' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 31'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 15' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 24'ورقم الحديث: 25'ورقم الحديث: 47'ورقم الحديث: 48

311 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

312:اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 8' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 40

بَابُ: الِاسْتِنْجَاءِ بِالْحِجَارَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

باب 16- پتھروں کے ذریعے استنجاء کرنا' گوبر اور پرانی ہڈی کے ذریعے استنجاء کی ممانعت

313- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهٖ اُعَلِّمُكُمْ اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَاَمَرَ بِثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ وَنَهٰى اَنْ يَّسْتَطِيبَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهٖ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

بے شک میں تمہارے لیے اسی طرح ہوں' جس طرح اولاد کے لیے والد ہوتا ہے میں تمہاری تعلیم و تربیت کرتا ہوں جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو قبلہ کی طرف رخ نہ کرو اور اس کی طرف پیٹھ بھی نہ کرو۔

(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پتھر استعمال کرنے کی ہدایت کی تھی اور مینگنی یا ہڈی کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا تھا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرے۔

314- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ لَيْسَ اَبُوْعُبَيْدَةَ ذَكَرَهٗ وَلٰكِنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْخَلَاءَ فَقَالَ ائْتِنِيْ بِثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ فَاَتَيْتُهٗ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هِيَ رِجْسٌ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس تین پتھر لے آؤ میں دو پتھر اور ایک مینگنی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر حاصل کر لیے اور مینگنی کو پھینک دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک ہے۔

315- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِي خُزَيْمَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِنْجَاءِ ثَلٰثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ

◄► حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''استنجاء کرتے ہوئے تین پتھر ہونے چاہئیں' ان میں کوئی مینگنی نہیں ہونی چاہیے''۔

314: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 156' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 43

315: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 41

316- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ بَعْضُ الْمُشْرِكِيْنَ وَهُمْ يَسْتَهْزِءُوْنَ بِهٖ اِنِّيْ اَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى الْخِرَاءَةِ قَالَ اَجَلْ اَمَرَنَا اَنْ لَّا نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَلَا نَسْتَنْجِيَ بِاَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُوْنِ ثَلٰثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ وَّلَا عَظْمٌ

◄► عبدالرحمٰن بن یزید' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں: کچھ مشرکین نے ان کا مذاق اڑانے کے لیے ان سے یہ کہا کہ ہم نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ آپ کے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو ہر چیز کی تعلیم دی ہے یہاں تک کہ قضائے حاجت کے آداب بھی بتائے ہیں' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے بتایا: جی ہاں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم قبلہ کی طرف رخ کر کے قضائے حاجت نہ کریں اور اپنے دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء نہ کریں اور تین پتھروں سے کم پر اکتفاء نہ کریں' ان میں مینگنی یا ہڈی نہیں ہونی چاہیے (پتھر ہی ہونے چاہئیں)

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

باب 17- پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کرنے کی ممانعت

317- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُوْلُ اَنَا اَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ النَّاسَ بِذٰلِكَ

◄► حضرت عبداللہ بن حارث زبیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں وہ سب سے پہلا شخص ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

''کوئی بھی شخص قبلہ کی طرف رخ کر کے ہرگز پیشاب نہ کرے''۔

اور میں وہ سب سے پہلا شخص ہوں جس نے لوگوں کو یہ بات بتائی۔

318- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ

316: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 605' ورقم الحدیث: 606' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 7' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 16' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 41' ورقم الحدیث: 49

317: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

318: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 144' ورقم الحدیث: 394' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 608' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 9' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 8' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 21' ورقم الحدیث: 22

يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ اِلَى الْغَائِطِ الْقِبْلَةَ وَقَالَ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جو شخص قضائے حاجت کے لیے جاتا ہے وہ قبلہ کی طرف رخ کرے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (مدینہ منورہ کے حساب سے) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کیا کرو۔

319- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ عَنْ اَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّيْنَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ اَبِي مَعْقِلٍ الْاَسَدِيِّ وَقَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَتَيْنِ بِغَائِطٍ اَوْ بِبَوْلٍ

حضرت معقل بن ابومعقل اسدی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں وہ یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے دونوں قبلوں (میں سے کسی کی طرف بھی) رخ کریں۔

320- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُوْسَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بِبَوْلٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بتائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' کہ ہم پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کریں۔

321- حَدَّثَنَا قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَ حَدَّثَنَاهُ عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ الدَّوْنَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ اَبُوْيَحْيَى الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي اَنْ اَشْرَبَ قَائِمًا وَّاَنْ اَبُوْلَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے' میں کھڑے ہو کر کچھ پیوں یا قبلہ کی طرف رخ کر کے پیشاب کروں۔

بَابُ: الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ فِي الْكَنِيْفِ وَاِبَاحَتِهِ دُوْنَ الصَّحَارِيْ

باب 18- بیت الخلاء میں اس کی اجازت اور جو جگہ کھلی نہ ہو وہاں اس کا مباح ہونا

322- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ

319: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 10

320: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

321 هو الحديث الأول لكن فيه زيادة

الانْصَارِيُّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ يَقُوْلُ اُنَاسٌ اِذَا قَعَدْتَ لِلْغَائِطِ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنَ الْاَيَّامِ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ هٰذَا حَدِيْثُ يَزِيْدَ بْنِ هَارُوْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے لوگ کہتے ہیں کہ رفع حاجت کے وقت قبلہ یا بیت المقدس کی طرف منہ نہیں کرنا چاہیے۔ میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا' میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کر رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رُخ بیت المقدس کی طرف تھا۔

323- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عِيْسَى الْحَنَّاطِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَنِيْفِهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

قَالَ عِيْسٰى فَقُلْتُ ذٰلِكَ لِلشَّعْبِيِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَمَّا قَوْلُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ فِي الصَّحْرَاءِ لَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا وَاَمَّا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ فَاِنَّ الْكَنِيْفَ لَيْسَ فِيْهِ قِبْلَةٌ اسْتَقْبِلْ فِيْهِ حَيْثُ شِئْتَ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف رخ کرکے (قضائے حاجت کرتے ہوئے) دیکھا ہے۔

عیسیٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں' یہ روایت میں نے امام شعبی کو سنائی تو انہوں نے فرمایا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بالکل ٹھیک کہا ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی بالکل ٹھیک کہا ہے' جہاں تک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے' تو انہوں نے یہ کہا ہے' صحرا میں تم قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ نہ کرو' جہاں تک حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیان کا تعلق ہے' تو بیت الخلاء میں قبلہ کی پابندی نہیں ہوتی' بیت الخلاء میں تم جس طرف چاہو رخ کر سکتے ہو۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

324- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

322: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 145' ورقم الحديث: 148' ورقم الحديث: 149' ورقم الحديث: 3102' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 610' ورقم الحديث: 611' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 12' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 11' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 23

323: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

324: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ قَوْمٌ يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَّسْتَقْبِلُوْا بِفُرُوْجِهِمُ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اُرَاهُمْ قَدْ فَعَلُوْهَا اسْتَقْبِلُوْا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ

اَبُوالْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ مِثْلَهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ کچھ لوگ اس بات کو ناپسند کرتے ہیں' ان کی شرمگاہوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مجھے اندازہ تھا کہ وہ لوگ ایسا ہی کریں گے' تم لوگ میرے بیت الخلاء کا رخ قبلہ کی طرف کر دو''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

325- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحٰقَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَاَيْتُهُ قَبْلَ اَنْ يُّقْبَضَ بِعَامٍ يَسْتَقْبِلُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع کیا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے ایک سال پہلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ کی طرف رخ کر کے (پیشاب کرتے ہوئے) دیکھا ہے۔

بَابُ: اَلِاسْتِبْرَاءِ بَعْدَ الْبَوْلِ

باب 19- پیشاب کرنے کے بعد استبراء کرنا

326- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ يَزْدَادَ الْيَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عیسیٰ بن یزداد یمانی اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص پیشاب کرلے' تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دبائے (تاکہ اندر موجود پیشاب کا قطرہ نکل آئے)''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَنْ بَالَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

باب 20- جو شخص پیشاب کرے اور (بعد میں) پانی استعمال نہ کرے

325: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 13 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 9

326: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

327- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيٰى التَّوْاَمِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوْلُ فَاتَّبَعَهٗ عُمَرُ بِمَآءٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَآءٌ قَالَ مَا اُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ اَنْ اَتَوَضَّاَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرنے کے لیے تشریف لے گئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے پانی لے کر گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اے عمر رضی اللہ عنہ! یہ کیا ہے' انہوں نے عرض کی: یہ پانی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں' تو ساتھ وضو بھی کرلوں' اگر میں ایسا کر لیتا ہوں' تو یہ چیز سنت بن جائے گی''۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الْخَلَاءِ عَلٰى قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ

باب 21- راستے میں قضائے حاجت کرنے کی ممانعت

328- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْحِمْيَرِيَّ حَدَّثَهٗ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَتَحَدَّثُ بِمَا لَمْ يَسْمَعْ اَصْحٰبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْكُتُ عَمَّا سَمِعُوْا فَبَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَا يَتَحَدَّثُ بِهٖ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا وَاَوْشَكَ مُعَاذٌ اَنْ يَّفْتِنَكُمْ فِي الْخَلَاءِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ مُعَاذًا فَلَقِيَهٗ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِنَّ التَّكْذِيْبَ بِحَدِيْثٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقٌ وَّاِنَّمَا اِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ قَالَهٗ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَالظِّلِّ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ

ابوسعید حمیری بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ وہ روایات بیان کیا کرتے تھے' جو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نہیں سنی ہوئی ہوتی تھیں' اور ان چیزوں کو بیان نہیں کرتے تھے' جو دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سنی ہوئی ہوتی تھیں' ایک مرتبہ ایسی ہی ایک روایت (جو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان کی اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے نہیں سنی ہوئی تھی) کی اطلاع حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو ملی تو وہ بولے اللہ کی قسم! میں نے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا' معاذ رضی اللہ عنہ لوگوں کو بیت الخلاء کے بارے میں آزمائش میں مبتلا کردیں گے' اس بات کی اطلاع حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ملی' وہ ان سے ملے' تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کرنا منافقت ہے اور اس کا گناہ اس شخص کو ہوگا' جو یہ بیان کرے گا' میں نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''لعنت کی تین جگہوں سے بچو' گھاٹ' سائے اور راستے میں پاخانہ کرنے سے بچو''۔

329- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ

327: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 42

328: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 26

329: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالتَّعْرِيْسَ عَلٰى جَوَادِّ الطَّرِيْقِ وَالصَّلٰوةَ عَلَيْهَا فَاِنَّهَا مَأْوَى الْحَيَّاتِ وَالسِّبَاعِ وَقَضَاءَ الْحَاجَةِ عَلَيْهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْمَلَاعِنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''راستے میں پڑاؤ کرنے سے اور وہاں نماز ادا کرنے سے بچو'' کیونکہ یہ سانپوں اور درندوں کی پناہ گاہ ہوتے ہیں اور اس جگہ پر قضائے حاجت کرنے سے بھی بچو' کیونکہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں لعن طعن ہوتی ہے''۔

330-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلٰى قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ اَوْ يُضْرَبَ الْخَلَاءُ عَلَيْهَا اَوْ يُبَالَ فِيْهَا

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے راستے میں نماز ادا کی جائے یا وہاں قضائے حاجت کی جائے یا وہاں پیشاب کیا جائے۔

بَابُ :التَّبَاعُدِ لِلْبَرَازِ فِي الْفَضَاءِ

باب 22-قضائے حاجت کے لیے کھلی جگہ پر دور چلے جانا

331-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ اَبْعَدَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے دور تشریف لے جایا کرتے تھے۔

332-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنّٰى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَتَنَحّٰى لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ جَاءَ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے ایک طرف ہٹ گئے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا۔

333-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ

---

330 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

331 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 20' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 17

332 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

333 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ذَهَبَ اِلَى الْغَائِطِ اَبْعَدَ

◆◆ حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دور چلے جاتے تھے۔

334- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ قَالَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ قُرَادٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فَاَبْعَدَ

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوقراد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے دور تشریف لے گئے تھے۔

335- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِى الْبَرَازَ حَتّٰى يَتَغَيَّبَ فَلَا يُرٰى

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں روانہ ہوگئے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے تو اتنی دور چلے جاتے تھے کہ غائب ہو جاتے تھے اور دکھائی نہیں دیتے تھے۔

336- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ

◆◆ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو دور تشریف لے جاتے تھے۔

بَابُ: اِلْاِرْتِيَادِ لِلْغَائِطِ وَالْبَوْلِ

باب 23: پاخانہ یا پیشاب کرنے کے لیے جگہ تلاش کرنا

337- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعْدِ الْخَيْرِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ

334: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 16

335: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2

336: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

337: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 35، اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3498

اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اَتَى الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ فَلْيَمْدُدْهُ عَلَيْهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ ابْنِ اٰدَمَ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص پتھر استعمال کرتا ہے' تو وہ طاق تعداد میں استعمال کرے' جو شخص ایسا کرے گا' تو یہ اچھا ہے اور جو ایسا نہیں کرتا تو اس کو کوئی گناہ بھی نہیں ہے' جو شخص خلال کرتا ہے (تو وہ خلال کے ذریعے نکلی ہوئی چیز) کو پھینک دے' اور جو شخص زبان کے ذریعے چیز باہر نکالتا ہے اسے نگل لے' جو ایسا کرے گا' تو یہ اچھا ہے' جو ایسا نہیں کرے گا' تو اسے کوئی گناہ بھی نہیں ہے' جو شخص قضائے حاجت کے لیے جاتا ہے وہ پردہ کر لے' اگر اسے پردے کے لیے صرف ریت کا ٹیلہ ملتا ہے' تو اسے ہی زیادہ کر لے' کیونکہ شیطان آدمی کی قضائے حاجت کی جگہ کے ساتھ کھیلتا ہے' جو شخص ایسا کرے گا' تو وہ اچھا کرے گا اور جو ایسا نہیں کرے گا' تو اسے کوئی گناہ نہیں ہے''۔

338- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ وَمَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوْتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ لَاكَ فَلْيَبْتَلِعْ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''جو شخص سرمہ لگاتا ہے' تو وہ طاق تعداد میں لگائے جو ایسا کرے گا' تو اس نے اچھا کیا اور جو ایسا نہیں کرے گا' تو اس کو کوئی گناہ بھی نہیں ہے' اور جو شخص زبان کے ذریعے (دانتوں میں سے) کوئی چیز نکالتا ہے وہ اسے نگل لے''۔

339- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَرَادَ اَنْ يَّقْضِيَ حَاجَتَهٗ فَقَالَ لِي ائْتِ تِلْكَ الْاَشَاءَتَيْنِ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِي النَّخْلَ الصِّغَارَ فَقُلْ لَهُمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمَا اَنْ تَجْتَمِعَا فَاجْتَمَعَتَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا فَقَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِهِمَا فَقُلْ لَهُمَا لِتَرْجِعْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْكُمَا اِلٰى مَكَانِهَا فَقُلْتُ لَهُمَا فَرَجَعَتَا

◄► یعلیٰ بن مرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھا آپ قضائے حاجت کے لیے جانے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم ان دو چھوٹے کھجور کے درختوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم دونوں کو یہ حکم دے رہے ہیں' تم دونوں اکٹھے ہو جاؤ' (راوی کہتے ہیں) تو وہ اکٹھے ہو گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اوٹ میں ہو گئے' وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

''تم ان دونوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو تم دونوں میں سے ہر ایک اپنی جگہ پر واپس چلا جائے''۔

339: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے ان دونوں سے کہا تو وہ دونوں اپنی جگہ پر واپس چلے گئے۔

340- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ اَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفٌ اَوْ حَائِشُ نَخْلٍ

◄► حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے پردہ کرتے ہوئے زمین کے بلند حصے یا کھجوروں کے جھنڈ کو پسند کرتے تھے۔

341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيْلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ حَدَّثَنِىْ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الشِّعْبِ فَبَالَ حَتّٰى اِنِّىْ اٰوِىْ لَهٗ مِنْ فَكِّ وَرِكَيْهِ حِيْنَ بَالَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک طرف ہٹ کر گھاٹی کی طرف چلے گئے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا یہاں تک کہ پیشاب کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنی سرین کو (زمین سے) دور رکھنے (میں دقت کی وجہ سے) میرے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رقت پیدا ہوگئی۔

بَابُ: النَّهْىِ عَنِ الْاِجْتِمَاعِ عَلَى الْخَلَاءِ وَالْحَدِيْثِ عِنْدَهٗ

باب 24- قضائے حاجت کے موقع پر اکٹھے ہونے یا وہاں رہتے ہوئے بات چیت کرنے کی ممانعت

342- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلٰى غَائِطِهِمَا يَنْظُرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اِلٰى عَوْرَةِ صَاحِبِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دو آدمی قضائے حاجت کرتے ہوئے بات چیت نہ کریں' اس طرح کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ رہا ہو اس کی وجہ یہ ہے' اللہ تعالیٰ اس بات پر ناراض ہوتا ہے''۔

342م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ

340: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 772' ورقم الحديث: 6220' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2549

341: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

342: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 15

عِيَاضِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ الصَّوَابُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

342م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي بَكْرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

باب نمبر 25-ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت

343-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنْ اَنْ يُبَالَ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

344-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے''۔

345-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ النَّاقِعِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے''۔

بَابُ: التَّشْدِيْدِ فِي الْبَوْلِ

باب 26- پیشاب کے حوالے سے شدید تاکید

346-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ

343: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 653' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 35

344: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 70

345: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ اِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ انْظُرُوْا اِلَيْهِ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْاَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ اَمَا عَلِمْتَ مَا اَصَابَ صَاحِبَ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ كَانُوْا اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوْهُ بِالْمَقَارِيْضِ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ فَعُذِّبَ فِيْ قَبْرِهٖ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ.

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک ڈھال تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے رکھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ڈھال کی طرف رخ کر کے پیشاب کیا۔ کسی (غیر مسلم یا کسی منافق نے) یہ کہا ان کی طرف دیکھو یہ یوں پیشاب کر رہے ہیں جس طرح عورت (پردہ کر کے) پیشاب کرتی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی یہ بات سن لی اور فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو' کیا تمہیں اس بات کا علم نہیں ہے کہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو کیا مصیبت لاحق ہوئی تھی؟

بنی اسرائیل کا یہ معمول تھا کہ جب ان کے کپڑوں پر پیشاب لگ جاتا تھا' تو وہ قینچی کے ذریعے اسے کاٹ دیتے تھے اس شخص نے انہیں اس سے منع کیا' تو اس شخص کو اس کی قبر میں عذاب دیا گیا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

347- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ جَدِيْدَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهٖ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا' ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور (بظاہر) کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی وضاحت کی)' ان میں سے ایک پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا۔

348- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''زیادہ تر قبر کا عذاب پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے''۔

346: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 22' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 30

347: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 218' ورقم الحديث: 1361' ورقم الحديث: 1378' ورقم الحديث: 6052' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 675' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 20' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 70' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 31' ورقم الحديث: 2068

349- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنِیْ بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِیْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَيُعَذَّبُ فِی الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُعَذَّبُ فِی الْغِيْبَةِ

◄► حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے' اور ان دونوں کو کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے ان میں سے ایک شخص کو پیشاب کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے اور دوسرے کو غیبت کرنے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَبُوْلُ

باب 27- جب کوئی شخص پیشاب کر رہا ہو اور اس دوران اسے سلام کیا جائے

350- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ اَبِیْ سَاسَانَ الرَّقَاشِیِّ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جُدْعَانَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ السَّلَامَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوْئِهٖ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنِیْ مِنْ اَنْ اَرُدَّ اِلَيْكَ اِلَّا اَنِّیْ كُنْتُ عَلٰى غَيْرِ وُضُوْءٍ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِیُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◄► حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت وضو کر رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر کے فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں جواب اس لیے نہیں دیا تھا کیونکہ میں اس وقت بے وضو حالت میں تھا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

351- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ فَتَيَمَّمَ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے' اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر تیمم کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے سلام کا جواب دیا۔

349: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

350: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 17' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 38

351: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

352- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتَنِيْ عَلٰى مِثْلِ هٰذِهِ الْحَالَةِ فَلَا تُسَلِّمْ عَلَيَّ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ لَمْ اَرُدَّ عَلَيْكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا۔

''جب تم مجھے اس طرح کی حالت میں دیکھو تو مجھے سلام نہ کیا کرو' اگر تم ایسا کرو گے' تو میں تمہیں سلام کا جواب نہیں دوں گا''۔

353- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے اس شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا۔

بَابُ: اَلِاسْتِنْجَاءِ بِالْمَآءِ

باب 28- پانی کے ذریعے استنجاء کرنا

354- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ قَطُّ اِلَّا مَسَّ مَآءً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے ہوئے نہیں دیکھا مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی استعمال کیا کرتے تھے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسا کرتے تھے)

355- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْهِ رِجَالٌ

352: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

353: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 821' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 16' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 90' ورقم الحديث: 2720' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 37

354: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

355: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَثْنٰى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُوْرِ فَمَا طُهُوْرُكُمْ قَالُوْا نَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَنَسْتَنْجِيْ بِالْمَآءِ قَالَ فَهُوَ ذَاكَ فَعَلَيْكُمُوْهُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ یہ بات بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اس میں ایسے لوگ ہیں جو اس بات کو پسند کرتے ہیں' وہ اچھی طرح سے پاکیزگی حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ اچھی طرح سے پاکیزگی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انصار کے گروہ! اللہ تعالیٰ نے طہارت کے حصول کے حوالے سے تمہاری تعریف کی ہے' تو تمہارا طہارت کے حصول کا طریقہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہم نماز کے لیے وضو کرتے ہیں' جنابت کے بعد غسل کرتے ہیں اور پانی کے ذریعے استنجاء کرتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہی وجہ ہوگی' تو تم اس کو اپنے اوپر لازم رکھنا۔

356- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَبِي الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ مَقْعَدَتَهُ ثَلٰثًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَعَلْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ دَوَاءً وَّطُهُوْرًا قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ وَّاِبْرٰهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ نَّحْوَهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استنجاء کے مقام کو تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے ہم نے بھی ایسا کیا ہے' تو ہم نے اس عمل کو ایسا پایا کہ یہ دوا بھی ہے اور طہارت کے حصول کا ذریعہ بھی ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

357- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَتْ فِيْ اَهْلِ قُبَاءَ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ قَالَ كَانُوْا يَسْتَنْجُوْنَ بِالْمَآءِ فَنَزَلَتْ فِيْهِمْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

یہ آیت اہل قبا کے بارے میں نازل ہوئی۔

''اس میں ایسے لوگ ہیں جو اس بات کو پسند کرتے ہیں: وہ اچھی طرح سے طہارت حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ اچھی طرح سے طہارت حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے''

356: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

357: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 44' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3100

راوی بیان کرتے ہیں: وہ لوگ پانی کے ذریعے استنجاء کرتے تھے تو ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

بَابُ: مَنْ دَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ بَعْدَ الِاسْتِنْجَاءِ

باب 29- جو شخص استنجاء کے بعد اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑ لے

358- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ اسْتَنْجٰى مِنْ تَوْرٍ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهٗ بِالْاَرْضِ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ شَرِيْكٍ نَحْوَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کے برتن کے ذریعے استنجاء کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک کو زمین پر مل لیا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

359- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضٰى حَاجَتَهٗ فَاَتَاهُ جَرِيْرٌ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَّاءٍ فَاسْتَنْجٰى مِنْهَا وَمَسَحَ يَدَهٗ بِالتُّرَابِ

ابراہیم بن جریر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم درختوں کے جھنڈ میں تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی' حضرت جریر رضی اللہ عنہ پانی کا برتن لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے استنجاء کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کو مٹی پر مل لیا۔

بَابُ: تَغْطِيَةِ الْاِنَاءِ

باب 30- برتنوں کو ڈھانپ کر رکھنا

360- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُوْكِيَ اَسْقِيَتَنَا وَنُغَطِّيَ اٰنِيَتَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم اپنے مشکیزوں کے منہ بند رکھیں اور اپنے برتنوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔

358: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 45

359: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 51

360: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3412

361-حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ الْخِرِّيتِ اَنْبَانَا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَضَعُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ آنِيَةٍ مِّنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً اِنَاءً لِطَهُوْرِهٖ وَاِنَاءً لِسِوَاكِهٖ وَاِنَاءً لِشَرَابِهٖ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں رات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین برتن تیار کر کے رکھ دیتی تھی جنہیں ڈھانپا گیا ہوتا تھا' ایک برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے لیے تھا ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسواک کے لیے تھا اور ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے کے لیے تھا۔

362-حَدَّثَنَا اَبُوْبَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيُّ عَنْ اَبِيْهِ اَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكِلُ طُهُوْرَهٗ اِلٰى اَحَدٍ وَّلَا صَدَقَتَهُ الَّتِيْ يَتَصَدَّقُ بِهَا يَكُوْنُ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَلَّاهَا بِنَفْسِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے کسی سے مدد نہیں لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ تقسیم کرنے میں کسی سے مدد نہیں لیتے تھے (یعنی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کیا ہوتا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بذات خود یہ کام کرتے تھے۔

بَابُ: غَسْلِ الْاِنَاءِ مِنْ وُّلُوْغِ الْكَلْبِ

باب 31- کتے کے منہ ڈالنے پر برتن کو دھونا

363-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي رَزِيْنٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ جَبْهَتَهٗ بِيَدِهٖ وَيَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ اَنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ اَنِّيْ اَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُوْنَ لَكُمُ الْمَهْنَاُ وَعَلَيَّ الْاِثْمُ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

◆◆ ابورزین بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر مارتے ہوئے فرمایا: تم لوگ یہ سمجھتے ہو' میں نبی اکرم کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کردوں گا تاکہ تمہارے لئے سہولت ہو جائے اور مجھے گناہ ہو۔ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب کتا کسی کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

364-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں سے پانی پی لے تو اسے سات مرتبہ دھولو''۔

365-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِى الْاِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کتا برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ذریعے مانجھ لو۔

366-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِىْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھولے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِسُؤْرِ الْهِرَّةِ وَالرُّخْصَةِ فِيْهِ

باب 32- بلی کے جوٹھے کے ساتھ وضو کرنا اور اس کی رخصت

367-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ اَخْبَرَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِىُّ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَّكَانَتْ تَحْتَ بَعْضِ وَلَدِ اَبِىْ قَتَادَةَ اَنَّهَا صَبَّتْ لِاَبِىْ قَتَادَةَ مَآءً يَتَوَضَّاُ بِهٖ فَجَاءَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَةَ اَخِىْ اَتَعْجَبِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ هِىَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ اَوِ الطَّوَّافَاتِ

کبشہ بنت کعب جو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے کسی صاحبزادے کی اہلیہ تھیں وہ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے لیے پانی رکھا تاکہ وہ اس کے ذریعے وضو کرلیں ایک بلی آئی اور اس میں سے پینے لگی۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے برتن اس کی طرف کردیا میں ان کی طرف دیکھ رہی تھی انہوں نے فرمایا: اے میری بھتیجی! کیا تم اس بات پر حیران ہو رہی ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: یہ ناپاک نہیں ہے بلکہ یہ گھر میں آنے جانے والے جانوروں میں سے ہے۔

368-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ اَبُوْ حَجَرٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَتَوَضَّاُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ قَدْ اَصَابَتْ مِنْهُ الْهِرَّةُ قَبْلَ ذٰلِكَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسے برتن سے وضو کرلیتے تھے جس میں سے اس سے پہلے بلی پانی پی چکی ہوتی تھی۔

369-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ يَعْنِىْ اَبَا بَكْرٍ الْحَنَفِىَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

368: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

369: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِرَّةُ لَا تَقْطَعُ الصَّلٰوةَ لِاَنَّهَا مِنْ مَّتَاعِ الْبَيْتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''بلی (آگے سے گزر کر) نماز نہیں توڑتی ہے' کیونکہ یہ گھر کے سامان کا ایک حصہ ہے''۔

بَابُ: الرُّخْصَةِ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ

باب 33-عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے (وضو کرنے کی) اجازت

370-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَفْنَةٍ فَجَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْتَسِلَ اَوْ يَتَوَضَّاَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي كُنْتُ جُنُبًا قَالَ الْمَآءُ لَا يُجْنِبُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے ایک برتن میں سے غسل کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس برتن میں سے غسل یا شاید وضو کرنے لگے۔ اس خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جنابت کی حالت میں تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی جنبی نہیں ہوتا۔

371-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّاَ اَوِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ نے غسل جنابت کیا۔ پھر اس خاتون کے بچائے ہوئے پانی سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو (راوی کوشک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) غسل کیا۔

372- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے غسل جنابت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کر لیتے تھے۔

370: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 68' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 65' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 324

372: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ ذٰلِكَ

باب 34- اس کی ممانعت

373- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِىْ حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّتَوَضَّاَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ

◆◆ حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مرد عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

374- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلٰكِنْ يَّشْرَعَانِ جَمِيْعًا

قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَاجَةَ الصَّحِيْحُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالثَّانِىْ وَهْمٌ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ وَّاَبُوْعُثْمَانَ الْمُحَارِبِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کوئی مرد عورت کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے ذریعے غسل کرے یا کوئی عورت مرد کے بچائے ہوئے پانی سے (غسل کرے) تاہم یہ دونوں ایک ساتھ کسی پانی سے (وضو یا غسل کر سکتے ہیں)

امام ابن ماجہ فرماتے ہیں: پہلی روایت درست ہے اور دوسری روایت وہم ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

375- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ يَغْتَسِلُوْنَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّلَا يَغْتَسِلُ اَحَدُهُمَا بِفَضْلِ صَاحِبِهٖ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کر لیتے تھے' ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے غسل نہیں کرتا تھا۔

373: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 82' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 63' ورقم الحديث: 64' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 342

374: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

375: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

باب 35-مرداورعورت (یعنی میاں بیوی) کاایک ہی برتن سے غسل کرنا

376- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کرلیتے تھے۔

377-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ (ام المومنین) سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کرلیتے تھے۔

378-حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ وَمَيْمُوْنَةَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِىْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْعَجِيْنِ

سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کیا تھا جس میں آٹے کا نشان موجود تھا۔

379-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَزْوَاجُهُ يَغْتَسِلُوْنَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج ایک ہی برتن سے غسل کرلیتے تھے۔

376:اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 725' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 72'ورقم الحديث: 228'ورقم الحديث: 343

377:اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 731'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 62' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 236

378: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 240

379 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

380-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوَائِیِّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ زَیْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا كَانَتْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَغْتَسِلَانِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

سیّدہ زینب (بنت ابوسلمہ) رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: وہ (یعنی سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

بَابُ: الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ یَتَوَضَّاٰنِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

باب 36- مرد اور عورت کا ایک ہی برتن سے وضو کرنا

381-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ یَتَوَضَّئُوْنَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مرد اور عورتیں (یعنی ان کی بیویاں گھر میں) اکٹھے وضو کرلیا کرتے تھے۔

382-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِیْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَرْحٍ عَنْ اُمِّ صُبَیَّةَ الْجُهَنِیَّةِ قَالَتْ

رُبَّمَا اخْتَلَفَتْ یَدِیْ وَیَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْوُضُوْءِ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ

قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ بْن مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا یَقُوْلُ اُمُّ صُبَیَّةَ هِیَ خَوْلَةُ بِنْتُ قَیْسٍ فَذَكَرْتُ لِاَبِیْ زُرْعَةَ فَقَالَ صَدَقَ

سیّدہ ام صبیہ جہنیہ بیان کرتی ہیں: بعض اوقات وضو کرتے ہوئے میرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ آگے پیچھے برتن میں داخل ہوتے تھے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے محمد نامی محدث کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے سیّدہ ام صبیہ سے مراد سیّدہ خولہ بنت قیس ہیں۔ (ابن ماجہ کہتے ہیں) میں نے اس بات کا تذکرہ امام ابوزرعہ سے کیا' تو وہ بولے: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

383-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِیْبٍ حَدَّثَنَا حَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ

380: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 322'ورقم الحدیث: 1929'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 733

381: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 193'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 79' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 71'ورقم الحدیث: 341

382: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 78

عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمَا كَانَا يَتَوَضَّاٰنِ جَمِيعًا لِلصَّلٰوةِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات منقول ہے' یہ دونوں نماز کے لیے ایک ساتھ وضو کیا کرتے تھے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِالنَّبِيْذِ

باب 37- نبیذ کے ذریعے وضو کرنا

384- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْهِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ فَزَارَةَ الْعَبْسِيِّ عَنْ اَبِيْ زَيْدٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَيْلَةَ الْجِنِّ عِنْدَكَ طَهُوْرٌ قَالَ لَا اِلَّا شَيْءٌ مِّنْ نَبِيْذٍ فِيْ اِدَاوَةٍ قَالَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَاءٌ طَهُوْرٌ فَتَوَضَّاَ هٰذَا حَدِيْثُ وَكِيْعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جنات سے ملاقات کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تمہارے پاس وضو کے لیے پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں ایک برتن میں تھوڑی سی "نبیذ" موجود ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھجور پاک ہوتی ہے اور پانی کے ذریعے طہارت حاصل کر لی جاتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے وضو کیا۔

یہ روایت وکیع نامی راوی نے روایت کی ہے۔

385- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَكَ مَاءٌ قَالَ لَا اِلَّا نَبِيْذًا فِيْ سَطِيْحَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَاءٌ طَهُوْرٌ صُبَّ عَلَيَّ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّاَ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے' جنات سے ملاقات والی رات یہ فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں صرف ایک مشکیزے میں نبیذ ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھجور پاک ہے اور پانی طہارت دینے والا ہے تم وہی مجھ پر بہا دو۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں نے وہ پانی آپ پر انڈیلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے وضو کر لیا۔

383: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

384: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 84' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 88

385: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِمَآءِ الْبَحْرِ

باب 38-سمندر کے پانی کے ذریعے وضو کرنا

386- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ هُوَ مِنْ اٰلِ ابْنِ الْاَزْرَقِ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِىْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَآؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندری سفر کرتے ہیں: ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے کر جاتے ہیں: اگر ہم اس کے ذریعے وضو کرلیں' تو ہم پیاسے رہ جائیں گے' تو کیا ہم سمندر کے پانی کے ذریعے وضو کرلیا کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی طہارت دیتا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

387-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفَرَاسِيِّ قَالَ كُنْتُ اَصِيْدُ وَكَانَتْ لِىْ قِرْبَةٌ اَجْعَلُ فِيْهَا مَآءً وَّاِنِّىْ تَوَضَّاْتُ بِمَآءِ الْبَحْرِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَآؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

ابن فراسی بیان کرتے ہیں: میں شکار کیا کرتا تھا میرے پاس ایک مشکیزہ تھا جس میں' میں پانی رکھا کرتا تھا اور میں سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کرتا تھا میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا پانی طہارت کے حصول کا ذریعہ اور اس کا مردار حلال ہے۔

388-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَآؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

حَدَّثَنَا قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَسْتَجَانِىُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

386: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 83' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 69' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 59' ورقم الحديث: 331' ورقم الحديث: 4361

387: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

388: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سمندر کے پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی طہارت دینے والا اور اس کا مردار حلال ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَسْتَعِيْنُ عَلٰى وُضُوْئِهٖ فَيَصُبُّ عَلَيْهِ

باب 39- آدمی کا کسی دوسرے سے وضو میں مدد لینا کہ اس کے لیے پانی انڈیلا جائے

389- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَعْضِ حَاجَتِهٖ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْاِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثُمَّ ذَهَبَ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى بِنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے' تو میں برتن میں پانی لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی انڈیلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنا چہرہ مبارک دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بازو دھونے لگے' تو جبے کی آستینیں تنگ تھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبے کے نیچے سے دونوں بازو نکال کر انہیں دھویا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا اور ہمیں نماز پڑھائی۔

390- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَاةٍ فَقَالَ اسْكُبِي فَسَكَبْتُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ وَاَخَذَ مَآءً جَدِيدًا فَمَسَحَ بِهٖ رَاْسَهٗ مُقَدَّمَهٗ وَمُؤَخَّرَهٗ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

سیدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پانی کا برتن لائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے بہاؤ میں نے اسے بہایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک اور دونوں بازو دھوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نئے سرے سے پانی لے کر اس کے ذریعے اپنے سر کے آگے والے اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پاؤں تین' تین مرتبہ دھوئے۔

391- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ اَبِي حُذَيْفَةَ

389: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 363'ورقم الحدیث: 388'ورقم الحدیث: 2918'ورقم الحدیث: 5798'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 628'ورقم الحدیث: 629' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 123

390: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 127'ورقم الحدیث: 128' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 33

391: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْاَزْدِيُّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ صَبَبْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَآءَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فِي الْوُضُوْءِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفر کے دوران اور حضر کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی انڈیلا ہے۔

392- حَدَّثَنَا كُرْدُوسُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ رَوْحٍ حَدَّثَنَا اَبِي رَوْحُ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدَّتِهِ اُمِّ اَبِيهِ اُمِّ عَيَّاشٍ وَكَانَتْ اَمَةً لِرُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ اُوَضِّئُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا قَائِمَةٌ وَهُوَ قَاعِدٌ

سیّدہ ام عیاش' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ رقیہ رضی اللہ عنہا کی کنیز تھیں' وہ بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا کرتی تھی میں کھڑی ہوتی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوتے تھے۔

بَابُ: فِي الرَّجُلِ يَسْتَيْقِظُ مِنْ مَّنَامِهٖ هَلْ يُدْخِلُ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ قَبْلَ اَنْ يَّغْسِلَهَا

باب 40- جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو
تو کیا وہ ہاتھ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرسکتا ہے؟

393- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي فِيمَ بَاتَتْ يَدُهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص رات کے (بعد صبح) بیدار ہو' تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اس ہاتھ پر دو یا تین مرتبہ پانی نہ انڈیل لے' کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا؟

394- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَجَابِرُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلَا

392: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

393: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 24' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 440

394: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا

سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ اس وقت تک برتن میں داخل نہ کرے جب تک اسے دھو نہ لے۔

395- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَاَرَادَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِيْ وَضُوْئِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَلَا عَلٰى مَا وَضَعَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو اور وضو کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنا ہاتھ وضو کے پانی میں اس وقت تک داخل نہ کرے جب تک اسے دھو نہ لے' کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے یا اس نے کس جگہ پر اسے رکھا تھا؟''

396- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَعَا عَلِيٌّ بِمَآءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَهُمَا الْاِنَاءَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

حارث بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پانی منگوایا اور پھر انہوں نے برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھویا اور یہ بات ارشاد فرمائی: میں نے نبی اکرم ﷺ کو بھی ایسا ہی کرتے دیکھا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوْءِ

باب 41۔ وضو کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنے کے بارے میں روایات

397- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو وضو کے (آغاز میں) اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا''۔

398- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا اَبُوْثِفَالٍ عَنْ

395: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

396: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

397: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ جَدَّتَهٗ بِنْتَ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ تَذْكُرُ اَنَّهَا سَمِعَتْ اَبَاهَا سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

◆◆ رباح بن عبدالرحمٰن اپنی دادی' جو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں' کے حوالے سے' ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی' جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو وضو سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا۔

399- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ سَلَمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہیں ہوتا اور اس کا وضو نہیں ہوتا جو وضو کے آغاز میں اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا''۔

400- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا وُضُوْءَ لَهٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يُصَلِّىْ عَلَى النَّبِيِّ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يُحِبُّ الْاَنْصَارَ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ مَرْحُوْمٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہیں ہوتا اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا' اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو انصار سے محبت نہیں رکھتا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: التَّيَمُّنُ فِى الْوُضُوْءِ

باب 42- وضو کرتے ہوئے دائیں طرف (کے اعضاء کو پہلے دھونا)

401- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ ح و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

398: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 25

399: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 101

400: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي الطُّهُورِ اِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ اِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ اِذَا انْتَعَلَ

◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں دائیں طرف سے آغاز کرنا پسند تھا۔

402- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتُمْ فَابْدَئُوا بِمَيَامِنِكُمْ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ صَالِحٍ وَّابْنُ نُفَيْلٍ وَّغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم وضو کرو تو دائیں طرف سے آغاز کرو''۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: الْمَضْمَضَةِ وَالِاسْتِنْشَاقِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ

باب **43**- ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا

403- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّاحِدَةٍ

◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا۔

401: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 168'ورقم الحدیث: 446 یا 426'ورقم الحدیث: 5380'ورقم الحدیث: 5384'ورقم الحدیث: 5926'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 615'ورقم الحدیث: 616'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4140'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 608' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 112'ورقم الحدیث: 419'ورقم الحدیث: 5255

402:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4141

403: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 140'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 137'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 36' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 101'ورقم الحدیث: 102

404 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

404-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ ثَلٰثًا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلٰثًا مِّنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا' آپ ﷺ نے تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا آپ ﷺ نے یہ عمل ایک ہی چلو کے ذریعے کیا۔

405-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَنَا وَضُوْءًا فَاَتَيْتُهٗ بِمَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَّاحِدٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ ﷺ نے وضو کے لیے پانی طلب کیا۔ میں پانی لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔

بَابُ: الْمُبَالَغَةِ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ وَالْاِسْتِنْثَارِ

باب 44- ناک میں پانی ڈالتے ہوئے اور ناک صاف کرتے ہوئے مبالغہ کرنا

406-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَانْثُرْ وَاِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ

◆◆ حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: جب تم وضو کرو تو ناک میں پانی ڈالو اور جب تم پتھر (کے ذریعے استنجاء کرو) تو طاق تعداد میں کرو۔

405: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 185'ورقم الحدیث: 186'ورقم الحدیث: 191'ورقم الحدیث: 192'ورقم الحدیث: 197'ورقم الحدیث: 199' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 554'ورقم الحدیث: 555'ورقم الحدیث: 556'ورقم الحدیث: 557'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 100'ورقم الحدیث: 118'ورقم الحدیث: 119'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 28'ورقم الحدیث: 32'ورقم الحدیث: 47' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 97'ورقم الحدیث: 98'ورقم الحدیث: 99

406: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 27' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 43'ورقم الحدیث: 89

407: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 142'ورقم الحدیث: 143'ورقم الحدیث: 144'ورقم الحدیث: 2366'ورقم الحدیث: 3973'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 38'ورقم الحدیث: 778' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 87'ورقم الحدیث: 114

407- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِىُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَبَالِغْ فِى الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا

◆◆ عاصم بن لقیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ مجھے وضو کے بارے میں بتایئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اچھی طرح وضو کرو اور ناک میں پانی ڈالتے ہوئے مبالغہ کرو! البتہ اگر تم روزے کی حالت میں ہو' تو حکم مختلف ہے۔

408- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ قَارِظِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ اَبِىْ غَطَفَانَ الْمُرِّىِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْثِرُوْا مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دومرتبہ یا تین مرتبہ مبالغے کے ساتھ ناک میں پانی ڈالو''۔

409- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَدَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' وضو کرنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ ناک میں پانی ڈالے اور ڈھیلے استعمال کرنے والے شخص کو طاق تعداد میں ڈھیلے استعمال کرنے چاہئیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَرَّةً

باب 45- ایک' ایک مرتبہ وضو کرنے کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

410- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِىُّ عَنْ ثَابِتِ بْنِ اَبِىْ صَفِيَّةَ الثُّمَالِىِّ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ قُلْتُ لَهٗ حُدِّثْتَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَثَلٰثًا ثَلٰثًا قَالَ نَعَمْ

◆◆ ثابت بن ابوصفیہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابوجعفر (یعنی امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) سے دریافت کیا: کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے

408: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 141

409: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 161' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 561' ورقم الحديث: 562' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 88

410: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 45' ورقم الحديث: 46

آپ کو یہ حدیث سنائی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ایک،ایک مرتبہ اور دو،دو مرتبہ اور تین،تین مرتبہ وضو کیا ہے'انہوں نے جواب دیا:جی ہاں۔

411-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ غُرْفَةً غُرْفَةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایک،ایک مرتبہ وضو کرتے ہوئے دیکھا۔

412-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ اَنْبَاَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ تَوَضَّاَ وَاحِدَةً وَّاحِدَةً

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:میں نے نبی اکرم ﷺ کو غزوہ تبوک کے موقع پر دیکھا کہ آپ ﷺ نے ایک'ایک مرتبہ وضو کیا۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

باب 46-تین'تین مرتبہ وضو کرنا

413-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا يَتَوَضَّاٰنِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّيَقُوْلَانِ هٰكَذَا كَانَ وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

قَالَ اَبُوالْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ شقیق بن سلمہ بیان کرتے ہیں:میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تین'تین مرتبہ وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے'ان دونوں حضرات نے یہ بات بیان کی ہے:نبی اکرم ﷺ کا وضو اسی طرح تھا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

414-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّرَفَعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

411: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 157'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 138'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 42'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 80

412:اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 42

413 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

414: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 81

حضرت عبداللہ بن عمر کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے تین تین مرتبہ وضو کیا اور اس عمل کی نسبت نبی اکرم ﷺ کی طرف کی۔

415- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تین تین مرتبہ وضو کرتے تھے۔

416- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّمَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّةً

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو تین تین مرتبہ وضو کرتے ہوئے اور ایک مرتبہ سر کا مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

417- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّاُ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تین تین مرتبہ وضو کرتے تھے۔

418- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ تین تین مرتبہ وضو کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مَرَّةً وَّمَرَّتَيْنِ وَثَلٰثًا

باب 47- ایک مرتبہ دو مرتبہ تین مرتبہ وضو کرنے کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

419- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنِيْ مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً وَّاحِدَةً فَقَالَ هٰذَا وُضُوْءُ مَنْ لَّا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَلٰوةً اِلَّا بِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ فَقَالَ هٰذَا وُضُوْءُ الْقَدْرِ مِنَ الْوُضُوْءِ وَتَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا وَّقَالَ هٰذَا اَسْبَغُ الْوُضُوْءِ وَهُوَ وُضُوْئِيْ وَوُضُوْءُ خَلِيْلِ اللّٰهِ اِبْرٰهِيْمَ وَمَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ

415: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

416: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

417: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

418: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

419: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَرَاغِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَ لَـهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ وضو ہے' جس کے بغیر اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو مرتبہ وضو کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' یہ وہ وضو ہے' جس کی وجہ سے قدر و منزلت میں اضافہ ہوتا ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین' تین مرتبہ وضو کیا اور ارشاد فرمایا: یہ سب سے زیادہ اہتمام کے ساتھ کیا جانے والا وضو ہے' یہ میرا اور اللہ تعالیٰ کے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وضو کرنے کا طریقہ ہے' جو شخص اس طرح وضو کرے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد یہ پڑھے۔

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو اس شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' وہ ان میں سے جس میں بھی چاہے داخل ہو جائے''۔

420- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ قَعْنَبٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَوَارِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم دَعَا بِمَآءٍ فَتَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هٰذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوْءِ اَوْ قَالَ وُضُوْءٌ مَّنْ لَمْ يَتَوَضَّاْهُ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ صَلٰوةً ثُمَّ تَوَضَّاَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوْءٌ مَّنْ تَوَضَّاَهٗ اَعْطَاهُ اللّٰهُ كِفْلَيْنِ مِنَ الْاَجْرِ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلٰثًا ثَلٰثًا فَقَالَ هٰذَا وُضُوْئِيْ وَوُضُوْءُ الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ قَبْلِيْ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک' ایک مرتبہ وضو کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ لازم وضو ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا) یہ اس شخص کا وضو ہے' جو شخص یہ وضو نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی نماز کو قبول نہیں کرتا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو مرتبہ وضو کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ وضو ہے' جو شخص اس طرح وضو کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دو گنا اجر عطا کرتا ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین' تین مرتبہ وضو کیا' اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ میرا اور مجھ سے پہلے رسولوں کے وضو کا طریقہ ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقَصْدِ فِي الْوُضُوْءِ وَكَرَاهَةِ التَّعَدِّي فِيْهِ

باب **48**- وضو میں میانہ روی اختیار کرنا اور اس بارے میں حد سے تجاوز کرنے کا مکروہ ہونا

421- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ

420: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْوُضُوْءِ شَيْطَانًا يُقَالُ لَهُ وَلَهَانُ فَاتَّقُوْا وَسْوَاسَ الْمَآءِ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وضو کے لئے ایک مخصوص شیطان ہے' جس کا نام "ولہان" ہے اس لئے تم پانی کے وسوسے سے بچو۔

422- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنِ الْوُضُوْءِ فَاَرَاهُ ثَلٰثًا ثَلٰثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا الْوُضُوْءُ فَمَنْ زَادَ عَلٰى هٰذَا فَقَدْ اَسَاءَ اَوْ تَعَدّٰى اَوْ ظَلَمَ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کے بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین، تین مرتبہ وضو کر کے دکھایا۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وضو ہے' جو شخص اس سے زیادہ کرے گا' وہ غلط کرے گا اور وہ ظلم وزیادتی کا مرتکب ہوگا۔

423- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ كُرَيْبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ مِنْ شَنَّةٍ وُضُوْءًا يُقَلِّلُهٗ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے مشکیزے سے وضو کیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختصر وضو کیا۔ پھر میں اٹھا اور میں نے بھی ویسا ہی کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔

424- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتَوَضَّاُ فَقَالَ لَا تُسْرِفْ لَا تُسْرِفْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: تم اسراف نہ کرو' اسراف نہ کرو۔

425- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ

421: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 57

422: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 135' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 140

423: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 138' ورقم الحديث: 726' ورقم الحديث: 859' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1790' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 232' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 441

424: 425- اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَعْدٍ وَّهُوَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ مَا هٰذَا السَّرَفُ فَقَالَ اَفِي الْوُضُوْءِ اِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَاِنْ كُنْتَ عَلٰى نَهَرٍ جَارٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ وضو کر رہے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' یہ کیا فضول خرچی ہے' انہوں نے عرض کی: کیا وضو میں بھی فضول خرچی ہوتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' اگرچہ تم ایک بہتی ہوئی نہر پر وضو کر رہے ہو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

باب 49- اچھی طرح وضو کرنا

426- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ سَالِمٍ اَبُوْ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا ہے۔

427- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيْدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطٰى اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کیا میں تم لوگوں کی رہنمائی اس کام کی طرف کروں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور اس کی وجہ سے نیکیوں میں اضافہ کر دیتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب طبیعت آمادہ نہ ہو' اس وقت اچھی طرح وضو کرنا' زیادہ قدموں کے ساتھ چل کر مسجد کی طرف جانا' اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

428- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَاتُ الْخَطَايَا اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَاِعْمَالُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

425: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

426: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 808' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1701' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 141' ورقم الحديث: 3583

427: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

428: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' گناہوں کو ختم کرنے والی چیز' جب طبیعت آمادہ نہ ہو اس وقت وضو کرنا' مساجد کی طرف پیدل چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ تَخْلِیْلِ اللِّحْیَةِ

باب 50: داڑھی کا خلال کرنا

429- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِیْمِ اَبِیْ اُمَیَّةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یُخَلِّلُ لِحْیَتَهٗ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی داڑھی کا خلال کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

430- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ الْقَزْوِیْنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ اِسْرَآئِیْلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِیْقٍ الْاَسَدِیِّ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ لِحْیَتَهٗ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو اپنی داڑھی کا خلال کیا۔

431- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَیْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ كَثِیْرٍ اَبُو النَّضْرِ صَاحِبُ الْبَصْرِیِّ عَنْ یَزِیْدَ الرَّقَاشِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ خَلَّلَ لِحْیَتَهٗ وَفَرَّجَ اَصَابِعَهٗ مَرَّتَیْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے اپنی دونوں انگلیوں کو کشادہ کر کے اپنی داڑھی مبارک کا دو مرتبہ خلال کیا کرتے تھے۔

432- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ حَبِیْبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَیْسٍ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ عَرَكَ عَارِضَیْهِ بَعْضَ الْعَرْكِ ثُمَّ شَبَّكَ لِحْیَتَهٗ بِاَصَابِعِهٖ مِنْ تَحْتِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ہوئے اپنے رخسار کو کچھ ملتے تھے پھر نیچے کی طرف سے اپنی انگلیاں داڑھی میں داخل کر کے (اس کا خلال کرتے تھے)

433- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیْعَةَ الْكِلَابِیُّ حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ

429: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 29' ورقم الحديث: 30

430: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 31

431: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

432: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَبِي سَوْرَةَ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

◆◆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' تو اپنی داڑھی کا خلال بھی کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ مَسْحِ الرَّاْسِ

باب 51: سر کا مسح کرنا

434-حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَّهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى هَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تُرِيَنِيْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ بِيَدَيْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ بَدَاَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

◆◆ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں ان سے یہ کہا: کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟ کہ مجھے یہ دکھائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے' تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں۔

پھر انہوں نے وضو کا پانی منگوایا پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں پر اسے بہا کر انہیں دو مرتبہ دھویا پھر انہوں نے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر انہوں نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔

پھر انہوں نے دونوں بازو کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھوئے پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر کا دو مرتبہ مسح کیا وہ پہلے ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف لے کر گئے اور پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے انہوں نے سر کے اگلے حصے سے آغاز کیا پھر وہ دونوں ہاتھ پیچھے گدی تک لے گئے تھے پھر انہیں واپس لے آئے تھے اس جگہ' جہاں سے انہوں نے مسح کا آغاز کیا تھا۔

پھر انہوں نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

435-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ رَاْسَهُ مَرَّةً

◆◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

433: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا۔

436- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کا ایک مرتبہ مسح کرتے تھے۔

437- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَّزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّةً

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر مبارک پر ایک مرتبہ مسح کیا۔

438- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَاْسَهٗ مَرَّتَيْنِ

سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے سر پر دو مرتبہ مسح کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ مَسْحِ الْاُذُنَيْنِ

باب 52- دونوں کانوں کا مسح کرنا

439- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ اُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ اِبْهَامَيْهِ اِلٰى ظَاهِرِ اُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں کانوں کا مسح کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلیاں کانوں کے اندر داخل کیں اور انگوٹھوں کو کان کے باہر والے حصے پر رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بیرونی اور اندرونی حصے کا مسح کیا۔

440- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ ظَاهِرَ اُذُنَيْهِ وَبَاطِنَهُمَا

سیّدہ ربیع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے کانوں کے بیرونی اور اندرونی حصے کا

436: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

437: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

438: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

440: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مسح کیا۔

441- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ تَوَضَّاَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِیْ جُحْرَیْ اُذُنَيْهِ

سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنی انگلیاں کانوں کے سوراخوں میں داخل کیں۔

442- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم تَوَضَّاَ فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ ظَاهِرِهِمَا وَبَاطِنِهِمَا

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے سر مبارک اور دونوں کانوں کا مسح کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کانوں کے اندرونی اور بیرونی حصے کا مسح کیا۔

بَابُ: الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

باب 53- دونوں کان' سر کا حصہ ہیں

443- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دونوں کان' سر کا حصہ ہیں''۔

444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ وَكَانَ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ مَرَّةً وَّكَانَ يَمْسَحُ الْمَاْقَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دونوں کان' سر کا حصہ ہیں''۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کا ایک مرتبہ مسح کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آنکھوں کے اطراف کو بھی ملا کرتے تھے۔

445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ عَبْدِ

441: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 131

442: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 122' ورقم الحديث: 123

443: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

444: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 134' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 37

الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُذُنَانِ مِنَ الرَّاْسِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
دونوں کان سر کا حصہ ہیں۔

بَابُ: تَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ

باب 54- انگلیوں کا خلال کرنا

446- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَخَلَّلَ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ بِخِنْصِرِهٖ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَازِمُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سب سے چھوٹی انگلی کے ذریعے اپنے دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا تھا۔
یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

447- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَاجْعَلِ الْمَآءَ بَيْنَ اَصَابِعِ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نماز ادا کرنے لگو تو اچھی طرح وضو کرو اور اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان پانی داخل کرو۔

448- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ

◆◆ عاصم بن لقیط اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اچھی طرح وضو کرو اور اپنی انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔

449- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ حَدَّثَنِيْ

445: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

446: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 148' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 40

447: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 39

اَبِىْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ حَرَّكَ خَاتَمَهُ

عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب وضو کرتے تھے تو آپ ﷺ اپنی انگوٹھی کو حرکت دیتے تھے۔

بَابُ: غَسْلِ الْعَرَاقِيْبِ

باب 55- ایڑیوں کو دھونا

450- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُوْنَ وَاَعْقَابُهُمْ تَلُوْحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا جب کہ ان کی ایڑیاں چمک رہی تھیں (یعنی وہ خشک تھیں) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے تم لوگ اچھی طرح وضو کرو۔

451- قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض) ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

452- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَتْ عَائِشَةُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَتْ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِّلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اچھی طرح وضو کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

453- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ

449: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

450: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 569'ورقم الحديث: 570'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 97' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 111'ورقم الحديث: 142

452: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

453: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

454-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ كَرِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِّلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

455-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ وَعُثْمَانُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ الْاَحْنَفِ عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيِّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ وَشُرَحْبِيْلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ سَمِعُوْا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الْوُضُوْءَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، حضرت یزید بن سفیان رضی اللہ عنہ، حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ یہ سب حضرات یہ بات بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے مکمل وضو کرو بعض ایڑیوں کے لیے جہنم کی بربادی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ

باب 56- دونوں قدموں کو دھونا

456-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ اَرَدْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ طُهُوْرَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ ابوحیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' انہوں نے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے پھر یہ ارشاد فرمایا: میں نے یہ چاہا کہ میں تمہیں تمہارے نبی ﷺ کے وضو کا طریقہ دکھادوں۔

457- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلٰثًا ثَلٰثًا

◆◆ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کرتے ہوئے دونوں پاؤں تین' تین مرتبہ

454: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

455: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

456: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دھوئے۔

458-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الرُّبَيِّعِ قَالَتْ اَتَانِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَاَلَنِیْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْنِیْ حَدِيْثَهَا الَّذِیْ ذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ النَّاسَ اَبَوْا اِلَّا الْغَسْلَ وَلَا اَجِدُ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا الْمَسْحَ

سیّدہ ربیع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا (راوی کہتے ہیں) سیّدہ ربیع کی مراد ان کی نقل کردہ وہ حدیث تھی، جس میں انہوں نے یہ بات ذکر کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگوں نے صرف پاؤں دھونے کا حکم نقل کیا ہے' جبکہ اللہ کی کتاب میں مجھے صرف مسح کا حکم ملتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْوُضُوْءِ عَلٰى مَا اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى

باب 57- وہ وضو جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کیا جائے

459-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِیْ صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِی الْمَسْجِدِ اَنَّهٗ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

جامع بن شداد بیان کرتے ہیں: میں نے حمران کو مسجد میں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کو یہ روایت بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہوئے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مکمل وضو اسی طرح کرے جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے' تو فرض نمازیں ان کے درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں۔

460-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ

457: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

458: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

459: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 545'ورقم الحديث: 546' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 145

460: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 857'ورقم الحديث: 858'ورقم الحديث: 859'ورقم الحديث: 560'ورقم الحديث: 561' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 302' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 666'ورقم الحديث: 1052'ورقم الحديث: 1135'ورقم الحديث: 1312'ورقم الحديث: 1313

حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمِّهٖ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهَا لَا تَتِمُّ صَلٰوةٌ لِاَحَدٍ حَتّٰى يُسْبِغَ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحُ بِرَاْسِهٖ وَرِجْلَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

◆◆ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ اچھی طرح وضو نہیں کرتا جس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے وہ اپنے چہرے کو دھوئے دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے۔

اپنے سر کا مسح کرے اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّضْحِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

باب 58- وضو کے بعد (شرمگاہ پر) پانی چھڑکنا

461- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ قَالَ قَالَ مَنْصُوْرٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم تَوَضَّاَ ثُمَّ اَخَذَ كَفًّا مِّنْ مَّاءٍ فَنَضَحَ بِهٖ فَرْجَهٗ

◆◆ حضرت حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی میں پانی لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑک لیا۔

462- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَّمَنِىْ جِبْرَائِيْلُ الْوُضُوْءَ وَاَمَرَنِىْ اَنْ اَنْضَحَ تَحْتَ ثَوْبِىْ لِمَا يَخْرُجُ مِنَ الْبَوْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ التِّنِّيْسِيُّ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جبرائیل علیہ السلام نے مجھے وضو کرنے کا طریقہ بتایا: انہوں نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں اپنے کپڑے کے نیچے پانی چھڑک لوں اس وجہ سے کہ وضو (کے بعد پیشاب کا کوئی قطرہ) باہر آ سکتا ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

461: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 166' ورقم الحدیث: 167' ورقم الحدیث: 168' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 134' ورقم الحدیث: 135

462: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

463- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ الْيَحْمِدِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَانْتَضِحْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم وضو کرو (تو اپنی شرمگاہ پر) پانی چھڑک لو۔

464- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ فَرْجَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنے کے بعد اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔

بَابُ: الْمِنْدِيْلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَبَعْدَ الْغُسْلِ

باب 59- وضو یا غسل کے بعد رومال استعمال کرنا

465- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِیْ طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ اَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ

سیّدہ اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے لیے تشریف لے گئے تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پردہ تان لیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا لیا اور اسے التحاف کے طور پر لپیٹ لیا۔

466- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَاءً فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْنَاهُ بِمِلْحَفَةٍ وَّرْسِيَّةٍ فَاشْتَمَلَ بِهَا فَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهِ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا، پھر ہم نے ورس لگا ہوا ایک رومال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے

463: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 50

464: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

465: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 280، ورقم الحديث: 357، ورقم الحديث: 3171، ورقم الحديث: 6158، اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 762، ورقم الحديث: 763، ورقم الحديث: 1666، ورقم الحديث: 1667، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1579، ورقم الحديث: 2734، اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 225

466: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جسم پر لپیٹ لیا' آپ ﷺ کے پیٹ کی سلوٹ پر ورس کے نشان کا منظر گویا آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

467- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ حِيْنَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَرَدَّهٗ وَجَعَلَ يَنْفُضُ الْمَآءَ

●● حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں کپڑا لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی جب آپ ﷺ غسل جنابت کر کے فارغ ہوئے تھے' تو آپ ﷺ نے وہ کپڑا واپس کر دیا اور ہاتھوں کے ذریعے ہی پانی کو خشک کیا۔

468- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنَا الْوَضِيْنُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهٗ

●● حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا اس کے بعد آپ ﷺ نے جو اونی جبہ پہنا ہوا تھا اسے الٹا کیا اور اس کے ذریعے اپنے چہرے کو پونچھ لیا۔

بَابُ: مَا يُقَالُ بَعْدَ الْوُضُوْءِ

باب 60- وضو کے بعد کیا پڑھا جائے؟

469- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ اَبُوْسُلَيْمَانَ النَّخَعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فُتِحَ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ

467: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 249'ورقم الحديث: 257'ورقم الحديث: 259'ورقم الحديث: 260'ورقم الحديث: 265'ورقم الحديث: 266' ورقم الحديث: 274'ورقم الحديث: 276'ورقم الحديث: 281'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 720'ورقم الحديث: 721'ورقم الحديث: 722'ورقم الحديث: 765'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 245'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 103' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 253'ورقم الحديث: 406'ورقم الحديث: 416'ورقم الحديث: 417'ورقم الحديث: 426' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 573

468: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3564

469 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دَخَلَ

قَالَ اَبُوْ الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ بِنَحْوِهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جو شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر تین مرتبہ یہ پڑھے۔

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو اس شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' وہ ان میں سے جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

470- حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو بھی مسلمان اچھی طرح وضو کرے اور پھر یہ پڑھے۔

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

تو اس شخص کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: وہ ان میں سے جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ بِالصُّفْرِ

باب 61- پیتل کے برتن سے وضو کرنا

471- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْمَاجِشُوْنِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْرَجْنَا لَهٗ مَآءً فِيْ تَوْرٍ مِّنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّاَ بِهٖ

470: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 552' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 148

◆◆ نبی اکرم ﷺ کے صحابی حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم نے آپ ﷺ کی خدمت میں پیتل کے برتن میں پانی پیش کیا' تو آپ ﷺ نے اس کے ذریعے وضو کرلیا۔

472-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اِبْرٰهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهُ كَانَ لَهَا مِخْضَبٌ مِّنْ صُفْرٍ قَالَتْ فَكُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ

◆◆ ابراہیم بن محمد اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ان کے پاس پیتل کا بنا ہوا ایک ٹب تھا وہ بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے سر مبارک کو اس میں کنگھی کیا کرتی تھی (یعنی اس برتن میں موجود پانی کے ذریعے دھو کر آپ ﷺ کے بال سنوارا کرتی تھی)

473-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ اِبْرٰهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فِيْ تَوْرٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (پتھر یا پیتل) برتن میں موجود پانی کے ذریعے وضو کیا۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ مِنَ النَّوْمِ

باب 62- نیند سے بیدار (ہونے پر) وضو کرنا

474-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتّٰى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّاُ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِيْ وَهُوَ سَاجِدٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سو جاتے تھے تو خراٹے لینے لگتے تھے پھر آپ ﷺ اٹھ کر نماز ادا کرتے تھے اور از سرِ نو وضو نہیں کرتے تھے۔

طنافسی کہتے ہیں وکیع نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ تھی: نبی اکرم ﷺ سجدے کی حالت میں سو جایا کرتے تھے۔

475-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے پھر آپ ﷺ

472: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

474: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

475: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بیدار ہوئے اور نماز ادا کرنے لگے۔

476-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ حُرَیْثِ بْنِ اَبِیْ مَطَرٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبَّادٍ اَبِیْ هُبَیْرَةَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَوْمُهٗ ذٰلِكَ وَهُوَ جَالِسٌ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ سونا بیٹھے ہوئے ہوتا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

477-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰی الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنِ الْوَضِیْنِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الْاَزْدِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَیْنُ وِكَاءُ السَّهِ فَمَنْ نَامَ فَلْیَتَوَضَّاْ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' آنکھ' پچھلی شرمگاہ کا سربند ہے' تو جو شخص سو جائے اسے وضو کر لینا چاہئے۔

478-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُنَا اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ

◆◆ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ ہدایت کرتے تھے' جب ہم سفر کی حالت میں ہوں' تو ہم تین دن اور تین راتوں تک اپنے موزے نہ اتاریں' البتہ جنابت کی صورت میں اتارنے ہوں گے' لیکن پاخانہ، پیشاب یا سونے (کی وجہ سے وضو ختم ہونے پر دوبارہ وضو کرتے ہوئے انہیں اتاریں گے)

بَابُ: الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الذَّكَرِ

باب 63- شرمگاہ کو چھونے پر وضو لازم ہونا

479- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ

476 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

477:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 204

478:اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 96'ورقم الحدیث: 2387'ورقم الحدیث: 3535'ورقم الحدیث: 3536' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 126'ورقم الحدیث: 127'ورقم الحدیث: 158'ورقم الحدیث: 159' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4070

479:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 181'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 82'ورقم الحدیث: 84' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 163'ورقم الحدیث: 164'ورقم الحدیث: 443'ورقم الحدیث: 444'ورقم الحدیث: 445+446

مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ

سیّدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھو لے تو اسے وضو کر لینا چاہئے۔

480- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے' تو اس پر وضو لازم ہوگا''۔

481- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ مَنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ

سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے وہ وضو کرے۔

482- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَسَّ فَرْجَهٗ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے اسے چاہئے کہ وہ وضو کرے''۔

بَابُ: الرُّخْصَةِ فِیْ ذٰلِكَ

باب 64- اس بارے میں اجازت

480: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

481: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

482: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ الْحَنَفِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ لَيْسَ فِيهِ وُضُوْءٌ إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ

◆◆ قیس بن طلق حنفی اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا آپ ﷺ سے شرمگاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اس سے) وضو کرنا لازم نہیں ہوتا یہ تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے۔

484- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ جُزْءٌ مِنْكَ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے شرمگاہ کو چھونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارا حصہ ہے۔

بَابٌ: الْوُضُوْءِ مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ

باب 65- آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا

485- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَضَّؤُوا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ مِنَ الْحَمِيمِ فَقَالَ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي إِذَا سَمِعْتَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَلَا تَضْرِبْ لَهُ الْأَمْثَالَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو چیز آگ پر پکی ہو' اس کو کھانے سے وضو کرنا لازم ہوگا خواہ وہ پنیر کا ٹکڑا ہو۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا ہم گرم پانی کی وجہ سے وضو کریں گے؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! جب تم نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی حدیث سن لو' تو اس کے سامنے مثالیں نہ بیان کیا کرو۔

483: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 182' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 85' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 165

484 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

485: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 79

486- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے آگ پر پکی ہوئی چیز (کھا لینے کے بعد) وضو کرو۔

487- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى اُذُنَيْهِ وَيَقُوْلُ صُمَّتَا اِنْ لَّمْ اَكُنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کانوں پر رکھے اور یہ ارشاد فرمایا: یہ دونوں بہرے ہو جائیں اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہو کہ آگ پر پکی ہوئی چیز (کھا لینے کے بعد) وضو کرو۔

بَابُ: اَلرُّخْصَةِ فِىْ ذٰلِكَ

باب 66- اس بارے میں اجازت

488- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَكَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَيْهِ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهُ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (جانور کے) کندھے کا گوشت کھایا پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کپڑے کے ذریعے صاف کیے جو آپ ﷺ کے نیچے موجود تھا' پھر آپ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے نماز ادا کرنا شروع کر دی (یعنی از سر نو وضو نہیں کیا)

489- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَكَلَ النَّبِىُّ ﷺ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ خُبْزًا وَلَحْمًا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوْا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روٹی اور گوشت کھایا اور (اس کے بعد از سر نو) وضو نہیں کیا۔

490- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ قَالَ حَضَرْتُ عَشَاءَ الْوَلِيْدِ اَوْ عَبْدِ الْمَلِكِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قُمْتُ لِاَتَوَضَّاَ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ

486 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

487 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

488: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 189

489 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَشْهَدُ عَلٰى اَبِىْ اَنَّهُ شَهِدَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ اَكَلَ طَعَامًا مِمَّا غَيَّرَتْ النَّارُ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ و قَالَ عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَّاَنَا اَشْهَدُ عَلٰى اَبِىْ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ولید یا شاید عبدالملک (نامی حکمران) کے ہاں رات کے کھانے میں شریک ہوا جب نماز کا وقت ہوا تو میں وضو کرنے کے لیے اٹھا تو حضرت جعفر بن عمرو رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی میں اپنے والد کے حوالے سے گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے گواہی دے کر یہ بات بیان کی تھی کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے آگ پر پکا ہوا کھانا کھایا تھا پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے نماز ادا کی تھی اور از سر نو وضو نہیں کیا تھا۔

اس پر "علی" جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے تھے۔ انہوں نے بھی یہ بات بیان کی کہ میں اپنے والد کے حوالے سے گواہی دے کر اسی کی مانند بات بیان کرتا ہوں۔

491- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِكَتِفِ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهُ وَصَلّٰى وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً

سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بکری کا کندھے کا گوشت پیش کیا گیا آپ ﷺ نے اسے کھالیا اور نماز ادا کی آپ ﷺ نے پانی استعمال نہیں کیا (یعنی از سر نو وضو نہیں کیا)

492- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ اَنْبَاَنَا سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِىُّ اَنَّهُمْ خَرَجُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى خَيْبَرَ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالصَّهْبَاءِ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِاَطْعِمَةٍ فَلَمْ يُؤْتَ اِلَّا بِسَوِيْقٍ فَاَكَلُوْا وَشَرِبُوْا ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ

حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ خیبر گئے جب یہ حضرات "صہباء" کے مقام پر پہنچے تو نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ نے کھانے کے لیے منگوایا تو آپ ﷺ کی خدمت میں صرف ستو پیش کیے گئے' آپ ﷺ نے انہیں کھالیا اور پانی پی لیا پھر آپ ﷺ نے پانی منگوا کر کلی کی پھر آپ ﷺ اٹھے اور آپ ﷺ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی (یعنی آپ ﷺ نے از سر نو وضو نہیں کیا)

490: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 208' ورقم الحدیث: 675' ورقم الحدیث: 2923' ورقم الحدیث: 5408' ورقم الحدیث: 5422+5462' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 789' ورقم الحدیث: 790' ورقم الحدیث: 791' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1836

491: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 182' ورقم الحدیث: 18269

492: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 209' ورقم الحدیث: 215' ورقم الحدیث: 2981' ورقم الحدیث: 4175' ورقم الحدیث: 4195' ورقم الحدیث: 5384' ورقم الحدیث: 5390' ورقم الحدیث: 5454' ورقم الحدیث: 5455' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 186

493- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ فَمَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَصَلّٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی کی دونوں ہاتھ دھوئے اور نماز ادا کر لی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوُضُوْءِ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ

باب 67- اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا

494- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوُضُوْءِ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ فَقَالَ تَوَضَّؤُا مِنْهَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد وضو کر لیا کرو۔

495- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَاِسْرَآئِيلُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کر لیا کریں' البتہ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کیا کریں۔

496- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ وَّكَانَ ثِقَةً وَّكَانَ الْحَكَمُ يَاْخُذُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَضَّؤُا مِنْ اَلْبَانِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّؤُا مِنْ اَلْبَانِ الْاِبِلِ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بکریوں کا دودھ پینے کے بعد وضو نہ کرو البتہ اونٹنی کا دودھ پینے کے بعد وضو کر لیا کرو"۔

497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ هُبَيْرَةَ

493 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

494: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 184 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 8

495: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 800 'ورقم الحديث: 801

496 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْفَزَارِيّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ تَوَضَّئُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْإِبِلِ وَلَا تَتَوَضَّئُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ وَتَوَضَّئُوْا مِنْ اَلْبَانِ الْإِبِلِ وَلَا تَوَضَّئُوْا مِنْ اَلْبَانِ الْغَنَمِ وَصَلُّوْا فِيْ مُرَاحِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ مَعَاطِنِ الْإِبِلِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرلیا کرو' بکریوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کیا کرو' اونٹنی کا دودھ پینے کے بعد وضو کرلیا کرو' بکریوں کا دودھ پینے کے بعد وضو نہ کیا کرو' بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلیا کرو' اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کیا کرو''۔

بَابُ: الْمَضْمَضَةِ مِنْ شُرْبِ اللَّبَنِ

باب 68- دودھ پینے کے بعد کُلّی کرنا

498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَضْمِضُوْا مِنَ اللَّبَنِ فَاِنَّ لَهُ دَسَمًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: دودھ پینے کے بعد کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

499- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوْا فَاِنَّ لَهُ دَسَمًا

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا' جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم دودھ پی تو کلی کرلیا کرو' کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

500- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

497: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

498: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 211' ورقم الحدیث: 5609' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 796' ورقم الحدیث: 797' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 196' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 89' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 187.

499: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

500: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَضْمِضُوْا مِنَ اللَّبَنِ فَاِنَّ لَهٗ دَسَمًا

◆◆ عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' دودھ پینے کے بعد کلی کرلیا کرو' کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

501- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ السَّوَّاقُ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَلَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَاةً وَّشَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَمَضْمَضَ فَاهُ وَقَالَ اِنَّ لَهٗ دَسَمًا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بکری کا دودھ دوہ لیا' آپ ﷺ نے اس کے دودھ کو پی لیا' پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا اور اپنے منہ میں کلی کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ مِنَ الْقُبْلَةِ

باب **69**- (بیوی کا) بوسہ لینے کے بعد وضو کرنا

502- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَآئِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قُلْتُ مَا هِىَ اِلَّا اَنْتِ فَضَحِكَتْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لیا پھر آپ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے ازسرنو وضو نہیں کیا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے کہا وہ آپ ہی ہوں گی' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مسکرائیں۔

503- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّاُ ثُمَّ يُقَبِّلُ وَيُصَلِّىْ وَلَا يَتَوَضَّاُ وَرُبَّمَا فَعَلَهٗ بِىْ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ وضو کرتے تھے پھر اپنی کسی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیتے تھے اور نماز ادا کر لیتے تھے' آپ ﷺ ازسرنو وضو نہیں کرتے تھے' بعض اوقات آپ ﷺ میرے ساتھ بھی ایسا کر لیتے تھے۔

501: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

502: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 179' ورقم الحدیث: 180' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 86

503: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ مِنَ الْمَذْيِ

باب 70- مذی کے خروج پر وضو کرنا

504- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ فِيْهِ الْوُضُوْءُ وَفِي الْمَنِيِّ الْغُسْلُ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: مذی (خارج ہونے) پر صرف وضو کرنا لازم ہوگا اور منی (خارج ہونے) پر غسل لازم ہوگا۔

505- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُوْ مِنِ امْرَاَتِهٖ فَلَا يُنْزِلُ قَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهٗ يَعْنِيْ لِيَغْسِلْهُ وَيَتَوَضَّاْ

◆◆ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو اپنی عورت کے قریب ہوتا ہے' تو اسے انزال نہیں ہوتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو اس طرح کی صورتحال ہو' تو وہ (زوجہ محترمہ) اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لے۔

(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی کہ وہ اسے دھو کر وضو کر لے۔

506- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنْتُ اَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَاُكْثِرُ مِنْهُ الْاِغْتِسَالَ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ اِنَّمَا يُجْزِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَا يُصِيْبُ ثَوْبِيْ قَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْكَ كَفٌّ مِّنْ مَّآءٍ تَنْضَحُ بِهٖ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرٰى اَنَّهٗ اَصَابَ

◆◆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری مذی بکثرت خارج ہوا کرتی تھی جس کے نتیجے میں مجھے بکثرت غسل کرنا پڑتا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسی صورت میں تمہارے لیے وضو کافی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو میرے کپڑے پر لگ جاتا ہے اس کا کیا ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ایک چلو میں پانی لے کر اسے اپنے کپڑے پر اس جگہ چھڑک دو جہاں وہ لگی ہوتی ہے۔

507- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ اَبِيْ

504: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 114

505: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 207' ورقم الحديث: 208' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 156' ورقم الحديث: 439

506: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 210' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 115

حَبِيْبِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ اَتَى اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَّمَعَهُ عُمَرُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ اِنِّىْ وَجَدْتُ مَذْيًا فَغَسَلْتُ ذَكَرِىْ وَتَوَضَّاْتُ فَقَالَ عُمَرُ اَوَ يُجْزِئُ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ ۔

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ان دونوں صاحبان کے پاس (گھر سے باہر) تشریف لائے اور بتایا: میری مذی خارج ہوگئی تھی' تو میں نے اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کیا ہے (اس لیے باہر آنے میں دیر ہوگئی) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا یہ جائز ہے' تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَابُ: وُضُوْءِ النَّوْمِ

باب 71- نیند (سے بیدار ہونے پر) وضو کرنا

508- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يَقُوْلُ لِزَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ يَا اَبَا الصَّلْتِ هَلْ سَمِعْتَ فِىْ هٰذَا شَيْئًا فَقَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بیدار ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے۔

508م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنْبَاَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ اَنْبَاَنَا بُكَيْرٌ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ فَلَقِيْتُ كُرَيْبًا فَحَدَّثَنِىْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّالصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

باب 72- ہر نماز کے لیے وضو کرنا' ایک ہی وضو کے ذریعے تمام نمازیں ادا کرنا

507: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

508: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6316' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 696' ورقم الحدیث: 1785' ورقم الحدیث: 1791' ورقم الحدیث: 1792' ورقم الحدیث: 1793' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5043' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1120

509- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلوةٍ وَكُنَّا نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

●● حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے اور ہم تمام نمازوں کے لیے ایک ہی وضو کیا کرتے تھے۔

510- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلوةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ

●● سلیمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی وضو کے ذریعے تمام نمازیں ادا کی تھیں۔

511- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُبَشِّرٍ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ هٰذَا فَأَنَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

●● فضل بن مبشر بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے ایک ہی وضو کے ساتھ تمام نمازیں ادا کیں' تو میں نے ان سے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے تو میں تو ویسا ہی کروں گا' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

بَابُ: الْوُضُوْءِ عَلَى الطَّهَارَةِ

باب 73- پہلے سے باوضو ہونے کے باوجود وضو کرنا

512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي غُطَيْفٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي مَجْلِسِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلوٰةُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْمَغْرِبُ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَصَلّٰى ثُمَّ عَادَ إِلٰى مَجْلِسِهِ فَقُلْتُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَفَرِيضَةٌ أَمْ سُنَّةٌ الْوُضُوءُ عِنْدَ كُلِّ صَلوٰةٍ

509: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 214' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 171' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 60' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 131' 510: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 640' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 172' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 61' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 133

511: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ اَوَ فَطِنْتَ اِلَيَّ وَاِلٰى هٰذَا مِنِّيْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لَا لَوْ تَوَضَّاْتُ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ لَصَلَّيْتُ بِهِ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا مَا لَمْ اُحْدِثْ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ عَلٰى كُلِّ طُهْرٍ فَلَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّاِنَّمَا رَغِبْتُ فِي الْحَسَنَاتِ

◄◄ ابوغطیف ہذلی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو مسجد میں ان کی مجلس میں سنا جب نماز کا وقت ہوا تو وہ اٹھے اور انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور پھر اپنی محفل میں آ کر بیٹھ گئے جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو وہ اٹھے انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور واپس اپنی محفل میں آ کر بیٹھ گئے جب مغرب کا وقت ہوا تو وہ اٹھے انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی پھر واپس اپنی محفل میں آ کر بیٹھ گئے میں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کی بہتری کرے کیا ہر نماز کے لیے وضو کرنا فرض ہے یا سنت ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: کیا تم نے اسے میری طرف منسوب کیا ہے یا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ یہ میری طرف سے ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں' تو انہوں نے فرمایا نہیں۔

اگر میں چاہتا' تو صبح کی نماز کے لیے وضو کرنے کے بعد اسی وضو کے ذریعے تمام نمازیں ادا کرتا جب تک میں بے وضو نہیں ہوتا لیکن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو شخص باوضو ہونے کے باوجود وضو کرے اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔''

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا) میں نے نیکیوں میں رغبت کی ہے۔

بَابُ: لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ حَدَثٍ

باب 74- وضو صرف حدث کی صورت میں کیا جائے گا

513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّعَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ شُكِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَجِدَ رِيْحًا اَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

◄◄ عباس بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز کے دوران کچھ محسوس ہوتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ جب تک وہ بو کو محسوس نہیں کرتا یا آواز نہیں سنتا (اس وقت تک وضو نہیں ٹوٹے گا)

514- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَّعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ

512: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 62' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 59

513: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 137' ورقم الحديث: 177' ورقم الحديث: 2056' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 802' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 176' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 160

514 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّشَبُّهِ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَا يَنْصَرِفْ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران شبہ لاحق ہونے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اس وقت تک نماز ختم نہیں کرے گا' جب تک (ہوا خارج ہونے کی آواز) نہیں سن لیتا یا اسے بو محسوس نہیں ہوتی۔

515- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيْحٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وضو اس وقت لازمی ہوتا ہے' جب آواز آئے یا ہوا (بدبو) خارج ہو۔

516- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ رَاَيْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ يَشُمُّ ثَوْبَهُ فَقُلْتُ مِمَّ ذٰلِكَ قَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ رِيْحٍ اَوْ سِمَاعٍ

محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو اپنے کپڑے کو سونگھتے ہوئے دیکھا' میں نے دریافت کیا: اس کی کیا وجہ ہے' تو انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وضو صرف اس وقت لازم ہوتا ہے' جب بو محسوس ہو یا آواز سنائی دے۔

بَابُ: مِقْدَارِ الْمَآءِ الَّذِىْ لَا يَنْجِسُ

باب 75- پانی کی اس مقدار کا بیان جو ناپاک نہیں ہوتا

517- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَآءِ يَكُوْنُ بِالْفَلَاةِ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا يَنُوْبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا بَلَغَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يُنَجِّسْهُ شَىْءٌ

عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس پانی کے

515: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 74

516: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

517: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 64' ورقم الحديث: 65' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 67

بارے میں دریافت کیا گیا' جو کسی ویرانے میں ہوتا ہے اور اس سے درندے اور چوپائے آ کر پیتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب پانی دو قلے ہو جائے' تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے۔

517 م-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

518-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ وَاَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ عَائِشَةَ الْقُرَشِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◄► عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب پانی دو قلے ہو جائے یا تین قلے ہو جائے' تو اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب : اَلْحِيَاضُ

باب 76-مختلف طرح کے حوضوں کا تذکرہ

519-حَدَّثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْحِيَاضِ الَّتِي بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ تَرِدُهَا السِّبَاعُ وَالْكِلَابُ وَالْحُمُرُ وَعَنِ الطَّهَارَةِ مِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا حَمَلَتْ فِي بُطُونِهَا وَلَنَا مَا غَبَرَ طَهُورٌ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے ان حوضوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان میں ہیں' جہاں درندے' کتے اور گدھے (آ کر پانی) پیتے ہیں' ان سے وضو کرنے کے بارے میں بھی نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ درندے اپنے پیٹ میں جو ڈال لیتے ہیں وہ ان کا ہوا اور جو وہ چھوڑ جاتے ہیں وہ ہمارے لیے طہارت کے حصول کا ذریعہ ہے۔

520-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَرِيفِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْتَهَيْنَا اِلَى غَدِيرٍ فَاِذَا فِيهِ جِيفَةُ حِمَارٍ قَالَ فَكَفَفْنَا عَنْهُ حَتّٰى انْتَهَى اِلَيْنَا

519: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

520: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ فَاسْتَقَيْنَا وَاَرْوَيْنَا وَحَمَلْنَا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم لوگ ایک کنویں کے پاس پہنچے تو وہاں اس میں ایک مردار گدھا پڑا ہوا تھا' راوی کہتے ہیں: ہم اس پانی سے وضو کرنے سے رک گئے پھر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے (اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر ہم نے اسے پی بھی لیا اور جانوروں کو بھی پلایا اور زادِراہ کے طور پر ساتھ بھی رکھ لیا۔

521-حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ وَّالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ اَنْبَانَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ اِلَّا مَا غَلَبَ عَلٰى رِيْحِهٖ وَطَعْمِهٖ وَلَوْنِهٖ

◆◆ حضرت امامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی ہے' ماسوائے اس چیز کے جو اس کی بو' ذائقے یا رنگ پر غالب آجائے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِيْ لَمْ يُطْعَمْ

باب 77- جو بچہ ابھی کھاتا نہ ہو اس کے پیشاب (کے بارے میں روایات)

522-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَابُوْسَ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ بَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ فِيْ حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِنِيْ ثَوْبَكَ وَالْبَسْ ثَوْبًا غَيْرَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْاُنْثٰى

◆◆ سیّدہ لبابہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنا کپڑا دیجیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرا کپڑا پہن لیجیے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا اور بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

523-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَاَتْبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بچے کو لایا گیا' تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیشاب کر دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر پانی چھڑک دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دھویا نہیں۔

524-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ

521 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

522: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 375' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3923

523 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّ عَلَيْهِ

◆◆ سیّدہ اُمِّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے چھوٹے بچے' جس نے ابھی کچھ کھانا شروع نہیں کیا تھا' کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس بچے نے آپ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر چھڑک دیا۔

525- حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ اَنْبَاَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ بَوْلِ الرَّضِيْعِ يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْمِصْرِيُّ قَالَ سَاَلْتُ الشَّافِعِيَّ عَنْ حَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَالْمَاءَانِ جَمِيْعًا وَّاحِدٌ قَالَ لِاَنَّ بَوْلَ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ وَبَوْلَ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ثُمَّ قَالَ لِيْ فَهِمْتَ اَوْ قَالَ لَقِنْتَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَمَّا خَلَقَ اٰدَمَ خُلِقَتْ حَوَّاءُ مِنْ ضِلْعِهِ الْقَصِيْرِ فَصَارَ بَوْلُ الْغُلَامِ مِنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ وَصَارَ بَوْلُ الْجَارِيَةِ مِنَ اللَّحْمِ وَالدَّمِ قَالَ قَالَ لِيْ فَهِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لِيْ نَفَعَكَ اللّٰهُ بِهٖ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دودھ پیتے بچے کے پیشاب کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے' لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

ابوالیمان مصری بیان کرتے ہیں: میں نے امام شافعی سے نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔

"لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا"۔

جب کہ دونوں طرف چیز تو ایک ہی ہے' تو امام شافعی نے فرمایا: بچے کا پیشاب پانی اور مٹی سے نکلتا ہے' جبکہ بچی کا پیشاب گوشت اور خون سے نکلتا ہے' پھر انہوں نے فرمایا: تمہیں سمجھ آ گئی ہے؟ یا یہ فرمایا: تمہیں پتہ چل گیا ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں' تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا' تو سیّدہ حوا کو ان کی چھوٹی پسلی سے پیدا کیا اس لیے بچے کا پیشاب پانی اور مٹی سے نکلتا ہوگا اور بچی کا پیشاب گوشت اور خون سے نکلتا ہوگا۔

راوی کہتے ہیں: پھر امام شافعی نے مجھے فرمایا' تمہیں سمجھ آ گئی ہے؟ میں نے جواب دیا جی ہاں' تو امام شافعی نے مجھ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اس سے نفع عطا کرے۔

524: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 223' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 663' ورقم الحدیث: 664' ورقم الحدیث: 5726' ورقم الحدیث: 5727' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 374' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 71' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 301

525: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 377' ورقم الحدیث: 378' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 610

526- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيْفَةَ اَخْبَرَنَا اَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ خَادِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِيْءَ بِالْحَسَنِ اَوِ الْحُسَيْنِ فَبَالَ عَلٰى صَدْرِهٖ فَاَرَادُوْا اَنْ يَّغْسِلُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُشَّهُ فَاِنَّهٗ يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

◄► حضرت ابوسمح بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کا خادم تھا آپ ﷺ کی خدمت میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو لایا گیا' تو انہوں نے آپ ﷺ کے سینے پر پیشاب کر دیا لوگوں نے اسے دھونے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر پانی بہادو کیونکہ بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور بچے کے پیشاب پر پانی بہادیا جاتا ہے۔

527- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ

◄► سیدہ ام کرز بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک دیا جائے گا اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے گا۔

بَابُ : الْاَرْضِ يُصِيبُهَا الْبَوْلُ كَيْفَ تُغْسَلُ

باب 78- اگر زمین پر پیشاب لگ جائے' تو اسے کیسے دھویا جائے گا؟

528- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَثَبَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْهُ ثُمَّ دَعَا بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا لوگ اسے مارنے کے لئے بڑھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے کچھ نہ کہو! پھر آپ نے پانی کا ڈول منگوا کر اس جگہ بہادیا۔

529- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِمُحَمَّدٍ وَّلَا تَغْفِرْ لِاَحَدٍ مَّعَنَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتَ وَاسِعًا ثُمَّ وَلّٰى حَتّٰى اِذَا كَانَ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَشَجَ يَبُوْلُ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ بَعْدَ اَنْ فَقِهَ فَقَامَ اِلَيَّ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ فَلَمْ يُؤَنِّبْ وَلَمْ يَسُبَّ فَقَالَ

526: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 376' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 224

527: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

528: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6025' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 327' ورقم الحديث: 657' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 53' ورقم الحديث: 328

529: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

إِنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ لَا يُبَالُ فِيهِ وَإِنَّمَا بُنِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَلِلصَّلٰوةِ ثُمَّ أَمَرَ بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَأُفْرِغَ عَلٰى بَوْلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی مسجد میں آیا' نبی اکرم ﷺ اس وقت وہاں تشریف فرماتے' وہ شخص بولا: اے اللہ! میری اور حضرت محمد ﷺ کی مغفرت کر دے' ہمارے ساتھ کسی اور کی مغفرت نہ کرنا۔

تو نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے ایک کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے' پھر وہ مڑ کر جانے لگا' یہاں تک کہ وہ مسجد کے کونے میں پہنچا اور وہاں پیشاب کرنے لگا (اس کے بعد پورا واقعہ ہے جس میں آگے چل کر یہ بات ہے)

اس چیز کا علم حاصل ہونے کے بعد اس دیہاتی نے کہا' پھر نبی اکرم ﷺ اٹھ کر میرے پاس آئے' میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں' نبی اکرم ﷺ نے نہ تو مجھے ملامت کی نہ مجھے برا بھلا کہا' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس مسجد میں پیشاب نہیں کرنا چاہئے' کیونکہ یہ اللہ کے ذکر اور نماز کے لیے بنائی گئی ہے۔

پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت پانی کا ایک ڈول اس کے پیشاب پر بہا دیا گیا۔

530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْهُذَلِيِّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى هُوَ عِنْدَنَا ابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِكَ إِيَّانَا أَحَدًا فَقَالَ لَقَدْ حَظَرْتَ وَاسِعًا وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ قَالَ فَشَجَ يَبُولُ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ ثُمَّ دَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: اے اللہ! تو مجھ پر اور حضرت محمد ﷺ پر رحم کر اور اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرنا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے کشادہ چیز کو تنگ کر دیا ہے' تمہارا ستیاناس ہو۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارا خانہ خراب ہو۔

راوی کہتے ہیں: پھر وہ شخص پیشاب کرنے لگا تو نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے کہا: ٹھہر جاؤ! تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے کرنے دو' پھر نبی اکرم ﷺ نے پانی کا ڈول منگوایا اور اس پر بہا دیا۔

بَابُ: الْأَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

باب 79- زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے

531- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرٰهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِإِبْرٰهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ

530: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

531: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 383' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 143

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنِّي امْرَاَةٌ اُطِيلُ ذَيْلِي فَاَمْشِي فِي الْمَكَانِ الْقَذِرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ

◆◆ ابراہیم بن عبدالرحمٰن کی اُمّ ولد بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ اُمّ سلمہ ﷺ سے دریافت کیا: میں ایک ایسی عورت ہوں‘ جس کا دامن لمبا ہوتا ہے اور میں گندگی والی جگہ سے بھی چلتی ہوئی گزرتی ہوں‘ تو سیّدہ اُمّ سلمہ ﷺ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اس کے بعد والا حصہ اسے پاک کر دیتا ہے۔

532- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْيَشْكُرِيُّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُرِيْدُ الْمَسْجِدَ فَنَطَاُ الطَّرِيْقَ النَّجِسَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرْضُ يُطَهِّرُ بَعْضُهَا بَعْضًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ ہم مسجد آ رہے ہوتے ہیں‘ تو بعض اوقات راستے میں کسی نجس حصے کو اپنے پاؤں تلے دیتے ہیں‘ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: زمین کا ایک حصہ دوسرے کو پاک کر دیتا ہے۔

533- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ امْرَاَةٍ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ طَرِيْقًا قَذِرَةً قَالَ فَبَعْدَهَا طَرِيْقٌ اَنْظَفُ مِنْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ

◆◆ موسیٰ بن عبداللہ‘ بنو عبداشہل سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا یہ بیان نقل کرتے ہیں‘ وہ کہتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: میرے اور مسجد کے درمیان ایسا راستہ ہے جہاں گندگی پڑی ہوتی ہے‘ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اس کے بعد ایسا راستہ بھی ہے‘ جو اس سے زیادہ صاف ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو یہ اس کے لیے کافی ہوگا۔

بَابُ: مُصَافَحَةِ الْجُنُبِ

باب 80- جنبی شخص کے ساتھ مصافحہ کرنا

534- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَرِيْقٍ مِّنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ

532 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

533: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 384

534: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 383‘ورقم الحديث: 385‘اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 822‘اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 23‘اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 121‘ اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 269

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقِيتَنِي وَاَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ مدینہ منورہ کی کسی گلی میں نبی اکرم ﷺ سے ان کا سامنا ہو گیا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس وقت جنبی تھے (وہ بیان کرتے ہیں) میں ایک طرف ہو کر دوسری جانب نکل گیا' نبی اکرم ﷺ نے انہیں غیر موجود پایا۔ غسل کرنے کے بعد جب وہ جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے دریافت کیا: ابوہریرہ! تم کہاں چلے گئے تھے؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب آپ مجھ سے ملے تھے' میں اس وقت جنبی تھا اس لیے مجھے اچھا نہیں لگا کہ میں اس حالت میں غسل کیے بغیر آپ ﷺ کے ہمراہ رہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

535- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنِي وَاَنَا جُنُبٌ فَحِدْتُ عَنْهُ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ مَا لَكَ قُلْتُ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے' آپ ﷺ کی مجھ سے ملاقات ہوئی میں اس وقت جنابت کی حالت میں تھا' تو میں دوسری طرف نکل گیا پھر میں غسل کر کے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا تھا؟ میں نے عرض کی: میں اس وقت جنابت کی حالت میں تھا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

بَابُ: الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب 81۔ منی کا کپڑے پر لگ جانا

536- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَاَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيبُهُ الْمَنِيُّ اَنَغْسِلُهُ اَوْ نَغْسِلُ الثَّوْبَ كُلَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ ثَوْبَهُ فَيَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي ثَوْبِهِ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَنَا اَرَى اَثَرَ الْغَسْلِ فِيهِ

عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: میں نے سلیمان بن یسار سے ایسے کپڑے کے بارے میں دریافت کیا: جس پر منی لگ

535: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 823' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 230' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 268

536: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 229' ورقم الحدیث: 230' ورقم الحدیث: 231' ورقم الحدیث: 232' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 670' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 373' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 117' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 294

جاتی ہے؟ کیا ہم اس منی کو دھولیں گے یا پورے کپڑے کو دھوئیں گے؟ تو سلیمان نے بتایا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر بھی یہ لگ جاتی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑے کے اسی حصے کو دھو لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہی کپڑا پہن کر نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے حالانکہ میں دھونے کا نشان اس میں دیکھ رہی ہوتی تھی۔

بَابُ: فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ

باب 82- کپڑے سے منی کو کھرچ دینا

537- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِيَدِيْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے اپنے ہاتھوں کے ذریعے (منی کو) کھرچ دیتی تھی۔

538- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ نَزَلَ بِعَآئِشَةَ ضَيْفٌ فَاَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَّهَا صَفْرَاءَ فَاحْتَلَمَ فِيْهَا فَاسْتَحْيَا اَنْ يُّرْسِلَ بِهَا وَفِيْهَا اَثَرُ الْاِحْتِلَامِ فَغَمَسَهَا فِي الْمَآءِ ثُمَّ اَرْسَلَ بِهَا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ لِمَ اَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْهِ اَنْ يَّفْرُكَهُ بِاِصْبَعِهِ رُبَّمَا فَرَكْتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعِيْ

◆◆ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک مہمان ٹھہرا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے زرد رنگ کی ایک چادر بھجوائی' اسے اس چادر میں احتلام ہو گیا اسے اس بات پر شرم آئی کہ وہ اس چادر کو واپس بھیج دے' جبکہ اس پر احتلام کا نشان موجود تھا' اس نے اسے پانی سے دھولیا' پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھجوایا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس نے ہمارے چادر کو کیوں خراب کیا؟ اس کے لئے یہ کافی تھا: وہ اپنی انگلیوں کے ذریعے اسے کھرچ دیتا۔ میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے اپنی انگلیوں کے ذریعے اسے کھرچا ہے۔

539- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَجِدُهُ فِيْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحُتُّهُ عَنْهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے اپنے بارے میں یہ بات اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے

537: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 667' ورقم الحديث: 668' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 371' إخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 296' ورقم الحديث: 297' ورقم الحديث: 298

538: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 116

539: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 668' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 300

میں اسے (یعنی منی کو) پاتی تھی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

بَابَ :الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ يُجَامِعُ فِيْهِ

باب 83- جس کپڑے میں صحبت کی تھی اس میں نماز ادا کرنا

540- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنَّهٗ سَاَلَ اُخْتَهٗ اُمَّ حَبِيْبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ يُجَامِعُ فِيْهِ قَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَذًى

◆◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے اپنی بہن اور نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے جس میں آپ ﷺ نے صحبت کی ہوتی تھی؟ تو سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں جب اس میں کوئی ناپاکی نہ لگی ہو۔

541- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيٰى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاْسُهٗ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلّٰى بِنَا فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُّتَوَشِّحًا بِهٖ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُصَلِّيْ بِنَا فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ قَالَ نَعَمْ اُصَلِّيْ فِيْهِ وَفِيْهِ اَيْ قَدْ جَامَعْتُ فِيْهِ

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ ﷺ نے اسی کپڑے میں ہمیں نماز پڑھادی جسے آپ ﷺ نے توشح کے طور پر لپیٹا ہوا تھا' آپ ﷺ نے اس کے کنارے مخالف سمت میں کندھے پر رکھے ہوئے تھے' جب آپ ﷺ نماز کے فرض پڑھ کر فارغ ہوئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے ہمیں ایک ہی کپڑا پہن کر نماز پڑھادی ہے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں میں نے اس میں نماز ادا کی ہے اور اسی میں۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی: میں نے اسی کپڑے میں صحبت بھی کی تھی۔

542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يُوْسُفَ الزِّمِّيُّ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ اٰتِيْ فِيْهِ اَهْلَهٗ قَالَ نَعَمْ اِلَّا اَنْ تَرٰى فِيْهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهٗ

540: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 366' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 293

541: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

542: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کیا وہ اس کپڑے میں نماز ادا کرسکتا ہے' جس کو پہن کر اس نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' البتہ اگر وہ اس کپڑے میں کوئی چیز (یعنی کوئی نجاست لگی ہوئی دیکھے) تو پھر اسے دھولے؟

بَاب :مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

باب 84-موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں روایات

543-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ بَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهٗ اَتَفْعَلُ هٰذَا قَالَ وَمَا يَمْنَعُنِي وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ قَالَ اِبْرٰهِيمُ كَانَ يُعْجِبُهُمْ حَدِيثُ جَرِيرٍ لِاَنَّ اِسْلَامَهٗ كَانَ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ

ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر انہوں نے وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کرلیا ان سے کہا گیا: کیا آپ ایسا کررہے ہیں' انہوں نے فرمایا میں ایسا کیوں نہ کروں کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ابراہیم بیان کرتے ہیں: ان لوگوں کو حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ یہ روایت بہت پسند تھی کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے سورہ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

544-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْهَمَّامٍ الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ جَمِيعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

545-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرٰهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِاِدَاوَةٍ فِيْهَا مَاءٌ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

543: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 387' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 621' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 93' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 118' ورقم الحديث: 773

545: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 182' ورقم الحديث: 203' ورقم الحديث: 4421' ورقم الحديث: 5799' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 625' ورقم الحديث: 629' ورقم الحديث: 631' ورقم الحديث: 951' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 149' ورقم الحديث: 151' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 79' ورقم الحديث: 82' ورقم الحديث: 124

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بھی پانی کے برتن کے ہمراہ آپ کے پیچھے چل دیئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا۔

546-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ رَاٰى سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُوَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ لِعُمَرَ اَفْتِ ابْنَ اَخِیْ فِی الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلٰى خِفَافِنَا لَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنْ جَآءَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو دریافت کیا: کیا آپ لوگ ایسا کرتے ہیں؟

پھر یہ دونوں حضرات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا' موزوں پر مسح کے بارے میں میرے بھتیجے کو فتویٰ دیجیے! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو ہم اپنے موزوں پر مسح کرلیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ہیں۔

تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اگرچہ کوئی شخص پاخانہ کرکے آیا ہوانہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

547-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَاَمَرَنَا بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھی موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا ہے۔

548-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَقَالَ هَلْ مِنْ مَّاءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ لَحِقَ بِالْجَيْشِ فَاَمَّهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا پانی موجود ہے؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد لشکر کے ساتھ جا کر مل گئے اور ان کی امامت کی۔

546: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

547: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

548: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

549- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجاشی نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں دو سیاہ سادے موزے بھیجے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں پہن کر وضو کیا اور ان پر مسح کر لیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي مَسْحِ اَعْلَى الْخُفِّ وَاَسْفَلِهٖ

باب 85- موزوں کے اوپر والے حصے پر اور نیچے والے حصے پر مسح کرنا

550- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ اَعْلَى الْخُفِّ وَاَسْفَلَهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے موزوں کے اوپر والے حصے پر اور نیچے والے حصے پر مسح کیا تھا۔

551- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي مُنْذِرٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَتَوَضَّاُ وَيَغْسِلُ خُفَّيْهِ فَقَالَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ دَفَعَهٗ اِنَّمَا اُمِرْتَ بِالْمَسْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا مِنْ اَطْرَافِ الْاَصَابِعِ اِلٰى اَصْلِ السَّاقِ وَخَطَّطَ بِالْاَصَابِعِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو وضو کر رہا تھا اور اس نے اپنے موزوں کو دھو لیا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا: یوں' جیسے اسے پرے کرنا چاہتے ہوں (پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا) تمہیں مسح کرنے کا حکم دیا گیا ہے' نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے اس طرح فرمایا' آپ ﷺ پاؤں کی انگلیوں کی طرف سے پنڈلی کی جڑ کی طرف اپنا ہاتھ لے کر گئے اور آپ ﷺ نے ہاتھ کی انگلیوں کے ذریعے لکیریں بنائیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ وَالْمُسَافِرِ

باب 86- مقیم اور مسافر کے لیے مسح کی مدت کا تعین

549: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 155' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2820

550: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 166' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 97

551: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

552- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا: انہوں نے فرمایا تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اوران سے دریافت کرو کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں: میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان سے مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ مقیم شخص ایک دن اور ایک رات تک اور مسافر شخص تین دن تک مسح کر سکتا ہے۔

553- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ عَلَى مَسْأَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن مدت مقرر کی ہے اگر سوال کرنے والا شخص اپنے سوال کو جاری رکھتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پانچ دن بھی کر دیتے۔

554- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تین دن' (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا) اور تین راتوں تک مسافر کو موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے۔

555- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي خَثْعَمٍ الثُّمَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الطُّهُورُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! موزوں پر طہارت حاصل کرنے کی متعین مدت کیا ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم شخص کے لیے ایک دن اور ایک

552: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 637' ورقم الحديث: 638' ورقم الحديث: 639' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 128,129

553: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 157' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 95

555: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رات۔

556-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَبِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُهَاجِرُ اَبُوْ مَخْلَدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ اِذَا تَوَضَّاَ وَلَبِسَ خُفَّيْهِ ثُمَّ اَحْدَثَ وُضُوْءًا اَنْ يَّمْسَحَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً

◄► عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ ﷺ نے مسافر کو اس بات کی اجازت دی تھی کہ جب وہ وضو کر لے اور موزے پہن لے پھر اس کا وضو ٹوٹ جائے' تو وہ تین دن اور تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے' جب کہ مقیم شخص ایک دن اور ایک رات تک کر سکتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ بِغَيْرِ تَوْقِيتٍ

باب **87**- کسی متعین مدت کے بغیر مسح کرنے کے بارے میں روایات

557- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَزِيْنٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ قَطَنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ عِمَارَةَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلّٰى فِيْ بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَيَوْمَيْنِ قَالَ وَثَلٰثًا حَتّٰى بَلَغَ سَبْعًا قَالَ لَهٗ وَمَا بَدَا لَكَ

◄► حضرت ابی بن عمارہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان کے گھر میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہے' ان صحابی نے نبی اکرم ﷺ سے گزارش کی' کیا میں اپنے موزوں پر مسح کر لیا کروں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں' انہوں نے دریافت کیا: ایک دن تک' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دو دن تک' ان صحابی نے عرض کی: تین دن تک؟ یہاں تک کہ سات تک کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا' جتنا تمہیں مناسب محسوس ہو (اتنے عرصے تک تم اس پر مسح کر سکتے ہو)

558- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَلَوِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهٗ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مِصْرَ فَقَالَ مُنْذُ كَمْ لَمْ تَنْزِعْ خُفَّيْكَ قَالَ مِنَ الْجُمُعَةِ اِلَى الْجُمُعَةِ قَالَ اَصَبْتَ السُّنَّةَ

◄► حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ مصر سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: تم نے کتنے عرصے سے اپنے موزے نہیں اتارے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ایک جمعے سے لے

556: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

558: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

557: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 158

کر اگلے جمعے تک' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سنت پر عمل کیا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

باب 88- جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنے کے بارے میں روایات

559-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے دونوں جرابوں اور موزوں پر مسح کیا۔

560-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّبِشْرُ بْنُ اٰدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عِيْسَى بْنِ سِنَانٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ الْمُعَلّٰى فِىْ حَدِيْثِهٖ لَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا قَالَ وَالنَّعْلَيْنِ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں جرابوں اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

معلیٰ نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: میرے علم کے مطابق روایت میں صرف موزوں پر مسح کرنے کا حکم ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ

باب 89-عمامہ پر مسح کرنے کے بارے میں روایات

561-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

◆◆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں موزوں اور چادر پر مسح کیا تھا۔

562- حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا

559:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 159'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 99

560 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

561:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 636'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 101'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 104

562: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 204'ورقم الحديث: 205' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 119

مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

◆◆ حضرت عمرو بن اُمیہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

563-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِى الْفُرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِىْ مُسْلِمٍ مَوْلٰى زَيْدِ بْنِ صُوْحَانَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَاٰى رَجُلًا يَنْزِعُ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوْءِ فَقَالَ لَهٗ سَلْمَانُ امْسَحْ عَلٰى خُفَّيْكَ وَعَلٰى خِمَارِكَ وَبِنَاصِيَتِكَ فَاِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

◆◆ ابو مسلم بیان کرتے ہیں: میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے وضو کے لیے اپنے موزے اتار دیئے تھے' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا' تم اپنے موزوں پر' اپنی چادر پر' اپنی پیشانی پر مسح کرو' کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے موزوں اور اپنی چادر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

564-حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِىْ مَعْقِلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ قِطْرِيَّةٌ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهٖ وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ ﷺ نے قطری عمامہ باندھا ہوا تھا' آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ عمامے کے نیچے داخل کیا اور سر کے آگے والے حصے کا مسح کر لیا' آپ ﷺ نے عمامے کو اتارا نہیں تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى التَّيَمُّمِ

باب 90-تیمّم سے متعلق ابواب

565-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اَنَّهٗ قَالَ سَقَطَ عِقْدُ عَآئِشَةَ فَتَخَلَّفَتْ لِالْتِمَاسِهٖ فَانْطَلَقَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى عَآئِشَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا فِىْ حَبْسِهَا النَّاسَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الرُّخْصَةَ فِى التَّيَمُّمِ قَالَ فَمَسَحْنَا يَوْمَئِذٍ اِلَى الْمَنَاكِبِ قَالَ فَانْطَلَقَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى عَآئِشَةَ فَقَالَ مَا عَلِمْتُ اِنَّكِ لَمُبَارَكَةٌ

563: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

564: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 147

565: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 317' ورقم الحديث: 318' ورقم الحديث: 319' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 571

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گر گیا' تو وہ اس کی تلاش میں پیچھے رہ گئیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور لوگوں کے ان کی وجہ سے رک جانے پر ان پر ناراضگی کا اظہار کیا' تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کی رخصت کا حکم نازل کیا۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس دن ہم نے کندھوں تک مسح کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ارشاد فرمایا: مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم مبارک ہو۔

566- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کندھوں تک مسح کیا تھا۔

567- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيْعًا عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُعِلَتْ لِىَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّطَهُوْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' میرے لیے تمام روئے زمین کو نماز ادا کرنے کی جگہ اور طہارت کے حصول کا ذریعہ بنادیا گیا ہے۔

568- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ اَسْمَاءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَاَرْسَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنَاسًا فِىْ طَلَبِهَا فَاَدْرَكَتْهُمُ الصَّلٰوةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ فَلَمَّا اَتَوُا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ قَطُّ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مَخْرَجًا وَّجَعَلَ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ بَرَكَةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے ایک ہار ادھار لیا وہ گم ہوگیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں میں سے کچھ کو اسے ڈھونڈنے کے لیے بھیجا۔ ان حضرات کی نماز کا وقت ہوگیا ان حضرات نے وضو کے بغیر نماز پڑھ لی جب یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس بات کی شکایت کی تو تیمم سے متعلق آیت نازل ہوگئی:

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کہا: (اے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا) اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزاء عطا کرے۔ اللہ کی قسم! آپ کو جب بھی کوئی مشکل پیش آئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے نکلنے کا راستہ دیا اور مسلمانوں کے لئے اس میں برکت رکھ دی۔

566: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 314

567: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1163' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1553

568: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5164' ورقم الحديث: 3773' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث:

بَابُ: فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً

باب 91- تیمم میں ایک ضرب ہوتی ہے

569- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنِّىْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَآءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِىْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَآءَ فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِى التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ

◆◆ سعید بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ میں جنابت کا شکار ہو گیا اور مجھے پانی دستیاب نہیں ہو سکا تو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ (جو اس وقت وہاں موجود تھے) نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کو یاد ہے ایک مرتبہ سفر کے دوران ہمیں بھی یہی صورت لاحق ہوئی تھی' آپ نے نماز نہیں پڑھی تھی اور میں نے زمین پر لوٹ پوٹ ہو کر نماز پڑھ لی تھی اور جب میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا تھا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا' اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں ہتھیلیاں زمین پر مار کر پہلے ان پر پھونک ماری پھر ان کے ذریعے اپنے چہرے اور بازوؤں کا مسح کیا۔

570- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اَنَّهُمَا سَاَلَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى عَنِ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّارًا اَنْ يَّفْعَلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا وَمَسَحَ عَلٰى وَجْهِهٖ قَالَ الْحَكَمُ وَيَدَيْهِ وَقَالَ سَلَمَةُ وَمِرْفَقَيْهِ

◆◆ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: حکم اور سلمہ بن کہیل نے حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ سے تیمم کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرنے کا حکم دیا تھا' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان پر پھونک ماری اور پھر انہیں اپنے چہرے پر پھیر لیا۔

569: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 338' ورقم الحديث: 339' ورقم الحديث: 340' ورقم الحديث: 341' ورقم الحديث: 342' ورقم الحديث: 343' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 818' ورقم الحديث: 819' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 322' ورقم الحديث: 323' ورقم الحديث: 324' ورقم الحديث: 325' ورقم الحديث: 326' ورقم الحديث: 327' ورقم الحديث: 328' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 144' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 311' ورقم الحديث: 315' ورقم الحديث: 316,317' ورقم الحديث: 318

570: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حکم نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' انہوں نے دونوں بازوؤں پر پھیرا' جب کہ سلمہ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' دونوں کہنیوں پر پھیرا۔

بَابُ: فِي التَّيَمُّمِ ضَرْبَتَيْنِ

باب 92: تیمم میں دو ضربیں ہوتی ہیں

571- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ حِيْنَ تَيَمَّمُوا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ الْمُسْلِمِيْنَ فَضَرَبُوْا بِاَكُفِّهِمُ التُّرَابَ وَلَمْ يَقْبِضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِوُجُوْهِهِمْ مَسْحَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ عَادُوْا فَضَرَبُوْا بِاَكُفِّهِمُ الصَّعِيْدَ مَرَّةً اُخْرٰى فَمَسَحُوا بِاَيْدِيْهِمْ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ان لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تیمم کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا کہ وہ اپنی ہتھیلیاں مٹی پر ماریں لیکن مٹی مٹھی میں نہ لیں' پھر ان ہاتھوں کو ایک مرتبہ اپنے چہرے پر پھیر لیں پھر دوبارہ زمین پر ماریں اور اسکے ذریعے اپنے بازوؤں پر مسح کر لیں۔

بَابُ: فِي الْمَجْرُوْحِ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ فَيَخَافُ عَلٰى نَفْسِهِ اِنِ اغْتَسَلَ

باب 93- جب کسی زخمی شخص کو جنابت لاحق ہو جائے اور غسل کرنے کی صورت میں اسے اپنی جان کے حوالے سے اندیشہ ہو

572- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي الْعِشْرِيْنِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُّخْبِرُ اَنَّ رَجُلًا اَصَابَهُ جُرْحٌ فِيْ رَاْسِهِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَصَابَهُ احْتِلَامٌ فَاُمِرَ بِالْاِغْتِسَالِ فَاغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ اَوَلَمْ يَكُنْ شِفَاءَ الْعِيِّ السُّؤَالُ

قَالَ عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ غَسَلَ جَسَدَهُ وَتَرَكَ رَاْسَهُ حَيْثُ اَصَابَهُ الْجِرَاحُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ بات بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو سر میں زخم لگ گیا' یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے پھر اسے احتلام لاحق ہوا تو اسے غسل کرنے کا حکم دیا گیا' اس شخص نے غسل کیا' تو سردی کی وجہ سے بیمار ہو کر انتقال کر گیا' جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے اس کو قتل کر دیا ہے' اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو برباد کرے' کیا جاہل کے لیے پوچھ لینا شفا نہیں ہے۔

572: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عطاء نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' ہم تک یہ روایت پہنچی ہے' نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا' اگر وہ شخص اپنے جسم کو دھولیتا اور سر کو چھوڑ دیتا یعنی اس جگہ کو (جہاں اس کو زخم لگا تھا) تو یہ مناسب تھا)

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 94- غسل جنابت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

573- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَّوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَاَكْفَاَ الْاِنَاءَ بِشِمَالِهِ عَلٰى يَمِيْنِهِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى فَرْجِهِ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْاَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا وَّذِرَاعَيْهِ ثَلٰثًا ثُمَّ اَفَاضَ الْمَاءَ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ اپنی خالہ سیّدہ میمونہ ﷺ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے غسل کے لیے پانی رکھا نبی اکرم ﷺ نے غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے بائیں ہاتھ کے ذریعے برتن سے پانی اپنے دائیں ہاتھ پر انڈیلا پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے پھر آپ ﷺ نے اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا پھر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو زمین پر ملا پھر آپ ﷺ نے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا پھر آپ ﷺ نے اپنے پورے جسم پر پانی بہایا اور پھر ذرا ہٹ کے اپنے دونوں پاؤں دھو لیے۔

574- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِيْ وَخَالَتِيْ فَدَخَلْنَا عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَاَلْنَاهَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ غُسْلِهٖ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُفِيضُ عَلٰى كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ رَاْسَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلٰى جَسَدِهٖ ثُمَّ يَقُوْمُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَمَّا نَحْنُ فَاِنَّا نَغْسِلُ رُءُوْسَنَا خَمْسَ مَرَّاتٍ مِّنْ اَجْلِ الضَّفْرِ

◆◆ جمیع بن عمیر تیمی بیان کرتے ہیں: میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ گیا' ہم لوگ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے ان سے سوال کیا' نبی اکرم ﷺ غسل جنابت کیسے کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ اپنی دونوں ہتھیلیوں پہ تین مرتبہ پانی انڈیلتے تھے (یعنی انہیں دھوتے تھے) پھر آپ ﷺ انہیں برتن میں داخل کرتے تھے پھر آپ ﷺ اپنے سر کو تین مرتبہ دھوتے تھے پھر پورے جسم پر پانی بہالیتے تھے پھر آپ ﷺ نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

جہاں تک ہمارا تعلق ہے' تو چونکہ ہم نے مینڈھیاں بنائی ہوتی ہیں اس لیے ہم اپنے سر کو پانچ مرتبہ دھوتی ہیں۔

574: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 241

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 95- غسل جنابت کا حکم

575- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلٰى رَاْسِي ثَلٰثَ اَكُفٍّ

◆◆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے غسل جنابت کے بارے میں بحث کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین لپ پانی بہا لیتا ہوں۔

576- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلٰثًا فَقَالَ الرَّجُلُ اِنَّ شَعْرِي كَثِيْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَاَطْيَبَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک شخص نے ان سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: تین مرتبہ (جسم کو دھویا جائے گا) اس شخص نے کہا' میرے تو بال بہت زیادہ ہیں' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کے بال تم سے زیادہ تھے اور وہ تم سے زیادہ پاکیزہ تھے۔

577- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا فِي اَرْضٍ بَارِدَةٍ فَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَاَحْثُو عَلٰى رَاْسِي ثَلٰثًا

◆◆ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں ٹھنڈے علاقے میں رہتا ہوں' تو میں غسل جنابت کس طرح کروں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہا لیتا ہوں۔

578- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ سَاَلَهٗ رَجُلٌ كَمْ اُفِيضُ عَلٰى رَاْسِي وَاَنَا جُنُبٌ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْثُو عَلٰى

575: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 254' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 738' ورقم الحديث: 739' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 239' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 250' ورقم الحديث: 423

576: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

577: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 741

578: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَأْسِهِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ قَالَ الرَّجُلُ اِنَّ شَعْرِیْ طَوِيْلٌ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَاَطْيَبَ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا: میں اپنے سر پر کتنی مرتبہ پانی بہاؤں' جب میں جنابت کی حالت میں ہوتا ہوں؟ تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتے تھے' وہ شخص بولا' میرے بال تو لمبے ہیں' تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ تھے اور وہ زیادہ پاکیزہ تھے۔

بَابُ: فِي الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ

باب 96- غسل کے بعد وضو کرنا

579- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى السُّدِّیُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَاَتِهٖ قَبْلَ اَنْ تَغْتَسِلَ

باب 97- جنبی شخص کا اپنی بیوی کے غسل کرنے سے پہلے اس کے جسم کو ساتھ لگا لینا

580- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ حُرَيْثٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَسْتَدْفِئُ بِیْ قَبْلَ اَنْ اَغْتَسِلَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے بعد تشریف لاتے اور میرے جسم سے گرمی حاصل کرنا چاہتے تھے' تو میں آپ کو اپنے ساتھ چمٹا لیتی تھی حالانکہ میں نے غسل نہیں کیا ہوتا تھا۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ يَنَامُ كَهَيْئَتِهٖ لَا يَمَسُّ مَاءً

باب 98: جنبی کا پانی استعمال کیے بغیر ہی سو جانا

581- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ

579: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 107' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 252' ورقم الحديث: 428

580: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 123

581: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 118

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً حَتّٰى يَقُوْمَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَغْتَسِلَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں سو جایا کرتے تھے' آپ پانی استعمال نہیں کرتے تھے (یعنی غسل نہیں کرتے تھے) پھر آپ بیدار ہونے کے بعد غسل کرتے تھے۔

582- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَتْ لَهُ اِلٰى اَهْلِهٖ حَاجَةٌ قَضَاهَا ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهٖ لَا يَمَسُّ مَاءً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی اہلیہ کے ساتھ جو حاجت ہوتی تھی اسے پورا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حالت میں سو جایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پانی استعمال نہیں کرتے تھے۔

583- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ كَهَيْئَتِهٖ لَا يَمَسُّ مَاءً قَالَ سُفْيَانُ فَذَكَرْتُ الْحَدِيْثَ يَوْمًا فَقَالَ لِیْ اِسْمٰعِيْلُ يَا فَتٰى يُشَدُّ هٰذَا الْحَدِيْثُ بِشَیْءٍ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنابت لاحق ہو جاتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی حالت میں سو جایا کرتے تھے اور پانی استعمال نہیں کرتے تھے۔

اس روایت کے ایک راوی سفیان کہتے ہیں: ایک دن میں نے یہ حدیث ذکر کی تو اسماعیل نے مجھ سے کہا' اے نوجوان! اس روایت کو کسی چیز کے ذریعے باندھا جا سکتا ہے۔

بَابُ: مَنْ قَالَ لَا يَنَامُ الْجُنُبُ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ

باب 99- جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ جنبی اس وقت تک نہیں سو سکتا جب تک وہ نماز کے وضو کی طرح وضو نہیں کر لیتا

584- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جنابت کی حالت میں سونا ہوتا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے تھے۔

582: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

583: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 228' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 119

584: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 697' ورقم الحديث: 222' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 256' ورقم الحديث: 257' ورقم الحديث: 258' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 593

585- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَرْقُدُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: کیا ہم میں سے کوئی ایک شخص جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! جب وہ وضو کر لے۔

586- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهٗ كَانَ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ بِاللَّيْلِ فَيُرِيْدُ اَنْ يَنَامَ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَوَضَّاَ ثُمَّ يَنَامَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک مرتبہ انہیں رات کے وقت جنابت لاحق ہو گئی، انہوں نے سونے کا ارادہ کیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی وہ وضو کر کے سوئیں۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّاَ

باب 100- جب جنبی شخص دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ کرے تو وضو کر لے

587- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور دوبارہ کرنا چاہے تو اسے پہلے وضو کر لینا چاہیے"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ يَغْتَسِلُ مِنْ جَمِيْعِ نِسَآئِهٖ غُسْلًا وَّاحِدًا

باب 101- جب کوئی شخص تمام بیویوں سے صحبت کرنے کے بعد ایک ہی مرتبہ غسل کرے

588- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ فِيْ غُسْلٍ وَّاحِدٍ

585: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

586: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

587: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 705' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 220' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 141' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 262

588: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 140' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 264

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواج کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

589- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ وَضَعْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَاغْتَسَلَ مِنْ جَمِيعِ نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غسل کا پانی رکھا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات میں اپنی تمام ازواج کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد غسل کیا۔

بَابُ: فِيمَنْ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ غُسْلًا

باب 102- جو شخص ہر ایک اہلیہ کے ساتھ صحبت کرنے کے بعد غسل کرے

590- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَمَّتِهٖ سَلْمٰى عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰى نِسَائِهٖ فِي لَيْلَةٍ وَّكَانَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ فَقِيلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَجْعَلُهٗ غُسْلًا وَّاحِدًا فَقَالَ هُوَ اَزْكٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام ازواج کے ساتھ صحبت کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے ہر ایک کے ہاں غسل کرتے رہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی مرتبہ آخر میں (غسل کیوں نہیں کیا؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ زیادہ پاکیزہ' زیادہ صاف اور زیادہ پاک ہے۔

بَابُ: فِي الْجُنُبِ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ

باب 103- جنبی شخص کا کھانا اور پینا

591- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَغُنْدَرٌ وَّوَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرٰهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّاَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کی حالت میں کچھ کھانے کا ارادہ کرتے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر لیتے تھے۔

592- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ

589: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

590: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 219

591: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 698' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 224' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 255

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْجُنُبِ هَلْ يَنَامُ اَوْ يَاْكُلُ اَوْ يَشْرَبُ قَالَ نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے جنبی شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: کیا وہ سو سکتا ہے یا کچھ کھا سکتا ہے یا کچھ پی سکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں جب وہ نماز کے وضو کی طرح وضو کر لے۔

بَابُ: مَنْ قَالَ يُجْزِئُهُ غَسْلُ يَدَيْهِ

باب 104- جو شخص اس بات کا قائل ہے جنبی کے لیے صرف دونوں ہاتھ دھو لینا کافی ہے

593- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب کچھ کھانا ہوتا اور آپ ﷺ اس وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تو آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ دھو لیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى غَيْرِ طَهَارَةٍ

باب 105- بے وضو حالت میں قرآن کی تلاوت کرنا

594- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْتِي الْخَلَاءَ فَيَقْضِي الْحَاجَةَ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَاْكُلُ مَعَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ وَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَلَا يَحْجُبُهُ وَرُبَّمَا قَالَ لَا يَحْجُزُهُ عَنِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ اِلَّا الْجَنَابَةُ

عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تھے آپ ﷺ اپنی حاجت پوری کرتے تھے پھر واپس تشریف لا کر ہمارے ساتھ روٹی اور گوشت کھا لیتے تھے اور قرآن کی تلاوت بھی کر لیتے تھے۔ قرآن کی تلاوت سے کوئی چیز آپ کے لیے رکاوٹ نہیں ہوتی تھی۔

(یہاں راوی نے ایک لفظ مختلف نقل کیا ہے) البتہ جنابت کا حکم مختلف ہے۔

592: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

594: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 229' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 146' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 265' ورقم الحديث: 266.

595: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 131

(یعنی نبی اکرم ﷺ جنابت کی حالت میں قرآن کی تلاوت نہیں کرتے تھے)

595- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ

◄► حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنبی شخص اور حیض والی عورت قرآن نہیں پڑھ سکتے۔

596- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَاُ الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْاٰنِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جنبی شخص اور حیض والی عورت قرآن کی تلاوت بالکل نہ کریں''۔

بَابُ: تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةٌ

باب 106- ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے

597- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ وَجِيْهٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً فَاغْسِلُوا الشَّعَرَ وَاَنْقُوا الْبَشَرَةَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے' تو تم بالوں کو دھویا کرو اور جلد کو صاف کیا کرو۔

598- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِيْ عُتْبَةُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا قُلْتُ وَمَا اَدَاءُ الْاَمَانَةِ قَالَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَاِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعَرَةٍ جَنَابَةً

◄► حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانچ نمازیں' ایک جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک' امانت کو ادا کرنا' یہ سب درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: امانت کو ادا کرنے سے کیا مراد ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غسل جنابت کرنا' کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے۔

597: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 248' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 106

598 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

599-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَسَدِهٖ مِنْ جَنَابَةٍ لَّمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهٖ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعْرِیْ وَكَانَ يَجُزُّهٗ

◄► حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ٗ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جنابت کی حالت میں اپنے جسم کی ایک بال کے برابر جگہ چھوڑ دیتا ہے اور اسے نہیں دھوتا ہے ٗ تو اس کے ساتھ جہنم میں یہ اور یہ کیا جائے گا''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں اپنے بالوں کا دشمن بن گیا ہوں (راوی کہتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ اسی وجہ سے اپنے سر کے بال منڈوا کر رکھتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

باب 107- جب کوئی عورت خواب میں وہی چیز دیکھے جو مرد دیکھتا ہے

600-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَآءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَتْهُ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ فَلْتَغْتَسِلْ فَقُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَآءَ وَهَلْ تَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا اِذًا

◄► سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا: جو خواب میں وہی کچھ دیکھتی ہے ٗ جو مرد دیکھتے ہیں: (یعنی جس عورت کو احتلام ہو جاتا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ جب وہ پانی (یعنی منی یعنی احتلام کا نشان دیکھے) تو اسے غسل کر لینا چاہئے۔

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے کہا تم نے خواتین کو شرمندہ کر دیا ہے کیا کسی عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں (اگر عورت کو احتلام نہ ہوتا ہو) تو پھر بچہ کس وجہ سے اس کے ساتھ مشابہت رکھتا ہوگا؟

601-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

599: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 249

600: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 130 ورقم الحديث: 282 ورقم الحديث: 3328 ورقم الحديث: 6091 ورقم الحديث: 6121 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 710 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 122 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 197

اَنَسٍ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِىْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَتْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَتْ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَكُوْنُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ اَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَةِ رَقِيْقٌ اَصْفَرُ فَاَيُّهُمَا سَبَقَ اَوْ عَلَا اَشْبَهَهُ الْوَلَدُ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ اُمِّ سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی خاتون کے بارے میں دریافت کیا: جو خواب میں وہی چیز دیکھتی ہے جو مرد دیکھتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب عورت یہ چیز دیکھے اور اسے انزال ہو جائے تو عورت پر غسل لازم ہوگا۔

سیّدہ اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ایسا بھی ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں۔ مرد کا مادہ سفید اور گاڑھا ہوتا ہے عورت کا مادہ پتلا اور زرد ہوتا ہے ان میں سے جو آگے نکل جائے یا جو غالب آ جائے بچہ اس کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔

602- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِىِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِىْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتّٰى تُنْزِلَ كَمَا اَنَّهُ لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ غُسْلٌ حَتّٰى يُنْزِلَ

◆◆ سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی عورت کے بارے میں دریافت کیا: جو خواب میں وہی چیز دیکھتی ہے جو مرد دیکھتا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر اس وقت تک غسل لازم نہیں ہوگا' جب تک اسے انزال نہیں ہو جاتا بالکل اسی طرح جس طرح مرد پر اس وقت تک غسل لازم نہیں ہوتا جب تک اسے انزال نہیں ہو جاتا۔

بَاب: مَا جَآءَ فِىْ غُسْلِ النِّسَآءِ مِنَ الْجَنَابَةِ

باب 108- خواتین کا غسل جنابت کرنا

603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِىْ اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْثِىْ عَلَيْهِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيْضِىْ عَلَيْكِ مِنَ الْمَاءِ فَتَطْهُرِيْنَ اَوْ قَالَ فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ

◆◆ سیّدہ اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسی عورت ہوں' جس نے بالوں کی

601: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 708' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 198' ورقم الحديث: 200

602: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 198

603: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 742' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 251' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 105' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 241

مینڈھیاں بنائی ہوتی ہیں' تو کیا میں غسل جنابت کے لیے انہیں کھول لیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم ان پر پانی کے تین لپ بہا دیا کرو پھر تم اپنے جسم پر پانی بہالو تو تم پاک ہو جاؤ گی۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس صورت میں تم پاک ہو جاؤ گی۔

604- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَآئِشَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَاْمُرُ نِسَآئَهُ اِذَا اغْتَسَلْنَ اَنْ يَّنْقُضْنَ رُءُ وْسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هٰذَا اَفَلَا يَاْمُرُهُنَّ اَنْ يَّحْلِقْنَ رُءُ وْسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ فَلَا اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اُفْرِغَ عَلٰى رَاْسِیْ ثَلٰثَ اِفْرَاغَاتٍ

◆◆ عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنی خواتین کو یہ ہدایت کرتے ہیں: وہ غسل کرتے وقت اپنے بالوں کو کھول لیا کریں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابن عمرو پر حیرت ہے وہ ان خواتین کو یہ ہدایت کیوں نہیں کرتے کہ وہ اپنے سر منڈوالیں' میں خود اور نبی اکرم ﷺ ہم ایک ہی برتن کے ذریعے غسل کرتے تھے' تو میں صرف تین مرتبہ اپنے سر پر پانی بہاتی تھی' اس سے زیادہ کچھ نہیں کرتی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْجُنُبِ يَنْغَمِسُ فِی الْمَآءِ الدَّآئِمِ اَيُجْزِئُهُ

باب **109**- جنبی شخص کا ٹھہرے ہوئے پانی میں غوطہ لگانا' کیا یہ اس کے لیے کفایت کر جائے گا؟

605- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ اَبَا السَّآئِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلْ اَحَدُكُمْ فِی الْمَآءِ الدَّآئِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل جنابت نہ کرے۔

(راوی نے دریافت کیا) اے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پھر وہ شخص کیا کرے تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وہ پانی حاصل کرے (اور پھر اس کے ذریعے غسل کرے)

604: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 745' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 414

605: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 656' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 220' ورقم الحدیث: 330' ورقم الحدیث: 394

بَابُ: اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

باب 110- منی کے خروج پر غسل لازم ہونا

606- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ رَاْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوْءُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری (کے گھر) کے پاس سے گزرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلوایا وہ شخص باہر آیا' تو اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید ہم نے تمہیں جلدی میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں جلدی ہو یا تمہیں انزال سے روک دیا گیا ہو' تو تم پر غسل لازم نہیں ہوگا تم پر وضو لازم ہوگا۔

607- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُعَادَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْمَاءُ مِنَ الْمَآءِ

◆◆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

پانی (یعنی منی) کی وجہ سے پانی (یعنی غسل) لازم ہوتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ وُجُوْبِ الْغُسْلِ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ

باب 111- شرمگاہوں کے مل جانے پر غسل لازم ہونا

608- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ نِ الطَّنَافِسِىُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ختنے' ختنوں سے مل جائیں (یعنی شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے) تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

606: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 180' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 776

607: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 199

608: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 108

میں نے اور نبی اکرم ﷺ نے ایسا کیا' تو ہم دونوں نے غسل کیا۔

609-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَانَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ اَنْبَانَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ اِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً فِيْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ اُمِرْنَا بِالْغُسْلِ بَعْدُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ رخصت ابتدائے اسلام میں تھی پھر بعد میں ہمیں (ایسی صورتحال میں) غسل کرنے کا حکم دیا گیا۔

610-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے اور اسے مشقت میں مبتلا کرے (یعنی صحبت کرے) تو اس پر غسل واجب ہو جائے گا۔

611-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَتَوَارَتِ الْحَشَفَةُ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب شرمگاہیں مل جائیں اور حشفہ چھپ جائے' تو غسل لازم ہو جاتا ہے۔

بَابُ: مَنِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا

باب 112۔ جب کسی شخص کو احتلام ہو اور وہ تری نہ دیکھے

612-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَرَاٰى بَلَلًا وَّلَمْ يَرَ اَنَّهُ احْتَلَمَ اغْتَسَلَ وَاِذَا رَاٰى اَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا غُسْلَ عَلَيْهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو اور وہ تری دیکھے اور اس کا یہ خیال نہ ہو کہ اسے احتلام ہوا ہے' تو وہ غسل کرے لیکن جب اس کا یہ خیال ہو کہ اسے احتلام ہوا ہے اور اسے تری نظر نہ آئے'

609: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 214' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 110

610: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 291' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 781' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 216' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 191

611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

612: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 236' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 113

تو اس پر غسل لازم نہیں ہوگا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الِاسْتِتَارِ عِنْدَ الْغُسْلِ

باب 113- غسل کے وقت پردہ کرنا

613- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْفَلَّاسُ وَمُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي قَفَاكَ فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ وَأَنْشُرُ الثَّوْبَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ

◄► حضرت ابوسمح بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا نبی اکرم ﷺ جب غسل کا ارادہ کرتے' تو آپ ﷺ یہ ہدایت کرتے' تو میں اپنی پشت آپ ﷺ کی طرف کر لیتا اور کپڑے کو پھیلا دیتا میں اس کے ذریعے آپ کا پردہ کر لیتا تھا۔

614- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فِي سَفَرٍ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي حَتَّى أَخْبَرَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَامَ الْفَتْحِ فَأَمَرَ بِسِتْرٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ سَبَّحَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ

◄► عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ سوال اٹھایا کہ کیا نبی اکرم ﷺ سفر کے دوران نوافل (یعنی سنتیں) ادا کیا کرتے تھے' تو مجھے ایسا کوئی شخص نہیں ملا جو مجھے اس بارے میں بتاتا صرف سیّدہ اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی کہ فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت پردہ کیا گیا آپ ﷺ نے غسل کیا پھر آپ ﷺ نے آٹھ نوافل (یعنی نماز چاشت) ادا کی۔

615- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلَنَّ أَحَدُكُمْ بِأَرْضِ فَلَاةٍ وَّلَا فَوْقَ سَطْحٍ لَا يُوَارِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يَرَى فَإِنَّهُ يُرَى

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص کھلی جگہ پر ہرگز غسل نہ کرے اور کسی بلند جگہ پر اس طرح غسل نہ کرے کہ اس کو چھپانے کے لیے کوئی آڑ نہ ہو' اگر وہ نہیں دیکھتا تو اسے تو دیکھا جا رہا ہے''۔

613: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 376' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 224

614: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1665' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1379

615 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ لِلْحَاقِنِ اَنْ يُصَلِّيَ

باب 114-- جس شخص کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اس کے لیے نماز پڑھنے کی ممانعت

616- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ وَاُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَبْدَاْ

◆ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جب کوئی شخص قضائے حاجت کے لیے جانا چاہتا ہو اور اس وقت نماز بھی کھڑی ہو چکی ہو تو اسے پہلے (قضائے حاجت کر لینی چاہئے)

617- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ حَاقِنٌ

◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے جب آدمی کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو اس وقت نماز پڑھے۔

618- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِدْرِيْسَ الْاَوْدِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْمُ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ وَبِهٖ اَذًى

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"کوئی بھی شخص نماز کے لیے ایسی حالت میں نہ کھڑا ہو کہ اسے تکلیف دہ چیز لاحق ہو (یعنی اسے قضائے حاجت کی ضرورت ہو)"۔

619- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِىْ حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا يَقُوْمُ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُوَ حَاقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ

◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمانوں میں سے کوئی بھی شخص نماز کے لیے

616: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 88' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 142' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 851

617: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

618: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

619: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 90' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 357' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 923

اس وقت کھڑا نہ ہو جب کہ اس کو قضائے حاجت کی طلب ہو، یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے تو (پھر نماز ادا کرے)۔

بَاب :مَا جَآءَ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ الَّتِيْ قَدْ عَدَّتْ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا قَبْلَ اَنْ يَّسْتَمِرَّ بِهَا الدَّمُ

باب 115-ایسی مستحاضہ عورت کا حکم' خون کی مسلسل آمد سے پہلے جو اپنے حیض کے دن شمار کر چکی ہو

620-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِيْ اِذَا اَتٰى قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّيْ فَاِذَا مَرَّ الْقَرْءُ فَتَطَهَّرِيْ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقَرْءِ اِلَى الْقَرْءِ

◆◆ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں سیّدہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے انہیں یہ بات بتائی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خون کی آمد کی شکایت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کسی اور رگ کا خون ہے تم اس بات کا جائزہ لو جب تمہارے حیض کے مخصوص دن گزر جائیں' تو تم پاک ہو جاؤ اور پھر ایک حیض سے دوسرے حیض کے (درمیانی دنوں) میں نماز ادا کرتی رہو۔

621-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّيْ هٰذَا حَدِيْثُ وَكِيْعٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابو حبیش رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کی شکایت ہے' میں پاک نہیں ہوتی ہوں کیا میں نماز پڑھنا چھوڑ دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے' یہ حیض نہیں ہے' جب حیض آ جائے' تو تم نماز پڑھنا ترک کر دو' جب وہ چلا جائے' تو تم خون کو دھو کر نماز پڑھنا شروع کر دو۔

620:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 280'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 282,286' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 201,215'ورقم الحدیث: 348'ورقم الحدیث: 356'ورقم الحدیث: 3555

621:اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 752' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 217'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 751'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 125' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 212'ورقم الحدیث: 357

یہ روایت وکیع کی نقل کردہ ہے۔

622-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ إِمْلَاءً عَلَيَّ مِنْ كِتَابِهٖ وَكَانَ السَّائِلُ غَيْرِىْ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ إِبْرٰهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَثِيْرَةً طَوِيْلَةً قَالَتْ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَفْتِيْهِ وَأُخْبِرُهٗ قَالَتْ فَوَجَدْتُهٗ عِنْدَ أُخْتِيْ زَيْنَبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ إِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ وَمَا هِيَ أَيْ هَنْتَاهُ قُلْتُ إِنِّيْ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً طَوِيْلَةً كَبِيْرَةً وَّقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلٰوةَ وَالصَّوْمَ فَمَا تَأْمُرُنِيْ فِيْهَا قَالَ أَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ فَإِنَّهٗ يُذْهِبُ الدَّمَ قُلْتُ هُوَ أَكْثَرُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ شَرِيْكٍ

سیّدہ اُم حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے بہت زیادہ استحاضہ کی شکایت ہوگئی' وہ بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں مسئلہ دریافت کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتاؤں وہ بیان کرتی ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بہن سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں ملے وہ بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا کام ہے؟ اے بی بی! میں نے عرض کی: مجھے طویل عرصے سے استحاضہ کی شکایت ہے' جو بہت زیادہ ہے اس کی وجہ سے میں نماز بھی ادا نہیں کر پاتی اور روزہ بھی نہیں رکھ پاتی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں روئی استعمال کرنے کی تجویز دوں گا' کیونکہ یہ خون کو روک دیتی ہے' میں نے عرض کی: وہ اس سے زیادہ ہے۔

اس کے بعد راوی نے شریک کی نقل کردہ روایت کی مانند روایت نقل کی ہے۔

623-حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّيْ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ دَعِيْ قَدْرَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِيْ كُنْتِ تَحِيْضِيْنَ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَقَدْرَهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ وَاسْتَثْفِرِيْ بِثَوْبٍ وَّصَلِّيْ

سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا: اس نے عرض کی: مجھے استحاضہ کی شکایت ہے میں پاک نہیں ہوتی ہوں' تو کیا نماز چھوڑ دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ پہلے تمہیں جن دنوں میں حیض آتا تھا ان دنوں کی مقدار میں نماز ترک کردو۔

یہاں ابوبکر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں "مہینے میں جتنے دن ایسا ہوتا تھا' پھر تم غسل کرو اور کپڑا باندھ لو

622: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 287' ورقم الحديث: 289' ورقم الحديث: 3051' ورقم الحديث: 390' ورقم الحديث: 310' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 128' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 627

623: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 274' ورقم الحديث: 275' ورقم الحديث: 276' ورقم الحديث: 277' ورقم الحديث: 278' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 208' ورقم الحديث: 352' ورقم الحديث: 353

اور نماز ادا کرنا شروع کر دو"۔

624- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ لَآ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ اجْتَنِبِى الصَّلٰوةَ اَيَّامَ مَحِيْضِكِ ثُمَّ اغْتَسِلِىْ وَتَوَضَّئِىْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّاِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيْرِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کی شکایت ہے' میں پاک نہیں ہوتی ہوں' تو کیا میں نماز ترک کر دوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے یہ حیض نہیں ہے تم اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں نماز سے اجتناب کرو پھر غسل کر کے ہر نماز کے لیے وضو کر لیا کرو اگرچہ خون کے قطرے چٹائی پر گر رہے ہوں۔

625- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِى الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَتَوَضَّاُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَّتَصُوْمُ وَتُصَلِّىْ

عدی بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' استحاضہ والی عورت اپنے حیض کے مخصوص دنوں میں نماز ترک کر دے اور پھر وہ غسل کرے گی اور ہر نماز کے لیے وضو کرے گی' وہ عورت روزہ بھی رکھے گی اور نماز بھی پڑھے گی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْمُسْتَحَاضَةِ اِذَا اخْتَلَطَ عَلَيْهَا الدَّمُ فَلَمْ تَقِفْ عَلٰى اَيَّامِ حَيْضِهَا

باب 116- جب استحاضہ کا شکار کوئی عورت خون میں تمیز نہ کر سکے اور وہ اپنے حیض کے مخصوص دنوں سے بھی واقف نہ ہو

626- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتُحِيْضَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ وَّهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِيْنَ فَشَكَتْ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَاِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِى الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِىْ وَصَلِّىْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ تُصَلِّىْ وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِىْ مِرْكَنٍ لِّاُخْتِهَا

624: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 298

625: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 297' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 126

زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى إِنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کی شکایت ہوگئی وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں' انہیں سات سال تک یہ شکایت رہی' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے یہ کسی دوسری رگ کا خون ہے' جب تمہیں حیض آ جائے' تو تم نماز کو ترک کر دو اور جب وہ رخصت ہو جائے' تو تم غسل کر کے نماز ادا کرنا شروع کر دو۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ خاتون ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں اور پھر نماز ادا کرتی تھیں' وہ اپنی بہن سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں یہاں تک کہ اس کے خون کی سرخی پانی پر غالب آ جاتی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبِكْرِ إِذَا ابْتَدَأَتْ مُسْتَحَاضَةً أَوْ كَانَ لَهَا أَيَّامُ حَيْضٍ فَنَسِيَتْهَا

باب 117- جب کسی کنواری لڑکی کا آغاز استحاضہ کے ساتھ ہو یا اس کے حیض کے مخصوص ایام ہوں' جنہیں وہ بھول چکی ہو

627- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتُحِضْتُ حَيْضَةً مُنْكَرَةً شَدِيدَةً قَالَ لَهَا احْتَشِي كُرْسُفًا قَالَتْ لَهُ إِنَّهُ أَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ إِنِّي أَثُجُّ ثَجًّا قَالَ تَلَجَّمِي وَتَحَيَّضِي فِي كُلِّ شَهْرٍ فِي عِلْمِ اللّٰهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي غُسْلًا فَصَلِّي وَصُومِي ثَلَاثَةً وَعِشْرِينَ أَوْ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ وَأَخِّرِي الظُّهْرَ وَقَدِّمِي الْعَصْرَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَأَخِّرِي الْمَغْرِبَ وَعَجِّلِي الْعِشَاءَ وَاغْتَسِلِي لَهُمَا غُسْلًا وَهٰذَا أَحَبُّ الْأَمْرَيْنِ إِلَيَّ

سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں انہیں استحاضہ کی شکایت ہوگئی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں' انہوں نے عرض کی: مجھے انتہائی شدید استحاضہ کی شکایت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم روئی استعمال کرو' انہوں نے عرض کی: وہ اس سے زیادہ ہے' یہ تو بہت زیادہ بہتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کپڑے کو مضبوطی سے باندھ لو اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہر مہینے میں چھ دن یا سات دن حیض کے گنتی کرو پھر اس کے بعد غسل کر لو اور تیئیس سے چوبیس دن تک نماز ادا کرتی رہو اور روزہ رکھتی رہو' تم ظہر کی نماز کو مؤخر کر کے اور عصر کی نماز کو جلدی ادا کر لیا کرو' ہر دو نمازوں کے لیے ایک مرتبہ غسل کیا کرو پھر مغرب کی نماز کو مؤخر کر کے عشاء کی نماز کو جلدی ادا کر لیا کرو' ان دونوں کے لیے ایک مرتبہ غسل کیا

626: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 327' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 754' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 285' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 203' ورقم الحديث: 204' ورقم الحديث: 210' ورقم الحديث: 55

کرو میرے نزدیک یہ زیادہ پسندیدہ بات ہے۔

بَابُ: فِيْ مَا جَآءَ فِيْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب 118- جب حیض کا خون کپڑے پر لگ جائے

628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ هُرْمُزَ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اغْسِلِيْهِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ وَحُكِّيهِ وَلَوْ بِضِلَعٍ

◆◆ سیّدہ اُمّ قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا: جو کپڑے پر لگ جاتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے اسے دھولو اور اسے کھرچ بھی دو اگرچہ ہڈی کے ذریعے ایسا کرو۔

629- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرِ نِ الصِّدِّيقِ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ قَالَ اقْرُصِيهِ وَاغْسِلِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

◆◆ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ ایک خاتون بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اگر کسی عورت کے کپڑوں کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اسے اچھی طرح مل کر پانی سے دھولے پھر اس پر پانی چھڑکے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز ادا کرے۔

630- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَحِيضُ ثُمَّ تَقْرُصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ہم میں سے کوئی خاتون حائضہ ہوتی تو طہارت کے وقت وہ اس خون کو کھرچ کر اس حصے کو دھوتی اور پورے کپڑے پر پانی چھڑک کر اسی میں نماز پڑھ لیتی۔

628: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 363' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 291' ورقم الحديث: 393

629: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 227' ورقم الحديث: 307' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 673' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 361' ورقم الحديث: 362' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 292' ورقم الحديث: 392

630: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 308

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْحَائِضِ لَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ

باب 119- حیض والی عورت نماز کی قضا نہیں کرے گی

631- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْهَا اَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ لَهَا عَآئِشَةُ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيْضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ وَلَمْ يَاْمُرْنَا بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت معاذہ بیان کرتی ہیں' ایک عورت نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا پاک ہونے کے بعد ہمیں نمازوں کی قضا ادا کرنا ہوگی؟ تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: کیا تم ''حروریہ'' ہو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہمیں بھی حیض آیا کرتا تھا پھر ہم پاک ہوجاتی تھیں' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا۔

بَابُ: الْحَائِضِ تَتَنَاوَلُ الشَّيْءَ مِنَ الْمَسْجِدِ

باب 120- حیض والی عورت کا مسجد میں سے کوئی چیز پکڑانا

632- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِيْ يَدِكِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: مسجد میں سے مجھے چٹائی پکڑا دو' میں نے عرض کی: میں تو حیض کی حالت میں ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

633- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِيْ رَاْسَهُ اِلَيَّ وَاَنَا حَائِضٌ وَّهُوَ مُجَاوِرٌ تَعْنِيْ مُعْتَكِفًا فَاَغْسِلُهُ وَاُرَجِّلُهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میری طرف بڑھا دیتے تھے اور میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت اعتکاف کیا ہوتا تھا' تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کو دھو دیتی تھی اور اس میں کنگھی

631: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 321' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 759' ورقم الحديث: 760' ورقم الحديث: 761' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 262' ورقم الحديث: 263' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 130' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 380,3317

632: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

633: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1778

کر دیا کرتی تھی۔

634- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ میری گود میں سر رکھ لیتے تھے میں اس وقت حالت حیض میں ہوتی تھی مگر آپ ﷺ قرآن کی تلاوت کر لیا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضًا

باب 121- جب عورت حیض کی حالت میں ہو تو مرد اس کے ساتھ کیا کر سکتا ہے؟

635- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ح و حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ہم (یعنی نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات) میں سے کوئی حائضہ ہوتی اور نبی اکرم ﷺ اس سے مباشرت کا ارادہ کرتے تو اسے ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس سے مباشرت کرتے۔ پھر سیدہ عائشہ صدیقہ نے (راوی کو مخاطب کرتے ہوئے) کہا: تم میں سے کون اپنی خواہش پر اس طرح قابو رکھ سکتا ہے جیسے نبی اکرم ﷺ خواہش پر قابو تھا؟

636- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَأْتَزِرَ بِإِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب ہم (یعنی نبی اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات) میں سے کوئی ایک حائضہ

634: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 297' ورقم الحديث: 7549' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 691' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 260' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 273' ورقم الحديث: 373

635: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 302' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 678' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 274

636: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 300' ورقم الحديث: 3031' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 677' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 268' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 132' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 285' ورقم الحديث: 372

ہوتی تو نبی اکرم ﷺ اسے ازار باندھنے کا حکم دیتے پھر اس سے مباشرت کر لیتے۔

637- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ لِحَافِهِ فَوَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَآءُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَانْسَلَلْتُ مِنَ اللِّحَافِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَفِسْتِ قُلْتُ وَجَدْتُ مَا تَجِدُ النِّسَآءُ مِنَ الْحَيْضَةِ قَالَ ذٰلِكِ مَا كَتَبَ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ قَالَتْ فَانْسَلَلْتُ فَاَصْلَحْتُ مِنْ شَاْنِىْ ثُمَّ رَجَعْتُ فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَىْ فَادْخُلِىْ مَعِىْ فِى اللِّحَافِ قَالَتْ فَدَخَلْتُ مَعَهٗ

◄► سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ لحاف میں لیٹی ہوئی تھی' مجھے وہی چیز محسوس ہوئی جو خواتین کو حیض کے حوالے سے محسوس ہوتی ہے' میں لحاف میں سے کھسک کر نکل گئی' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: مجھے وہی چیز محسوس ہوئی ہے' جو خواتین کو حیض کے حوالے سے محسوس ہوتی ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ چیز ہے' جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی بیٹیوں پر لازم کر دی ہے۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں وہاں سے اٹھ کر گئی میں نے اپنا معاملہ ٹھیک کیا' پھر میں واپس آئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' آ جاؤ اور میرے ساتھ لحاف میں داخل ہو جاؤ' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' تو میں آپ ﷺ کے ساتھ لحاف میں داخل ہو گئی۔

638- حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَاَلْتُهَا كَيْفَ كُنْتِ تَصْنَعِيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَيْضَةِ قَالَتْ كَانَتْ اِحْدَانَا فِىْ فَوْرِهَا اَوَّلَ مَا تَحِيْضُ تَشُدُّ عَلَيْهَا اِزَارًا اِلٰى اَنْصَافِ فَخِذَيْهَا ثُمَّ تَضْطَجِعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ان سے یہ دریافت کیا: حیض کے دوران آپ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ کیا طرز عمل اختیار کرتی تھیں' تو سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہم میں سے کوئی ایک حیض کے ابتدائی دنوں میں جب شدید خون آ رہا ہوتا ہے' تو وہ خاتون نصف زانوں تک تہبند باندھ لیتی تھی پھر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ لیٹ جایا کرتی تھی۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِ الْحَائِضِ

باب 122- حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے کی ممانعت

639- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ

637: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

638: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَكِيمٍ الْاَثْرَمِ عَنْ اَبِیْ تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى حَائِضًا اَوْ امْرَاَةً فِیْ دُبُرِهَا اَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهٗ بِمَا يَقُوْلُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص کسی حیض والی عورت کے ساتھ یا کسی عورت کے ساتھ اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرے یا کسی کاہن کے پاس جائے اور اس کی کہی ہوئی بات کی تصدیق کرے تو اس نے اس چیز کا انکار کیا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی ہے۔

بَابُ: فِیْ كَفَّارَةِ مَنْ اَتٰى حَائِضًا

باب 123- جو شخص حیض والی عورت کے ساتھ صحبت کرے اسکے کفارے کا حکم

640- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الَّذِیْ يَاْتِیْ امْرَاَتَهٗ وَهِیَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِيْنَارٍ اَوْ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنی حیض والی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابُ: فِی الْحَائِضِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ

باب 124- حیض والی عورت کیسے غسل کرے گی؟

641- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَائِضًا انْقُضِیْ شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِیْ قَالَ عَلِیٌّ فِیْ حَدِيْثِهٖ انْقُضِیْ رَاْسَكِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا' وہ اس وقت حیض کی حالت میں تھیں' تم اپنے سر کے بال کھول دو اور غسل کر لو۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ "تم اپنے سر کو کھول دو"

642- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ

639: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3904' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 135

640: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 264' ورقم الحديث: 2168' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 288' ورقم الحديث: 368

641: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا وَسِدْرَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيدًا حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُخْفِي ذٰلِكَ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ قَالَتْ وَسَأَلَتْهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاءَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ أَوْ تَبْلُغُ فِي الطُّهُورِ حَتَّى تَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتَّى تَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ نِعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَمْنَعْهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے بعد غسل کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت پانی اور بیری کے پتے لے کر ان کے ذریعے غسل کرے اور اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرے پھر اپنے سر پر پانی بہا کر اچھی طرح ملے یہاں تک کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے' پھر وہ اپنے جسم پر پانی بہالے پھر مشک لگی روئی کو لے کر اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔

سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں؟

(یہاں سنن ابن ماجہ کے ایک نسخے میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ' تم اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو)

(صفیہ نامی راوی خاتون بیان کرتی ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ان کے کہنے کا انداز یہ تھا جیسے وہ یہ مخفی طور پر بیان کر رہی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی: وہ خون کے نشانات کو اس کے ذریعے صاف کرلے)

وہ بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت پانی لے پھر اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرے اور اچھی طرح سے پاکیزگی حاصل کرے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ اس کے ذریعے طہارت کے حصول میں مبالغہ کرے پھر وہ اپنے جسم پر پانی بہائے اور اسے ملے یہاں تک کہ پانی سر کی جڑوں تک پہنچ جائے پھر وہ اپنے جسم پر پانی بہالے۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انصار کی خواتین اس حوالے سے اچھی ہیں' دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں حیا ان کے لیے رکاوٹ نہیں بنتی ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَسُؤْرِهَا

باب 125- حیض والی عورت کے ساتھ کھانا پینا اور اس کے جوٹھے کا حکم

643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ

642: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ وَاَنَا حَائِضٌ فَيَاْخُذُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيْ وَاَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَاْخُذُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِيْ وَاَنَا حَائِضٌ۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بعض اوقات میں حیض کی حالت میں کوئی ہڈی چوستی تھی پھر نبی اکرم ﷺ اسے لے لیتے تھے اور آپ ﷺ اپنا منہ مبارک اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے اپنا منہ مبارک رکھا تھا۔ اسی طرح میں کسی برتن میں سے پیتی تھی تو نبی اکرم ﷺ اسے لے کر اپنا منہ مبارک اسی جگہ رکھتے تھے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا تھا حالانکہ میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی۔

644- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا لَا يَجْلِسُوْنَ مَعَ الْحَائِضِ فِيْ بَيْتٍ وَّلَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ قَالَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا الْجِمَاعَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہودیوں کا یہ معمول تھا کہ وہ ایک ہی گھر میں حیض والی خواتین کے ساتھ نہیں بیٹھتے تھے ان کے ساتھ کھاتے نہیں تھے پیتے نہیں تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں: تم یہ فرما دو! وہ گندگی ہے تو تم حیض کے دوران خواتین سے الگ رہو۔"

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم صحبت کرنے کے علاوہ سب کچھ کر سکتے ہو۔

بَابُ: فِيْ مَا جَآءَ فِي اجْتِنَابِ الْحَائِضِ الْمَسْجِدَ

باب 126- حیض والی عورت کا مسجد سے اجتناب کرنا

642: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 748، ورقم الحدیث: 749، ورقم الحدیث: 750 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 314، ورقم الحدیث: 315، ورقم الحدیث: 316

643: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 690 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 259 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 70، ورقم الحدیث: 278، ورقم الحدیث: 279، ورقم الحدیث: 280، ورقم الحدیث: 281، ورقم الحدیث: 340، ورقم الحدیث: 375، ورقم الحدیث: 376، ورقم الحدیث: 377، ورقم الحدیث: 378

644: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 690 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 258، ورقم الحدیث: 2165 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2977م، ورقم الحدیث: 2978

645- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ غَنِيَّةَ عَنْ اَبِى الْخَطَّابِ الْهَجَرِيِّ عَنْ مَحْدُوجٍ الذُّهْلِيِّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ اَخْبَرَتْنِىْ اُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْحَةَ هٰذَا الْمَسْجِدِ فَنَادٰى بِاَعْلٰى صَوْتِهٖ اِنَّ الْمَسْجِدَ لَا يَحِلُّ لِجُنُبٍ وَّلَا لِحَائِضٍ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ اس مسجد کے صحن میں داخل ہوئے اور بلند آواز میں اعلان کیا' بے شک مسجد جنبی شخص اور حیض والی عورت کے لیے حلال نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْحَائِضِ تَرٰى بَعْدَ الطُّهْرِ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ

باب 127- جب حیض والی عورت طُہر کے بعد زرد یا مٹیالا مواد دیکھے

646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ النَّحْوِيِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ بَكْرٍ اَنَّهَا اُخْبِرَتْ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَرْاَةِ تَرٰى مَا يَرِيْبُهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ اِنَّمَا هِىَ عِرْقٌ اَوْ عُرُوْقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى يُرِيْدُ بَعْدَ الطُّهْرِ بَعْدَ الْغُسْلِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایسی خاتون کے بارے میں جو طُہر کے بعد وہ چیز دیکھتی ہے' جو اسے شک میں مبتلا کر دے' اس کے بارے میں یہ فرمایا ہے' یہ کسی دوسری رگ کا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں' دوسری رگوں کا مواد ہے)

محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں: ان کی مراد یہ تھی کہ طُہر کے بعد غسل کر لینے کے بعد جو مواد نظر آتا ہے (اس کا یہ حکم ہے)

647- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمْ نَكُنْ نَرَى الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وُهَيْبٌ اَوْلَاهُمَا عِنْدَنَا بِهٰذَا

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم لوگ زرد یا مٹیالے مواد کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

ایک اور سند کے ساتھ یہ بات منقول ہے سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم لوگ زرد یا مٹیالے مواد کو کچھ نہیں سمجھتے تھے۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: دونوں راویوں میں سے وہیب نامی راوی میرے نزدیک زیادہ قابل اعتماد ہیں۔

---

645 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

646 :اخرجه ابو داؤد فى "السنن" رقم الحديث: 293

647: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 326' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 308' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 366

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النُّفَسَاءِ كَمْ تَجْلِسُ

باب 128- نفاس والی عورت کتنا عرصہ بیٹھی رہے گی؟

648- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِي سَهْلٍ عَنْ مُسَّةَ الْاَزْدِيَّةِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجْلِسُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَّكُنَّا نَطْلِيْ وُجُوْهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْكَلَفِ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں نفاس والی عورت چالیس دن تک بیٹھی رہتی تھی ہم (خواتین اس دوران) چھائیوں کی وجہ سے اپنے چہروں پر کسم کا لیپ کیا کرتی تھیں۔

649- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سَلَّامِ بْنِ سُلَيْمٍ اَوْ سَلْمٍ شَكَّ اَبُو الْحَسَنِ وَاَظُنُّهُ هُوَ اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِلنُّفَسَاءِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اِلَّا اَنْ تَرَى الطُّهْرَ قَبْلَ ذٰلِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس والی خواتین کے لیے چالیس دن کی مدت متعین کی تھی البتہ اگر وہ اس سے پہلے طہر دیکھ لے تو حکم مختلف ہوگا۔

باب :مَنْ وَقَعَ عَلَى الْمراة وَهِيَ حَآئِضٌ

باب 129- جب کوئی شخص اپنی ایسی بیوی کے ساتھ صحبت کرلے جو حیض کی حالت میں ہو

650- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ اِذَا وَقَعَ عَلَى امْرَاَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ اَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَصَدَّقَ بِنِصْفِ دِيْنَارٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور اس وقت وہ حیض کی حالت میں ہو تو ایسے شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا ہے وہ نصف دینار صدقہ کرے۔

بَابُ: فِيْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ

باب 130- حیض والی عورت کے ساتھ کھانا

651- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

648: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 311 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 139

649: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

650: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 137

الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ فَقَالَ وَاكِلْهَا

⇔ حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض والی عورت کے ساتھ کھانے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کے ساتھ کھالو۔

بَابُ: فِي الصَّلٰوةِ فِي ثَوْبِ الْحَائِضِ

باب 131- حیض والی عورت کے کپڑے میں نماز ادا کرنا

652- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهِ وَاَنَا حَائِضٌ وَّعَلَيَّ مِرْطٌ لِيْ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ

⇔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی میرے اوپر چادر ہوتی تھی جس کا کچھ حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوتا تھا۔

653- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

⇔ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر ایک چادر موجود تھی جس کا کچھ حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر تھا اور کچھ حصہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا پر تھا اور سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا اس وقت حیض کی حالت میں تھیں۔

بَابُ: اِذَا حَاضَتِ الْجَارِيَةُ لَمْ تُصَلِّ اِلَّا بِخِمَارٍ

باب 132- جب کسی لڑکی کو حیض آجائے' تو وہ چادر کے بغیر نماز نہیں ادا کر سکتی

654- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاخْتَبَاَتْ مَوْلَاةٌ لَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَقَالَتْ نَعَمْ فَشَقَّ لَهَا مِنْ عِمَامَتِهِ فَقَالَ اخْتَمِرِيْ بِهٰذَا

651: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 212' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 133

652: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1147' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 370' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 767

653: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 369

654: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز چھپ گئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا اسے حیض آ چکا ہے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمامے کو چیر دیا اور ارشاد فرمایا: تم اس کے ذریعے سر کو ڈھانپ لو۔

655-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ وَاَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ حَائِضٍ اِلَّا بِخِمَارٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں اللہ تعالیٰ حیض والی (یعنی بالغ) عورت کی نماز چادر کے بغیر قبول نہیں کرتا۔

بَابُ: الْحَائِضِ تَخْتَضِبُ

باب 133- حیض والی عورت کا خضاب استعمال کرنا

656-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُعَاذَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَخْتَضِبُ الْحَائِضُ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَخْتَضِبُ فَلَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْهُ

سیدہ معاذہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا حیض والی عورت خضاب لگا سکتی ہے؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھیں' تو ہم خضاب لگا لیا کرتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع نہیں کیا۔

بَابُ: الْمَسْحِ عَلَى الْجَبَائِرِ

باب 134- پٹی پر مسح کرنا

657-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ انْكَسَرَتْ اِحْدٰى زَنْدَيَّ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَمْسَحَ عَلَى الْجَبَائِرِ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ نَحْوَهُ

امام زید اپنے والد (امام زین العابدین) کے حوالے سے اپنے دادا (امام حسین رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام علی بن

655: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 641' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 377

656: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

657: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابوطالب رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' میری ایک ہڈی ٹوٹ گئی' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں پٹی پر مسح کرلوں۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: اللُّعَابِ يُصِيبُ الثَّوْبَ

باب 135- کپڑے پر لعاب لگ جانا

658-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ وَلُعَابُهُ يَسِيلُ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو اٹھایا ہوا تھا اور ان کا لعاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بہہ رہا تھا۔

بَابُ: الْمَجِّ فِي الْاِنَاءِ

باب 136- برتن میں کُلی کرنا

659-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مِسْكًا اَوْ اَطْيَبَ مِنَ الْمِسْكِ وَاسْتَنْثَرَ خَارِجًا مِنَ الدَّلْوِ

عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ڈول لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کُلی کی اور اسی ڈول میں کُلی والا پانی ڈال دیا' تو وہ مُشک کی مانند تھا یا مُشک سے بھی زیادہ پاکیزہ تھا تاہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈول میں سے پانی لے کر باہر ناک صاف کی۔

660-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَلْوٍ مِنْ بِئْرٍ لَهُمْ

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یہ بات یاد تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کنوئیں میں سے ڈول کے ذریعے پانی لے کر اس میں کُلی ڈال دی تھی۔

65: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

65: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يَّرَى عَوْرَةَ اَخِيهِ

باب 137- اپنے بھائی کی شرمگاہ دیکھنے کی ممانعت

661- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْظُرُ الْمَرْاَةُ اِلٰى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰى عَوْرَةِ الرَّجُلِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کوئی عورت کسی دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور کوئی مرد کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے۔

662- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مَّوْلًى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ اَوْ مَا رَاَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ كَانَ اَبُوْ نُعَيْمٍ يَّقُوْلُ عَنْ مَّوْلَاةٍ لِعَائِشَةَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے کبھی نظر نہیں کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ کو کبھی نہیں دیکھا۔

ابوبکر نامی راوی بیان کرتے ہیں: ابونعیم نے یہ بات بیان کی ہے' یہ روایت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز سے منقول ہے۔

بَابُ: مَنِ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَقِيَ مِنْ جَسَدِهٖ لُمْعَةٌ لَّمْ يُصِبْهَا الْمَآءُ كَيْفَ يَصْنَعُ

باب 138- جو شخص غسل جنابت کرے اور اس کے جسم کا کچھ حصہ ایسا رہ جائے جہاں تک پانی نہ پہنچا ہو' تو وہ کیا کرے گا؟

663- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ عَلِيِّ الرَّحَبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ فَرَاٰى لُمْعَةً لَّمْ يُصِبْهَا الْمَآءُ فَقَالَ بِجُمَّتِهٖ فَبَلَّهَا عَلَيْهَا قَالَ اِسْحٰقُ فِىْ حَدِيْثِهٖ فَعَصَرَ شَعْرَهٗ عَلَيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسلِ جنابت کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسم کے ایک حصے کو دیکھا کہ وہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالوں کو پکڑا اور ان کی تری اس پر ڈال دی۔

661: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 667' ورقم الحديث: 766' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4018' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2793

662 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

663 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اسحاق نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے بالوں کو اس پر نچوڑ دیا۔

664-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي اغْتَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ ثُمَّ اَصْبَحْتُ فَرَاَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ اَجْزَاَكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میں نے غسلِ جنابت کر کے فجر کی نماز پڑھ لی پھر صبح میں نے دیکھا کہ ایک ناخن کے برابر جگہ ایسی تھی جہاں پانی نہیں پہنچا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم اپنے ہاتھ کے ذریعے اس پر مسح کر لیتے تو یہ تمہارے لیے جائز تھا۔

بَابُ: مَنْ تَوَضَّاَ فَتَرَكَ مَوْضِعًا لَّمْ يُصِبْهُ الْمَآءُ

باب 139- جو شخص وضو کرتے ہوئے کسی ایک جگہ کو چھوڑ دے کہ وہاں تک پانی نہ پہنچے

665-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَوَضَّاَ وَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْئَكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے وضو کیا تھا اور ایک ناخن کے برابر جگہ کو چھوڑ دیا تھا اور وہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔

666-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَاٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا تَوَضَّاَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ الظُّفُرِ عَلٰى قَدَمِهِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ الْوُضُوءَ وَالصَّلٰوةَ قَالَ فَرَجَعَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے وضو کرتے ہوئے اپنے پاؤں میں ایک ناخن کے برابر جگہ کو چھوڑ دیا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو یہ ہدایت کی کہ وہ دوبارہ وضو کر کے دوبارہ نماز ادا کرے۔

راوی کہتے ہیں' اس شخص نے دوبارہ ایسا کیا تھا۔

664: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

665: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 173' ورقم الحديث: 598

666: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 575

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کے بارے میں روایات

اَبْوَابُ: مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ

باب 1- نماز کے اوقات سے متعلق ابواب

667- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ ح وَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْيَوْمِ الثَّانِيْ اَمَرَهٗ فَاَذَّنَ الظُّهْرَ فَاَبْرَدَ بِهَا وَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ بِهَا ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِيْ كَانَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَآءَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ ﷺ نے فرمایا اگلے دو دن تم ہمارے ساتھ نماز ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں:) جب سورج ڈھل گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا انہوں نے اذان دی پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی وہ ظہر کی نماز کے لیے اقامت کہیں' پھر (جب عصر کا وقت ہوا) تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے عصر کی نماز کے لیے اقامت کہی حالانکہ اس وقت سورج بلند سفید اور روشن تھا۔ پھر جب سورج غروب ہو گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے مغرب کی نماز کے لیے اقامت کہی۔

پھر جب شفق غروب ہو گئی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے عشاء کی نماز کے لیے اقامت کہی۔ پھر جب صبح

667: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1390' ورقم الحديث: 1391' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 152' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 518

صادق ہوئی تو نبی اکرم ﷺ کی ہدایت پر انہوں نے فجر کی نماز کے لیے اقامت کہی۔

اگلے دن نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی تو انہوں نے ظہر کی نماز کے لیے اذان دی۔

انہوں نے ٹھنڈے وقت میں یہ کام کیا خوب اچھی طرح ٹھنڈا کر کے ایسا کیا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز اس وقت ادا کی جب سورج ابھی بلند تھا' لیکن آپ ﷺ نے پہلے دن کے مقابلے میں اسے ذرا تاخیر سے ادا کیا۔

مغرب کی نماز آپ ﷺ نے شفق غروب ہونے سے پہلے ادا کی اور عشاء کی نماز ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد ادا کی۔

فجر کی نماز آپ ﷺ نے خوب روشن کر کے پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے دریافت کیا: نماز کے وقت کے بارے میں دریافت کرنے والا شخص کہاں ہے؟

اس شخص نے عرض کی: میں ہوں' یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہاری نمازوں کا وقت ان کے درمیان ہے' جو تم نے دیکھا ہے۔

668- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى مَيَاثِرِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَمَعَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ عُمَرُ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

◄► ابن شہاب کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ جب حضرت عمر بن عبدالعزیز مدینہ منورہ کے گورنر تھے اس وقت ابن شہاب ان کے پاس ان کے بچھونے پر بیٹھے ہوئے تھے ان کے ساتھ عروہ بن زبیر بھی تھے۔

عمر بن عبدالعزیز نے عصر کی نماز میں ذرا تاخیر کر دی تو عروہ نے ان سے کہا حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی امامت کی۔

تو عمر بن عبدالعزیز نے ان سے یہ کہا: اے عروہ ذرا دھیان دیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں' تو عروہ نے بتایا: میں نے حضرت بشیر بن ابومسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

668: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 521' ورقم الحديث: 3221' ورقم الحديث: 4007' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1378' ورقم الحديث: 1379' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 394' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 493

جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے میری امامت کی اور میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ پھر میں نے ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

انہوں نے اپنی انگلیوں پر حساب لگا کر پانچ نمازوں کا تذکرہ کیا۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

باب 2- فجر کی نماز کا وقت

669- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّيْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِهِنَّ فَلَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ تَعْنِىْ مِنَ الْغَلَسِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مومن خواتین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کر کے اپنے گھروں کو واپس جاتی تھیں اور کوئی انہیں پہچان نہیں سکتا تھا۔

(راوی کہتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ تھی کہ اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جا سکتا تھا)

670- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا قَالَ تَشْهَدُهُ مَلٰٓئِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اور فجر کی تلاوت، بے شک فجر کی تلاوت میں حاضری ہوتی ہے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں رات اور دن کے فرشتے شریک ہوتے ہیں:۔

671- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا نَهِيكُ بْنُ يَرِيمَ الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَلَمَّا سَلَّمَ اَقْبَلْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ قَالَ هٰذِهِ صَلٰوتُنَا كَانَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فَلَمَّا طُعِنَ عُمَرُ اَسْفَرَ بِهَا عُثْمَانُ

مغیث بن سمی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی اقتداء کی فجر کی نماز اندھیرے میں ادا کی جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور میں نے کہا: یہ نماز پڑھنے کا کون سا وقت ہے؟ تو انہوں

669: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1455' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 545

670 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

671 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے جواب دیا: یہ وہ نماز ہے' جو ہم نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر روشنی میں یہ نماز ادا کرنے لگے۔

672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَجَدُّهُ بَدْرِيٌّ يُخْبِرُ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ اَوْ لِاَجْرِكُمْ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صبح کی نماز (روشنی میں) ادا کیا کرو' کیونکہ یہ زیادہ اجر کا باعث ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ تمہارے لیے زیادہ اجر کا باعث ہے۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

باب 3- ظہر کی نماز کا وقت

673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر کی نماز ادا کرتے تھے۔

674- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلٰوةَ الْهَجِيرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

قَالَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ نَحْوَهُ

◆◆ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ دوپہر کی نماز' جسے آپ لوگ ''ظہر'' کہتے ہیں' اس وقت ادا کرتے تھے' جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

672: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 424' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 154' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 547

673: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1403' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 806' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 977

674: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 541' ورقم الحديث: 547' ورقم الحديث: 599' ورقم الحديث: 771' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1460' ورقم الحديث: 1461' ورقم الحديث: 1462' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 398' ورقم الحديث: 4849' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 494' ورقم الحديث: 524' ورقم الحديث: 529

675- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

◄► حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریت کی گرمی کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

676- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ریت کی گرمی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

بَابُ: الْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ

باب 4- گرمی کی شدت میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرنا

677- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلٰوةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب گرمی شدید ہو، تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو، کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے''۔

678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب گرمی شدید ہو، تو ظہر کو ٹھنڈا کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

679- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

675: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

676: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

677: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

678: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1394' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 402' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 157' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 499

679: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 538 يا 537' ورقم الحديث: 3259

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کیا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

680-حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّىْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ بِالْهَاجِرَةِ فَقَالَ لَنَا اَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ظہر کی نماز جلدی ادا کر لیتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھا کرو' کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

681-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوْا بِالظُّهْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے ادا کیا کرو''۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

باب 5-عصر کی نماز کا وقت

682-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِىْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج بلند اور چمکدار ہوتا تھا اس کے بعد کوئی شخص نواحی علاقے کی طرف جاتا' تو سورج پھر بھی بلند ہی ہوتا تھا۔

683-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِىْ حُجْرَتِىْ لَمْ يُظْهِرْهَا الْفَىْءُ بَعْدُ

680: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

681: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

682: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1407' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 404' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 506

683: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 546' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1381

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت عصر کی نماز ادا کر لیتے تھے جب دھوپ ان (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) کے حجرے میں موجود ہوتی تھی اور ان کے حجرے کا سایہ پھیلا نہیں ہوتا تھا۔

بَابُ: الْمُحَافَظَةِ عَلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ

باب 6- عصر کی نماز کی حفاظت کرنا

684- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا كَمَا شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن ارشاد فرمایا' اللہ تعالیٰ! ان کفار کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے' کیونکہ انہوں نے ہمیں درمیانی نماز ادا کرنے کا موقع نہیں دیا۔

685- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِىْ تَفُوْتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی عصر کی نماز رہ جائے گویا اس کے اہل خانہ اور اس کا مال برباد ہو گئے۔

686- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُوْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ حَبَسُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ نَارًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مشرکین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عصر کی نماز ادا نہیں کرنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

ان لوگوں نے ہمیں "درمیانی نماز" نہیں ادا کرنے دی اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور ان کے گھروں کو آگ سے بھر دے۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

باب 7- مغرب کی نماز کا وقت

684: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

685: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1417' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 511

686: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1425' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 24' ورقم الحدیث: 2984

687- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيَنْظُرُ اِلٰى مَوَاقِعِ نَبْلِه

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم لوگ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کرتے تھے تو نماز پڑھ کر فارغ ہونے کے بعد کوئی شخص اپنے تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتا تھا۔

687م- حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ ہمراہ بھی منقول ہے۔

688- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ اِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب سورج پردے میں چھپ جاتا تھا۔

689- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ اُمَّتِيْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتّٰى تَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى يَقُوْلُ اضْطَرَبَ النَّاسُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ بِبَغْدَادَ فَذَهَبْتُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ الْاَعْيَنُ اِلَى الْعَوَّامِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ فَاَخْرَجَ اِلَيْنَا اَصْلَ اَبِيْهِ فَاِذَا الْحَدِيْثُ فِيْهِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

میری امت اس وقت تک فطرت پر گامزن رہے گی جب تک وہ مغرب کی نماز کو اتنی تاخیر سے ادا نہیں کریں گے کہ ستارے چمکنے لگیں۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے بغداد میں لوگ اس حدیث کے حوالے سے مضطرب ہو گئے تو میں اور ابوبکر اعین عباد بن عوام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے اپنے والد کی اصل ہمارے سامنے نکال کر دکھائی اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

687: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 559' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1439' ورقم الحدیث: 1440

688: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 561' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1438' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 417' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 164

689: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: وَقْتِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ

باب 8- عشاء کی نماز کا وقت

690 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيْرِ الْعِشَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا' تو میں انہیں یہ ہدایت کرتا کہ وہ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کریں۔

691 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَاَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ اَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا اندیشہ نہ ہوتا' تو میں انہیں یہ ہدایت کرتا کہ وہ عشاء کی نماز کو ایک تہائی رات تک یا نصف رات تک مؤخر کریں۔

692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ اَخَّرَ لَيْلَةً صَلٰوةَ الْعِشَآءِ اِلٰى قَرِيْبٍ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلّٰى اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا فِىْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ

حمید نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف رات کے قریب تک عشاء کی نماز کو مؤخر کیا۔

نماز ادا کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک ہماری طرف کیا اور ارشاد فرمایا۔

"کچھ لوگ نماز ادا کر کے سو چکے ہیں اور کچھ لوگ جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے اس وقت تک نماز کی حالت میں شمار ہوئے"۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

693 - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ

690: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 588' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 46' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 533

691: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 167

692: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 538

نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلّٰى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِىْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ وَلَوْلَا الضَّعِيْفُ وَالسَّقِيْمُ اَحْبَبْتُ اَنْ اُؤَخِّرَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے یہاں تک کہ نصف رات گزر گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

''کچھ لوگ نماز ادا کر کے سو بھی چکے ہیں اور تم لوگ جب سے نماز کا انتظار کر رہے ہو تم نماز کی حالت میں شمار ہوئے ہو اگر بوڑھے اور بیمار لوگوں کا سوال نہ ہوتا' تو مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں اس نماز کو نصف رات تک مؤخر کرتا''۔

بَابُ: مِيْقَاتِ الصَّلٰوةِ فِى الْغَيْمِ

باب 9- ابر آلود دن میں نماز کا حکم

694- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنِىْ يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْمُهَاجِرِ عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِىِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةٍ فَقَالَ بَكِّرُوْا بِالصَّلٰوةِ فِى الْيَوْمِ الْغَيْمِ فَاِنَّهُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابر آلود دن میں نماز جلد ادا کر لیا کرو' کیونکہ جس شخص کی عصر کی نماز فوت ہو جائے اس کا عمل ضائع ہو جائے گا۔

بَابُ: مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ نَسِيَهَا

باب 10- جو شخص نماز کے وقت سویا رہ جائے یا نماز ادا کرنا بھول جائے

695- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْفُلُ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ يَرْقُدُ عَنْهَا قَالَ يُصَلِّيْهَا اِذَا ذَكَرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو نماز سے غافل ہو جاتا ہے یا نماز کے وقت سویا رہ جاتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے جب یاد آئے وہ اسے ادا کر لے۔

696- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

693: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 422' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 537

694: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

695: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 613

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِیَ صَلٰوۃً فَلْیُصَلِّہَا اِذَا ذَکَرَہَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے وہ اسے اس وقت ادا کرے جب اسے یاد آ جائے۔

697- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَسَارَ لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَاْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَّا قُدِرَ لَهٗ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ بِلَالٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمُ اسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِى الَّذِىْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَسِىَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ قَالَ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقْرَؤُهَا لِلذِّكْرٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ خیبر سے واپس تشریف لا رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات بھر سفر کرتے رہے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیند آنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے آخری پہر پڑاؤ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا آج رات تم نے ہماری نگرانی کرنی ہے پھر جتنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے نصیب میں تھا اتنی دیر وہ نماز ادا کرتے رہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سو گئے۔

جب صبح صادق کا وقت قریب آیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مشرق کی طرف رخ کر کے اپنے پالان کے ساتھ ٹیک لگائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی بھی آنکھ لگ گئی۔

انہوں نے اس وقت اپنے پالان کے ساتھ ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی بھی شخص بیدار نہیں ہوا یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے اٹھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے بلال! (تم کیوں سو گئے تھے؟) تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں جس ذات نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نیند طاری کی۔ اس نے مجھے بھی نیند کا شکار کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے جانوروں کی لگامیں تھام کر

696: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1565 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 178 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 612

697: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1558 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 435 ورقم الحدیث: 436

چل پڑو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کی لگامیں پکڑیں تھوڑا سا آگے جا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی تو انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز ادا کی۔

نماز مکمل کر لینے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

''اگر کوئی شخص نماز پڑھنا بھول جائے' تو جیسے ہی اسے یاد آئے' تو وہ اسے ادا کرلے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

''میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔''

ابن شہاب اس لفظ کو للذکری پڑھتے تھے۔

698-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوْا تَفْرِيطَهُمْ فِى النَّوْمِ فَقَالَ نَامُوا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِى النَّوْمِ تَفْرِيطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِى الْيَقْظَةِ فَاِذَا نَسِىَ اَحَدُكُمْ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا وَلِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ فَسَمِعَنِىْ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ وَاَنَا اُحَدِّثُ بِالْحَدِيْثِ فَقَالَ يَا فَتَى انْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ فَاِنِّىْ شَاهِدٌ لِلْحَدِيْثِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا اَنْكَرَ مِنْ حَدِيْثِهٖ شَيْئًا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک مرتبہ لوگوں نے ان کے سامنے نیند میں تفریط کا ذکر کیا' تو انہوں نے بتایا: ایک مرتبہ لوگ سو گئے یہاں تک کہ سورج نکل آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے میں تفریط نہیں ہوتی ہے؟ بیداری میں ہوتی ہے' جب کوئی شخص نماز ادا کرنا بھول جائے اور نماز کے وقت سویا رہ جائے' تو جیسے ہی اسے یاد آئے اسے ادا کرے یا اگلے دن اسے اس کے وقت میں ادا کرے۔

عبداللہ بن رباح نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا تو بولے: اے نوجوان! تم اس بات کا جائزہ لو کہ تم کیا حدیث بیان کررہے ہو؟ کیونکہ اس وقت میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔

عبداللہ بن رباح کہتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی کسی بات کا انکار نہیں کیا۔

بَابُ: وَقْتِ الصَّلٰوةِ فِى الْعُذْرِ وَالضَّرُوْرَةِ

باب 11-عذر یا ضرورت کی حالت میں نماز کا وقت

699-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّعَنِ الْاَعْرَجِ يُحَدِّثُوْنَهٗ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ

698: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 437' ورقم الحديث: 438

699: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 579' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1873' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 186' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 516

الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے اس نے اس نماز کو پالیا اور اگر سورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالے تو اس نے اس نماز کو پالیا۔

700- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَهَا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص سورج نکلنے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت کو پالے اس نے اس کو پالیا اور جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت کو پالے اس نے اسے پالیا۔

700م- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَعَنِ الْحَدِيْثِ بَعْدَهَا

باب 12- عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور اس کے بعد بات چیت کرنے کی ممانعت

701- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ اَبِى الْمِنْهَالِ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يُّؤَخِّرَ الْعِشَآءَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کو تاخیر سے ادا کرنا پسند کرتے تھے آپ اس سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

702- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الطَّآئِفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَآءِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

700: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1375' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 550

700م: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1374

701: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 568' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4849' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 168

702: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے کبھی نہیں سوئے اور اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بات چیت نہیں کی۔

703- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَدَبَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَرَ بَعْدَ الْعِشَآءِ يَعْنِىْ زَجَرَنَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کے بعد گفتگو کرنے پر ہمیں ڈانٹا تھا۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُقَالَ صَلٰوةُ الْعَتَمَةِ

باب 13- نماز ''عتمہ'' کہنے کی ممانعت

704- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ فَاِنَّهَا الْعِشَآءُ وَاِنَّهُمْ لَيُعْتِمُوْنَ بِالْاِبِلِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''دیہاتی لوگ تمہاری اس نماز کے نام کے حوالے سے تم پر غالب نہ آجائیں کیونکہ یہ عشاء ہے اور وہ لوگ اس وقت اونٹوں کا دودھ دوہ کر فارغ ہوتے ہیں''۔

705- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰى اسْمِ صَلٰوتِكُمْ زَادَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَاِنَّمَا هِىَ الْعِشَآءُ وَاِنَّمَا يَقُوْلُوْنَ الْعَتَمَةَ لِاِعْتَامِهِمْ بِالْاِبِلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دیہاتی لوگ تمہاری نماز کے نام کے حوالے سے تم پر غالب نہ آجائیں۔

ابن حرملہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں ''یہ عشاء ہے'' وہ لوگ اسے عتمہ اس لیے کہتے ہیں: کیونکہ وہ اونٹوں کا کام کاج کرنے کے حوالے سے تاخیر کر دیتے ہیں۔

---

703 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

704 : اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1453' ورقم الحدیث: 1454' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4984' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 540' ورقم الحدیث: 541

705 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْاَذَانِ وَالسُّنَّةِ فِيْهِ

اذان کے بارے میں روایات اور اس کا سنت طریقہ

بَابُ: بَدْءِ الْاَذَانِ

باب 14: اذان کا آغاز

706- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِالْبُوْقِ وَاَمَرَ بِالنَّاقُوْسِ فَنُحِتَ فَاُرِىَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ فِى الْمَنَامِ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقُلْتُ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَبِيْعُ النَّاقُوْسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ قُلْتُ اُنَادِىْ بِهٖ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى خَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ تَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَىَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَىَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا رَاٰى قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ رَجُلًا عَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقَصَّ عَلَيْهِ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ رَاٰى رُؤْيَا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاَلْقِهَا عَلَيْهِ وَلْيُنَادِ بِلَالٌ فَاِنَّهٗ اَنْدٰى صَوْتًا مِنْكَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ اُلْقِيْهَا عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَادِىْ بِهَا فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِىْ رَاٰى

قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ فَاَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ الْحَكَمِىُّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِىَّ قَالَ فِىْ ذٰلِكَ

اَحْمَدُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَذَا الْاِكْرَامِ	حَمْدًا عَلَى الْاَذَانِ كَثِيْرًا
اِذْ اَتَانِىْ بِهِ الْبَشِيْرُ مِنَ اللّٰهِ	فَاَكْرِمْ بِهٖ لَدَىَّ بَشِيْرًا
فِىْ لَيَالٍ وَّالٰى بِهِنَّ ثَلَاثٍ	كُلَّمَا جَاءَ زَادَنِىْ تَوْقِيْرًا

◄► محمد بن عبداللہ بن زید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے نبی اکرم ﷺ نے باجہ بجانے کا ارادہ کیا آپ ﷺ

706: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 499' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 189

نے ناقوس کے بارے میں حکم دیا اسے تیار کیا گیا' تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو خواب میں دکھایا گیا وہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے دو سبز چادریں پہنی ہوئی تھیں۔ اس نے ناقوس اٹھایا ہوا تھا۔

میں نے اس سے کہا: اے اللہ کے بندے کیا تم اس ناقوس کو فروخت کرو گے؟ اس نے دریافت کیا: تم اس کے ذریعے کیا کرو گے؟ میں نے جواب دیا: میں اس کے ذریعے نماز کے لیے اعلان کروں گا۔ تو وہ بولا کیا میں تمہاری رہنمائی اس سے زیادہ بہتر چیز کی طرف نہ کروں۔ میں نے دریافت کیا: وہ کیا ہے اس نے کہا تم یہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور جو خواب انہوں نے دیکھا تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک شخص کو دیکھا جس نے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے اور ناقوس اٹھایا ہوا تھا۔ پھر انہوں نے پورا واقعہ سنایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سے ارشاد فرمایا: تمہارے ساتھی نے ایک خواب دیکھا ہے (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا)

''تم بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد جاؤ اور اسے یہ کلمات سناؤ اور بلال رضی اللہ عنہ اس کے ذریعے اعلان کرے کیونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے''۔

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد آیا میں نے انہیں یہ کلمات سنانے شروع کیے اور وہ بلند آواز میں انہیں پڑھنے لگے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ آواز سنی تو وہ بھی آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! میں نے بھی اسی کی مانند خواب دیکھا ہے' جو اس نے دیکھا ہے۔

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ نے اس صورتحال کے بارے میں یہ اشعار کہے تھے:

''جلال واکرام والے اللہ تعالیٰ کی میں حمد بیان کرتا ہوں یہ حمد اس بات پر ہے' جو اس نے مجھے اذان دینے (کا طریقہ سکھایا) اور یہ حمد بہت زیادہ ہے' جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خوشخبری دینے والا میرے پاس آیا' تو اس خوشخبری دینے والے کی میرے ہاں بڑی عزت ہے' جب وہ تین راتوں تک میرے پاس مسلسل آتا رہا' جب کبھی بھی وہ آیا' تو اس نے میری عزت اور وقار میں اضافہ ہی کیا''۔

707- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ النَّاسَ لِمَا يُهِمُّهُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَذَكَرُوا الْبُوْقَ فَكَرِهَهُ

707: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مِنْ اَجْلِ الْيَهُوْدِ ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوْسَ فَكَرِهَهُ مِنْ اَجْلِ النَّصَارٰى فَاُرِىَ النِّدَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَـهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ وَّعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَطَرَقَ الْاَنْصَارِىُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا بِهِ فَاَذَّنَ قَالَ الزُّهْرِىُّ وَزَادَ بِلَالٌ فِىْ نِدَاءِ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاَقَرَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِىْ رَاٰى وَلٰـكِنَّهٗ سَبَقَنِىْ

◄► سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب لوگوں کو نماز کے سلسلے میں دقت پیش آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اس حوالے سے لوگوں سے مشورہ کیا' کچھ لوگوں نے بگل بجانے کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے یہودیوں کی وجہ سے ناپسند کیا' پھر کچھ لوگوں نے ناقوس کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے عیسائیوں کی وجہ سے اسے ناپسند کیا' پھر اسی رات ایک انصاری شخص کو ایک خواب دکھایا گیا جس میں اذان دینے کا طریقہ تھا۔ اس انصاری کا نام عبداللہ بن زید تھا۔

اس کے علاوہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو بھی خواب دکھایا گیا' تو وہ انصاری رات کے وقت ہی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال کو یہ حکم دیا' تو انہوں نے اذان دی۔

زہری کہتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے صبح کی اذان میں یہ الفاظ زائد کیے۔ ''نماز نیند سے بہتر ہے'' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں برقرار رکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں نے بھی اسی کی مانند خواب دیکھا ہے' جس طرح اس (انصاری) نے دیکھا ہے' تاہم یہ مجھ سے سبقت لے گیا ہے۔

بَابُ: التَّرْجِيعِ فِى الْاَذَانِ

باب 15: اذان میں ترجیع

708- حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ وَّكَانَ يَتِيْمًا فِىْ حِجْرِ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ بْنِ مِعْيَرٍ حِيْـنَ جَهَّـزَهٗ اِلَى الشَّامِ فَقُلْتُ لِاَبِىْ مَحْذُوْرَةَ اَىْ عَمِّ اِنِّىْ خَارِجٌ اِلَى الشَّامِ وَاِنِّىْ اُسْاَلُ عَنْ تَاْذِيْنِكَ فَاَخْبَرَنِىْ اَنَّ اَبَا مَـحْذُوْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ فِىْ نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ عِـنْـدَ رَسُـوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُوْنَ فَصَرَخْنَا نَحْكِيْهِ نَهْزَاُ بِهٖ فَسَـمِـعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا قَوْمًا فَاَقْعَدُوْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اَيُّكُمُ الَّذِىْ سَمِعْتُ صَوْتَهٗ قَدْ ارْتَفَعَ فَاَشَارَ اِلَىَّ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَصَدَقُوْا فَاَرْسَلَ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِىْ وَقَالَ لِىْ قُمْ فَاَذِّنْ فَقُمْتُ وَلَا شَىْءَ اَكْرَهُ اِلَىَّ مِـنْ رَسُـوْلِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَاْمُرُنِىْ بِهٖ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

708: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 480' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 500' ورقم الحديث: 501' ورقم الحديث: 502,503' ورقم الحديث: 504' ورقم الحديث: 505' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 191' ورقم الحديث: 192' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 628' ورقم الحديث: 629' ورقم الحديث: 630' ورقم الحديث: 632

فَاَلْقٰی عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِیْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ فَقَالَ قُلْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ لِیَ ارْفَعْ مِنْ صَوْتِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ دَعَانِیْ حِیْنَ قَضَیْتُ التَّاْذِیْنَ فَاَعْطَانِیْ صُرَّةً فِیْهَا شَیْءٌ مِّنْ فِضَّةٍ ثُمَّ وَضَعَ یَدَهٗ عَلٰی نَاصِیَةِ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ ثُمَّ اَمَرَّهَا عَلٰی وَجْهِهٖ ثُمَّ عَلٰی ثَدْیَیْهِ ثُمَّ عَلٰی كَبِدِهٖ ثُمَّ بَلَغَتْ یَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُرَّةَ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَرْتَنِیْ بِالتَّاْذِیْنِ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ قَدْ اَمَرْتُكَ فَذَهَبَ كُلُّ شَیْءٍ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِیَةٍ وَّعَادَ ذٰلِكَ كُلُّهٗ مَحَبَّةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمْتُ عَلٰی عَتَّابِ بْنِ اَسِیْدٍ عَامِلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَاَذَّنْتُ مَعَهٗ بِالصَّلٰوةِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ ذٰلِكَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَا مَحْذُوْرَةَ عَلٰی مَا اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَیْرِیْزٍ

◆◆ عبداللہ بن محیریز' جو یتیمی کے دور میں حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے زیر پرورش رہے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: جب انہوں نے شام جانے کی تیاری کی تو میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا چچا جان میں شام جانے والا ہوں وہاں مجھ سے آپ کے اذان دینے کے بارے میں دریافت کیا جائے گا۔

راوی کہتے ہیں: عبداللہ نے ہمیں یہ بتایا کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی میں کچھ لوگوں کے ساتھ کسی راستے میں جا رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن نے نماز کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اذان دی۔

ہم نے اذان دینے والے کی آواز سنی تو ہم نے اس کا مذاق اڑانے کی غرض سے اس کی نقل کرتے ہوئے بلند آواز میں چیختے ہوئے وہی کلمات دہرائے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آواز سن لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو ہماری طرف بھیجا' ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: میں نے تم میں سے کس کی آواز کو سنا ہے' جس کی آواز زیادہ بلند تھی تو لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے یہ بات سچ کہی تھی۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اٹھو اور اذان دو! میں اٹھا اس وقت میرے نزدیک سب سے ناپسندیدہ چیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم تھا۔

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان کے کلمات بذات خود سکھائے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: تم بلند آواز میں یہ پڑھو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جب میں نے اذان مکمل کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ایک تھیلی عطا کی جس میں کچھ چاندی تھی پھر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی پیشانی پر رکھا اور اسے پھیرتے ہوئے ان کے چہرے پر لے آئے پھر ان کے سینے پر لائے پھر ان کے جگر پر رکھا۔ پھر نبی اکرم ﷺ کا دست مبارک حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی ناف تک پہنچا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اور تم پر برکتیں نازل کرے۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ٹھیک ہے میں تمہیں اس کی اجازت دیتا ہوں۔

تو نبی اکرم ﷺ کے بارے میں ان کی جتنی بھی ناپسندیدگی تھی وہ سب ختم ہوگئی اور وہ سب نبی اکرم ﷺ کی محبت میں تبدیل ہوگئی۔

وہ کہتے ہیں: میں حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے مکہ کے گورنر تھے تو نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت میں نے وہاں نماز کے لیے اذان دینا شروع کی۔

راوی کہتے ہیں: جن صاحب نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا ہے انہوں نے بھی مجھے یہی روایت سنائی ہے جو روایت عبداللہ نے مجھے سنائی ہے۔

709- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ اَنَّ مَكْحُوْلًا حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيْزٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا مَحْذُوْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَّالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً الْاَذَانُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْاِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ

عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتُ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

◆◆ عبداللہ بن محیریز بیان کرتے ہیں: حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان کے انیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے تھے۔

اذان کے کلمات یہ تھے:

اَللّٰـهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُـحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَـدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اقامت کے سترہ کلمات یہ تھے:

اَللّٰـهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُـحَـمَّـدًا رَسُـوْلُ الـلّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتُ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

بَابُ: اَلسُّنَّةِ فِى الْاَذَانِ

باب 16: اذان دینے کا طریقہ

710- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ يَّجْعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِىْ اُذُنَيْهِ وَقَالَ اِنَّهٗ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد نے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے) ان کا یہ بیان نقل کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا کہ وہ اذان کے وقت اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال لیا کریں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: اس سے تمہاری آواز زیادہ بلند ہوگی۔

711- حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ وَهُوَ فِىْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ فَاسْتَدَارَ فِىْ اَذَانِهٖ وَجَعَلَ اِصْبَعَيْهِ فِىْ اُذُنَيْهِ

◆◆ عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں ''ابطح'' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا'

710: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

711: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ اس وقت ایک سرخ خیمے میں تشریف فرما تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے' انہوں نے اذان دی تو اذان دینے کے دوران وہ گھوم گئے' انہوں نے اپنی انگلیاں کانوں میں رکھی ہوئی تھیں۔

712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ مُعَلَّقَتَانِ فِىْ اَعْنَاقِ الْمُؤَذِّنِيْنَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلٰوتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دو خصوصیات ایسی ہیں جو مسلمانوں کے لیے اذان دینے والوں کی گردنوں میں لٹکی ہوئی ہوں گی' (یعنی ان کے وقت کا تعین مؤذن کے ذمہ ہے) ایک ان کی نماز اور ایک ان کے روزے''۔

713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ لَّا يُؤَخِّرُ الْاَذَانَ عَنِ الْوَقْتِ وَرُبَّمَا اَخَّرَ الْاِقَامَةَ شَيْئًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کو اس کے وقت سے مؤخر نہیں کرتے تھے تاہم وہ بعض اوقات اقامت کو کچھ مؤخر کر دیتے تھے۔

714- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ قَالَ كَانَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا اَتَّخِذَ مُؤَذِّنًا يَاْخُذُ عَلَى الْاَذَانِ اَجْرًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے آخری عہد یہ لیا تھا: میں ایسے شخص کو مؤذن بناؤں' جو اذان دینے کا معاوضہ نہیں لے۔

715- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِىُّ عَنْ اَبِىْ اِسْرَآئِيْلَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ بِلَالٍ قَالَ اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْفَجْرِ وَنَهَانِىْ اَنْ اُثَوِّبَ فِى الْعِشَآءِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں فجر کی نماز میں ''تھویب'' کہوں اور آپ ﷺ نے مجھے عشاء کی نماز میں تھویب کہنے سے منع کیا۔

716- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

712: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

713: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

714: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 209

715: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 198

716: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ بِلَالٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَقِيلَ هُوَ نَائِمٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ فَاُقِرَّتْ فِي تَاْذِيْنِ الْفَجْرِ فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فجر کی نماز کے لیے بلانے آئے' تو انہیں بتایا گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے ہیں' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: "نماز نیند سے بہتر ہے' نماز نیند سے بہتر ہے" تو فجر کی نماز میں ان الفاظ کو مقرر کر دیا گیا' اس کے بعد یہی طریقہ رائج رہا۔

717- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاِفْرِيقِيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاَمَرَنِي فَاَذَّنْتُ فَاَرَادَ بِلَالٌ اَنْ يُقِيمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ قَدْ اَذَّنَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو میں نے اذان دی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہنے لگے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صداء قبیلے کے فرد نے اذان دی ہے' تو جو شخص اذان دے وہی اقامت کہے۔

بَابُ: مَا يُقَالُ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

باب 17- جب مؤذن اذان دے' تو کیا پڑھا جائے؟

718- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرٰهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقُوْلُوْا مِثْلَ قَوْلِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مؤذن اذان دے تو تم اسی کی مانند کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

719- حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ اَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي اُمُّ حَبِيبَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا كَانَ عِنْدَهَا فِي يَوْمِهَا وَلَيْلَتِهَا فَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

عبداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں: میری پھوپھی سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے' رات یا دن میں جس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں ہوتے تھے اور مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تھے' تو

717: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 514' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 199

718: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 208

719: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ وہی کلمات پڑھا کرتے تھے جو مؤذن کہتا تھا۔

720- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا كَمَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اذان سنو تو اسی کی مانند کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

721- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

◆◆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اذان سن کر یہ کہے۔

''میں بھی اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ﷺ ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے سے راضی ہوں (یعنی ان پر ایمان رکھتا ہوں)''

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) تو اس شخص کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

722- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْحُسَيْنِ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْاَلْهَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهُ اِلَّا حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اذان کے بعد یہ دعا مانگے قیامت کے دن اسے میرے شفاعت نصیب ہوگی۔

720: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 611 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 846 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 522 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 208 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 672

721: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 849 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 525 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 210 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 678

722: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 614 ورقم الحدیث: 4719 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 529 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 211 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 679

''اے اللہ! اے اس مکمل دعوت اور (اس کے نتیجے میں) کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار! تو حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر اور انہیں اس ''مقام محمود'' پر فائز کر! جس کا تو نے ان کے ساتھ وعدہ کیا ہے''۔

بَابُ: فَضْلِ الْاَذَانِ وَثَوَابِ الْمُؤَذِّنِيْنَ

باب 18: اذان کی فضیلت اور مؤذنین کا ثواب

723- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ اَبُوْهُ فِيْ حِجْرِ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ لِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اِذَا كُنْتَ فِي الْبَوَادِيْ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالْاَذَانِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَسْمَعُهُ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَجَرٌ وَّلَا حَجَرٌ اِلَّا شَهِدَ لَهُ

◆◆ عبداللہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ان کے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے زیر پرورش تھے۔ (ان کے والد کہتے ہیں:) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: جب تم جنگل میں ہو' تو بلند آواز میں اذان دینا کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ مؤذن کی آواز جو بھی جن' انسان یا کوئی بھی چیز سنے گی وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیں گے۔

724- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدٰى صَوْتِهٖ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ حَسَنَةً وَّيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مؤذن کی آواز جہاں تک جاتی ہے اتنی ہی اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور اس کے لیے ہر تر اور خشک چیز دعائے مغفرت کرتی ہے اور نماز میں شریک ہونے والے شخص کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اذان اور اقامت کے درمیان ہونے والے اس کے ہر گناہ کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

723: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 609' ورقم الحديث: 3696' ورقم الحديث: 3600' ورقم الحديث: 7548' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 643

724: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 515' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 644

725: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 850' ورقم الحديث: 851

"قیامت کے دن اذان دینے والے لوگوں کی گردنیں سب سے زیادہ لمبی ہوں گی (یعنی وہ بلند حیثیت کے مالک ہوں گے)"۔

726- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عِیْسٰی اَخُو سُلَیْمٍ الْقَارِیُّ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیُؤَذِّنْ لَکُمْ خِیَارُکُمْ وَلْیَؤُمَّکُمْ قُرَّاؤُکُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"تمہارے بہترین لوگ تمہارے لیے اذان دیں اور تمہارے سب سے اچھے قاری تمہاری امامت کریں"۔

727- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ غَسَّانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْاَزْرَقُ الْبُرْجُمِیُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح و حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَۃَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عِکْرِمَۃَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَذَّنَ مُحْتَسِبًا سَبْعَ سِنِیْنَ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ بَرَآءَۃً مِّنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص ثواب کی امید رکھتے ہوئے سات سال تک اذان دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے جہنم سے بری ہونے کو تحریر کر دیتا ہے"۔

728- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ سَنَۃً وَّجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ وَکُتِبَ لَہٗ بِتَاْذِیْنِہٖ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ سِتُّوْنَ حَسَنَۃً وَّلِکُلِّ اِقَامَۃٍ ثَلٰثُوْنَ حَسَنَۃً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص بارہ سال تک اذان دیتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے اور روزانہ اس کے اذان دینے کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر ایک اقامت کے حوالے سے اس کو تیس نیکیاں ملتی ہیں"۔

بَابُ: اِفْرَادِ الْاِقَامَۃِ

باب 19- صرف اقامت کہنا

729- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ الْتَمَسُوْا شَیْئًا یُؤْذِنُوْنَ بِہٖ عِلْمًا لِلصَّلٰوۃِ فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ یَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَیُوْتِرَ الْاِقَامَۃَ

726: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 591

727: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

728: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے (نماز کے لیے بلانے کے لئے) کوئی طریقہ تلاش کیا تاکہ اسے نماز کا علامتی نشان قرار دیا جاسکے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا: وہ اذان (کے کلمات) کو جفت تعداد میں اور اقامت (کے کلمات) کو طاق تعداد میں کہیں۔

730- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا: وہ اذان (کے کلمات) کو جفت تعداد میں اور اقامت (کے کلمات) کو طاق تعداد میں کہیں۔

731- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَاِقَامَتَهٗ مُفْرَدَةً

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے) ان کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

''حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان کے کلمات دو دو مرتبہ ہوتے تھے اور اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ ہوتے تھے''۔

732- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنِيْ مُعَمَّرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ مَّوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُقِيْمُ وَاحِدَةً

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اذان دیتے ہوئے دیکھا ہے اس کے کلمات دو دو مرتبہ ہوتے تھے اقامت کے کلمات ایک ایک مرتبہ ہوتے تھے۔

بَابُ: اِذَا اُذِّنَ وَاَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا تَخْرُجْ

باب 20- جب اذان ہو رہی ہو اور تم مسجد میں موجود ہو تو باہر نہ جاؤ

733- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِيْ فَاَتْبَعَهٗ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَصَرَهٗ حَتّٰى

729: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 603 ورقم الحديث: 605 ورقم الحديث: 606,607 ورقم الحديث: 3457 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 836 ورقم الحديث: 837 ورقم الحديث: 838 ورقم الحديث: 839 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 508 ورقم الحديث: 509 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 626

731: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

732: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوشعثاء بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے مؤذن نے اذان دی۔

ایک شخص مسجد میں سے اٹھا اور چلتا ہوا (باہر کی طرف جانے لگا)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کی طرف دیکھتے رہے جب وہ مسجد سے باہر چلا گیا' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس شخص نے حضرت ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کی نافرمانی کی ہے۔

734-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَهُ الْاَذَانُ فِى الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ لَمْ يَخْرُجْ لِحَاجَةٍ وَّهُوَ لَا يُرِيْدُ الرَّجْعَةَ فَهُوَ مُنَافِقٌ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مسجد میں اذان کو پالے پھر وہ مسجد سے باہر چلا جائے' جبکہ وہ کسی ضروری کام کی وجہ سے باہر نہ گیا ہو اور اس کا واپس آنے کا ارادہ بھی نہ ہو' تو ایسا شخص منافق ہوتا ہے''۔

733:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1487'ورقم الحديث: 1488'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 536'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 204' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 682'ورقم الحديث: 683

734 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ

مساجداور جماعتوں کے بارے میں روایات

بَابُ : مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا

باب21- جوشخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد تعمیر کرے

735- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَعْفَرِىُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِى الْوَلِيْدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِىِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا يُذْكَرُ فِيْهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جوشخص مسجد تعمیر کرتا ہے' تا کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کیا جائے' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے''۔

736- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَهٗ فِى الْجَنَّةِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جوشخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد تعمیر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اس کی مانند گھر بنا دیتا ہے''۔

737- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُو الْاَسْوَدِ

735: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

736: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1190' ورقم الحديث: 7396' ورقم الحديث: 7397' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 318

737: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا مِنْ مَّالِهٖ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے مال میں سے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے''۔

738-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ نَشِيْطٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ اَوْ اَصْغَرَ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے اتنی چھوٹی مسجد بنائے جتنا کونج کا وہ گڑھا ہوتا ہے' جو (وہ انڈہ دینے کے لیے بناتی ہے) یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائے' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا''۔

بَابُ: تَشْيِيْدِ الْمَسَاجِدِ

باب 22-مساجد کو پختہ بنانا

739-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِى الْمَسَاجِدِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک لوگ مساجد کے حوالے سے ایک دوسرے پر فخر کا اظہار نہیں کریں گے''۔

740-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَجَلِيُّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاكُمْ سَتُشَرِّفُوْنَ مَسَاجِدَكُمْ بَعْدِىْ كَمَا شَرَّفَتِ الْيَهُوْدُ كَنَائِسَهَا وَكَمَا شَرَّفَتِ النَّصَارٰى بِيَعَهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے بارے میں میرا یہ خیال ہے' تم لوگ میرے بعد اپنی مساجد کو بلند تعمیر کرنا شروع کرو گے جس طرح یہودیوں نے اپنی عبادت گاہیں نمایاں کی تھیں اور جس طرح عیسائیوں نے اپنی عبادگاہیں نمایاں کی تھیں''۔

738: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

739: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 449' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 688

740: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

741-حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِی اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَاءَ عَمَلُ قَوْمٍ قَطُّ اِلَّا زَخْرَفُوْا مَسَاجِدَهُمْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی بھی قوم کا اجتماعی عمل اسی وقت خراب ہوتا ہے' جب وہ اپنی مساجد کو آراستہ کرنے لگیں''۔

بَاب :اَيْنَ يَجُوزُ بِنَاءُ الْمَسٰجِدِ

باب 23- کہاں مساجد کی تعمیر جائز ہے

742-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيْهِ نَخْلٌ وَّمَقَابِرُ لِلْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَامِنُوْنِی بِهٖ قَالُوْا لَا نَاْخُذُ لَهٗ ثَمَنًا اَبَدًا قَالَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُوْنَهٗ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ اَنْ يَّبْنِيَ الْمَسْجِدَ حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی جگہ بنونجار کی ملکیت تھی وہاں ان کے کچھ کھجوروں کے باغات تھے اور کچھ مشرکین کی قبریں تھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم اس کی قیمت مجھ سے وصول کرلو انہوں نے عرض کی: ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی قیمت ہرگز وصول نہیں کریں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسجد کی تعمیر شروع کی' لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اینٹیں وغیرہ پکڑانا شروع کیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ یہ پڑھ رہے تھے۔

''یادرکھنا زندگی صرف آخرت کی زندگی ہے' اے اللہ! تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت کردے''

راوی بیان کرتے ہیں: مسجد کی تعمیر کرنے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں بھی نماز کا وقت ہوجاتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں نماز ادا کرلیتے تھے۔

743-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يَّجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَ طَاغِيَتُهُمْ

---

741 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

742: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 428'ورقم الحديث: 1868'ورقم الحديث: 3932'ورقم الحديث: 2106'ورقم الحديث: 2771'ورقم الحديث: 2774'ورقم الحديث: 2779'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1173'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 453'ورقم الحديث: 454'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 701

743:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 450

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ طائف میں وہاں مسجد بنائیں جہاں ان لوگوں کے بت ہوا کرتے تھے۔

744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنِ الْحِيطَانِ تُلْقَى فِيهَا الْعَذِرَاتُ فَقَالَ اِذَا سُقِيَتْ مِرَارًا فَصَلُّوْا فِيهَا يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ان سے ان باغات کے بارے میں پوچھا گیا جہاں گندگی پھینکی جاتی تھی' تو انہوں نے فرمایا: اسے کئی مرتبہ سیراب کیا جا چکا ہو تو' تم اس پر نماز ادا کرلو۔

انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول مرفوع روایت کے طور پر یہ بات بیان کی۔

بَابُ: الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ

باب 24- ان مقامات کا تذکرہ جہاں نماز ادا کرنا مکروہ ہے

745- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قبرستان اور حمام کے علاوہ تمام روئے زمین مسجد (یعنی نماز ادا کرنے کی جگہ) ہے''۔

746- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جَبِيْرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلّٰى فِيْ سَبْعِ مَوَاطِنَ فِي الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْاِبِلِ وَفَوْقَ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں پر نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔ بیت الخلاء، مذبح، قبر، راستہ، حمام، اونٹوں کا باڑہ اور بیت اللہ کی چھت۔

747- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعُ مَوَاطِنَ لَا تَجُوْزُ فِيهَا

744: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

745: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 492' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 317

746: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 346' ورقم الحديث: 347

747: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 347

الصَّلٰوةُ ظَاهِرُ بَيْتِ اللّٰهِ وَالْمَقْبَرَةُ وَالْمَزْبَلَةُ وَالْمَجْزَرَةُ وَالْحَمَّامُ وَعَطَنُ الْاِبِلِ وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
سات جگہوں پر نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ بیت اللہ کی چھت' قبرستان' راستہ' مذبح خانہ' حمام' اونٹوں کا باڑہ اور عام راستہ۔

بَابُ: مَا يُكْرَهُ فِي الْمَسَاجِدِ

باب 25- مساجد میں کون سے امور مکروہ ہیں

748- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِصَالٌ لَا تَنْبَغِي فِي الْمَسْجِدِ لَا يُتَّخَذُ طَرِيقًا وَّلَا يُشْهَرُ فِيهِ سِلَاحٌ وَّلَا يُنْبَضُ فِيهِ بِقَوْسٍ وَّلَا يُنْشَرُ فِيهِ نَبْلٌ وَّلَا يُمَرُّ فِيهِ بِلَحْمٍ نِيءٍ وَّلَا يُضْرَبُ فِيهِ حَدٌّ وَّلَا يُقْتَصُّ فِيهِ مِنْ اَحَدٍ وَّلَا يُتَّخَذُ سُوقًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

کچھ کام ایسے ہیں جو مسجد میں کرنا مناسب نہیں ہے' اسے راستہ نہ بنایا جائے' اس میں ہتھیار کو ظاہر نہ کیا جائے' اس میں کمان پر تیر نہ کھینچا جائے' اس میں تیروں کو بکھیرا نہ جائے' کچا گوشت لے کر اس میں سے گزرا نہ جائے' مسجد کے اندر حد جاری نہ کی جائے' اس میں قصاص نہ لیا جائے اور اسے بازار کے طور پر استعمال نہ کیا جائے (یعنی مسجد میں خرید و فروخت نہ کی جائے)

749- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالِابْتِيَاعِ وَعَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ فِي الْمَسَاجِدِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مساجد میں خرید و فروخت کرنے اور شعر و شاعری کرنے سے منع کیا ہے۔

750- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرٰهِيمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ وَمَجَانِينَكُمْ وَشِرَائَكُمْ وَبَيْعَكُمْ وَخُصُومَاتِكُمْ وَرَفْعَ اَصْوَاتِكُمْ وَاِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ وَاتَّخِذُوا عَلٰى اَبْوَابِهَا الْمَطَاهِرَ وَجَمِّرُوهَا فِي الْجُمَعِ ۔

748: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

749: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1079' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 322' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 713' ورقم الحديث: 714' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 766' ورقم الحديث: 1133

750: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ہماری مساجد سے اپنے بچوں' اپنے پاگل لوگوں' اپنے برے لوگوں' اپنی خرید و فروخت' اپنے باہمی جھگڑوں' آواز بلند کرنے' حدود قائم کرنے' تلوار سونت لینے کو الگ رکھو اور مسجد کے دروازوں کے پاس طہارت خانوں کو بنا لو اور جمعے کے موقع پر اس میں دھونی دے دیا کرو (تاکہ اس کی بو نہ پھیلے)

بَابُ: النَّوْمِ فِي الْمَسْجِدِ

باب 26- مسجد میں سو جانا

751- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ مسجد میں سو جایا کرتے تھے۔

752- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ يَعِيشَ بْنَ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوْا فَانْطَلَقْنَا إِلٰى بَيْتِ عَائِشَةَ وَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ نِمْتُمْ هَا هُنَا وَإِنْ شِئْتُمْ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَقُلْنَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ

یعیش بن قیس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جو اصحاب صفہ میں سے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا' تم لوگ چلو! ہم لوگ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئے وہاں ہم نے کھایا اور پیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو یہاں سو جاؤ' اگر تم چاہو تو مسجد چلے جاؤ' راوی کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: کہ ہم مسجد چلے جاتے ہیں۔

بَابُ: أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ

باب 27- کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی؟

753- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرٰهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْمَسْجِدُ الْأَقْصٰى قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُوْنَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ

751: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

752: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5040' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3723

753: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3366' ورقم الحدیث: 3425' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1161' ورقم الحدیث: 1162' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 689

لَكَ مُصَلًّى فَصَلِّ حَيْثُ مَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسجد حرام۔

میں نے دریافت کیا: پھر کون سی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مسجد اقصیٰ۔ میں نے دریافت کیا: ان کے درمیان کتنی مدت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چالیس سال کی۔

(پھر آپ نے فرمایا:) ''تمام روئے زمین تمہارے لیے نماز ادا کرنے کی جگہ ہے جہاں تمہیں نماز کا وقت ہو جائے تم نماز ادا کرلو''۔

بَابُ: الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ

باب 28- گھر میں نماز کے لیے جگہ مخصوص کر لینا

754- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ قَدْ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِيْ بِئْرٍ لَهُمْ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ وَكَانَ اِمَامَ قَوْمِهِ بَنِيْ سَالِمٍ وَّكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَدْ اَنْكَرْتُ مِنْ بَصَرِيْ وَاِنَّ السَّيْلَ يَاْتِيْ فَيَحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِيْ وَيَشُقُّ عَلَيَّ اجْتِيَازُهٗ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ فَتُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِيْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى فَافْعَلْ قَالَ اَفْعَلُ فَغَدَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ وَاسْتَاْذَنَ فَاَذِنْتُ لَهٗ وَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى قَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ فَاَشَرْتُ لَهٗ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ اُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ احْتَبَسْتُهٗ عَلٰى خَزِيْرَةٍ تُصْنَعُ لَهُمْ

◆◆ حضرت محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ وہ صحابی ہیں جنہیں (اپنے بچپن کی) یہ بات یاد ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کنوئیں میں سے ڈول میں پانی لے کر کلی کی تھی۔ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ جو اپنی قوم بنوسالم کے امام تھے اور یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان اصحاب میں شامل ہیں۔ جنہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل کیا۔ حضرت عتبان بیان کرتے

754: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 77'ورقم الحدیث: 189'ورقم الحدیث: 424,725'ورقم الحدیث: 667'ورقم الحدیث: 668,838'ورقم الحدیث: 839,840'ورقم الحدیث: 1185,1186'ورقم الحدیث: 6354'ورقم الحدیث: 4009'ورقم الحدیث: 4010'ورقم الحدیث: 5401'ورقم الحدیث: 6422'ورقم الحدیث: 6423'ورقم الحدیث: 6938'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 148,149'ورقم الحدیث: 1494'ورقم الحدیث: 1495'ورقم الحدیث: 1496' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 787'ورقم الحدیث: 834'ورقم الحدیث: 1326

ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میری بینائی کمزور ہو چکی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو سارا علاقہ پانی سے بھر جاتا ہے جو میرے اور محلے کی مسجد اگر آپ مناسب سمجھیں تو کے درمیان ہے جسے میں پار نہیں کر سکتا اگر آپ مناسب سمجھیں تو آپ میرے ہاں تشریف لائیں اور میرے گھر میں نماز ادا کریں میں اس جگہ کو اپنی نماز پڑھنے کے لئے مخصوص کر لوں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: میں ایسا کروں گا۔

(حضرت عتبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) اگلے دن نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دن چڑھنے کے بعد تشریف لے آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے آپ ﷺ کو اجازت پیش کی۔ آپ ﷺ تشریف فرما نہیں ہوئے بلکہ گھر میں آنے کے بعد دریافت کیا: تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے گھر میں کہاں نماز ادا کروں۔ میں نے گھر کے اس کونے کی طرف اشارہ کیا۔ جسے میں اپنی نماز کے لیے مخصوص کرنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے وہاں کھڑے ہوئے نے آپ کے پیچھے صف قائم کر لی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات پڑھائیں۔

حضرت عتبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو کھانے کے لئے روک لیا جو آپ ﷺ کے لئے کھانا تیار کروایا تھا۔

755- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ الْخُرَقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَرْسَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعَالَ فَخُطَّ لِیْ مَسْجِدًا فِیْ دَارِیْ اُصَلِّیْ فِيْهِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا عَمِیَ فَجَآءَ فَفَعَلَ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نے نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھیجا کہ آپ ﷺ تشریف لائیں اور میرے گھر میں میرے لیے نماز کی جگہ مقرر کر دیں تاکہ وہاں میں نماز ادا کیا کروں' (راوی کہتے ہیں) یہ ان کے نابینا ہو جانے کے بعد کا واقعہ ہے' تو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا۔

756- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْجَارُوْدِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُوْمَتِیْ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ تَاْكُلَ فِیْ بَيْتِیْ وَتُصَلِّیَ فِيْهِ قَالَ فَاَتَاهُ وَفِی الْبَيْتِ فَحْلٌ مِنْ هٰذِهِ الْفُحُوْلِ فَاَمَرَ بِنَاحِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ فَصَلّٰى وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْن مَاجَةَ الْفَحْلُ هُوَ الْحَصِيْرُ الَّذِیْ قَدْ اسْوَدَّ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ایک چچا نے نبی اکرم ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے گزارش کی' میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے گھر میں کھانا بھی کھائیں اور گھر میں نماز بھی ادا کریں' راوی کہتے

755: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

756: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے گھر تشریف لائے اس وقت گھر میں ایک بوریا پڑا ہوا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ایک کے بارے میں حکم دیا' تو اس کو جھاڑا گیا اور اس پر پانی چھڑکا گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے (اس پر نماز ادا کی) اور آپ ﷺ کی اقتداء میں ہم نے بھی نماز ادا کی۔

ابوعبداللہ (ابن ماجہ) کہتے ہیں (روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ) "الفحل" سے مراد وہ چٹائی ہے' جو (زیادہ استعمال کی وجہ سے) سیاہ ہو چکی ہو۔

بَابُ: تَطْهِيْرِ الْمَسَاجِدِ وَتَطْيِيبِهَا

باب 29- مسجد کی صفائی کرنا اور اسے خوشبو سے آراستہ کرنا

757- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخْرَجَ اَذًى مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص مسجد سے کسی گندگی کو باہر نکال دیتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا"۔

758- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْمَسَاجِدِ اَنْ تُبْنٰى فِي الدُّوْرِ وَاَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے' گھر میں مساجد بنائی جائیں' انہیں صاف رکھا جائے اور خوشبو سے آراستہ کیا جائے۔

759- حَدَّثَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ فِي الدُّوْرِ وَاَنْ تُطَهَّرَ وَتُطَيَّبَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے' گھروں میں مساجد بنائی جائیں' انہیں صاف رکھا جائے اور خوشبو سے آراستہ کیا جائے۔

760- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ

757: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

758: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

759: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 455

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اَوَّلُ مَنْ اَسْرَجَ فِی الْمَسْجِدِ تَمِیْمٌ الدَّارِیُّ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے پہلے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے مساجد میں چراغ جلائے۔

بَابُ: کَرَاهِيَةِ النُّخَامَةِ فِي الْمَسْجِدِ

باب 30- مسجد میں بلغم پھینکنے کا مکروہ ہونا

761- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ اَبُوْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَاَبِیْ سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِیِّ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَةً فِیْ جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا ثُمَّ قَالَ اِذَا تَنَخَّمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهٖ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَلْيَبْزُقْ عَنْ شِمَالِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرٰی

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی دیوار میں تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کنکری لے کر اسے کھرچ کر صاف کر دیا اور ارشاد فرمایا: جب کسی نے تھوک پھینکنا ہو تو سامنے کی سمت میں یا دائیں طرف نہ پھینکے بلکہ بائیں طرف پھینکے یا بائیں پاؤں کے نیچے پھینکے۔

762- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتّٰی احْمَرَّ وَجْهُهٗ فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوْقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت میں بلغم لگا ہوا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں آ گئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔

ایک انصاری خاتون آئی اور اس نے اسے کھرچ دیا اور اس کی جگہ خلوق (مخصوص قسم کی خوشبو) لگا دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کتنا اچھا ہوا ہے۔

763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِیْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّیْ بَيْنَ يَدَیِ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِی الصَّلٰوةِ فَاِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدُكُمْ قِبَلَ وَجْهِهٖ فِیْ

760: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

761: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 408' ورقم الحدیث: 409' ورقم الحدیث: 410,411' ورقم الحدیث: 414' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1225' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 724

762: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 727

763: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 753' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1224

الصَّلٰوۃِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت والی دیوار میں (بلغم لگا ہوا) دیکھا آپ اس وقت لوگوں کے آگے نماز ادا کر رہے تھے' آپ نے (نماز کے دوران ہی) اسے کھرچ دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو' تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے اس لئے کوئی بھی شخص نماز کے دوران سامنے کی سمت میں ہرگز نہ تھوکے۔

764- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَّ بُزَاقًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت (والی دیوار) سے بلغم کو صاف کر دیا تھا۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ اِنْشَادِ الضَّوَالِّ فِي الْمَسْجِدِ

باب 31- مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت

765- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مَّنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَهُ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسْجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی تو ایک شخص بولا سرخ اونٹ کے بارے میں کون مجھے بتا سکتا ہے (یعنی اس کا اونٹ گم ہوا تھا)

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے نہ پاؤ۔ مساجد اپنے مخصوص مقصد (یعنی عبادت) کے لیے بنائی گئی ہیں۔

766- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے سے منع کیا ہے۔

767- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَسَدِيِّ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ

764: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

765: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1262' ورقم الحديث: 1263' ورقم الحديث: 1264

767: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1260' ورقم الحديث: 1261' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 473

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کسی کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو وہ یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں وہ چیز واپس نہ کرے کیونکہ مساجد اس کام کے لیے نہیں بنائی گئیں''۔

بَابُ: اَلصَّلٰوةِ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ وَمُرَاحِ الْغَنَمِ

باب 32- اونٹوں کے باڑے یا بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرنا

768- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ لَمْ تَجِدُوْا اِلَّا مَرَابِضَ الْغَنَمِ وَاَعْطَانَ الْاِبِلِ فَصَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر تمہیں صرف بکریوں کے باڑے یا اونٹ کے باڑے میں ہی نماز ادا کرنے کا موقع ملتا ہے' تو پھر تم بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلو اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کرو''۔

769- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوْا فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاِنَّهَا خُلِقَتْ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلو اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کرو کیونکہ ان کی تخلیق شیاطین سے ہوئی ہے''۔

770- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلّٰى فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ وَيُصَلّٰى فِيْ مُرَاحِ الْغَنَمِ

◆◆ عبدالملک بن ربیع اپنے والد کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہیں کی جائے گی البتہ بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلی جائے گی''۔

768: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

769: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 734

770: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الدُّعَاءِ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ

باب 33- مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعا

771- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ

◆◆ عبداللہ بن حسن اپنی والدہ سیّدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ان کی دادی سیّدہ فاطمہ کبریٰ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تھے یہ دعا کرتے تھے:

"اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے اللہ کے رسول پر سلام ہو اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت کر دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے باہر تشریف لے جاتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے:

"اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے اللہ کے رسول پر سلام ہو اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت کر دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے"۔

772- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِیُّ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِیْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

◆◆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور پھر یہ پڑھے۔

"اے اللہ تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"

اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یہ پڑھے۔

771: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 314

772: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1649' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 465' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 728

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

773- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ کہے۔

''اے اللہ تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

جب وہ مسجد سے باہر آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ پڑھے۔

''اے اللہ! تو مردود شیطان سے مجھے بچا کر رکھنا''۔

بَابُ: الْمَشْيِ اِلَى الصَّلٰوةِ

باب 34- نماز کے لیے چل کر جانا

774- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ لَا يَنْهَزُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر وہ مسجد میں آئے وہ صرف نماز کی ادائیگی کے لیے وہاں آئے وہ صرف نماز ہی ادا کرنا چاہتا ہو' تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے' یہاں تک کہ وہ شخص مسجد میں داخل ہو جاتا ہے' تو جب وہ مسجد میں آ جاتا ہے' تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے' جب تک وہ وہاں رکا رہتا ہے''۔

775- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

773: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

775: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1358

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو تم دوڑتے ہوئے اس کی طرف نہ جاؤ بلکہ چلتے ہوئے جاؤ اور تم پر سکون سے چلنا لازم ہے' جو نماز تمہیں ملے اسے ادا کرلو اور جو گزر چکی ہو اسے بعد میں مکمل کرلو۔

776- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَزِيْدُ بِهٖ فِى الْحَسَنَاتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عِنْدَ الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطٰى اِلَى الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' کیا میں تمہاری رہنمائی اس چیز کی طرف نہ کروں؟ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے' تو لوگوں نے عرض کی: جی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت طبیعت آمادہ نہ ہو اس وقت اچھی طرح وضو کرنا' مسجد کے لیے زیادہ قدم چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى وَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰى وَلَعَمْرِىْ لَوْ اَنَّ كُلَّكُمْ صَلّٰى فِىْ بَيْتِهٖ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَّعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يَدْخُلَ فِى الصَّفِّ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ فَيَعْمِدُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّىْ فِيْهِ فَمَا يَخْطُوْ خَطْوَةً اِلَّا رَفَعَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: جو شخص یہ بات پسند کرتا ہو کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو' تو وہ مسلمان ہو' تو جیسے ہی اذان ہو اسے نمازوں کی حفاظت کرنی چاہیے یعنی باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے) اس کی وجہ یہ ہے' یہ نمازیں سنن ہدیٰ میں سے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سنن ہدیٰ کو مشروع کیا ہے' میری زندگی قسم! اگر تم سب لوگ اپنے گھر میں نماز ادا کرنا شروع کردو تو تم لوگ اپنے نبی کی سنت کو ترک کردو گے اور اگر تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ترک کردو گے تو تم لوگ گمراہ ہو جاؤ گے۔

مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے' ہم میں سے وہی شخص باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوتا تھا جو پکا منافق ہو اور مجھے یاد

776: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

777: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہے ایک شخص کو دو آدمیوں کے درمیان سہارا دے کر لایا گیا اور اسے صف میں شامل کر دیا گیا' جو شخص بھی وضو کرتا ہے اور اچھی طرح سے وضو کرتا ہے اور پھر مسجد جا کر وہاں نماز ادا کرتا ہے' تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

778- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُوَفَّقِ اَبُو الْجَهْمِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَايَ هٰذَا فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَاءً وَّلَا سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اتِّقَاءَ سُخْطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُعِيذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ اَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهٖ وَاسْتَغْفَرَ لَهٗ سَبْعُونَ اَلْفِ مَلَكٍ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلتا ہے اور یہ پڑھتا ہے ''اے اللہ میں تجھ سے اس واسطے سے سوال کرتا ہوں جو سوال کرنے والوں کا تجھ پر حق ہے اور میں تجھ سے اپنے اس چلنے کے حق کی وجہ سے سوال کرتا ہوں' میں فخر کرتے ہوئے' تکبر کرتے ہوئے' ریاکاری کرتے ہوئے یا شہرت کے حصول کے لیے اپنے گھر سے نہیں نکلا ہوں' میں تیری ناراضگی سے بچنے کے لیے' تیری رضا کے لیے گھر سے نکلا ہوں' میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے اور آگ کے عذاب سے بچا لینا اور میرے گناہوں کی مغفرت کر دینا' کیونکہ تیرے علاوہ اور کوئی گناہوں کی مغفرت کرنے والا نہیں ہے''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

779- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اِسْمٰعِيلَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشَّاءُونَ اِلَى الْمَسٰجِدِ فِي الظُّلَمِ اُولٰٓئِكَ الْخَوَّاضُونَ فِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تاریکیوں میں مسجد کی طرف جانے والے لوگ اللہ کی رحمت میں داخل ہونے والے ہوتے ہیں''۔

780- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَشَّرِ الْمَشَّاءُونَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسٰجِدِ بِنُورٍ تَامٍّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

778: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

779: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تاریکیوں میں مسجد کی طرف جانے والوں کو یہ خوشخبری دے دو قیامت کے دن انہیں مکمل نور نصیب ہوگا''۔

781 - حَدَّثَنَا مَجْزَاَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيْدٍ مَوْلٰى ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ الصَّائِغُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تاریکی میں مسجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری دے دو''۔

بَابُ: اَلْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا

باب 35- مسجد کی طرف زیادہ دور سے آنا زیادہ اجر کا باعث ہے

782 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبْعَدُ فَالْاَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ اَعْظَمُ اَجْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص مسجد سے جتنا زیادہ دور ہوتا ہے (یعنی جتنی زیادہ دور سے چل کر آتا ہے؟ اس کو اتنا ہی زیادہ اجر ملتا ہے''۔

783 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بَيْتُهٗ اَقْصٰى بَيْتٍ بِالْمَدِيْنَةِ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلٰوةُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْتُ لَهٗ فَقُلْتُ يَا فُلَانُ لَوْ اَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيْكَ الرَّمَضَ وَيَرْفَعُكَ مِنَ الْوَقَعِ وَيَقِيْكَ هَوَامَّ الْاَرْضِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اُحِبُّ اَنَّ بَيْتِيْ بِطُنُبِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهٖ حِمْلًا حَتّٰى اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَدَعَاهُ فَسَاَلَهٗ فَذَكَرَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ اَنَّهٗ يَرْجُوْ فِيْ اَثَرِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

ابوعثمان نہدی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا گھر مدینہ

780 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

781 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

782: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 556

783: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1512' ورقم الحديث: 1513' ورقم الحديث: 1514' ورقم الحديث: 1515' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 557

منورہ میں (مسجد سے) سب سے زیادہ دور تھا۔

لیکن وہ ہمیشہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں باجماعت نماز میں شریک ہوتا تھا۔

میں نے اس کے لیے ہمدردی محسوس کرتے ہوئے اسے کہا: اے فلاں شخص! اگر تم ایک گدھا خرید لو تو یہ مناسب ہوگا۔ اس طرح تم گرمی سے بھی بچ جاؤ گے اور پاؤں میں پتھر بھی نہیں لگیں گے اور زمین کے کیڑے مکوڑوں سے بھی بچ جاؤ گے۔

تو اس نے کہا اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میرا گھر نبی اکرم ﷺ کے گھر کے بالکل ساتھ ہو۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس سے مجھے بڑی پریشانی ہوئی۔

میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے بلوایا اور اس سے اس بارے میں دریافت کیا۔

اس نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے بھی وہی بات ذکر کی اور یہ بات بھی بیان کی کہ اسے یہ امید ہے کہ اسے اپنے قدموں (پر چل کر آنے کا ثواب حاصل ہوگا)

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے جو امید رکھی ہے وہ تمہیں حاصل ہوگا۔

784- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُوسٰى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَرَادَتْ بَنُو سَلِمَةَ اَنْ يَّتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ اِلٰى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعْرُوا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ يَا بَنِيْ سَلِمَةَ اَلَا تَحْتَسِبُوْنَ اٰثَارَكُمْ فَاَقَامُوْا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنوسلمہ نے یہ ارادہ کیا کہ وہ اپنے علاقے سے مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں' تو نبی اکرم ﷺ کو یہ بات پسند نہیں آئی کہ مدینہ منورہ کے اطراف خالی ہو جائیں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنوسلمہ! کیا تم اپنے زیادہ قدموں سے چل کر آنے کے ثواب کے حصول کے طلبگار نہیں ہو؟ تو وہ لوگ وہیں مقیم رہے۔

785- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْصَارُ بَعِيْدَةً مَّنَازِلُهُمْ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادُوْا اَنْ يَّقْتَرِبُوْا فَنَزَلَتْ (وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ) قَالَ فَثَبَتُوْا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کچھ انصاریوں کے گھر مسجد سے بہت دور تھے' انہوں نے مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''جو انہوں نے آگے بھیجا ہے وہ ہم نے نوٹ کر لیا ہے اور ان کے قدموں کے نشان بھی ہم نوٹ کر رہے ہیں''۔

تو وہ لوگ اپنی جگہ پر رہے۔

784: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

785: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِیْ جَمَاعَةٍ

باب 36: باجماعت نماز ادا کرنے کی فضیلت

786- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِیْ بَيْتِهٖ وَصَلَاتِهٖ فِیْ سُوْقِهٖ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے اپنے گھر میں نماز ادا کرنے یا بازار میں نماز ادا کرنے سے بیس سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے''۔

787- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضْلُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ جُزْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

باجماعت نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے پر پچیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

788- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِیْ بَيْتِهٖ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے اپنے گھر میں نماز ادا کرنے پر پچیس گنا فضیلت رکھتا ہے''۔

789- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَفْضُلُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

786: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 477'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1504'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 559'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 215

787: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

788: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 560

789: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1476

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اس کے تنہا نماز ادا کرنے پر ستائیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔

790- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَصِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِىْ جَمَاعَةٍ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اس کے تنہا نماز ادا کرنے پر چوبیس (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔

بَابُ: التَّغْلِيْظِ فِى التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

باب 37- جماعت میں شریک نہ ہونے کی شدید مذمت

791- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّىَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِّنْ حَطَبٍ اِلٰى قَوْمٍ لَّا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پہلے میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں نماز کے لیے حکم دوں اسے قائم کیا جائے' پھر میں کسی شخص کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' پھر میں کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر جاؤں' جن کے ساتھ لکڑیوں کے گٹھے ہوں اور ان لوگوں کی طرف جاؤں جو باجماعت نماز میں شریک نہیں ہوئے اور پھر ان سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں''۔

792- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ رَزِيْنٍ عَنِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ كَبِيْرٌ ضَرِيْرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِىْ قَائِدٌ يُّلَاوِمُنِىْ فَهَلْ تَجِدُ لِىْ مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا اَجِدُ لَكَ رُخْصَةً

حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: میں عمر رسیدہ اور نابینا ہوں میرا گھر بھی دور ہے مجھے کوئی راستہ دکھانے والا بھی نہیں ہے جو میرا ساتھ دے سکے' تو کیا آپ میرے لیے کوئی رخصت پاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر مجھے تمہارے لیے

790: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 554' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 842

791: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 548

792: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 552

کوئی رخصت نہیں ملتی۔

793- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَانَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص اذان سنتا ہے اور مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے (نہیں آتا) تو اس کی نماز نہیں ہوتی البتہ عذر کا حکم مختلف ہے۔

794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِيْنَاءَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ عُمَرَ اَنَّهُمَا سَمِعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى اَعْوَادِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجَمَاعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یا تو لوگ باجماعت نماز ترک کرنے سے باز آجائیں گے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگادے گا اور پھر وہ ضرور غافل لوگوں میں شامل ہوجائیں گے۔

795- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْهُذَلِيُّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرٍو الضَّمْرِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ رِجَالٌ عَنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ اَوْ لَاُحَرِّقَنَّ بُيُوْتَهُمْ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگ جماعت ترک کرنے سے یا تو باز آجائیں گے یا پھر میں ان کے گھروں کو آگ لگادوں گا''۔

بَاب: صَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَالْفَجْرِ فِيْ جَمَاعَةٍ

باب 38- عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنا

796- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِيْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةِ الْفَجْرِ لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو یہ پتہ چل جائے کہ عشاء اور فجر کی

793: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 551

794: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1999' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1369

795: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

796: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نمازوں (کو باجماعت ادا کرنے میں) کیا فضیلت ہے تو وہ ان میں ضرور شریک ہوں خواہ وہ گھسٹ کر چل کر آئیں۔

797- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَثْقَلَ الصَّلٰوةِ عَلَى الْمُنَافِقِیْنَ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ یَعْلَمُوْنَ مَا فِیْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''منافقین کے لیے سب سے بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے۔ اگر انہیں پتہ چل جائے کہ ان کا کیا اجر و ثواب ہے تو وہ ان میں شریک ہوں اگرچہ انہیں گھسٹ کر آنا پڑے''۔

798- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى فِیْ مَسْجِدٍ جَمَاعَةً اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً لَا تَفُوْتُهُ الرَّكْعَةُ الْاُوْلٰى مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا عِتْقًا مِنَ النَّارِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص مسجد میں جماعت کے ساتھ چالیس دن تک نماز ادا کرتا رہے اس طرح کہ اس کی عشاء کی نماز کی کوئی ایک رکعت بھی فوت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے یہ بات لکھ دیتا ہے یہ جہنم سے آزاد ہے''۔

بَابُ: لُزُوْمِ الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

باب 39- مسجد میں رہنا اور نماز کا انتظار کرنا

799- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِیْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یُصَلُّوْنَ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِیْ مَجْلِسِهِ الَّذِیْ صَلّٰى فِیْهِ یَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیْهِ مَا لَمْ یُحْدِثْ فِیْهِ مَا لَمْ یُؤْذِ فِیْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو جائے' تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے' جب تک وہ نماز کی وجہ سے وہاں رکا رہتا ہے اور فرشتے اس شخص کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں' جب تک وہ اپنی اس جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز ادا کی تھی' وہ فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! تو اس کی مغفرت کر دے' اے اللہ! تو اس پر رحم کر' اے اللہ! تو اس کی

797: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1481

798: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

799: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تو بہ قبول کرلے (وہ ایسا اس وقت تک کرتے رہتے ہیں) جب تک وہ اس جگہ پر بے وضو نہیں ہوتا اور جب تک وہ (وضوتوڑ کر ہوا خارج کر کے) ان فرشتوں کو اذیت نہیں دیتا''۔

800- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَوَطَّنَ رَجُلٌ مُّسْلِمٌ الْمَسْجِدَ لِلصَّلٰوةِ وَالذِّكْرِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ لَهٗ كَمَا يَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ اِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص نماز ادا کرنے اور ذکر کرنے کے لیے مسجد کو اپنا وطن بنالیتا ہے (یعنی وہاں ٹھہرا رہتا ہے) تو اللہ تعالیٰ اس شخص سے اس طرح خوش ہوتا ہے' جس طرح کسی غائب شدہ شخص کے واپس آنے پر اس کے گھر والے خوش ہوتے ہیں''۔

801- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَرَجَعَ مَنْ رَجَعَ وَعَقَّبَ مَنْ عَقَّبَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا قَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ وَقَدْ حَسَرَ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ اَبْشِرُوْا هٰذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ السَّمَآءِ يُبَاهِىْ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ يَقُوْلُ انْظُرُوْا اِلٰى عِبَادِىْ قَدْ قَضَوْا فَرِيْضَةً وَّهُمْ يَنْتَظِرُوْنَ اُخْرٰى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی' تو جس نے جانا تھا وہ واپس چلا گیا جس نے ٹھہرنا تھا وہ ٹھہر گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سانس پھول رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے چادر ہٹی ہوئی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ خوشخبری حاصل کرو کہ تمہارے پروردگار نے آسمان کا ایک دروازہ کھولا ہے اور تم لوگوں کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کا اظہار کر رہا ہے' وہ یہ فرما رہا ہے' تم میرے بندوں کو دیکھو کہ انہوں نے ایک فرض کو ادا کر دیا ہے اور دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔

802- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ اَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ) الْاٰيَةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ باقاعدگی سے مسجد حاضر ہوتا ہے' تو اس کے حق میں ایمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''بے شک اللہ تعالیٰ کی مساجد کو وہ شخص آباد کرے گا' جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو''۔

800: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

801: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

802: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2617' ورقم الحديث: 3093

کِتَابُ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ وَالسُّنَّةِ فِيْهَا

نماز قائم کرنا اور اس کا سنت طریقہ

بَابُ: افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ

باب 40- نماز کا آغاز

803- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حُمَيْدِ السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

◆◆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف رخ کرتے اور رفع یدین کرتے ہوئے اللہ اکبر کہتے۔

804- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عَلِيِّ الرِّفَاعِيُّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ صَلَاتَهُ يَقُوْلُ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں یہ پڑھتے تھے۔
''تو پاک ہے اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے' تیرا نام برکت والا ہے' تیری بزرگی عظیم ہے' تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔

805- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ

803: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 828' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 964' ورقم الحدیث: 965' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 304' ورقم الحدیث: 305' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1038' ورقم الحدیث: 1100' ورقم الحدیث: 1180' ورقم الحدیث: 1261' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 862' ورقم الحدیث: 1061

804: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 775' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 242' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 892' ورقم الحدیث: 899

805: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 744' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1353' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 781' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 60' ورقم الحدیث: 333' ورقم الحدیث: 893' ورقم الحدیث: 894

عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ سَكَتَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ فَقُلْتُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَرَاَيْتَ سُكُوْتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ فَاَخْبِرْنِیْ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کرنے کے درمیان تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے۔ میں نے عرض کی: سکوت کرتے ہیں آپ مجھے بتائیں کہ آپ میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان سکوت کرتے ہیں آپ مجھے بتائیں کہ آپ کیا پڑھتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: میں یہ پڑھتا ہوں۔

"اے اللہ! میرے اور میری کوتاہیوں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔ اے اللہ مجھے میری کوتاہیوں سے اس طرح پاک کردے جیسے کپڑے کو صاف کیا جاتا ہے جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ میری کوتاہیوں کو پانی' برف اور اولوں کے ذریعے دھودے"۔

806- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ اَبِی الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے' تو آپ یہ پڑھتے تھے:

"تو پاک ہے اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے تیرا نام برکت والا ہے تیری بزرگی عظیم ہے' اور تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے"۔

بَابُ: الْاِسْتِعَاذَةِ فِی الصَّلٰوةِ

باب 41- نماز میں استعاذہ پڑھنا

807- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَاصِمٍ الْعَنَزِیِّ عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ دَخَلَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ثَلَاثًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ قَالَ عَمْرٌو هَمْزُهُ الْمُوْتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

806: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 243

807: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 764' ورقم الحديث: 765

⟵ جبیر بن مطعم کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے تھے' تو پہلے یہ پڑھتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' جو کبریائی والا ہے' اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' جو کبریائی والا ہے''۔

آپ ﷺ تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے۔ پھر تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جو بہت زیادہ ہو' ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جو بہت زیادہ ہو''۔

پھر تین مرتبہ یہ پڑھتے تھے۔

''میں صبح شام اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں''۔

پھر یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میں مردود شیطان سے اس کے کچوکے' اس کے پھونکنے اور اس کے تھتکارنے (یعنی اس کے ہر قسم کے شر) سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

عمرو نامی راوی نے یہ روایت بیان کی ہے' شیطان کے ''ہمز'' سے مراد جنون اس کے ''نفس'' سے مراد شعر کہنا اور اس کے ''نفخ'' سے مراد تکبر کرنا ہے۔

808- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ قَالَ هَمْزُهُ الْمُوْتَةُ وَنَفْثُهُ الشِّعْرُ وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ

⟵ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ نے یہ دعا مانگی۔

''اے اللہ! میں مردود شیطان اس کے ٹھوکے اس کے پھونک مارنے اور اس کے تھوکنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

راوی کہتے ہیں: اس کے ٹھوکے سے مراد جنون ہے اس کے تھوکنے سے مراد شعر و شاعری کرنا ہے اور اس کے پھونک مارنے سے مراد تکبر کرنا ہے۔

بَابُ: وَضْعِ الْيَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 42- نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا

809- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّنَا فَيَاْخُذُ شِمَالَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

⟵ قبیصہ بن ہلب اپنے والد کا' بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپ نے اپنے بائیں ہاتھ کو

808: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

809: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 252

دائیں کے ذریعے پکڑا۔

810- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَاَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِيْنِهِ

◆◆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں دست مبارک کے ساتھ بائیں ہاتھ کو پکڑ لیا تھا۔

811-حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ زَيْنَبَ السُّلَمِيُّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَاضِعٌ يَدِي الْيُسْرٰى عَلَى الْيُمْنٰى فَاَخَذَ بِيَدِي الْيُمْنٰى فَوَضَعَهَا عَلَى الْيُسْرٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا دایاں ہاتھ پکڑا اور اسے میرے بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

بَابُ: افْتِتَاحِ الْقِرَاءَةِ

باب 43-قرأت کا آغاز کرنا

812-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

◆◆ سیّدہ عائشہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرأت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے کرتے تھے۔

813-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ يَفْتَتِحُوْنَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العالمین سے کرتے تھے۔

---

810 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

811:اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 755' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 887

812:اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1110' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 783' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 869' ورقم الحديث: 893

813:اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 246' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 901' ورقم الحديث: 902

814- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَبَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمِّ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْتَتِحُ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرأت کا آغاز "الحمد للّٰه رب العٰلمین" سے کرتے تھے۔

815- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَلَّمَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشَدَّ عَلَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا مِنْهُ فَسَمِعَنِي وَأَنَا أَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثَ فَإِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعْ رَجُلًا مِنْهُمْ يَقُولُهُ فَإِذَا قَرَأْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: میں نے کم ہی کوئی ایسا شخص دیکھا ہوگا' جو اسلام میں کوئی نئی چیز پیدا کرنے کی حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے زیادہ شدید مخالفت کرتا ہو۔
ایک مرتبہ انہوں نے مجھے سنا میں نے (قرأت کرتے ہوئے) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بھی پڑھ لی تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے نیا طریقہ ایجاد کرنے سے بچو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کی ہے میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی قرأت کے آغاز میں (بلند آواز میں بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سنا) تو تم جب قرأت کرو تو الحمد للّٰه رب العٰلمین سے شروع کرو۔

بَابُ: الْقِرَاءَةِ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ

باب 44: فجر کی نماز میں قرأت کرنا

816- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح کی نماز میں یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا:
وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ
"اور لمبے لمبے کھجوروں کے درخت جن کے خوشے تہ درتہ ہوتے ہیں"۔

814: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

815: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 244' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 907

816: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1024' ورقم الحدیث: 1025' ورقم الحدیث: 1026' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 306' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 949

817- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ اَصْبَغَ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقْرَأُ فِى الْفَجْرِ كَاَنِّىْ اَسْمَعُ قِرَائَتَهٗ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

◄► حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں یہ قرأت کی یہ قرأت گویا آج بھی میری سماعت میں ہے:

فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

818- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ اَبِى الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَهٗ اَبُو الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِى الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ

◄► حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کر ایک سو آیات تک تلاوت کی تھی۔

819- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ وَعَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ بِنَا فَيُطِيْلُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ وَيُقْصِرُ فِى الثَّانِيَةِ وَكَذٰلِكَ فِى الصُّبْحِ

◄► حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جب ظہر کی نماز پڑھاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت طویل ادا کرتے تھے اور دوسری رکعت کچھ مختصر ادا کرتے تھے' صبح کی نماز میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

820- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَرَاَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِالْمُؤْمِنُوْنَ فَلَمَّا اَتٰى عَلٰى ذِكْرِ عِيْسٰى اَصَابَتْهُ شَرْقَةٌ فَرَكَعَ يَعْنِىْ سَعْلَةً

◄► حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں سورہ مومنون کی تلاوت کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تذکرے پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آ گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے گئے۔

817: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 817

818: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1031' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 947

819 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

820: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 774' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1022' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 649' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1006

بَابُ: اَلْقِرَائَةِ فِى صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 45- جمعے کے دن فجر کی نماز میں قرأت کرنا

821- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اور سورہ الدھر کی تلاوت کرتے تھے۔

822- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

◆◆ مصعب بن سعد اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن فجر کی نماز میں ''سورہ الم تنزیل'' اور ''سورہ الدھر'' کی تلاوت کرتے تھے۔

823- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ الٓمٓ تنزیل اور سورۃ هل اتٰی علی الانسان کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

824- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِىْ

821: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2028' ورقم الحديث: 2029' ورقم الحديث: 2030' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1074' ورقم الحديث: 1075' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 520' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 955' ورقم الحديث: 1430

822: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

823: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 891' ورقم الحديث: 1068' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2031' ورقم الحديث: 2032' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 954' ورقم الحديث: 2031' ورقم الحديث: 2032'

اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 954

824: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيْلُ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

قَالَ اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ هٰكَذَا حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ لَا اَشُكُّ فِيْهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کے دن صبح کی نماز میں ''الم تنزیل'' اور ''سورہ الدھر'' کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

اسحاق نامی راوی بیان کرتے ہیں: عمرو نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح ہمیں بیان کی ہے اس میں مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

بَابُ: الْقِرَائَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

باب 46-ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرنا

825- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ فِيْ ذٰلِكَ خَيْرٌ قُلْتُ بَيِّنْ رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَيَخْرُجُ اَحَدُنَا اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقْضِيْ حَاجَتَهٗ فَيَجِيْءُ فَيَتَوَضَّاُ فَيَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ

قزعہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے فرمایا اس میں تمہارے لیے کوئی بہتری نہیں ہے میں نے کہا آپ بیان تو کیجئے اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی نماز ادا کرنے کے لیے اقامت کہی جاتی' تو اس کے بعد ہم سے کوئی ایک شخص کھلے میدان کی طرف جاتا وہاں قضائے حاجت کرتا اور وضو کر کے (مسجد میں آتا تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر کی پہلی رکعت میں ہی پاتا تھا۔

826-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ بِاَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُوْنَ قِرَائَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهٖ

ابومعمر بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرنے کے بارے میں آپ لوگوں کو کیسے پتہ چلتا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کی داڑھی کی حرکت کی وجہ سے۔

825: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1020' ورقم الحديث: 1021' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 972

826: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 746' ورقم الحديث: 760' ورقم الحديث: 761' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 801

827-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فُلَانٍ قَالَ وَكَانَ يُطِيْلُ الْاُوْلَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْاُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے فلاں شخص کو سب سے زیادہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے مطابق نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی کہتے ہیں: وہ صاحب ظہر کی پہلی دو رکعات طویل ادا کرتے تھے اور آخری دو رکعات مختصر ادا کرتے تھے اور عصر کی نماز مختصر ادا کرتے تھے۔

828-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اجْتَمَعَ ثَلٰثُوْنَ بَدْرِيًّا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا تَعَالَوْا حَتّٰى نَقِيْسَ قِرَاءَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ فَمَا اخْتَلَفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ فَقَاسُوْا قِرَاءَتَهُ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الظُّهْرِ بِقَدْرِ ثَلٰثِيْنَ اٰيَةً وَّفِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَقَاسُوْا ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قَدْرِ النِّصْفِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اکٹھے ہوئے انہوں نے کہا آگے بڑھو تاکہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کا اندازہ لگائیں اس نماز میں جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں قرأت نہیں کرتے ہیں تو ان میں سے دو آدمیوں کے درمیان بھی کوئی اختلاف نہیں ہوا انہوں نے ظہر کی نماز کی پہلی رکعت میں تیس آیات کی مقدار کے برابر قرأت کا اندازہ لگایا اور دوسری رکعت میں اس سے نصف مقدار کا اندازہ لگایا اور عصر کی نماز میں انہوں نے یہ اندازہ لگایا کہ یہ ظہر کی آخری دو رکعات سے نصف مقدار کے مطابق قرأت تھی۔

بَابُ: الْجَهْرِ بِالْاٰيَةِ اَحْيَانًا فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

باب 47-ظہر یا عصر کی نماز میں بعض اوقات کوئی آیت بلند آواز میں پڑھنا

829-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ

827: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 981'ورقم الحديث: 982

828 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

829: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 759'ورقم الحديث: 762'ورقم الحديث: 776'ورقم الحديث: 778,779'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1012'ورقم الحديث: 1013'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 798'ورقم الحديث: 799'ورقم الحديث: 800' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 973'ورقم الحديث: 974'ورقم الحديث: 975'ورقم الحديث: 976'ورقم الحديث: 977

كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِنَا فِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں (ابتدائی) دو رکعات میں سورۂ فاتحہ اور کوئی ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار (آپ کی آواز اتنی بلند ہو جاتی تھی) کہ ہمیں کوئی ایک آیت سنائی دے جاتی تھی۔

830- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيْدِ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْاٰيَةَ بَعْدَ الْاٰيَاتِ مِنْ سُوْرَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے تھے' تو (بعض اوقات) سورہ لقمان یا سورہ ذریات کی چند آیات کے بعد کوئی ایک آیت ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنائی دے جاتی تھی۔

بَابُ: الْقِرَائَةِ فِى صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

باب 48- مغرب کی نماز میں قرأت کرنا

831- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّهِ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ هِىَ لُبَابَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِى الْمَغْرِبِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کی والدہ سیّدہ لبابہ سیّدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورہ مرسلات پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

832- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِى الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ قَالَ جُبَيْرٌ فِى غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَىْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ كَادَ قَلْبِىْ يَطِيْرُ

830: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 970

831: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 763'ورقم الحديث: 4429'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1033'ورقم الحديث: 1034'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 810'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 308' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 985

832: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 764'ورقم الحديث: 3050'ورقم الحديث: 4023'ورقم الحديث: 4854'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1035'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 811' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 986

◆◆ محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورہ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے ایک دوسری روایت میں یہ بات بیان کی ہے' جب میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا:

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخَالِقُوْنَ

''کیا کسی چیز کے بغیر ان کی تخلیق ہوئی ہے یا وہ خود ہی تخلیق کرنے والے ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے:

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ

''توان میں سے غور سے سننے والے کو چاہیے کہ واضح دلیل لے آئے''۔

تو میرا دل یوں تھا جیسے اُڑ جائے گا (یعنی میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے)۔

833- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مغرب کی نماز میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: الْقِرَائَةِ فِيْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ

باب **49**-عشاء کی نماز میں قرأت کرنا

834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کی وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سورہ التین کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

833: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

834: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 767' ورقم الحديث: 769' ورقم الحديث: 4952' ورقم الحديث: 7546' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1037' ورقم الحديث: 1038' ورقم الحديث: 1039' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1221' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 310' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 999' ورقم الحديث: 1000

835-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتُ اِنْسَانًا اَحْسَنَ صَوْتًا اَوْ قِرَاءَةً مِنْهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت براء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔
''میں نے کسی بھی شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اچھی آواز یا اچھی قرأت کرتے ہوئے نہیں سنا۔''

836-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ صَلّٰى بِاَصْحَابِهِ الْعِشَآءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے ہوئے نماز لمبی کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم سورہ شمس، سورہ الاعلیٰ، سورہ لیل اور سورہ علق کی تلاوت کرلیا کرو۔

بَابُ : الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ

باب 50: امام کے پیچھے قرأت کرنا

837-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورۃ الفاتحہ نہیں پڑھتا۔ اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

838-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَاِنِّيْ اَكُوْنُ اَحْيَانًا وَرَاءَ الْاِمَامِ فَغَمَزَ

836: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1041' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 997' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 986

837: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 756' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 872' ورقم الحديث: 873' ورقم الحديث: 874' ورقم الحديث: 875' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 822' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 247' ورقم الحديث: 909' ورقم الحديث: 910

838: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 877' ورقم الحديث: 878,879' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 821' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2953 م' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 908

ذِرَاعِي وَقَالَ يَا فَارِسِيُّ اقْرَأْ بِهَا فِي نَفْسِكَ

ابوسائب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:۔

''جو شخص نماز ادا کرتے ہوئے سورہ فاتحہ تلاوت نہ کرے تو اس کی نماز نامکمل ہوتی ہے پوری نہیں ہوتی۔''

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: بعض اوقات میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے میرے بازو کو دباتے ہوئے فرمایا: اے فارسی! تم اپنے دل میں اسے پڑھ لیا کرو۔

839- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُورَةٍ فِي فَرِيضَةٍ أَوْ غَيْرِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' اس شخص کی نماز نہیں ہوتی ہے' جو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور ایک سورت ساتھ نہیں پڑھتا ہے' خواہ فرض نماز ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور ہو۔

840- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ صَلٰوةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِأُمِّ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہوتی ہے۔

841- حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّلَعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ صَلٰوةٍ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی گئی ہو وہ نامکمل ہوتی ہے' وہ نامکمل ہوتی ہے۔

842- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَقْرَأُ وَالْإِمَامُ يَقْرَأُ فَقَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

839 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

840 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

841 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

842 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَائَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَجَبَ هٰذَا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا: جب امام قرأت کر رہا ہو تو کیا میں بھی قرأت کروں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا کہ کیا ہر نماز میں قرأت کی جائے گی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں' تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے: یہ لازم ہوگئی ہے۔

843- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَّفِي الْاُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ظہر اور عصر کی نماز میں' امام کی اقتداء میں پہلی دو رکعات میں قرأت کرتے تھے' ہم سورہ فاتحہ اور اسکے ساتھ ایک اور سورت پڑھتے تھے' جبکہ آخری دو رکعات میں صرف سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔

بَابُ: فِيْ سَكْتَتَيِ الْإِمَامِ

باب 51: امام کا دومرتبہ سکتہ کرنا

844- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ جَمِيْلٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ سَكْتَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبْنَا اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَكَتَبَ اَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ قَالَ سَعِيْدٌ فَقُلْنَا لِقَتَادَةَ مَا هَاتَانِ السَّكْتَتَانِ قَالَ اِذَا دَخَلَ فِيْ صَلٰوتِهٖ وَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَاِذَا قَرَاَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُمْ اِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ اَنْ يَّسْكُتَ حَتّٰى يَتَرَادَّ اِلَيْهِ نَفَسُهٗ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دومرتبہ سکتہ کرنا مجھے یاد ہے' تو حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس بات کا انکار کیا' (راوی کہتے ہیں) ہم نے اس بارے میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ خط لکھا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے جوابی خط میں لکھا: حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی یادداشت درست ہے۔

سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں: ہم نے قتادہ سے دریافت کیا: یہ دو سکتے کب ہوں گے؟ تو انہوں نے فرمایا: جب آدمی نماز میں داخل ہو' اور جب قرأت کر کے فارغ ہو۔

اس کے بعد انہوں نے فرمایا: جب امام "ولاالضالین" پڑھ لے۔

راوی بیان کرتے ہیں: انہیں یہ بات پسند تھی' جب امام قرأت کر کے فارغ ہو' تو سکتہ کرے' تاکہ اس کا سانس ٹھیک ہوجائے۔

845- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَّعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

843: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

844: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 784' ورقم الحدیث: 785' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 251

عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكْتَتَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ سَكْتَةً قَبْلَ الْقِرَائَةِ وَسَكْتَةً عِنْدَ الرُّكُوعِ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى الْمَدِينَةِ إِلٰى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَصَدَّقَ سَمُرَةَ

◆◆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نماز کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دومرتبہ خاموش ہونا مجھے یاد ہے ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرأت سے پہلے کچھ دیر خاموش ہوتے تھے اور ایک رکوع میں جانے سے پہلے کچھ دیر کے لیے خاموش ہوتے تھے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے ان کی اس بات کو تسلیم نہیں کیا' ان لوگوں نے مدینہ منورہ میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو انہوں نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کی بات کو درست قرار دیا۔

بَابُ: إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ فَأَنْصِتُوا

باب 52- جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو

846- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے' تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ تلاوت کرے تو تم خاموش رہو اور جب وہ ''غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ'' کہے' تو تم آمین پڑھو جب وہ رکوع میں جائے' تو تم بھی رکوع میں جاؤ اور جب وہ ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ'' پڑھے تو تم ''اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ'' پڑھو۔ جب وہ سجدے میں جائے' تو تم بھی سجدے میں جاؤ اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

847- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسٰى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ الْإِمَامُ

845: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 782

846: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 604' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 920' ورقم الحديث: 921'

847: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 902' ورقم الحديث: 903' ورقم الحديث: 905' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 972' ورقم الحديث: 973' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 829' ورقم الحديث: 1063' ورقم الحديث: 1171' ورقم الحديث: 1279' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 920

فَاَنْصِتُوْا فَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ اَوَّلَ ذِكْرِ اَحَدِكُمُ التَّشَهُّدُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب امام قرأت کرے تو تم لوگ خاموش رہو اور قعدہ میں تم لوگ سب سے پہلے تشہد پڑھو''۔

848-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً نَظُنُّ اَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَاَ مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ اِنِّیْ اَقُوْلُ مَا لِیْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی میرا خیال ہے کہ وہ صبح کی نماز تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم میں سے کسی شخص نے تلاوت کی ہے؟ ایک صاحب نے عرض کی: میں نے کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی سوچ رہا تھا کہ کیا وجہ ہے کہ تلاوت میں میرا مقابلہ کیا جا رہا ہے؟

849-حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ قَالَ فَسَكَتُوْا بَعْدُ فِيْمَا جَهَرَ فِيْهِ الْاِمَامُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بعد جن نمازوں میں امام بلند آواز میں قرأت کرتا' لوگ ان میں خاموش رہا کرتے تھے۔

850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقِرَاءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَاءَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا امام موجود ہو' تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہوتی ہے''۔

بَابُ : الْجَهْرِ بِآمِيْنَ

باب 53- بلند آواز میں ''آمین'' کہنا

851-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ

848: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 826' ورقم الحديث: 827' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 312' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 918

850 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو (کیونکہ اس وقت) فرشتے بھی "آمین" کہتے ہیں اور جو شخص فرشتوں کے "آمین" کہنے کے ساتھ "آمین" کہے گا' اس کے گزشتہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

852- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّجَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوْا فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب قرأت کرنے والا آمین کہے' تو تم بھی آمین کہو' جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہوگا' اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی"۔

853- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمِّ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّاْمِيْنَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ حَتّٰى يَسْمَعَهَا اَهْلُ الصَّفِّ الْاَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے آمین کہنا ترک کر دیا ہے' جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب "غیر المغضوب علیھم ولاالضالین" پڑھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہتے تھے' یہاں تک کہ پہلی صف کے لوگ اس کو سن لیتے تھے اور اس آمین کہنے کے ذریعے مسجد گونج اٹھتی تھی۔

854- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا جب آپ "ولاالضالین" پڑھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم آمین بھی کہتے تھے۔

855- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ

851: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6402' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 925

852: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 926

853: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 934

854: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّالِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ فَسَمِعْنَاهَا

◆◆ عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی جب آپ ﷺ نے ''ولا الضالین'' پڑھا تو آپ ﷺ نے آمین بھی کہا جسے ہم نے سنا۔

856-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّاْمِيْنِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: یہودی کسی بھی چیز کے حوالے سے تم سے اتنا حسد نہیں کرتے جتنا حسد وہ سلام کرنے اور آمین کہنے کے حوالے سے تم سے کرتے ہیں۔

857-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ مُسْهِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ مَّا حَسَدَتْكُمْ عَلٰى اٰمِيْنَ فَاَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ اٰمِيْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہودی کسی بھی چیز کے حوالے سے تمہارے ساتھ اتنا حسد نہیں کرتے' جتنا وہ آمین کہنے پر کرتے ہیں' تو تم آمین بکثرت کہا کرو''۔

بَابُ: رَفْعِ الْيَدَيْنِ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

باب **54**-رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع یدین کرنا

858-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے نماز کے آغاز میں رفع یدین کیا آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کیے جب آپ ﷺ رکوع میں جانے لگے اور جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا اس وقت بھی رفع یدین کیا تاہم آپ ﷺ نے دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کیا۔

---

857 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

858:اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 859'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 721'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 255' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1024'ورقم الحدیث: 1143

859-حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَّصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَجْعَلَهُمَا قَرِيْبًا مِنْ اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تکبیر کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ انہیں اپنے کانوں کے قریب کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

860-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِی الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کرتے ہوئے نماز کے آغاز میں رکوع میں جاتے ہوئے اور سجدہ میں جاتے ہوئے دونوں کندھوں تک رفع یدین کیا تھا۔

861-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ الْغَسَّانِیُّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَيْرِ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ فِی الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ

◆◆ عمیر بن حبیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز میں ہر مرتبہ تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

862- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ فِیْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمْ اَبُوْ قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِیٍّ قَالَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ فِی الصَّلٰوةِ اعْتَدَلَ قَائِمًا وَّرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِیَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ فَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاعْتَدَلَ فَاِذَا قَامَ مِنَ الثِّنْتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِیَ مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ

◆◆ محمد بن عمرو حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: میں نے انہیں سنا وہ اس وقت دس صحابہ

859: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 863'ورقم الحديث: 864'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 745' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 879'ورقم الحديث: 880'ورقم الحديث: 1023'ورقم الحديث: 1055'ورقم الحديث: 1084'ورقم الحديث: 1142

860 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

861 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان موجود تھے جن میں سے ایک حضرت ابوقتادہ ربعی رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ سب کے مقابلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں زیادہ جانتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بالکل سیدھے کھڑے ہوتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے اور اپنے دونوں کندھوں تک لاتے تھے اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم "اللہ اکبر" کہتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے لگتے تھے تو رفع یدین کرتے تھے یہاں تک کہ ان دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے اور سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے۔

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات کے بعد کھڑے ہوتے تھے اس وقت بھی تکبیر کہتے تھے اور رفع یدین کرتے تھے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے بالکل اسی طرح جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے آغاز میں اٹھائے تھے۔

863- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ اجْتَمَعَ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَاَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَسَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَذَكَرُوْا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ حِيْنَ كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاسْتَوٰى حَتّٰى رَجَعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ

◄► عباس بن سہل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کیا' تو حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ کے مقابلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں زیادہ علم رکھتا ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے تھے' تو تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے کے لیے تکبیر کہتے تھے اس وقت بھی رفع یدین کرتے تھے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے تھے' تو رفع یدین کرتے تھے پھر سیدھے کھڑے ہو جاتے تھے' یہاں تک کہ ہر جوڑ اپنی جگہ پر آ جاتا تھا۔

864- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

863: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 733'ورقم الحديث: 734'ورقم الحديث: 738'ورقم الحديث: 972'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 260

864: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1809'ورقم الحديث: 1810'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 744'ورقم الحديث: 760'ورقم الحديث: 761'ورقم الحديث: 1509'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 266'ورقم الحديث: 3421'ورقم الحديث: 3422'ورقم الحديث: 3423' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 896'ورقم الحديث: 1049'ورقم الحديث: 1125' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 1054

اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی یَکُوْنَا حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ وَاِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَیْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے' تو تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ کے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر آ جاتے تھے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے لگتے' تو ایسا ہی کرتے تھے۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو ایسا ہی کرتے تھے۔ جب سجدوں کے بعد اٹھتے تھے' تو تب بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

865- حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْھَاشِمِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رِیَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ کُلِّ تَکْبِیْرَۃٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر مرتبہ تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

866- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا دَخَلَ فِی الصَّلٰوۃِ وَاِذَا رَکَعَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں اور رکوع میں جاتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

867- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذِ نِ الضَّرِیْرُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ یُصَلِّیْ فَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ فَرَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی حَاذَتَا اُذُنَیْہِ فَلَمَّا رَکَعَ رَفَعَھُمَا مِثْلَ ذٰلِکَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَھُمَا مِثْلَ ذٰلِکَ

◆◆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سوچا کہ میں ضرور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا جائزہ لوں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے نماز ادا کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کندھوں تک بلند کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کی مانند رفع یدین کیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع سے سر اٹھایا تو اسی طرح رفع یدین کیا۔

868- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَیْفَۃَ حَدَّثَنَا اِبْرٰھِیْمُ بْنُ طَھْمَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ

865: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

866: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

867: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 726' ورقم الحدیث: 727' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 888' ورقم الحدیث: 1101' ورقم الحدیث: 1264' ورقم الحدیث: 1267

868: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَه مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَيَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

وَرَفَعَ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ يَدَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ

ابوزبیر بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نماز کے آغاز میں رفع یدین کرتے تھے پھر جب وہ رکوع میں جاتے تھے اور رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو بھی ایسا ہی کرتے تھے اور یہ بیان کرتے تھے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ابراہیم بن طہمان دونوں کانوں تک رفع یدین کرتے تھے۔

بَابُ ٩ : الرُّكُوْعِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 55- نماز میں رکوع کرنا

869- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو اپنے سر مبارک کو نہ اونچا رکھتے تھے نہ نیچا کرتے تھے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے۔

870- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُجْزِئُ صَلٰوةٌ لَّا يُقِيْمُ الرَّجُلُ فِيْهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کی نماز درست نہیں ہوتی جو نماز میں رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہیں کرتا۔

871- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ فَلَمَحَ بِمُؤْخِرِ عَيْنِهِ رَجُلًا لَا يُقِيْمُ صَلٰوتَهُ يَعْنِيْ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يُقِيْمُ صُلْبَهُ فِي الرُّكُوْعِ

870: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 855 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 265 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1026 ورقم الحديث: 1110.

871: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَالسُّجُوْدِ

عبدالرحمٰن بن علی اپنے والد حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' یہ وہ صحابی ہیں جو ایک وفد کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ روانہ ہوئے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کے کنارے سے ایک شخص کو دیکھا جو رکوع اور سجود میں اپنی نماز کو (یعنی اپنی پشت کو سیدھا نہیں کر رہا تھا) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اس شخص کی نماز درست نہیں ہوتی جو رکوع اور سجدے کے دوران اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا۔

872- حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَكَانَ اِذَا رَكَعَ سَوّٰى ظَهْرَهٗ حَتّٰى لَوْ صُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ لَاسْتَقَرَّ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پشت کو بالکل سیدھا رکھتے تھے' یہاں تک کہ اگر اس پر پانی بہایا جاتا تو وہ اس پر ٹھہر جاتا۔

بَابُ: وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ

باب 56- دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا

873- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ فَطَبَّقْتُ فَضَرَبَ يَدِيْ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا اَنْ نَّرْفَعَ اِلَى الرُّكَبِ

مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے پہلو میں نماز ادا کی تو میں نے اپنی دونوں ہتھیلیاں ملا کر دونوں زانوؤں کے درمیان رکھ دیں تو میرے والد نے میرے ہاتھ پر مارا اور یہ بتایا کہ پہلے ہم اس طرح کیا کرتے تھے لیکن پھر ہمیں یہ حکم دیا گیا کہ ہم (رکوع میں) اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھا کریں۔

874- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ

872 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

873: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 790' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1193' ورقم الحديث: 1194' ورقم الحديث: 1195' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 867' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 259' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1031' ورقم الحديث: 1032

874 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِيْ بِعَضُدَيْهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے تھے اور اپنے بازوؤں کو (پہلو سے) دور رکھتے تھے۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

باب 57- جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے' تو کیا پڑھے گا؟

875- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ قَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پڑھتے تھے' تو ''ربنا ولک الحمد'' بھی پڑھتے تھے۔

876- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب امام ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پڑھے تو تم ''ربنا ولک الحمد'' پڑھو۔

877- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب امام ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' پڑھے تو تم ''اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ'' پڑھو۔

878- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

877: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

878: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1067' ورقم الحديث: 1068' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 846

"اللہ تعالیٰ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی حمد کو بیان کیا اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے اتنی حمد مخصوص ہے (یعنی ہم تیری اتنی حمد بیان کرتے ہیں) جو آسمانوں جتنی بھری ہوئی ہو اور زمین کے جتنی بھری ہوئی ہو اس کے بعد جو چیز تو چاہے اتنی بھری ہوئی ہو۔"

879- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ يَقُوْلُ ذُكِرَتِ الْجُدُوْدُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ جَدُّ فُلَانٍ فِى الْخَيْلِ وَقَالَ اٰخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِى الْاِبِلِ وَقَالَ اٰخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِى الْغَنَمِ وَقَالَ اٰخَرُ جَدُّ فُلَانٍ فِى الرَّقِيْقِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهٗ وَرَفَعَ رَاْسَهٗ مِنْ اٰخِرِ الرَّكْعَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَطَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهٗ بِالْجَدِّ لِيَعْلَمُوْا اَنَّهٗ لَيْسَ كَمَا يَقُوْلُوْنَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال و دولت کی فراوانی کا ذکر کیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے' ایک صاحب بولے' فلاں شخص کے پاس اتنے گھوڑے ہیں' دوسرے نے کہا' فلاں کے پاس اتنے اونٹ ہیں' ایک نے کہا' فلاں کے پاس اتنے غلام ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نماز مکمل کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری رکعت میں سر کو اٹھایا اور یہ دعا مانگی۔

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے مخصوص ہے' اتنی حمد جو آسمانوں کو بھر دے اور زمین کو بھر دے اور اس کے بعد جس چیز کو تو چاہے اس کو بھر دے' اے اللہ! تو جسے عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیری مرضی کے مقابلے میں کسی کوشش کرنے والے کی کوشش (یا مال و دولت والے کی مال و دولت) اس کے کام نہیں آتی"۔

یہاں پہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ "جد" کو بلند آواز میں ادا کیا تا کہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ حقیقت وہ نہیں ہے' جو انہوں نے بیان کی ہے۔

بَابُ: السُّجُوْدِ

باب 58- سجدے کے بارے میں روایات

880- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ جَافٰى يَدَيْهِ فَلَوْ اَنَّ بَهْمَةً اَرَادَتْ اَنْ تَمُرَّ

879: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

880: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1107,1108,1109 اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 898' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1146

بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب سجدے میں جاتے تھے تو آپ ﷺ اپنے دونوں بازو پہلو سے الگ رکھتے تھے یہاں تک کہ اگر بکری کا کوئی بچہ آپ ﷺ کے دونوں بازوؤں میں سے گزرنا چاہتا' تو گزر سکتا تھا۔

881-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِىْ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ فَاَنَاخُوا بِنَاحِيَةِ الطَّرِيْقِ فَقَالَ لِىْ اَبِىْ كُنْ فِىْ بَهْمِكَ حَتّٰى اٰتِىَ هٰؤُلَآءِ الْقَوْمَ فَاُسَائِلَهُمْ قَالَ فَخَرَجَ وَجِئْتُ يَعْنِىْ دَنَوْتُ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ فَكُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰى عُفْرَتَىْ اِبْطَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا سَجَدَ

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ و قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ يَقُوْلُ النَّاسُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

عبیداللہ بن عبداللہ بن اقرم خزاعی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ہمراہ وادی نمرہ کے مقام "قاع" میں تھا وہاں سے کچھ سوار گزر رہے۔

نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر نماز ادا کر رہے تھے' جب آپ سجدے میں گئے' تو میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی' یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں کہ راوی کا نام عبیداللہ بن عبداللہ ہے' جبکہ ابن ابی شیبہ یہ کہتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں کہ راوی کا نام عبداللہ بن عبیداللہ ہے۔

881م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى وَاَبُوْ دَاوُدَ قَالُوْا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

882-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَامَ مِنَ السُّجُوْدِ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ سجدے میں گئے' تو

881: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 274' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1107

882: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 838' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 628' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1088' ورقم الحديث: 1153

آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھے اور جب آپ ﷺ سجدے سے اٹھے تو آپ ﷺ نے اپنے دونوں گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھ اٹھائے۔

883- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ

◆◆ حضرت ابن عباس ﷠ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مجھے سات ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے'

884- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَّلَا أَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا

قَالَ ابْنُ طَاوُسٍ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ الْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَكَانَ يَعُدُّ الْجَبْهَةَ وَالْأَنْفَ وَاحِدًا

◆◆ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے' میں سات ہڈیوں (اعضاء) پر سجدہ کروں۔ اور (نماز کے دوران) کپڑے یا بال نہ سمیٹوں۔

طاؤس کے صاحبزادے کہتے ہیں: میرے والد یہ کہا کرتے تھے دونوں ہاتھ، دو گھٹنے، دو پاؤں ہیں۔ وہ چہرے اور ناک کو ایک ہی عضو شمار کرتے تھے۔

885- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَّجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

◆◆ حضرت عباس بن عبدالمطلب ﷛ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب بندہ سجدہ کرتا ہے' تو اس کے ساتھ اس کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں:۔ ایک اس کا چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں''۔

886- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ

883: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 809'ورقم الحديث: 810'ورقم الحديث: 815,816'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1095'ورقم الحديث: 1096'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 889'ورقم الحديث: 890'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 273' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1092'ورقم الحديث: 1112'ورقم الحديث: 1114

884: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 812'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1098'ورقم الحديث: 1099'ورقم الحديث: 231' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1095'ورقم الحديث: 1097

885: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1100'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 891'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 272' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1093'ورقم الحديث: 1098

886: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 902

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَاْوِىْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِىْ بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ اِذَا سَجَدَ

حضرت احمر رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں' ہمیں نبی اکرم ﷺ کے لیے بڑی نرمی محسوس ہوتی تھی' جب آپ ﷺ سجدہ کرتے ہوئے (بڑے اہتمام اور مشقت کے ساتھ) اپنے دونوں بازو پہلو سے الگ رکھتے تھے۔

بَابُ: التَّسْبِيْحِ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب 59 - رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھنا

887- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَيُّوْبَ الْغَافِقِىِّ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّىْ اِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِىَّ يَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِىْ رُكُوْعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوْهَا فِىْ سُجُوْدِكُمْ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور تم اپنے عظیم پروردگار کی نام کی پاکی بیان کرو''۔

تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ فرمایا: تم اسے اپنے رکوع میں شامل کرلو۔

جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم اپنے اعلیٰ پروردگار کے اسم کی پاکی بیان کرو''۔

تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں فرمایا: تم اسے اپنے سجدے میں شامل کرلو۔

888-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِى الْاَزْهَرِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا رَكَعَ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَّاِذَا سَجَدَ قَالَ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رکوع میں تین مرتبہ ''سبحان ربی العظیم'' اور سجدے میں تین مرتبہ ''سبحان ربی الاعلی'' پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

889- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ فِىْ رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

887: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 875 ورقم الحديث: 876

888: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ رکوع اور سجدے میں بکثرت یہ دعا مانگا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

(اے اللہ تو پاک ہے تو ہمارا پروردگار ہے ہر طرح کی حمد تیرے لیے ہے اے اللہ میری مغفرت کردے)

(سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:) قرآن میں نبی اکرم ﷺ کو جو حکم دیا گیا ہے آپ اس پر عمل کرنے کے لیے ایسا کرتے تھے۔

890- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَزِيْدَ الْهُذَلِیِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِیْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ ثَلٰثًا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهٗ وَاِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ فِیْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ثَلٰثًا فَاِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص رکوع میں جائے' تو وہ رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' تین مرتبہ پڑھے۔ اگر وہ ایسا کرلے گا' تو اس نے اپنے رکوع کو مکمل کرلیا۔

جب کوئی شخص سجدے میں جائے' تو وہ سجدے میں ''سبحان ربی الاعلٰی'' تین مرتبہ پڑھے جب وہ ایسا کرلے گا' تو اس نے اپنے سجدے کو مکمل کرلیا اور یہ (اس تسبیح کی) کم از کم مقدار ہے''۔

بَابُ: الْاِعْتِدَالِ فِی السُّجُوْدِ

باب **60**- دوسجدوں کے درمیان بیٹھنا

891- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَعْتَدِلْ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص سجدے میں جائے' تو اعتدال

889: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 794' ورقم الحدیث: 817' ورقم الحدیث: 4293' ورقم الحدیث: 4967' ورقم الحدیث: 4968' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1084' ورقم الحدیث: 1085,1086' ورقم الحدیث: 1087' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 877' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1046' ورقم الحدیث: 1121' ورقم الحدیث: 1122

890: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 886' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 261

891: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 275

(کے طور پر) بیٹھے اور اپنے بازوؤں کو یوں نہ بچھائے جیسے کتا اپنے پاؤں بچھاتا ہے۔

892- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَسْجُدْ اَحَدُكُمْ وَهُوَ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سجدے میں اعتدال اختیار کرو اور کوئی شخص سجدے میں اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے''۔

بَابُ: الْجُلُوْسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب 61: دوسجدوں کی درمیان بیٹھنا

893- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَّاِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَّكَانَ يَفْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک سجدے میں نہیں جاتے تھے جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم بالکل سیدھے کھڑے نہیں ہو جاتے تھے' پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کر لیتے اور جب سر کو اٹھاتے' تو اس وقت تک دوبارہ سجدے میں نہیں جاتے تھے' جب تک بالکل سیدھے ہو کر بیٹھ نہیں جاتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے۔

894- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم دوسجدوں کے درمیان اقعاء (کے طور پر) نہ بیٹھنا۔

895- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى وَاَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ لَا تُقْعِ اِقْعَاءَ الْكَلْبِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ! تم اس طرح نہ بیٹھنا' جس طرح کتا بیٹھتا ہے۔

896- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا الْعَلَاءُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ

892: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1027'ورقم الحديث: 1109'ورقم الحديث: 1112

894: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 282

895: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَلَا تُقْعِ كَمَا يُقْعِي الْكَلْبُ ضَعْ اَلْيَتَيْكَ بَيْنَ قَدَمَيْكَ وَاَلْزِقْ ظَاهِرَ قَدَمَيْكَ بِالْاَرْضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: جب تم سجدے سے اپنا سر اٹھاؤ تو اس طرح نہ بیٹھنا جس طرح کتا بیٹھتا ہے' اپنے دونوں سرین اپنے دونوں قدموں کے درمیان رکھ دو اور اپنے پاؤں کے کنارے زمین کے ساتھ ملا دو۔

بَابُ: مَا يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

باب 62- دو سجدوں کے درمیان کیا پڑھا جائے؟

897- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھتے تھے۔

"اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے۔"

898- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ صَبِيْحٍ عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيْبَ بْنَ اَبِيْ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھتے تھے۔

"اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے تو مجھ پر رحم کر، تو مجھے طاقت دے، تو مجھے رزق دے اور مجھے بلند مرتبہ نصیب کر۔"

896: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

897: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1811' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 871' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 262' ورقم الحديث: 263' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1007' ورقم الحديث: 1008' ورقم الحديث: 1045' ورقم الحديث: 1132' ورقم الحديث: 1163' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1351

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّشَهُّدِ

باب 63: تشہد کے بارے میں روایات

899- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قَبْلَ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلٰى جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَعَلٰى فُلَانٍ وَّفُلَانٍ يَعْنُوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَمِعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا جَلَسْتُمْ فَقُوْلُوا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فَاِنَّهُ اِذَا قَالَ ذٰلِكَ اَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کر رہے تھے۔ ہم نے پڑھا: اللہ تعالیٰ کو سلام ہو اس کے بندوں سے پہلے جبرائیل کو سلام ہو، میکائیل کو سلام ہو، فلاں کو سلام ہو اور فلاں کو سلام ہو (ان کی مراد مختلف فرشتے تھے)۔

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو آپ نے ہماری طرف رخ کر کے ارشاد فرمایا: تم یہ نہ کہو: اللہ تعالیٰ پر سلام ہو بے شک اللہ تعالیٰ خود سلام (یعنی سلامتی عطا کرنے والا) ہے جب کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو یہ پڑھے:

''ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہیں اے نبی! آپ پر سلام ہو اس کی رحمتیں ہوں اور برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلام ہو''۔

جب کوئی شخص نماز میں یہ پڑھ لے گا تو آسمان اور زمین میں موجود تمام نیک بندوں کو یہ سلام پہنچ جائے گا (پھر وہ یہ پڑھے) ''میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں''۔

899 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ وَّاَبِيْ هَاشِمٍ وَّحَمَّادٌ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ وَّعَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَاَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی منقول ہے۔

899: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 831 ورقم الحدیث: 835 ورقم الحدیث: 6230 ورقم الحدیث: 6328 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 895 ورقم الحدیث: 896 ورقم الحدیث: 897 ورقم الحدیث: 898 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 968 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1164 ورقم الحدیث: 1169 ورقم الحدیث: 1276 ورقم الحدیث: 1278 ورقم الحدیث: 1297

899 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ وَّحُصَيْنٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ح قَالَ و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ وَالْاَسْوَدِ وَاَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمُ التَّشَهُّدَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم لوگوں کو تشہد کی تعلیم دیتے تھے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)۔

900- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے آپ یہ پڑھتے تھے۔

''برکت والی تمام جسمانی، زبانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور اس کی رحمتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

901- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَتَادَةَ وَهٰذَا حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَكَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَبْعُ كَلِمَاتٍ هُنَّ تَحِيَّةُ الصَّلٰوةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ہمارے سامنے سنت طریقے بیان کیے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھنے کا طریقہ تعلیم دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز ادا کرو تو جب قعدہ میں بیٹھو تو سب سے پہلے تم یہ پڑھو:

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

900: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 900' ورقم الحديث: 901' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 974' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 290' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1173' ورقم الحديث: 1277

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

''تمام جسمانی، زبانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور اس کی رحمتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

یہ سات کلمات ہیں جو نماز کی تحیت ہیں۔

902- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔

(اس کے الفاظ یہ ہیں)

''اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مدد سے میں یہ کہتا ہوں کہ تمام زبانی، جسمانی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔''

بَابُ: الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 64- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

903- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا

902: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1174'ورقم الحديث: 1280

903: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4798'ورقم الحديث: 6358' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث:

رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں پتہ چل گیا ہے لیکن ہم درود کیسے بھیجیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو:

"اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم 'جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں' پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل کر اور محمد کی آل پر بھی جیسے تو نے حضرت ابراہیم پر برکت نازل کی"۔

904- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی میرے ساتھ ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں کوئی تحفہ دوں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم جان چکے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہم کیسے بھیجیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ پڑھو۔

"اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔ اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔"

905- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ طَالُوْتَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمَاجِشُوْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُمِرْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَقَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

904: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3370' ورقم الحديث: 4797' ورقم الحديث: 6357' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 907' ورقم الحديث: 908,909' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 483' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1286' ورقم الحديث: 1287' ورقم الحديث: 1288

905: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3369' ورقم الحديث: 6360' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 69' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 979' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1293

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

◄► حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود بھیجیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج اور ان کی ذریت پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج اور ان کی ذریت پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں برکت نازل کی بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔''

906- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ فَاخِتَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالُوْا لَهٗ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو اچھے طریقے سے درود بھیجو کیونکہ تم یہ بات نہیں جانتے ہو ہوسکتا ہے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا جائے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں درود پڑھنے کا طریقہ تعلیم دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! تو اپنے درود اپنی رحمت اور اپنی برکتوں کو تمام رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے امام انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کردے جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں جو بھلائی کے امام ہیں اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں وہ رحمت والے رسول ہیں اے اللہ! تو انہیں اس مقام محمود پر فائز کردے جس کی وجہ سے پہلے والے اور بعد والے سب لوگ ان پر رشک کریں گے اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔''

907- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ

906: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ

◄► عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو بھی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے' تو فرشتے اس پر اتنا ہی درود بھیجتے ہیں جتنا اس نے مجھ پر درود بھیجا تھا اب یہ آدمی کی مرضی ہے' وہ تھوڑا درود بھیجے یا زیادہ بھیجے۔

908- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے وہ جنت کے راستے سے بھٹک جاتا ہے''۔

بَاب ٩ : مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَالصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 65- تشہد میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے کیا پڑھا جائے؟

909- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِّنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص آخری تشہد سے فارغ ہو جائے' تو وہ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگے۔

جہنم کا عذاب، زندگی اور موت کی آزمائش اور دجال کی آزمائش''۔

910- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَّا تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اَتَشَهَّدُ ثُمَّ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ فَقَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے یہ دریافت کیا: تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ اس

908: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

909: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1324' ورقم الحديث: 1326' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 983' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1309

910: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3847

نے عرض کی: میں تشہد کے کلمات پڑھتا ہوں پھر میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ مانگتا ہوں اللہ کی قسم! میں آپ ﷺ کی طرح یا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرح اچھے طریقے سے دعا نہیں کر سکتا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم بھی اسی کے آس پاس دعا مانگتے ہیں۔

بَابُ: الْإِشَارَةِ فِي التَّشَهُّدِ

باب 66-تشہد میں اشارہ کرنا

911-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ وَيُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ

◄► مالک بن نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ نے نماز کے دوران اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں زانوں پر رکھا ہوا تھا اور آپ ﷺ اپنی انگلی کے ذریعے اشارہ کر رہے تھے۔

912-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ بِالْاِبْهَامِ وَالْوُسْطٰى وَرَفَعَ الَّتِيْ تَلِيْهِمَا يَدْعُوْ بِهَا فِي التَّشَهُّدِ

◄► حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ نے اپنے انگوٹھے اور درمیان والی انگلی کے ذریعے حلقہ بنایا اور اس کے ساتھ والی انگلی کو اٹھایا' تشہد کے دوران آپ ﷺ نے اس کے ذریعے (اشارہ کرتے ہوئے) دعا مانگی۔

913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنٰى الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ فَيَدْعُوْ بِهَا وَالْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ بَاسِطَهَا عَلَيْهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نماز میں جب بیٹھتے تھے' تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو بلند کر کے اس کے ساتھ دعا مانگتے تھے جب کہ آپ ﷺ کا بایاں ہاتھ آپ ﷺ کے گھٹنے پر ہوتا تھا۔ آپ ﷺ نے اسے سیدھا رکھا ہوتا تھا۔

911: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 991' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1270'ورقم الحديث: 1273

912 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

913:اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1309'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 294' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1268

بَابُ: التَّسْلِيْمِ

باب 67- سلام پھیرنا

914- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

◄► حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آ جاتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم "السلام علیکم و رحمة الله" پڑھتے تھے۔

915- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ

◄► عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے تھے۔

916- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ خَدِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

◄► حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار نظر آ جاتے تھے (سلام پھیرتے ہوئے آپ یہ کہتے تھے) "السلام علیکم ورحمة الله" "السلام علیکم و رحمة الله"۔

917- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ صَلّٰى بِنَا عَلِیٌّ يَوْمَ الْجَمَلِ صَلٰوةً ذَكَّرَنَا صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ نَسِيْنَاهَا وَاِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ تَرَكْنَاهَا فَسَلَّمَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَعَلٰى شِمَالِهٖ

◄► حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل کے دن ہمیں نماز پڑھائی' تو اس نماز نے ہمیں

914: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 996' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 295' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1321' ورقم الحدیث: 1322,1324' ورقم الحدیث: 1323

916: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1315' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1315' ورقم الحدیث: 1316

916: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کی نماز کی یاد دلادی' جسے یا' تو ہم بھول چکے تھے' یا اسے ترک کر چکے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرا۔

بَابُ: مَنْ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَّاحِدَةً

باب 68- جو شخص ایک ہی طرف سلام پھیرے

918- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِيْنِيُّ اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ تَسْلِيْمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ

◄► عبدالمہیمن رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے سامنے کی طرف ایک ہی مرتبہ سلام کیا تھا۔

919- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَةً وَّاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نماز میں ایک مرتبہ سامنے کی طرف سلام کرتے تھے۔

920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلٰى سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فَسَلَّمَ مَرَّةً وَّاحِدَةً

◄► حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے ایک ہی مرتبہ سلام پھیرا تھا۔

بَابُ: رَدِّ السَّلَامِ عَلَى الْاِمَامِ

باب 69- امام کو سلام کا جواب دینا

921- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ فَرُدُّوْا عَلَيْهِ

◄► حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' جب امام سلام پھیرے تو تم اسے جواب دو۔

---

918 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

919:اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 296

920 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

921:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1001

922- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَلِّمَ عَلٰى اَئِمَّتِنَا وَاَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم اپنے اماموں کو سلام کریں اور ہم میں سے ہر شخص دوسرے کو سلام کرے۔

بَاب: لَا يَخُصُّ الْاِمَامُ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

باب 70- امام اپنی ذات کو دعا کے لیے مخصوص نہیں کرے گا

923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْ حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَؤُمُّ عَبْدٌ فَيَخُصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"کوئی بھی شخص جو امامت کر رہا ہو وہ دعا کے لیے اپنی ذات کو مخصوص نہ کرے' اگر وہ ایسا کرے گا' تو وہ لوگوں کے ساتھ خیانت کا مرتکب ہوگا"۔

بَابُ: مَا يُقَالُ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

باب 71- سلام پھیرنے کے بعد کیا پڑھا جائے

924- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

"اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہو سکتی ہے اے جلال اور اکرام والے! تو برکت والا ہے۔"

925- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ مَوْلًى لِاُمِّ

924: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1334' ورقم الحديث: 1335,1336 اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1512' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 298' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1337

سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ يُسَلِّمُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں سلام پھیرنے کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔
''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم' پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں''۔

926- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّأَبُوْ يَحْيَى التَّيْمِيُّ وَابْنُ الْأَجْلَحِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيْرٌ وَّمَنْ يَّعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَّيُكَبِّرُ عَشْرًا وَّيَحْمَدُ عَشْرًا فَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهٖ فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ وَّخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيْزَانِ وَإِذَا أَوٰى إِلٰى فِرَاشِهٖ سَبَّحَ وَحَمِدَ وَكَبَّرَ مِائَةً فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيْزَانِ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي الْيَوْمِ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوْا وَكَيْفَ لَا يُحْصِيْهِمَا قَالَ يَأْتِيْ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يَنْفَكَّ الْعَبْدُ لَا يَعْقِلُ وَيَأْتِيْهِ وَهُوَ فِيْ مَضْجَعِهٖ فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهٗ حَتّٰى يَنَامَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: دو عادات ایسی ہیں' جنہیں جو بھی مسلمان اختیار کرے گا' جنت میں داخل ہو جائے گا اور وہ دونوں آسان بھی ہیں لیکن ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہیں ہر نماز کے بعد دس مرتبہ ''سبحان اللہ'' پڑھنا، دس مرتبہ ''اللہ اکبر'' پڑھنا، دس مرتبہ ''الحمد للہ'' پڑھنا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے انہیں شمار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (روزانہ کے حساب سے) زبان کے حساب سے یہ ڈیڑھ سو کلمات ہیں اور میزان میں یہ ڈیڑھ ہزار ہوں گے۔

اسی طرح جب آدمی اپنے بستر پر جائے' تو وہ ایک سو مرتبہ ''سبحان اللہ''، ''الحمد للہ'' اور ''اللہ اکبر'' پڑھ لے تو یہ زبانی طور پر ایک سو ہوں گے اور میزان میں ایک ہزار ہوں گے' تو کون شخص ایسا ہے' جو روزانہ دو ہزار پانچ سو گناہ کرتا ہے؟

لوگوں نے عرض کی: کوئی شخص ان دونوں پر عمل کیوں نہیں کر سکتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب آدمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے' تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اسے یہ کہتا ہے فلاں چیز یاد کرو، فلاں چیز یاد کرو یہاں تک کہ بندے کو یہ یاد ہی نہیں رہتا (کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے)

اسی طرح جب آدمی اپنے بستر پر جاتا ہے' تو شیطان اسے سلانے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ آدمی سو جاتا ہے۔

927- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ

925: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

926: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5065' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3410' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1347

ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَهْلُ الْاَمْوَالِ وَالدُّثُورِ بِالْاَجْرِ يَقُولُونَ كَمَا نَقُولُ وَيُنْفِقُونَ وَلَا نُنْفِقُ قَالَ لِي اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَمْرٍ اِذَا فَعَلْتُمُوهُ اَدْرَكْتُمْ مَنْ قَبْلَكُمْ وَفُتُّمْ مَنْ بَعْدَكُمْ تَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ وَتُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَثَلٰثًا وَّثَلٰثِينَ وَاَرْبَعًا وَّثَلٰثِينَ قَالَ سُفْيَانُ لَا اَدْرِي اَيَّتُهُنَّ اَرْبَعٌ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی (سفیان نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! صاحب اموال اور صاحب حیثیت لوگ زیادہ اجر لے جاتے ہیں وہ اسی طرح (اوراد و وظائف) پڑھتے ہیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں وہ (اموال) خرچ کرتے ہیں لیکن ہم خرچ نہیں کرتے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے معاملے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کہ جب تم اسے سرانجام دو گے تو تم اس شخص تک پہنچ جاؤ گے جو تم سے آگے ہے اور اسے پیچھے چھوڑ دو گے جو تمہارے بعد ہے تم ہر نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو اس کی پاکی بیان کرو اور اس کی کبریائی کا اعتراف کرو (یعنی سبحان اللہ پڑھو الحمد للہ پڑھو اور اللہ اکبر پڑھو) **33**'**33** اور **34** مرتبہ۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ اس میں سے **34** مرتبہ کون سا ہے؟

928-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ اَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اَبُو اَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے تو تین مرتبہ استغفار پڑھتے تھے اور یہ پڑھتے تھے۔

"اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تجھ سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ اے جلال اور اکرام والے تو برکت والا ہے۔"

بَابُ: اَلِانْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ

باب **72**-نماز ختم ہونے کے بعد اٹھنا

929-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَمَّنَا

927: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

928: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1333' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1513' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 300' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1336

929: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1041' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 301

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ جَانِبَيْهِ جَمِيعًا

◆◆ قبیصہ بن ہلب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ہماری امامت کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ دونوں طرف سے اٹھ جایا کرتے تھے (یعنی کبھی دائیں طرف سے اور کبھی بائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے)

930- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ فِيْ نَفْسِهٖ جُزْءًا يَرٰى اَنَّ حَقًّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ انْصِرَافِهٖ عَنْ يَّسَارِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کے لئے کوئی حصہ نہ رکھے (یعنی) وہ یہ نہ سمجھے کہ نماز کے بعد صرف دائیں طرف سے اُٹھا جاسکتا ہے' کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اکثر مرتبہ بائیں طرف سے اُٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

931- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفَتِلُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ فِي الصَّلٰوةِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے (یعنی دونوں طرف سے) اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

932- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا اِبْرٰهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَآءُ حِيْنَ يَقْضِيْ تَسْلِيْمَهٗ ثُمَّ يَلْبَثُ فِيْ مَكَانِهٖ يَسِيْرًا قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ

◆◆ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ سلام پھیر دیتے تو آپ کے سلام پھیرنے کے ساتھ ہی خواتین اُٹھ جاتی تھیں اور آپ ذرا سے وقفے کے بعد اُٹھتے تھے۔

بَابُ: اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَوُضِعَ الْعَشَآءُ

باب 73- جب نماز کا وقت ہو جائے اور کھانا بھی رکھ دیا جائے

933- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

930: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 852'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1636'ورقم الحدیث: 1637'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1042' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1359

931 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

932: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 837'ورقم الحدیث: 849'ورقم الحدیث: 866'ورقم الحدیث: 870'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1040' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1332

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَآءُ وَاُقِیْمَتُ الصَّلٰوۃُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَآءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کھانا رکھا جائے اور نماز کے لیے اقامت بھی کہی جائے' تو تم پہلے کھانا کھالو۔

934-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَآءُ وَاُقِیْمَتُ الصَّلٰوۃُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَآءِ

قَالَ فَتَعَشّٰی ابْنُ عُمَرَ لَیْلَةً وَّهُوَ یَسْمَعُ الْاِقَامَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کا وقت ہو چکا ہو' تو پہلے کھانا کھالو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' (بعض اوقات) وہ رات کا کھانا کھا رہے ہوتے تھے حالانکہ انہیں اقامت کی آواز آ رہی ہوتی تھی۔

935-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَآءُ وَاُقِیْمَتُ الصَّلٰوۃُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَآءِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کھانے کا وقت ہو جائے اور نماز بھی کھڑی ہو چکی ہو' تو تم پہلے کھانا کھالو۔

بَابُ: الْجَمَاعَةِ فِی اللَّیْلَةِ الْمَطِیْرَةِ

باب 74- بارش والی رات میں باجماعت نماز ادا کرنا

936-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرٰهِیْمَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِی الْمَلِیْحِ قَالَ خَرَجْتُ فِیْ لَیْلَةٍ مَّطِیْرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ اَبِیْ مَنْ هٰذَا قَالَ اَبُو الْمَلِیْحِ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ وَاَصَابَتْنَا سَمَاءٌ لَّمْ تَبُلَّ اَسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادٰی مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

933:اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1241' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 353' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 852

934: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5463' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1245

935: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

936:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1057' ورقم الحدیث: 1057' ورقم الحدیث: 1059' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 853

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ

ابوملیح بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں ایک بارانی رات میں (نماز ادا کرنے کے لیے) نکلا جب میں واپس آیا تو میں نے دروازہ کھولنے کے لیے کہا تو میرے والد نے دریافت کیا: کون ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ابوملیح تو ان کے والد نے بتایا: مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے ہم حدیبیہ کے دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے بارش ہوگئی اور اتنی بارش ہوئی کہ اس سے ہمارے جوتوں کے نچلے حصے بھی تر نہیں ہوئے لیکن نبی اکرم ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے نے یہ اعلان کیا: تم لوگ اپنے اپنے پڑاؤ کی جگہ نماز ادا کرو۔

937- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِىْ مُنَادِيْهِ فِى اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ اَوِ اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ الرِّيْحِ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بارش والی رات یا ہوا والی ٹھنڈی رات میں نبی اکرم ﷺ کا منادی یہ اعلان کرتا تھا: اپنے اپنے پڑاؤ کی جگہ پر نماز ادا کرلو۔

938- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ يَوْمِ مَطَرٍ صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' ایک دن جمعے کے دن جب بارش ہو رہی تھی' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' تم لوگ اپنی رہائشی جگہ پر ہی نماز ادا کرلو''۔

939- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ اَنْ يُؤَذِّنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَطِيْرٌ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ نَادِ فِى النَّاسِ فَلْيُصَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِهِمْ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ مَا هٰذَا الَّذِىْ صَنَعْتَ قَالَ قَدْ فَعَلَ هٰذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّىْ تَاْمُرُنِىْ اَنْ اُخْرِجَ النَّاسَ مِنْ بُيُوْتِهِمْ فَيَاْتُوْنِىْ يَدُوْسُوْنَ الطِّيْنَ اِلٰى رُكَبِهِمْ

عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مؤذن کو یہ ہدایت کی: جمعے کے دن اذان دے' اس دن بارش ہو رہی تھی' تو مؤذن نے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کہا' پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم یہ اعلان کرو کہ وہ اپنے گھروں میں ہی نماز ادا کرلیں' تو کچھ لوگوں نے ان سے کہا: یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عمل اس ذات نے کیا تھا جو مجھ سے بہتر ہے' تم مجھے یہ ہدایت کر رہے ہو؟

937: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1060' ورقم الحديث: 1061

938: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

939: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 616' ورقم الحديث: 668' ورقم الحديث: 901' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1602' ورقم الحديث: 1603,1607' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1066

کہ میں لوگوں کو ان کے گھروں سے اس حالت میں باہر نکالوں کہ جب وہ میرے پاس آئیں تو ان کے گھٹنوں تک کیچڑ لگی ہوئی ہو۔

بَاب ۹ : مَا يَسْتُرُ الْمُصَلِّي

باب 75-نمازی کس چیز کے ذریعے سترہ بنائے؟

940- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ فَلَا يَضُرُّهُ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

◆◆ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ نماز ادا کیا کرتے تھے حالانکہ جانور ہمارے آگے سے گزر رہے ہوتے تھے جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز تمہارے سامنے ہو' تو اس کے پرے سے گزرنے والی کوئی چیز آدمی کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرَجُ لَهُ حَرْبَةٌ فِي السَّفَرِ فَيَنْصِبُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لیے سفر کے دوران' نماز ادا کرتے وقت' ایک نیزہ نکالا جاتا تھا' جسے نصب کر دیا جاتا تھا' تو نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔

942- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرٌ يُبْسَطُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي إِلَيْهِ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ایک چٹائی تھی جسے آپ دن کے وقت بچھا کر (اس پر تشریف فرما ہوتے تھے) اور رات کے وقت اسے آڑ بنا کر مسجد نبوی میں نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

943- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ أَبُو بِشْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ جَدِّهِ

940: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1111' ورقم الحديث: 1112' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 685' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 335

941: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

942: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 730' ورقم الحديث: 5861' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1822' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1368' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 761

943: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 689' ورقم الحديث: 690

حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِه شَيْئًا فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهٗ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے اپنے سامنے کوئی چیز رکھ لینی چاہئے' اگر اسے کوئی چیز نہیں ملتی' تو لاٹھی کو نصب کر لے اگر وہ بھی نہیں ملتی' تو پھر لکیر لگالے' اس کے پرے سے جو شخص گزرے گا تو اس کا نمازی کو کوئی نقصان نہیں ہوگا''۔

بَابُ: الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّىْ

باب 76- نمازی کے سامنے سے گزرنا

944- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَالِمٍ اَبِى النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَرْسَلُوْنِىْ اِلٰى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَسْاَلُهٗ عَنِ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّىْ فَاَخْبَرَنِىْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَّقُوْمَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ فَلَا اَدْرِىْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اَوْ شَهْرًا اَوْ صَبَاحًا اَوْ سَاعَةً

◆◆ بُسر بن سعید بیان کرتے ہیں: لوگوں نے مجھے حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں ان سے نمازی کے سامنے سے گزرنے کے بارے میں دریافت کروں' تو انہوں نے مجھے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' چالیس تک کھڑے رہنا آدمی کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ نمازی کے آگے سے گزرے۔

سفیان کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس سال ہیں' چالیس مہینے ہیں' چالیس دن ہیں یا چالیس گھڑیاں ہیں۔

945-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ اَبِى النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ اَرْسَلَ اِلٰى اَبِىْ جُهَيْمٍ الْاَنْصَارِىِّ يَسْاَلُهٗ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَىِ الرَّجُلِ وَهُوَ يُصَلِّىْ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَا لَهٗ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَىْ اَخِيْهِ وَهُوَ يُصَلِّىْ كَانَ لَاَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ قَالَ لَا اَدْرِىْ اَرْبَعِيْنَ عَامًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ذٰلِكَ

◆◆ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے انہیں حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ وہ ان سے یہ دریافت کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے والے شخص کے بارے میں کیا بات سنی ہے؟ حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر کسی شخص کو یہ پتا چل جائے کہ اسے اپنے بھائی کے آگے سے گزرنے پر کتنا گناہ ملے گا جبکہ (وہ بھائی) نماز ادا کر رہا ہو تو چالیس تک رکے رہنا اس کے لئے نمازی

944: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

945: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 510' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1132' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 701' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 336' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 755

کے آگے سے گزرنے سے زیادہ بہتر ہوگا۔

راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم اس سے مراد چالیس برس ہیں' چالیس مہینے ہیں یا چالیس دن ہیں؟

946- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَا لَهُ فِيْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْ اَخِيهِ مُعْتَرِضًا فِي الصَّلٰوةِ كَانَ لَاَنْ يُقِيمَ مِائَةَ عَامٍ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْخَطْوَةِ الَّتِيْ خَطَاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر کوئی شخص یہ بات جان لے کہ اپنے بھائی کے آگے سے جب کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو' گزرنے میں کتنا حرج ہے' تو اس کے لیے ایک سو سال تک کھڑے رہنا' وہ ایک قدم اٹھانے سے بہتر ہوگا' جو اس نے اٹھایا ہے''۔

بَابُ: مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ

باب 71-کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے؟

947- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِعَرَفَةَ فَجِئْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ عَلٰى اَتَانٍ فَمَرَرْنَا عَلٰى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا عَنْهَا وَتَرَكْنَاهَا ثُمَّ دَخَلْنَا فِي الصَّفِّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات میں نماز ادا کر رہے تھے میں اور حضرت فضل رضی اللہ عنہ ایک گدھے پر سوار ہو کر آئے' ہم ایک صف کے کچھ حصے کے آگے سے گزرے پھر ہم اس سے اترے اور ہم نے اسے چھوڑ دیا اور صف میں شامل ہو گئے۔

948-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ هُوَ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ حُجْرَةِ اُمِّ سَلَمَةَ فَمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ اَوْ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فَرَجَعَ فَمَرَّتْ زَيْنَبُ بِنْتُ اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا فَمَضَتْ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَّ اَغْلَبُ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں نماز ادا کر رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

946: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

947: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 76' ورقم الحدیث: 493' ورقم الحدیث: 861' ورقم الحدیث: 1857' ورقم الحدیث: 4412' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1124,1127' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 715' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 337' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 751

948: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سامنے سے عبداللہ یا عمر بن ابوسلمہ گزرے تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کیا' وہ واپس چلے گئے پھر سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا گزریں' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اس طرح اشارہ کیا' تو وہ گزر گئیں' جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ خواتین غالب ہوتی ہیں (یعنی یہ بات نہیں مانتی ہیں)

949- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ وَالْمَرْاَةُ الْحَائِضُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سیاہ کتا اور حیض والی عورت (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں:۔

950- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ اَبُوْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت، کتا اور گدھا (آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں:۔

951- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت، کتا اور گدھا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں:۔

952- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الرَّجُلِ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ قَالَ قُلْتُ مَا بَالُ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَقَالَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت، گدھا اور سیاہ کتا آدمی کے آگے سے گزر کر آدمی کی نماز کو توڑ دیتے ہیں: جبکہ آدمی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترے کے طور پر موجود) نہ ہو۔

949: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 703' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 750

950: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

951: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

952: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1137' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 702' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 338' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 749' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث:

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: سیاہ کتے کا کیا معاملہ ہے؟ سرخ کیوں نہیں؟ تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

بَابُ: اِدْرَأْ مَا اسْتَطَعْتَ

باب 78- (نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو) تم سے جہاں تک ہو سکے اسے پرے کرو

953- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَبُو الْمُعَلّٰى عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ مَّا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ فَذَكَرُوا الْكَلْبَ وَالْحِمَارَ وَالْمَرْاَةَ فَقَالَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الْجَدْيِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ يَوْمًا فَذَهَبَ جَدْيٌ يَّمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَبَادَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ

◆◆ حسن عرنی بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ مسئلہ ذکر کیا گیا: کونسی چیز (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتی ہے؟ تو لوگوں نے کتے، گدھے اور عورت کا ذکر کیا۔

تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ لوگ بکری کے بچے کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے اور بکری کا بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزر رہا تھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی سمت میں تیزی سے آگے کی طرف ہوئے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے بچے کو آگے سے گزرنے سے روکنے کی کوشش کی)

954- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ اِلٰى سُتْرَةٍ وَّلْيَدْنُ مِنْهَا وَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ جَآءَ اَحَدٌ يَّمُرُّ فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّهٗ شَيْطَانٌ

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابوسعید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز ادا کرے تو اسے سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنی چاہئے اور اس کے قریب رہنا چاہئے اور کسی بھی شخص کو اپنے آگے سے گزرنے نہیں دینا چاہئے۔

اگر کوئی شخص آ کر گزرنا چاہے تو اس سے جھگڑا کرنا چاہئے، کیونکہ وہ شیطان ہوگا۔

955-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَالْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

953: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

954: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1128، اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 697، ورقم الحديث: 698، اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 756

955: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1130، ورقم الحديث: 1131

كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّيْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَاِنَّ مَعَهُ الْقَرِيْنَ وَ قَالَ الْمُنْكَدِرِيُّ فَاِنَّ مَعَهُ الْعُزّٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو تو کسی بھی شخص کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے اگر وہ شخص نہ مانے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔

منکدری نامی راوی نے یہ بات نقل کی اس کے ساتھ عزیٰ ہوگا۔

بَابُ: مَنْ صَلّٰى وَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ

باب 79- جو شخص نماز ادا کرے اور اس کے اور قبلے کے درمیان کوئی چیز ہو

956- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے حالانکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی کی سمت میں یوں لیٹی ہوئی ہوتی تھی جس طرح جنازہ پڑا ہوتا ہے۔

957- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا قَالَتْ كَانَ فِرَاشُهَا بِحِيَالِ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' ان کا بستر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے کے مقام کے مدمقابل ہوتا تھا۔

958- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَاَنَا بِحِذَائِهٖ وَرُبَّمَا اَصَابَنِيْ ثَوْبُهٗ اِذَا سَجَدَ

سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتی تھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تھے' تو بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کپڑا مجھ پر آ جاتا تھا۔

959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ

956: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1140

957: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4139

958: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 333' ورقم الحديث: 379' ورقم الحديث: 517' ورقم الحديث: 518' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1502' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 656

959: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 694' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1181

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلّٰى خَلْفَ الْمُتَحَدِّثِ وَالنَّائِمِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' بات چیت کرتے ہوئے شخص یا سونے والے شخص کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی جائے۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُسْبَقَ الْاِمَامُ بِالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

باب 80- امام سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانے کی ممانعت

960- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا اَنْ لَّا نُبَادِرَ الْاِمَامَ بِالرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی تھی کہ ہم امام سے پہلے رکوع میں نہ جائیں' جب وہ تکبیر کہے' تو تم تکبیر کہو' جب وہ سجدے میں جائے' تو تم سجدے میں جاؤ۔

961- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا يَخْشَى الَّذِىْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کیا وہ شخص جو امام سے پہلے اپنا سر اٹھا لیتا ہے وہ اس بات سے ڈرتا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر میں تبدیل کر دے''۔

962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ دَارِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ قَدْ بَدَّنْتُ فَاِذَا رَكَعْتُ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعْتُ فَارْفَعُوْا وَاِذَا سَجَدْتُ فَاسْجُدُوْا وَلَا اُلْفِيَنَّ رَجُلًا يَسْبِقُنِىْ اِلَى الرُّكُوْعِ وَلَا اِلَى السُّجُوْدِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں اب بھاری بھر کم ہو گیا ہوں' جب میں رکوع میں جاؤں' تو تم رکوع میں جاؤ' جب میں اٹھ جاؤں' تو تم اٹھ جاؤ''

---

960 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

961:اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 962'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 582' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 827

962 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جب میں سجدے میں جاؤں' تو تم سجدے میں جاؤ اور میں کوئی ایسا شخص نہ پاؤں جو مجھ سے پہلے رکوع میں یا مجھ سے پہلے سجدے میں چلا جائے''۔

963- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوْنِىْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ فَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ بِهٖ اِذَا رَكَعْتُ تُدْرِكُوْنِىْ بِهٖ اِذَا رَفَعْتُ وَمَهْمَا اَسْبِقْكُمْ بِهٖ اِذَا سَجَدْتُ تُدْرِكُوْنِىْ بِهٖ اِذَا رَفَعْتُ اِنِّىْ قَدْ بَدَّنْتُ

◆◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھ سے پہلے رکوع یا سجدے میں نہ چلے جاؤ' رکوع میں جاتے ہوئے تم سے پہلے جو میں جاتا ہوں تم اسے اس وقت پا لیتے ہو جب میں اٹھتا ہوں اور سجدے میں جاتے ہوئے تم سے پہلے جو میں جاتا ہوں' تو تم مجھے اس وقت پا لیتے ہو جب میں اٹھتا ہوں' اب میرا وزن کچھ زیادہ ہو گیا ہے''۔

بَابُ: مَا يُكْرَهُ فِى الصَّلٰوةِ

باب 81- نماز میں کیا کام مکروہ ہے؟

964- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ التَّيْمِىُّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ يُكْثِرَ الرَّجُلُ مَسْحَ جَبْهَتِهٖ قَبْلَ الْفَرَاغِ مِنْ صَلٰوتِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''زیادتی میں یہ چیز بھی شامل ہے' آدمی نماز سے فارغ ہونے سے پہلے اپنی پیشانی کو زیادہ مرتبہ صاف کرے''۔

965- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ وَاِسْرَآئِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِىٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُفَقِّعْ اَصَابِعَكَ وَاَنْتَ فِى الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نماز کے دوران تم اپنی انگلیوں کو نہ چٹخاؤ''۔

966- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ

963: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 619

964: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

965: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

966: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُغَطِّيَ الرَّجُلُ فَاهُ فِي الصَّلٰوةِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے آدمی نماز کے دوران اپنے چہرے کو ڈھانپ لے۔

967-حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا قَدْ شَبَّكَ اَصَابِعَهُ فِي الصَّلٰوةِ فَفَرَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

◄► حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس نے نماز کے دوران اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کی ہوئی تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی انگلیوں کو کھلوا دیا۔

968-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَهُ عَلٰى فِيْهِ وَلَا يَعْوِى فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ مِنْهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کسی شخص کو جماہی آئے' تو وہ اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے اور جماہی کی آواز پیدا نہ کرے' کیونکہ شیطان اس حرکت پر ہنس دیتا ہے۔

969-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِی الْيَقْظَانِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَالْمُخَاطُ وَالْحَيْضُ وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلٰوةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

◄► عدی بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کے دوران تھوک' بلغم' حیض اور اونگھ شیطان کی طرف سے آتے ہیں:۔

بَابُ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَّهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ

باب 82- جو شخص کسی قوم کی امامت کرے اور وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں

970- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

967: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 386

968: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

969: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2748

970: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 593

بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ الرَّجُلُ يَؤُمُّ الْقَوْمَ وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ وَالرَّجُلُ لَا يَاْتِي الصَّلٰوةَ اِلَّا دِبَارًا يَعْنِيْ بَعْدَ مَا يَفُوْتُهُ الْوَقْتُ وَمَنِ اعْتَبَدَ مُحَرَّرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین طرح کے لوگ ایسے ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے' ایک وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرے اور وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں' ایک وہ شخص جو وقت گزرنے کے بعد نماز ادا کرنے کے لیے آئے (راوی کہتے ہیں یعنی اس وقت جب اس نماز کا وقت فوت ہو چکا ہو) اور وہ شخص جو کسی آزاد شخص کو غلام بنالے''۔

971- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَرْحَبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَّا تَرْتَفِعُ صَلٰوتُهُمْ فَوْقَ رُءُوْسِهِمْ شِبْرًا رَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَّهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ وَامْرَاَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ وَّاَخَوَانِ مُتَصَارِمَانِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تین طرح کے لوگوں کی نماز ان کے سر سے ایک بالشت بھی اوپر نہیں جاتی' ایک وہ شخص جو کسی قوم کو نماز پڑھائے اور وہ لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں' ایک وہ عورت جو ایسی حالت میں رات بسر کرے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض رہا ہو اور دو ایسے بھائی جو ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار کیے ہوئے ہوں''۔

بَابٌ: اَلْاِثْنَانِ جَمَاعَةٌ

باب 83- دو آدمی بھی جماعت ہوتے ہیں

972- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دو یا اس سے زیادہ لوگ جماعت ہوتے ہیں''۔

973- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

971: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

972: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

973: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 728

﴿﴾ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اٹھ کر نماز ادا کرنے لگے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا۔

974- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

﴿﴾ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز ادا کرنے لگے میں آگے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف کھڑا ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا۔

975- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ مِّنْ اَهْلِهٖ وَبِيْ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَصَلَّتِ الْمَرْاَةُ خَلْفَنَا

﴿﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اہلیہ اور مجھے نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کرلیا اور اس خاتون نے ہمارے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

بَابُ: مَنْ يُّسْتَحَبُّ اَنْ يَّلِيَ الْاِمَامَ

باب 84- کس شخص کے لیے امام کے نزدیک کھڑے ہونا مستحب ہے؟

976- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ لَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِّيْ مِنْكُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

﴿﴾ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز (شروع کرنے سے پہلے) ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیر کر یہ فرماتے تھے آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آ جائے گا اور میرے قریب تجربہ کار اور سمجھدار لوگ کھڑے ہوں' پھر اس کے بعد وہ لوگ ہوں جو ان کے قریب کے مرتبے کے ہوں' پھر وہ لوگ ہوں جو ان کے قریب کے مرتبے کے ہوں۔

974: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

975: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1500' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 609' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 802' ورقم الحديث: 804

976: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 971' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 674' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 806' ورقم الحديث: 811

977- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مہاجرین اور انصار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کھڑے ہوں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کا طریقہ سیکھ سکیں۔

978- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللهُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض اصحاب کو دیکھا کہ وہ پیچھے ہونے کی کوشش کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آگے بڑھو اور میری پیروی کرو کیونکہ تمہارے بعد والے لوگ تمہاری پیروی کریں گے۔ کچھ لوگ پیچھے ہونے کی کوشش کرتے رہتے ہیں: یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ بھی انہیں پیچھے کر دیتا ہے۔

بَاب ۹ : مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ

باب 85- کون شخص امامت کا زیادہ حقدار ہے؟

979- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا أَرَدْنَا الْإِنْصِرَافَ قَالَ لَنَا إِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

◆◆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اور میرا ایک ساتھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ہم واپس جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ فرمایا جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم دونوں اذان دینا اور اقامت کہنا۔ تم دونوں میں سے جو عمر میں بڑا ہو وہ تمہاری امامت کرے۔

980- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ

977: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

978: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 981' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 680' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 794

979: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 628' ورقم الحديث: 630' ورقم الحديث: 631' ورقم الحديث: 685' ورقم الحديث: 819' ورقم الحديث: 2848' ورقم الحديث: 6008' ورقم الحديث: 7246' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1533' ورقم الحديث: 1534' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 589' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 205' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 633' ورقم الحديث: 634' ورقم الحديث: 780

اَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانَتِ الْهِجْرَةُ سَوَاءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَّلَا يُؤَمَّ الرَّجُلُ فِىْ اَهْلِهٖ وَلَا فِىْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يُجْلَسْ عَلٰى تَكْرِمَتِهٖ فِىْ بَيْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنٍ اَوْ بِاِذْنِهٖ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو اللہ کی کتاب کی سب سے زیادہ اچھی قرأت کرسکتا ہو اگر وہ لوگ قرأت میں برابر ہوں' تو ان کی امامت وہ شخص کرے جس نے ہجرت پہلے کی ہو۔ اگر وہ ہجرت کے حوالے سے برابر ہوں' تو امامت وہ شخص کرے جس کی عمر زیادہ ہو اور کوئی شخص کسی دوسرے کے گھر میں' یا اس کے غلبے کے مقام میں اس کی امامت نہ کرے اور اس کے گھر میں اس کے بیٹھنے کی مخصوص جگہ پر نہ بیٹھے البتہ اجازت کے ساتھ۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کی اجازت کے ساتھ ایسا کرسکتا ہے۔

بَابُ: مَا يَجِبُ عَلَى الْاِمَامِ

باب **86**- امام پر کیا چیز لازم ہوتی ہے؟

981- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخُوْ فُلَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِىُّ يُقَدِّمُ فِتْيَانَ قَوْمِهٖ يُصَلُّوْنَ بِهِمْ فَقِيْلَ لَهٗ تَفْعَلُ وَلَكَ مِنَ الْقِدَمِ مَا لَكَ قَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاِمَامُ ضَامِنٌ فَاِنْ اَحْسَنَ فَلَهٗ وَلَهُمْ وَاِنْ اَسَاءَ يَعْنِىْ فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ

ابوحازم بیان کرتے ہیں: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے نوجوان لوگوں کو آگے کر دیتے تھے تاکہ وہ ان لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ ان سے کہا گیا آپ ایسا کرتے ہیں: حالانکہ آپ کو آگے ہونے کا زیادہ حق ہے آپ ایسا کیوں کرتے ہیں: تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے امام ضامن ہوتا ہے اگر وہ اچھائی کرتا ہے' تو اسے اس کا ثواب ملے گا اور لوگوں کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اگر وہ غلطی کرتا ہے' تو امام پر اس کا وبال ہوگا لوگوں پر نہیں ہوگا۔

982- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُمِّ غُرَابٍ عَنِ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا عَقِيْلَةُ عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ الْحُرِّ اُخْتِ خَرَشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَاْتِىْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَقُوْمُوْنَ سَاعَةً لَا يَجِدُوْنَ اِمَامًا يُصَلِّىْ بِهِمْ

980: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1530' ورقم الحديث: 1531' ورقم الحديث: 1532' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 582' ورقم الحديث: 583' ورقم الحديث: 584' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 235' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 779' ورقم الحديث: 782

981: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

982: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 581

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ وَيُتِمُّ الصَّلٰوةَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر لیکن مکمل نماز ادا کیا کرتے تھے۔

986-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْاَنْصَارِىُّ بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَصَلّٰى فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهٗ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ مَا قَالَ لَهٗ مُعَاذٌ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ اِذَا صَلَّيْتَ بِالنَّاسِ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھانا شروع کی تو نماز لمبی کر دی' ہم میں سے ایک شخص واپس چلا گیا' جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا گیا' تو وہ بولے: وہ منافق ہے' اس شخص کو اس بات کی اطلاع ملی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا جو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں کہا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے) فرمایا: اے معاذ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم فتنہ پیدا کرنے والے بن جاؤ؟ اے معاذ!

جب تم نے لوگوں کو نماز پڑھانی ہو' تو سورہ الشمس' سورہ الاعلیٰ' سورہ اللیل اور سورہ علق کی تلاوت کیا کرو۔

987-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِى الْعَاصِ يَقُوْلُ كَانَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَمَّرَنِىْ عَلَى الطَّآئِفِ قَالَ لِىْ يَا عُثْمَانُ تَجَاوَزْ فِى الصَّلٰوةِ وَاقْدُرِ النَّاسَ بِاَضْعَفِهِمْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ وَالصَّغِيْرَ وَالسَّقِيْمَ وَالْبَعِيْدَ وَذَا الْحَاجَةِ

◄► حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے طائف کا امیر مقرر کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے آخری عہد یہ لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عثمان! نماز کو مختصر پڑھنا اور سب سے کمزور شخص کا خیال رکھنا کیونکہ لوگوں میں بڑی عمر کے لوگ، کمسن لوگ، بیمار لوگ، دور سے آنے والے لوگ اور کام کاج والے لوگ بھی ہوتے ہیں۔

988-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاصِ اَنَّ اٰخِرَ مَا قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخِفَّ بِهِمْ

◄► حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے آخر میں مجھ سے یہ فرمایا تھا کہ جب تم

985: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1052

987: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 531' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 671

988: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1051

لوگوں کی امامت کرو تو انہیں مختصر نماز پڑھانا۔

بَابُ: الْاِمَامِ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ اِذَا حَدَثَ اَمْرٌ

باب 88- جب کوئی ضرورت پیش آجائے' تو امام نماز مختصر کردے

989- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَدْخُلُ فِی الصَّلٰوةِ وَاِنِّیْ اُرِيْدُ اِطَالَتَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِیْ صَلٰوتِیْ مِمَّا اَعْلَمُ لِوَجْدِ اُمِّهٖ بِبُكَائِهٖ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب میں نماز شروع کرنے لگتا ہوں تو میرا ارادہ یہ ہوتا ہے کہ میں طویل ادا کروں گا۔ لیکن پھر جب مجھے کسی بچے کی رونے کے آواز سنائی دیتی ہے تو میں اپنی نماز کو مختصر کردیتا ہوں کیونکہ مجھے اندازہ ہے کہ اس کی ماں کو اس کے رونے کی وجہ سے کتنی پریشانی محسوس ہوتی ہے۔

990- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ كَرِيمَةَ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِی الصَّلٰوةِ

◄► حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں بعض اوقات کسی بچے کے رونے کی آواز کو سن کر نماز کو مختصر کردیتا ہوں''۔

991- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَقُوْمُ فِی الصَّلٰوةِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِيْهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَّشُقَّ عَلٰى اُمِّهٖ

◄► حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میں جب نماز شروع کرتا ہوں تو ارادہ یہ ہوتا ہے کہ لمبی نماز پڑھوں گا' لیکن پھر مجھے (اپنی مقتدیوں میں سے کسی عورت کے) بچے کے رونے کی آواز آتی ہے تو میں نماز مختصر کردیتا ہوں اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ اس کی والدہ کو پریشانی میں مبتلا کروں۔

989: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 709'ورقم الحدیث: 710'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1056

990: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

991: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 707'ورقم الحدیث: 868'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 789' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 824

بَابُ: اِقَامَةِ الصُّفُوْفِ

باب 89-صفیں درست کرنا

992-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قُلْنَا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوَلَ وَيَتَرَاصُّوْنَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم اس طرح صف نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کی بارگاہ میں صف قائم کرتے ہیں:۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: فرشتے اپنے رب کی بارگاہ میں کیسے صف بناتے ہیں:؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ پہلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں: اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر صف میں کھڑے ہوتے ہیں:۔

993-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبِي وَبِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: صفیں درست رکھو کیونکہ صفیں درست کرنا نماز مکمل کرنے کا حصہ ہے۔

994-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّي الصَّفَّ حَتّٰى يَجْعَلَهُ مِثْلَ الرُّمْحِ اَوِ الْقِدْحِ قَالَ فَرَاٰى صَدْرَ رَجُلٍ نَاتِئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو سیدھا کیا کرتے تھے' یہاں تک کہ صف کو نیزے یا تیر کی طرح (بالکل سیدھا کر دیتے تھے)

992:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 967'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 661' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 815

993: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 723'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 974'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 668

994:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 978'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 663'ورقم الحديث: 665'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 227' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 809

راوی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کے سینے کو آگے نکلا ہوا دیکھا تو ارشاد فرمایا تم لوگ اپنی صفوں کو درست رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان اختلاف پیدا کردے گا۔

995- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةً رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت نازل کرتے ہیں جو صفوں کو ملا کر رکھتے ہیں اور (جو شخص صف کے درمیان میں) کشادگی کو بند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس عمل کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

بَابُ: فَضْلِ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

باب 90- آگے کی صف والوں کی فضیلت

996- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلٰثًا وَّلِلثَّانِيْ مَرَّةً

◆◆ حضرت عرباض بن ساریہ ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ دعائے مغفرت کی ہے اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ کی ہے۔

997- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ مُصَرِّفٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ

◆◆ حضرت براء بن عازب ؓ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر (خاص) رحمت نازل کرتے ہیں''۔

998- حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَوْرٍ اِبْرٰهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لَكَانَتْ قُرْعَةٌ

995: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

996: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 816

997: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

998: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 983

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر لوگوں کو پہلی صف کے اجر و ثواب کا پتہ چل جائے' تو وہ اس کے لیے قرعہ اندازی کریں''۔

999- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں''۔

بَابُ: صُفُوْفِ النِّسَآءِ

باب 91- خواتین کی صفوں کے (بارے میں روایات)

1000- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ و عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خواتین کی سب سے بہترین صف ان کی صف سے آخری صف ہے اور سب سے کم بہتر صف ان کی سب سے پہلی صف ہے اور مردوں کی سب سے بہتر صف ان کی پہلی صف ہے اور سب سے کم بہتر صف ان کی آخری صف ہے''۔

1001- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَآءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مردوں کی سب سے بہتر صف سب سے آگے والی اور سب سے کم بہتر صف سب سے پیچھے والی ہے اور خواتین کی سب سے بہتر صف سب سے پیچھے والی اور سب سے کم بہتر صف آگے والی ہے''۔

بَابُ: اَلصَّلٰوةِ بَيْنَ السَّوَارِىْ فِى الصَّفِّ

باب 92- صف میں موجود ستونوں کے درمیان نماز ادا کرنا

999: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1001: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1002- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ اَبُوْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ وَاَبُوْ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُنْهٰى اَنْ نَصُفَّ بَيْنَ السَّوَارِىْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُطْرَدُ عَنْهَا طَرْدًا

◆◆ معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہمیں اس بات سے منع کیا گیا تھا کہ ہم ستونوں کے درمیان صف بنائیں' ہمیں اس بات پر ڈانٹ پلائی جاتی تھی۔

بَابُ: صَلٰوةِ الرَّجُلِ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ

باب 93- آدمی کا صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہوکر نماز ادا کرنا

1003- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَلِىِّ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَلِىِّ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهٗ ثُمَّ صَلَّيْنَا وَرَآءَهٗ صَلٰوةً اُخْرٰى فَقَضَى الصَّلٰوةَ فَرَاٰى رَجُلًا فَرْدًا يُصَلِّىْ خَلْفَ الصَّفِّ قَالَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ انْصَرَفَ قَالَ اسْتَقْبِلْ صَلٰوتَكَ لَا صَلٰوةَ لِلَّذِىْ خَلْفَ الصَّفِّ

◆◆ حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو وفد میں شامل تھے وہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ روانہ ہوئے اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے آپ ﷺ کے دست اقدس پر اسلام قبول کیا' ہم نے آپ ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی پھر ہم نے آپ ﷺ کی اقتداء میں ایک اور نماز ادا کی' جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے ایک شخص کو ملاحظہ فرمایا' جس نے صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہوکر نماز ادا کی تھی۔

راوی کہتے ہیں: جب اس شخص نے نماز ادا کی تو نبی اکرم ﷺ اس کے پاس رکے اور ارشاد فرمایا: تم نئے سرے سے نماز ادا کرو' کیونکہ جو شخص صف کے پیچھے تنہا کھڑے ہوکر نماز ادا کرتا ہے' اس کی نماز نہیں ہوتی۔

1004- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ اَخَذَ بِيَدِىْ زِيَادُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ فَاَوْقَفَنِىْ عَلٰى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ يُقَالُ لَهٗ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ صَلّٰى رَجُلٌ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيْدَ

◆◆ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں: زیاد بن ابو جعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ایک بزرگ کے سامنے لاکر کھڑا کردیا

1002 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1003 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1000 :اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 224

1004 :اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 683' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 230' ورقم الحدیث: 231

جس کا نام حضرت وابصہ بن معبد تھا یہ ''رقہ'' کی بات ہے' تو ان صاحب نے بتایا: ایک شخص نے صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہو کر نماز ادا کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ نماز ادا کرنے کا حکم دیا۔

بَابُ: فَضْلِ مَيْمَنَةِ الصَّفِّ

باب 94-صف کے دائیں طرف والے حصے کی فضیلت

1005-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صف کے دائیں طرف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں''۔

1006-حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِسْعَرٌ مِمَّا نُحِبُّ اَوْ مِمَّا اُحِبُّ اَنْ نَقُوْمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تھے' تو ہم اس بات کو پسند کرتے تھے (ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) میں اس بات کو پسند کرتا تھا کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف کھڑے ہوں۔

1007-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْحُسَيْنِ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّیُّ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ تَعَطَّلَتْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَّرَ مَيْسَرَةَ الْمَسْجِدِ كُتِبَ لَهٗ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی' مسجد کا بائیں طرف والا حصہ معطل ہو گیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مسجد کے بائیں طرف والے حصے کو آباد کرے گا' اسے دوگنا اجر ملے گا۔

بَابٌ ۹ : الْقِبْلَةِ

باب 95-قبلہ (کے بارے میں روایات)

1005: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 676

1006: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1640' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 615' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 821

1007: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1008- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ اَتٰى مَقَامَ اِبْرٰهِيْمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مَقَامُ اَبِيْنَا اِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ قَالَ اللّٰهُ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى قَالَ الْوَلِيْدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ اَهٰكَذَا قَرَاَ وَاتَّخِذُوْا قَالَ نَعَمْ

◆◆ امام مالک امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف کر کے فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم کے پاس تشریف لائے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ ہمارے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے' جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''تم ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو''۔

ولید نامی راوی کہتے ہیں: میں نے امام مالک سے دریافت کیا: انہوں نے اسی طرح تلاوت کیا ہے ''تم بنالو'' تو امام مالک نے جواب دیا: جی ہاں۔

1009-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز بنالیں' تو (یہ مناسب ہوگا) تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم لوگ مقام ابراہیم علیہ السلام کو جائے نماز بنالو''

1010-حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَّصُرِفَتِ الْقِبْلَةُ اِلَى الْكَعْبَةِ بَعْدَ دُخُوْلِهٖ اِلَى الْمَدِيْنَةِ بِشَهْرَيْنِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ اَكْثَرَ تَقَلُّبَ وَجْهِهٖ فِي السَّمَآءِ وَعَلِمَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ يَهْوَى الْكَعْبَةَ فَصَعِدَ جِبْرِيْلُ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتْبِعُهُ بَصَرَهٗ وَهُوَ يَصْعَدُ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ يَنْظُرُ مَا يَاْتِيْهِ بِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ الْاٰيَةَ فَاَتَانَا اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ صُرِفَتْ اِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ اِلٰى بَيْتِ

1008: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3969' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 856,862' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2961' ورقم الحديث: 2962,2963' ورقم الحديث: 2974

1009: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2,4' ورقم الحديث: 4483' ورقم الحديث: 4916' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2959' ورقم الحديث: 2960

1010: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْمَقْدِسِ وَنَحْنُ رُكُوعٌ فَتَحَوَّلْنَا فَبَنَيْنَا عَلَى مَا مَضٰى مِنْ صَلٰوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جِبْرِيْلُ كَيْفَ حَالُنَا فِي صَلٰوتِنَا اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں اٹھارہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کرکے نماز ادا کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ تشریف لانے کے دو ماہ بعد قبلہ کو پھیر کر کعبہ کی طرف کر دیا گیا' پہلے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی طرف نماز ادا کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر آسمان کی طرف چہرہ اٹھا کر دیکھا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں جو بات تھی اللہ تعالیٰ اس سے واقف تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کی آرزو ہے' حضرت جبرائیل علیہ السلام آسمان کی طرف بلند ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بار بار آسمان کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ کیا حکم لے کر آتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ہم آسمان کی طرف تمہارے چہرے کا بار بار اٹھنا دیکھ رہے ہیں''۔

راوی کہتے ہیں: ایک شخص ہمارے پاس آیا اور اس نے بتایا کہ قبلہ کو خانہ کعبہ کی طرف کر دیا گیا ہے' راوی کہتے ہیں: ہم لوگ بیت المقدس کی طرف رخ کرکے دو رکعات ادا کر چکے تھے' ہم اس وقت رکوع کی حالت میں تھے' تو ہم وہاں سے پھر کر (خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے) تو جو نماز گزر چکی تھی' ہم نے اسے ہی جاری رکھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے جبرائیل علیہ السلام! جو نماز ہم نے بیت المقدس کی طرف رخ کرکے پڑھی تھی' اس کا کیا ہوگا؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں ہے' وہ تمہارے ایمان (یعنی اعمال) کو ضائع کر دے''۔

1011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے''۔

بَابُ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ

باب 96 - جو شخص مسجد میں داخل ہو وہ اس وقت نہ بیٹھے (جب تک وہ) دو رکعات ادا نہیں کر لیتا

1012 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ

1011: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 342' ورقم الحديث: 343

1012: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعات ادا نہ کرلے''۔

1013- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ

حضرت ابوقتادہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کر لینی چاہیے۔

بَابُ: مَنْ اَكَلَ الثُّوْمَ فَلَا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ

باب **97**- جو شخص لہسن کھالے وہ مسجد کے قریب نہ آئے

1014- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيْبًا اَوْ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الثُّوْمُ وَهٰذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَى الرَّجُلَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْجَدُ رِيْحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهٖ حَتّٰى يُخْرَجَ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ كَانَ اٰكِلَهَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهَا طَبْخًا

معدان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعے کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر بولے: اے لوگو! تم لوگ ان دو درختوں کا پھل کھاتے ہو میں' تو ان دونوں کو خبیث سمجھتا ہوں لہسن اور پیاز۔ مجھے یہ بات یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اگر کسی شخص سے ان کی بو آتی تھی تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا' تو جس شخص نے اسے ضرور کھانا ہو وہ اسے پکا کر اس کی بو ختم کردے۔

1015- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ

1013: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 444'ورقم الحديث: 1163'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1651'ورقم الحديث: 1652'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 467'ورقم الحديث: 468'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 316' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 729

1014 :اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1258'ورقم الحديث: 1259'ورقم الحديث: 4126'ورقم الحديث: 4127' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 707' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 2726'ورقم الحديث: 3363

اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الثُّوْمِ فَلَا يُؤْذِيْنَا بِهَا فِىْ مَسْجِدِنَا هٰذَا قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَكَانَ اَبِىْ يَزِيْدُ فِيْهِ الْكُرَّاثَ وَالْبَصَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِىْ اَنَّهُ يَزِيْدُ عَلٰى حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فِى الثُّوْمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اس درخت یعنی لہسن کو کھالے وہ ہماری مسجد میں آکر ہمیں اس کے ذریعے اذیت نہ پہنچائے''۔

ابراہیم نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' ابویزید نامی راوی نے اس روایت کے الفاظ میں گندنا اور پیاز کا بھی اضافہ کیا ہے اور یہ ذکر کیا ہے کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے یعنی انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول لہسن کے بارے میں روایت میں اضافہ نقل کیا ہے۔

1016- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَاْتِيَنَّ الْمَسْجِدَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اس درخت میں سے کچھ کھالے وہ مسجد میں ہرگز نہ آئے''۔

بَابُ: الْمُصَلِّىْ يُسَلَّمُ عَلَيْهِ كَيْفَ يَرُدُّ

باب 98- جب کسی نمازی کو سلام کیا جائے' تو وہ کیسے جواب دے؟

1017- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ يُصَلِّىْ فِيْهِ فَجَائَتْ رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا وَّكَانَ مَعَهٗ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں نماز ادا کررہے تھے کچھ انصار وہاں آئے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا' تو میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: جو اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کیسے جواب دیا؟ تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرکے جواب دیا تھا۔

1018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِى النَّبِيُّ

1015 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1016 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1018 :اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1205' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1188

1017 : اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1182

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِيْ فَقَالَ اِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ اٰنِفًا وَّاَنَا اُصَلِّيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا جب میں واپس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کررہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوسلام کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے کے ذریعے مجھے جواب دیا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا تم نے مجھے سلام کیا تھا اور میں اس وقت نماز ادا کررہا تھا۔

1019- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ فِي الصَّلٰوةِ فَقِيْلَ لَنَا اِنَّ فِي الصَّلٰوةِ لَشُغْلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم پہلے نماز کے دوران سلام کرلیا کرتے تھے' ہمیں یہ کہا گیا: نماز ایک مشغولیت ہے۔

بَابُ: مَنْ يُصَلِّيْ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

باب 99- جو شخص لاعلمی کی وجہ سے قبلہ کی بجائے دوسری طرف رخ کر کے نماز ادا کررہا ہو

1020- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُو الرَّبِيْعِ السَّمَّانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَتَغَيَّمَتِ السَّمَآءُ وَاَشْكَلَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا وَاَعْلَمْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ اِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ)

عبداللہ بن عامر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھے' آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے' تو قبلہ ہمارے لیے مشتبہ ہوگیا' ہم نے نماز ادا کرلی اور ایک نشان بھی لگالیا' جب سورج نکل آیا' تو (پتہ چلا کہ) ہم نے قبلہ کی بجائے دوسری طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی' ہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''تو تم جس طرف بھی رُخ کرو گے' اللہ کی ذات اسی طرف ہوگی''۔

بَابُ: الْمُصَلِّيْ يَتَنَخَّمُ

باب 100- نمازی کا تھوک پھینکنا

1019: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1020: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 345' ورقم الحديث: 2957

1021- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِيْنِكَ وَلٰكِنِ ابْزُقْ عَنْ يَسَارِكَ اَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نماز ادا کر رہے ہو تو اپنے سامنے کی طرف یا دائیں طرف ہرگز نہ تھوکو! بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوکو۔

1022- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نُخَامَةً فِىْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَهٗ يَعْنِىْ رَبَّهٗ فَيَتَنَخَّعُ اَمَامَهٗ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُسْتَقْبَلَ فَيُتَنَخَّعَ فِىْ وَجْهِهٖ اِذَا بَزَقَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقَنَّ عَنْ شِمَالِهٖ اَوْ لِيَقُلْ هٰكَذَا فِىْ ثَوْبِهٖ ثُمَّ اَرَانِىْ اِسْمٰعِيْلُ يَبْزُقُ فِىْ ثَوْبِهٖ ثُمَّ يَدْلُكُهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی قبلہ کی سمت میں (دیوار پر) تھوک لگا ہوا دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ جب کوئی شخص کھڑا ہوتا ہے اور اس کے سامنے اس کا پروردگار ہوتا ہے تو وہ شخص اپنے سامنے کی طرف ہی تھوک دیتا ہے۔ کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کسی کا رخ اس کی طرف ہو اور پھر اس کے چہرے کی طرف تھوک دیا جائے۔ جب کسی شخص نے (نماز کے دوران) تھوکنا ہو تو وہ اپنے دائیں طرف تھوکے یا پھر اس طرح اپنے کپڑے میں تھوکے۔

پھر اسماعیل نامی راوی نے اپنے کپڑے میں تھوک کر اسے مل کر دکھایا۔

1023- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ رَاٰى شَبَثَ بْنَ رِبْعِيٍّ بَزَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا شَبَثُ لَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا قَامَ يُصَلِّىْ اَقْبَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهٖ حَتّٰى يَنْقَلِبَ اَوْ يُحْدِثَ حَدَثَ سُوْءٍ

ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے شبث بن ربعی کو دیکھا کہ اس نے سامنے کی طرف تھوک دیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے شبث! تم سامنے کی طرف تھوک نہ پھینکو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب آدمی کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے کی سمت میں ہوتا ہے۔

1021: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 478' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 571' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 725

1022: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1228' ورقم الحديث: 1229' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 308

1023: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(اوراس وقت تک سامنے رہتا ہے) جب تک آدمی نماز ختم نہیں کر لیتا یا وضو نہیں توڑ دیتا (یا کوئی غلط حرکت نہیں کرتا)

1024- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِيْ ثَوْبِهٖ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ ثُمَّ دَلَكَهٗ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے میں تھوک دیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مل لیا۔

بَابُ: مَسْحِ الْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ

باب 101- نماز کے دوران کنکریوں پر ہاتھ پھیرنا

1025- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کنکری پر ہاتھ پھیرتا ہے اس نے لغو حرکت کی''۔

1026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُعَيْقِيْبٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْحِ الْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَمَرَّةً وَّاحِدَةً

◆◆ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران کنکریوں کو ہٹانے کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے: اگر تم نے ایسا کرنا ہی ہو' تو ایک مرتبہ کرو۔

1027- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ فَلَا يَمْسَحْ بِالْحَصٰى

1024 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1025 : اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1026: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1207' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1222 تا 1219' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 946' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 380' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1191

1027: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 945' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 379' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1190

⇐ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہو تو رحمت اس کے مدمقابل ہوتی ہے اس لیے وہ کنکریوں پر ہاتھ نہ پھیرے''۔

بَابُ: الصَّلٰوةِ عَلَى الْخُمْرَةِ

باب 102- چٹائی پر نماز ادا کرنا

1028- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ حَدَّثَتْنِىْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ عَلَى الْخُمْرَةِ

⇐ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹی چٹائی پر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

1029- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَصِيْرٍ

⇐ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز ادا کی ہے۔

1030- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ صَلّٰى ابْنُ عَبَّاسٍ وَّهُوَ بِالْبَصْرَةِ عَلٰى بِسَاطِهٖ ثُمَّ حَدَّثَ اَصْحَابَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ عَلٰى بِسَاطِهٖ

⇐ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جب بصرہ میں تھے' تو انہوں نے اپنی چٹائی پر نماز ادا کی پھر انہوں نے اپنے ساتھیوں کو یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی چٹائی پر نماز ادا کر لیتے تھے۔

بَابُ: السُّجُوْدِ عَلَى الثِّيَابِ فِى الْحَرِّ وَالْبَرْدِ

باب 103- گرمی یا سردی میں کپڑوں پر سجدہ کرنا

1031- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ جَآءَنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا فِىْ مَسْجِدِ بَنِىْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَرَاَيْتُهٗ وَاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى ثَوْبِهٖ اِذَا سَجَدَ

1028: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 381' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 737

1029: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1159' ورقم الحديث: 1160' ورقم الحديث: 1497' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 332' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 1048

1030: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1031: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبداشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے کپڑے پر رکھے ہوئے تھے اس وقت جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے تھے۔

1032- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ اَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الْاَشْهَلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِي بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُتَلَفِّفٌ بِهِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَيْهِ يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصٰى

عبداللہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبداشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی (سجدہ کرتے ہوئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے' دونوں ہاتھ اس پر رکھے ہوئے تھے۔

1033- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَقْدِرْ اَحَدُنَا اَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ شدید گرمی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' تو ہم میں سے کسی شخص کے لیے اگر پیشانی کو زمین پر رکھنا ممکن نہ ہوتا' تو وہ اپنا کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کر لیتا تھا۔

بَابُ: التَّسْبِيحِ لِلرِّجَالِ فِي الصَّلٰوةِ وَالتَّصْفِيقِ لِلنِّسَآءِ

باب 104- (امام کو متوجہ کرنے کے لیے) نماز کے دوران "سبحان اللہ" کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے

1034- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَآءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: (امام کو متوجہ کرنے کے لیے)

1032: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1033: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 385'ورقم الحديث: 542'ورقم الحديث: 1208'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1406'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 660'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 584'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1115

1034: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1203'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 953'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 939' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1206

سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے۔

1035- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَآءِ

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (امام کو متوجہ کرنے کے لیے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لیے ہے۔

1036- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَآءِ فِي التَّصْفِيْقِ وَلِلرِّجَالِ فِي التَّسْبِيْحِ

◆◆ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے لیے تالی بجانے اور مردوں کو ''سبحان اللہ'' کہنے کی اجازت دی تھی۔

بَاب ۹ : الصَّلٰوةِ فِي النِّعَالِ

باب 105- جوتے پہن کر نماز ادا کرنا

1037- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْسٍ قَالَ كَانَ جَدِّي اَوْسٌ اَحْيَانًا يُصَلِّي فَيُشِيْرُ اِلَيَّ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَاُعْطِيهِ نَعْلَيْهِ وَيَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْهِ

◆◆ ابن ابواوس بیان کرتے ہیں: میرے دادا حضرت اوس رضی اللہ عنہ بعض اوقات نماز ادا کر رہے ہوتے تھے اور وہ نماز کے دوران ہی مجھے اشارہ کر دیتے تھے' میں ان کے جوتے انہیں دے دیتا تھا' وہ یہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1038- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَافِيًا وَّمُنْتَعِلًا

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پاؤں بھی اور جوتے پہن کر بھی (یعنی دونوں طرح سے) نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1039- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

1035 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1036 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1037 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1039 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ لَقَدْ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوتے پہن کر اور موزے پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَاب : كَفِّ الشَّعَرِ وَالثَّوْبِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 106- نماز کے دوران کپڑوں یا بالوں کو سمیٹنا

1040- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَّاَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ لَا اَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں (نماز کے دوران) بالوں یا کپڑوں کو نہ سمیٹوں۔

1041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اُمِرْنَا اَلَّا نَكُفَّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا وَّلَا نَتَوَضَّاَ مِنْ مَّوْطِإٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا کہ ہم (نماز کے دوران) بالوں یا کپڑے کو سمیٹیں نہیں اور نجاست پر پاؤں رکھنے کے بعد از سر نو وضو نہ کریں (بلکہ صرف پاؤں دھولیں)

1042- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ مُخَوَّلُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ اَبَا رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَهُوَ يُصَلِّيْ وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهٗ فَاَطْلَقَهٗ اَوْ نَهٰى عَنْهُ وَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهٗ

مخول بیان کرتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب ابوسعد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو دیکھا' انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا جنہوں نے اپنے بال باندھے ہوئے تھے' تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے انہیں کھول دیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے انہیں ایسا کرنے سے منع کر دیا اور یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' آدمی اپنے بالوں کا جوڑا بنا کر نماز ادا کرے۔

1038: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 653

1041: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 204

1042: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الْخُشُوْعِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 107- نماز کے دوران خشوع وخضوع اختیار کرنا

1043- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْفَعُوا اَبْصَارَكُمْ اِلَى السَّمَآءِ اَنْ تَلْتَمِعَ يَعْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم اپنی نگاہوں کو آسمان کی طرف بلند نہ کرو! ایسا نہ ہو کہ وہ اچک لی جائیں (راوی کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے نماز کے دوران ایسا نہ کرو)''

1044- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِاَصْحَابِهٖ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ حَتّٰى اشْتَدَّ قَوْلُهٗ فِيْ ذٰلِكَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَيَخْطَفَنَّ اللّٰهُ اَبْصَارَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے چہرہ مبارک لوگوں کی طرف کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ نماز کے دوران آسمان کی طرف کیوں دیکھتے ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے (اس حرکت سے منع) کیا اور فرمایا: یا تو لوگ اس حرکت سے باز آجائیں گے یا ان کی بینائی رخصت کر دے گا۔

1045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اَبْصَارُهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''لوگ (نماز کے دوران) یا تو اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اٹھانے سے باز آجائیں گے یا پھر ان کی نگاہیں واپس نہیں آئیں گی (یعنی ان کی بینائی رخصت ہو جائے گی)''

1046- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَاَةٌ تُصَلِّيْ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْنَاءُ مِنْ اَحْسَنِ

1043: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1044: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 750' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 913' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1192

1045: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 965

1046: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3122' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 869

النَّاسِ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُوْنَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَاِذَا رَكَعَ قَالَ هٰكَذَا يَنْظُرُ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِيْنَ) فِي شَاْنِهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ایک عورت جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتی تھی وہ بہت خوبصورت تھی۔ بعض لوگ اسی وجہ سے آگے ہو جاتے تھے کہ پہلی صف میں شامل ہو جائیں' تاکہ اس عورت کو نہ دیکھ سکیں جب کہ بعض لوگ پیچھے رہتے تھے تاکہ وہ آخری صف میں رہیں' تاکہ جب وہ رکوع میں جائیں تو اپنی بغل میں سے دیکھ لیں تو اللہ تعالیٰ نے (اس بارے میں) یہ آیت نازل کی:

''اور ہم تم میں سے آگے ہونے والوں کو جانتے ہیں اور پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔''

یہ اسی کے بارے میں ہے۔

بَابُ: الصَّلٰوةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

باب 108- ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کرنا

1047- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم میں سے کوئی ایک شخص ایک کپڑے میں نماز ادا کر سکتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟

1048- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُّتَوَشِّحًا بِهِ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کر رہے تھے جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے توشیح کے طور پر لپیٹا ہوا تھا۔

1049- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ

1047: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1049: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 354' ورقم الحدیث: 355,356' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1152' ورقم الحدیث: 1154' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 339' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 763

رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک ہی کپڑے میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ نے اسے توشیح کے طور پر لپیٹا ہوا تھا اور اس کے دونوں کنارے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

1050- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ مَعْرُوْفِ بْنِ مُشْكَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالْبِئْرِ الْعُلْيَا فِيْ ثَوْبٍ

عبدالرحمٰن بن کیسان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بالائی کنوئیں کے پاس ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1051- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِهٖ

ابن کیسان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ظہر اور عصر کی نماز ایک ہی کپڑا پہن کر ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' جس کی گرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینے پر لگائی ہوئی تھی۔

بَابُ: سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

باب 109- قرآن میں موجود سجدے

1052- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِيْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَهٗ اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب ابن آدم سجدے سے متعلق آیت تلاوت کر کے سجدہ کرتا ہے' تو شیطان روتا ہوا اس سے الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے ہائے بربادی ابن آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا اور اسے جنت مل جائے گی مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا' تو میں نے انکار کیا' تو مجھے جہنم ملے گی"۔

1053- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

1050: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1052: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 340

1053: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 579

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ لِیْ ابْنُ جُرَيْجٍ يَا حَسَنُ اَخْبَرَنِیْ جَدُّكَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنِّیْ اُصَلِّیْ اِلٰى اَصْلِ شَجَرَةٍ فَقَرَاْتُ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتُ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَةُ لِسُجُوْدِیْ فَسَمِعْتُهَا تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ احْطُطْ عَنِّیْ بِهَا وِزْرًا وَّاكْتُبْ لِیْ بِهَا اَجْرًا وَّاجْعَلْهَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَرَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِهٖ مِثْلَ الَّذِیْ اَخْبَرَهُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: میں نے گزشتہ رات خواب میں دیکھا کہ میں ایک درخت کی جڑ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہا ہوں میں نے سجدے سے متعلق آیت تلاوت کی تو میں نے سجدہ کیا' تو اس درخت نے بھی میرے سجدے کے ساتھ سجدہ کیا میں نے اسے یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

''اے اللہ! اس سجدے کی وجہ سے تو مجھ سے میرے بوجھ کو دور کر دے اور اس کی وجہ سے تو میرے لیے اجر کو نوٹ کر لے اور اسے اپنی بارگاہ میں میرے لیے ذخیرے کے طور پر بنا دے۔''

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدہ تلاوت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدے میں وہی الفاظ پڑھے جو اس شخص نے درخت کے الفاظ کے طور پر بیان کیے تھے۔

1054- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِیُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ شَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا میں تجھ پر ایمان لایا تیرے لیے اسلام قبول کیا' تو میرا پروردگار ہے میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سربسجود ہے' جس نے اسے سماعت اور بصارت عطا کی ہے' تو اللہ تعالیٰ برکت والا ہے' جو سب سے بہترین خالق ہے''۔

بَابُ: عَدَدِ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

باب 110- قرآن میں موجود سجدوں کی تعداد

1055- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ

اَبِیْ هِلَالٍ عَنْ عُمَرَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ قَالَتْ حَدَّثَنِیْ اَبُو الدَّرْدَآءِ اَنَّهٗ سَجَدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰی عَشْرَةَ سَجْدَةً مِنْهُنَّ النَّجْمُ

سیّدہ اُمِّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدہ تلاوت کیے ہیں' جن میں سے ایک سورہ نجم میں بھی ہے۔

1056- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ ابْنِ حَيْوَةَ عَنِ الْمَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ خَاطِرٍ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ عَمَّتِیْ اُمُّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰی عَشْرَةَ سَجْدَةً لَيْسَ فِيْهَا مِنَ الْمُفَصَّلِ شَیْءٌ الْاَعْرَافُ وَالرَّعْدُ وَالنَّحْلُ وَبَنِیْ اِسْرَائِيْلَ وَمَرْيَمُ وَالْحَجُّ وَسَجْدَةُ الْفُرْقَانِ وَسُلَيْمَانُ سُوْرَةِ النَّمْلِ وَالسَّجْدَةُ وَفِیْ ص وَسَجْدَةُ الْحَوَامِيْمِ

سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گیارہ سجدے کیے ہیں' ان میں سے کوئی ایک بھی مفصل سورت میں نہیں ہے (وہ سجود ان سورتوں میں ہیں)

سورہ اعراف' سورہ رعد' سورہ نحل' سورہ بنی اسرائیل' سورہ مریم' سورہ حج' سورہ فرقان' سورہ سجدہ' سورہ ص' سجدہ حوامیم۔

1057- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سَعِيْدٍ الْعُتَقِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُنَيْنٍ مِّنْ بَنِیْ عَبْدِ كُلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَهٗ خَمْسَ عَشْرَةَ سَجْدَةً فِی الْقُرْاٰنِ مِنْهَا ثَلَاثٌ فِی الْمُفَصَّلِ وَفِی الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدوں کی تلاوت کروائی ہے' جن میں سے تین مفصل سورتوں میں ہیں اور سورہ حج میں دو سجدے ہیں۔

1058- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورہ انشقاق اور سورہ علق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

1059- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

1055: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 568' ورقم الحديث: 569

1056: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1057: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1401

1058: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1301 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1407 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 573' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 966

بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُ اَحَدًا يَذْكُرُهُ غَيْرَهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ انشقاق میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

ابوبکر بن ابوشیبہ کہتے ہیں: یہ روایت یحییٰ بن سعید کے حوالے سے منقول ہے ان کے علاوہ میں نے کسی کو یہ روایت ذکر کرتے ہوئے نہیں سنا۔

بَابُ: اِتْمَامِ الصَّلٰوةِ

باب 111- نماز کو مکمل کرنا

1060- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَجَآءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ فَارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ بَعْدُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ فَعَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلٰوتِكَ كُلِّهَا

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ اس شخص نے نماز ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے۔ پھر وہ آیا اس نے آپ کو سلام کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب دیا: تمہیں بھی (سلام) ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم واپس جاؤ اور نماز ادا کرو تم نے نماز ادا نہیں کی۔ وہ واپس گیا اور نماز ادا کی پھر آیا اس نے سلام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تمہیں بھی (سلام) ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم واپس جاؤ اور نماز ادا کرو تم نے نماز ادا نہیں کی۔ اس شخص نے تیسری مرتبہ میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بتائیے (میں کیسے نماز پڑھوں؟) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو اور قبلہ کی طرف منہ کر کے تکبیر کہو اور پھر جو قرآن تمہیں یاد ہو اسے پڑھو پھر رکوع میں جاؤ اور اطمینان سے رکوع کرو پھر سر کو اٹھاؤ اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدے میں جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو پھر

1059: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 962 ورقم الحديث: 963

1060: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6251 ورقم الحديث: 6667 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 12 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 856 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2692 اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3695

اٹھواور اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور پھر سجدے میں جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو پھر اٹھو اور اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر تمام نماز کو اسی طرح ادا کرو۔

1061- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِصَلٰوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِمَ فَوَاللَّهِ مَا كُنْتَ بِأَكْثَرِنَا لَهُ تَبَعَةً وَلَا أَقْدَمَنَا لَهُ صُحْبَةً قَالَ بَلَى قَالُوا فَاعْرِضْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ وَيَقِرَّ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ فِي مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ مُعْتَمِدًا لَا يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلَا يُقْنِعُ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ حَتَّى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَهْوِي إِلَى الْأَرْضِ وَيُجَافِي بَيْنَ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَثْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَخُ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ إِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَجْلِسُ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ إِلَى مَوْضِعِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ يُصَلِّي بَقِيَّةَ صَلٰوتِهِ هٰكَذَا حَتَّى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي يَنْقَضِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخَّرَ إِحْدَى رِجْلَيْهِ وَجَلَسَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ مُتَوَرِّكًا قَالُوا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کو دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں جن میں سے ایک حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی تھے یہ کہتے ہوئے سنا حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں آپ سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں لوگوں نے دریافت کیا: وہ کس وجہ سے؟ اللہ کی قسم! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم سے زیادہ پیروکار نہیں ہیں اور نہ ہی ہم سے زیادہ پرانے صحابی ہیں تو حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا ایسا ہی ہے انہوں نے کہا اچھا پھر آپ پیش کیجئے۔

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر جاتا تھا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تھے اور رفع یدین کرتے تھے یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے جاتے تھے اور اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے اپنے سر کو زیادہ اٹھاتے بھی نہیں تھے اور زیادہ جھکاتے بھی نہیں تھے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم "سمع الله لمن حمده" کہتے ہوئے (اٹھتے تھے) اور دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے انہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کندھوں تک اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر ایک ہڈی اپنی جگہ پر آجاتی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کی طرف جھکتے تھے اور (سجدے کے دوران) اپنے دونوں بازو اپنے پہلوؤں

سے الگ رکھتے تھے۔

پھر آپ ﷺ اپنا سر اٹھاتے تھے اور اپنی بائیں ٹانگ کو بچھا لیتے تھے اور اس پر تشریف فرما ہوتے تھے۔

جب آپ ﷺ سجدے میں جاتے تھے آپ ﷺ اپنی پاؤں کی انگلیوں کو کھلا رکھتے تھے پھر آپ ﷺ سجدہ کرتے تھے پھر تکبیر کہتے تھے اور بائیں ٹانگ کے بل بیٹھ جاتے تھے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی مخصوص جگہ پر آ جاتی تھی پھر آپ ﷺ کھڑے ہوتے تھے۔

اسی طرح آپ ﷺ دوسری رکعت بھی ادا کرتے تھے پھر جب آپ ﷺ دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے یہاں تک کہ انہیں کندھوں تک اٹھاتے تھے جس طرح آپ ﷺ نے نماز کے آغاز میں انہیں اٹھایا تھا پھر آپ ﷺ بقیہ نماز بھی اسی طرح ادا کرتے تھے یہاں تک کہ جس سجدے میں آپ ﷺ نے سلام پھیر کر نماز مکمل کرنی ہوتی اس میں آپ ﷺ اپنی ایک ٹانگ کو نیچے کر لیتے تھے اور بائیں پہلو کے بل تورک کے طور پر بیٹھتے تھے۔

تو دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا آپ نے سچ کہا ہے نبی اکرم ﷺ اسی طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔

1062- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ فِي الْاِنَاءِ سَمَّى اللّٰهَ وَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ فَيُقِيمُ صُلْبَهُ وَيَقُوْمُ قِيَامًا هُوَ اَطْوَلُ مِنْ قِيَامِكُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَضَعُ يَدَيْهِ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ وَيُجَافِي بِعَضُدَيْهِ مَا اسْتَطَاعَ فِيمَا رَاَيْتُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ فَيَجْلِسُ عَلٰى قَدَمِهِ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ الْيُمْنٰى وَيَكْرَهُ اَنْ يَسْقُطَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ

◈◈ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کس طرح نماز ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ جب وضو کرتے تھے تو پہلے اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرتے ہوئے اللہ کا نام لیتے تھے پھر اچھی طرح وضو کرتے تھے پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جاتے تھے پھر تسبیح کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند کرتے تھے پھر رکوع میں جاتے تو دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ لیتے تھے اور اپنے بازو پہلو سے الگ رکھتے تھے پھر آپ ﷺ اپنا سر اٹھاتے تھے اور اپنی کمر کو بالکل سیدھا کر لیتے تھے پھر آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تھے جو تم لوگوں کے کھڑے ہونے سے ذرا سا زیادہ طویل ہوتا تھا پھر آپ ﷺ سجدے میں جاتے تھے تو اپنے دونوں ہاتھ قبلہ کی طرف رخ کر کے رکھتے تھے اور آپ ﷺ اپنی کہنیوں کو جہاں تک ہو سکے پہلو سے الگ رکھتے تھے میں نے تو یہی دیکھا ہے پھر آپ ﷺ اپنا سر مبارک اٹھاتے تھے اور بائیں پاؤں پر بیٹھ جاتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے آپ ﷺ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ بائیں طرف پر گر جائیں۔

1062 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: تَقْصِيْرِ الصَّلٰوةِ فِي السَّفَرِ

باب 112- سفر کے دوران قصر نماز ادا کرنا

1063- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ وَالْعِيْدُ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سفر کی نماز دو رکعات ہے جمعے کی نماز دو رکعات ہے عید کی نماز دو رکعات ہے یہ نمازیں مکمل ہیں ان میں کوئی کمی نہیں ہے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ثابت ہے۔

1064- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْاَضْحٰى رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سفر کی نماز میں دو رکعات ہوتی ہیں' جمعے کی نماز میں دو رکعات ہوتی ہیں' عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں دو رکعات ہوتی ہیں' یہ تمام نمازیں مکمل ہیں جن میں کوئی کمی نہیں ہے' یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ثابت ہے۔

1065- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ

◆◆ یعلیٰ بن امیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا میں نے کہا (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر تم نماز کو قصر کر دو اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ کافر لوگ تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے۔''

لیکن اب تو یہ صورتحال ہے کہ لوگ امن میں آ چکے ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہوئے ہو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک صدقہ ہے' جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کیا ہے' تو تم اس کے صدقے کو قبول کرو۔

1063: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1419' ورقم الحديث: 1439' ورقم الحديث: 1565

1064: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1065: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1571' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1199' ورقم الحديث: 1200' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3034' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1432

1066- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمَيَّةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِنَّا نَجِدُ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْاٰنِ وَلَا نَجِدُ صَلٰوةَ السَّفَرِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ اِلَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَاِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَاَيْنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

◄► امیہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا ہم حضر کی نماز کا حکم اور نماز خوف کا حکم قرآن میں پاتے ہیں، لیکن سفر کی نماز کا حکم ہمیں نہیں ملتا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف مبعوث کیا ہمیں کسی بھی چیز کا علم نہیں تھا' تو ہم ویسا ہی کرتے ہیں: جس طرح ہم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1067- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنْ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ لَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ سے نکلتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس مدینہ منورہ آ جاتے تھے۔

1068- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ وَجُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَّفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی حضر کے دوران چار رکعات اور سفر کے دوران دو رکعات فرض کی ہیں۔

بَابُ: الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

باب 113- سفر کے دوران دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1069- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَّسَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ وَّطَاوُسٍ اَخْبَرُوْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ

1066: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 456' ورقم الحديث: 1433

1067: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1068: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1573' ورقم الحديث: 1574' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1247' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 455' ورقم الحديث: 1440' ورقم الحديث: 1441' ورقم الحديث: 1531

1069: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فِي السَّفَرِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُعْجِلَهُ شَيْءٌ وَّلَا يَطْلُبَهُ عَدُوٌّ وَلَا يَخَافَ شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کی جلدی بھی نہیں ہوتی تھی اور دشمن بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نہیں ہوتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی چیز کا خوف نہیں ہوتا تھا۔

1070- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فِي السَّفَرِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے دوران سفر کے دوران ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں۔

بَابُ: التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ

باب **114**- سفر کے دوران نوافل ادا کرنا

1071- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ انْصَرَفْنَا مَعَهُ وَانْصَرَفَ قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَاَى اُنَاسًا يُصَلُّوْنَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَآءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَاَتْمَمْتُ صَلَاتِي يَا ابْنَ اَخِي اِنِّي صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ ثُمَّ صَحِبْتُ اَبَا بَكْرٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

عیسیٰ بن حفص اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر کر رہے تھے۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی ہم نے ان کے ساتھ نماز مکمل کی انہوں نے بھی نماز مکمل کی راوی کہتے ہیں: جب انہوں نے توجہ کی تو کچھ لوگ اٹھ کر نوافل ادا کر رہے تھے' تو انہوں نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا: یہ لوگ نوافل پڑھ رہے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا اگر میں نے نوافل پڑھنے ہوتے' تو میں اپنی نماز ہی مکمل پڑھ لیتا۔

1070: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1629' ورقم الحديث: 1630' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1202' ورقم الحديث: 1208' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 586

1071: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1101' ورقم الحديث: 1102' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1577' ورقم الحديث: 1578' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1223' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:

اے میرے بھتیجے! میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہا ہوں نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران دو رکعات سے زیادہ رکعات ادا نہیں کی ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ (کی روح مبارک کو) قبض کرلیا۔

پھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعات سے زیادہ ادا نہیں کیں۔

پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعات سے زیادہ ادا نہیں کیں۔

پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا انہوں نے بھی دو رکعات سے زیادہ رکعات ادا نہیں کیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان سب کی ارواح کو قبض کرلیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''تمہارے لیے اللہ کے رسول (کے طریقے) میں بہترین نمونہ ہے۔''

1072- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ طَاوُسًا عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ وَالْحَسَنُ ابْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْحَضَرِ وَصَلٰوةَ السَّفَرِ فَكُنَّا نُصَلِّي فِي الْحَضَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا وَكُنَّا نُصَلِّي فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا

◄► اسامہ بن زید نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے طاؤس سے سفر کے دوران نوافل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا: اس وقت حسن بن مسلم بھی ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' تو انہوں نے بتایا طاؤس نے مجھے یہ بات بتائی ہے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ نے حضر کی نماز اور سفر کی نماز کو مقرر کیا ہے' تو ہم حضر کی نماز میں فرائض سے پہلے اور ان کے بعد (نوافل یا سنتیں) ادا کیا کرتے تھے اور ہم سفر میں بھی فرائض سے پہلے یا اس کے بعد (نوافل یا سنتیں) ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ: كَمْ يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ الْمُسَافِرُ اِذَا اَقَامَ بِبَلْدَةٍ

باب **115**- جب کوئی مسافر کسی شہر میں مقیم ہو جائے تو وہ کتنا عرصہ قصر نماز ادا کرے گا؟

1073- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَاَلْتُ السَّائِبَ ابْنَ يَزِيدَ مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ

◄► حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے سائب بن یزید سے سوال کیا آپ نے مکہ میں رہائش کے بارے میں کیا سنا ہے؟

1072: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1073: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3933' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3284 تا 3287' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2022' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 949' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1453' ورقم الحدیث: 1454

انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت العلاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہاجر شخص طواف صدر کے بعد تین دن تک یہاں رہ سکتا ہے۔

1074- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ وَّقَرَاْتُهٗ عَلَيْهِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ حَدَّثَنِىْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِىْ اُنَاسٍ مَعِىْ قَالَ قَدِمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ ذِى الْحِجَّةِ

عطاء بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے میرے ساتھ کچھ لوگوں کے سامنے یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحج کی چوتھی تاریخ کی صبح مکہ تشریف لائے تھے۔

1075- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَنَحْنُ اِذَا اَقَمْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا نُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا اَقَمْنَا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مکہ میں) انیس دن قیام کیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات ادا کرتے رہے تھے' تو ہم جب انیس دن قیام کریں' تو ہم دو دو رکعات ادا کرتے ہیں: اور اگر اس سے زیادہ قیام کریں' تو چار چار رکعات ادا کرتے ہیں:۔

1076- حَدَّثَنَا اَبُو يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِىُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں پندرہ دن قیام کیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصر نماز ادا کرتے رہے تھے۔

1077- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ

1074: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2505' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2935' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2872

1075: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1080' ورقم الحدیث: 4298' ورقم الحدیث: 4299' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1230' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 549

1076: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1231

1077: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1081' ورقم الحدیث: 4297' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1584' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1233' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 548' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1437

اِسۡحٰقَ عَنۡ اَنَسٍ قَالَ خَرَجۡنَا مَعَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مِنَ الۡمَدِيۡنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى رَكۡعَتَيۡنِ رَكۡعَتَيۡنِ حَتّٰى رَجَعۡنَا قُلۡتُ كَمۡ اَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشۡرًا

◄► حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ سے روانہ ہو کر مکہ آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت نماز ادا کرتے رہے یہاں تک کہ ہم لوگ واپس مدینہ آ گئے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) میں نے دریافت کیا: آپ حضرات نے مکہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: 10 دن قیام کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنۡ تَرَكَ الصَّلٰوةَ

باب 116- جو شخص نماز چھوڑ دے اسکے بارے میں روایات

1078- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بۡنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيۡعٌ حَدَّثَنَا سُفۡيَانُ عَنۡ اَبِي الزُّبَيۡرِ عَنۡ جَابِرِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ بَيۡنَ الۡعَبۡدِ وَبَيۡنَ الۡكُفۡرِ تَرۡكُ الصَّلٰوةِ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بندے اور کفر کے درمیان فرق نماز کو ترک کرنا ہے''۔

1079- حَدَّثَنَا اِسۡمٰعِيۡلُ بۡنُ اِبۡرَاهِيۡمَ الۡبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بۡنُ الۡحَسَنِ بۡنِ شَقِيۡقٍ حَدَّثَنَا حُسَيۡنُ بۡنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ بُرَيۡدَةَ عَنۡ اَبِيۡهِ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ الۡعَهۡدُ الَّذِي بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنۡ تَرَكَهَا فَقَدۡ كَفَرَ

◄► عبداللہ بن ابوبریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو عہد ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان ہے وہ نماز ہے تو جو شخص اس کو ترک کر دے گا اس نے کفر کیا۔

1080- حَدَّثَنَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ اِبۡرَاهِيۡمَ الدِّمَشۡقِيُّ حَدَّثَنَا الۡوَلِيۡدُ بۡنُ مُسۡلِمٍ حَدَّثَنَا الۡاَوۡزَاعِيُّ عَنۡ عَمۡرِو بۡنِ سَعۡدٍ عَنۡ يَزِيۡدَ الرَّقَاشِيِّ عَنۡ اَنَسِ بۡنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيۡسَ بَيۡنَ الۡعَبۡدِ وَالشِّرۡكِ اِلَّا تَرۡكُ الصَّلٰوةِ فَاِذَا تَرَكَهَا فَقَدۡ اَشۡرَكَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بندے اور شرک کے درمیان فرق صرف نماز کو ترک کرنا ہے جب آدمی اسے ترک کر دیتا ہے تو وہ شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔

1078 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4678 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2620

1079 : اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2121 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 462

1080 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِي فَرْضِ الْجُمُعَةِ

باب 117- جمعہ کا فرض ہونا

1081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ بُكَيْرٍ اَبُو جَنَّابٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا وَبَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوْا وَصِلُوا الَّذِيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُرْزَقُوْا وَتُنْصَرُوْا وَتُجْبَرُوْا وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا فِيْ شَهْرِيْ هٰذَا مِنْ عَامِيْ هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا فِيْ حَيَاتِيْ اَوْ بَعْدِيْ وَلَهُ اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ جَائِرٌ اسْتِخْفَافًا بِهَا اَوْ جُحُوْدًا لَهَا فَلَا جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ وَلَا بَارَكَ لَهُ فِيْ اَمْرِهٖ اَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهُ وَلَا زَكَاةَ لَهُ وَلَا حَجَّ لَهُ وَلَا صَوْمَ لَهُ وَلَا بِرَّ لَهُ حَتّٰى يَتُوْبَ فَمَنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَاَةٌ رَجُلًا وَّلَا يَؤُمَّ اَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَّلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا اِلَّا اَنْ يَّقْهَرَهٗ بِسُلْطَانٍ يَخَافُ سَيْفَهٗ وَسَوْطَهٗ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! مرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرلو اور نیک اعمال کی طرف جلدی کرو اس سے پہلے کہ تمہیں مشغول کر دیا جائے اور اپنے پروردگار کا بکثرت ذکر کرکے ظاہری اور خفیہ طور پر بکثرت صدقہ کرکے اپنے اور اپنے پروردگار کے درمیان تعلق کو قائم کرو۔

(اس کے نتیجے میں) تمہیں رزق دیا جائے گا' تمہاری مدد کی جائے گی اور تمہاری خامیوں کو دور کر دیا جائے گا' یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے اس سال کے اس مہینے کے اس دن میں' میرے اس جگہ کھڑے ہونے سے لے کر قیامت کے دن تک کے لیے جمعہ تم پر فرض کر دیا ہے' تو جو شخص میری زندگی میں یا میرے بعد اسے ترک کرے گا حالانکہ جمعہ قائم کرنے کے لیے امام موجود ہو خواہ وہ عادل ہو یا ظالم ہو اور وہ شخص اسے (یعنی جمعہ کو) کمتر سمجھتے ہوئے ایسا کرے یا اس کا انکار کرتے ہوئے اسے ترک کرے' تو اللہ تعالیٰ اسے پریشان کر دے گا اور اس کے کاموں میں برکت نصیب نہیں کرے گا' ایسے شخص کی نماز نہیں ہوگی' زکوٰۃ نہیں ہوگی' حج نہیں ہوگا' روزہ نہیں ہوگا' اس کی کوئی نیکی قبول نہیں ہوگی جب تک وہ توبہ نہیں کرتا' تو جو شخص توبہ کرلے گا اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرے گا' یاد رکھنا کوئی بھی عورت کسی مرد کی امامت ہرگز نہ کروائے اور کوئی دیہاتی کسی مہاجر کی امامت نہ کروائے' کوئی فاجر کسی مومن کی امامت نہ کروائے' البتہ اگر وہ (فاجر شخص) حکومتی اختیار کی وجہ سے اس پر غالب آجائے' تو اس کا حکم مختلف ہے' جب آدمی کو اس کی تلوار یا اس کے کوڑے کا خوف ہو۔

1081: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1082- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْهِ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ قَائِدَ اَبِىْ حِيْنَ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ اِذَا خَرَجْتُ بِهٖ اِلَى الْجُمُعَةِ فَسَمِعَ الْاَذَانَ اسْتَغْفَرَ لِاَبِىْ اُمَامَةَ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَدَعَا لَهٗ فَمَكَثْتُ حِيْنًا اَسْمَعُ ذٰلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قُلْتُ فِىْ نَفْسِىْ وَاللّٰهِ اِنَّ ذَا لَعَجْزٌ اِنِّىْ اَسْمَعُهٗ كُلَّمَا سَمِعَ اَذَانَ الْجُمُعَةِ يَسْتَغْفِرُ لِاَبِىْ اُمَامَةَ وَيُصَلِّىْ عَلَيْهِ وَلَا اَسْاَلُهٗ عَنْ ذٰلِكَ لِمَ هُوَ فَخَرَجْتُ بِهٖ كَمَا كُنْتُ اَخْرُجُ بِهٖ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلَمَّا سَمِعَ الْاَذَانَ اسْتَغْفَرَ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَتَاهُ اَرَاَيْتَكَ صَلٰوتَكَ عَلٰى اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ بِالْجُمُعَةِ لِمَ هُوَ قَالَ اَىْ بُنَىَّ كَانَ اَوَّلَ مَنْ صَلّٰى بِنَا صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِىْ نَقِيْعِ الْخَضَمَاتِ فِىْ هَزْمٍ مِّنْ حَرَّةِ بَنِىْ بَيَاضَةَ قُلْتُ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَرْبَعِيْنَ رَجُلًا

عبدالرحمٰن بن کعب بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کو ساتھ لے کر جایا کرتا تھا جب ان کی بینائی رخصت ہوگئی تھی' جب میں انہیں ساتھ لے کر جمعہ کی نماز کے لیے جاتا تھا' تو وہ حضرت ابوامامہ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے' ان کے لیے دعا کرتے' تو ایک طویل عرصے تک میں ان سے یہ بات سن کر خاموش رہا' پھر میں نے یہ سوچا: اللہ کی قسم! یہ تو بے وقوفی کی بات ہوئی کہ میں ان کو سنتا ہوں کہ جب بھی یہ جمعے کی اذان سنتے ہیں' تو حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ان کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور میں نے ان سے اس بارے میں یہ بھی دریافت نہیں کیا کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟

ایک مرتبہ میں پہلے کی طرح انہیں جمعے کے لیے لے کر جارہا تھا جب انہوں نے اذان سنی تو پہلے کی طرح دعائے مغفرت کی' میں نے ان سے کہا: ابا جان! آپ حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لیے جو دعائے مغفرت کرتے ہیں جب بھی جمعے کی اذان سنتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے' تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے! یہ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کی مکہ مکرمہ سے (مدینہ منورہ) تشریف آوری سے پہلے ہمیں جمعے کی نماز پڑھائی تھی جو "نقیع خضمات" میں پتھریلی زمین پر ادا کی گئی تھی جس کا تعلق بنو بیاضہ سے تھا۔

میں نے ان سے دریافت کیا: آپ اس دن کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے جواب دیا چالیس افراد۔

1083- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِىُّ عَنْ رِبْعِىِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا كَانَ لِلْيَهُوْدِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارٰى فَهُمْ لَنَا تَبَعٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاَوَّلُوْنَ الْمَقْضِىُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

1082: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1069

1083: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 481' ورقم الحديث: 1979' ورقم الحديث: 1980' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1367

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو لوگ ہم سے پہلے تھے اللہ تعالیٰ نے جمعہ (کے دن) کے حوالے سے انہیں گمراہ رہنے دیا یہودیوں کا (مخصوص مذہبی) دن ہفتہ ہے اور اتوار عیسائیوں کا مخصوص (مذہبی) دن ہے' تو قیامت کے دن تک وہ لوگ ہمارے پیروکار ہوں گے ہم دنیا میں بعد میں آنے والے ہیں اور (قیامت کے دن) پہلے ہوں گے جن کا حساب ساری مخلوق سے پہلے ہو جائے گا۔

بَابُ: فِيْ فَضْلِ الْجُمُعَةِ

باب 118- جمعہ کی فضیلت

1084- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْاَيَّامِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَيَوْمِ الْفِطْرِ فِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيْهِ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيْهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ وَفِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا الْعَبْدُ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْاَلْ حَرَامًا وَّفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَّلَكٍ مُّقَرَّبٍ وَّلَا سَمَاءٍ وَّلَا اَرْضٍ وَّلَا رِيَاحٍ وَّلَا جِبَالٍ وَّلَا بَحْرٍ اِلَّا وَهُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جمعہ تمام دنوں کا سردار اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ معزز ہے' یہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن سے بھی زیادہ معزز ہے' اس میں پانچ خصوصیات ہیں' اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا' اسی دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف نازل کیا' اسی دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی اور اس میں ایک گھڑی ہے' جس میں بندہ جو بھی چیز مانگتا ہے اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا کر دیتا ہے' جبکہ وہ کوئی حرام چیز نہ مانگے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی' ہر مقرب فرشتہ' آسمان' زمین' ہوائیں' بادل' سمندر جمعے کے دن سے خوفزدہ ہوتے ہیں (کہ کہیں قیامت قائم نہ ہو جائے)

1085- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرَمْتَ يَعْنِيْ بَلِيْتَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاۤءِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1084: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1085: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تمہارے دنوں میں سب سے زیادہ فضیلت جمعے کے دن کو حاصل ہے اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا' اسی دن نفخہ ہوگا' اسی دن صعقہ ہوگا (یعنی قیامت قائم ہوگی) تو اس دن میں مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے' ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیسے پیش کیا جائے گا' جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بوسیدہ ہو چکے ہوں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین کے لیے یہ چیز حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے''۔

1086- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایک جمعہ دوسرے جمعے تک' درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے' جب کہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 119- جمعہ کے دن غسل کرنا

1087- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْاَشْعَثِ حَدَّثَنِيْ اَوْسُ بْنُ اَوْسِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ خَطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

◄► حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کر کے (مسجد) جلدی چلا جائے وہ پیدل چل کر جائے سوار ہو کر نہ جائے امام کے قریب ہو اور غور سے خطبہ سنے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے ہر ایک قدم کے عوض میں اسے ایک سال کے (نفلی) روزوں اور نفل نمازوں کا ثواب عطا کیا جاتا ہے''۔

1088- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

1086: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1087: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 346' ورقم الحديث: 347' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 496' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1380' ورقم الحديث: 1397

1088: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
"جو شخص جمعہ کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہئے"۔

1089- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر بالغ شخص پر جمعہ کے دن غسل کرنا لازم ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الرُّخْصَةِ فِىْ ذٰلِكَ

باب 120- اس بارے میں رخصت کا بیان

1090- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَدَنَا وَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَّمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص وضو کرتے ہوئے اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کے لیے آئے اور (امام) کے قریب ہو اور خاموش رہے اور غور سے (خطبہ) سنے تو اس شخص کے اس جمعے اور دوسرے جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں: اور مزید تین دن کے گناہ بھی بخشے جاتے ہیں: اور جو شخص کنکریوں کو چھولیتا ہے وہ لغو حرکت کا مرتکب ہوتا ہے"۔

1091- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ تُجْزِئُ عَنْهُ الْفَرِيْضَةُ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن وضو کر لے تو یہ کافی ہے اور ٹھیک ہے اس کے ذمے سے فرض ادا ہو جائے گا' لیکن جو شخص غسل کر لیتا ہے' تو غسل کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1089: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 857' ورقم الحديث: 895' ورقم الحديث: 2665' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1954' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 341' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1376

1090: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1985' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1050' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 498

1091: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّهْجِيْرِ اِلَى الْجُمُعَةِ

باب 121- جمعے کے لیے جلدی جانا

1092- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ اِلَى الصَّلٰوةِ كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ كَمُهْدِيْ بَقَرَةٍ ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ كَمُهْدِيْ كَبْشٍ حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ زَادَ سَهْلٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَمَنْ جَآءَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا يَجِيْءُ بِحَقٍّ اِلَى الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب جمعہ کا دن آتا ہے' تو مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں: جو لوگوں کی آمد کے حساب سے ان کے نام نوٹ کرتے ہیں: پھر جب امام آجاتا ہے' تو وہ فرشتے اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں: اور غور سے خطبہ سنتے ہیں: تو نماز (جمعہ) کے لیے جلدی جانے والا اسی طرح ہے' جس طرح اونٹ کی قربانی والا شخص ہے پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے گائے کی قربانی کرنے والا شخص ہے پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے دنبے کی قربانی کرنے والا ہو'

یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

سہل نامی راوی نے روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

''اس کے بعد جو شخص آتا ہے' تو وہ نماز کے حق کی وجہ سے آتا ہے (یعنی اسے کوئی اضافی ثواب نہیں ملے گا)''

1093- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ التَّبْكِيْرِ كَنَاحِرِ الْبَدَنَةِ كَنَاحِرِ الْبَقَرَةِ كَنَاحِرِ الشَّاةِ حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی اور جمعے کے لیے جلدی جانے کی مثال دیتے ہوئے فرمایا: یہ اونٹ کی قربانی کرنے' گائے کی قربانی کرنے' بکری کی قربانی کرنے کی مانند ہے' یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغی کا بھی تذکرہ کیا۔

1094- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى الْجُمُعَةِ فَوَجَدَ ثَلَاثَةً وَّقَدْ سَبَقُوْهُ فَقَالَ رَابِعُ اَرْبَعَةٍ وَّمَا رَابِعُ

1092: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1982' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1385

1093: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1094: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَرْبَعَةٍ بِبَعِيْدٍ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُوْنَ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ اِلَى الْجُمُعَاتِ الْاَوَّلَ وَالثَّانِىَ وَالثَّالِثَ ثُمَّ قَالَ رَابِعُ اَرْبَعَةٍ وَّمَا رَابِعُ اَرْبَعَةٍ بِبَعِيْدٍ

◆◆ علقمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے لیے گیا' تو انہوں نے وہاں تین ایسے افراد کو پایا جوان سے پہلے وہاں پہنچ چکے تھے' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: چار میں سے چوتھا' ویسے چار میں سے چوتھا بھی دور نہیں ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اسی حساب سے بیٹھیں گے جس حساب سے وہ جمعے کے دن جایا کرتے تھے۔ پہلا' دوسرا اور تیسرا۔

پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار میں سے چوتھا ویسے چار میں سے چوتھا بھی زیادہ دور نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الزِّيْنَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 122- جمعہ کے دن زینت اختیار کرنا

1095- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرٰى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ سِوٰى ثَوْبَىْ مِهْنَتِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعے کے دن منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا' تم میں سے کسی شخص پر کوئی حرج نہیں ہوگا' اگر وہ جمعے کے دن کے لیے دو کپڑے خرید لے جو اس کے کام کاج کے کپڑوں کے علاوہ ہوں۔

1095م- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَيْخٌ لَّنَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن سلام منقول ہے۔

1096- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَرَاٰى عَلَيْهِمْ ثِيَابَ النِّمَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلٰى اَحَدِكُمْ اِنْ وَجَدَ سَعَةً اَنْ يَّتَّخِذَ ثَوْبَيْنِ لِجُمُعَتِهٖ سِوٰى ثَوْبَىْ مِهْنَتِهٖ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ان میں سے بعض لوگوں کے جسموں پر کام کاج والے بُو دار کپڑے دیکھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص پر کوئی حرج نہیں ہوگا' اگر اس کے

1095 :اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1078

1096 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پاس گنجائش ہو تو وہ جمعے کی نماز کے لیے دو کپڑے حاصل کرے جو اس کے عام کام کاج کے کپڑوں کے علاوہ ہوں۔

1097- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ وَّحَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاَحْسَنَ غُسْلَهٗ وَتَطَهَّرَ فَاَحْسَنَ طُهُوْرَهٗ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهٖ وَمَسَّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ طِيْبِ اَهْلِهٖ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ وَلَمْ يَلْغُ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اچھی طرح غسل کرے اور پھر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور پھر بہترین کپڑے پہنے اور اللہ تعالیٰ نے جو اس کے نصیب میں لکھا ہو' وہ خوشبو استعمال کرے اور پھر جمعہ کے لیے آئے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے' دو آدمیوں کے درمیان فرق نہ کرے' تو اس شخص کے اس جمعے اور دوسرے جمعے کے درمیانی گناہوں کی بخشش کر دی جاتی ہے''۔

1098- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِی الْاَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ فَمَنْ جَآءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ وَاِنْ كَانَ طِيْبٌ فَلْيَمَسَّ مِنْهُ وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہ عید کا دن ہے' جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے مقرر کیا ہے' تو جو شخص جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لیے آئے اسے غسل کر لینا چاہیے اور اگر خوشبو موجود ہو' تو وہ بھی استعمال کر لے اور تم لوگ مسواک بھی کرو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ وَقْتِ الْجُمُعَةِ

باب 123- جمعہ کے وقت کے بارے میں روایات

1099- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيْلُ وَلَا نَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ہم جمعہ پڑھنے کے بعد ہی قیلولہ کیا کرتے' کھانا کھاتے تھے۔

1097: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1098: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1099: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 939' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1988' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 525

1100- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَلَا نَرَى لِلْحِيطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کیا کرتے تھے جب ہم واپس آتے تھے' تو دیواروں کا سایہ نہیں ہوتا تھا کہ ہم ان کے سائے میں آ جائیں۔

1101- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اس وقت جمعے کے دن اذان دیتے تھے' جب سایہ ایک تسمے کی مانند ہو جاتا تھا (یعنی سورج مغرب کی طرف ڈھلنے کے فوراً بعد اذان دیتے تھے)۔

1102- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعے کی نماز ادا کر کے واپس آ کر قیلولہ کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 124- جمعہ کے دن خطبہ دینا

1103- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا جَلْسَةً زَادَ بِشْرٌ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے درمیان کچھ دیر کے لیے بیٹھتے تھے۔

1100: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4168' ورقم الحديث: 1989' ورقم الحديث: 1990' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1085' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1390

1101: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1102: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1103: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 928' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1415

بشر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے۔

1104- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

◆◆ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

1105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا غَيْرَ اَنَّهُ كَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے تاہم آپ ﷺ درمیان میں تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوجاتے تھے۔

1106- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَاُ اٰيَاتٍ وَّيَذْكُرُ اللّٰهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَّصَلٰوتُهُ قَصْدًا

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے پھر بیٹھ جاتے تھے پھر کھڑے ہوجاتے تھے آپ ﷺ قرآنی آیات کی تلاوت کرتے تھے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے آپ ﷺ کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا اور آپ ﷺ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی (یعنی بالکل مختصر یا زیادہ طویل نہیں ہوتے تھے بلکہ درمیانے درجے کے ہوتے تھے)

1107- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ خَطَبَ عَلٰى قَوْسٍ وَّاِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ خَطَبَ عَلٰى عَصًا

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب جنگ کے دوران

1104: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3298'ورقم الحدیث: 3299'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4077' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5358'ورقم الحدیث: 5361' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2821'ورقم الحدیث: 3584'ورقم الحدیث: 3587

1105: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1573

1106: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1101' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1417'ورقم الحدیث: 1583

1107: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خطبہ دیتے تھے' آپ ﷺ کمان کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے تھے اور جب آپ ﷺ جمعہ کا خطبہ دیتے تھے' تو آپ ﷺ عصا ہاتھ میں پکڑ کر خطبہ دیتے تھے۔

1108- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ غَنِيَّةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سُئِلَ اَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا اَوْ قَاعِدًا قَالَ اَوَمَا تَقْرَاُ (وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ غَرِيْبٌ لَّا يُحَدِّثُ بِهِ اِلَّا ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَحْدَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے ان سے دریافت کیا گیا: کیا نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' یا بیٹھ کر دیتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: کیا تم نے یہ آیت تلاوت نہیں کی ہے۔

''اور ان لوگوں نے تمہیں کھڑے ہوئے چھوڑ دیا''۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اور اس روایت کو صرف ابن ابی شیبہ نے نقل کیا ہے۔

1109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ سَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب منبر پر چڑھتے تھے' تو سلام کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْاِسْتِمَاعِ لِلْخُطْبَةِ وَالْاِنْصَاتِ لَهَا

باب 125- جمعہ کا خطبہ غور سے سننا اور اس کے لیے خاموش کروانا

1110- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر جمعہ کے دن تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا ''تم خاموش ہو جاؤ'' جبکہ امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو' تو تم نے لغو حرکت کا ارتکاب کیا۔

1111- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَبَارَكَ وَهُوَ قَائِمٌ فَذَكَّرَنَا بِاَيَّامِ اللّٰهِ وَاَبُو الدَّرْدَآءِ اَوْ اَبُوْ ذَرٍّ يَغْمِزُنِیْ فَقَالَ مَتٰى اُنْزِلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ اِنِّیْ لَمْ اَسْمَعْهَا اِلَّا

1108: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1109: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1110: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1111: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الآنَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ اَنِ اسْكُتْ فَلَمَّا انْصَرَفُوا قَالَ سَاَلْتُكَ مَتَى اُنْزِلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ فَلَمْ تُخْبِرْنِىْ فَقَالَ اُبَىٌّ لَيْسَ لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ الْيَوْمَ اِلَّا مَا لَغَوْتَ فَذَهَبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ وَاَخْبَرَهُ بِالَّذِى قَالَ اُبَىٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اُبَىٌّ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن "سورہ تبارک" کی تلاوت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر اس کی تلاوت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گزشتہ واقعات کے بارے میں وعظ و نصیحت کی۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے یا شاید) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے مجھے ٹھوکا دیا اور دریافت کیا: یہ سورت کب نازل ہوئی ہے؟ میں نے تو اسے ابھی سنا ہے' تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے انہیں اشارہ کیا کہ خاموش رہیں' جب ان لوگوں نے نماز ادا کر لی تو ان صاحب نے کہا' میں نے آپ سے یہ پوچھا تھا کہ یہ سورت کب نازل ہوئی؟ تو آپ نے مجھے بتایا ہی نہیں' تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ بولے: آج کے دن آپ کے حصے میں آپ کی نماز میں سے صرف وہ چیز آئی ہے' جو آپ نے لغو حرکت کی ہے پھر وہ صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ چیز بھی بتائی جو انہیں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُبی نے سچ کہا ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

باب 126- جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو

1112- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ جَابِرًا وَّاَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَاَمَّا عَمْرٌو فَلَمْ يَذْكُرْ سُلَيْكًا

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کے دن سلیک غطفانی (مسجد میں) آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ نے دریافت کیا: کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھ کے دو رکعات پڑھ لو۔

1113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص (مسجد میں) آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دو رکعات ادا کر لو۔

1114- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ

1112: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 931' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2017

1113: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 511' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1407

1114: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2021' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1116

اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَا جَآءَ سُلَیْكٌ الْغَطَفَانِیُّ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَصَلَّیْتَ رَكْعَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ تَجِیْءَ قَالَ لَا قَالَ فَصَلِّ رَكْعَتَیْنِ وَتَجَوَّزْ فِیْهِمَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: کیا تم نے آنے سے پہلے دو رکعت ادا کی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دو رکعات ادا کرلو اور انہیں مختصر ادا کرنا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی النَّهْیِ عَنْ تَخَطِّی النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 127- جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی ممانعت

1115- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فَجَعَلَ یَتَخَطَّی النَّاسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَقَدْ اٰذَیْتَ وَاٰنَیْتَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے اس نے لوگوں کی گردنیں پھلانگنا شروع کیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم بیٹھ جاؤ تم نے تکلیف پہنچائی ہے اور تم دیر سے آئے ہو۔

1116- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِیْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَطّٰی رِقَابَ النَّاسِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اتُّخِذَ جِسْرًا اِلٰی جَهَنَّمَ

◆◆ سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے اس کے لیے جہنم کی طرف پل بنایا جائے گا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْكَلَامِ بَعْدَ نُزُوْلِ الْاِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ

باب 128- امام کا منبر سے نیچے آجانے کے بعد کلام کرنا

1117- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ كَانَ یُكَلَّمُ فِی الْحَاجَةِ اِذَا نَزَلَ عَنِ الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

1115: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1116: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 513

1117: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1120 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 517 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1418

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن جب منبر سے نیچے تشریف لے آتے' تو آپ ﷺ کے ساتھ کسی ضروری کام کے بارے میں بات چیت کر لی جاتی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِي الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 129۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ میں قرأت کرنا

1118- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْمَدَنِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ فَخَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى بِنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى وَفِي الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَاَدْرَكْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ قَرَاْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِيٌّ يَقْرَاُ بِهِمَا بِالْكُوْفَةِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِمَا

عبیداللہ بن ابورافع بیان کرتے ہیں: مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب بنایا اور خود مکہ چلا گیا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کے دن نماز پڑھائی تو انہوں نے اس میں پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۃ المنافقون کی تلاوت کی۔

عبیداللہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز مکمل کر چکے تو میں ان کے پاس آیا میں نے ان سے کہا: آپ نے دو ایسی سورتوں کی تلاوت کی ہے' جو حضرت علی رضی اللہ عنہ (اپنے عہد خلافت میں) کوفہ میں تلاوت کیا کرتے تھے' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو (جمعہ کی نماز میں) ان دو سورتوں کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

1119- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ اَنْبَاَنَا ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَخْبِرْنَا بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْهَا هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا کہ آپ ہمیں یہ بات بتائیے کہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن سورۃ جمعہ کے ساتھ کون سی دوسری سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1120- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِيْ عِنَبَةَ

1118: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2023' ورقم الحديث: 2024' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1123' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 519

1119: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2027' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1123' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1422

الْخَوْلَانِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

◆◆ حضرت ابوعنبہ خولانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً

باب 130- جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے

1121- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيَصِلْ اِلَيْهَا اُخْرٰى

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کی ایک رکعت پالے وہ اس کے ساتھ دوسری کو ملالے۔

1122- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصَّلٰوةِ رَكْعَةً فَقَدْ اَدْرَكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے (نماز) کو پالیا''۔

1123- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ اَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص جمعہ کی نماز کی یا کسی دوسری نماز کی ایک رکعت کو پالے اس نے اس نماز کو پالیا''۔

1120 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1121 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1122 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1372' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 524' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1424

1123 : اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 556' ورقم الحديث: 557

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ مِنْ اَیْنَ تُؤْتَی الْجُمُعَۃُ

باب 131- کہاں سے جمعہ کی ادائیگی کے لیے آیا جائے گا؟

1124- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اَھْلَ قُبَاءَ کَانُوْا یُجَمِّعُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اہل قبا جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْمَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ مِنْ غَیْرِ عُذْرٍ

باب 132- جو شخص کسی عذر کے بغیر جمعہ کو چھوڑ دے

1125- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَیَزِیْدُ بْنُ ھَارُوْنَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِیْ عُبَیْدَۃُ بْنُ سُفْیَانَ الْحَضْرَمِیُّ عَنْ اَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ وَکَانَ لَہٗ صُحْبَۃٌ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَھَاوُنًا بِھَا طُبِعَ عَلٰی قَلْبِہٖ

◆◆ حضرت ابوجعد ضمری رضی اللہ عنہ جو صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جو شخص جمعہ کو کم تر سمجھتے ہوئے تین مرتبہ اسے ترک کر دے اس کے دل پر مہر لگادی جاتی ہے۔

1126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ عَنْ اَسِیْدِ بْنِ اَبِیْ اَسِیْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِیْسَی الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ اَسِیْدِ بْنِ اَبِیْ اَسِیْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَۃَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ الْجُمُعَۃَ ثَلَاثًا مِنْ غَیْرِ ضَرُوْرَۃٍ طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص کسی ضرورت کے بغیر تین مرتبہ جمعہ ترک کر دے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے"۔

1127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِیُّ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ

1124: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1125: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1052' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 500' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1368

1126: اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1368 م

1127: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا هَلْ عَسٰى اَحَدُكُمْ اَنْ يَّتَّخِذَ الصُّبَّةَ مِنَ الْغَنَمِ عَلٰى رَاْسِ مِيلٍ اَوْ مِيلَيْنِ فَيَتَعَذَّرَ عَلَيْهِ الْكَلَاُ فَيَرْتَفِعَ ثُمَّ تَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَجِيءُ وَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا وَتَجِيءُ الْجُمُعَةُ فَلَا يَشْهَدُهَا حَتّٰى يُطْبَعَ عَلٰى قَلْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یادرکھنا' عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ ایک شخص بھیڑ بکریوں کا ریوڑ پالے گا اور وہ آبادی سے ایک یا دو میل کے فاصلے پر موجود ہوگا وہاں اسے گھاس نہیں ملے گی پھر وہ بالائی علاقوں کی طرف چلا جائے گا پھر جب جمعہ کا دن آئے گا' تو وہ جمعے کی نماز ادا کرنے کے لیے نہیں آئے گا اور اس میں شریک نہیں ہوگا پھر ایک اور جمعہ آجائے گا وہ اس میں بھی حاضر نہیں ہوگا پھر ایک اور جمعہ آجائے گا وہ اس میں بھی حاضر نہیں ہوگا' تو اس کے دل پر مہر لگادی جائے گی''۔

1128- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ اَخِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جان بوجھ کر جمعہ ترک کردے اسے ایک دینار صدقہ کرنا چاہیے۔ اگر وہ نہیں ملتا' تو نصف دینار صدقہ کردے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

باب 133- جمعہ سے پہلے نماز ادا کرنا

1129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ فِي شَيْءٍ مِّنْهُنَّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ سے پہلے چار رکعات ادا کرتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان کسی چیز کے ذریعے فصل نہیں کرتے تھے (یعنی دو رکعات کے بعد سلام نہیں پھیر دیتے تھے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

باب 134- جمعہ کے بعد نماز ادا کرنا

1130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلّٰى

1128: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1371

1129: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَصَلّٰی سَجْدَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے' جب وہ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس آتے تھے' تو اپنے گھر میں دو رکعات ادا کیا کرتے تھے' انہوں نے یہ بات بتائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1131- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

◄► سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1132- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوْا اَرْبَعًا

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم جمعہ کی نماز کے بعد نماز ادا کرنے لگو تو چار رکعات ادا کرو"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْحَلَقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَالْاِحْتِبَاءِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

باب 135- جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے قائم کرنا

احتباء کے طور پر بیٹھنا جب امام خطبہ دے رہا ہو

1133- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُحَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

◄► عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ بنا کر مسجد میں بیٹھا جائے۔

1134- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ

1130: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2036' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 522

1131: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2038' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 521

1132: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2034

1134: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الاِحْتِبَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعْنِىْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن احتباء کے طور پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

راوی کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ جب امام خطبہ دے رہا ہو (اس وقت ایسے نہیں بیٹھنا چاہئے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْاَذَانِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

باب 136- جمعہ کے دن اذان دینا

1135- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ مَا كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مُؤَذِّنٌ وَّاحِدٌ اِذَا خَرَجَ اَذَّنَ وَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ كَذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلٰى دَارٍ فِى السُّوقِ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ فَاِذَا خَرَجَ اَذَّنَ وَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ

◆◆ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا صرف ایک ہی مؤذن تھا جب نبی اکرم ﷺ تشریف لے آتے' تو وہ اذان دیتا جب نبی اکرم ﷺ منبر سے نیچے اترتے' تو وہ اقامت کہتا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی یہی معمول رہا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور لوگوں کی تعداد زیادہ ہوگئی تو انہوں نے تیسری اذان کا اضافہ کیا۔ جو بازار میں ایک مکان پر دی جاتی تھی جس کا نام "زوراء" تھا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لاتے' تو مؤذن اذان دیتا جب وہ (منبر سے) نیچے اترتے' تو مؤذن اقامت کہتا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى اسْتِقْبَالِ الْاِمَامِ وَهُوَ يَخْطُبُ

باب 137- جب امام خطبہ دے رہا ہو' تو اس کی طرف رخ کرنا

1136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلَهُ اَصْحَابُهُ بِوُجُوهِهِمْ

1135: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 912'ورقم الحديث: 913'ورقم الحديث: 915'ورقم الحديث: 916'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1087'ورقم الحديث: 1088'ورقم الحديث: 1089'ورقم الحديث: 1090'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 516'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1391'ورقم الحديث: 1392'ورقم الحديث: 1393

1136: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عدی بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب منبر پر کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ کے اصحاب اپنے چہرے نبی اکرم ﷺ کی طرف کر لیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السَّاعَةِ الَّتِي تُرْجٰى فِي الْجُمُعَةِ

باب 138- جمعہ کے دن میں موجود اس ساعت کا بیان جس میں (دعا کی قبولیت کی) امید کی جاسکتی ہے

1137- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ وَقَلَّلَهَا بِيَدِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جمعے کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے' جس میں بندہ مسلم کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو' تو اللہ تعالیٰ سے اس گھڑی میں جو بھی بھلائی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے"۔

نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا کہ وہ وقت بہت تھوڑا سا ہوتا ہے۔

1138- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِّنَ النَّهَارِ لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا الْعَبْدُ شَيْئًا اِلَّا اُعْطِيَ سُؤْلَهٗ قِيْلَ اَيُّ سَاعَةٍ قَالَ حِيْنَ تُقَامُ الصَّلٰوةُ اِلَى الْاِنْصِرَافِ مِنْهَا

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جمعہ میں دن کے وقت ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے' جس میں اللہ تعالیٰ سے بندہ جو چیز بھی مانگ لے وہ اسے دیدی جاتی ہے عرض کی گئی: وہ گھڑی کون سی ہوتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا نماز کھڑی ہونے سے لے کر نماز مکمل ہونے تک۔

1139- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قُلْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ اِنَّا لَنَجِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ يُّصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا شَيْئًا اِلَّا قَضٰى لَهٗ حَاجَتَهٗ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ اَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ

1137: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1138: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 490

1139: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قُلْتُ اَیُّ سَاعَۃٍ ھِیَ قَالَ ھِیَ اٰخِرُ سَاعَاتِ النَّھَارِ قُلْتُ اِنَّھَا لَیْسَتْ سَاعَۃَ صَلٰوۃٍ قَالَ بَلٰی اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا صَلّٰی ثُمَّ جَلَسَ لَا یَحْبِسُہُ اِلَّا الصَّلٰوۃُ فَھُوَ فِی الصَّلٰوۃِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کہا: اس وقت نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات پاتے ہیں جمعے کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں بندہ مومن نماز ادا کرے تو وہ اس دوران اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کر دیتا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میری طرف اشارہ کیا کہ وہ وقت بہت تھوڑا سا ہوتا ہے تو میں نے عرض کی: آپ ﷺ نے سچ فرمایا ہے وہ تھوڑا سا وقت ہوتا ہے پھر میں نے دریافت کیا: وہ کون سا وقت ہوتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ دن کی آخری گھڑیاں ہوتی ہیں میں نے عرض کی: وہ تو نماز کا وقت نہیں ہوتا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! (لیکن) جب بندہ مومن نماز ادا کرنے کے بعد بیٹھا رہے اور وہ صرف نماز کی وجہ سے وہاں رکا رہے تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً مِنَ السُّنَّۃِ

باب 139 - بارہ سنتوں کے بارے میں روایات

1140 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَیْمَانَ اَبُوْ یَحْیٰی الرَّازِیُّ عَنْ مُغِیْرَۃَ بْنِ زِیَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلٰی ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً مِنَ السُّنَّۃِ بُنِیَ لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ اَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّھْرِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الظُّھْرِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص باقاعدگی کے ساتھ **12** رکعات سنت ادا کرتا رہے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔ **4** رکعات ظہر سے پہلے ہیں دو رکعات ظہر کے بعد ہیں دو رکعات مغرب کے بعد ہیں۔ دو رکعات عشاء کے بعد ہیں اور دو رکعات فجر سے پہلے ہیں۔

1141 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ھَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَۃَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ بِنْتِ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً بُنِیَ لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ

◆◆ سیّدہ اُمّ حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص روزانہ بارہ رکعات ادا کرے گا اس

1140: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 414' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1794

1141: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 415' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1801'ورقم الحديث: 1802'ورقم الحديث: 1803'ورقم الحديث: 1804

کے لیے جنت میں گھر بنادیا جائے گا۔

1142- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَصْبَهَانِیُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی فِیْ يَوْمٍ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِیَ لَهٗ بَيْتٌ فِی الْجَنَّةِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ اَظُنُّهٗ قَالَ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ اَظُنُّهٗ قَالَ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ایک دن میں (یعنی روزانہ) بارہ رکعات ادا کرتا ہے اس کے لیے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے' دو رکعات فجر سے پہلے ہیں' دو رکعات ظہر سے پہلے ہیں' دو رکعات ظہر کے بعد ہیں (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں) دو رکعات عصر سے پہلے ہیں' دو رکعات مغرب کے بعد ہیں (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے دو رکعات عشاء کے بعد ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

باب 140- فجر سے پہلے کی دو رکعات

1143- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰی رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح صادق ہو جانے کے بعد دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1144- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَاَنَّ الْاَذَانَ بِاُذُنَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے۔ گویا کہ اذان ابھی آپ کے کانوں میں ہی ہوتی تھی۔

1145- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نُوْدِیَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ اِلَی

1142: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1143: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1144: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 995' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1758' ورقم الحدیث: 1759' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 461' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1174

الصَّلٰوةِ

سیّدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب صبح کی نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے جانے سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے۔

1146-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات ادا کرتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تشریف لے جاتے۔

1147-حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْاِقَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اقامت کے قریب دو رکعات ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَا يُقْرَاُ فِی الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

باب 141- فجر سے پہلے کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے؟

1148-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعات میں سورۃ الکافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1149-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ

1145: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 618'ورقم الحديث: 1173'ورقم الحديث: 1181'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1673'ورقم الحديث: 1674'ورقم الحديث: 1677'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 433' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 582'ورقم الحديث: 1759' ورقم الحديث: 1775

1146: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1148: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1687'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1256' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 944

1149: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 417'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 991

اِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ایک مہینے تک نبی اکرم ﷺ کی نماز کا جائزہ لیتا رہا آپ ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعات میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1150- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَكَانَ يَقُوْلُ نِعْمَ السُّوْرَتَانِ هُمَا يُقْرَاُ بِهِمَا فِيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ فجر سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے' آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے' یہ دونوں سورتیں کتنی اچھی ہیں جو فجر کی دو رکعات میں ادا کی جاتی ہیں' سورہ اخلاص اور سورہ کافرون۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

باب 142- حدیث نبوی ہے "جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے"

1151- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ ح و حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے' تو صرف فرض نماز ہی ادا کی جاسکتی ہے۔

1151م- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1152- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

1150 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1151 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1642' ورقم الحديث: 1643' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1266' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 421' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 864,865

1152 : اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1648' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1265' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 867

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ لَهٗ بِاَيِّ صَلٰوتَيْكَ اعْتَدَدْتَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو ملاحظہ فرمایا کہ جس وقت نبی اکرم ﷺ نماز ادا کررہے تھے اس وقت اس نے اس سے پہلے ہی صبح کی نماز کی دو اور رکعات بھی ادا کی تھیں نبی اکرم ﷺ نے نماز مکمل کر لینے کے بعد (یا اس شخص نے جب نماز ادا کر لی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے دریافت کیا) تم نے ان دونوں میں سے کون سی نماز کو (اپنی فرض نماز) شمار کیا ہے۔

1153- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَّقَدْ اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَكَلَّمَهٗ بِشَيْءٍ لَا اَدْرِيْ مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَحَطْنَا بِهٖ نَقُوْلُ لَهٗ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِيْ يُوْشِكُ اَحَدُكُمْ اَنْ يُصَلِّيَ الْفَجْرَ اَرْبَعًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے اس وقت صبح کی نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی اور وہ شخص نماز ادا کررہا تھا نبی اکرم ﷺ نے اس سے کوئی بات کی لیکن مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ وہ بات کیا تھی؟ جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی تو ہم نے اس شخص کو گھیر لیا اور اس شخص سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ نے تم سے کیا فرمایا تھا؟ تو اس نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے یہ فرمایا تھا: شاید تم میں سے کوئی ایک شخص فجر کی 4 رکعات ادا کرتا ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مَتٰى يَقْضِيْهِمَا

باب 143- جس شخص کی فجر سے پہلے کی دو سنتیں فوت ہو جائیں وہ ان کی قضاء کب کرے گا؟

1154- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ رَاٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّيْ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَلٰوةَ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو فجر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا کر رہا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جائے گی' تو اس شخص نے عرض کی: میں نے اس سے پہلے کی دو

1153: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 663' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1646' ورقم الحدیث: 1647' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1265' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 867

1154: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1267' ورقم الحدیث: 1268' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:

رکعات اس سے پہلے نہیں پڑھی تھیں' تو وہ میں نے اب پڑھ لی ہیں۔

راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ خاموش رہے۔

1155- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَقَضَاهُمَا بَعْدَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ فجر کی دو رکعات کے وقت سوئے رہ گئے' تو آپ ﷺ نے سورج نکلنے کے بعد ان کی قضاء پڑھی۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْاَرْبَعِ الرَّكَعَاتِ قَبْلَ الظُّهْرِ

باب 144- ظہر سے پہلے کی چار رکعات

1156- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ قَابُوْسَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَرْسَلَ اَبِيْ اِلٰى عَائِشَةَ اَيُّ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ اَنْ يُوَاظِبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيْلُ فِيْهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيْهِنَّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

◄► بوس قابوس رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میرے والد نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں پیغام بھجوایا کہ نبی اکرم ﷺ کو کون سی نماز باقاعدگی کے ساتھ ادا کرنا زیادہ پسند تھا' تو انہوں نے جواب دیا: ظہر سے پہلے کی چار رکعات نبی اکرم ﷺ ادا کرتے تھے اور آپ ﷺ ان میں طویل قیام کرتے تھے اور ان میں رکوع اور سجود بہت عمدہ کرتے تھے۔

1157- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ قَرْثَعٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ وَقَالَ اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

◄► حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سورج ڈھل جانے کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرتے تھے' آپ ﷺ ان کے درمیان سلام پھیر کر فصل نہیں کرتے تھے' آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے۔

''جب سورج ڈھل جاتا ہے' تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں''۔

1155 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1156 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1157 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1270

بَابُ: مَنْ فَاتَتْهُ الْاَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ

باب 145- جس شخص کی ظہر سے پہلے کی چار رکعات فوت ہو جائیں

1158- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الْكُوْفِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَاتَتْهُ الْاَرْبَعُ قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهَا بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا قَيْسٌ عَنْ شُعْبَةَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اگر ظہر سے پہلے کی 4 رکعات رہ جاتی تھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے بعد کی دو رکعات کے ساتھ انہیں ادا کر لیتے تھے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: اس روایت کو شعبہ کے حوالے سے صرف قیس نے نقل کیا ہے۔

بَابُ: فِيْمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ

باب 146- جس شخص کی ظہر کے بعد کی دو رکعات فوت ہو جائیں

1159- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اَرْسَلَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَانْطَلَقْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ فَسَاَلَ اُمَّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَوَضَّاُ فِيْ بَيْتِيْ لِلظُّهْرِ وَكَانَ قَدْ بَعَثَ سَاعِيًا وَكَثُرَ عِنْدَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ وَقَدْ اَهَمَّهُ شَاْنُهُمْ اِذْ ضُرِبَ الْبَابُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ يَقْسِمُ مَا جَآءَ بِهٖ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى الْعَصْرِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلِيْ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِيْ اَمْرُ السَّاعِيْ اَنْ اُصَلِّيَهُمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

◄► عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو پیغام بھجوایا' تو میں پیغام رساں کے ساتھ گیا' اس نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں ظہر کی نماز کے لیے وضو کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے ایک شخص کو بلوایا تھا (وہ آ گیا) اس کے آس پاس بہت سے مہاجرین اکٹھے ہو چکے تھے اور وہ ان کی وجہ سے بڑا پریشان تھا اسی دوران دروازے پر دستک دی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر باہر تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی' اس کے بعد وہ شخص جو بھی چیزیں لے کر آیا تھا انہیں تقسیم کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں تقسیم کرتے رہے یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے والے کے معاملے نے

1158: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 426

1159: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مجھے مصروف رکھا' میں ظہر کے بعد کی یہ دو رکعات ادا نہیں کر سکا تو میں نے عصر کے بعد ان کو ادا کیا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَّبَعْدَهَا اَرْبَعًا

باب 147: بعض روایات میں یہ منقول ہے' آدمی ظہر سے پہلے چار رکعات ادا کرے اور اس کے بعد بھی چار رکعات ادا کرے

1160- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا وَّبَعْدَهَا اَرْبَعًا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

◆◆ سیدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعات اور اس کے بعد 4 رکعات ادا کرے اللہ تعالیٰ اسے جہنم پر حرام کر دیتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ التَّطَوُّعِ بِالنَّهَارِ

باب 148: دن کے وقت کون سے نوافل کی ادائیگی کو مستحب قرار دیا گیا ہے

1161- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاَبِىْ وَاِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تُطِيْقُوْنَهٗ فَقُلْنَا اَخْبِرْنَا بِهٖ نَاْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِىْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِىْ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِىْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مِنْ هَا هُنَا قَامَ فَصَلّٰى اَرْبَعًا وَّاَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيْمِ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ عَلِيٌّ فَتِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا قَالَ وَكِيعٌ زَادَ فِيْهِ اَبِىْ فَقَالَ حَبِيْبُ بْنُ اَبِىْ ثَابِتٍ يَا اَبَا اِسْحٰقَ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِىْ بِحَدِيْثِكَ هٰذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هٰذَا ذَهَبًا

◆◆ عاصم بن ضمرہ سلولی بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نفل نماز کے بارے میں

1160: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 427' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1816

1161: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 598'ورقم الحديث: 599

دریافت کیا: جو آپ ﷺ دن کے وقت ادا کرتے تھے' تو انہوں نے فرمایا تم لوگ اس کی طاقت نہیں رکھتے ہم نے عرض کی: آپ ہمیں اس بارے میں بتائیں ہم سے جہاں تک ہو سکے گا ہم اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم ﷺ جب فجر کی نماز ادا کر لیتے تھے' تو آپ ﷺ انتظار کرتے تھے' یہاں تک کہ جب سورج اس طرف سے' حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مراد مشرق کی طرف تھی' اس مقدار میں ہو جاتا' جتنا عصر کی نماز کے وقت' اس طرف' یعنی مغرب کی طرف' ہوتا ہے' اس وقت آپ ﷺ اٹھ کر دو رکعات ادا کرتے تھے' پھر آپ ﷺ ٹھہرے رہتے تھے' یہاں تک کہ سورج اس طرف سے' یعنی مشرق کی طرف سے' اس مقدار میں ہو جاتا' جو ظہر کی نماز کے وقت' اس طرف ہوتی ہے' پھر آپ ﷺ اٹھ کر 4 رکعات ادا کرتے تھے' آپ ﷺ ظہر سے پہلے (اور) سورج ڈھل جانے کے بعد 4 رکعات ادا کرتے تھے اور ظہر کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔

عصر سے پہلے آپ ﷺ 4 رکعات ادا کرتے تھے اور ان کے درمیان مقرب فرشتوں' انبیاء کرام اور ان کے پیروکار مسلمانوں پر سلام بھیج کر فصل کرتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ 16 رکعات ہو جاتی ہیں جو نبی اکرم ﷺ دن کے وقت نفل کے طور پر ادا کرتے تھے اور اس پر باقاعدگی سے عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہی ہوں گے۔

وکیع نامی راوی بیان کرتے ہیں: میرے والد نے اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے حبیب بن ثابت نے کہا ہے: اے ابواسحاق! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تمہاری اس حدیث کے عوض میں مجھے اس مسجد جتنا سونا مل جائے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

باب 149: مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرنا

1162- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَآءَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان نماز پڑھی جاتی ہے۔ ہر دو اذانوں (اذان اور اقامت) کے درمیان نماز ادا کی جاتی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں۔ یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ تیسری مرتبہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص چاہے' تو (پڑھ سکتا ہے)

1163- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ

1162: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 624' ورقم الحدیث: 627' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1937' ورقم الحدیث: 1938' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1283' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 185' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 680

قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اِنْ كَانَ الْمُؤَذِّنُ لَيُؤَذِّنُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُرٰى اَنَّهَا الْاِقَامَةُ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مؤذن (مغرب کی) اذان دیتا تو ہمیں محسوس یہ ہوتا کہ شاید اس نے اقامت کہی ہے کیونکہ بکثرت لوگ اٹھ کر مغرب سے پہلے دو رکعات ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

باب 150: مغرب کے بعد دو رکعات ادا کرنا

1164- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى بَيْتِيْ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لاتے تھے اور دو رکعات ادا کرتے تھے۔

1165- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَصَلّٰى بِنَا الْمَغْرِبَ فِيْ مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ ارْكَعُوْا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبدالاشہل کے محلے میں ہمارے ہاں تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری مسجد میں ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دو رکعات تم اپنے گھروں میں ادا کر لینا۔

بَابُ: مَا يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

باب 151: مغرب کے بعد کی دو رکعات میں کونسی سورت کی تلاوت کی جائے؟

1166- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَاقِدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرٍّ وَاَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ قُلْ يَا اَيُّهَا

1163: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1164: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1165: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1166: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کے بعد کی دو رکعات میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السِّتِّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

باب 152: مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرنا

1167- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ خَثْعَمٍ الْيَمَامِيُّ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهٗ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرے کہ اس کے درمیان اس نے کوئی بری بات نہ کی ہو تو یہ اس کے لیے 12 سال کی عبادت کے برابر ہو جائیں گی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ

باب! وتر کے بارے میں روایات

1168- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ لَهِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰى اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ

◆◆ حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایک مزید نماز عطا کی ہے' جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں (کے ملنے) سے زیادہ بہتر ہے وہ وتر کی نماز ہے' اس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عشاء کی نماز سے لے کر صبح صادق کے درمیانی وقت میں مقرر کیا ہے۔

1169- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَّلَا كَصَلٰوتِكُمُ الْمَكْتُوْبَةِ وَلٰكِنْ

1167: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 435' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 1374

1168: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1418' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 452

1169: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1416' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 453' ورقم الحديث: 454' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1674' ورقم الحديث: 1675

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ یَا اَھْلَ الْقُرْآنِ اَوْتِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ

◆◆ عاصم بن ضمرہ سلولی بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: وتر لازمی نہیں ہیں اور نہ ہی یہ تمہاری فرض نمازوں کی مانند ہیں' تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کی نماز ادا کی ہے پھر آپ نے فرمایا: اے اہل قرآن! تم بھی وتر کی نماز ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

1170- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ اَوْتِرُوْا یَا اَھْلَ الْقُرْآنِ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ مَا یَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ لَکَ وَلَا لِاَصْحَابِکَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ طاق ہے اور وہ طاق چیز کو پسند کرتا ہے' تو اے اہل قرآن! تم وتر ادا کرو۔

ایک دیہاتی نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے' تو (راوی نے) کہا یہ تمہارے یا تمہارے ساتھیوں کے لیے نہیں ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْمَا یُقْرَاُ فِی الْوِتْرِ

باب 154: وتر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟

1171- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ الْاَبَّارُ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ طَلْحَۃَ وَزُبَیْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1172- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ

1170: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1417

1171: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1423' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1698' ورقم الحدیث: 1699' ورقم الحدیث: 1700' ورقم الحدیث: 1728' ورقم الحدیث: 1729' اخرجہ ابن ماجہ فی "السنن" رقم الحدیث: 1182

1172: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 462

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ وتر کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرتے تھے۔

1172م-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1173-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ يُوْسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَاَلْنَا عَآئِشَةَ بِاَىِّ شَىْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَاُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِى الثَّانِيَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِى الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَيْنِ

عبدالعزیز بن جریج بیان کرتے ہیں: ہم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ وتر کی نماز میں کیا تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص اور معوذتین کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ

باب 155: ایک رکعت وتر کے بارے میں روایات

1174-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کی نماز دو دو کر کے ادا کرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

1175-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِنْ غَلَبَتْنِىْ عَيْنِىْ اَرَاَيْتَ اِنْ نِمْتُ قَالَ اجْعَلْ اَرَاَيْتَ عِنْدَ ذٰلِكَ النَّجْمِ فَرَفَعْتُ رَاْسِىْ فَاِذَا السِّمَاكُ ثُمَّ اَعَادَ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی اور وتر کی ایک رکعت ہے''۔

1173: اخرجہ ابوداؤد فی ''السنن'' رقم الحدیث: 1424' اخرجہ الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحدیث: 463

1175: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میری آنکھ لگ جاتی ہے؟ اگر میں سو جاتا ہوں تو پھر آپ کا کیا خیال ہے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما انہوں نے فرمایا: تم اس ستارے کے پاس "آپ کے خیال" کو رکھ دو۔

راوی کہتے ہیں: میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ سماک نامی ستارہ تھا۔

پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس روایت کو دہرایا اور یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے گی اور وتر کی ایک رکعت صبح صادق سے پہلے ادا کر لی جائے گی"۔

1176- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ اُوْتِرُ قَالَ اَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قَالَ اِنِّىْ اَخْشٰى اَنْ يَّقُوْلَ النَّاسُ الْبُتَيْرَاءُ فَقَالَ سُنَّةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ يُرِيْدُ هٰذِهٖ سُنَّةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ مطلب بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا اس نے کہا میں کیسے وتر ادا کروں؟ تو انہوں نے جواب دیا: تم ایک رکعت وتر ادا کرو وہ بولا: مجھے یہ اندیشہ ہے لوگ یہ کہیں گے یہ دم کٹی نماز ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقرر کردہ سنت ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مراد یہ تھی: اسے اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیا ہے۔

1177- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ فِىْ كُلِّ ثِنْتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْقُنُوْتِ فِى الْوِتْرِ

باب 156: وتر کی نماز میں قنوت پڑھنا

1178- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ عَنْ اَبِى الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِىْ جَدِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِىْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِىْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَاهْدِنِىْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَقِنِىْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

1176: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1177: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1178: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1425 ورقم الحديث: 1426 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 464 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1744,1745

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے نانا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ کلمات سکھائے ہیں' کہ انہیں میں وتر میں دعائے قنوت کے طور پر پڑھا کروں۔

''اے اللہ! جن کو تو نے عافیت نصیب کی ہے ان میں مجھے بھی عافیت نصیب کر' جن کا تو والی بنا ہے ان میں مجھے شامل کر کے میرا بھی والی بن جا' جنہیں' تو نے ہدایت دی ہے ان کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دیدے اور تو نے جو فیصلہ دیا ہے اس کے شر سے مجھے بچانا اور جو کچھ تو عطا کرے گا میرے لیے اس میں برکت رکھنا' بے شک تو ہی فیصلہ دے سکتا ہے' تیرے خلاف فیصلہ نہیں دیا جا سکتا' جس کا تو نگہبان ہو اسے کوئی رسوا نہیں کر سکتا' تو پاک ہے' اے میرے پروردگار! تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے''۔

1179- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِیْ هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِیْ اٰخِرِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے' تیری رضا مندی کی پناہ مانگتا ہوں' تیرے سزا دینے سے' تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں' میں تجھ سے' تیری پناہ مانگتا ہوں' میں تیری ثناء کا احاطہ نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی ثناء بیان کی ہے''۔

بَابُ: مَنْ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِی الْقُنُوْتِ

باب 157: جو شخص قنوت کے لیے دونوں ہاتھ بلند نہ کرے

1180-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ دُعَائِهٖ اِلَّا عِنْدَ الْاِسْتِسْقَاءِ فَاِنَّهٗ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰی يُرٰی بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی دعا کے وقت ہاتھ بلند نہیں کیے' البتہ بارش کی دعا کرتے ہوئے ہاتھ بلند کیے تھے اور اتنے بلند کیے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی تھی۔

1179: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1427' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3566

1180: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1031' ورقم الحديث: 3565' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2073' ورقم الحديث: 2074' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1170

بَابُ: مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَآءِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

باب 158: جو شخص دعا مانگتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لے

1181- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَوْتَ اللّٰهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُوْرِهِمَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کے ذریعے دعا مانگو اس کے بیرونی حصے کے ذریعے دعا نہ مانگو اور جب تم دعا مانگ کر فارغ ہو جاؤ تو ان ہتھیلیوں کو اپنے چہرے پر پھیر لو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقُنُوْتِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَبَعْدَهُ

باب 159: رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد قنوت پڑھنا

1182- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ

◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز ادا کرتے ہوئے' رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

1183- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوْتِ فِي صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَقَالَ كُنَّا نَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَبَعْدَهُ

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے صبح کی نماز میں دعائے قنوت کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے بتایا: ہم لوگ رکوع سے پہلے بھی اور رکوع کے بعد بھی اسے پڑھ لیتے تھے۔

1184- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ

◆ محمد (بن سیرین) نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دعائے قنوت کے بارے میں

1183: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1184: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1001' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1544' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1444' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1070

دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی تھی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ اٰخِرَ اللَّيْلِ

باب 160: رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرنا

1185- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَانْتَهٰى وِتْرُهُ حِيْنَ مَاتَ فِي السَّحَرِ

◄► مسروق بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ ﷞ سے نبی اکرم ﷺ کے وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ رات کے ہر حصے میں نماز ادا کر لیتے تھے آپ ﷺ نے رات کے ابتدائی حصے میں بھی وتر ادا کیے ہیں درمیانی حصے میں بھی ادا کیے ہیں اور وصال سے پہلے تک آپ ﷺ نے صبح صادق کے قریب بھی وتر ادا کیے ہیں۔

1186-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

◄► حضرت علی ﷜ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر ادا کیے ہیں' اس کے ابتدائی حصے میں' درمیانی حصے میں' نبی اکرم ﷺ کے وتر کا آخری وقت صبح صادق (سے کچھ پہلے) ہوتا تھا۔

1187-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ غَنِيَّةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَافَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَسْتَيْقِظَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ طَمِعَ مِنْكُمْ اَنْ يَسْتَيْقِظَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَاِنَّ قِرَاءَةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُوْرَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ

◄► حضرت جابر ﷜ بھی نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے جس شخص کو یہ اندیشہ ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہیں ہو سکے گا' وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کر لے پھر وہ سو جائے اور جس شخص کو یہ امید ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار ہو جائے گا' تو وہ رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے کیونکہ رات کے آخری حصے میں جو تلاوت کی جاتی ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں: اور وہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

1185: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1734' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 456' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1680

1186 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1187: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1763' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 455

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ اَوْ نَسِيَهُ

باب 161: جو شخص وتر ادا کیے بغیر سو جائے یا اسے بھول جائے

1188- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمَدِيْنِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوِتْرِ اَوْ نَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ اَوْ ذَكَرَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص وتر ادا کیے بغیر سو جائے یا انہیں بھول جائے' تو صبح کے وقت انہیں ادا کرلے یا جب اسے یاد آئیں اس وقت ادا کرلے"۔

1189- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ حَدِيْثَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاهٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"صبح صادق ہونے سے پہلے وتر ادا کرلو"۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: اس روایت میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ عبدالرحمان نامی راوی سے منقول روایت میں غلطی پائی جاتی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسٍ وَّسَبْعٍ وَّتِسْعٍ

باب 162: تین' پانچ' سات یا نو وتر کے بارے میں روایات

1190- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُوْتِرْ بِخَمْسٍ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيُوْتِرْ بِثَلَاثٍ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيُوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

1188: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1431' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 465' ورقم الحديث: 466

1189: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1761' ورقم الحديث: 1762' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 468' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1682' ورقم الحديث: 1683

1190: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1422' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1709' ورقم الحديث: 1710' ورقم الحديث: 1711' ورقم الحديث: 1712

◄► حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وتر حق ہیں جو شخص چاہے وہ پانچ وتر ادا کرے' جو چاہے' وہ تین وتر ادا کرلے جو چاہے وہ ایک وتر ادا کرلے۔

1191- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْتِيْنِىْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ فِيْمَا شَآءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ ثُمَّ يُصَلِّىْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهَا اِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَدْعُوْ رَبَّهٗ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّى التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْ رَبَّهٗ وَيُصَلِّىْ عَلٰى نَبِيِّهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا اَسَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَ اللَّحْمَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَّصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

◄► سعد بن ہشام بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا میں نے عرض کی: اے اُمّ المومنین آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے بارے میں بتائیے' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسواک اور وضو کا سامان تیار کردیتے تھے پھر جس وقت اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے تھے وضو کرتے تھے پھر نو 9 رکعات ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں اس وقت بیٹھتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم 8 رکعات ادا کرلیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار سے دعا مانگتے تھے پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے' اس کی حمد بیان کرتے تھے اس سے دعا مانگتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ جاتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام نہیں پھیرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر نویں رکعت ادا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ جاتے تھے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے اس کی حمد بیان کرتے تھے اپنے پروردگار سے دعا مانگتے تھے پھر اس کے نبی پر درود بھیجتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تھے جو بلند آواز میں ہوتا تھا سلام پھیرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے' تو یہ گیارہ رکعات ہو جاتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم وزنی ہوگیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سات رکعت وتر ادا کرتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے۔

1192- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِسَبْعٍ اَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ وَّلَا كَلَامٍ

◄► سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سات یا پانچ وتر ادا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان سلام کر کے یا بات کرکے فصل نہیں کرتے تھے۔

1191: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1314' ورقم الحديث: 1719' ورقم الحديث: 1720

1192: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1713

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ فِي السَّفَرِ

باب 163: سفر کے دوران وتر ادا کرنا

1193- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهِمَا وَكَانَ يَتَهَجَّدُ مِنَ اللَّيْلِ قُلْتُ وَكَانَ يُوْتِرُ قَالَ نَعَمْ

سالم اپنے والد حضرت (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران دو رکعات ادا کرتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزید کوئی رکعت نہیں پڑھتے تھے' رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تہجد ادا کرتے تھے۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے ان سے دریافت کیا:' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر ادا کیا کرتے تھے' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

1194- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ قَالَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ وَّالْوِتْرُ فِي السَّفَرِ سُنَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران دو رکعات مقرر کی ہیں اور یہ مکمل ہیں' ان میں کوئی کمی نہیں ہے اور سفر کے دوران وتر پڑھنا سنت ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا

باب 164: وتر کے بعد بیٹھ کر دو رکعات ادا کرنا

1195- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ مُوْسَى الْمَرَئِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد بیٹھ کر دو مختصر رکعات ادا کرتے تھے۔

1196- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَاُ فِيْهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر دو رکعات

1193 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1194 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1195 : اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 470

1196 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(نفل) ادا کرتے تھے جن میں آپ ﷺ قرأت بھی کرتے تھے۔

جب آپ ﷺ نے رکوع میں جانا ہوتا تو کھڑے ہو کر رکوع میں جاتے تھے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِي الضَّجْعَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ وَبَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

باب 165: وتر کے بعد یا فجر کی دو رکعات کے بعد تھوڑی دیر کے لیے لیٹ جانا

1197- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ اُلْفِي اَوْ اَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي قَالَ وَكِيعٌ تَعْنِي بَعْدَ الْوِتْرِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ جب بھی میرے ہاں ہوتے تو رات کے آخری حصے میں آپ ﷺ سوئے ہوتے تھے۔

وکیع کہتے ہیں: سیّدہ عائشہ کی مراد یہ تھی: آپ وتر کے بعد سو جاتے تھے۔

1198- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب فجر کی دو رکعات ادا کر لیتے تھے' تو آپ ﷺ پہلو کے بل لیٹ جاتے تھے۔

1199- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب فجر کی دو رکعات ادا کر لیتے تھے' تو لیٹ جاتے تھے۔

بَابٌ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

باب 166: سواری پر وتر ادا کرنا

1200- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

1197: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1133' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1728' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1318

1198: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1199: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَتَخَلَّفْتُ فَاَوْتَرْتُ فَقَالَ مَا خَلَّفَكَ قُلْتُ اَوْتَرْتُ فَقَالَ اَمَا لَكَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلٰى بَعِيْرِهٖ

سعید بن یسار بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ کے راستے میں سفر کررہا تھا۔ میں پیچھے رہ گیا اور میں نے وتر ادا کرلئے۔ (پھر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو آ کر ملا) تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: تم کہاں رہ گئے تھے؟ میں نے جواب دیا: میں نے وتر ادا کرنا تھے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تمہارے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ مبارک میں بہترین نمونہ نہیں ہے۔ میں نے جواب دیا: جی ہاں تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر وتر ادا کرلیتے تھے۔

1201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر ہی وتر ادا کرلیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْوِتْرِ اَوَّلَ اللَّيْلِ

باب 167: رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرنا

1202- حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ بَكْرٍ اَيَّ حِيْنٍ تُوْتِرُ قَالَ اَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ قَالَ فَاَنْتَ يَا عُمَرُ فَقَالَ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنْتَ يَا اَبَا بَكْرٍ فَاَخَذْتَ بِالْوُثْقٰى وَاَمَّا اَنْتَ يَا عُمَرُ فَاَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: تم کس وقت وتر ادا کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: رات کے ابتدائی حصے میں' عشاء کی نماز کے بعد' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے عمر! تم کس وقت وتر ادا کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: رات کے آخری حصے میں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جہاں تک تمہارا معاملہ ہے' تو تم نے مضبوط چیز کو تھاما ہے اور اے عمر! جہاں تک تمہارا معاملہ ہے تم نے قوی چیز کو حاصل کیا ہے۔

1202م- حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ

1201: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1200: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 999' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1613' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 472' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1687

1202: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1202م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابُ: السَّهْوِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 168: نماز میں سہو ہو جانا

1203- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ اضافہ کر دیا یا اس میں کوئی کمی کی۔

ابراہیم نامی راوی کہتے ہیں: اس میں یہ وہم میری طرف سے ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں کوئی اضافہ ہو گیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں بھی ایک انسان ہوں میں بھی' اسی طرح بھول جاتا ہوں' جس طرح تم لوگ بھول جاتے ہو' تو جب کوئی شخص (نماز کے دوران) بھول جائے' تو وہ بیٹھ کر دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدھے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ کیا۔

1204- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي يَحْيٰى حَدَّثَنِي عِيَاضٌ اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ اَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

عیاض نامی راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے سوال کیا اور بولے: ہم میں سے کوئی ایک شخص نماز ادا کرتا ہے اسے یہ پتہ نہیں چلتا کہ اس نے کتنی نماز ادا کی ہے' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو اور اسے یہ پتہ نہ چلے کہ اس نے کتنی نماز ادا کر لی ہے' تو اسے بیٹھ کر دو مرتبہ سجدہ کر لینا چاہیے۔

1203: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1285' ورقم الحديث: 1286' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1021

1204: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1029' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 396

بَابُ: مَنْ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا وَّهُوَ سَاهٍ

باب 169: جو شخص ظہر کی نماز میں پانچ رکعات ادا کر لے اور وہ بھول کر ایسا کرے

1205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيْلَ لَهُ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَقِيْلَ لَهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعت پڑھا دیں۔ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: کیوں کیا ہوا؟ عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعات ادا کی ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ٹانگ سیدھی کی اور دو سجدے کیے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ قَامَ مِنِ اثْنَتَيْنِ سَاهِيًا

باب 170: جو شخص دو رکعات ادا کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو جائے

1206- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً اَظُنُّ اَنَّهَا الظُّهْرُ فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّانِيَةِ قَامَ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

◆◆ حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک نماز ادا کی (راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے کہ وہ ظہر کی نماز تھی جب نبی اکرم ﷺ دوسری رکعت میں تھے' تو بیٹھنے سے پہلے ہی کھڑے ہو گئے' تو جب آپ ﷺ نے سلام پھیرنا تھا' تو آپ ﷺ نے اس سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لیا۔

1207- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّابْنُ فُضَيْلٍ وَّيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ لَهُمْ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ

1205: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 404'ورقم الحدیث: 1226'ورقم الحدیث: 7249'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1281'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1019'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 392' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1253'ورقم الحدیث: 1254

1206: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 829'ورقم الحدیث: 830'ورقم الحدیث: 1224'ورقم الحدیث: 1225'ورقم الحدیث: 1230'ورقم الحدیث: 6670'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1269'ورقم الحدیث: 1270'ورقم الحدیث: 1271'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1034' ورقم الحدیث: 1035'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 391' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1176'ورقم الحدیث: 1177'ورقم الحدیث: 1221' ورقم الحدیث: 1222'ورقم الحدیث: 1260

الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ اَنَّ ابْنَ بُحَيْنَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْ ثِنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ نَسِيَ الْجُلُوْسَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِلَّا اَنْ يُسَلِّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں دو رکعات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھنا بھول گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اور صرف سلام پھیرنا باقی رہ گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

1208- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَسْتَتِمَّ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ فَاِذَا اسْتَتَمَّ قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب کوئی شخص دو رکعات ادا کرنے کے بعد (بیٹھنے کی بجائے) کھڑا ہو جائے' تو اگر وہ مکمل کھڑا نہ ہوا ہو' تو بیٹھ جائے اگر وہ مکمل کھڑا ہو گیا ہو' تو نہ بیٹھے اور (نماز کے آخر میں) سجدہ سہو کرلے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَرَجَعَ اِلَى الْيَقِيْنِ

باب 171: جس شخص کو نماز کے دوران شک ہو' وہ یقین کی طرف رجوع کرے

1209- حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالْوَاحِدَةِ فَلْيَجْعَلْهَا وَاحِدَةً وَاِذَا شَكَّ فِي الثِّنْتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَلْيَجْعَلْهَا ثِنْتَيْنِ وَاِذَا شَكَّ فِي الثَّلَاثِ وَالْاَرْبَعِ فَلْيَجْعَلْهَا ثَلَاثًا ثُمَّ لِيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ صَلٰوتِهٖ حَتّٰى يَكُوْنَ الْوَهْمُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جب کسی شخص کو دو یا ایک رکعت کے بارے میں شک ہو' تو وہ اسے ایک شمار کرے اور جب اسے دو یا تین کے بارے میں شک ہو' تو انہیں دو شمار کرے اور جب اسے تین یا چار کے بارے میں شک ہو' تو انہیں تین شمار کرے پھر باقی رہ جانے والی نماز کو مکمل کرے تاکہ اس کا وہم نماز میں اضافہ ہی کرے پھر وہ جب بیٹھا ہوا ہو' تو اس وقت دو مرتبہ سلام کرنے سے پہلے سجدہ سہو کرلے۔

1208: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1036' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 364

1209: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 398

1210- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِىْ صَلٰوتِهٖ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِيْنِ فَاِذَا اسْتَيْقَنَ التَّمَامَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَاِنْ كَانَتْ صَلٰوتُهٗ تَامَّةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ نَافِلَةً وَاِنْ كَانَتْ نَاقِصَةً كَانَتِ الرَّكْعَةُ لِتَمَامِ صَلٰوتِهٖ وَكَانَتِ السَّجْدَتَانِ رَغْمَ اَنْفِ الشَّيْطٰنِ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ شک کو ایک طرف کرے اور یقین پر بنیاد قائم کرے اگر اسے نماز پوری ہونے کا یقین ہو تو دو مرتبہ سجدہ کرے اگر اس کی نماز مکمل ہوگی تو ایک رکعت نفل ہو جائے گی اور اگر اس کی نماز پہلے ناقص تھی تو یہ رکعت اس کی نماز کو مکمل کر دے گی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل اور رسوا کر دیں گے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ شَكَّ فِىْ صَلٰوتِهٖ فَتَحَرَّى الصَّوَابَ

باب 172: جس شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے وہ صحیح صورت کے بارے میں اندازہ لگانے کی کوشش کرے

1211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ اِلَىَّ وَقَرَاْتُهٗ عَلَيْهِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً لَا نَدْرِىْ اَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَسَاَلَ فَحَدَّثْنَاهُ فَثَنٰى رِجْلَهٗ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِى الصَّلٰوةِ شَىْءٌ لَاَنْبَاْتُكُمُوْهُ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِىْ وَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِى الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ مِنَ الصَّوَابِ فَيُتِمَّ عَلَيْهِ وَيُسَلِّمَ وَيَسْجُدَ سَجْدَتَيْنِ

◄► حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی۔ (ابراہیم نامی راوی بیان کرتے ہیں) مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ اس میں نماز میں اضافہ ہونے کا تذکرہ ہے یا کم ہونے کا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: (کیوں کیا ہوا؟) ہم نے آپ کو بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں موڑ کر قبلہ کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کرنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنا چہرۂ مبارک ہماری طرف پھیرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر نماز کے درمیان کوئی نیا حکم آتا تو میں ضرور اس کے بارے میں بتا دیتا لیکن میں ایک انسان ہوں میں بھی بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو جب میں کوئی چیز بھول جاؤں تو تم مجھے

1210: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1272' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1026' ورقم الحديث: 1027' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1237' ورقم الحديث: 1238

1211: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 401' ورقم الحديث: 6671' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1274' ورقم الحديث: 1275' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1020' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1239' ورقم الحديث: 1240' ورقم الحديث: 1241' ورقم الحديث: 1242' ورقم الحديث: 1243

یاد کرا دیا کرو اور جب کسی شخص کو اپنی نماز کے دوران کسی چیز پر شک ہو تو وہ درست نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کرے اور اسی پر نماز مکمل کر لے پھر اسے چاہیے کہ سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کر لے۔

1212- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ هٰذَا الْأَصْلُ وَلَا يَقْدِرُ أَحَدٌ يَرُدُّهُ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب کسی شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو جائے تو وہ درست اندازہ لگانے کی کوشش کرے پھر دو مرتبہ سجدہ کرے''۔

طنافسی نامی راوی کہتے ہیں: یہ بنیادی اصول ہے جسے کوئی شخص مسترد نہیں کر سکتا۔

بَابُ: فِيمَنْ سَلَّمَ مِنْ ثِنْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ سَاهِيًا

باب 173: جو شخص دو یا تین رکعات کے بعد بھول کر سلام پھیر دے

1213- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّأَبُو كُرَيْبٍ وَّأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَا فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتْ أَمْ نَسِيتَ قَالَ مَا قُصِرَتْ وَمَا نَسِيتُ قَالَ إِذًا فَصَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ ایک صاحب جن کا نام ذوالیدین تھا انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ یہ مختصر ہوئی ہے نہ میں بھولا ہوں' حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے عرض کی: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ایسا ہی ہے جیسا ذوالیدین بیان کر رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے' آپ نے دو رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا' پھر دو مرتبہ سجدہ سہو کیا۔

1214- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ كَانَتْ فِي

1213: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1017

1214: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 482' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1011' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1223' ورقم الحدیث: 1234

الْمَسْجِدِ يَسْتَنِدُ اِلَيْهَا فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ قَصُرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فَهَابَاهُ اَنْ يَّقُوْلَا لَهٗ شَيْئًا وَّفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ طَوِيْلُ الْيَدَيْنِ يُسَمّٰى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ لَمْ تَقْصُرْ وَلَمْ اَنْسَ قَالَ فَاِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ اَكَمَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی کسی ایک نماز میں ہمیں دو رکعات پڑھا کر سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس لکڑی کے پاس کھڑے ہوئے جو مسجد میں موجود تھی جس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگایا کرتے تھے۔ جلد باز لوگ مسجد سے نکل گئے اور وہ کہنے لگے نماز مختصر ہوگئی ہے حاضرین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے لیکن انہوں نے ہیبت کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نہیں کی حاضرین میں ایک صاحب بھی موجود تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے جن کی وجہ سے انہیں ذوالیدین کہا جاتا تھا انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مختصر نہیں ہوئی اور میں بھولا بھی نہیں ہوں' انہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کی ہیں اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ویسا ہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ سجدہ سہو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔

1215- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ فَنَادٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلٰوةُ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ اِزَارَهٗ فَسَاَلَ فَاُخْبِرَ فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

◄► حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور اپنے حجرہ میں تشریف لے گئے تو حضرت خرباق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے یہ ایک ایسے صاحب تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے۔ انہوں نے بلند آواز میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غصے کے عالم میں اپنے تہبند کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ ایک رکعت ادا کی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر دو مرتبہ سجدہ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

1215: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1293' ورقم الحدیث: 1294' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1018' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1236' ورقم الحدیث: 1330

بَابُ: مَا جَآءَ فِي سَجْدَتَي السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ

باب 174: سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کیا جائے گا

1216- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فِي صَلٰوتِهٖ فَيَدْخُلُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ نَفْسِهٖ حَتّٰى لَا يَدْرِيَ زَادَ اَوْ نَقَصَ فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ يُسَلِّمْ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شیطان آدمی کی نماز کے دوران اس کے اور اس کے ذہن کے درمیان میں آجاتا ہے (یعنی اس کے ذہن کو مشغول کر دیتا ہے) یہاں تک کہ آدمی کو یہ سمجھ نہیں آتی' کہ اس نے اضافہ کیا ہے یا کمی کی ہے۔ جب ایسی صورتحال ہو تو آدمی سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدۂ سہو کر لے' اور پھر سلام پھیرے۔

1217- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ بَيْنَ ابْنِ اٰدَمَ وَبَيْنَ نَفْسِهٖ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُسَلِّمَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شیطان آدمی کے اور اس کے ذہن کے درمیان میں آجاتا ہے (یعنی اس کے ذہن کو مشغول کر دیتا ہے) پھر آدمی کو یہ یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی تھیں' جب کسی آدمی کو ایسی صورتحال کا سامنا ہو' تو وہ سلام پھیرنے سے پہلے دو مرتبہ سجدہ سہو کر لے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيمَنْ سَجَدَهُمَا بَعْدَ السَّلَامِ

باب 175: سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرنے کے بارے میں روایات

1218- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کیا کرتے تھے اور انہوں نے یہ بات ذکر کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1219- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ سَالِمٍ الْعَنْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي كُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

◄► حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر سہو پر دو سجدے کیے

1216: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1032 1217: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جائیں گے جو سلام پھیرنے کے بعد ہوں گے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الصَّلٰوةِ

باب 176: نماز پر بناء قائم کرنا

1220- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى التَّيْمِيُّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ اَشَارَ اِلَيْهِمْ فَمَكَثُوا ثُمَّ انْطَلَقَ فَاغْتَسَلَ وَكَانَ رَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنِّي خَرَجْتُ اِلَيْكُمْ جُنُبًا وَّاِنِّي نَسِيتُ حَتّٰى قُمْتُ فِي الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا (جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''میں جنابت کی حالت میں تمہاری طرف آ گیا تھا' میں یہ بھول گیا تھا' یہاں تک کہ میں نماز کے لیے کھڑا ہو گیا''۔

1221- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَهُ قَيْءٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلَسٌ اَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّاْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهِ وَهُوَ فِي ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جس شخص کو نماز کے دوران قے آ جائے یا اس کی نکسیر پھوٹ پڑے یا معمولی سی قے آ جائے یا اس کی مذی خارج ہو' تو وہ واپس جائے اور از سر نو وضو کرے اور وہیں سے نماز قائم کرے جہاں سے چھوڑ کر گیا تھا' اسے اس دوران کوئی کلام نہیں کرنا چاہیے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ اَحْدَثَ فِي الصَّلٰوةِ كَيْفَ يَتَصَرَّفُ

باب 177: جس شخص کو نماز کے دوران حدث لاحق ہو جائے' وہ واپس کیسے جائے؟

1222- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَاَحْدَثَ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى اَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ

1220: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1221: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1222: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو اور اسے حدث لاحق ہو جائے' تو اسے اپنی ناک پکڑ کر واپس جانا چاہئے۔

1222 م-حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْمَرِيْضِ

باب 178: بیمار شخص کی نماز

1223-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ بِيَ النَّاصُوْرُ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ

حضرت عمران بن حصین بیان کرتے ہیں: مجھے ناصور کی شکایت ہوئی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔ اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر ادا کرو۔ اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو پہلو کے بل ادا کرو۔

1224-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ حَرِيْزٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى جَالِسًا عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَهُوَ وَجِعٌ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں حصے پر وزن ڈال کر بیٹھے ہوئے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت تکلیف تھی۔

بَابُ: فِيْ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ قَاعِدًا

باب 179: بیٹھ کر نفل نماز ادا کرنا

1225- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ

1223 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 952' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 372

1224 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1225 : اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1653' ورقم الحديث: 1654' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 4237

قَالَتْ وَالَّذِیْ ذَهَبَ بِنَفْسِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰی كَانَ اَكْثَرُ صَلٰوتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ وَّكَانَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَیْهِ الْعَمَلَ الصَّالِحَ الَّذِیْ یَدُوْمُ عَلَیْهِ الْعَبْدُ وَاِنْ كَانَ یَسِیْرًا

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس ذات کی قسم! جس نے نبی اکرم ﷺ کی روح مبارکہ کو قبض کیا' نبی اکرم ﷺ کے انتقال سے پہلے آپ ﷺ اکثر نمازیں بیٹھ کر ادا کرتے تھے اور آپ ﷺ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ نیک عمل تھا جسے آدمی باقاعدگی سے سرانجام دے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

1226- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْرَاُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا یَقْرَاُ اِنْسَانٌ اَرْبَعِیْنَ اٰیَةً

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ بیٹھ کر تلاوت کرتے رہتے تھے جب آپ ﷺ نے رکوع میں جانا ہوتا' تو آپ ﷺ اتنی دیر تک کے لیے قیام کرتے تھے جتنی دیر میں کوئی انسان چالیس آیات کی تلاوت کر لیتا ہے۔

1227- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ صَلٰوةِ اللَّیْلِ اِلَّا قَآئِمًا حَتّٰی دَخَلَ فِی السِّنِّ فَجَعَلَ یُصَلِّیْ جَالِسًا حَتّٰی اِذَا بَقِیَ عَلَیْهِ مِنْ قِرَآئَتِهٖ اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً اَوْ ثَلٰثُوْنَ اٰیَةً قَامَ فَقَرَاَهَا وَسَجَدَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو رات کے نوافل ہمیشہ کھڑے ہو کر ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی تو آپ ﷺ بیٹھ کر نوافل ادا کرنے لگے' یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کی قرأت میں سے چالیس آیات باقی رہ جاتیں' تو آپ ﷺ کھڑے ہو کر ان کی تلاوت کرتے پھر سجدے میں جاتے تھے۔

1228- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ الْعُقَیْلِیِّ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّیْلِ فَقَالَتْ كَانَ یُصَلِّیْ لَیْلًا طَوِیْلًا قَآئِمًا وَّلَیْلًا طَوِیْلًا قَاعِدًا فَاِذَا قَرَاَ قَآئِمًا رَكَعَ قَآئِمًا وَّاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

◆◆ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر طویل نماز ادا کرتے تھے پھر آپ ﷺ بیٹھ کر بھی طویل نماز ادا کرتے تھے جب آپ ﷺ کھڑے ہو کر تلاوت کر رہے ہوتے تھے' تو آپ ﷺ قیام کی حالت میں رکوع میں چلے جاتے تھے اور جب آپ ﷺ بیٹھ کر قرأت کرتے تھے' تو بیٹھے ہوئے ہی رکوع میں چلے جاتے تھے۔

1226: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1703' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1649

1227: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: صَلٰوةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ

باب 180: بیٹھ کر نماز ادا کرنا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کے مقابلے میں نصف ثواب کا حامل ہوتا ہے

1229- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بَابَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يُصَلِّىْ جَالِسًا فَقَالَ صَلٰوةُ الْجَالِسِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت بیٹھ کر نماز ادا کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی نماز' کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے مقابلے میں نصف ہوتی ہے۔

1230- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَاٰى اُنَاسًا يُصَلُّوْنَ قُعُوْدًا فَقَالَ صَلٰوةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلٰوةِ الْقَائِمِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو بیٹھ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز' کھڑے ہونے والے کے مقابلے میں نصف ہوتی ہے۔

1231- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّىْ قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلّٰى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَمَنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلّٰى نَائِمًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آدمی کے بیٹھ کر نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھڑے ہو کر نماز ادا کرتا ہے تو یہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے اور جو شخص بیٹھ کر نماز ادا کرتا ہے' اسے کھڑے ہوئے شخص سے نصف اجر ملتا ہے اور جو شخص لیٹ کر نماز ادا کرتا ہے اسے بیٹھے ہوئے شخص کے اجر سے

1229: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1230: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1228: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1699

1231: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1115' ورقم الحديث: 1116' ورقم الحديث: 1117' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 951' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 371' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1659

نصف اجر ملتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهٖ

باب 181: بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں روایات

1232- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَقَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ لَمَّا ثَقُلَ جَآءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهٗ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ اَسِيْفٌ تَعْنِيْ رَقِيْقٌ وَّمَتٰى مَا يَقُوْمُ مَقَامَكَ يَبْكِيْ فَلَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ قَالَتْ فَاَرْسَلْنَا اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ فَلَمَّا اَحَسَّ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَآءَ حَتّٰى اَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يَاْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَاْتَمُّوْنَ بِاَبِيْ بَكْرٍ

اسود بیان کرتے ہیں: تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جب نبی اکرم ﷺ اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ نے وصال فرمایا تھا ابومعاویہ نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: جب آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز کے لیے بلانے کے لیے آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو ہدایت کرو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے! ہم نے عرض کی یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم دل آدمی ہیں جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو وہ لوگوں کو نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ تم لوگ یوسف علیہ السلام کے زمانے کی خواتین کی طرح ہو' ابوبکر (رضی اللہ عنہ) سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ ہم نے حضرت ابوبکر کو پیغام بھجوایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کی نبی اکرم ﷺ نے اپنے مزاج میں بہتری محسوس کی تو آپ دو لوگوں کے درمیان سہارا لے کر نکلے۔ آپ اپنے پاؤں گھسیٹ رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی آہٹ محسوس کی تو پیچھے ہٹنا چاہا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ پر رہیں پھر آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے پہلو میں بیٹھ گئے۔

تو حضرت ابوبکر نبی اکرم کی پیروی کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر ﷺ کی پیروی کر رہے تھے۔

1233- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ

1232: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 664' ورقم الحدیث: 712' ورقم الحدیث: 713' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 940' ورقم الحدیث: 941' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 832

1233: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 683' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 942

قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِيْ مَرَضِهٖ فَكَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً فَخَرَجَ وَاِذَا اَبُوْ بَكْرٍ يَّؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ اَبُوْ بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ كَمَا اَنْتَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ اَبِيْ بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّيْ بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا' وہ آپ کی بیماری کے دوران لوگوں کو نماز پڑھائیں وہ انہیں نمازیں پڑھاتے رہے۔

ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت بہتر محسوس ہوئی تو آپ (مسجد میں) تشریف لائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کر رہے تھے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارے کے ذریعے کہا' جہاں ہو وہیں رہو' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے برابران کے پہلو میں بیٹھ گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ اور لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پیروی میں نماز ادا کی۔

1234- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ مِنْ كِتَابِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ اَنْبَاَنَا عَنْ نُعَيْمِ ابْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهٖ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ اَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ اَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ اَبِيْ رَجُلٌ اَسِيْفٌ اِذَا قَامَ ذٰلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِيْ لَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَهٗ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ مُرُوْا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ وَمُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ اَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ قَالَ فَاُمِرَ بِلَالٌ فَاَذَّنَ وَاُمِرَ اَبُوْ بَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ انْظُرُوْا لِيْ مَنْ اَتَّكِئُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ بَرِيْرَةُ وَرَجُلٌ اٰخَرُ فَاتَّكَاَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ اَبُوْ بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَنْكِصَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ اَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى قَضٰى اَبُوْ بَكْرٍ صَلٰوتَهٗ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَّمْ يُحَدِّثْ بِهٖ غَيْرُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ

◆◆ سالم بن عبید بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہوگئی' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت بہتر ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا نماز کا وقت ہوگیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے ہوشی طاری ہوگئی

1234: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پھر آپ ﷺ کی طبیعت بہتر ہوئی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو کہ اذان دے اور ابوبکر کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دے' پھر نبی اکرم ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی' جب آپ ﷺ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو اذان دے اور ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے والد نرم دل آدمی ہیں' وہ اس جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔

اگر آپ ﷺ ان کی بجائے کسی اور کو حکم دیں (تو یہ مناسب ہوگا) پھر نبی اکرم ﷺ پر بے ہوشی طاری ہوئی جب آپ ﷺ کو افاقہ ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلال سے کہو کہ وہ اذان دے اور ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے تم لوگ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے کی عورتوں کی طرح ہو۔ (یہاں الفاظ میں راوی کو شک ہے)

راوی کہتے ہیں: پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا' انہوں نے اذان دی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا' انہوں نے نماز پڑھانی شروع کی' نبی اکرم ﷺ کو طبیعت میں بہتری محسوس ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس کوئی ایسی چیز لاؤ جس کے ساتھ میں ٹیک لگاؤں' تو بریرہ آئی اور ایک دوسرے صاحب آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے ساتھ ٹیک لگائی' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو آتے ہوئے دیکھا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے' نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ پر برقرار رہیں' پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز مکمل کی پھر نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اور اسے صرف نصر بن علی نامی راوی نے نقل کیا ہے۔

1235 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ كَانَ فِىْ بَيْتِ عَآئِشَةَ فَقَالَ ادْعُوا لِىْ عَلِيًّا قَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَدْعُوْ لَكَ اَبَا بَكْرٍ قَالَ ادْعُوْهُ قَالَتْ حَفْصَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَدْعُوْ لَكَ عُمَرَ قَالَ ادْعُوْهُ قَالَتْ اُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَدْعُوْ لَكَ الْعَبَّاسَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ فَنَظَرَ فَسَكَتَ فَقَالَ عُمَرُ قُوْمُوْا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَآءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيْقٌ حَصِرٌ وَمَتٰى لَا يَرَاكَ يَبْكِىْ وَالنَّاسُ يَبْكُوْنَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ فَخَرَجَ اَبُوْ بَكْرٍ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِى الْاَرْضِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ سَبَّحُوْا بِاَبِىْ بَكْرٍ فَذَهَبَ لِيَسْتَاْخِرَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىْ مَكَانَكَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَنْ يَمِيْنِهِ وَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يَاْتَمُّ بِالنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ

1235: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَاْتَمُّوْنَ بِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقِرَاءَةِ مِنْ حَيْثُ كَانَ بَلَغَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ وَكِيْعٌ وَّكَذَا السُّنَّةُ قَالَ فَمَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهٖ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں مبتلا ہوئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی کو میرے پاس بلا کر لاؤ' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بلوائیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بلاؤ' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نہ بلوائیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بلالو سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نہ بلوائیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

جب یہ حضرات اکٹھے ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھا کر انہیں دیکھا اور خاموش رہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' تم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اٹھ جاؤ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے بلانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابوبکر کو کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نرم طبیعت کے مالک ہیں جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھیں گے تو رونے لگ جائیں گے اور لوگ بھی رونے لگ جائیں گے' اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں (تو یہ مناسب ہوگا) پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گئے اور انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طبیعت میں بہتری محسوس کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے' جب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو متوجہ کرنے کے لیے سبحان اللہ کہنا شروع کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا' جس کا مطلب یہ تھا کہ تم اپنی جگہ پر رہو' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے رہے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پیروی کرتے رہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہیں سے قرأت شروع کی جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہنچے تھے۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: سنت بھی یہی ہے۔

راوی کہتے ہیں پھر اسی بیماری کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِهٖ

باب 182: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی امت کے ایک فرد کے پیچھے نماز ادا کرنا

1236- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ

1236: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 632' ورقم الحدیث: 952' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 108

الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رَكْعَةً فَلَمَّا اَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتِمَّ الصَّلٰوةَ قَالَ وَقَدْ اَحْسَنْتَ كَذٰلِكَ فَافْعَلْ

◆◆ حمزہ بن مغیرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: (ایک سفر کے دوران) نبی اکرم ﷺ پیچھے رہ گئے ہم لوگ (باقی لوگوں تک) اس وقت پہنچے جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ انہیں ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہیں نبی اکرم ﷺ کی آہٹ محسوس ہوئی تو وہ پیچھے ہٹنے لگے نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی نماز مکمل کریں (نماز کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم نے اچھا کیا ہے اسی طرح کرلیا کرو۔''

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ

باب 183: حدیث نبوی ﷺ ہے ''امام اس لیے مقرر کیا گیا ہے' تا کہ اس کی پیروی کی جائے''

1237- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَعُوْدُوْنَهٗ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِهٖ قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوْا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا

◆◆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو آپ ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں عیادت کے لیے حاضر ہوئے نبی اکرم ﷺ نے بیٹھ کر نماز ادا کی تو ان لوگوں نے قیام کی حالت میں نبی اکرم ﷺ کی پیروی کرنا شروع کی' نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ تم لوگ بھی بیٹھ جاؤ نبی اکرم ﷺ نے جب نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ جب وہ (رکوع سے) اٹھے تو تم اٹھو جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

1238- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَدَخَلْنَا نَعُوْدُهٗ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا قَاعِدًا وَّصَلَّيْنَا وَرَآئَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعِيْنَ

1237: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 925

1238: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 805' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 920' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1060

◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ نماز کا وقت ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی۔ ہم نے بھی بیٹھ کر نماز ادا کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولک الحمد کہو جب وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدہ کرو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

1239-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے' تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم تکبیر کہو' جب وہ رکوع میں جائے' تو تم رکوع میں جاؤ' جب وہ ''سمع اللہ لمن حمدہ'' پڑھے تو تم ''ربنا ولک الحمد'' پڑھو' اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ کھڑے ہو کر نماز ادا کرو' اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو''۔

1240-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِیُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَآئَهٗ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّاَبُوْ بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيْرَهٗ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهٖ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كِدْتُمْ اَنْ تَفْعَلُوْا فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا ائْتَمُّوْا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

◈ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز ادا کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں تک تکبیر کی آواز پہنچاتے رہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کھڑے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اشارہ کیا تو ہم بیٹھ گئے پھر ہم نے بیٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں نماز ادا کی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اہل فارس اور اہل روم کا سا طرز عمل اختیار کرنے والوں میں

1239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1240: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 927' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 602' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1199

سے تھے کہ وہ لوگ اپنے بادشاہوں کے پاس کھڑے رہتے ہیں اور وہ بادشاہ بیٹھے رہتے ہیں: ایسا نہ کرو تم اپنے اماموں کی پیروی کرو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْقُنُوْتِ فِیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ

باب 184: فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنا

1241- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَحَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ وَّیَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْجَعِیِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ یَا اَبَتِ اِنَّکَ قَدْ صَلَّیْتَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ هَاهُنَا بِالْکُوْفَۃِ نَحْوًا مِّنْ خَمْسِ سِنِیْنَ فَکَانُوْا یَقْنُتُوْنَ فِی الْفَجْرِ فَقَالَ اَیْ بُنَیَّ مُحْدَثٌ

◆◆ حضرت ابو مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: اے میرے ابا جان! آپ نے نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی ہے آپ نے یہاں کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے 5 سال تک نمازیں پڑھی ہیں' تو کیا یہ لوگ فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بیٹے یہ نیا عمل ہے۔

1242- حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَکْرٍ الضَّبِّیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْلٰی زُنْبُوْرٌ حَدَّثَنَا عَنْبَسَۃُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ نُهِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقُنُوْتِ فِی الْفَجْرِ

◆◆ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھنے سے منع کر دیا گیا تھا۔

1243- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْنُتُ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ یَدْعُوْ عَلٰی حَیٍّ مِّنْ اَحْیَاءِ الْعَرَبِ شَهْرًا ثُمَّ تَرَکَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔

1244- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ مِنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِیْدَ بْنَ الْوَلِیْدِ

1241: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 402' ورقم الحدیث: 403' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1079

1242: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1243: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4089 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1552' ورقم الحدیث: 1553' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1078

وَسَلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِىْ يُوْسُفَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز میں اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو آپ نے دعا کی:

''اے اللہ ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابوربیعہ اور مکہ میں رہنے والے کمزوروں کو نجات عطا کر۔ اے اللہ! مضر (قبیلے کے کفار) پر سختی نازل کر۔ اے اللہ! ان پر حضرت یوسف کے زمانے کی سی قحط سالی مسلط کردے''۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِىْ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِى الصَّلٰوةِ

باب 185: نماز کے دوران سانپ یا بچھو کو مار دینا

1245- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِى الصَّلٰوةِ الْعَقْرَبِ وَالْحَيَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران دو سیاہ چیزوں، بچھو اور سانپ کو مار دینے کا حکم دیا ہے۔

1246- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِىُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَدَغَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَّهُوَ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ الْمُصَلِّىَ وَغَيْرَ الْمُصَلِّىْ اقْتُلُوْهَا فِى الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے، بچھو نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈنک مارا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے، یہ نمازی اور غیر نمازی کسی کو نہیں چھوڑتا، تم اسے حل یا حرم (ہر جگہ) قتل کردو۔

1247- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

1244: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6200' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1539' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1072

1245: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 921' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 390' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1201' ورقم الحدیث: 1202

1246: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَّھُوَ فِی الصَّلٰوۃِ

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے کے دوران ایک بچھو کو مار دیا تھا۔

بَابُ: النَّھْیِ عَنِ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ

باب 186: فجر یا عصر کے بعد کوئی نماز ادا کرنے کی ممانعت

1248- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَۃَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ صَلٰوتَیْنِ عَنِ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' فجر کے بعد' سورج نکل آنے تک' اور عصر کے بعد سورج غروب ہو جانے تک' ان دو (اوقات میں) نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1249- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَعْلَی التَّیْمِیُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ قَزَعَۃَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک کوئی نماز ادا نہیں کی جائے گی۔

1250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ھَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ اَبِی الْعَالِیَۃِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَھِدَ عِنْدِیْ رِجَالٌ مَّرْضِیُّوْنَ فِیْھِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاَرْضَاھُمْ عِنْدِیْ عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوۃَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ

1247: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1248: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 584' ورقم الحدیث: 588' ورقم الحدیث: 5819' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3782' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4529' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2169

1249: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1920' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 566

1250: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 581' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1918' ورقم الحدیث: 1919' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1276' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 183' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 561

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، وہ حضرات جو میرے نزدیک پسندیدہ ہیں اور ان میں میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں، انہوں نے اس بات کی گواہی دی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فجر کی نماز کے بعد سورج نکل آنے تک کوئی بھی نماز ادا نہیں کی جائے گی اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک (کوئی بھی نماز ادا نہیں کی جائے گی)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السَّاعَاتِ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ

باب 187: ان اوقات کا بیان، جن میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے

1251- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاَوْسَطُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى يَطْلُعَ الصُّبْحُ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ كَاَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتّٰى تُبَشْبِشَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى يَقُوْمَ الْعَمُوْدُ عَلٰى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَزِيْغَ الشَّمْسُ فَاِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی ایک گھڑی دوسری گھڑی سے زیادہ پسندیدہ ہوتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! نصف رات کا وقت ایسا ہے اس وقت تم جتنی مناسب سمجھو نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ صبح ہو جائے اور پھر اس کے بعد تم اس سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج نکل آئے اور تم نے اس وقت تک نماز ادا نہیں کرنی جب تک سورج ڈھال کی مانند رہتا ہے یہاں تک کہ جب اس کی روشنی اچھی طرح پھیل جائے پھر جتنا تم سے ہو سکے نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر کھڑا ہو جائے تو تم پھر نماز ادا نہ کرو یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اس کی وجہ یہ ہے کہ نصف النہار کے وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے پھر جتنا تمہیں مناسب لگے تم نماز ادا کرتے رہو یہاں تک کہ تم جب عصر کی نماز ادا کر لو تو نماز ادا کرنے سے پھر رک جاؤ جب تک کہ سورج غروب نہیں ہو جاتا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

1252- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَاَلَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي سَائِلُكَ عَنْ اَمْرٍ اَنْتَ بِهِ عَالِمٌ وَّاَنَا بِهِ جَاهِلٌ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هَلْ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلٰوةُ قَالَ

1251: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 583، ورقم الحدیث: 1364

1252: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نَعَمْ اِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَدَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ ثُمَّ صَلِّ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تَسْتَوِيَ الشَّمْسُ عَلٰى رَاْسِكَ كَالرُّمْحِ فَاِذَا كَانَتْ عَلٰى رَاْسِكَ كَالرُّمْحِ فَدَعِ الصَّلٰوةَ فَاِنَّ تِلْكَ السَّاعَةَ تُسْجَرُ فِيهَا جَهَنَّمُ وَتُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُهَا حَتّٰى تَزِيغَ الشَّمْسُ عَنْ حَاجِبِكَ الْاَيْمَنِ فَاِذَا زَالَتْ فَالصَّلٰوةُ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَعِ الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرنا چاہتا ہوں جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم واقف ہیں' میں اس سے واقف نہیں ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کیا چیز ہے؟ انہوں نے یہ عرض کی: کیا دن کی گھڑیوں میں کوئی ایسی گھڑی بھی ہے' جس میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' جب تم صبح کی نماز ادا کرلو تو پھر نماز ادا نہ کرو یہاں تک کہ سورج نکل آئے' کیونکہ یہ شیطان کے دوسینگوں کے ہمراہ طلوع ہوتا ہے' پھر تم نماز ادا کرتے رہو' کیونکہ نماز میں فرشتوں کی حاضری بھی ہوتی ہے اور یہ قبول بھی ہوتی ہے' یہاں تک کہ سورج تمہارے سر پر نیزے کی طرح سیدھا ہو جائے' جب وہ تمہارے سر پر نیزے کی طرح ہو جائے' تو تم نماز پڑھنا ترک کردو' کیونکہ یہ وہ گھڑی ہے' جس میں جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے اور اس میں جہنم کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ تمہارے دائیں ابرو کی طرف سورج ڈھل جائے' جب وہ ڈھل جائے' تو پھر نماز کا وقت ہوتا ہے' جس میں حاضری بھی ہوتی ہے اور وہ قبول بھی ہوتی ہے' یہاں تک کہ جب تم عصر کی نماز ادا کرلو تو پھر نماز ادا کرنا ترک کردو یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

1253- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ اَوْ قَالَ يَطْلُعُ مَعَهَا قَرْنَا الشَّيْطٰنِ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا كَانَتْ فِيْ وَسَطِ السَّمَآءِ قَارَنَهَا فَاِذَا دَلَكَتْ اَوْ قَالَ زَالَتْ فَارَقَهَا فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا فَلَا تُصَلُّوْا هٰذِهِ السَّاعَاتِ الثَّلَاثَ

حضرت ابوعبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب یہ طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کے دوسینگ ہوتے ہیں' جب یہ بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتے ہیں: جب یہ آسمان کے درمیان میں پہنچتا ہے تو وہ پھر اس سے مل جاتے ہیں' جب وہ ڈھل جاتا ہے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) تو وہ پھر اس سے الگ ہو جاتے ہیں' جب وہ غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو وہ سینگ پھر اس سے مل جاتے ہیں' جب وہ غروب ہو جاتا ہے تو وہ سینگ پھر اس سے الگ ہو جاتے ہیں' تو تم ان تین اوقات میں نماز ادا نہ کرو۔

1253: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 558

بَابُ : مَا جَآءَ فِی الرُّخْصَةِ فِی الصَّلٰوةِ بِمَكَّةَ فِی كُلِّ وَقْتٍ

باب 188: مکہ میں تمام اوقات میں نماز ادا کرنے کی اجازت

1254- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَآءَ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

◄► حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے بنوعبد مناف! تم کسی بھی شخص کو رات یا دن کے کسی بھی حصے میں اس گھر کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے نہ روکنا''۔

بَابُ : مَا جَآءَ فِی إِذَا أَخَّرُوا الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا

باب 189: جو لوگ نماز کو اس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں ان کے بارے میں روایت

1255- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلٰوةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ لِلْوَقْتِ الَّذِي تَعْرِفُونَ ثُمَّ صَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہوسکتا ہے کہ عنقریب تم کچھ ایسے لوگوں کو پاؤ جو نماز کو اس کے مخصوص وقت سے ہٹ کر ادا کریں' اگر تم ان لوگوں کا زمانہ پالو تو تم لوگ نماز کو اس کے اسی وقت میں اپنے گھر میں نماز ادا کر لینا جس سے تم واقف ہو پھر ان لوگوں کے ساتھ بھی نماز ادا کر لینا اور اسے نفل نماز قرار دینا۔

1256- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْإِمَامَ

1254: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1894' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 868' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 584' ورقم الحديث: 2924

1255: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 778

1256: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1463' ورقم الحديث: 1464' ورقم الحديث: 1465' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 431' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 176' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث:

يُصَلِّي بِهِمْ فَصَلِّ مَعَهُمْ وَقَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَاِلَّا فَهِيَ نَافِلَةٌ لَّكَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا اگر تم امام کو پاؤ کہ وہ لوگوں کو وہ نماز پڑھا رہا ہو تو تم ان لوگوں کے ساتھ بھی نماز ادا کر لینا تو تم اپنی نماز کو محفوظ کر لو گے ورنہ دوسری صورت میں یہ تمہارے لیے نفل ہو جائے گی۔

1257- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى عَنْ اَبِيْ اُبَيِّ ابْنِ امْرَاَةِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَعْنِيْ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُوْنُ اُمَرَاءُ تَشْغَلُهُمْ اَشْيَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَاجْعَلُوْا صَلٰوتَكُمْ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عنقریب ایسے امراء آئیں گے جنہیں کچھ چیزیں مصروف کر دیں گی وہ نماز کو اس کے وقت سے تاخیر سے ادا کریں گے تم اپنی نمازوں کو ان کے ساتھ نفل بنا لینا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

باب 190: نماز خوف کا بیان

1258- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلٰوةِ الْخَوْفِ اَنْ يَكُوْنَ الْاِمَامُ يُصَلِّيْ بِطَائِفَةٍ مَعَهُ فَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَتَكُوْنُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ ثُمَّ يَنْصَرِفُ الَّذِيْنَ سَجَدُوا السَّجْدَةَ مَعَ اَمِيْرِهِمْ ثُمَّ يَكُوْنُوْنَ مَكَانَ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا وَيَتَقَدَّمُ الَّذِيْنَ لَمْ يُصَلُّوْا فَيُصَلُّوْا مَعَ اَمِيْرِهِمْ سَجْدَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَمِيْرُهُمْ وَقَدْ صَلّٰى صَلٰوتَهُ وَيُصَلِّيْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ بِصَلٰوتِهِ سَجْدَةً لِنَفْسِهِ فَاِنْ كَانَ خَوْفٌ اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا قَالَ يَعْنِيْ بِالسَّجْدَةِ الرَّكْعَةَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز خوف کے بارے میں یہ فرمایا ہے' امام اپنے ساتھ ایک گروہ کو نماز پڑھائے گا وہ لوگ اس کے ساتھ ایک رکعت ادا کریں گے' دوسرا گروہ ان لوگوں اور دشمن کے درمیان میں ہو گا' پھر جن لوگوں نے اپنے امیر کے ساتھ ایک رکعت نماز ادا کی تھی وہ واپس چلے جائیں گے اور ان لوگوں کی جگہ چلے جائیں گے جن لوگوں نے نماز ادا نہیں کی تھی' اور وہ لوگ آگے آ جائیں گے جنہوں نے نماز ادا نہیں کی تھی وہ اپنے امیر کے ساتھ ایک رکعت ادا کریں گے' پھر امیر اپنی نماز مکمل کر لے گا' کیونکہ اس نے اپنی نماز ادا کرنی ہے اور دونوں گروہوں میں سے ہر ایک گروہ اپنی نماز ادا کرے گا اور وہ تنہا ایک رکعت ادا کرے گا' اگر خوف اس سے زیادہ شدید ہو' تو پیادہ حالت میں اور سواری کی حالت میں نماز ادا کی جائے گی۔

1257: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 433

1258: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

راوی کہتے ہیں: یہاں روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ "سجدے" سے مراد رکعت ہے۔

1259- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اَنَّهُ قَالَ فِي صَلٰوةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُوْمُ الْاِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُوْمُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ وَوُجُوْهُهُمْ اِلَى الصَّفِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ ثُمَّ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى مُقَامِ اُولٰئِكَ وَيَجِيْءُ اُولٰئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُوْنَ رَكْعَةً وَيَسْجُدُوْنَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ فَسَاَلْتُ يَحْيَى ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي يَحْيَى اكْتُبْهُ اِلٰى جَنْبِهِ وَلَسْتُ اَحْفَظُ الْحَدِيْثَ وَلٰكِنْ مِثْلُ حَدِيْثِ يَحْيَى

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ نماز خوف کے بارے میں انہوں نے یہ فرمایا ہے: امام قبلہ کی طرف رخ کر کے کھڑا ہوگا لوگوں کا ایک گروہ اس کے ساتھ کھڑا ہو جائے گا ایک گروہ دشمن کے مقابلے میں رہے گا اور ان کا چہرہ صف کی طرف ہوگا امام ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھائے گا وہ لوگ بذات خود رکوع کریں گے اور بذات خود دو سجدے کریں گے اور اپنی اپنی جگہ پر ایسا کریں گے پھر یہ لوگ ان دوسرے لوگوں کی جگہ چلے جائیں گے اور وہ لوگ آ جائیں گے امام انہیں ایک رکعت پڑھائے گا وہ انہیں دو سجدے کروائے گا' تو یہ امام کی دو رکعات ہو جائیں گی اور ان لوگوں کی ایک رکعت ہوگی پھر وہ لوگ ایک رکعت ادا کریں گے اور دو سجدے کریں گے۔

محمد بن بشار نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے یحییٰ بن سعید القطان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے شعبہ کے حوالے سے ان کی سند کے ساتھ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند روایت نقل کی جو یحییٰ بن سعید سے منقول ہے۔

محمد بن بشار کہتے ہیں: یحییٰ بن سعید نے مجھ سے کہا یہ بات بھی نوٹ کر لو کہ مجھے یہ حدیث اسی طرح یاد ہے جس طرح یہ حدیث یحییٰ سے منقول ہے۔

1260- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاَصْحَابِهِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيْعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

1259: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4129' ورقم الحدیث: 4131' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1944' ورقم الحدیث: 1945' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1237' ورقم الحدیث: 1238' ورقم الحدیث: 1239' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 565' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1535' ورقم الحدیث: 1536

1260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ حَتّٰى إِذَا نَهَضَ سَجَدَ أُولٰئِكَ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ حَتّٰى قَامُوا مُقَامَ أُولٰئِكَ وَتَخَلَّلَ أُولٰئِكَ حَتّٰى قَامُوا مُقَامَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلُونَهُ فَلَمَّا رَفَعُوا رُؤُسَهُمْ سَجَدَ أُولٰئِكَ سَجْدَتَيْنِ وَكُلُّهُمْ قَدْ رَكَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ طَائِفَةٌ بِأَنْفُسِهِمْ سَجْدَتَيْنِ وَكَانَ الْعَدُوُّ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو نماز خوف پڑھائی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو رکوع کروایا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں چلے گئے اور جو صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی وہ بھی سجدے میں چلی گئی' دوسرے لوگ قیام کی حالت میں رہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے' تو ان لوگوں نے بذات خود دونوں سجدے کیے' پھر آگے والی صف پیچھے ہو گئی یہاں تک کہ یہ لوگ ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہو گئے اور وہ لوگ آگے والی صف کی جگہ پر آ کر کھڑے ہو گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو رکوع کروایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گئے اور وہ صف بھی سجدے میں گئی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کھڑی ہوئی تھی' جب ان لوگوں نے سجدے سے سر اٹھایا' تو دوسرے لوگوں نے دو سجدے کیے تو ان میں سے ہر ایک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا اور ان دونوں گروہوں میں سے ہر ایک گروہ نے الگ' الگ سجدے کیے' اس وقت دشمن قبلہ کی سمت میں موجود تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صَلٰوةِ الْكُسُوفِ

باب 191: نماز کسوف کے بارے میں روایات

1261- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَقُومُوا فَصَلُّوا

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بیشک سورج اور چاند کو کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا' جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو اٹھ کر نماز ادا کرنا شروع کر دو۔

1262- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَأَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ وَجَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ حَتّٰى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي حَتّٰى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ

1261: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1041'ورقم الحديث: 1057'ورقم الحديث: 3204'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2111'ورقم الحديث: 2112'ورقم الحديث: 2113' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1461

1262: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1193' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1484

اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِّنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا تَجَلَّى اللّٰهُ لِشَيْءٍ مِّنْ خَلْقِهٖ خَشَعَ لَهٗ

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم ﷺ خوف کے عالم میں تشریف لائے آپ ﷺ اپنے کپڑے کو گھسیٹتے ہوئے مسجد آئے اور آپ ﷺ اس وقت تک نماز ادا کرتے رہے جب تک سورج روشن نہیں ہو گیا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں: سورج اور چاند کسی بڑے آدمی کے انتقال کی وجہ سے گرہن ہوتا ہے ایسا نہیں ہے بے شک سورج اور چاند کسی کی پیدائش کی وجہ سے یا کسی کے مرنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی چیز پر تجلی کرتا ہے تو وہ چیز اس کے سامنے جھک جاتی ہے۔

1263- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهٗ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَائَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيلًا هُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَّانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَافْزَعُوْا اِلَى الصَّلٰوةِ

◆◆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں سورج گرہن ہو گیا نبی اکرم ﷺ مسجد تشریف لے گئے آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے تکبیر کہی لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صف قائم کر لی نبی اکرم ﷺ نے طویل قرأت کی پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور آپ ﷺ رکوع میں چلے گئے پھر آپ ﷺ نے طویل رکوع کیا پھر آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد پڑھا پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے طویل قرأت کی جو پہلی قرأت سے کم تھی پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور پھر رکوع کیا پھر آپ ﷺ نے سمع الله لمن حمده ربنا و لك الحمد پڑھا پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی اسی کی مانند کیا اسی طرح آپ ﷺ نے چار مکمل رکعات ادا کیں جس میں 4 سجدے تھے آپ ﷺ کے نماز ختم کرنے سے پہلے ہی سورج روشن ہو گیا پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا جینے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے ہیں، تم جب ان کو (گرہن کی حالت) میں دیکھو تو تیزی سے نماز کی

1263: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1046' ورقم الحديث: 1212' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2088' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1180' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1471

طرف آؤ۔

1264- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُسُوفِ فَلَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گرہن کی نماز پڑھائی تو ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی نہیں دی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں بلند آواز میں قرأت نہیں کی)

1265- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلوٰةَ الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ لَقَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوِ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتّٰى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَرَأَيْتُ امْرَأَةً تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ لَهَا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هٰذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتّٰى مَاتَتْ جُوعًا لَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

◆◆ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف ادا کی۔ آپ نے قیام کیا اور طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا پھر آپ اٹھے اور آپ نے قیام کیا اور طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور پھر آپ نے طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نے قیام کیا تو طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا اور سجدے میں چلے گئے اور طویل سجدہ کیا۔ پھر آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: جنت میرے قریب ہوئی، یہاں تک کہ اگر میں چاہتا تو اس کا ایک خوشہ توڑ کر تمہارے پاس آ جاتا اور جہنم میرے قریب ہوئی۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا: اے میرے پروردگار! میں ان (اہلِ جہنم) کے ساتھ ہی ہوں؟ (راوی بیان کرتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے یہ بات بھی بتائی، وہاں ایک خاتون تھی جسے ایک بلی نوچ رہی تھی۔ میں نے دریافت کیا: اس کا کیا معاملہ ہے؟ تو فرشتوں نے بتایا

1264: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1184، اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 562، اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1483

1265: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 745، ورقم الحديث: 2364، اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1497

کہ اس نے اس بلی کو باندھ دیا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی۔ اس نے اس بلی کو کھانے کیلئے کچھ نہیں دیا اور چھوڑا بھی نہیں کہ خود ہی زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ صَلٰوۃِ الِاسْتِسْقَاءِ

باب 192: نمازِ استسقاء کے بارے میں روایات

1266- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ کِنَانَۃَ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ اَرْسَلَنِیْ اَمِیْرٌ مِّنَ الْاُمَرَاءِ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُہٗ عَنِ الصَّلٰوۃِ فِی الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَہٗ اَنْ یَّسْاَلَنِیْ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُّتَبَذِّلًا مُّتَخَشِّعًا مُّتَرَسِّلًا مُّتَضَرِّعًا فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ کَمَا یُصَلِّیْ فِی الْعِیْدِ وَلَمْ یَخْطُبْ خُطْبَتَکُمْ ھٰذِہٖ

◆◆ ہشام بن اسحاق اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک حکمران نے مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بھیجا تاکہ میں ان سے نمازِ استسقاء کے بارے میں دریافت کروں، تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس نے خود براہ راست مجھ سے یہ سوال کیوں نہیں کیا؟ پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تواضع کے عالم میں خضوع وخشوع کا اظہار کرتے ہوئے عاجزی اور انکساری کا اظہار کرتے ہوئے آہستہ آہستہ چلتے ہوئے گریہ وزاری کرتے ہوئے تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات نماز پڑھائی جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز پڑھایا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح خطبہ نہیں دیا تھا جس طرح تم لوگ دیتے ہو۔

1267- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ یُحَدِّثُ اَبِیْ عَنْ عَمِّہٖ اَنَّہٗ شَھِدَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَی الْمُصَلّٰی لِیَسْتَسْقِیَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ وَقَلَبَ رِدَآءَہٗ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ

◆◆ عباد بن تمیم اپنے والد کے حوالے سے ان کے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا جب

1266: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1165' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 558' ورقم الحدیث: 559' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1505

1267: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1005' ورقم الحدیث: 1011' ورقم الحدیث: 1012' ورقم الحدیث: 1023' ورقم الحدیث: 1024' ورقم الحدیث: 1025' ورقم الحدیث: 1026' ورقم الحدیث: 1027,1028' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2067' ورقم الحدیث: 2068,2069' ورقم الحدیث: 2070' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1161' ورقم الحدیث: 1162,1163' ورقم الحدیث: 1164' ورقم الحدیث: 1166,1167' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 556' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1504' ورقم الحدیث: 1506' ورقم الحدیث: 1508' ورقم الحدیث: 1509,1510' ورقم الحدیث: 1511,1518' ورقم الحدیث: 1519' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1504' ورقم الحدیث: 1521

آپ ﷺ بارش کی دعا کرنے کے لیے عیدگاہ تشریف لے گئے تھے۔ آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اپنی چادر کو الٹا دیا اور دو رکعات نماز ادا کی۔

1267 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

قَالَ سُفْيَانُ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو جَعَلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهٗ اَوِ الْيَمِيْنَ عَلَى الشِّمَالِ قَالَ لَا بَلِ الْيَمِيْنَ عَلَى الشِّمَالِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1268 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ اَبِى الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِىْ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللّٰهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهٗ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَاءَهٗ فَجَعَلَ الْاَيْمَنَ عَلَى الْاَيْسَرِ وَالْاَيْسَرَ عَلَى الْاَيْمَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نماز استسقاء ادا کرنے کے لیے تشریف لے گئے' آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے بغیر دو رکعات نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا' آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی' اپنا چہرہ قبلہ کی طرف پھیر لیا' آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر لیے پھر آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا دیا' دائیں حصے کو بائیں طرف کر دیا اور بائیں حصے کو دائیں طرف کر دیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الدُّعَآءِ فِى الْاِسْتِسْقَآءِ

باب 193: بارش کے حصول کے لیے دعا مانگنا

1269 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ اَنَّهٗ قَالَ لِكَعْبٍ يَا كَعْبُ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَسْقِ اللّٰهَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا طَبَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ فَمَا جَمَّعُوْا حَتّٰى اُجِيْبُوْا قَالَ فَاَتَوْهُ فَشَكَوْا اِلَيْهِ الْمَطَرَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَنْقَطِعُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا

شرحبیل بن سمط بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے کہا' اے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ! آپ

1268: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1269: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہمیں کوئی حدیث سنائیں اور ذرا احتیاط کیجئے گا' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے بارش کی دعا کیجئے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر لیے' آپ ﷺ نے دعا مانگی۔

''اے اللہ! تو ہمیں ایسے بادل کے ذریعے سیراب کر جو خوشگوار ہو' زیادہ ہو' ہر جگہ پر ہو اور جلدی ہو' اس میں دیر نہ ہو' اس میں فائدہ ہو نقصان نہ ہو''۔

راوی کہتے ہیں: ابھی لوگوں نے جمعہ ادا نہیں کیا تھا کہ بارش شروع ہو گئی۔

(راوی کہتے ہیں' پھر اس کے بعد) لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے بارش کی شکایت کی' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! گھر گرنے لگ پڑے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔

''اے اللہ! ہمارے آس پاس کے علاقوں پر ہو ہمارے اوپر نہ ہو''۔

راوی کہتے ہیں: تو بادل دائیں اور بائیں طرف چھٹ گئے۔

1270- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْقَاسِمِ اَبُو الْاَحْوَصِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ حَدَّثَنَا حُصَیْنٌ عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا یَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ وَّلَا یَخْطِرُ لَهُمْ فَحْلٌ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا طَبَقًا مَّرِیْعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَیْرَ رَائِثٍ ثُمَّ نَزَلَ فَمَا یَاْتِیْهِ اَحَدٌ مِّنْ وَّجْهٍ مِّنَ الْوُجُوْهِ اِلَّا قَالُوْا قَدْ اُحْیِیْنَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں ایک ایسی قوم کی طرف سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں جن لوگوں کے پاس جانوروں کے چرواہے کا زادِراہ بھی نہیں ہے' جن کا نر جانور دم بھی نہیں ہلا سکتا (یعنی جو لوگ قحط سالی کا شکار ہیں) تو نبی اکرم ﷺ منبر پر چڑھے' آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی' آپ ﷺ نے دعا مانگی۔

''اے اللہ! تو ہمیں ایسے بادل کے ذریعے سیراب کر جو مددگار ہو' خوشگوار ہو' ہر جگہ پر ہو' عام ہو' اس کے قطرے موٹے ہوں' جو جلدی ہو' اس میں تاخیر نہ ہو''۔

پھر نبی اکرم ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے' تو آس پاس کے علاقوں سے جو بھی شخص آیا اس نے یہی بتایا کہ ہم پر بارش نازل ہوئی ہے۔

1271- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ بَرَكَةَ عَنْ بَشِیْرِ بْنِ نَهِیْكٍ عَنْ

1270: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1271: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰی حَتّٰی رَاَيْتُ اَوْ رُئِیَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ قَالَ مُعْتَمِرٌ اُرَاهُ فِی الْاِسْتِسْقَاءِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بارش کی دعا مانگی' یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

(راوی کوشک ہے یہ الفاظ ہیں) آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔

معمر نامی راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے یہ بارش کی دعا مانگنے کے بارے میں واقعہ ہے۔

1272- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَمَا نَزَلَ حَتّٰى جَيَّشَ كُلُّ مِيْزَابٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَذْكُرُ قَوْلَ الشَّاعِرِ

وَاَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ ... ثِمَالُ الْيَتَامٰى عِصْمَةٌ لِّلْاَرَامِلِ

وَهُوَ قَوْلُ اَبِیْ طَالِبٍ

◆◆ سالم نے اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے'

جب کبھی مجھے شاعر کا یہ قول یاد آتا ہے تو گویا نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک میرے سامنے آجاتا ہے۔ جب آپ نے بارش کیلئے دعا کی تھی تو ابھی آپ منبر سے نیچے نہیں اترے تھے کہ ہر پرنالہ اچھی طرح بہنے لگا تھا۔ (وہ شعر یہ ہے)

''وہ روشن سفید چہرے کے مالک' جن کے چہرے کے وسیلے سے بارش کی دعا کی جاتی ہے۔ وہ یتیموں کے فریادرس اور بیواؤں کو پناہ دینے والے ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) یہ جناب ابوطالب کا شعر ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

باب **194**: نمازِ عیدین کے بارے میں روایات

1273- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰى اَنَّهٗ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَآءَ فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِيَدَيْهِ هٰكَذَا

1272: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1008

1273: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 98' ورقم الحدیث: 1449' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2042' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1142' ورقم الحدیث: 1143' ورقم الحدیث: 1144' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1568

فَجَعَلَتِ الْمَرْاَۃُ تُلْقِی الْخُرْصَ وَالْخَاتَمَ وَالشَّیْءَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں' میں یہ بات گواہی کے ساتھ بیان کرتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دینے سے پہلے (عید کی نماز) ادا کی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا' آپ نے یہ گمان کیا کہ خواتین تک آپ کی آواز نہیں پہنچی ہے۔ آپ خواتین کے پاس تشریف لائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین کو وعظ ونصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی۔ آپ کے ہمراہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنی چادر کو پھیلایا ہوا تھا۔ تو خواتین نے اپنے کانوں کی بالیاں اور گلے کے ہار (حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی چادر میں) ڈالنا شروع کر دیے۔

1274- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْعِيْدِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی اذان اور اقامت کے بغیر (نماز عید) ادا کی تھی۔

1275- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيْدِ فَبَدَاَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ اَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيْدٍ وَّلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهٖ وَبَدَاْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَاُ بِهَا فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ اَنْ يُغَيِّرَهٗ بِيَدِهٖ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهٖ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان نے عید کے دن منبر نکلوایا اور اسی نے سب سے پہلے نماز سے پہلے خطبہ دینے کا آغاز کیا ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا: اے مروان! تم نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے تم نے عید کے دن منبر نکلوایا ہے حالانکہ اس دن منبر نہیں نکلوایا جاتا اور تم نے اس کا آغاز خطبے سے کیا ہے نماز پہلے نہیں پڑھی حالانکہ خطبے سے اس کا آغاز نہیں کیا جاتا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے اس شخص نے اپنے ذمے لازم فرض کو ادا کر دیا ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "جو شخص کوئی منکر دیکھے اور وہ اس کی استطاعت رکھتا ہو کہ اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے ختم کر دے تو اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے ختم کر دینا چاہئے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا' تو اپنی زبان کے ذریعے اس کو ختم کرنے) کی کوشش کرنا چاہئے اگر

1274: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 962' ورقم الحدیث: 979' ورقم الحدیث: 4895' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2041' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1147

1275: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 175' ورقم الحدیث: 176' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4340' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2173' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5023' ورقم الحدیث: 5024

وہ زبان کے ذریعے بھی اس کی استطاعت نہیں رکھتا' تو اپنے دل میں (اسے برا سمجھنا چاہئے) اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

1276- حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ خطبے سے پہلے عید کی نماز ادا کرتے تھے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيْ كَمْ يُكَبِّرُ الْاِمَامُ فِيْ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

باب **195**: نمازِ عیدین میں امام کتنی تکبیریں کہے گا؟

1277- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيْدَيْنِ فِي الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَآئَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَآئَةِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز کی پہلی رکعت میں قرأت کرنے سے پہلے سات تکبیریں کہتے تھے اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

1278- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِيْ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ سَبْعًا وَّخَمْسًا

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

1279- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيْدَيْنِ

1276: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 963' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2049' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 531

1277: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1278: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1151

1279: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 546

سَبْعًا فِي الْأُوْلٰى وَخَمْسًا فِي الْآخِرَةِ

◄► کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

1280- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ وَعُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى سَبْعًا وَّخَمْسًا سِوٰى تَكْبِيرَتَيِ الرُّكُوْعِ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں جو رکوع کی دو تکبیروں کے علاوہ تھیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ فِي صَلٰوةِ الْعِيدَيْنِ

باب 196: عیدین کی نماز میں قرأت کرنا

1281-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

◄► حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدین کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

1282-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمَ عِيدٍ فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

◄► عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے انہوں نے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا (اور یہ دریافت کیا) نبی اکرم ﷺ اس دن کون سی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے' تو حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

1280 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1149

1281 :اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2025'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1122'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 533' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1423'ورقم الحديث: 1567'ورقم الحديث: 1089

1282 :اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2056'ورقم الحديث: 2057'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1154'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 534'ورقم الحديث: 535' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:

نبی اکرم ﷺ سورۃ ق اور سورۃ اقتربت الساعۃ کی تلاوت کرتے تھے۔

1283- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدین کی نماز میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُطْبَةِ فِي الْعِيْدَيْنِ

باب 197: عیدین میں خطبہ دینے کے بارے میں روایات

1284- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا كَاهِلٍ وَّكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ فَحَدَّثَنِيْ اَخِيْ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلٰى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِهَا .

◆◆ اسماعیل بن ابوخالد کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی تھے میرے بھائی نے ان کے حوالے سے مجھے یہ حدیث سنائی ہے وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ایک حبشی نے اس اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی۔

1285- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَائِذٍ هُوَ اَبُوْ كَاهِلٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلٰى نَاقَةٍ حَسْنَاءَ وَحَبَشِيٌّ اٰخِذٌ بِخِطَامِهَا .

◆◆ اسماعیل بن خالد نے حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ' یہ حضرت ابوکاہل رضی اللہ عنہ ہیں' کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے' وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی خوبصورت اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ایک حبشی نے اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی۔

1286- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ حَجَّ فَقَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلٰى بَعِيْرِهٖ .

◆◆ سلمہ بن نبیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حج کیا وہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے

1283: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1284: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1572

1286: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1916' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3007

اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

1287- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ فِیْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ .

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم ﷺ کے مؤذن تھے) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دینے کے دوران تکبیرات کہی تھیں' آپ ﷺ نے عیدین کے خطبے میں بکثرت تکبیرات کہی تھیں۔

1288- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیُّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيْدِ فَيُصَلِّیْ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَيَقِفُ عَلٰى رِجْلَيْهِ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوْسٌ فَيَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا فَاَكْثَرُ مَنْ يَّتَصَدَّقُ النِّسَآءُ بِالْقُرْطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّیْءِ فَاِنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ يُرِيْدُ اَنْ يَّبْعَثَ بَعْثًا يَذْكُرُهٗ لَهُمْ وَاِلَّا انْصَرَفَ .

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عید کے دن تشریف لے گئے آپ ﷺ نے لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا پھر آپ ﷺ اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف چہرہ مبارک کیا لوگ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ صدقہ کرو، تم لوگ صدقہ کرو (راوی کہتے ہیں:) صدقہ کرنے والوں میں اکثریت خواتین کی تھی جو اپنی بالیاں، انگوٹھیاں اور دیگر چیزیں صدقہ کر رہی تھیں (راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ کو اگر کوئی معاملہ درپیش ہوتا یا کوئی لشکر بھیجنا ہوتا' تو آپ ﷺ لوگوں کے سامنے اس کا تذکرہ کر دیتے تھے ورنہ واپس تشریف لے جاتے تھے۔

1289-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ اَوْ اَضْحٰى فَخَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ قَعْدَةً ثُمَّ قَامَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدالفطر یا شاید عیدالاضحیٰ کے دن تشریف لے گئے' آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا پھر آپ ﷺ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھے پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔

1287 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1288 : اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 304' ورقم الحديث: 956,1462' ورقم الحديث: 1951,2658' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 239' ورقم الحديث: 2050' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1575' ورقم الحديث: 1578

1289 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي انْتِظَارِ الْخُطْبَةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

باب 198: نماز کے بعد خطبے کا انتظار کرنا

1290- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا الْعِيْدَ ثُمَّ قَالَ قَدْ قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ

◆ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز میں شریک ہوا نبی اکرم ﷺ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم نے نماز ادا کر لی ہے جو شخص خطبے کے لیے بیٹھنا چاہے وہ بیٹھا رہے جو شخص جانا چاہے وہ چلا جائے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ وَبَعْدَهَا

باب 199: عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد نماز ادا کرنا

1291- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَصَلّٰى بِهِمُ الْعِيْدَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے آپ نے لوگوں کو عید کی نماز پڑھائی۔ آپ نے اس سے پہلے یا بعد میں (کوئی نفل نماز) ادا نہیں کی۔

1292- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فِي عِيْدٍ

◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی نماز ادا نہیں کی۔

1293- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الرَّقِّيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

1290: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1155' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1570

1291: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 964' ورقم الحدیث: 1431' ورقم الحدیث: 5881' ورقم الحدیث: 5883' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2054' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1159' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 537' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1586

1292: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1293: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّىْ قَبْلَ الْعِيْدِ شَيْئًا فَاِذَا رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید سے پہلے کوئی (نفل نماز) ادا نہیں کرتے تھے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس اپنے گھر تشریف لے آتے تھے' تو پھر دو رکعات ادا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُرُوْجِ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا

باب 200: عید کی نماز کے لیے پیدل جانا

1294- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ مَاشِيًا

عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے تھے۔

1295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ مَاشِيًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے اور پیدل ہی واپس تشریف لاتے تھے۔

1296- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُّمْشٰى اِلَى الْعِيْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سنت یہ ہے کہ پیدل چل کر عید کی نماز کے لیے جایا جائے۔

1297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِى الْعِيْدَ مَاشِيًا

محمد بن عبیداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جاتے تھے۔

1294: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1295: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1296: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 530

1297: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْخُرُوْجِ يَوْمَ الْعِيْدِ مِنْ طَرِيْقٍ وَّالرُّجُوْعِ مِنْ غَيْرِهٖ

باب 201: عید کے دن ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا

1298- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيْدَيْنِ سَلَكَ عَلٰى دَارِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِى الْعَاصِ ثُمَّ عَلٰى اَصْحَابِ الْفَسَاطِيْطِ ثُمَّ انْصَرَفَ فِى الطَّرِيْقِ الْاُخْرٰى طَرِيْقِ بَنِىْ زُرَيْقٍ ثُمَّ يَخْرُجُ عَلٰى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَّدَارِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اِلَى الْبَلَاطِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب عیدین کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے' تو سعید بن عاص کے گھر کی طرف سے تشریف لے جاتے تھے' پھر آپ ﷺ خیمے والے لوگوں کے پاس آتے تھے پھر آپ ﷺ واپس دوسرے راستے سے تشریف لاتے تھے جو بنو زریق کا راستہ تھا' پھر آپ ﷺ عمار بن یاسر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے گھر کی طرف سے ہوتے ہوئے بلاط تک آتے تھے۔

1299- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيْدِ فِىْ طَرِيْقٍ وَّيَرْجِعُ فِىْ اُخْرٰى وَيَزْعُمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ عید کی نماز کے لیے ایک راستے سے تشریف لے جاتے تھے اور دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے تھے' وہ بیان کرتے تھے' نبی اکرم ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1300- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِى الْعِيْدَ مَاشِيًا وَّيَرْجِعُ فِىْ غَيْرِ الطَّرِيْقِ الَّذِى ابْتَدَاَ فِيْهِ

◆◆ محمد بن عبیداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عید کی نماز کے لیے پیدل تشریف لے جاتے تھے اور واپس دوسرے راستے سے آتے تھے' اس راستے سے نہیں جس سے آپ ﷺ تشریف لے گئے تھے۔

1301- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيْدِ رَجَعَ فِىْ غَيْرِ الطَّرِيْقِ الَّذِىْ اَخَذَ فِيْهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب عید کی نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے' تو آپ ﷺ واپس دوسرے راستے سے آیا کرتے تھے۔

1298 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1299 : اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1156

1301 : اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 986' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 541

بَابُ: مَا جَآءَ فِي التَّقْلِيْسِ يَوْمَ الْعِيْدِ

باب 202: عید کے دن خوشی منانا

1302- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ شَهِدَ عِيَاضٌ الْاَشْعَرِيُّ عِيْدًا بِالْاَنْبَارِ فَقَالَ مَالِيْ لَا اَرَاكُمْ تُقَلِّسُوْنَ كَمَا كَانَ يُقَلَّسُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ عامر بیان کرتے ہیں: حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ ''انبار'' میں عید کے موقع پر شریک ہوئے' تو انہوں نے فرمایا: کیا وجہ ہے میں تم لوگوں کو اس طرح خوشی مناتے ہوئے نہیں دیکھ رہا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں خوشی منائی جاتی تھی۔

1303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَقَدْ رَاَيْتُهُ اِلَّا شَيْءٌ وَّاحِدٌ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَلَّسُ لَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ

حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ دِيْزِيْلَ حَدَّثَنَا اٰدَمُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ نَحْوَهُ

◆◆ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جو چیز تھی اس میں ہر چیز میں اب بھی دیکھ لیتا ہوں سوائے ایک چیز کے وہ یہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے عید الفطر کے دن دف بجائی جاتی تھی۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْحَرْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ

باب 203: عید کے دن چھوٹا نیزہ (سترے کے طور پر استعمال کرنا)

1304- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُوْ اِلَى الْمُصَلّٰى فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ وَالْعَنَزَةُ تُحْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا بَلَغَ الْمُصَلّٰى نُصِبَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا وَذٰلِكَ اَنَّ الْمُصَلّٰى كَانَ فَضَاءً لَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ يُسْتَتَرُ بِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن عید گاہ تشریف لے جایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1302: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1303: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1304: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 464

کے سامنے نیزہ اٹھا کر لے جایا جاتا تھا جب آپ ﷺ عیدگاہ پہنچ جاتے تھے' تو اسے آپ ﷺ کے سامنے نصب کر دیا جاتا اور نبی اکرم ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے اس کی وجہ یہ ہے کہ عیدگاہ کھلی جگہ تھی اس میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جسے سترے کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔

1305- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى يَوْمَ عِيْدٍ اَوْ غَيْرَهُ نُصِبَتِ الْحَرْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّيْ اِلَيْهَا وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهٖ قَالَ نَافِعٌ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْاُمَرَاءُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب عید کی یا کوئی دوسری نماز ادا کرتے تھے' تو آپ ﷺ کے سامنے ایک چھوٹا نیزہ گاڑ دیا جاتا تھا' آپ ﷺ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے اور لوگ آپ ﷺ کے پیچھے ہوتے تھے۔

نافع کہتے ہیں: اسی وجہ سے تمہارے آج کل کے حکمرانوں نے اسے اختیار کیا ہے۔

1306- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيْدَ بِالْمُصَلّٰى مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عیدگاہ میں نماز عید ادا کی' آپ ﷺ نے ایک چھوٹے نیزے کو سترے کے طور پر استعمال کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ خُرُوْجِ النِّسَآءِ فِي الْعِيْدَيْنِ

باب 205: عیدین میں خواتین کا شریک ہونا

1307- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِيْ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ فَقُلْنَا اَرَاَيْتَ اِحْدَاهُنَّ لَا يَكُوْنُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ فَلْتُلْبِسْهَا اُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

◆◆ سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن خواتین کو لے کر جائیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے ہم نے عرض کی: (یارسول اللہ ﷺ) ایسی خاتون کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہے؟ جس کے پاس چادر نہ ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی بہن اپنی چادر کا کچھ حصہ

1305 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:

1306 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1307 :اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2053' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 540

اسے بھی پہنادے۔

1308- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ لِيَشْهَدْنَ الْعِيْدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلْيَجْتَنِبْنَ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

◆ سیّدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوان اور پردہ دار خواتین کو بھی لے کر جاؤ تاکہ وہ بھی عید اور مسلمانوں کی دعا میں شریک ہوں تاہم حیض والی عورتیں لوگوں کی نماز کی جگہ سے الگ رہیں گی۔

1309- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ بَنَاتِهِ وَنِسَآئَهُ فِي الْعِيْدَيْنِ

◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے موقع پر اپنی صاحبزادیوں اور اپنی ازواج کو بھی لے جایا کرتے تھے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيمَا اِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدَانِ فِيْ يَوْمٍ

باب 205: جب ایک ہی دن میں دو عیدیں اکٹھی ہو جائیں (یعنی اگر جمعہ کے دن عید آجائے)

1310- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِيْ رَمْلَةَ الشَّامِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَاَلَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيْدَيْنِ فِيْ يَوْمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ صَلَّى الْعِيْدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَآءَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُصَلِّ

◆ ایاس بن ابورملہ شامی بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو سنا' اس نے حضرت زید بن ارقم سے دریافت کیا: کیا آپ کسی ایسے موقعے پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے' جب ایک ہی دن میں دو عیدیں آ گئی ہوں؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس نے دریافت کیا: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز ادا کی پھر آپ نے جمعہ کے بارے میں اجازت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو شخص (ہمارے ساتھ) جمعہ پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے۔

1311- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ مُغِيْرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اجْتَمَعَ عِيْدَانِ فِيْ

1308: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 974' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2051' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1136' ورقم الحدیث: 1137' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1558

1310: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1070' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1590

1311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَوْمِكُمْ هٰذَا فَمَنْ شَآءَ اَجْزَاَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ وَاِنَّا مُجَمِّعُوْنَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' آج کے دن تمہاری دو عیدیں اکٹھی ہوگئی ہیں' جو شخص چاہے (یہ نماز عید) اس کے لیے جمعہ کی قائم مقام ہو جائے گی' ویسے انشاء اللہ ہم جمعہ کی نماز ادا کریں گے۔

1311م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ مُغِيْرَةُ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◆◆ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1312- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيْدَانِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ قَالَ مَنْ شَآءَ اَنْ يَّاْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَاْتِهَا وَمَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَخَلَّفَ فَلْيَتَخَلَّفْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں اکٹھی آ گئیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص جمعے کے لیے آنا چاہے وہ اس میں شریک ہو اور جو شخص نہ آنا چاہے وہ نہ آئے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْعِيْدِ فِي الْمَسْجِدِ اِذَا كَانَ مَطَرٌ

باب 206: مسجد میں نماز عید ادا کرنا' اس وقت جب بارش ہو

1313- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا يَحْيٰى عُبَيْدَ اللّٰهِ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ فِي الْمَسْجِدِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ عید کے دن بارش ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مسجد میں نماز پڑھائی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ لُبْسِ السِّلَاحِ فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ

باب 207: عید کے دن ہتھیار پہننا

1314- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيْحٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

1311م: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1073

1312: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1313: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1160

عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُلْبَسَ السِّلَاحُ فِي بِلَادِ الْاِسْلَامِ فِي الْعِيْدَيْنِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنُوْا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' عیدین کے موقع پر اسلامی شہروں میں ہتھیار پہنا جائے' البتہ اگر دشمن کا سامنا ہو' تو حکم مختلف ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْاِغْتِسَالِ فِي الْعِيْدَيْنِ

باب 208: عیدین کے دن غسل کرنا

1315- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

1316- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُقْبَةَ ابْنِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ وَّكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَكَانَ الْفَاكِهُ يَاْمُرُ اَهْلَهُ بِالْغُسْلِ فِي هٰذِهِ الْاَيَّامِ

◄► حضرت فاکہ بن سعد رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن' قربانی کے دن اور عرفہ کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

حضرت فاکہ رضی اللہ عنہ بھی ان دنوں میں اپنے گھر والوں کو غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

بَابُ: فِي وَقْتِ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

باب 209: عیدین کی نماز کا وقت

1317- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّاسِ يَوْمَ فِطْرٍ اَوْ اَضْحٰى فَاَنْكَرَ اِبْطَاءَ الْاِمَامِ وَقَالَ اِنْ كُنَّا لَقَدْ فَرَغْنَا سَاعَتَنَا هٰذِهِ وَذٰلِكَ حِيْنَ التَّسْبِيْحِ

◄► حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عیدالفطر کے دن یا شاید عیدالاضحیٰ کے دن وہ لوگوں کے ساتھ

1314: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1315: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1316: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1317: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1135

نکلے اس دن امام تاخیر سے آیا' تو انہوں نے اس کا انکار کرتے ہوئے فرمایا' ہم لوگ (نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں) اس وقت میں (نماز عید ادا کر کے) فارغ بھی ہو جایا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں یہ چاشت کی نماز کا وقت تھا)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ

باب 210: رات کی نماز میں دو رکعات ادا کرنا

1318- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے وقت دو دو (کر کے) نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

1319- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جاتی ہے۔

1320- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ و عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ و عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ يُصَلِّيْ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَافَ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اسے دو دو کر کے ادا کرے گا اور جب صبح صادق قریب ہونے کا اندیشہ ہو' تو اسے ایک رکعت کے ذریعے وتر کرے گا۔

1321- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کی نماز دو دو رکعات کر کے ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

باب 211: رات کی اور دن کی نماز کو دو دو رکعات کی شکل میں ادا کرنا

1319: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 437' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1670

1320: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1746' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1666

1321: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1322- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى

یعلیٰ بن عطاء بیان کرتے ہیں: انہوں نے علی ازدی کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی۔

1323- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ صَلّٰى سُبْحَةَ الضُّحٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

سیّدہ ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز میں آٹھ رکعات ادا کیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیر دیتے تھے۔

1324- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ تَسْلِيْمَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرا جائے گا۔

1325- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعِ ابْنِ الْعَمْيَاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ وَدَاعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَتَشَهَّدُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَبَاَسُ وَتَمَسْكَنُ وَتُقْنِعُ وَتَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ فَمَنْ لَّمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ

حضرت مطلب بن ابووداعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رات کی نماز دو دو کر کے ادا کی جائے' ہر دو رکعات پڑھنے کے بعد تشہد پڑھو' عاجزی اور انکساری کا اظہار کرو' دعا کے لیے دونوں ہاتھ اٹھاؤ اور یہ دعا مانگو۔

1322: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1295' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 597' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1665

1323: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1290

1324: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1325: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1296

"اے اللہ تو میری مغفرت کردے"۔

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) جو شخص ایسا نہیں کرے گا' تو یہ نا مکمل ہوگی۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 212: رمضان کے مہینے میں قیام کرنا (یعنی نماز تراویح ادا کرنا)

1326- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص رمضان کے مہینے میں ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے روزے رکھے اور نوافل ادا کرے اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے"۔

1327- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنْهُ حَتّٰى بَقِيَ سَبْعُ لَيَالٍ فَقَامَ بِنَا لَيْلَةَ السَّابِعَةِ حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِّنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتِ اللَّيْلَةُ السَّادِسَةُ الَّتِيْ تَلِيْهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتّٰى كَانَتِ الْخَامِسَةُ الَّتِيْ تَلِيْهَا ثُمَّ قَامَ بِنَا حَتّٰى مَضٰى نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَاِنَّهٗ يَعْدِلُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ الَّتِيْ تَلِيْهَا فَلَمْ يَقُمْهَا حَتّٰى كَانَتِ الثَّالِثَةُ الَّتِيْ تَلِيْهَا قَالَ فَجَمَعَ نِسَآئَهٗ وَاَهْلَهٗ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ قَالَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِيْنَا اَنْ يَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ قِيْلَ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُوْرُ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِّنْ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے روزے رکھے نبی اکرم ﷺ نے اس دوران ہمیں تراویح کی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ سات راتیں باقی رہ گئیں' تو آپ ﷺ نے ساتویں رات میں ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا پھر جب چھٹی رات آئی جو اس کے بعد والی تھی اس میں آپ ﷺ نے نماز نہیں پڑھائی اس کے بعد والی پانچویں رات آئی تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ نصف رات گزر گئی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ ﷺ اس باقی رات میں بھی ہمیں نوافل پڑھاتے رہیں' تو (زیادہ مناسب ہوگا) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

1326 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1327 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1375'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 806' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1327' ورقم الحديث: 1364

فرمایا: جو شخص امام کے ہمراہ نوافل ادا کرتا ہے یہاں تک کہ امام اس نماز کو ختم کر دے تو یہ رات بھر قیام کرنے کے برابر ہے پھر جب اس کے بعد والی چوتھی رات آئی تو نبی اکرم ﷺ نے اس میں بھی نماز ادا نہیں کی یہاں تک کہ اس کے بعد والی تیسری رات آ گئی۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی خواتین اپنی ازواج کو جمع کیا لوگ بھی اکٹھے ہو گئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ ہم "فلاح" سے رہ جائیں گے' ان سے دریافت کیا گیا: فلاح سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے جواب دیا: سحری۔

وہ بیان کرتے ہیں: پھر اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے پورے مہینے میں ہمیں تراویح کی نماز نہیں پڑھائی۔

1328- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ نَّصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ لَقِيتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ اَبِيكَ يَذْكُرُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ شَهْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

نضر بن شیبان بیان کرتے ہیں: میری ملاقات ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے ہوئی تو میں نے انہیں کہا آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنا دیں جو آپ نے اپنے والد کی زبانی سنی ہو جس میں انہوں نے رمضان کے بارے میں کوئی بات ذکر کی ہو' تو انہوں نے جواب دیا: ٹھیک ہے میرے والد نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم ﷺ نے رمضان کے مہینے کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی: یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کے روزے رکھنا اللہ تعالیٰ نے تم پر لازم قرار دیا ہے اور اس میں تراویح ادا کرنا میں نے تمہارے لیے سنت قرار دیا ہے تو جو شخص ایمان رکھتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے اس کے روزے رکھے گا اس میں نوافل ادا کرے گا' وہ گناہوں سے اس طرح باہر آ جائے گا جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ قِيَامِ اللَّيْلِ

باب 213: رات کے وقت نوافل ادا کرنا

1329- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ بِاللَّيْلِ بِحَبْلٍ فِيْهِ ثَلَاثُ عُقَدٍ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِذَا قَامَ فَتَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ انْحَلَّتْ عُقَدُهُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ قَدْ اَصَابَ خَيْرًا وَّاِنْ لَمْ يَفْعَلْ اَصْبَحَ كَسِلًا خَبِيثَ النَّفْسِ لَمْ يُصِبْ خَيْرًا

1328: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2207

1329: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شیطان رات کے وقت تم میں سے کسی ایک شخص کی گردن پر رسی باندھ دیتا ہے' جس میں تین گرہیں لگی ہوتی ہیں' اگر آدمی بیدار ہوکر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کی ایک گرہ کھل جاتی ہے' اگر وہ اٹھ کر وضو کرلے' تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے' اگر وہ نماز کے لیے کھڑا ہو جائے' تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ شخص تازہ دم اور پاکیزہ نفس کے ہمراہ صبح کرتا ہے' جو بھلائی کو پالیتا ہے' اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ کاہلی اور مزاج کی خرابی کے ہمراہ صبح کرتا ہے اور وہ بھلائی تک نہیں پہنچتا ہے''۔

1330- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ الشَّيْطٰنُ بَالَ فِىْ اُذُنَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا گیا جو صبح تک سوتا رہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ شخص ہے' جس کے کان میں شیطان نے پیشاب کردیا ہے۔

1331- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! ان فلاں جیسے نہ ہو جانا جو رات کے وقت نفل پڑھتا اور پھر اس نے رات کے وقت نوافل پڑھنا ترک کردیا۔

1332- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَدَثَانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ لِسُلَيْمَانَ يَا بُنَيَّ لَا تُكْثِرِ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَاِنَّ كَثْرَةَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ تَتْرُكُ الرَّجُلَ فَقِيْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''حضرت سلیمان علیہ السلام کی والدہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا' اے میرے بیٹے! تم رات کے وقت زیادہ نہ سویا کرنا' کیونکہ رات کے وقت زیادہ سونے کے نتیجے میں آدمی قیامت کے دن غریب ہوگا''۔

1330: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1144' ورقم الحديث: 3270' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 1814' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1607' ورقم الحديث: 1608

1331: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1152' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2725' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1763

1332: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1333- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِیُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُوْسٰی اَبُوْ یَزِیْدَ عَنْ شَرِیْکٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَثُرَتْ صَلٰوتُہٗ بِاللَّیْلِ حَسُنَ وَجْھُہٗ بِالنَّھَارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص رات کے وقت بکثرت نماز ادا کرے اس کا چہرہ دن کے وقت خوبصورت ہوگا''۔

1334- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ وَّابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ وَعَبْدُ الْوَھَّابِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِیْ جَمِیْلَۃَ عَنْ زُرَارَۃَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ انْجَفَلَ النَّاسُ اِلَیْہِ وَقِیْلَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ فِی النَّاسِ لِاَنْظُرَ اِلَیْہِ فَلَمَّا اسْتَبَنْتُ وَجْہَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْھَہٗ لَیْسَ بِوَجْہِ کَذَّابٍ فَکَانَ اَوَّلَ شَیْءٍ تَکَلَّمَ بِہٖ اَنْ قَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ گروہ در گروہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بات بیان کی گئی کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں' تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لیے لوگوں کے ساتھ گیا جب میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی زیارت کی تو مجھے یہ پتہ چل گیا کہ یہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلی بات یہ ارشاد فرمائی: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ' کھانا کھلاؤ اور رات کے وقت نوافل ادا کرو' جبکہ لوگ سو رہے ہوں' تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْمَنْ اَیْقَظَ اَھْلَہٗ مِنَ اللَّیْلِ

باب 214: جو شخص رات کے وقت اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے

1335- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَیْقَظَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّیْلِ وَاَیْقَظَ امْرَاَتَہٗ فَصَلَّیَا رَکْعَتَیْنِ کُتِبَا مِنَ الذَّاکِرِیْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذَّاکِرَاتِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص رات کے وقت بیدار ہو اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرے اور وہ دونوں دو رکعات نماز ادا کریں' تو ان دونوں کا نام ان افراد میں لکھا جاتا ہے' جو اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنے والے مرد و خواتین ہیں''۔

1336- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَکِیْمٍ

1333 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1334 : اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 4485' اخرجہ ابن ماجہ فی "السنن" رقم الحدیث: 3251

1335 : اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1309

عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى وَاَيْقَظَ امْرَاَتَهٗ فَصَلَّتْ فَاِنْ اَبَتْ رَشَّ فِیْ وَجْهِهَا الْمَآءَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ وَاَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَاِنْ اَبٰى رَشَّتْ فِیْ وَجْهِهِ الْمَآءَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو رات کے وقت بیدار ہو کر نماز ادا کرتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی بیدار کرتا ہے تو وہ عورت بھی نماز ادا کرتی ہے اگر وہ عورت اس کی بات نہیں مانتی تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھڑکتا ہے اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم کرے جو رات کو بیدار ہو کر نماز ادا کرتی ہے اور اپنے شوہر کو بھی بیدار کرتی ہے اور وہ بھی نماز ادا کرتا ہے وہ اس کی بات نہیں مانتا' تو وہ عورت اس کے چہرے پر پانی چھڑک دیتی ہے''۔

بَابُ: فِیْ حُسْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

باب 215: اچھی آواز میں قرآن پڑھنا

1337- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَّقَدْ كُفَّ بَصَرُهٗ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنِ اَخِیْ بَلَغَنِیْ اَنَّكَ حَسَنُ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ نَزَلَ بِحُزْنٍ فَاِذَا قَرَاْتُمُوْهُ فَابْكُوْا فَاِنْ لَّمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا وَتَغَنَّوْا بِهٖ فَمَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا

◄► عبدالرحمٰن بن سائب بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ان کی بینائی رخصت ہو چکی تھی' میں نے انہیں سلام کیا' تو انہوں نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے انہیں بتایا' تو انہوں نے فرمایا: میرے بھتیجے کو خوش آمدید! مجھے پتہ چلا ہے' تم بڑی اچھی آواز میں قرآن پڑھتے ہو' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''یہ قرآن حزن کے ہمراہ نازل کیا گیا ہے' تو جب تم اس کی تلاوت کرو تو رولیا کرو' اگر رو نہیں سکتے' تو رونے جیسی شکل بنالو اور اسے اچھی آواز میں پڑھو' جو شخص اسے اچھی آواز میں نہیں پڑھتا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔

1338- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْيَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ سَابِطٍ الْجُمَحِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَبْطَاْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بَعْدَ الْعِشَاءِ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ اَيْنَ كُنْتِ قُلْتُ كُنْتُ اَسْتَمِعُ قِرَاءَةَ

1336: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1308' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1609

1337: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1338: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِكَ لَمْ اَسْمَعْ مِثْلَ قِرَائَتِهٖ وَصَوْتِهٖ مِنْ اَحَدٍ قَالَتْ فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهٗ حَتّٰى اسْتَمَعَ لَهٗ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقَالَ هٰذَا سَالِمٌ مَوْلٰى اَبِىْ حُذَيْفَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ فِىْ اُمَّتِىْ مِثْلَ هٰذَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ میں عشاء کی نماز کے بعد تاخیر سے گھر آئی' جب میں گھر آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم کہاں تھیں؟ میں نے عرض کی: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب کی قرأت غور سے سن رہی تھی' میں نے اس شخص جیسی قرأت اور اس جیسی آواز کسی اور کی نہیں سنی۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں بھی اٹھ گئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی قرأت غور سے سنی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: یہ ابوحذیفہ کا غلام سالم ہے۔ (پھر آپ نے فرمایا:)

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جس نے میری امت میں اس جیسے لوگ پیدا کیے ہیں''۔

1339- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِىُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْاٰنِ الَّذِىْ اِذَا سَمِعْتُمُوْهُ يَقْرَاُ حَسِبْتُمُوْهُ يَخْشَى اللّٰهَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قرآن پڑھنے میں لوگوں میں سے سب سے اچھی آواز کا مالک وہ شخص ہے کہ جب تم اسے قرأت کرتے ہوئے سنو تو تمہیں اس کے بارے میں یہ گمان ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے''۔

1340- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلٰى فَضَالَةَ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَشَدُّ اَذَنًا اِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ اِلٰى قَيْنَتِهٖ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''گانے والی کا گانا' سننے والا جتنی توجہ سے سنتا ہے' اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ توجہ کے ساتھ اس شخص کو سنتا ہے' جو اچھی آواز میں قرآن کی تلاوت کرتا ہے اور بلند آواز میں قرأت کرتا ہے''۔

1341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَسَمِعَ قِرَائَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقِيْلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ لَقَدْ اُوْتِىَ هٰذَا مِنْ مَزَامِيْرِ اٰلِ دَاوٗدَ

1339: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1340: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1341: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قرأت کرتے ہوئے سنا تو دریافت کیا: یہ کون ہے؟ عرض کی گئی: عبداللہ بن قیس (یعنی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کو آل داؤد علیہ السلام کی سی خوش الحانی دی گئی ہے۔

1342- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ الْيَامِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْسَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''قرآن کو اپنی آوازوں کے ذریعے آراستہ کرو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ مِنَ اللَّيْلِ

باب 216: جو شخص اپنے رات کے مخصوص نوافل ادا کیے بغیر سو جائے

1343- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ السَّآئِبَ بْنَ يَزِيْدَ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَقَرَاَهُ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''جو شخص اپنے وظیفے کو ادا کیے بغیر سو جائے یا اس میں سے کسی حصے کو چھوڑ کر سو جائے اور پھر اسے فجر اور ظہر کی نماز کے درمیانی وقفے میں پڑھ لے تو یہ اس کے نامہ اعمال میں اسی طرح نوٹ کیا جاتا ہے جس طرح اس نے اسے رات کے وقت پڑھا تھا''۔

1344- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ ابْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ

1342: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1468' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1014' ورقم الحديث 1015

1343: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1742' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1313' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 581' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1789' ورقم الحديث: 1790' ورقم الحديث 1791' ورقم الحديث: 1792

1344: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1786' ورقم الحديث: 1787

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتٰى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِى اَنْ يَّقُوْمَ فَيُصَلِّىَ مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ حَتّٰى يُصْبِحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوٰى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم ﷺ کے ایک فرمان کا پتہ چلا ہے: جو شخص اپنے بستر پر آتے ہوئے یہ نیت کرتا ہے کہ وہ رات کے وقت بیدار ہو کر نوافل ادا کرے گا اور اس کی آنکھ لگی رہتی ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے تو اسے اس کی نیت کے مطابق ثواب ملتا ہے اور اس کی نینداس کے لیے پروردگار کی طرف سے صدقہ بن جاتی ہے۔

بَابُ: فِىْ كَمْ يُسْتَحَبُّ يُخْتَمُ الْقُرْاٰنُ

باب 217: کتنے عرصے میں قرآن ختم کرنا مستحب ہے؟

1345- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ جَدِّهٖ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ فَنَزَّلُوا الْاَحْلَافَ عَلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَاَنْزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِىْ مَالِكٍ فِىْ قُبَّةٍ لَهُ فَكَانَ يَاْتِيْنَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا قَائِمًا عَلٰى رِجْلَيْهِ حَتّٰى يُرَاوِحَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ وَاَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا مَا لَقِىَ مِنْ قَوْمِهٖ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَقُوْلُ وَلَا سَوَاءَ كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ مُسْتَذَلِّيْنَ فَلَمَّا خَرَجْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نُدَالُ عَلَيْهِمْ وَيُدَالُوْنَ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اَبْطَاَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِىْ كَانَ يَاْتِيْنَا فِيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ اَبْطَاْتَ عَلَيْنَا اللَّيْلَةَ قَالَ اِنَّهُ طَرَاَ عَلَىَّ حِزْبِىْ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَرِهْتُ اَنْ اَخْرُجَ حَتّٰى اُتِمَّهُ قَالَ اَوْسٌ فَسَاَلْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تُحَزِّبُوْنَ الْقُرْاٰنَ قَالُوْا ثَلَاثٌ وَّخَمْسٌ وَّسَبْعٌ وَّتِسْعٌ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ثقیف قبیلے کے وفد کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے حلیفوں کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ٹھہرایا جب کہ نبی اکرم ﷺ نے بنو مالک سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنے قبے میں ٹھہرایا۔

نبی اکرم ﷺ عشاء کے بعد روزانہ رات کو ہمارے پاس تشریف لاتے تھے آپ ﷺ کھڑے کھڑے ہمارے ساتھ گفتگو کرتے تھے تاکہ اس دوران آپ ﷺ کے دونوں پاؤں کو سکون مل جائے۔

آپ ﷺ زیادہ تر ہمیں یہ بتایا کرتے تھے قریش نے آپ ﷺ کے ساتھ جو زیادتیاں کیں' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (ہمارے اور ان کے درمیان) کوئی برابری نہیں تھی' ہم کمزور اور (دنیاوی اعتبار سے) کمتر حیثیت کے مالک تھے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آ گئے تو ہمارے اور ان کے درمیان جنگیں بھی ہوئیں' کسی میں ہمارا پلڑا بھاری رہا اور کسی میں ان کا بھاری رہا۔

1345: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1393

(راوی کہتے ہیں) ایک رات نبی اکرم ﷺ اس وقت سے ذرا تاخیر سے ہمارے پاس آئے جس وقت میں آپ ﷺ پہلے آیا کرتے تھے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آج آپ ﷺ کو ہماری طرف آنے میں تاخیر ہوگئی' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کے ایک مخصوص حصے کی تلاوت میں نہیں کر سکا تھا' تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میں اسے مکمل کرنے سے پہلے آ جاؤں۔

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے دریافت کیا: آپ ﷺ لوگ قرآن کی باقاعدہ تلاوت کس طرح کرتے ہیں' تو انہوں نے بتایا: تین' پانچ' سات' نو' گیارہ' تیرہ یا حزب مفصل پڑھ لیتے ہیں۔

1346- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ حَكِيْمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَمَعْتُ الْقُرْاٰنَ فَقَرَاْتُهٗ كُلَّهٗ فِىْ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اَخْشٰى اَنْ يَّطُوْلَ عَلَيْكَ الزَّمَانُ وَاَنْ تَمَلَّ فَاقْرَاْهُ فِىْ شَهْرٍ فَقُلْتُ دَعْنِىْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِىْ وَشَبَابِىْ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِىْ عَشَرَةٍ قُلْتُ دَعْنِىْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِىْ وَشَبَابِىْ قَالَ فَاقْرَاْهُ فِىْ سَبْعٍ قُلْتُ دَعْنِىْ اَسْتَمْتِعْ مِنْ قُوَّتِىْ وَشَبَابِىْ فَاَبٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے قرآن کو اکٹھا کیا اور ایک ہی رات میں اسے مکمل پڑھ لیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ گمان ہے' تمہاری زندگی لمبی ہوگی' تم تھک جایا کرو گے تو تم ایک مہینے میں پورا قرآن پڑھا کرو' میں نے عرض کی: آپ ﷺ مجھے موقع دیجیے کہ میں اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ حاصل کرلوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دس دن میں اسے پورا پڑھ لیا کرو' میں نے عرض کی: آپ ﷺ مجھے موقع دیجیے کہ میں اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھالوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سات دن میں اسے پڑھ لیا کرو' میں نے عرض کی: آپ ﷺ مجھے موقع دیجیے کہ میں اپنی قوت اور جوانی سے فائدہ اٹھا لوں' تو نبی اکرم ﷺ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔

1347- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فِىْ اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تین دن سے کم میں قرآن پورا کر لیتا ہے اس نے اسے سمجھا ہی نہیں۔

1348- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ

1346: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1347: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1394' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2949

1348: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1640' ورقم الحدیث: 2181' ورقم الحدیث: 2348

زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا اَعْلَمُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ حَتّٰی الصَّبَاحِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے بارے میں مجھے یہ علم نہیں ہے کہ کبھی آپ ﷺ نے ایک ہی رات میں پورا قرآن پڑھ لیا ہو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْقِرَاۗئَةِ فِیْ صَلٰوةِ اللَّیْلِ

باب 218: رات کے نوافل میں تلاوت کرنا

1349- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ عَنْ یَحْیٰی بْنِ جَعْدَةَ عَنْ اُمِّ هَانِیٍٔ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَتْ كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّیْلِ وَاَنَا عَلٰی عَرِیْشِیْ

◄► سیّدہ اُمّ ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں رات کے وقت نبی اکرم ﷺ کی قرأت کی آواز سنا کرتی تھی حالانکہ میں اپنے تخت یعنی بستر پر ہوتی تھی۔

1350- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ یَقُوْلُ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاٰیَةٍ حَتّٰی اَصْبَحَ یُرَدِّدُهَا وَالْاٰیَةُ (اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ)

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعض اوقات نبی اکرم ﷺ ایک ہی آیت کی تلاوت کرتے ہوئے صبح کر دیتے تھے آپ ﷺ اس آیت کو بار بار پڑھتے رہتے تھے وہ آیت یہ ہے۔

"اگر تو انہیں عذاب دے گا' تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کی مغفرت کرے گا' تو بے شک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔"

1351- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَیْفَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی فَكَانَ اِذَا مَرَّ بِاٰیَةِ رَحْمَةٍ سَاَلَ وَاِذَا مَرَّ بِاٰیَةِ عَذَابٍ اسْتَجَارَ وَاِذَا مَرَّ بِاٰیَةٍ فِیْهَا تَنْزِیْهٌ لِلّٰهِ سَبَّحَ

◄► حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی' جب بھی آپ ﷺ رحمت سے متعلق کسی آیت کی تلاوت کرتے تو آپ ﷺ اس رحمت کو مانگتے اور جب عذاب سے متعلق کسی آیت کی تلاوت کرتے تو آپ ﷺ اس عذاب سے

1349: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1012

1350: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1009

پناہ مانگتے تھے اور جب آپ ﷺ کسی ایسی آیت کی تلاوت کرتے' جس میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کی گئی ہوتی' تو اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے تھے۔

1352-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا فَمَرَّ بِاٰيَةِ عَذَابٍ فَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ وَوَيْلٌ لِّاَهْلِ النَّارِ

◆◆ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے پہلو میں نماز ادا کی' نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نوافل ادا کر رہے تھے' جب بھی آپ ﷺ عذاب سے متعلق کسی آیت کی تلاوت کرتے تو یہ کہتے:

''میں جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اور اہل جہنم کے لیے بربادی ہے''۔

1353-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

◆◆ قتادہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے، نبی اکرم ﷺ کی قرأت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: آپ (الفاظ کو) کھینچ کر قرأت کرتے تھے۔

1354-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْهَرُ بِالْقُرْاٰنِ اَوْ يُخَافِتُ بِهٖ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا خَافَتَ قُلْتُ اللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ جَعَلَ فِىْ هٰذَا الْاَمْرِ سَعَةً

◆◆ غضیف بن حارث بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں قرأت کیا کرتے تھے؟ یا آہستہ آواز میں کرتے تھے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: بعض اوقات آپ ﷺ بلند آواز میں کرتے تھے اور بعض اوقات پست آواز میں کرتے تھے' تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے' ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' اس نے اس معاملے میں گنجائش رکھی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الدُّعَآءِ اِذَا قَامَ الرَّجُلُ مِنَ اللَّيْلِ

باب 219: جب آدمی رات کے وقت بیدار ہو' اس وقت مانگی جانے والی دعا

1352: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 881

1353: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5045' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1465' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1013

1354: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 226' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 222' ورقم الحديث: 223' ورقم الحديث: 403

1355- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَّلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا فرماتے تھے۔

''اے اللہ! حمد تیرے لئے ہے تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود ہر چیز کو روشن کرنے والا ہے۔ حمد تیرے لئے ہے تو آسمانوں اور زمین اور ان میں موجود ہر چیز کو قائم کرنے والا ہے حمد تیرے لیے تو آسمانوں' زمین اور ان میں موجود ہر چیز کا مالک ہے' حمد تیرے لئے ہے تو حق ہے تیرا وعدہ حق ہے تیری بارگاہ میں حاضری حق ہے تیرا فرمان حق ہے' جنت حق ہے جہنم حق ہے قیامت حق ہے تمام نبی حق ہیں اور حضرت محمد حق ہیں۔ اے اللہ! میں تیرے لئے اسلام لایا اور میں تجھ پر ایمان لایا اور میں نے تجھ ہی پر توکل کیا تیری طرف رجوع کرتا ہوں تیری مدد سے جنگ کرتا ہوں۔ تجھے ہی حاکم تسلیم کرتا ہوں اور تو میرے تمام گزشتہ اور آئندہ' خفیہ اور علانیہ ذنب کی مغفرت کردے۔ بے شک تو آگے لانے والا ہے اور تو پیچھے کرنے والا ہے' صرف تو ہی معبود ہے' تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تیری مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا''۔

1355 م- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْاَحْوَلُ خَالُ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِلتَّهَجُّدِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت تہجد کی نماز کے لیے اٹھتے تھے (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے)

1356- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِيْ اَزْهَرُ بْنُ سَعِيْدٍ

1355: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1120' ورقم الحديث: 6317' ورقم الحديث: 7385' ورقم الحديث: 7442' ورقم الحديث: 7499' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1806' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1618

1356: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 766' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1616' ورقم الحديث: 5550

عَنْ عَاصِمِ ابْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَاذَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ بِهِ قِيَامَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَّا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَّيَحْمَدُ عَشْرًا وَّيُسَبِّحُ عَشْرًا وَّيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَّيَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ عاصم بن حمید بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ رات کے نوافل کا آغاز کس چیز سے کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا: تم نے ایک ایسی چیز کے متعلق مجھ سے پوچھا ہے جس کے بارے میں اس سے پہلے مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا نبی اکرم ﷺ پہلے 10 مرتبہ اللہ اکبر پڑھتے تھے، 10 مرتبہ الحمد للہ پڑھتے تھے 10 مرتبہ سبحان اللہ پڑھتے تھے دس مرتبہ استغفر اللہ پڑھتے تھے پھر آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ تو میری مغفرت کر دے تو مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ تو مجھے رزق عطا کر تو مجھے عافیت عطا کر۔''

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) نبی اکرم ﷺ قیامت کے دن مقام کی تنگی سے پناہ مانگتے تھے۔

1357- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ احْفَظُوهُ جِبْرَئِيلَ مَهْمُوزَةً فَإِنَّهُ كَذَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے تو آپ ﷺ کس چیز سے نماز کا آغاز کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم ﷺ یہ پڑھتے تھے۔

''اے اللہ! اے جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام کے پروردگار اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے اے غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے! جس چیز کے بارے میں لوگ اختلاف کرتے ہیں: تو اس کے بارے میں اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا' تو مجھے ہدایت پر ثابت قدم رکھ جس کے بارے میں' حق کے حوالے سے' تیرے اذن کے تحت اختلاف کیا گیا ہے بے شک تو سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔''

عبدالرحمٰن بن عمر نامی راوی بیان کرتے ہیں: اس لفظ کو جبرئیل علیہ السلام کے نام کے طور پر یاد رکھو جس میں ہمزہ ہے کیونکہ یہ نبی اکرم ﷺ سے اسی طرح منقول ہے۔

1357: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1808' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 767' ورقم الحديث: 768' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3420' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1624

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ كَمْ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ

باب 220: رات کے وقت کتنی نماز ادا کی جائے؟

1358- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهٰذَا حَدِيْثُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِيْ كُلِّ اثْنَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَّيَسْجُدُ فِيْهِنَّ سَجْدَةً بِقَدْرِ مَا يَقْرَاُ اَحَدُكُمْ خَمْسِيْنَ اٰيَةً قَبْلَ اَنْ يَّرْفَعَ رَاْسَهُ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ الْاَوَّلِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سے فجر سے پہلے تک **11** رکعات ادا کرتے تھے آپ ﷺ ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت کے ذریعے وتر ادا کرتے تھے آپ ﷺ ان میں اتنا طویل سجدہ کرتے تھے جتنی دیر میں کوئی شخص پچاس آیات کی تلاوت کر لیتا ہے جب مؤذن فجر کی پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اٹھ کر دو مختصر رکعات ادا کر لیتے۔

1359- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رات کے وقت تیرہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1360- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ رات کے وقت **9** رکعات ادا کرتے تھے۔

1361- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ اَبُوْ عُبَيْدٍ الْمَدِيْنِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنْهَا ثَمَانٍ وَّيُوْتِرُ بِثَلَاثٍ وَّرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ

1358: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1336' ورقم الحدیث: 1337' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 684' ورقم الحدیث: 1327

1359: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1718

1360: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 443' ورقم الحدیث: 444

1361: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عامر شعبی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں دریافت کیا: تو ان دونوں حضرات نے بتایا: وہ تیرہ رکعات ہوتی تھیں، آٹھ رکعات نفل، تین رکعت وتر تھیں اور دو رکعات صبح صادق کے بعد ہوتی تھیں۔

1362- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعِ بْنِ ثَابِتٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قُلْتُ لَاَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ اَوْ فُسْطَاطَهُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سوچا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کا ضرور جائزہ لوں گا وہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ پر (اس میں راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمے کے پاس تکیہ لگا کر بیٹھ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مختصر رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طویل، طویل رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں لیکن یہ ان پہلی والی دو سے کچھ کم تھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے ادا کی تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں جو ان سے پہلی والی دو رکعات سے کچھ کم تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں جو ان سے پہلی والی ان دو رکعات سے کچھ کم تھیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پہلے ادا کی تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کیے تو یہ تیرہ رکعات ہو گئیں۔

1363- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ نَامَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ اٰيَاتٍ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي ـ

1362: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1801' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1366

1363: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 183' ورقم الحدیث: 698' ورقم الحدیث: 992' ورقم الحدیث: 1198' ورقم الحدیث: 4570' ورقم الحدیث: 4571' ورقم الحدیث: 4572' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1786' ورقم الحدیث: 1787' ورقم الحدیث: 1788' ورقم الحدیث: 1789' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1367' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1619

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِىْ وَاَخَذَ اُذُنِى الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَآءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ہو گئے جو ان کی سگی خالہ بھی تھیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' میں چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زوجہ محترمہ کے ہمراہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے جب نصف رات کا وقت ہوا یا شاید اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر نیند ختم کرنے لگے پھر آپ نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر لٹکے ہوئے مشکیزے میں سے پانی نکال کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی طرح وضو کیا اور نوافل ادا کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' میں بھی اُٹھا اور میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرح (وضو) کیا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑ کر ہلکا سا دبایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر دو نوافل ادا کیے پھر وتر ادا کیے پھر آپ لیٹ گئے یہاں تک کہ مؤذن (بیدار کرنے کے لیے دروازے پر) حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے (فجر کی سنت) دو مختصر رکعات ادا کیں اور پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ اَىِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ اَفْضَلُ

باب 221: رات کی کونسی گھڑی زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟

1364- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَّعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِىِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَّعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اُخْرٰى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاَوْسَطُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون اسلام لایا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آزاد شخص ہے اور ایک غلام ہے' میں نے عرض کی: کیا کوئی ایسی گھڑی بھی ہوتی ہے' جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دوسری گھڑیوں سے زیادہ قریب ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! نصف رات کا وقت۔

1365-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِى اٰخِرَهٗ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے اور آخری حصے کو زندہ کرتے تھے (یعنی آخری حصے میں نوافل ادا کرتے تھے)۔

1366-حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّسْاَلُنِیْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَلِذٰلِكَ كَانُوْا يَسْتَحِبُّوْنَ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ عَلٰى اَوَّلِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: روزانہ رات کے وقت جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا پروردگار نزول کرتا ہے اور فرماتا ہے: کون مجھ سے مانگتا ہے؟ اور میں اسے عطا کروں' کون مجھ سے دعا مانگتا ہے؟ کہ میں اس کی دعا قبول کروں' کون مجھ سے مغفرت مانگتا ہے؟ کہ میں اس کی مغفرت کر دوں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:) ایسا صبح صادق تک ہوتا رہتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) اسی لیے وہ لوگ رات کے ابتدائی حصے کے مقابلے میں آخری حصے میں نماز ادا کرنے کو پسند کرتے تھے۔

1367-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِیْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ نِصْفُهٗ اَوْ ثُلُثَاهُ قَالَ لَا يَسْاَلَنَّ عِبَادِیْ غَيْرِیْ مَنْ يَّدْعُنِیْ اَسْتَجِبْ لَهٗ مَنْ يَّسْاَلُنِیْ اُعْطِهٖ مَنْ يَّسْتَغْفِرْنِیْ اَغْفِرْ لَهٗ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

◆◆ حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بے شک اللہ تعالیٰ مہلت دیتا ہے یہاں تک کہ جب رات کا نصف یا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندے! میرے علاوہ کسی سے ہرگز نہ مانگیں' جو شخص مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا کو قبول کروں گا' جو شخص مجھ سے کچھ مانگے گا میں اسے عطا کروں گا' جو شخص مجھ سے مغفرت مانگے گا میں اس کی مغفرت کروں گا"۔

1365: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1366: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1145' ورقم الحدیث: 6321' ورقم الحدیث: 7494' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1769' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1315' ورقم الحدیث: 4733' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3498

1367: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) صبح صادق تک (اللہ تعالیٰ اس طرح فرماتا ہے)۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَا يُرْجَى اَنْ يَكْفِيَ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ

باب 222: رات کے نوافل میں کتنے قیام کے کافی ہونے کی امید کی جاسکتی ہے؟

1368-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّاَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَاَهُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ حَفْصٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَلَقِيْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ وَّهُوَ يَطُوْفُ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ

◄► عبدالرحمٰن بن یزید' علقمہ کے حوالے سے حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سورہ بقرہ کی آخری دو آیات ایسی ہیں کہ جو شخص رات کے وقت انہیں پڑھ لے گا تو یہ دونوں اس کے لئے کافی ہوں گی۔

عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے ہوئی' وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے' تو انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی۔

1369-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

◄► حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرے تو یہ دونوں اس کے لیے کافی ہوں گی۔

بَاب :مَا جَاءَ فِي الْمُصَلِّيْ اِذَا نَعَسَ

باب 223: جب نمازی کو اونگھ آجائے

1370-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

1368: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5008'ورقم الحدیث: 5009'ورقم الحدیث: 5050'ورقم الحدیث: 5051'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1875'ورقم الحدیث: 1876'ورقم الحدیث: 1877'ورقم الحدیث: 1878'ورقم الحدیث: 1879'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1397' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2881

1370:: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا نَعَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرْقُدْ حَتّٰی یَذْھَبَ عَنْہُ النَّوْمُ فَاِنَّہٗ لَا یَدْرِیْ اِذَا صَلّٰی وَھُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّہٗ یَذْھَبُ فَیَسْتَغْفِرُ فَیَسُبُّ نَفْسَہٗ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جب کسی شخص کو اونگھ آئے تو وہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے' کیونکہ وہ یہ بات نہیں جانتا کہ جب وہ نماز ادا کر رہا ہو اور اونگھ رہا ہو' تو ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی طرف سے مغفرت طلب کر رہا ہو اور درحقیقت خود کو گالیاں دے رہا ہو۔

1371- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَی اللَّیْثِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ صُھَیْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَاٰی حَبْلًا مَمْدُوْدًا بَیْنَ سَارِیَتَیْنِ فَقَالَ مَا ھٰذَا الْحَبْلُ قَالُوْا لِزَیْنَبَ تُصَلِّیْ فِیْہِ فَاِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِہٖ فَقَالَ حُلُّوْہُ حُلُّوْہُ لِیُصَلِّ اَحَدُکُمْ نَشَاطَہٗ فَاِذَا فَتَرَ فَلْیَقْعُدْ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مسجد میں) تشریف لائے تو وہاں دو ستونوں کے ساتھ رسی باندھی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ رسی کس لیے ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی رسی ہے' جب وہ تھک جاتی ہیں تو اسے پکڑ لیتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کھول دو! اسے کھول دو! ہر شخص کو تھکے بغیر نماز ادا کرنی چاہیے جب وہ تھک جائے تو وہ بیٹھ جائے۔

1372- حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ کَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ یَحْیٰی بْنِ النَّضْرِ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ مِنَ اللَّیْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْاٰنُ عَلٰی لِسَانِہٖ فَلَمْ یَدْرِ مَا یَقُوْلُ اضْطَجَعَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص رات کے وقت نوافل ادا کر رہا ہو اور قرآن کی تلاوت اس کے لیے مشکل ہو جائے اور اسے یہ سمجھ نہ آئے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے' تو اسے لیٹ جانا چاہیے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوۃِ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

باب 224: مغرب اور عشاء کے درمیان نماز ادا کرنا

1373- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ الْوَلِیْدِ الْمَدَنِیُّ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :

1371: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1150' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1829' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1642

1372: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1373: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَنْ صَلّٰی بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِیْنَ رَکْعَةً بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعات ادا کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

1374- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ اَبِیْ خَثْعَمٍ الْیَمَامِیُّ عَنْ یَّحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی سِتَّ رَکَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ یَتَکَلَّمْ بَیْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلَتْ لَهٗ عِبَادَةَ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعات ادا کرتا ہے' ان کے درمیان کوئی بری بات نہیں کہتا' تو یہ اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی التَّطَوُّعِ فِی الْبَیْتِ

باب 225: گھر میں نوافل ادا کرنا

1375- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ نَفَرٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ اِلٰی عُمَرَ فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلَیْهِ قَالَ لَهُمْ مِمَّنْ اَنْتُمْ قَالُوْا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ فَبِاِذْنٍ جِئْتُمْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَسَاَلُوْهُ عَنْ صَلٰوةِ الرَّجُلِ فِیْ بَیْتِهٖ فَقَالَ عُمَرُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَّا صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ بَیْتِهٖ فَنُوْرٌ فَنَوِّرُوْا بُیُوْتَکُمْ

عاصم بن عمرو بیان کرتے ہیں: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' جب وہ ان کے پاس آئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عراق سے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا تم اجازت لے کر آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔

راوی کہتے ہیں پھر ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آدمی کے گھر میں (نفل) نماز ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا' جہاں تک آدمی کے اپنے گھر میں نماز ادا کرنے کا تعلق ہے' تو یہ ایک نور ہے تم (اس عمل کے ذریعے) اپنے گھروں کو نورانی کرو۔

1375م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَیْرٍ مَّوْلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1375: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1376- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهٗ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ مِنْهَا نَصِيْبًا فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِىْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی نماز مکمل کرلے' تو اسے اپنے گھر کے لیے بھی اس میں سے کچھ حصہ رکھنا چاہئے' کیونکہ اس کے نماز پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں بھلائی رکھے گا۔

1377- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی اپنے گھر میں بھی نوافل ادا کیا کرو)''۔

1378- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا اَفْضَلُ الصَّلٰوةُ فِىْ بَيْتِىْ اَوِ الصَّلٰوةُ فِى الْمَسْجِدِ قَالَ اَلَا تَرٰى اِلٰى بَيْتِىْ مَا اَقْرَبَهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَاَنْ اُصَلِّىَ فِىْ بَيْتِىْ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ اَنْ اُصَلِّىَ فِى الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَلٰوةً مَّكْتُوْبَةً

حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کونسا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے' میرا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا یا مسجد میں نماز ادا کرنا؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے میرے گھر کو دیکھا ہے؟ وہ مسجد سے کتنا قریب ہے؟ لیکن میں اپنے گھر میں نفل نماز ادا کروں یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں مسجد میں (نفل) نماز ادا کروں' البتہ فرض نماز کا حکم مختلف ہے کیونکہ (وہ مسجد میں باجماعت ادا کی جائے گی)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ صَلٰوةِ الضُّحٰى

باب 226: نماز چاشت کے بارے میں روایات

1379- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

1376: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1377: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 432' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1817' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1043' ورقم الحديث: 1448

1378: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْحَارِثِ قَالَ سَاَلْتُ فِیْ زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُوْنَ اَوْ مُتَوَافُوْنَ عَنْ صَلٰوۃِ الضُّحٰی فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا یُخْبِرُنِیْ اَنَّهٗ صَلَّاهَا یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیْرَ اُمِّ هَانِئٍ فَاَخْبَرَتْنِیْ اَنَّهٗ صَلَّاهَا ثَمَانَ رَکَعَاتٍ

◆◆ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک سوال کیا اس وقت لوگ بہت زیادہ تھے یہ سوال نماز چاشت کے بارے میں تھا' لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو مجھے اس بارے میں بتاتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز ادا کی ہے صرف سیّدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں 8 رکعات ادا کیں۔

1380- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُوْسٰی ابْنِ اَنَسٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلَّی الضُّحٰی ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَکْعَةً بَنَی اللّٰهُ لَهٗ قَصْرًا مِّنْ ذَهَبٍ فِی الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص چاشت کے وقت 12 رکعات ادا کرلے گا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے سونے سے بنا ہوا محل بنا دے گا۔

1381- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَّزِیْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِیَّةِ قَالَتْ سَاَلْتُ عَائِشَةَ اَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الضُّحٰی قَالَتْ نَعَمْ اَرْبَعًا وَّیَزِیْدُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

◆◆ معاذہ عدویہ بیان کرتی ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ چار رکعت ادا کرتے تھے اور جو اللہ کو منظور ہوتا تھا اس میں مزید اضافہ کر لیتے تھے۔

1382- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ شَدَّادٍ اَبِیْ عَمَّارٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلٰی شُفْعَةِ الضُّحٰی غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص چاشت کی جفت رکعات ادا کرے گا اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ صَلٰوۃِ الْاِسْتِخَارَةِ

باب 227: نماز استخارہ کے بارے میں روایات

1383- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الْمَوَالِیْ قَالَ

1380: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 473

1381: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1660' ورقم الحدیث: 1661' ورقم الحدیث: 1662' ورقم الحدیث: 1663

1382: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 477

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ إِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هٰذَا الْاَمْرَ فَيُسَمِّيْهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ اَوْ خَيْرًا لِّيْ فِيْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَقُوْلُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسی طرح تعلیم کیا کرتے تھے جیسے قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے: جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر یہ دعا کرے۔

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے طاقت حاصل کرنا چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں طاقت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا۔ بے شک تو غیوب کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ میرے لیے یہ کام میرے دین اور زندگی اور انجام کے حوالے سے بہتر ہے۔ (راوی کو یہ شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) دنیا اور آخرت کے لیے بہتر ہوگا تو اس کو میرے لیے ممکن کر اور اس میں میرے لیے آسانی پیدا کر دے اور اس کے اندر میرے لیے برکت رکھ دے اور اگر تو یہ جانتا ہے کہ یہ معاملہ دین' زندگی اور آخرت میں میرے لیے برا ہوگا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دنیا اور آخرت میں میرے لیے برا ہوگا تو اس کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور مجھے بھلائی عطا کر دے' خواہ وہ جہاں بھی ہو اور مجھے اس سے راضی کر دے۔''

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْحَاجَةِ

باب 228: نماز حاجت کے بارے میں روایات

1384- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ عَنْ فَائِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ اَوْ إِلٰى

1383: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1162' ورقم الحديث: 6382' ورقم الحديث: 7390' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1538' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 480' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3253

1384: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 460

اَحَدٍ مِنْ خَلْقِهٖ فَلْيَتَوَضَّاْ وَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَسْاَلُكَ اَلَّا تَدَعَ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا لِيْ ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا شَآءَ فَاِنَّهٗ يُقَدَّرُ

◄► حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی حاجت ہو یا مخلوق میں سے کسی کے ساتھ کوئی کام ہو وہ وضو کرے اور دو رکعات ادا کرے اور یہ پڑھے۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں' وہ بردبار ہے' کرم کرنے والا ہے' اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے' جو عظیم عرش کا پروردگار ہے' تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے' اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں' جو تیری رحمت کو واجب کردیں اور تیری مغفرت کو پختہ کردیں اور ہر نیکی میں سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ہر گناہ کی بخشش کردے اور میرے ہر غم کو ختم کردے اور میری جو بھی ضرورت تیری رضا کے مطابق ہو اسے میرے لیے پورا کردے۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) پھر وہ شخص جو چاہے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کے متعلق مانگ لے وہ چیز اس کے نصیب میں لکھ دی جائے گی۔

1385- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلًا ضَرِيْرَ الْبَصَرِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ لِيْ اَنْ يُعَافِيَنِيْ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ اَخَّرْتُ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وَّاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ فَقَالَ ادْعُهْ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَيُحْسِنَ وُضُوْءَهٗ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ .

قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ .

◄► حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک نابینا صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' انہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کیجئے کہ وہ مجھے عافیت نصیب کرے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے دعا کو مؤخر کردیتا ہوں اور یہ زیادہ بہتر ہے' لیکن اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے دعا کردیتا ہوں۔ انہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے دعا کردیں! چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اچھی طرح وضو کرکے یہ دعا مانگیں:

''اے اللہ! میں تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو ''نبی رحمت'' ہیں کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں' اور تیری طرف

1385: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3578

متوجہ ہوتا ہوں' اے حضرت محمد ﷺ! میں اپنی حاجت پوری کروانے کے لیے آپ کے وسیلے سے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ اے اللہ! میرے بارے میں اُن کی شفاعت قبول کر لے!"

ابواسحاق کہتے ہیں: یہ حدیث "صحیح" ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ

باب 229: صلوٰۃ التسبیح کے بارے میں روایات

1386- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عِيسَى الْمَسْرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ مَّوْلٰى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَمِّ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَنْفَعُكَ اَلَا اَصِلُكَ قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَصَلِّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ فَاِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ فَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ اَنْ تَرْكَعَ ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّهِيَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوْبُكَ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ غَفَرَهَا اللّٰهُ لَكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ يَقُوْلُهَا فِيْ يَوْمٍ قَالَ قُلْهَا فِيْ جُمُعَةٍ فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقُلْهَا فِيْ شَهْرٍ حَتّٰى قَالَ فَقُلْهَا فِيْ سَنَةٍ

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے چچا جان! کیا میں آپ کو کوئی عطیہ نہ دوں کیا میں آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاؤں کیا میں آپ کے ساتھ صلہ رحمی نہ کروں' تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ چار رکعات نماز ادا کریں ان میں سے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کسی ایک سورت کی تلاوت کریں جب قرأت مکمل ہو جائے تو آپ یہ پڑھیں۔

"سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر"

آپ رکوع میں جانے سے پہلے 15 مرتبہ اسے پڑھیں۔ پھر آپ رکوع میں چلے جائیں' پھر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر اپنے سر کو اٹھائیں اور دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر سجدے میں جائیں اور 10 مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر سر کو اٹھائیں' پھر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں' پھر سجدے میں جائیں' پھر اسے دس مرتبہ پڑھیں' پھر اپنا سر اٹھائیں اور اسے دس مرتبہ پڑھیں یہ اٹھنے سے پہلے کریں' تو یہ ایک رکعت میں 75 ہو جائیں گے اور چار رکعات میں 300 ہو جائیں گے اگر آپ کے گناہ "عالج" کی ریت جتنے ہوں' تو بھی اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کر دے گا۔

1386: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 483

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ روزانہ کون شخص انہیں پڑھ سکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ ہفتے میں اسے ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں' اگر اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتے' تو اسے مہینے میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آپ سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

1387- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوكَ اَلَا اَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَقَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ وَخَطَاَهُ وَعَمْدَهُ وَصَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ وَسِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ عَشْرُ خِصَالٍ اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَاُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي اَوَّلِ رَكْعَةٍ قُلْتَ وَاَنْتَ قَائِمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُولُ وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا فَتَقُولُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسَةٌ وَّسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ فِي اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمُرِكَ مَرَّةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! اے چچا جان! کیا میں آپ کو کچھ عطا نہ کروں؟ کیا میں آپ کو کوئی تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کے ساتھ اچھائی نہ کروں؟ کیا میں آپ کے لیے کچھ کروں نہیں' دس کام ایسے ہیں اگر آپ انہیں کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے پرانے اور نئے' غلطی سے کیے گئے اور جان بوجھ کر کیے گئے چھوٹے بڑے پوشیدہ اور اعلانیہ' تمام گناہ بخش دے گا۔

وہ دس کام یہ ہیں: آپ چار رکعات ادا کریں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک سورت کی تلاوت کریں جب آپ پہلی رکعت میں قرأت کر کے فارغ ہو جائیں' تو قیام کی حالت میں ہی 15 مرتبہ یہ پڑھیں۔

"سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر"

پھر آپ رکوع میں چلے جائیں اور رکوع کی حالت میں یہ کلمات 10 مرتبہ پڑھیں' پھر آپ رکوع سے اپنا سر اٹھائیں اور یہ کلمات 10 مرتبہ پڑھیں' پھر آپ سجدے میں چلے جائیں اور ان کلمات کو پڑھیں آپ سجدے کی حالت میں انہیں 10 مرتبہ پڑھیں' پھر آپ سجدے سے اپنا سر اٹھائیں اور انہیں 10 مرتبہ پڑھیں' پھر آپ سجدے میں جائیں اور انہیں 10 مرتبہ پڑھیں' پھر آپ سجدے سے اپنا سر اٹھائیں اور انہیں 10 مرتبہ پڑھیں' تو یہ ایک رکعت میں 75 مرتبہ ہو جائیں گی' تو آپ اسی طرح 4 رکعات ادا کریں' اگر آپ سے ہو سکے' تو آپ روزانہ ایک مرتبہ یہ نماز ادا کریں' اگر اس کی استطاعت نہیں رکھتے' تو ہفتے میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور

1387: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1297

اگر یہ بھی نہیں کر سکتے' تو آپ مہینے میں ایک مرتبہ کرلیا کریں' اگر یہ بھی نہیں کر سکتے' تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں' اگر یہ بھی نہیں کر سکتے' تو اسے زندگی میں ایک بار پڑھ لیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

باب 230: نصف شعبان کی رات

1388- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِیْ سَبْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ لَیْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَیْلَهَا وَصُوْمُوْا نَهَارَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ یَنْزِلُ فِیْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ اِلٰی سَمَاءِ الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ لِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَاَرْزُقَهٗ اَلَا مُبْتَلًی فَاُعَافِیَهٗ اَلَا كَذَا اَلَا كَذَا حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرُ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب نصف شعبان کی رات آئے' تو تم اس رات میں نوافل ادا کرو اور اس کے (اگلے) دن میں روزہ رکھو' کیونکہ اللہ تعالیٰ اس میں سورج غروب ہونے تک آسمان دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور یہ فرماتا ہے' کیا مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا ہے؟ کہ میں اس کی مغفرت کر دوں' مجھ سے رزق مانگنے والا کوئی ہے؟ کہ میں اسے رزق عطا کر دوں' کیا کوئی آزمائش کا شکار شخص ہے؟ کہ جسے میں عافیت نصیب کروں' کیا اِس طرح کا کوئی ہے' کیا اُس طرح کا کوئی ہے''۔

نبی اکرم فرماتے ہیں: ''ایسا صبح صادق تک ہوتا ہے''۔

1389- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَخَرَجْتُ اَطْلُبُهٗ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِیْعِ رَافِعٌ رَاْسَهٗ اِلَی السَّمَآءِ فَقَالَ یَا عَآئِشَةُ اَكُنْتِ تَخَافِیْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْكِ وَرَسُوْلُهٗ قَالَتْ قَدْ قُلْتُ وَمَا بِیْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنَّكَ اَتَیْتَ بَعْضَ نِسَآئِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَنْزِلُ لَیْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیَغْفِرُ لِاَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعَرِ غَنَمِ كَلْبٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غیر موجود پایا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ''بقیع'' میں موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اٹھایا ہوا تھا (گھر آ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں یہ اندیشہ تھا کہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے ساتھ زیادتی کریں گے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

1388: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عرض کی: مجھے یہ اندیشہ نہیں تھا میں نے یہ گمان کیا تھا کہ شاید آپ ﷺ اپنی کسی دوسری زوجہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نصف شعبان کی رات اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کی مغفرت کرتا ہے۔

1390- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ رَاشِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ اَيْمَنَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَرْزَبٍ عَنْ اَبِىْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَيَطَّلِعُ فِىْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَيَغْفِرُ لِجَمِيعِ خَلْقِهٖ اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْ مُشَاحِنٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات اپنی خاص رحمت کرتا ہے اور مشرک شخص اور حد سے تجاوز کرنے والوں کے علاوہ اپنی ساری مخلوق کی مغفرت کر دیتا ہے''۔

1390م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الصَّلٰوةِ وَالسَّجْدَةِ عِنْدَ الشُّكْرِ

باب 231: شکر کے وقت نماز ادا کرنا اور سجدہ کرنا

1391- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَتْنِىْ شَعْثَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ بُشِّرَ بِرَاْسِ اَبِىْ جَهْلٍ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس دن نبی اکرم ﷺ کو ابوجہل کے سر کے ذریعے (یعنی اس کے قتل کی) خوش خبری دی گئی تو آپ ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

1392- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا اَبِىْ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُشِّرَ بِحَاجَةٍ فَخَرَّ سَاجِدًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو ایک ضروری کام کے (پورے ہونے کی) سلسلے میں

1390: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1389: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 739

1391: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1392: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خوش خبری دی گئی تو آپ ﷺ سجدے میں گر گئے۔

1393-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ خَرَّ سَاجِدًا

◄► عبدالرحمٰن بن کعب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کی تو وہ سجدے میں گر گئے۔

1394-حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَتَاهُ اَمْرٌ يَسُرُّهُ اَوْ بُشِّرَ بِهٖ خَرَّ سَاجِدًا شُكْرًا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

◄► حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے سامنے جب کوئی ایسا معاملہ آتا' جو آپ ﷺ کو خوش کر دیتا' یا جب آپ کو کوئی خوشخبری دی جاتی' تو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں چلے جاتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اَنَّ الصَّلٰوةَ كَفَّارَةٌ

باب 232: نماز کفارہ ہوتی ہے

1395-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَّسُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ اِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِمَا شَآءَ مِنْهُ وَاِذَا حَدَّثَنِيْ عَنْهُ غَيْرُهٗ اسْتَحْلَفْتُهٗ فَاِذَا حَلَفَ صَدَّقْتُهٗ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِيْ وَصَدَقَ اَبُوْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَّجُلٍ يُّذْنِبُ ذَنْبًا فَيَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَقَالَ مِسْعَرٌ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ

◄► حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:۔ جب میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی کوئی حدیث سن لیتا' تو اللہ تعالیٰ کو جو منظور ہوتا اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ذریعے وہ نفع دیدیتا اور جب کوئی دوسرا شخص نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے مجھے کوئی حدیث سناتا' تو میں اس سے حلف لیا کرتا تھا اگر وہ حلف اٹھالیتا' تو پھر میں اس کی بات کی تصدیق کر دیتا تھا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بالکل سچ بیان کیا وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جب کوئی بندہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور پھر وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعات نماز ادا کرے (یہاں مسعر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں)

1393 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1394 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2774'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1578

1395 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1521'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 406

پھر وہ نماز ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے"۔

1396- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَظُنُّهُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ اَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السُّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ اَبُوْ اَيُّوْبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا اَبَا اَيُّوْبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ اُخْبِرْنَا اَنَّهُ مَنْ صَلّٰى فِى الْمَسَاجِدِ الْاَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِى اَدُلُّكَ عَلٰى اَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلّٰى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ اَكَذٰلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

◆◆ عاصم بن سفیان ثقفی بیان کرتے ہیں: انہوں نے غزوہ سلاسل میں شرکت کا ارادہ کیا وہ اس میں شریک نہ ہو سکے۔ تاہم وہ سرحد پر نگہبانی کرتے رہے۔ جب وہ لوگ واپس حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو اس وقت ان کے پاس حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے' تو عاصم بن سفیان نے عرض کی: اے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اس سال ہم ایک جنگ میں شریک نہیں ہو سکے اور ہمیں یہ روایت بتائی گئی کہ جو شخص چار مساجد میں نماز ادا کر لے اس کے گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے' تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں اس سے زیادہ آسان کام کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

"جو شخص اسی طرح وضو کرے جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے اور اسی طرح نماز ادا کرے جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے' تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے"۔

(پھر انہوں نے دریافت کیا) اے عقبہ! کیا ایسا ہی ہے؟ تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔

1397- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِى ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ حَدَّثَنِىْ صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ اَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ سَمِعْتُ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُوْلُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ اَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَّجْرِىْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَّا كَانَ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ قَالَ لَا شَىْءَ قَالَ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ تُذْهِبُ الذُّنُوْبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ

◆◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے کے باہر ایک نہر بہتی ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا اس کا کچھ بھی میل باقی رہے گا؟"

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کی کوئی چیز (یعنی ذرا سی بھی میل) باقی نہیں رہے گی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

1396: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 144'

1397: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"بے شک نماز گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہے جس طرح پانی میل کو ختم کر دیتا ہے"۔

1398- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ يَعْنِي مَا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَلَا أَدْرِي مَا بَلَغَ غَيْرَ أَنَّهُ دُونَ الزِّنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ (أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ) فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِي هٰذِهِ قَالَ لِمَنْ أَخَذَ بِهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے کسی عورت کا بوسہ لے لیا پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی ہے۔

"دن کے دونوں کناروں میں نماز قائم کرو اور رات کے کچھ حصے میں بھی' بے شک نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے"۔

اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا یہ حکم میرے لیے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! یہ میری پوری امت کے لئے ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي فَرْضِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهَا

باب 233: پانچ نمازوں کا فرض ہونا اور انہیں باقاعدگی سے ادا کرنا

1399- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ اللّٰهُ عَلٰى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى آتِيَ عَلٰى مُوسٰى فَقَالَ مُوسٰى مَاذَا افْتَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِينَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَوَضَعَ عَنِّي شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوسٰى فَقَالَ ارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں میں انہیں لے کر واپس آیا یہاں تک کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام

1989: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 526'ورقم الحدیث: 4678'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6932'ورقم الحدیث: 6933'ورقم الحدیث: 6934'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3114' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4254

1399: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 349'ورقم الحدیث: 1336'ورقم الحدیث: 3343'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4138'ورقم الحدیث: 414' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 448

کے پاس آیا' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا: آپ ﷺ کے پروردگار نے آپ ﷺ کی امت پر کیا چیز فرض کی ہے؟ میں نے جواب دیا: اس نے مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی ہیں' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے: آپ ﷺ اپنے پروردگار کی خدمت میں واپس جائیں کیونکہ آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی میں نے دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں رجوع کیا' تو اس نے اس کا نصف حصہ معاف کر دیا۔ میں واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو وہ بولے: آپ ﷺ اپنے پروردگار کے پاس واپس جایئے کیونکہ آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔

میں دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے فرمایا یہ پانچ ہیں لیکن یہ پچاس شمار ہوں گی۔ کیونکہ ہمارا فرمان تبدیل نہیں ہوتا۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا' تو وہ بولے: آپ ﷺ اپنے پروردگار کے پاس واپس جایئے' تو میں نے کہا مجھے اپنے پروردگار سے حیا آتی ہے۔

1400 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُصْمِ اَبِىْ عُلْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَنَازَلَ رَبَّكُمْ اَنْ يَّجْعَلَهَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تمہارے نبی ﷺ کو پچاس نمازوں کا حکم دیا گیا' تو وہ بار بار تمہارے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوتے رہے' تا کہ اللہ تعالیٰ انہیں پانچ نمازیں کر دے۔

1401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنِ الْمُخْدِجِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَنْ جَآءَ بِهِنَّ لَمْ يَنْتَقِصْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَهْدًا اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَآءَ بِهِنَّ قَدِ انْتَقَصَ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدٌ اِنْ شَآءَ عَذَّبَهٗ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهٗ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پانچ نمازیں ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض کیا ہے' جو انہیں ادا کرے گا ان میں کوئی کمی نہیں کرے گا اس طرح کہ ان کے حق کو کم تر سمجھتا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن کے لیے اس کے لیے یہ عہد کیا ہے وہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو شخص انہیں ادا کرے گا لیکن ان میں کوئی کمی کر دے گا ان کے حق کو کم تر سمجھتے ہوئے پھر اللہ تعالیٰ

1400 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1401 : اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1420' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 460

کی بارگاہ میں اس کے لیے کوئی عہد نہیں ہے۔ اگر وہ چاہے گا' تو اسے عذاب دے گا اور اگر چاہے گا' تو اس کی مغفرت کر دے گا۔

1402- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَاَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ اَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قَالَ فَقَالُوْا هٰذَا الرَّجُلُ الْاَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ سَائِلُكَ وَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْاَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ عَلَيَّ فِيْ نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ اللّٰهُ اَرْسَلَكَ اِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ اَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اٰمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَاَنَا رَسُوْلُ مَنْ وَّرَائِيْ مِنْ قَوْمِيْ وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ اَخُوْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ایک مرتبہ ہم مسجد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے' ایک شخص اونٹ پر سوار آیا اور اس نے مسجد کے باہر اونٹ کو بٹھا کر اسے باندھ دیا' پھر اندر آ کر دریافت کیا' آپ میں سے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کون ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' ہم نے جواب دیا: یہ نورانی شخصیت جو ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے ہیں' اس شخص نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا' اے عبدالمطلب کے پوتے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو چاہے پوچھو) میں تمہیں جواب دوں گا۔ وہ شخص بولا: اے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ سے کچھ سوالات کروں گا' اگر گفتگو کے دوران میرا لہجہ سخت ہو' تو آپ بُرا نہیں مانیے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہارے ذہن میں جو کچھ بھی ہے' تم پوچھو! اس شخص نے کہا' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پروردگار کی قسم دیتا ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور آپ سے پہلے والے لوگوں کا پروردگار ہے۔ کیا واقعی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: خدا جانتا ہے بالکل ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ آپ روزانہ پانچ نمازیں پڑھا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ جانتا ہے' ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا: میں آپ کو اللہ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ سال میں اس ایک مخصوص مہینے کے روزے رکھیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جانتا ہے' ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا: میں آپ کو اللہ کی قسم

1402: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 63' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 486' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2091' ورقم الحدیث: 2092

دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو یہ حکم بھی دیا ہے کہ آپ ﷺ امیر لوگوں سے زکوٰۃ وصول کر کے اسے غریبوں میں تقسیم کر دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا' اللہ جانتا ہے' ایسا ہی ہے۔ وہ شخص بولا' میں آپ ﷺ کی تعلیمات پر ایمان لاتا ہوں اور میں اپنی قوم کا نمائندہ ہوں' میرا نام ضمام بن ثعلبہ ہے اور میرا تعلق قبیلہ بنو سعد بن بکر سے ہے۔

1403- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى السُّلَيْكِ اَخْبَرَنِىْ دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اِنَّ اَبَا قَتَادَةَ بْنَ رِبْعِيٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضْتُ عَلٰى اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَّعَهِدْتُ عِنْدِىْ عَهْدًا اَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِىْ

◆◆ حضرت ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میں نے تمہاری امت پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں اور میں نے اپنی ذات کے ساتھ یہ عہد کیا ہے جو شخص ان نمازوں کو باقاعدگی کے ساتھ وقت پر ادا کرے گا میں اسے جنت میں داخل کروں گا اور جو شخص ان کی حفاظت نہیں کرے گا' اس کے لیے میرے پاس کوئی عہد نہیں ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 234: مسجد حرام اور مسجد نبوی ﷺ میں نماز ادا کرنے کی فضیلت

1404- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ اَحْمَدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِىْ مَسْجِدِىْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا اس کے علاوہ کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

1404م- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ

1403: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1403

1404: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1190' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3363' ورقم الحديث: 3364' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 325' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2899

1404م: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3361

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1405- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا اس کے علاوہ کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

1406- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلٰوةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا اس کے علاوہ کسی بھی جگہ پر ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ بہتر ہے البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے اور مسجد حرام میں ایک نماز ادا کرنا اس کے علاوہ اور کسی بھی جگہ پر ایک لاکھ نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ فِيْ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

باب 235: بیت المقدس کی مسجد میں نماز ادا کرنا

1407- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِيْ سَوْدَةَ عَنْ اَخِيْهِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سَوْدَةَ عَنْ مَيْمُوْنَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْتِنَا فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ اَرْضُ الْمَحْشَرِ وَالْمَنْشَرِ ائْتُوْهُ فَصَلُّوْا فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوةً فِيْهِ كَاَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْ غَيْرِهٖ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَتَحَمَّلَ اِلَيْهِ قَالَ فَتُهْدِيْ لَهٗ زَيْتًا يُسْرَجُ فِيْهِ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَهُوَ كَمَنْ اَتَاهُ

◆◆ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کے بارے میں ہمیں فتویٰ دیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ایسی سرزمین ہے جہاں حشر ونشر ہوگا' تم وہاں جاؤ تو وہاں نماز ادا کرنا' وہاں ایک

1405: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3366

1406: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1407: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 457

نماز ادا کرنا کسی دوسری جگہ پر ایک ہزار نمازیں ادا کرنے کی مانند ہے (سیّدہ میمونہ ﷞ کہتی ہیں) میں نے عرض کی: آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ اگر میں اس بات کی استطاعت نہ رکھوں کہ میں وہاں تک جا سکوں‘ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم وہاں کے لیے تحفے کے طور پر تیل بھیج دینا جو وہاں کے چراغوں میں جلایا جائے‘ تو جو شخص ایسا کرے گا یہ اس کی مانند ہوگا‘ جو وہاں آیا ہوگا۔

1408- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا فَرَغَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مِنْ بِنَاءِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سَاَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَلَّا يَاْتِيَ هٰذَا الْمَسْجِدَ اَحَدٌ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ فِيْهِ اِلَّا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اثْنَتَانِ فَقَدْ اُعْطِيَهُمَا وَاَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اُعْطِيَ الثَّالِثَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو ﷠‘ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب حضرت سلیمان علیہ السلام بیت المقدس کی تعمیر سے فارغ ہوئے‘ تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزوں کا سوال کیا‘ ایسا فیصلہ جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہو‘ ایسی بادشاہی جو ان کے بعد کسی اور کو نہ ملے اور یہ کہ جو شخص اس مسجد (یعنی مسجد اقصیٰ) تک آئے اور اس کا مقصد صرف وہاں نماز ادا کرنا ہو‘ تو وہ شخص اپنے گناہوں سے اس طرح باہر آ جائے جیسے اس دن تھا جس دن اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا"۔

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جہاں تک دو چیزوں کا تعلق ہے‘ تو وہ انہیں عطا کر دی گئیں اور مجھے یہ امید ہے کہ تیسری چیز مجھے عطا کی گئی (یعنی میری مسجد میں آ کر نماز ادا کرنے والے کو یہ اجر و ثواب حاصل ہوگا)

1409- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

◆◆ حضرت ابوہریرہ ﷜‘ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا۔ مسجد حرام، میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ"۔

1410- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ اِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَاِلٰى مَسْجِدِيْ هٰذَا

1408 : اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 692

1409 :اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3371

1410 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1197‘ورقم الحديث: 1864‘ورقم الحديث: 1995‘اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3248‘ورقم الحديث: 3252‘اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 326

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"صرف تین مساجد کی طرف سفر کیا جائے گا۔ مسجد حرام، مسجد اقصیٰ اور میری یہ مسجد"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوۃِ فِیْ مَسْجِدِ قُبَاءَ

باب 236: مسجد قبا میں نماز ادا کرنے کے بارے میں روایات

1411- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَبْرَدِ مَوْلٰی بَنِیْ خَطْمَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اُسَیْدَ بْنَ ظُهَیْرِ الْاَنْصَارِیَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ صَلٰوةٌ فِیْ مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کرتے ہیں: "مسجد قبا میں نماز ادا کرنا عمرہ کرنے کی مانند ہے"۔

1412- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ وَعِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْكَرْمَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ یَقُوْلُ قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَیْفٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِیْ بَیْتِهٖ ثُمَّ اَتٰی مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلّٰی فِیْهِ صَلٰوةً كَانَ لَهٗ كَاَجْرِ عُمْرَةٍ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنے گھر میں طہارت حاصل کر کے (یعنی وضو کر کے) پھر مسجد قبا میں آئے اور وہاں نماز ادا کرے تو اسے عمرہ کرنے کی مانند اجر ملتا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الصَّلٰوۃِ فِی الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

باب 237: جامع مسجد میں نماز ادا کرنے کے بارے میں روایات

1413- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا رُزَیْقٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَلْهَانِیُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ بَیْتِهٖ بِصَلٰوةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِیْ مَسْجِدِ الْقَبَائِلِ بِخَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ صَلٰوةً وَّصَلٰوتُهٗ فِی الْمَسْجِدِ الَّذِیْ یُجَمَّعُ فِیْهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلٰوةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی بِخَمْسِیْنَ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّصَلٰوتُهٗ فِیْ مَسْجِدِیْ بِخَمْسِیْنَ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّصَلٰوةٌ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ اَلْفِ صَلٰوةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1411: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 334

1412: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 698

1413: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''آدمی کا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا ایک نماز (کا ثواب رکھتا ہے) اس کا قبیلے کی مسجد میں نماز ادا کرنا پچیس نمازوں جتنا ہوتا ہے' اس کا جامع مسجد میں نماز ادا کرنا پانچ سو نمازوں کے برابر ہوتا ہے' اس کا مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہوتا ہے' اس کا میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہوتا ہے اور اس کا مسجد حرام میں نماز ادا کرنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہوتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ بَدْءِ شَاْنِ الْمِنبَرِ

باب 238: منبر کے آغاز کے بارے میں روایات

1414- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلٰى جِذْعٍ اِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيْشًا وَّكَانَ يَخْطُبُ اِلٰى ذٰلِكَ الْجِذْعِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ هَلْ لَكَ اَنْ نَجْعَلَ لَكَ شَيْئًا تَقُوْمُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَرَاكَ النَّاسُ وَتُسْمِعَهُمْ خُطْبَتَكَ قَالَ نَعَمْ فَصَنَعَ لَهٗ ثَلَاثَ دَرَجَاتٍ فَهِيَ الَّتِيْ اَعْلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا وُضِعَ الْمِنْبَرُ وَضَعُوْهُ فِيْ مَوْضِعِهِ الَّذِيْ هُوَ فِيْهِ فَلَمَّا اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْمَ اِلَى الْمِنْبَرِ مَرَّ اِلَى الْجِذْعِ الَّذِيْ كَانَ يَخْطُبُ اِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ الْجِذْعَ خَارَ حَتّٰى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهٗ بِيَدِهٖ حَتّٰى سَكَنَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلّٰى اِلَيْهِ فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ وَغُيِّرَ اَخَذَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّكَانَ عِنْدَهٗ فِيْ بَيْتِهٖ حَتّٰى بَلِيَ فَاَكَلَتْهُ الْاَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا

◆◆ طفیل بن ابی اپنے والد حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنے کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے' اس وقت مسجد کی چھت چھپر کی طرح تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی ستون کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ بھی دیا کرتے تھے' ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات پسند کریں گے؟ کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک ایسی چیز بنا دیں جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن کھڑے ہوا کریں' تا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان تک اپنے خطبے کی آواز پہنچا دیا کریں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جی ہاں'' تو ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تین سیڑھیوں والا منبر بنایا' یہی منبر زیادہ سے زیادہ اونچا تھا' جب اس منبر کو تیار کر لیا گیا' تو لوگوں نے اسے اس جگہ رکھا جہاں وہ ابھی موجود ہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس منبر پر کھڑے ہونے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے اس تنے کے پاس سے گزرے جس کے ساتھ ٹیک لگا کر آپ پہلے خطبہ دیا کرتے تھے' تو جیسے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے تنے سے آگے گزرے تو اس کے رونے کی آواز آئی' یہاں تک کہ وہ چر گیا اور شق ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھجور کے تنے کی آواز سنی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم

1414: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے اپنا دستِ مبارک اس پر پھیرا تو اسے سکون آیا' پھر آپ ﷺ واپس منبر کی طرف تشریف لے گئے تاہم جب آپ ﷺ نماز پڑھتے تھے تو اسی کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے"۔

طفیل بن ابی کہتے ہیں: جب مسجد کی تعمیر نو ہوئی تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کھجور کے اس تنے کو حاصل کرلیا تھا' وہ ان کے گھر میں ان کے پاس رہا' یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گیا' اسے دیمک نے کھالیا اور وہ راکھ ہو گیا۔

1415- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ اِلٰى جِذْعٍ فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ ذَهَبَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَحَنَّ الْجِذْعُ فَاَتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ لَوْ لَمْ اَحْتَضِنْهُ لَحَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے' آپ ﷺ نے منبر بنوالیا' تو آپ ﷺ منبر کی طرف تشریف لے جانے لگے تو کھجور کا وہ تنا رونے لگا' نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے' آپ ﷺ نے اسے اپنے ساتھ لگایا' تو اسے سکون آ گیا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں اسے اپنے ساتھ نہ لگا لیتا تو یہ قیامت کے دن تک روتا رہتا۔

1416- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِىْ مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ هُوَ فَاَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ مَا بَقِىَ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ هُوَ مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهٗ فُلَانٌ مَّوْلٰى فُلَانَةَ نَجَّارٌ فَجَآءَ بِهٖ فَقَامَ عَلَيْهِ حِيْنَمَا وُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهٗ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَرَجَعَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى سَجَدَ بِالْاَرْضِ ثُمَّ عَادَ اِلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَامَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى سَجَدَ بِالْاَرْضِ

◆◆ ابو حازم بیان کرتے ہیں: لوگوں کے درمیان نبی اکرم ﷺ کے منبر کے بارے میں اختلاف ہو گیا کہ یہ کس چیز سے بنایا گیا تھا؟ تو وہ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں اب کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو اس کے بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہو یہ "غابہ" کی لکڑی سے بنایا گیا تھا فلاں شخص نے اسے بنایا تھا جو فلاں خاتون کا غلام تھا۔ وہ بڑھئی تھا وہ اس منبر کو لے کر آیا جہاں اسے رکھا گیا تھا نبی اکرم ﷺ وہاں اس پر کھڑے ہوئے' آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا لوگ آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوئے نبی اکرم ﷺ نے قرأت کی۔

پھر آپ ﷺ رکوع میں گئے پھر آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا پھر آپ ﷺ الٹے قدموں نیچے اترے اور آپ ﷺ نے زمین پر سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ دوبارہ منبر پر چڑھ گئے پھر آپ ﷺ نے قرأت کی پھر آپ ﷺ نے رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے پھر

1415: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1416: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 377' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1217' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1080' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 738

الٹے قدموں نیچے اترے یہاں تک کہ زمین پر سجدہ کیا۔

1417-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ اِلٰى اَصْلِ شَجَرَةٍ اَوْ قَالَ اِلٰى جِذْعٍ ثُمَّ اتَّخَذَ مِنْبَرًا قَالَ فَحَنَّ الْجِذْعُ قَالَ جَابِرٌ حَتّٰى سَمِعَهُ اَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى اَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَهُ فَسَكَنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ لَمْ يَأْتِهِ لَحَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

-- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک درخت کی جڑ کے ساتھ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے تھے پھر آپ ﷺ نے منبر استعمال کرنا شروع کیا' تو کھجور کا وہ تنا رونے لگا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہاں تک کہ مسجد میں موجود لوگوں نے اس کی آواز سنی' پھر نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے اور اپنا دست مبارک اس پر پھیرا تو اسے سکون آیا' تو ان میں سے کسی نے یہ کہا: اگر نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف نہ لے جاتے تو یہ قیامت کے دن تک روتا رہتا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ طُوْلِ الْقِيَامِ فِي الصَّلٰوةِ

باب 239: نماز کے دوران طویل قیام کرنے کے بارے میں روایات

1418-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلَّيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى هَمَمْتُ بِاَمْرِ سَوْءٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ الْاَمْرُ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَجْلِسَ وَاَتْرُكَهُ

-- حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک رات نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ آپ ﷺ مسلسل کھڑے رہے یہاں تک کہ مجھے ایک غلط خیال آیا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) میں نے دریافت کیا: آپ کو کیا خیال آیا تھا؟ انہوں نے بتایا: مجھے یہ خیال آیا کہ میں بیٹھ جاتا ہوں اور نبی اکرم ﷺ کو (نماز کی حالت میں ہی) کھڑے رہنے دیتا ہوں۔

1419-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيْرَةَ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

1417: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1418: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1135' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1812' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1813

1419: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1130' ورقم الحديث: 4836' ورقم الحديث: 6471' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7055' ورقم الحديث: 7056' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 412' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1643

قَالَ اَفَلاَ اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا

◆◆ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نوافل ادا کرتے ہوئے اتنا طویل قیام کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں ورم آلود ہو جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کردی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جواب دیتے: کیا میں شکرگزار بندہ نہ بنوں۔

1420- حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ حَتّٰى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيْلَ لَهُ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلاَ اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز اتنی طویل ادا کیا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں ورم آلود ہو جاتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: اللہ تعالیٰ نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گزشتہ اور آئندہ گناہوں "ذنب" کی مغفرت کردی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں شکرگزار بندہ نہ بنوں"۔

1421- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سی نماز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس میں طویل قیام ہو۔

بَاب :مَا جَآءَ فِيْ كَثْرَةِ السُّجُوْدِ

باب **240**: بکثرت سجدہ کرنے کے بارے میں روایات

1422- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ اَنَّ اَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ اَسْتَقِيْمُ عَلَيْهِ وَاَعْمَلُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ بِهَا عَنْكَ خَطِيْئَةً

◆◆ حضرت ابوفاطمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جس پر میں استقامت اختیار کروں جسے میں سرانجام دوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر سجدے کرنا لازم ہے کیونکہ تم اللہ تعالیٰ کے لیے جو بھی سجدہ کرو گے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارے ایک درجے کو بلند کرے گا اور اس کی وجہ سے

1420 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1421 : اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1765

1422 : اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4178

تمہارے ایک گناہ کو مٹا دے گا۔

1423- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَهُ مَعْدَانُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْنِيْ حَدِيْثًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّنْفَعَنِيْ بِهٖ قَالَ فَسَكَتَ ثُمَّ عُدْتُ فَقُلْتُ مِثْلَهَا فَسَكَتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لِيْ عَلَيْكَ بِالسُّجُوْدِ لِلّٰهِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

معدان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ کوئی حدیث سنائیے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے نفع عطا کرے۔ راوی کہتے ہیں: تو وہ خاموش رہے میں نے دوبارہ گزارش کی اور میں نے اسی کی مانند الفاظ کہے' تو تین مرتبہ وہ خاموش رہے پھر انہوں نے مجھ سے فرمایا تم پر لازم ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدے کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو بھی بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس سجدے کی وجہ سے اس کے درجے کو بلند کرتا ہے اس سجدے کی وجہ سے اس کے گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

معدان بیان کرتے ہیں: پھر میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے ان سے یہ سوال کیا' تو انہوں نے بھی اسی کی مانند جواب دیا۔

1424- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُرِّيِّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَّسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّمَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَّرَفَعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوْا مِنَ السُّجُوْدِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو بھی بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھتا' اس کی وجہ سے اس کے گناہ کو مٹا دیتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کے ایک درجے کو بلند کرتا ہے' (اس لیے) تم لوگ بکثرت سجدہ کیا کرو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ اَوَّلِ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ

باب 241: آدمی سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا

1425- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ

1423: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1093' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 388' ورقم الحديث: 389' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1138

1424: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ حَكِيمٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ لِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَ مِصْرِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الصَّلٰوةُ الْمَكْتُوْبَةُ فَاِنْ اَتَمَّهَا وَاِلَّا قِيْلَ انْظُرُوْا هَلْ لَهٗ مِنْ تَطَوُّعٍ فَاِنْ كَانَ لَهٗ تَطَوُّعٌ اُكْمِلَتِ الْفَرِيْضَةُ مِنْ تَطَوُّعِهٖ ثُمَّ يُفْعَلُ بِسَائِرِ الْاَعْمَالِ الْمَفْرُوْضَةِ مِثْلُ ذٰلِكَ

●● انس بن حکیم بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا جب تم اپنے شہر کے لوگوں کے پاس جاؤ تو انہیں بتا دینا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن بندہ مسلم سے سب سے پہلے فرض نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا اگر وہ مکمل ہوگی' تو ٹھیک ہے ورنہ یہ حکم دیا جائے گا کہ اس بات کا جائزہ لو کہ کیا اس کی کوئی نفل نماز موجود ہے؟ اگر اس شخص کی کوئی نفل نماز موجود ہے اگر اس شخص کی کوئی نفل نماز موجود ہوئی تو اس نفل کے ذریعے اس کے فرائض کی تکمیل کی جائے گی۔ پھر تمام فرض اعمال کا اسی طرح حساب لیا جائے گا۔

1426- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ ابْنِ اَوْفٰى عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَدَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ اَكْمَلَهَا كُتِبَتْ لَهٗ نَافِلَةً فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَكْمَلَهَا قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ لِمَلَائِكَتِهٖ انْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَاَكْمِلُوْا بِهَا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ

●● حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا' اگر وہ مکمل ہوگی' تو اس کی نفلی نمازیں نوٹ کی جائیں گی اور اگر وہ (فرض نماز) مکمل نہیں ہوگی' تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا' تم اس بات کا جائزہ لو کیا تم میرے بندے کی کوئی نفل نماز (یا کوئی عمل) پاتے ہو؟ تو اس کے ذریعے اسے پورا کردو' جو اس نے اپنے فرض کو ضائع کیا تھا''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) پھر اسی حساب سے اس کے اعمال کا مواخذہ ہوگا۔

بَاب :مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ حَيْثُ تُصَلَّى الْمَكْتُوْبَةُ

باب 242: جس جگہ فرض نماز ادا کی تھی وہیں نوافل ادا کرنے کے بارے میں روایات

1427- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ

1425: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 864' ورقم الحديث: 865

1426: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 866

بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اِذَا صَلّٰى اَنْ يَتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ اَوْ عَنْ يَمِيْنِهٖ اَوْ عَنْ شِمَالِهٖ يَعْنِى السُّبْحَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کیا کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ جب وہ نماز ادا کرنے لگے تو (جہاں فرض ادا کیے تھے) اس جگہ سے کچھ آگے ہو جائے یا پیچھے ہو جائے یا ذرا دائیں ہو جائے یا بائیں ہو جائے (راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ کی مراد نفل نماز ہے۔

1428- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّى الْاِمَامُ فِىْ مُقَامِهِ الَّذِىْ صَلّٰى فِيْهِ الْمَكْتُوْبَةَ حَتّٰى يَتَنَحّٰى عَنْهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' امام اس جگہ نماز ادا نہ کرے جہاں اس نے فرض نماز ادا کی تھی بلکہ اس سے ذرا ہٹ جائے۔

1428م-حَدَّثَنَا كَثِيْرُ ابْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ تَوْطِيْنِ الْمَكَانِ فِى الْمَسْجِدِ يُصَلّٰى فِيْهِ

باب 243: مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے کسی جگہ کو مخصوص کر لینا

1429-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ مَحْمُوْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَعَنْ فِرْشَةِ السَّبُعِ وَاَنْ يُوْطِنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ فِيْهِ كَمَا يُوْطِنُ الْبَعِيْرُ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے تین چیزوں سے منع کیا ہے کوے کی طرح چونچ مارنے، درندے کی طرح بیٹھنے اور یہ کہ آدمی اپنی نماز ادا کرنے کے لیے جگہ مخصوص کر لے جس طرح اونٹ اپنے (بیٹھنے کے) لیے جگہ مخصوص کر لیتا ہے۔

1430- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِیُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ

1427: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 848' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1006

1428: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 616

1429: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 862' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1111

اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ كَانَ يَاْتِىْ اِلٰى سُبْحَةِ الضُّحٰى فَيَعْمِدُ اِلَى الْاُسْطُوَانَةِ دُوْنَ الْمُصْحَفِ فَيُصَلِّىْ قَرِيْبًا مِّنْهَا فَاَقُوْلُ لَهٗ اَلَا تُصَلِّىْ هٰهُنَا وَاُشِيْرُ اِلٰى بَعْضِ نَوَاحِى الْمَسْجِدِ فَيَقُوْلُ اِنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرّٰى هٰذَا الْمَقَامَ

یزید بن ابوعبید بیان کرتے ہیں' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز ادا کرنے مسجد میں آتے تو وہ بطورِ خاص اس ستون کے پاس نماز ادا کیا کرتے تھے جو مصحف کے پاس تھا میں نے مسجد کے دوسرے کونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: آپ یہاں نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ اس جگہ نماز ادا کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ اَيْنَ تُوْضَعُ النَّعْلُ اِذَا خُلِعَتْ فِى الصَّلٰوةِ

باب 244: جب نماز کے دوران جوتے اتارے جائیں' تو ان جوتوں کو کہاں رکھا جائے

1431- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَّسَارِهٖ

حضرت عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جوتے اپنے بائیں طرف رکھے ہوئے تھے۔

1432- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ فَاِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَّمِيْنِكَ وَلَا عَنْ يَّمِيْنِ صَاحِبِكَ وَلَا وَرَآئَكَ فَتُؤْذِىَ مَنْ خَلْفَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اپنے جوتے اپنے پاؤں میں رکھو اگر تم نے انہیں اتارنا ہو' تو انہیں دونوں پاؤں کے درمیان رکھ لو انہیں اپنے دائیں طرف نہ رکھنا' نہ ہی اپنے ساتھی کے دائیں طرف رکھنا' نہ ہی اپنے پیچھے رکھنا' ورنہ تم اپنے سے پیچھے والے کو اذیت پہنچاؤ گے"۔

1430: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 502' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1135' ورقم الحدیث: 1136

1431: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 648' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 775

1432: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ مَا جَآءَ فِي الْجَنَائِزِ

جنائز کے بارے میں روایات

بَابُ: مَا جَآءَ فِي عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

باب 1: بیمار کی عیادت کرنے کے بارے میں روایات

1433- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتَّةٌ بِالْمَعْرُوْفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ اِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ وَيَعُوْدُهُ اِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جِنَازَتَهُ اِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں جب وہ اس سے ملاقات کرے تو اسے سلام کرے جب وہ اس کی دعوت کرے تو قبول کرے جب وہ چھینکے تو اس کا جواب دے وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے اور اس کے لئے اسی چیز کو پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

1434- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ اَفْلَحَ عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ اَرْبَعُ خِلَالٍ يُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ وَيُجِيبُهُ اِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ اِذَا مَاتَ وَيَعُوْدُهُ اِذَا مَرِضَ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چار حق ہیں جب وہ چھینکے تو وہ اسے جواب دے جب وہ اس کی دعوت کرے تو یہ اسے قبول کرے جب وہ فوت ہو جائے تو یہ اس کے جنازے میں شریک ہو اور جب وہ بیمار ہو تو یہ اس کی عیادت کرے"۔

1435- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي

1433: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2736

1434: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ رَدُّ التَّحِيَّةِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَشُهُوْدُ الْجِنَازَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ إِذَا حَمِدَ اللّٰهَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ چیزیں ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان پر حق ہیں' سلام کا جواب دینا' دعوت قبول کرنا' اس کے جنازے میں شریک ہونا' بیمار کی عیادت کرنا' چھینکنے والے کو جواب دینا' جب وہ اللہ کی حمد بیان کرے''۔

1436- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاشِيًا وَّأَبُوْ بَكْرٍ وَّأَنَا فِيْ بَنِيْ سَلَمَةَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیدل چل کر میری عیادت کے لیے تشریف لائے' میں ان دنوں بنو سلمہ کے محلے میں رہتا تھا۔

1437- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُوْدُ مَرِيْضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین دن کے بعد ہی بیمار کی عیادت کرتے تھے۔

1438- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُوْنِيُّ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهُ فِي الْأَجَلِ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَّهُوَ يَطِيْبُ بِنَفْسِ الْمَرِيْضِ

◆◆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اس کی زندگی طویل ہونے کی امید رکھو کیونکہ یہ چیز (تقدیر کے فیصلے میں) کسی چیز کو واپس نہیں کرتی ہے' لیکن یہ بیمار کے دل کو خوش کر دیتی ہے''۔

1439- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مَكِيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ مَا تَشْتَهِيْ قَالَ أَشْتَهِيْ خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ إِلٰى أَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ أَحَدِكُمْ

1436: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 565' ورقم الحديث: 6723' ورقم الحديث: 7309' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4121' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2886' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2097' ورقم الحديث: 3015' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 138

1437: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1438: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2087

1439: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3440

شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کس چیز کی خواہش ہورہی ہے؟ اس نے عرض کی: گندم کی روٹی کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جس شخص کے پاس گندم کی روٹی ہو' وہ اپنے بھائی کو بھجوادے"۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جب تمہارا کوئی مریض کسی چیز کی خواہش ظاہر کرے تو آدمی وہ چیز اسے کھلادے"۔

1440- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَرِيضٍ يَعُودُهُ فَقَالَ أَتَشْتَهِي شَيْئًا أَتَشْتَهِي كَعْكًا قَالَ نَعَمْ فَطَلَبُوا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیمار کی عیادت کرنے کے لیے اس کے ہاں گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کسی چیز کی خواہش ہورہی ہے؟ کیا تمہیں نرم روٹی کی خواہش ہورہی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں (راوی کہتے ہیں) تو لوگوں نے اس کے لیے وہ روٹی تلاش کی۔

1441- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ أَنْ يَدْعُوَ لَكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔

"جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اسے یہ ہدایت کرو کہ وہ تمہارے لیے دعا کرے' کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہوتی ہے"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي ثَوَابِ مَنْ عَادَ مَرِيضًا

باب 2: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے اس کا ثواب

1442- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَى أَخَاهُ الْمُسْلِمَ عَائِدًا مَشَى فِي خَرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى

1440: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3441

1441: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1442: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3098' ورقم الحديث: 3099' ورقم الحديث: 3100

يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کے پاس اس کی عیادت کرنے کے لیے آئے وہ جنت کے پھل چن رہا ہوتا ہے' یہاں تک کہ جب وہ بیٹھ جائے' تو یہ چیز ختم ہوتی ہے' لیکن جب وہ بیٹھ جاتا ہے' تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے' اگر وہ دن کا وقت ہو' تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں' اور اگر شام کا وقت ہو' تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے صبح تک دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں''۔

1443- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ الْقَسْمَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے تو آسمان میں سے ایک منادی یہ اعلان کرتا ہے تم نے اچھا کام کیا ہے تمہارا چل کے جانا اچھا کام ہے۔ تم نے جنت میں اپنے لیے گھر بنالیا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي تَلْقِينِ الْمَيِّتِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

باب 3: قریب المرگ شخص کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرنا

1444- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے قریب المرگ لوگوں کو' لا الٰہ الا اللہ' پڑھنے کی تلقین کرو''۔

1445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1443: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2008

1444: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2122

1445: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2120' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3117' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 976' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1865

''اپنے قریب المرگ لوگوں کو''لا الٰہ الا اللہ'' کی تلقین کرو''۔

1446-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْاَحْيَاءِ قَالَ اَجْوَدُ وَاَجْوَدُ

◆◆ اسحاق بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنے قریب المرگ افراد کو (درج ذیل کلمے کی) تلقین کرو۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں' جو بردبار اور مہربان ہے' اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے' جو عظیم عرش کا پروردگار ہے' ہر طرح کی حمد' اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! زندوں کے لیے اسے پڑھنا کیسا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بہت عمدہ ہے' بہت عمدہ ہے''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْمَا يُقَالُ عِنْدَ الْمَرِيْضِ اِذَا حُضِرَ

باب 4: جب کسی بیمار کا آخری وقت قریب ہو' تو کیا کہا جائے؟

1447-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ اَوِ الْمَيِّتَ فَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَاَعْقَبَنِيَ اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم کسی بیمار یا قریب المرگ شخص کے پاس موجود ہو' تو اچھی بات کہو کیونکہ فرشتے تمہاری کہی ہوئی بات پر آمین کہتے ہیں:۔

(سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! تو میری مغفرت کردے اور ان کی بھی مغفرت کردے اور مجھے ان کی جگہ بہترین نعم البدل عطا کر''۔

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے ایسا ہی کیا' تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کی جگہ ان سے زیادہ بہتر شخصیت حضرت

1446 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1447 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2126' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3115' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 977' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1824

محمد ﷺ عطا کردی۔

1448- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُ وْهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ يَعْنِيْ يٰسٓ

◆◆ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ اسے اپنے قریب المرگ افراد کے پاس تلاوت کرو (راوی کہتے ہیں) یعنی سورۂ یٰس کو تلاوت کرو''۔

1449- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ كَعْبًا الْوَفَاةُ اَتَتْهُ اُمُّ بِشْرٍ بِنْتُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ فَقَالَتْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنْ لَقِيْتَ فُلَانًا فَاقْرَأْ عَلَيْهِ مِنِّي السَّلَامَ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكِ يَا اُمَّ بِشْرٍ نَحْنُ اَشْغَلُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ طَيْرٍ خُضْرٍ تَعْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَهُوَ ذٰلِكَ

◆◆ عبدالرحمٰن بن کعب اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: جب حضرت کعب رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب آیا' تو سیّدہ اُمّ بشر بنت براء رضی اللہ عنہا ان کے پاس آئیں اور بولیں اے ابوعبدالرحمٰن اگر آپ کی ملاقات فلاں صاحب سے ہو' تو انہیں میری طرف سے سلام کہیے گا' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ بولے: اے اُمّ بشر! اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے ہمیں اور بہت سی چیزوں کا خیال ہوگا' تو سیّدہ اُمّ بشر رضی اللہ عنہا نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا اہل ایمان کی ارواح سبز پرندوں میں ہوں گی اور جنت کے درختوں کے ساتھ لٹکی ہوئی ہوں گی' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں' تو سیّدہ اُمّ بشر رضی اللہ عنہا بولیں: ایسا ہی ہے۔

1450- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ الْمَاجِشُوْنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَمُوْتُ فَقُلْتُ اقْرَأْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ

◆◆ محمد بن منکدر کہتے ہیں: میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ اس وقت قریب المرگ تھے' تو میں نے ان سے درخواست کی: آپ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں میرا سلام پیش کر دیجئے گا۔

1448: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3121

1449: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1641' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2072' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 4271

1450: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمُؤْمِنِ يُؤْجَرُ فِي النَّزْعِ

باب 5: نزع کے وقت بندۂ مومن کو جو اجر دیا جاتا ہے

1451- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا حَمِيْمٌ لَهَا يَخْنُقُهُ الْمَوْتُ فَلَمَّا رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهَا قَالَ لَهَا لَا تَبْتَئِسِيْ عَلٰى حَمِيْمِكِ فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ حَسَنَاتِهٖ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے' اس وقت ان کے ہاں ان کا ایک قریبی عزیز موجود تھا جو قریب المرگ تھا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی یہ کیفیت ملاحظہ کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا' تم اپنے اس عزیز کے بارے میں پریشان نہ ہونا' کیونکہ یہ چیز اس کی نیکیوں میں سے ہے''۔

1452- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَمُوْتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''مومن کو مرتے وقت پیشانی پر پسینہ آتا ہے''۔

1453- حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ كَرْدَمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى تَنْقَطِعُ مَعْرِفَةُ الْعَبْدِ مِنَ النَّاسِ قَالَ اِذَا عَايَنَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا (قریب المرگ) شخص لوگوں کو پہچاننا کب چھوڑتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب وہ دیکھ لیتا ہے (یعنی موت کے فرشتے کو یا موت کو دیکھ لیتا ہے)''

بَابُ: مَا جَآءَ فِي تَغْمِيْضِ الْمَيِّتِ

باب 6: میت کی آنکھیں بند کر دینا

1454- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ وَقَدْ

1451: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1452: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 982' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1827

1453: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شَقَّ بَصَرُهُ فَاَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ

سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے، تو ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان کی آنکھوں کو بند کر دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب روح قبض کر لی جاتی ہے، تو نظر اس کے پیچھے جاتی ہے۔

1455- حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَاَغْمِضُوا الْبَصَرَ فَاِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ وَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلٰى مَا قَالَ اَهْلُ الْبَيْتِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم کسی مردے کے پاس جاؤ تو اس کی آنکھیں بند کر دو، کیونکہ نگاہ روح کے پیچھے جاتی ہے اور تم اچھی بات کہو، کیونکہ گھر والے جو بات کہتے ہیں فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي تَقْبِيلِ الْمَيِّتِ

باب 7: میت کو بوسہ دینا

1456- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَهُوَ مَيِّتٌ فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى دُمُوْعِهِ تَسِيْلُ عَلٰى خَدَّيْهِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی میت کا بوسہ لیا یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں پر بہہ رہے تھے۔

1457- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

1454: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2127، ورقم الحديث: 2128، اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3118

1455: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1456: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3163، اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 989

1457: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4455، ورقم الحديث: 4456، ورقم الحديث: 4457، اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1839

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی میت کا بوسہ لیا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ غُسْلِ الْمَيِّتِ

باب 8: میت کو غسل دینے کے بارے میں روایات

1458- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُغَسِّلُ ابْنَتَهُ اُمَّ كُلْثُوْمٍ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَهٗ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ

سیدہ اُمّ عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کا جب انتقال ہوا اور) ہم انہیں غسل دینے لگیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہدایت کی: اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ بار غسل دینا اور ہاں پانی اور بیری کے پتے استعمال کرنا اور آخر میں کافور لگا دینا جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دینا (وہ خاتون بیان کرتی ہیں) جب ہم فارغ ہوئے اور ہم نے آپ کو اطلاع دی تو آپ نے اپنی چادر دے کر ارشاد فرمایا: یہ اسے (کفن کے نیچے) پہنا دو۔

1459- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ حَدَّثَتْنِيْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُحَمَّدٍ وَّكَانَ فِيْ حَدِيْثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَّكَانَ فِيْهِ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا وَّكَانَ فِيْهِ ابْدَئُوْا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا وَكَانَ فِيْهِ اَنَّ اُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

حفصہ نامی خاتون کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: تم اسے طاق تعداد میں غسل دینا' اس روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: تم اسے تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: تم اس کے دائیں طرف اور اعضائے وضو سے آغاز کرنا۔ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: سیدہ اُمّ عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نے ان صاحبزادی کے بالوں میں کنگھی کر کے تین چٹیا بنا دی تھیں۔

1458: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1266'ورقم الحدیث: 1253'ورقم الحدیث: 1254'ورقم الحدیث: 1258'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2165'ورقم الحدیث: 2167'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3142'ورقم الحدیث: 3146' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1880'ورقم الحدیث: 1885'ورقم الحدیث: 1886'ورقم الحدیث: 1889'ورقم الحدیث: 1892'ورقم الحدیث: 1885'ورقم الحدیث: 1886'ورقم الحدیث: 1889'ورقم الحدیث: 1892

1459: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1254'ورقم الحدیث: 1258'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2168' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 887

1460- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ''تم اپنے زانو کو ظاہر نہ کرو اور کسی بھی زندہ یا مردہ شخص کے زانو کی طرف نہ دیکھنا''۔

1461- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغَسِّلْ مَوْتَاكُمُ الْمَاْمُوْنُوْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے مرحومین کو وہ لوگ غسل دیں جو مامون ہوں (یعنی جن کے بارے میں یہ توقع ہو کہ وہ مردے کے عیب کو دیکھنے پر اس پر پردہ ڈال لیں گے)

1462- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَّكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَاٰى خَرَجَ مِنْ خَطِيْئَتِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میت کو غسل دیتا ہے' اسے کفن پہناتا ہے' اسے خوشبو لگاتا ہے' اس کے جنازے کو کندھا دیتا ہے' اس کی نماز جنازہ ادا کرتا ہے' اس کے راز کو فاش نہیں کرتا جو اس نے دیکھا ہوتا ہے' تو وہ اپنے گناہوں سے یوں باہر آ جاتا ہے جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا''۔

1463- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میت کو غسل دیتا ہے اسے غسل کر لینا چاہئے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ غَسْلِ الرَّجُلِ امْرَاَتَهُ وَغَسْلِ الْمَرْاَةِ زَوْجَهَا

باب 9: شوہر کا بیوی کو یا بیوی کا شوہر کو غسل دینا

1460: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3140' ورقم الحديث: 4015

1461: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1462: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1463: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 993

1464- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الذَّهَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ نِسَائِهِ

یحییٰ بن عباد اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

''مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آتا تو نبی اکرم ﷺ کو صرف آپ ﷺ کی ازواج ہی غسل دیتیں''۔

1465- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَاَنَا اَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَاَنَا اَقُولُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ اَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جنت البقیع سے واپس تشریف لائے' تو آپ ﷺ نے مجھے اس حالت میں پایا کہ میرے سر میں شدید درد ہو رہا تھا' اور میں کہہ رہی تھی' ہائے میرا سر (یعنی ہائے میں مر گئی) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''نہیں' اے عائشہ (رضی اللہ عنہا) بلکہ میں (یہ کہوں گا) ہائے میرا سر۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تمہیں کوئی نقصان بھی نہیں ہے' اگر تم مجھ سے پہلے فوت ہو جاتی ہو' تو میں تمہارے تمام امور سرانجام دوں گا' میں تمہیں غسل دوں گا' تمہیں کفن پہناؤں گا' تمہاری نماز جنازہ ادا کروں گا' تمہیں دفن کروں گا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 10: نبی اکرم ﷺ کو غسل دینے کے بارے میں روایات

1466- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُو بُرْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ لَمَّا اَخَذُوا فِي غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ الدَّاخِلِ لَا تَنْزِعُوا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب لوگ نبی اکرم ﷺ کو غسل دینے لگے تو گھر کے اندر سے ہی کسی نے انہیں پکار کر کہا' اللہ کے رسول ﷺ کی قمیص نہ اتارنا۔

1464: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1465: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1466: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1467 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خِدَامٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَمَّا غَسَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَلْتَمِسُ مِنْهُ مَا يَلْتَمِسُ مِنَ الْمَيِّتِ فَلَمْ يَجِدْهُ فَقَالَ بِأَبِي الطَّيِّبُ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے لگے تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک سے وہ چیز تلاش کی جو میت کے جسم سے تلاش کی جاتی ہے' تو وہ چیز انہیں نہیں ملی' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے' میرے والد آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاکیزہ ہیں' زندگی میں بھی پاکیزہ تھے اور وصال کے بعد بھی پاکیزہ ہیں۔

1468 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاغْسِلُونِي بِسَبْعِ قِرَبٍ مِنْ بِئْرِي بِئْرِ غَرْسٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب میں مرجاؤں' تو تم لوگ میرے کنوئیں ''بئر غرس'' (میں سے پانی لے کر) سات مشکیزوں کے ذریعے مجھے غسل دینا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي كَفَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 11: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن کے بارے میں روایات

1469 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَقِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ كُفِّنَ فِي حِبَرَةٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ جَاءُوا بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَلَمْ يُكَفِّنُوهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جس میں قمیص اور عمامہ شامل نہیں تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عرض کی گئی لوگ تو یہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا تھا۔

تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا لوگ دھاری دار چادر لے کر آئے تھے لیکن اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن نہیں دیا گیا تھا۔

1470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ أَبِي مُعَيْدٍ

1467: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1468: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1469: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2178' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3152' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 996' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1898

حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رِيَاطٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین نرم سفید سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

1471- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ قَمِيصُهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ وَحُلَّةٌ نَجْرَانِيَّةٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' جن میں سے ایک وہ قمیص تھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تھا' اور ایک نجرانی حلہ تھا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَفَنِ

باب 12: کیسا کفن مستحب ہے؟

1472- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَالْبَسُوهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر سفید کپڑا ہے اسی میں تم اپنے مردوں کو کفن دو اور اسی کو تم پہنو''۔

1473- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے بہتر کفن حلہ ہے۔

1474- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

◆◆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1470 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1471 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1472 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4061' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 994

1473 : اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3156

1474 : اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 995

''جب کوئی شخص اپنے بھائی (کے کفن دفن) کا ذمے دار بنے تو اسے اچھا کفن دینا چاہئے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّظَرِ اِلَى الْمَيِّتِ اِذَا اُدْرِجَ فِي اَكْفَانِهِ

باب 13: جب میت کو کفن پہنا دیا گیا ہو تو اسے دیکھنا

1475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شَيْبَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُدْرِجُوْهُ فِيْ اَكْفَانِهِ حَتّٰى اَنْظُرَ اِلَيْهِ فَاَتَاهُ فَانْكَبَّ عَلَيْهِ وَبَكٰى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے لوگوں سے فرمایا۔

''اسے کفن میں اس وقت تک نہ چھپانا جب تک میں اسے دیکھ نہ لوں''۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لے آئے' آپ ﷺ ان پر جھکے اور رونے لگے۔

بَاب: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّعْيِ

باب 14: موت کا اعلان کرنے کی ممانعت

1476- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى قَالَ كَانَ حُذَيْفَةُ اِذَا مَاتَ لَهُ الْمَيِّتُ قَالَ لَا تُؤْذِنُوْا بِهٖ اَحَدًا اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ نَعْيًا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَنْهٰى عَنِ النَّعْيِ

بلال بن یحییٰ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ جب ان کے ہاں کسی کا انتقال ہوتا' تو وہ یہ فرماتے تھے تم اس کے انتقال کے بارے میں کسی کو اطلاع نہ دو مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں یہ ''نعی'' نہ ہو میں نے نبی اکرم ﷺ کو اپنے ان دونوں کانوں کے ساتھ ''نعی'' (موت کا اعلان کرنے) سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ شُهُوْدِ الْجَنَائِزِ

باب 15: جنازے میں شریک ہونے کے بارے میں روایات

1477- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُنْ صَالِحَةً

1475: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1476: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 986

فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهٗ عَنْ رِقَابِكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنازے کو تیزی سے لے کر چلو کیونکہ اگر وہ نیک ہوگا تو تم اسے بھلائی کی طرف لے جارہے ہو۔ اگر وہ اس کے علاوہ ہوگا تو تم شر کو اپنی گردن سے ہٹادو گے۔

1478- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ مَّنِ اتَّبَعَ جِنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيْرِ كُلِّهَا فَاِنَّهٗ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ اِنْ شَاءَ فَلْيَتَطَوَّعْ وَاِنْ شَاءَ فَلْيَدَعْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

''جو شخص جنازے کے ساتھ جاتا ہے اسے جنازے کی چارپائی کے سب کناروں کی طرف سے کندھا دینا چاہئے کیونکہ یہ سنت ہے' پھر اگر وہ چاہے' تو نفلی طور پر بھی ایسا کرے اور اگر چاہے' تو اسے چھوڑ دے''۔

1479- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى جِنَازَةً يُسْرِعُوْنَ بِهَا قَالَ لِتَكُنْ عَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک جنازہ دیکھا' جسے لوگ تیزی سے لے جارہے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم پر سکینت ہونی چاہئے (یعنی تم لوگ آرام سے چلو)''۔

1480- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا رُكْبَانًا عَلٰى دَوَابِّهِمْ فِيْ جِنَازَةٍ فَقَالَ اَلَا تَسْتَحْيُوْنَ اَنَّ مَلَائِكَةَ اللّٰهِ يَمْشُوْنَ عَلٰى اَقْدَامِهِمْ وَاَنْتُمْ رُكْبَانٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو اپنے جانوروں پر سوار ہو کر جنازے میں شریک تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو حیا نہیں آتی؟ اللہ تعالیٰ کے فرشتے پیدل چل رہے ہیں اور تم لوگ سوار ہو۔

1481- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ حَدَّثَنِيْ

1477: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1315' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2183' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3181' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1015' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1909

1478: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1479: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1480: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1012

1481: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3180' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1031' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1941' ورقم الحدیث: 1942' ورقم الحدیث: 1947

زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجِنَازَةِ وَالْمَاشِي مِنْهَا حَيْثُ شَاءَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''سوار ہو کر چلنے والا جنازے کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا جہاں چاہے چلے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمَشْيِ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

باب 16: جنازے کے آگے چلنے کے بارے میں روایات

1482- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

1483- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَنْبَاَنَا يُونُسُ ابْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَمْشُونَ اَمَامَ الْجِنَازَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جنازے کے آگے چلتے تھے۔

1484- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي مَاجِدَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَيْسَتْ بِتَابِعَةٍ لَيْسَ مِنْهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جنازے کے پیچھے چلا جاتا ہے اسے پیچھے نہیں رکھا جاتا' جو شخص اس کے آگے چلے وہ اس میں شامل نہیں ہوتا''۔

1482: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3179' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1008' ورقم الحدیث: 1009' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1943' ورقم الحدیث: 1944

1483: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1010

1484: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3184' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1011

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّسَلُّبِ مَعَ الْجِنَازَةِ

باب 17: چادر اتار کر جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں ممانعت

1485- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ عَنْ نُفَيْعٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ وَاَبِيْ بَرْزَةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جِنَازَةٍ فَرَاٰى قَوْمًا قَدْ طَرَحُوْا اَرْدِيَتَهُمْ يَمْشُوْنَ فِيْ قُمُصٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبِفِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ تَأْخُذُوْنَ اَوْ بِصُنْعِ الْجَاهِلِيَّةِ تَشَبَّهُوْنَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَيْكُمْ دَعْوَةً تَرْجِعُوْنَ فِيْ غَيْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا اَرْدِيَتَهُمْ وَلَمْ يَعُوْدُوْا لِذٰلِكَ

◄► حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ یہ دونوں بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیکھا جنہوں نے اپنی چادریں اتار دی ہوئی تھیں اور وہ صرف قمیص پہن کر چل رہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''کیا تم زمانہ جاہلیت کے طرز عمل کو اختیار کر رہے ہو''۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) زمانہ جاہلیت کے معمول کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا چاہتے ہو میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ تمہارے لیے ایسی دعائے ضرر کروں جس کی وجہ سے تمہاری شکلیں تبدیل ہو جائیں''۔

راوی کہتے ہیں: تو ان لوگوں نے اپنی چادریں لیں اور دوبارہ ایسا نہیں کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْجِنَازَةِ لَا تُؤَخَّرُ اِذَا حَضَرَتْ وَلَا تُتْبَعُ بِنَارٍ

باب 18: جب جنازہ تیار ہو چکا ہو تو اسے مؤخر نہیں کیا جائے گا اور اس کے ساتھ آگ نہیں لے جائی جائے گی

1486- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُؤَخِّرُوا الْجِنَازَةَ اِذَا حَضَرَتْ

◄► حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب جنازہ تیار ہو جائے تو پھر اس میں تاخیر نہ کرو''۔

1487- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ اَنْبَاَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَرَاْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ

1485: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَرِيزٍ أَنَّ أَبَا بُرْدَةَ حَدَّثَهُ قَالَ أَوْصَى أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ فَقَالَ لَا تُتْبِعُونِي بِمِجْمَرٍ قَالُوا لَهُ أَوَ سَمِعْتَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا موت کا وقت جب قریب آیا' تو انہوں نے یہ وصیت کی کہ میرے ساتھ انگیٹھی نہ لے کر جانا' لوگوں نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں کوئی چیز سن رکھی ہے' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

باب 19: مسلمانوں کی ایک جماعت جس شخص کی نماز جنازہ ادا کرے

1488- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَنْبَأَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غُفِرَ لَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جس شخص کی نماز جنازہ ایک سو مسلمان ادا کرلیں اس کی مغفرت ہو جاتی ہے"۔

1489- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ هَلَكَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لِي يَا كُرَيْبُ قُمْ فَانْظُرْ هَلِ اجْتَمَعَ لِابْنِي أَحَدٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَيْحَكَ كَمْ تَرَاهُمْ أَرْبَعِينَ قُلْتُ لَا بَلْ هُمْ أَكْثَرُ قَالَ فَاخْرُجُوا بِابْنِي فَأَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَرْبَعِينَ مِنْ مُؤْمِنٍ يَشْفَعُونَ لِمُؤْمِنٍ إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللَّهُ

◆◆ کریب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ایک صاحبزادے کا انتقال ہوگیا' تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے کریب! اٹھ کر دیکھو! کیا میرے لیے لوگ جمع ہوئے ہیں؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں' تو انہوں نے فرمایا تم پر افسوس ہے کتنے لوگ ہیں؟ کیا خیال ہے وہ چالیس ہیں۔ میں نے جواب دیا: جی نہیں وہ اس سے زیادہ ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا میرے بیٹے کو لے کر چلو کیونکہ میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"جس مومن کے حق میں چالیس مومن شفاعت کریں یعنی اس کی نماز جنازہ ادا کریں' تو اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت کو قبول کرلیتا ہے"۔

1490- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ

1487: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1486: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 170' ورقم الحديث: 1075

1488: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1489: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2196' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3170

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ الشَّامِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَتَقَالَّ مَنْ تَبِعَهَا جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا صَفَّ صُفُوفٌ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مَيِّتٍ إِلَّا أَوْجَبَ

حضرت مرثد بن عبداللہ یزنی رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن ہبیرہ شامی رضی اللہ عنہ جو صحابی رسول ہیں ان کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں: جب ان کے سامنے کوئی جنازہ لایا جاتا اور وہ جنازے میں شریک لوگوں کو کم محسوس کرتے' تو ان کو تین صفوں میں تقسیم کرتے تھے اور پھر اس کی نماز جنازہ پڑھاتے تھے وہ یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا ہے:

''جس میت پر مسلمانوں کی تین صفیں نماز جنازہ ادا کرلیں' تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الثَّنَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب 20: میت کی تعریف کرنا

1491- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ لِهَذِهِ وَجَبَتْ وَلِهَذِهِ وَجَبَتْ فَقَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ وَالْمُؤْمِنُونَ شُهُودُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی تعریف کی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر ایک اور جنازہ گزرا لوگوں نے اس کی برائی بیان کی یا اسی نوعیت کوئی بات کی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی' عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے اس کے لئے بھی کہا واجب ہوگئی اور اس کے لئے بھی کہا واجب ہوگئی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، لوگوں کی گواہی کی وجہ سے کہا ہے اہل ایمان' زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں۔

1492- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فِي مَنَاقِبِ الْخَيْرِ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا عَلَيْهِ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فِي مَنَاقِبِ الشَّرِّ فَقَالَ وَجَبَتْ إِنَّكُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کی اچھائی کے ساتھ تعریف کی گئی' اور اس کی خوبیوں کا ذکر کیا گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''واجب ہوگئی''۔

پھر آپ ﷺ کے پاس سے ایک اور جنازہ گزرا تو اس کی برائیاں ذکر کرتے ہوئے اس کی بری تعریف کی گئی تو نبی اکرم ﷺ

1490: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3166' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1028

1491: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2642' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2198

1492: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نے ارشاد فرمایا:

''واجب ہوگئی' تم لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي اَيْنَ يَقُومُ الْإِمَامُ اِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ

باب 21: جب امام نماز جنازہ ادا کرے گا' تو وہ کہاں کھڑا ہو؟

1493-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ اَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ الْفَزَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى امْرَاَةٍ مَّاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا

◄► حضرت سمرہ بن جندب فزاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایک ایسی عورت کی نماز جنازہ ادا کی' جو نفاس کی حالت میں فوت ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے درمیان کے مقابل میں کھڑے ہوئے تھے۔

1494-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِيْ غَالِبٍ قَالَ رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهِ فَجِيْءَ بِجِنَازَةٍ اُخْرٰى بِامْرَاَةٍ فَقَالُوْا يَا اَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيْرِ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ يَّا اَبَا حَمْزَةَ هٰكَذَا رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ الْجِنَازَةِ مُقَامَكَ مِنَ الرَّجُلِ وَقَامَ مِنَ الْمَرْاَةِ مُقَامَكَ مِنَ الْمَرْاَةِ قَالَ نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ احْفَظُوْا

◄► ابوغالب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے ایک شخص کی نماز جنازہ ادا کی تو وہ اس کے سر کے بالمقابل کھڑے ہوئے پھر وہاں ایک اور جنازہ لایا گیا جو ایک خاتون کا تھا' تو انہوں نے کہا: اے ابوحمزہ آپ اس عورت کی نماز جنازہ ادا کیجئے' تو حضرت انس رضی اللہ عنہ چارپائی کے وسط کے مقابل میں کھڑے ہوئے' تو علاء بن زیاد نے عرض کی: اے ابوحمزہ! آپ مرد کے جنازے میں جس جگہ کھڑے ہوئے اور خاتون کے جنازے میں جس جگہ کھڑے ہوئے کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح دیکھا ہے' تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' پھر حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف رخ کیا اور فرمایا اسے یاد رکھو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقِرَائَةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

باب 22: نماز جنازہ میں قرأت کرنا

1493: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 332'ورقم الحدیث: 133'ورقم الحدیث: 1332'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2232' ورقم الحدیث: 2233'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3195'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1035' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 391'ورقم الحدیث: 1975'ورقم الحدیث: 1978

1494 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3194'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1034

1495- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کی تھی۔

1496- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ النَّبِيلُ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَتْنِي اُمُّ شَرِيكٍ الْاَنْصَارِيَّةُ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَقْرَاَ عَلَى الْجِنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

◆◆ سیدہ ام شریک انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ کی تلاوت کریں۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجِنَازَةِ

باب 23: نماز جنازہ میں دعا کے بارے میں روایات

1497- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَاَخْلِصُوْا لَهُ الدُّعَاءَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب تم کسی میت پر نماز جنازہ ادا کرو تو تم صرف اسی کے لیے دعا کرو''۔

1498- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ ادا کرتے تھے' تو یہ دعا مانگتے تھے۔

''اے اللہ! ہمارے زندہ لوگوں اور ہمارے مرحومین' ہمارے موجود لوگوں اور غیر موجود لوگوں' ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں' ہمارے مذکر اور ہمارے مونث (یعنی مرد و خواتین' بچوں اور بچیوں) کی مغفرت کردے' اے اللہ! تو نے

1495: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1026

1496: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1497: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3199

1498: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہم میں سے جسے زندہ رکھنا ہو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور ہم میں سے جسے تو نے موت دینی ہو اسے ایمان پر موت دینا'
اے اللہ! ہمیں اس (مرحوم) کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہی کا شکار نہ کرنا"۔

1499- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کی نماز جنازہ ادا کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں یہ دعا مانگی۔

"اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمہ اور تیری پناہ میں ہے' تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھنا تو وفا اور حق والا ہے' تو اس کی مغفرت کر دے تو اس پر رحم کر! بے شک تو مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔"

1500- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ الْفَضَالَةِ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ .

قَالَ عَوْفٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي مُقَامِي ذَلِكَ أَتَمَنَّى أَنْ أَكُونَ مَكَانَ الرَّجُلِ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایک نماز جنازہ میں شریک ہوا' جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری کی ادا کی تھی' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا۔

"اے اللہ! تو اس پر درود نازل کر' اس کی مغفرت کر' اس پر رحم کر' اسے عافیت نصیب کر' اس سے درگزر کر' اسے پانی' برف اور اولوں کے ذریعے دھو دے' اسے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے پاک کیا جاتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے میں بہتر گھر عطا کر اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا کر اور اسے قبر کی آزمائش اور جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھنا"۔

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے اس وقت میں نے یہ آرزو کی تھی کہ کاش میں وہ (مرحوم) شخص ہوتا۔

1499: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3202

1500: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1501- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا اَبَاحَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُو بَكْرٍ وَّلَا عُمَرُ فِي شَيْءٍ مَّا اَبَاحُوا فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ يَعْنِي لَمْ يُوَقِّتْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی بھی چیز کو ہمارے لیے اس طرح مباح قرار نہیں دیا' جس طرح انہوں نے نماز جنازہ ادا کرنے کو مباح قرار دیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی انہوں نے اس کا کوئی مخصوص وقت مقرر نہیں کیا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي التَّكْبِيرِ عَلَى الْجِنَازَةِ اَرْبَعًا

باب 24: جنازے پر چار تکبیریں کہنے کے بارے میں روایات

1502- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْاِيَاسِ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ وَّكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

◆◆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ ادا کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر چار تکبیریں کہیں۔

1503- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا الْهَجَرِيُّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جِنَازَةِ ابْنَةٍ لَهٗ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا فَمَكَثَ بَعْدَ الرَّابِعَةِ شَيْئًا قَالَ فَسَمِعْتُ الْقَوْمَ يُسَبِّحُونَ بِهٖ مِنْ نَوَاحِي الصُّفُوفِ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَكُنْتُمْ تَرَوْنَ اَنِّي مُكَبِّرٌ خَمْسًا قَالُوا تَخَوَّفْنَا ذٰلِكَ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِاَفْعَلَ وَلٰكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا ثُمَّ يَمْكُثُ سَاعَةً فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ يُسَلِّمُ

◆◆ ہجری بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی اسلمی رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' ان کے ساتھ ان کی صاحبزادی کی نماز جنازہ جنازے کی نماز ادا کی تو انہوں نے اس پر چار تکبیریں کہیں' چوتھی تکبیر کہنے کے بعد وہ تھوڑی دیر ٹھہرے رہے' راوی کہتے ہیں: میں نے لوگوں کو صفوں کے اطراف میں سے سبحان اللہ کہتے ہوئے سنا' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیر دیا' پھر انہوں نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ سمجھ رہے تھے کہ میں پانچویں تکبیر کہنے لگا ہوں' لوگوں نے عرض کی: ہمیں اس بات کا اندیشہ ہوا تھا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا' میں نے ایسا نہیں کرنا تھا چونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار تکبیریں کہا کرتے تھے' پھر اس کے

1501: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1502: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1503: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بعد تھوڑی دیر کے لیے ٹھہر جاتے تھے پھر جو اللہ کو منظور ہوتا تھا وہ آپ ﷺ پڑھتے تھے پھر سلام پھیرتے تھے۔

1504- حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمِنْهَالِ ابْنِ خَلِيفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (نماز جنازہ) میں چار تکبیریں کہی تھیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ كَبَّرَ خَمْسًا

باب 25: جو شخص پانچ تکبیریں کہے

1505- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ وَاَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا وَاَنَّهُ كَبَّرَ عَلٰى جِنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں میں چار تکبیریں کہا کرتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے ایک جنازے میں پانچ تکبیریں کہیں میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے بھی پانچ مرتبہ تکبیر کہی ہے۔

1506- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ خَمْسًا

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (نماز جنازہ) میں پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الطِّفْلِ

باب 26: بچے کی نماز جنازہ ادا کرنا

1507- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ

1504: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1506: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1505: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2213' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3197' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1023' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1981

1507: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3180' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1031' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1941' ورقم الحديث: 1942' ورقم الحديث: 1947

حَدَّثَنِی عَمِّی زِیَادُ بْنُ جُبَیْرٍ حَدَّثَنِی اَبِی جُبَیْرُ بْنُ حَیَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ الْمُغِیْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الطِّفْلُ یُصَلّٰی عَلَیْهِ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''(کم سن) بچے کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی''۔

1508- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِیُّ صُلِّیَ عَلَیْهِ وَوُرِثَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب بچہ (پیدائش کے وقت) آواز بلند کرے تو اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی اور اس کی وراثت کا حکم بھی جاری ہوگا''۔

1509- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِیُّ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰی اَطْفَالِكُمْ فَاِنَّهُمْ مِنْ اَفْرَاطِكُمْ .

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے بچوں کی نماز جنازہ ادا کرو' کیونکہ وہ تمہارے پیش رو ہیں''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِی الصَّلٰوةِ عَلَی ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ وَفَاتِهِ

باب 27: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے کی نماز جنازہ ادا کرنے اور ان کی وفات کے تذکرے کے بارے میں روایات

1510- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَاَیْتَ اِبْرَاهِیْمَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ وَهُوَ صَغِیْرٌ وَّلَوْ قُضِیَ اَنْ یَّكُوْنَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیٌّ لَعَاشَ ابْنُهُ وَلٰكِنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَهُ

◆◆ اسماعیل بن ابوخالد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے کہا: کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: ان کا کم سنی میں انتقال ہوگیا تھا' اگر یہ بات تقدیر میں ہوتی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی کوئی نبی ہوگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صاحبزادہ زندہ رہتا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اور

1508 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1509 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1510 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6194

کوئی نبی نہیں ہوگا۔

1511- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ عَاشَ لَكَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَّلَوْ عَاشَ لَعَتَقَتْ اَخْوَالُهُ الْقِبْطُ وَمَا اسْتُرِقَّ قِبْطِيٌّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ ادا کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کے لیے جنت میں ایک دودھ پلانے والی ہے' اگر یہ زندہ رہتا تو یہ سچا نبی ہوتا' اگر یہ زندہ رہتا تو یہ اپنے ننھیالی رشتے داروں کو آزاد کروا دیتا اور کوئی قبطی غلام نہ رہتا''۔

1512-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِي الْوَلِيْدِ عَنْ اُمِّهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ الْقَاسِمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَدِيْجَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَلَوْ كَانَ اللّٰهُ اَبْقَاهُ حَتّٰى يَسْتَكْمِلَ رِضَاعَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِتْمَامَ رَضَاعِهِ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ لَوْ اَعْلَمُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهَوَّنَ عَلَيَّ اَمْرَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى فَاَسْمَعَكِ صَوْتَهُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَلْ اُصَدِّقُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے جناب قاسم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قاسم رضی اللہ عنہ (نے میرا جو دودھ پینا تھا وہ) دودھ زیادہ ہوگیا ہے' کاش اللہ تعالیٰ اسے اتنی دیر زندہ رکھتا کہ یہ اپنی رضاعت کی عمر مکمل کر لیتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کی رضاعت کی تکمیل جنت میں ہوگی''۔

سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر مجھے اس بات کا علم ہوتا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو یہ معاملہ میرے لیے آسان ہو جاتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم چاہو تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا ہوں' تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی آواز سنوا دے گا' تو سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! (ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے) بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتی ہوں''۔

1511: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1512: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الشُّهَدَآءِ وَدَفْنِهِمْ

باب 28: شہداء کی نماز جنازہ ادا کرنا اور انہیں دفن کرنا

1513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِىَ بِهِمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلَ يُصَلِّى عَلٰى عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَّحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ يُرْفَعُوْنَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوْعٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے موقع پر شہداء کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس' دس افراد کی نماز جنازہ ادا کی' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ وہیں رکھے گئے' دوسرے لوگوں کو اٹھالیا جاتا تھا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو وہیں رکھا رہنے دیا گیا (یعنی دیگر تمام شہداء کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ بار بار ادا کی گئی)۔

1514- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ اَخْذًا لِّلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ لَهٗ اِلٰى اَحَدِهِمْ قَدَّمَهٗ فِى اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِىْ دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کی جنگ میں شہید ہونے والے شہداء میں سے دو دو کو ایک ہی کفن میں اکٹھا کیا اور پھر ارشاد فرمایا: ان میں سے کس کو قرآن زیادہ یاد تھا؟ تو ان میں سے جس کو زیادہ قرآن یاد تھا اس کو پہلے قبر میں دفن کرتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: قیامت کے دن میں ان سب کا گواہ بنوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حضرات کے بارے میں حکم دیا تھا انہیں ان کے خون کے ساتھ دفنایا جائے اور ان کی نماز جنازہ نہ ادا کی جائے اور انہیں غسل نہ دیا جائے۔

1515- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُّنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيْدُ وَالْجُلُوْدُ وَاَنْ يُّدْفَنُوْا فِىْ ثِيَابِهِمْ بِدِمَائِهِمْ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء احد کے بارے میں یہ ہدایت کی: ان سے لوہا اور چمڑے کو اتار لیا جائے' اور انہیں ان کے خون سمیت ان کے کپڑوں میں دفن کیا جائے۔

1513: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1514: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1343'ورقم الحديث: 1345'ورقم الحديث: 1346'ورقم الحديث: 1347'ورقم الحديث: 1353' ورقم الحديث: 4079'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3138'ورقم الحديث: 3139'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1036' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1954

1515: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3134

1516- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ سَمِعَ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُرَدُّوْا اِلٰى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوْا نُقِلُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں کے بارے میں یہ ہدایت کی وہ جس جگہ شہید ہوئے تھے انہیں وہیں منتقل کر دیا جائے حالانکہ پہلے (ان میں سے کچھ افراد) کو مدینہ منورہ منتقل کیا جانے لگا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْجَنَائِزِ فِي الْمَسْجِدِ

باب 29: مسجد میں نماز جنازہ ادا کرنا

1517- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَيْسَ لَهٗ شَيْءٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مسجد میں نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے کوئی ثواب نہیں ملتا''۔

1518- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ اِلَّا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ حَدِيْثُ عَائِشَةَ اَقْوٰى

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ہی ادا کی تھی۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول روایت زیادہ مستند ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْاَوْقَاتِ الَّتِي لَا يُصَلّٰى فِيْهَا عَلَى الْمَيِّتِ وَلَا يُدْفَنُ

باب 30: ان اوقات کا بیان جن میں نماز جنازہ ادا نہیں کی جائے گی اور میت کو دفن نہیں کیا جائے گا

1516: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3165' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1717' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2003' ورقم الحديث: 2004

1517: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3191

1518: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3189

1519- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تین اوقات ایسے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ان اوقات میں نماز ادا کرنے اور اپنے مردوں کو دفن کرنے سے منع کیا ہے۔

وہ وقت جب سورج نکل رہا ہو۔ وہ وقت جب سورج عین سر پر ہو یہاں تک کہ وہ ڈھل جائے اور وہ وقت جب وہ غروب ہونے کے قریب ہو یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

1520- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنْ مِنْهَالِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ رَجُلًا قَبْرَهُ لَيْلًا وَأَسْرَجَ فِي قَبْرِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو رات کے وقت اس کی قبر میں داخل کروایا (یعنی دفنایا) تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قبر کے پاس چراغ روشن کروایا تھا۔

1521- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْفِنُوا مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَّا أَنْ تُضْطَرُّوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ رات کے وقت اپنے مردوں کو دفن نہ کرو البتہ انتہائی مجبوری کا حکم مختلف ہے''۔

1522- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم رات یا دن میں کسی بھی وقت اپنے مردوں کی نماز جنازہ ادا کر سکتے ہو''۔

بَاب ۹: فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى اَهْلِ الْقِبْلَةِ

باب 31: اہل قبلہ کی نماز جنازہ ادا کرنا

1519: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1926' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3192' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1030' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 559' ورقم الحدیث: 564' ورقم الحدیث: 2012

1520: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1057

1521: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1522: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1523- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ جَآءَ ابْنُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ اُكَفِّنْهُ فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰذِنُوْنِيْ بِهٖ فَلَمَّا اَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ قَالَ لَهٗ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا ذَاكَ لَكَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوا تو اس کا بیٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ اپنی قمیص مجھے عطا کر دیں تا کہ میں اس مرحوم کو اس میں کفن دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مجھے اطلاع دے دینا۔ جب نبی اکرم ﷺ کو اطلاع دی اور نبی اکرم ﷺ اس کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کے لیے جانے لگے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی: یہ آپ کے لیے مناسب نہیں ہے لیکن نبی اکرم ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ ادا کی' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے دو باتوں کے درمیان کسی ایک چیز کو اختیار کرنے کا اختیار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تم ان کے لیے دعائے مغفرت کرو یا ان کے لیے دعائے مغفرت نہ کرو''۔

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''ان میں سے جو بھی شخص فوت ہو جائے اس کی نمازِ جنازہ نہ ادا کرنا اور اس کی قبر پر کھڑے نہ ہونا''

1524- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ وَسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَاتَ رَاْسُ الْمُنَافِقِيْنَ بِالْمَدِيْنَةِ وَاَوْصٰى اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ يُّكَفِّنَهٗ فِيْ قَمِيْصِهٖ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَكَفَّنَهٗ فِيْ قَمِيْصِهٖ وَقَامَ عَلٰى قَبْرِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: منافقین کا سردار مدینہ منورہ میں مرگیا' اس نے یہ وصیت کی کہ نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ ادا کریں اور اپنی قمیص اسے کفن میں دیں' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ ادا کی' اور اپنی قمیص اسے کفن کے طور پر دینے کے لیے دی' نبی اکرم ﷺ اس کی قبر پر کھڑے بھی ہوئے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ان میں سے جو بھی مر جائے تم نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کرنی اور اس کی قبر پر کھڑے نہیں ہونا''۔

1525- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ

1524: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1525: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنُ يَقْظَانَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلٰى كُلِّ مَيِّتٍ وَّجَاهِدُوْا مَعَ كُلِّ اَمِيْرٍ

◆◆ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر مرحوم کی نماز جنازہ ادا کرو اور ہر امیر کے ساتھ جہاد میں حصہ لو''۔

1526- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُرِحَ فَآذَتْهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ اِلٰى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهَا نَفْسَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ ذٰلِكَ مِنْهُ اَدَبًا

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب زخمی ہو گئے زخم نے انہیں زیادہ تکلیف پہنچائی تو وہ ایک تیر کی طرف رینگ کر گئے اور اس کے ذریعے خودکشی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ ادا نہیں کی۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادب سکھانے کے لیے ایسا کیا تھا (یعنی کوئی شخص زخم سے تنگ آ کر خودکشی کی کوشش نہ کرے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْقَبْرِ

باب 32: قبر پر نماز جنازہ ادا کرنا

1527-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَآءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَنْهَا بَعْدَ اَيَّامٍ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهَا مَاتَتْ قَالَ فَهَلَّا اٰذَنْتُمُوْنِيْ فَاَتٰى قَبْرَهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک سیاہ فام خاتون مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی۔ اس کا انتقال ہو گیا ہے' چند دن بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں دریافت کیا' تو لوگوں نے بتایا: اس کا انتقال ہو چکا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم نے مجھے اس کے بارے میں کیوں نہیں بتایا؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر کے پاس تشریف لائے اور اس کی نماز (جنازہ) پڑھی۔

1528-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

1523: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1269' ورقم الحديث: 5796' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6158' ورقم الحديث: 6959' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3098

1526: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1068

1527: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 458' ورقم الحديث: 1337' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2212' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3203

1528: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2021

عَنْ يَزِيدَ ابْنِ ثَابِتٍ وَّكَانَ اَكْبَرَ مِنْ زَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَرَدَ الْبَقِيْعَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ جَدِيدٍ فَسَاَلَ عَنْهُ قَالُوْا فُلَانَةُ قَالَ فَعَرَفَهَا وَقَالَ اَلَا اٰذَنْتُمُوْنِيْ بِهَا قَالُوْا كُنْتَ قَائِلًا صَائِمًا فَكَرِهْنَا اَنْ نُّؤْذِيَكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا لَا اَعْرِفَنَّ مَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ مَّا كُنْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ اِلَّا اٰذَنْتُمُوْنِيْ بِهٖ فَاِنَّ صَلٰوتِيْ عَلَيْهِ لَهٗ رَحْمَةٌ ثُمَّ اَتَى الْقَبْرَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

◆◆ خارجہ بن زید' حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ جو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بڑے بھائی ہیں کا بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بقیع تشریف لائے' تو وہاں ایک نئی قبر بنی ہوئی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں دریافت کیا: تو لوگوں نے بتایا: یہ فلاں خاتون کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس خاتون کو پہچان گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کے بارے میں مجھے کیوں اطلاع نہیں دی؟ لوگوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوپہر کے وقت آرام کر رہے تھے' تو ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آئندہ ایسا نہ کرنا آئندہ مجھے پتہ نہ چلے کہ تم نے ایسا کیا ہے تم میں سے جو شخص بھی فوت ہو' تو جب تک میں تمہارے درمیان ہوں تم مجھے اس کے بارے میں بتانا کیونکہ میرا اس کی نماز جنازہ ادا کرنا اس کے لیے رحمت ہوگا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس قبر کے پاس تشریف لائے ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے صف قائم کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر چار تکبیریں کہیں۔

1529- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ مَاتَتْ وَلَمْ يُؤْذَنْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَ بِذٰلِكَ فَقَالَ هَلَّا اٰذَنْتُمُوْنِيْ بِهَا ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ صُفُّوْا عَلَيْهَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا

◆◆ عبداللہ بن عامر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک سیاہ فام خاتون کا انتقال ہو گیا' اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں نے اس کے بارے میں مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے فرمایا۔

''اس پر صفیں قائم کر لو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ اس کی قبر پر ادا کی۔

1530- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ وَّكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَدَفَنُوْهُ بِاللَّيْلِ فَلَمَّا اَصْبَحَ اَعْلَمُوْهُ فَقَالَ مَا

1529 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1530 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 857'ورقم الحديث: 1247'ورقم الحديث: 1319'ورقم الحديث: 1321'ورقم الحديث: 1322'ورقم الحديث: 1326'ورقم الحديث: 1336'ورقم الحديث: 1340'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2208'ورقم الحديث: 2209'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3196'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1037' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2022'ورقم الحديث: 2023

مَنَعَكُمْ اَنْ تُعْلِمُوْنِیْ قَالُوْا كَانَ اللَّيْلُ وَكَانَتِ الظُّلْمَةُ فَكَرِهْنَا اَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَاَتٰى قَبْرَهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص فوت ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عیادت کے لیے جایا کرتے تھے۔ (اس کا رات کے وقت انتقال ہو گیا) لوگوں نے اسے رات کے وقت ہی دفن کر دیا۔ اگلے دن صبح لوگوں نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو آپ نے دریافت کیا۔ تم نے مجھے اس کی اطلاع کیوں نہیں دی؟ لوگوں نے عرض کی: رات کا وقت تھا تاریکی بھی زیادہ تھی ہمیں یہ بات اچھی نہیں لگی ہم آپ کو مشقت کا شکار کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کی قبر کے پاس تشریف لائے اور آپ نے اس پر نماز جنازہ ادا کی۔

1531- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ مَا قُبِرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر پر مردے کے دفن ہو جانے کے بعد نماز جنازہ ادا کی تھی۔

1532- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى مَيِّتٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت کے دفن ہو جانے کے بعد اس کی نماز جنازہ ادا کی تھی۔

1533- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ قَالَ كَانَتْ سَوْدَاءُ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَتُوُفِّيَتْ لَيْلًا فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِمَوْتِهَا فَقَالَ اَلَا اٰذَنْتُمُوْنِیْ بِهَا فَخَرَجَ بِاَصْحَابِهِ فَوَقَفَ عَلٰى قَبْرِهَا فَكَبَّرَ عَلَيْهَا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ وَدَعَا لَهَا ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک سیاہ فام خاتون مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی' اس کا رات کے وقت انتقال ہو گیا' اگلے دن صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے انتقال کے بارے میں بتایا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں نے مجھے اس کے بارے میں بتایا کیوں نہیں''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو ساتھ لے کر گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قبر پر کھڑے ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر تکبیر کہی' لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے۔

1531: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2211

1532: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1533: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّجَاشِيِّ

باب 33: نجاشی کی نماز جنازہ ادا کرنا

1534- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ اِلَى الْبَقِيْعِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم "بقیع" تشریف لے گئے۔ ہم لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار تکبیروں کے ہمراہ (نماز جنازہ ادا کی)۔

1535- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ جَمِيْعًا عَنْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ وَاِنِّيْ لَفِي الصَّفِّ الثَّانِيْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ صَفَّيْنِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے تم لوگ اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی میں اس وقت دوسری صف میں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو صفوں میں اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

1536- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ

حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا ہے تم اٹھو اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو"۔

راوی کہتے ہیں: تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنالیں۔

1537- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ

1534: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1318' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1022' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1971

1535: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1039' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1974

1536: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِهِمْ فَقَالَ صَلُّوا عَلٰى اَخٍ لَّكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ اَرْضِكُمْ قَالُوْا مَنْ هُوَ قَالَ النَّجَاشِيُّ

◄► حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ساتھ لے کر نکلے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم اپنے بھائی کی نماز جنازہ ادا کرو جو تمہاری زمین کے علاوہ (یعنی تمہارے علاقے سے باہر یا دور) فوت ہوا ہے' لوگوں نے عرض کی: وہ کون ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''نجاشی''۔

1538- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو السَّكَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ اَرْبَعًا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی نماز جنازہ ادا کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں چار تکبیریں کہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي ثَوَابِ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ وَّمَنِ انْتَظَرَ دَفْنَهَا

باب 34: جو شخص نماز جنازہ ادا کرے اور میت کے دفن ہونے کا انتظار کرے اس کا ثواب

1539- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَّمَنِ انْتَظَرَ حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيْرَاطَانِ قَالُوْا وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو شخص انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ (میت کے دفن) سے فارغ ہو جائے' تو اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے۔ لوگوں نے دریافت کیا: قیراط سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو پہاڑوں کی مانند۔

1540- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَّمَنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيْرَاطَانِ قَالَ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيْرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ اُحُدٍ

◄► حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1537: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1538: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1539: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 110/1' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2187' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1993

1540: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2193' ورقم الحديث: 2194

''جو شخص نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو شخص دفن میں بھی شریک ہوتا ہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیراط کے بارے میں دریافت کیا گیا؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اُحد (پہاڑ کی مانند اجر و ثواب)

1541- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَّمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهٗ قِيْرَاطَانِ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ الْقِيْرَاطُ اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ هٰذَا

◈◈ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص نماز جنازہ ادا کرے' اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو میت کے ساتھ اس وقت تک رہے' جب تک اسے دفن نہیں کر دیا جاتا اسے دو قیراط ملتے ہیں' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے' ایک قیراط' اس اُحد پہاڑ سے بڑا ہوتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقِيَامِ لِلْجِنَازَةِ

باب 35: جنازے کے لیے کھڑا ہونا

1542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ سَمِعَهٗ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُوْمُوْا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوْضَعَ

◈◈ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب تم کسی جنازے کو دیکھو تو اس کے لیے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ آگے نکل جائے۔ اسے رکھ دیا جائے۔

1543- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ قُوْمُوْا فَاِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا

1541: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1542: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1307' ورقم الحدیث: 1308' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2214' ورقم الحدیث: 2215' ورقم الحدیث: 2216' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3172' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1042' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1914' ورقم الحدیث: 1915

1543: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کھڑے ہو جاؤ' کیونکہ موت میں خوفزدہ کرنے کا پہلو پایا جاتا ہے''۔

1544- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةٍ فَقُمْنَا حَتّٰى جَلَسَ فَجَلَسْنَا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لیے کھڑے ہوئے' تو ہم بھی کھڑے ہوئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھ گئے۔

1545- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ اَبِیْ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّبَعَ جِنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتّٰى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهٗ حَبْرٌ فَقَالَ هٰكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوهُمْ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنازے کے ساتھ تشریف لے جاتے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہیں بیٹھتے جب تک اسے لحد میں نہیں رکھ دیا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ یہودیوں کا ایک عالم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا اور بولا: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ہم بھی اسی طرح کرتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے اور فرمایا تم لوگ ان کے برخلاف کرو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَا يُقَالُ اِذَا دَخَلَ الْمَقَابِرَ

باب 36: قبرستان میں داخل ہونے پر کیا پڑھا جائے؟

1546- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهٗ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ میں نے انہیں غیر موجود پایا (راوی کہتے ہیں) ان کی مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ''بقیع'' میں موجود تھے اور یہ پڑھ رہے تھے۔

''اے مومنین کی قوم کی بستی والو! تم ہمارے پیش رو ہو اور ہم تم سے آملیں گے۔ اے اللہ! تو ہمیں ان کے اجر سے محروم

1544: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2224 'ورقم الحديث: 2225 'ورقم الحديث: 2227 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3175 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1044 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1998 'ورقم الحديث: 1999

1545: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3116 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1020

1546: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نہ رکھنا اوران کے بعد ہمیں آزمائش میں مبتلا نہ کرنا''۔

1547- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى الْمَقَابِرِ كَانَ قَائِلُهُمْ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو یہ تعلیم دی کہ جب وہ قبرستان جائیں تو وہ یہ پڑھا کریں۔

''اے اہل ایمان اور مسلمانوں کی بستی کے رہنے والو! تم پر سلام ہو اگر اللہ نے چاہا تو بے شک ہم بھی تم سے آملیں گے ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں:۔''

بَاب :مَا جَآءَ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَقَابِرِ

باب 37: قبروں پر بیٹھنا

1548- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَقَعَدَ حِيَالَ الْقِبْلَةِ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک جنازے میں شرکت کے لئے نکلے تو نبی اکرم ﷺ قبلہ کی سمت میں تشریف فرما ہوئے۔

1549- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک جنازے میں گئے ہم ایک قبر تک پہنچ گئے تو نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف فرما ہو گئے اور ہم بھی بیٹھ گئے (اس وقت ہماری یہ حالت تھی) کہ گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي إِدْخَالِ الْمَيِّتِ الْقَبْرَ

باب 38: میت کو قبر میں داخل کرنا

1547: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2254 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2039

1548: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3212 'ورقم الحديث: 4753 'ورقم الحديث: 4754 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2000 1549: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1550-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو خَالِدٍ مَرَّةً إِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي لَحْدِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيثِهِ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب میت کو قبر میں رکھا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر (ایمان رکھتے ہوئے)''

ابو خالد نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں' جب میت کو اس کی لحد میں رکھ دیا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (پر عمل پیرا ہوتے ہوئے)''

ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر (ہم اسے دفن کر رہے ہیں)''

1551-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدًا وَرَشَّ عَلَى قَبْرِهِ مَاءً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو پاؤں کی طرف سے قبر میں داخل کیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی قبر پر پانی کا چھڑکاؤ کیا تھا۔

1552-حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخِذَ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ وَاسْتُقْبِلَ اسْتِقْبَالًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قبلہ کی سمت سے قبر میں رکھا گیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ قبلہ کی طرف کیا گیا تھا۔

1553-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

1550: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1551: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1552: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1553: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْمُسَيَّبِ قَالَ حَضَرْتُ ابْنَ عُمَرَ فِيْ جِنَازَةٍ فَلَمَّا وَضَعَهَا فِي اللَّحْدِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَلَمَّا اُخِذَ فِيْ تَسْوِيَةِ اللَّبِنِ عَلَى اللَّحْدِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَجِرْهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهَا وَصَعِّدْ رُوْحَهَا وَلَقِّهَا مِنْكَ رِضْوَانًا قُلْتُ يَا ابْنَ عُمَرَ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمْ قُلْتَهُ بِرَاْيِكَ قَالَ اِنِّيْ اِذًا لَقَادِرٌ عَلَى الْقَوْلِ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک ہوا' جب اس میت کو لحد میں رکھا گیا' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ پڑھا۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر (ہم اسے دفن کر رہے ہیں)''۔

جب لحد پر اینٹ رکھی جانے لگی (اور مٹی ڈالی جانے لگی) تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ پڑھا۔

''اے اللہ! تو اسے شیطان اور قبر کے عذاب سے بچانا' اے اللہ! تو زمین کو اس کے پہلو سے دور رکھنا' اس کی روح کو اوپر لے جانا اور اپنی طرف سے رضامندی کے ہمراہ اس سے ملاقات کرنا''۔

میں نے کہا' اے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما! کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود یہ الفاظ پڑھ رہے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: پھر تو میں کہنے پر قادر ہو جاؤں گا' یہ ایسی چیز ہے جو میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي اسْتِحْبَابِ اللَّحْدِ

باب 39: لحد بنانے کا مستحب ہونا

1554- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الْاَعْلٰى يَذْكُرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

1555- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

1554: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3208 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1045 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2008

1555: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

1556- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ اَنَّهُ قَالَ اَلْحِدُوْا لِيْ لَحْدًا وَّانْصِبُوْا عَلَى اللَّبِنِ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم لوگ میرے لیے لحد بنانا اور میرے لیے اینٹیں نصب کرنا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا گیا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الشَّقِّ

باب 40: شق کے بارے میں روایات

1557- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوْا نَسْتَخِيْرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ اِلَيْهِمَا فَاَيُّهُمَا سُبِقَ تَرَكْنَاهُ فَاُرْسِلَ اِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوْا لِلنَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو مدینہ منورہ میں ایک شخص لحد بناتا تھا اور دوسرا شخص ضریح بناتا تھا' لوگوں نے کہا' اس بارے میں ہم اپنے پروردگار سے استخارہ کرتے ہیں' اور ان دونوں کو پیغام بھجوا دیتے ہیں' ان میں سے جو پیچھے رہ گیا ہم اسے چھوڑ دیں گے' پھر ان دونوں کی طرف پیغام بھجوایا گیا' تو لحد بنانے والا شخص جلدی آ گیا' تو لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی۔

1558- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوْا فِي اللَّحْدِ وَالشَّقِّ حَتّٰى تَكَلَّمُوْا فِيْ ذٰلِكَ وَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمْ فَقَالَ عُمَرُ لَا تَصْخَبُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا وَّلَا مَيِّتًا اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا فَاَرْسَلُوْا اِلَى الشَّقَّاقِ وَاللَّاحِدِ جَمِيْعًا فَجَآءَ اللَّاحِدُ فَلَحَدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو لوگوں کے درمیان لحد بنانے میں یا شق کے طور پر قبر بنانے میں اختلاف ہوا' یہاں تک کہ لوگوں نے اس بارے میں بات چیت کی' اور ان کی آواز بلند ہو گئی تو حضرت

1556: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2237' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2007

1557: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1558: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمر رضی اللہ عنہ بولے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زندگی یا وفات کسی بھی حالت میں شور نہ کرو تو انہوں نے اس کی مانند کوئی اور کلمہ کہا تم لوگ شق کے طور پر قبر بنانے والے اور لحد کے طور پر قبر بنانے والے دونوں کی طرف آدمی بھجوا دو تو لحد بنانے والا شخص پہلے آ گیا تو اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد بنائی اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دفن کیا گیا۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِي حَفْرِ الْقَبْرِ

باب 41: قبر کھودنے کے بارے میں روایات

1559- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَدْرَعِ السُّلَمِيِّ قَالَ جِئْتُ لَيْلَةً اَحْرُسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَجُلٌ قِرَاءَتُهُ عَالِيَةٌ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مُرَاءٍ قَالَ فَمَاتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَفَرَغُوْا مِنْ جِهَازِهٖ فَحَمَلُوْا نَعْشَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْفُقُوْا بِهٖ رَفَقَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ وَحَفَرَ حُفْرَتَهُ فَقَالَ اَوْسِعُوْا لَهُ اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ حَزِنْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ اَجَلْ اِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

◆◆ حضرت ادرع سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پہرہ داری کے لیے آیا تو وہاں ایک شخص موجود تھا جو بلند آواز میں قرأت کر رہا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ دکھاوے کے لیے ایسا کر رہا ہے' راوی کہتے ہیں: اس شخص کا مدینہ منورہ میں انتقال ہو گیا' لوگ اس کے کفن دفن سے فارغ ہوئے' انہوں نے اس کی میت کو اٹھایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تم لوگ اس کے ساتھ نرمی کرو' اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ نرمی کرے گا' کیونکہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا تھا"۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قبر کھدوائی اور ارشاد فرمایا:

"تم اسے کشادہ رکھو' اللہ تعالیٰ بھی اسے کشادگی نصیب کرے"۔

تو ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس (کے انتقال) پر غمگین ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جی ہاں! کیونکہ یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا تھا"۔

1560- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ

1559: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1560: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3215 'ورقم الحديث: 3216 'ورقم الحديث: 3217 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1713 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2009 'ورقم الحديث: 2010 'ورقم الحديث: 2014 ' ورقم الحديث: 2015 'ورقم الحديث: 2016 'ورقم الحديث: 2017

الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفِرُوْا وَاَوْسِعُوْا وَاَحْسِنُوْا

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(قبر بناتے ہوئے) گڑھا کھودو اور اسے خوب کشادہ رکھو اور اچھا بناؤ''۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْعَلَامَةِ فِي الْقَبْرِ

باب 42: قبر پر نشان بنانا

1561- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ كَثِيْرِ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ بِصَخْرَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر ایک پتھر کا نشان رکھا تھا (یعنی اس پتھر کو نشان کے طور پر رکھا تھا)۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْبِنَاءِ عَلَى الْقُبُوْرِ وَتَجْصِيْصِهَا وَالْكِتَابَةِ عَلَيْهَا

باب 43: قبروں پر عمارت بنانے' انہیں پکا کرنے اور ان پر کچھ لکھنے کی ممانعت

1562- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَجْصِيْصِ الْقُبُوْرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پکا کرنے سے منع کیا ہے۔

1563- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّكْتَبَ عَلَى الْقَبْرِ شَيْءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ قبر پر کچھ تحریر کیا جائے۔

1564- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبْنٰى عَلَى الْقَبْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' قبر پر کوئی عمارت

1561: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1562: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2244 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2028

1563: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3226 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2026

1564: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بنائی جائے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي حَثْوِ التُّرَابِ فِي الْقَبْرِ

باب 44: قبر پر ہاتھ کے ذریعے مٹی ڈالنا

1565-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثَى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز جنازہ ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس مرحوم کی قبر کے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر کی طرف سے ہاتھ کے ذریعے تین مرتبہ مٹی ڈالی۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ عَلَى الْقُبُورِ وَالْجُلُوسِ عَلَيْهَا

باب 45: قبروں پر چلنے اوران پر بیٹھنے کی ممانعت

1566-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ تُحْرِقُهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"کسی شخص کا انگارے پر بیٹھ جانا' جو اسے جلا دے' یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ قبر پر بیٹھے"۔

1567-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ أَمْشِيَ عَلَى جَمْرَةٍ أَوْ سَيْفٍ أَوْ أَخْصِفَ نَعْلِي بِرِجْلِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمْشِيَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ وَمَا أُبَالِي أَوَسْطَ الْقُبُورِ قَضَيْتُ حَاجَتِي أَوْ وَسْطَ السُّوقِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"میں آگ کے انگارے پر چلوں یا تلوار پر چلوں یا اپنے جوتے کو اپنے پاؤں کے ذریعے سی لوں' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں کسی مسلمان کی قبر پر چلوں' اور میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ قبروں کے درمیان میں قضائے حاجت کروں یا بازار کے درمیان میں کروں (یعنی یہ دونوں ایک جتنے معیوب ہیں)"۔

1565: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1566: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1567: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي خَلْعِ النَّعْلَيْنِ فِي الْمَقَابِرِ

باب 46: قبرستان میں جوتے اتار دینا

1568- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ اَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ شَيْئًا كُلُّ خَيْرٍ قَدْ اٰتَانِيهِ اللّٰهُ فَمَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ اَدْرَكَ هٰؤُلَاءِ خَيْرٌ كَثِيرٌ ثُمَّ مَرَّ عَلَى مَقَابِرِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ سَبَقَ هٰؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَرَاٰى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اَلْقِهِمَا

-- حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تمہیں اللہ تعالیٰ سے کیا شکوہ ہے؟ تم صبح سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہے ہو۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اللہ سے کوئی شکوہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر بھلائی عطا کی ہوئی ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر مسلمانوں کے قبرستان سے ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان تک بہت زیادہ بھلائی پہنچ گئی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر مشرکین کے قبرستان کے پاس سے ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ بہت زیادہ بھلائی سے آگے گزر گئے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو جوتا پہن کر قبرستان کے درمیان میں سے گزر رہا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جوتوں والے شخص! انہیں اتار دو۔

1568م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ يَقُولُ حَدِيثٌ جَيِّدٌ وَّرَجُلٌ ثِقَةٌ

-- عبداللہ بن عثمان کہتے ہیں: یہ حدیث عمدہ ہے اور راوی ثقہ ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

باب 47: قبروں کی زیارت (کے لیے جانا)

1569- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُورُوا الْقُبُورَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْاٰخِرَةَ

1568م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1568: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3230' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2047

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''قبرستان کی زیارت کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت کی یاد دلائے گی''۔

1570- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قبرستان کی زیارت کی اجازت دی ہے۔

1571- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''پہلے میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کیا کرو' کیونکہ یہ دنیا سے بے رغبت کرتی ہیں اور آخرت کی یاد دلاتی ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ زِيَارَةِ قُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ

باب 48: مشرکین کی قبروں کی زیارت کرنا

1572- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ فَقَالَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ فِيْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يَاْذَنْ لِيْ وَاسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ فِيْ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِيْ فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی' آپ ﷺ رو پڑے اور آپ ﷺ نے اپنے آس پاس موجود لوگوں کو بھی رلا دیا' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میں نے اپنے پروردگار سے یہ اجازت مانگی تھی کہ میں ان کے لیے دعائے مغفرت کروں' تو اس نے مجھے اس کی اجازت نہیں دی' میں نے پروردگار سے اجازت مانگی کہ میں ان کی قبر کی زیارت کرلوں' تو اس نے مجھے اس کی زیارت کی اجازت دے دی' تو تم قبروں کی زیارت کرو' کیونکہ یہ تمہیں موت کی یاد دلائیں گی''۔

1573- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ

1569: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2255 'ورقم الحدیث: 2256 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3224 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2033

1570: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1571: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1573: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِىْ كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَكَانَ وَكَانَ فَاَيْنَ هُوَ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَكَاَنَّهُ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ اَبُوْكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُمَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ مُشْرِكٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ فَاَسْلَمَ الْاَعْرَابِيُّ بَعْدُ وَقَالَ لَقَدْ كَلَّفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ اِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

◆◆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے والد صلہ رحمی کیا کرتے تھے' اور وہ یہ تھے اور وہ تھے' تو اب وہ کہاں ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''وہ جہنم میں ہے''۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص کو اس سے کچھ تکلیف ہوئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ کے والد کہاں ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا'' تم جس مشرک کی قبر کے پاس سے گزرو اسے جہنم کی اطلاع دے دینا''۔

راوی کہتے ہیں: وہ دیہاتی اس کے بعد مسلمان ہو گیا' وہ بولا' اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے مشکل کام کا پابند کر دیا ہے' میں جس بھی کافر کی قبر کے پاس سے گزرتا ہوں اسے جہنم کے بارے میں بتا دیتا ہوں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ زِيَارَةِ النِّسَآءِ الْقُبُوْرَ

باب 49: خواتین کے قبرستان جانے کی ممانعت

1574- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ وَقَبِيصَةُ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن حسان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قبرستان جانے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

1575- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قبرستان جانے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

1576- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ اَبُوْ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ

1574: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1575: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3236 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 320 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2042

1576: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1056

بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُوَّارَاتِ الْقُبُوْرِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قبرستان جانے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي اتِّبَاعِ النِّسَآءِ الْجَنَائِزَ

باب 50: خواتین کا جنازے کے ساتھ جانا

1577- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

◆◆ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہمیں (خواتین کو) جنازوں کے ساتھ جانے سے منع کیا گیا' تاہم اس معاملے میں ہم پر سختی نہیں کی گئی۔

1578- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ دِيْنَارٍ اَبِيْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا نِسْوَةٌ جُلُوْسٌ قَالَ مَا يُجْلِسُكُنَّ قُلْنَ نَنْتَظِرُ الْجِنَازَةَ قَالَ هَلْ تَغْسِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تَحْمِلْنَ قُلْنَ لَا قَالَ هَلْ تُدْلِيْنَ فِيْمَنْ يُدْلِيْ قُلْنَ لَا قَالَ فَارْجِعْنَ مَاْزُوْرَاتٍ غَيْرَ مَاْجُوْرَاتٍ

◆◆ محمد بن حنفیہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تشریف لے جارہے تھے' تو وہاں کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم لوگ یہاں کیوں بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم ایک جنازے کا انتظار کررہی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم نے اسے غسل دینا ہے' انہوں نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم نے اسے اٹھانا ہے' انہوں نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے دوسروں کے ساتھ مل کر اسے قبر میں اتارنا ہے' انہوں نے عرض کی "جی نہیں"' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو تم گنہگار ہوکر واپس چلی جاؤ' تمہیں اجر نہیں ملے گا۔

بَاب ۹ : فِي النَّهْيِ عَنِ النِّيَاحَةِ

باب 51: نوحہ کرنے کی ممانعت

1579- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى الصَّهْبَاءِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ) قَالَ النَّوْحُ

◆◆ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

1577: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 313 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2164

1578: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1579: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3307

''وہ بھلائی کے کام میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گے۔''

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے مراد نوحہ کرنا ہے۔

1580- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيزٍ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ قَالَ خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بِحِمْصَ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْحِ

◆◆ ابوجزیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حمص میں خطبہ دیا' انہوں نے اپنے خطبے میں یہ بات ذکر کی' نبی اکرم ﷺ نے نوحہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1581- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتُبْ قَطَعَ اللّٰهُ لَهَا ثِيَابًا مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعًا مِنْ لَهَبِ النَّارِ

◆◆ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''نوحہ کرنا زمانہ جاہلیت کا کام ہے' اگر نوحہ کرنے والی عورت فوت ہو جائے اور اس نے توبہ نہ کی ہو' تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے تارکول سے بنے ہوئے لباس اور آگ کے شعلوں سے بنی ہوئی قمیص تیار رکھتا ہے''۔

1582- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ النَّائِحَةَ إِنْ لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ فَإِنَّهَا تُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَيْهَا سَرَابِيلُ مِنْ قَطِرَانٍ ثُمَّ يُعْلٰى عَلَيْهَا بِدِرْعٍ مِنْ لَهَبِ النَّارِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''میت پر نوحہ کرنا زمانہ جاہلیت کا کام ہے' نوحہ کرنے والی عورت اگر مرنے سے پہلے توبہ نہیں کرتی' تو جب وہ قیامت کے دن اٹھائی جائے گی' تو اس کے جسم پر تارکول سے بنی ہوئی قمیص ہو گی اور اس پر آگ کے شعلے سے بنی ہوئی زرہ ہو گی''۔

1583- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ أَنْبَأَنَا إِسْرَآئِيلُ عَنْ أَبِي يَحْيٰى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُتْبَعَ جِنَازَةٌ مَعَهَا رَانَّةٌ

1580: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1581: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1582: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1583: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

←← حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کسی جنازے کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت بھی جائے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْخُدُوْدِ وَشَقِّ الْجُيُوْبِ

باب 52: گالوں کو پیٹنے اور گریبان پھاڑنے کی ممانعت

1584- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ شَقَّ الْجُيُوْبَ وَضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

←← حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
جو گریبان پھاڑے، گال پیٹے اور زمانہ جاہلیت کی سی چیخ و پکار کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

1585- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ وَّالْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ

←← حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ نوچنے والی عورت، گریبان پھاڑنے والی عورت اور تباہی اور بربادی کا واویلہ کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1586- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِيْ بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْ مُوْسٰى اَقْبَلَتِ امْرَاَتُهُ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيحُ بِرَنَّةٍ فَاَفَاقَ فَقَالَ لَهَا اَوَ مَا عَلِمْتِ اَنِّيْ بَرِيْءٌ مِّمَّنْ بَرِءَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

←← عبدالرحمٰن بن یزید اور ابوبردہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو ان کی اہلیہ نے چیخ و پکار شروع کردی حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو کچھ افاقہ محسوس ہوا تو انہوں نے اس خاتون سے کہا: کیا تم یہ بات نہیں

1584: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1294 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 999 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1863 'اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3519 'ورقم الحدیث: 1297 'ورقم الحدیث: 1298 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 281 'ورقم الحدیث: 282 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1859

1585: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1586: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 284 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1862

جانتی ہو کہ میں ہر اس شخص سے بری ہوں جس سے اللہ کے رسول ﷺ نے برأت کا اظہار کیا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی۔

''میں ایسے ہر شخص سے بری ہوں جو (مصیبت کے وقت) غم کا اظہار کرنے کے لیے سر منڈوا دے، چیخ و پکار کرے یا گریبان پھاڑے۔''

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

باب 53: میت پر رونا

1587-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِىْ جَنَازَةٍ فَرَاٰى عُمَرُ امْرَاَةً فَصَاحَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهَا يَا عُمَرُ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَّالنَّفْسَ مُصَابَةٌ وَّالْعَهْدَ قَرِيْبٌ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک جنازے میں شریک تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک خاتون کو دیکھا جو چیخ و پکار کر رہی تھی (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ڈانٹا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمر! اسے چھوڑ دو کیونکہ آنکھ آنسو بہا رہی ہے جان کو مصیبت لاحق ہوئی ہے اور صدمہ قریبی زمانے میں لاحق ہوا ہے۔

1587م-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَزْرَقِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1588-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِبَعْضِ بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِى فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اَنْ يَّاْتِيَهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا اَنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ فَاَقْسَمَتْ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهٗ وَمَعَهٗ مُعَاذُ بْنُ

1587: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1858

1588: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1284 'ورقم الحديث: 5655 'ورقم الحديث: 6602 'ورقم الحديث: 6655 'ورقم الحديث: 7377 'ورقم الحديث: 7448 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2132 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3125 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1867

جَبَلٍ وَّاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَّعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا نَاوَلُوا الصَّبِيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُوحُهُ تَقَلْقَلُ فِيْ صَدْرِهٖ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ كَاَنَّهَا شَنَّةٌ قَالَ فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الرَّحْمَةُ الَّتِيْ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِيْ بَنِيْ اٰدَمَ وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

◆◆ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کے صاحبزادے کا آخری وقت قریب آ گیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ آپ ان کے ہاں تشریف لے جائیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جوابی پیغام بھیجا کہ اللہ تعالیٰ جو واپس لے یا جو عطا کرے' وہ سب اسی کی ملکیت ہے اور ہر ایک چیز کا وقت مقرر ہے' تم صبر سے کام لو اور ثواب کی امید رکھو! تو صاحبزادی نے آپ کو پیغام بھجوایا اور قسم دی (کہ آپ ضرور تشریف لائیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ کے ہمراہ میں بھی اٹھا' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی تھے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بھی تھے جب ہم لوگ گھر میں داخل ہوئے تو گھر والوں نے اس بچے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا اس کا سانس سینے میں اٹک رہا تھا (راوی کو شک ہے یا شاید الفاظ ہیں) یوں تھا جیسے وہ ایک پرانا مشکیزہ ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ رو رہے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اولادِ آدم میں رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رحم کرنے والے بندوں پر رحم کرتا ہے۔

1589- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيْمُ بَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمُعَزِّيْ اِمَّا اَبُوْ بَكْرٍ وَّاِمَّا عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ عَظَّمَ اللّٰهُ حَقَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُوْلُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ لَوْلَا اَنَّهٗ وَعْدٌ صَادِقٌ وَّمَوْعُوْدٌ جَامِعٌ وَّاَنَّ الْاٰخِرَ تَابِعٌ لِلْاَوَّلِ لَوَجَدْنَا عَلَيْكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ اَفْضَلَ مِمَّا وَجَدْنَا وَاِنَّا بِكَ لَمَحْزُوْنُوْنَ

◆◆ سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے تو کسی تعزیت کرنے والے نے' شاید وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے' یا شاید حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سب سے زیادہ حقدار ہیں' جس کے حق کو اللہ تعالیٰ نے عظیم قرار دیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور دل غمگین ہے اور ہم ایسی کوئی بات نہیں کہتے جو پروردگار کو ناراض کر دے' اگر سچا وعدہ (یعنی قیامت) نہ ہوتا اور آخرت میں دوبارہ اکٹھے نہ ہونا ہوتا' بعد میں آنے والا پہلے کا پیروکار نہ ہوتا' تو اے ابراہیم رضی اللہ عنہ! ہم تم پر اس سے زیادہ دکھ محسوس کرتے' جتنا اب محسوس ہو رہا ہے' ویسے ہم تمہارے لیے غمگین ہیں''۔

1590- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

1589: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1590: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهُ قِيْلَ لَهَا قُتِلَ اَخُوْكِ فَقَالَتْ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ قَالُوْا قُتِلَ زَوْجُكِ قَالَتْ وَا حُزْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلزَّوْجِ مِنَ الْمَرْاَةِ لَشُعْبَةً مَا هِيَ لِشَيْءٍ

سیّدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہیں یہ بتایا گیا آپ کے بھائی قتل ہو گئے ہیں انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے بے شک ہم اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے لوگوں نے بتایا: آپ رضی اللہ عنہ کے شوہر بھی شہید ہو گئے ہیں تو انہوں نے کہا "ہائے افسوس" تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"شوہر کے لیے عورت کے ہاں ایک ایسی جگہ ہے جو کسی اور کے لیے نہیں ہے"۔

1591- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ يَبْكِيْنَ هَلْكَاهُنَّ يَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ فَجَاءَ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ يَبْكِيْنَ حَمْزَةَ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَهُنَّ مَا انْقَلَبْنَ بَعْدُ مُرُوْهُنَّ فَلْيَنْقَلِبْنَ وَلَا يَبْكِيْنَ عَلٰى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر عبدالاشہل قبیلے کی خواتین سے ہوا جو غزوہ احد میں اپنے شہید ہونے والے لوگوں پر رو رہی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لیکن حمزہ رضی اللہ عنہ پر کوئی رونے والا نہیں ہے تو انصار کی خواتین آئیں اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے لگیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"ان کا ستیاناس ہو یہ واپس نہیں گئیں ان سے کہہ دو کہ یہ واپس چلی جائیں اور آج کے بعد کسی ہلاک ہونے والے پر نہ روئیں"۔

1592- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرَاثِيْ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ کہنے سے منع کیا ہے۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْمَيِّتِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

باب **54**: میت پر جو نوحہ کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے اس پر عذاب ہوتا ہے

1593- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا

1591: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1592: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1593: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1292 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2140 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1852

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

◄► حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرماتے ہیں: میت پر جو نوحہ کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

1594- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا اَسِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَسِيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ اِذَا قَالُوْا وَا عَضُدَاهُ وَا كَاسِيَاهُ وَا نَاصِرَاهُ وَا جَبَلَاهُ وَنَحْوَ هٰذَا يُتَعْتَعُ وَيُقَالُ اَنْتَ كَذٰلِكَ اَنْتَ كَذٰلِكَ قَالَ اَسِيْدٌ فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى) قَالَ وَيْحَكَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى حَدَّثَنِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرٰى اَنَّ اَبَا مُوْسٰى كَذَبَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ تَرٰى اَنِّيْ كَذَبْتُ عَلٰى اَبِیْ مُوْسٰى

◄► حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''زندہ شخص کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے' جب زندہ شخص یہ کہتا ہے: ہائے ہماری قوت' ہائے ہمارا سہارا' ہائے ہمارا مددگار' ہائے ہمارا پہاڑ' یا اس کی مانند الفاظ کہے جاتے ہیں' تو میت کو ٹھوکہ دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے: تم ایسے ہی تھے؟ تم ایسے ہی تھے؟''

اسید نامی راوی کہتے ہیں: اس پر میں نے کہا' سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ نے تو یہ ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا''۔

تو استاد میں نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو' میں تمہیں یہ حدیث سنا رہا ہوں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے یہ حدیث سنائی ہے' تم کیا سمجھتے ہو کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کی ہے' یا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جھوٹی بات بیان کی ہے؟

1595- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا كَانَتْ يَهُوْدِيَّةٌ مَّاتَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا قَالَ اِنَّ اَهْلَهَا يَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا تُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهَا

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک یہودی عورت کا انتقال ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گھر والوں کو اس پر روتے ہوئے سنا' تو ارشاد فرمایا:

1594: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1003 1595: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں' اور اسے اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے''۔

بَابُ : مَا جَآءَ فِي الصَّبْرِ عَلَى الْمُصِيبَةِ

باب 55: مصیبت پر صبر کرنا

1596- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولٰى

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صبر، صدمے کے آغاز میں ہوتا ہے''۔

1597- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولٰى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے' اے ابن آدم علیہ السلام! اگر تو صدمے کے آغاز میں ہی صبر سے کام لے اور ثواب کی امید رکھے تو میں تیرے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہیں ہوں گا''۔

1598- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَانَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهَا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَفْزَعُ اِلٰى مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي فَاْجُرْنِي فِيهَا وَعَوِّضْنِي مِنْهَا اِلَّا اٰجَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهَا وَعَاضَهُ خَيْرًا مِنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ اَبُو سَلَمَةَ ذَكَرْتُ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ احْتَسَبْتُ مُصِيبَتِي هٰذِهِ فَاْجُرْنِي عَلَيْهَا فَاِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَقُولَ وَعَوِّضْنِي خَيْرًا مِنْهَا قُلْتُ فِي نَفْسِي اُعَاضُ خَيْرًا مِنْ اَبِي سَلَمَةَ ثُمَّ قُلْتُهَا فَعَاضَنِي اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي

◆◆ اُم المومنین سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کسی مسلمان کو کوئی مصیبت لاحق ہو' تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف رجوع کرتے ہوئے یہ پڑھ لے۔

1596: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 987

1597: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1598: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3511

''بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اے اللہ! میں اپنی اس مصیبت کا تجھ سے اجر چاہتا ہوں' تو مجھے اس کا اجر نصیب کرا اور مجھے اس کے بدلے میں بہتری عطا کر دے۔''

تو اللہ تعالیٰ اسے اجر عطا کرتا ہے اور نعم البدل بھی عطا کر دیتا ہے۔

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب ان کا انتقال ہوا تو مجھے وہ حدیث یاد آئی جو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے مجھے سنائی تھی تو میں نے یہ پڑھا:

''بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی اس مصیبت کے اجر کی طلب گار ہوں' تو (اے اللہ!) مجھے اس کا اجر عطا کر۔''

(سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں) جب میں یہ پڑھنے لگی ''اور مجھے ان کا نعم البدل عطا کر'' تو میں نے سوچا: کیا مجھے حضرت ابوسلمہ سے بہتر شوہر بھی مل سکتا ہے؟ لیکن میں نے پھر بھی یہ الفاظ پڑھ لئے' تو اللہ تعالیٰ نے مجھے نعم البدل کے طور پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم عطا کر دیے اور میری آزمائش کا مجھے اجر عطا کیا۔

1599-حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَابًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ اَوْ كَشَفَ سِتْرًا فَاِذَا النَّاسُ يُصَلُّوْنَ وَرَآءَ اَبِىْ بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا رَاٰى مِنْ حُسْنِ حَالِهِمْ رَجَآءَ اَنْ يَّخْلُفَهُ اللّٰهُ فِيْهِمْ بِالَّذِىْ رَآهُمْ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّمَا اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ اَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اُصِيْبَ بِمُصِيْبَةٍ فَلْيَتَعَزَّ بِمُصِيْبَتِهٖ بِىْ عَنِ الْمُصِيْبَةِ الَّتِىْ تُصِيْبُهٗ بِغَيْرِىْ فَاِنَّ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِىْ لَنْ يُّصَابَ بِمُصِيْبَةٍ بَعْدِىْ اَشَدَّ عَلَيْهِ مِنْ مُّصِيْبَتِىْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اور لوگوں کے درمیان موجود دروازے کو کھولا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردے کو ہٹایا' تو لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کی حالت کی خوبی ملاحظہ فرمائی تو اس بات پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور اس امید کا اظہار کیا' آپ کے بعد بھی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اسی حالت میں رکھے گا' جس حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ملاحظہ کیا ہے۔

آپ نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! تم میں سے جس کسی کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اہلِ ایمان میں سے جس کسی کو کوئی مصیبت لاحق ہو تو وہ خود کو لاحق ہونے والی مصیبت (کا دکھ کم کرنے کے لیے) میری مصیبت کو یاد کرے۔ کیونکہ میری اُمت کے کسی بھی فرد کو میرے بعد میری مصیبت سے زیادہ شدید مصیبت لاحق نہیں ہوگی''۔

1600-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

1599: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1600: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُصِيْبَ بِمُصِيْبَةٍ فَذَكَرَ مُصِيْبَتَهٗ فَاَحْدَثَ اسْتِرْجَاعًا وَّاِنْ تَقَادَمَ عَهْدُهَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَهٗ يَوْمَ اُصِيْبَ

سیّدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

''جس شخص کو کوئی مصیبت لاحق ہو تو جیسے ہی اسے وہ مصیبت یاد آئے تو وہ فوراً ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھ لے اگرچہ اس مصیبت کو کتنا ہی عرصہ گزر جائے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اتنا ہی اجر لکھے گا جتنا اس دن لکھا تھا' جب وہ مصیبت لاحق ہوئی تھی''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ ثَوَابِ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا

باب 56: جو شخص کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کرے اس کا ثواب

1601- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ قَيْسٌ اَبُوْ عُمَارَةَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مُّؤْمِنٍ يُعَزِّيْ اَخَاهُ بِمُصِيْبَةٍ اِلَّا كَسَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کے حوالے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو بھی بندۂ مومن اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر اس کے ساتھ تعزیت کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے کرامت کا حلہ پہنائے گا''۔

1602- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مصیبت زدہ کے ساتھ تعزیت کرتا ہے اسے بھی اس شخص کی مانند اجر ملتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ ثَوَابِ مَنْ اُصِيْبَ بِوَلَدِهٖ

باب 57: جس شخص کا بچہ فوت ہو جائے اس کا ثواب

1603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ

1601: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1602: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1073

1603: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1250 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6640

هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوْتُ لِرَجُلٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں تو وہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے جہنم میں جائے گا۔

1604- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ قَالَ لَقِيَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ السُّلَمِيُّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَمُوْتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ

شرحبیل بن شفعہ بیان کرتے ہیں: حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ کی مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس بھی مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں جو ابھی بالغ نہ ہوئے ہوں' وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر اس کا استقبال کریں گے کہ وہ شخص ان دروازوں میں سے جس میں سے بھی چاہے داخل ہو جائے''۔

1605- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ يُتَوَفّٰى لَهُمَا ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِيَّاهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس بھی مسلمان کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ ان بچوں پر اپنی رحمت اور فضل کی وجہ سے اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا۔

1606- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ كَانُوْا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَ أَبُوْ ذَرٍّ قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ قَدَّمْتُ وَاحِدًا قَالَ وَوَاحِدًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائیں' تو وہ بچے اس کے لیے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں''۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے تو دو بچے فوت ہوئے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بھی (جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتے ہیں:)

1604: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1605: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث:1248 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:1872

1606: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:1061

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ جو قاریوں کے سردار ہیں انہوں نے عرض کی: میرا تو ایک بچہ فوت ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بھی (جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتا ہے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِيمَنْ اُصِيبَ بِسِقْطٍ

باب 58: جس شخص کے ہاں مردہ بچہ پیدا ہو (یعنی جس کی بیوی کا حمل ضائع ہو جائے)

1607- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسِقْطٌ اُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيَّ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ فَارِسٍ اُخَلِّفُهُ خَلْفِيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"میرے ہاں مردہ بچہ پیدا ہو یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہو اور وہ بعد میں شہسوار بنے"۔

1608- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ اَبُوْ بَكْرٍ الْبَكَّائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ النَّخَعِيِّ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عَابِسِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهَا عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ السِّقْطَ لَيُرَاغِمُ رَبَّهُ اِذَا اَدْخَلَ اَبَوَيْهِ النَّارَ فَيُقَالُ اَيُّهَا السِّقْطُ الْمُرَاغِمُ رَبَّهُ اَدْخِلْ اَبَوَيْكَ الْجَنَّةَ فَيَجُرُّهُمَا بِسَرَرِهٖ حَتّٰى يُدْخِلَهُمَا الْجَنَّةَ

قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ يُرَاغِمُ رَبَّهُ يُغَاضِبُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

"جب اللہ تعالیٰ (دنیا میں) مردہ پیدا ہونے والے بچے کے والدین کو آگ میں داخل کرنے لگے گا' تو وہ بچہ اپنے پروردگار سے بحث کرے گا' تو اسے کہا جائے گا' اے اپنے پروردگار سے بحث کرنے والے (دنیا میں) مردہ پیدا ہونے والے بچے اپنے ماں' باپ کو جنت میں لے جاؤ' تو وہ بچہ اپنی نال کے ذریعے ان دونوں کو کھینچے گا اور جنت میں لے جائے گا"۔

ابوعلی نامی راوی کہتے ہیں: روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ یُرَاغِمُ سے مراد غصے کا اظہار کرنا ہے۔

1609- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوْقٍ حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ السِّقْطَ

1607: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1608: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1609: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لَيَجُرُّ أُمَّهُ بِسَرَرِهِ إِلَى الْجَنَّةِ إِذَا احْتَسَبَتْهُ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' مردہ پیدا ہونے والا بچہ اپنی نال کے ذریعے اپنی ماں کو کھینچ کر جنت میں لے جائے گا' اس وقت جب اس عورت نے اس کے حوالے سے ثواب کی امید رکھی ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الطَّعَامِ يُبْعَثُ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ

باب 59: میت کے گھر والوں کو کھانا بھجوانا

1610- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَآءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ أَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ أَوْ أَمْرٌ يَشْغَلُهُمْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی صورتحال (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا معاملہ لاحق ہوا ہے' جس کی وجہ سے وہ مشغول ہیں۔

1611- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أُمِّ عِيسَى الْجَزَّارِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَوْنٍ ابْنَةُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ جَعْفَرٌ رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ إِنَّ آلَ جَعْفَرٍ قَدْ شُغِلُوْا بِشَأْنِ مَيِّتِهِمْ فَاصْنَعُوْا لَهُمْ طَعَامًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَمَا زَالَتْ سُنَّةً حَتّٰى كَانَ حَدِيثًا فَتُرِكَ

◆◆ سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ شہید ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر واپس تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جعفر کے گھر والے اپنے ہاں ہونے والی میت کے معاملات کی وجہ سے مشغول ہیں' تم ان کے لیے کھانا تیار کرو''۔

عبداللہ نامی راوی کہتے ہیں: اس کے بعد یہی رواج چل پڑا' یہاں تک کہ اس میں تبدیلی آگئی تو اسے ترک کر دیا گیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْاِجْتِمَاعِ إِلَى أَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةِ الطَّعَامِ

باب 60: میت کے گھر والوں کے ہاں اکٹھے ہونے اور کھانا تیار کرنے کی ممانعت

1612- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ

1610: اخرجہ ابوداؤد فی ''السنن'' رقم الحدیث: 3132 'اخرجہ الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحدیث: 998

1611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبُو الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَرٰى الْاِجْتِمَاعَ اِلٰى اَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ

◄► حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میت کے گھر والوں کے ہاں اکٹھے ہونے اور کھانا تیار کرنے کو نوحہ کی ایک قسم سمجھتے تھے۔

بَاب ۹ : مَا جَآءَ فِيْمَنْ مَاتَ غَرِيبًا

باب 61: جو شخص غریب الوطنی میں فوت ہو جائے

1613- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ الْهُذَيْلُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ رَوَّادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''غریب الوطنی کی موت شہادت ہے''۔

1614- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ حُيَىُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِىُّ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّىَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِالْمَدِيْنَةِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ فِىْ غَيْرِ مَوْلِدِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ فِىْ غَيْرِ مَوْلِدِهٖ قِيْسَ لَهٗ مِنْ مَوْلِدِهٖ اِلٰى مُنْقَطَعِ اَثَرِهٖ فِى الْجَنَّةِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا جس کی پیدائش بھی مدینہ منورہ میں ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: کاش! یہ اپنی جائے پیدائش کی بجائے کسی اور جگہ فوت ہوا ہوتا۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی وجہ کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی جب اپنی جائے پیدائش کی بجائے کسی اور جگہ فوت ہو' تو اس کی جائے پیدائش اور اس کی جگہ کے درمیان جتنا فاصلہ ہے جنت میں اسے اتنی ہی جگہ دیدی جاتی ہے۔

بَابُ : مَا جَآءَ فِيْمَنْ مَاتَ مَرِيْضًا

باب 62: جو شخص بیماری کے عالم میں فوت ہو جائے

1615- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِىْ

1612: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1613: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1614: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1831

السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَطَاءٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيْضًا مَاتَ شَهِيْدًا وَّوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص بیماری کی حالت میں فوت ہو وہ شہید کی موت مرتا ہے اور قبر کی آزمائش سے بچالیا جاتا ہے اور صبح وشام جنت کا رزق اسے دیا جاتا ہے''۔

بَابُ: فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ عِظَامِ الْمَيِّتِ

باب 63: میت کی ہڈیاں' توڑنے کی ممانعت

1616- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مردہ کی ہڈی توڑنا اسی طرح ہے' جس طرح زندہ کی ہڈی توڑی جائے۔

1617- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ فِي الْاِثْمِ

◆◆ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

''میت کی ہڈی توڑنا گناہ ہونے میں زندہ شخص کی ہڈی توڑنے کی مانند ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي ذِكْرِ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 64: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کا تذکرہ

1618- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

1615: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1617: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1616: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3207

1618: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 198 'ورقم الحديث: 664 'ورقم الحديث: 3099 'ورقم الحديث: 4442 ' ورقم الحديث: 5714 'ورقم الحديث: 2587 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 936 'ورقم الحديث: 937

سَالَتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ اَیْ اُمَّهٗ اَخْبِرِیْنِیْ عَنْ مَّرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ اشْتَكٰی فَعَلَقَ یَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْثَهٗ بِنَفْثَةِ اٰكِلِ الزَّبِیْبِ وَكَانَ یَدُوْرُ عَلٰی نِسَآئِهٖ فَلَمَّا ثَقُلَ اسْتَاْذَنَهُنَّ اَنْ یَّكُوْنَ فِیْ بَیْتِ عَآئِشَةَ وَاَنْ یَّدُرْنَ عَلَیْهِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَیْنَ رَجُلَیْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ بِالْاَرْضِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَتَدْرِیْ مَنِ الرَّجُلُ الَّذِیْ لَمْ تُسَمِّهٖ عَآئِشَةُ هُوَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ

◄► عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا میں نے کہا: اے امی جان آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے بارے میں بتایئے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بلغم زیادہ نکالنے لگے' تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکلنے والے بلغم کو کشمش کھانے والے کے بلغم سے تشبیہ دیتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام ازواج کے ہاں تشریف لے جایا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج سے اجازت طلب کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہی رہیں گے اور ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو جایا کریں گی۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو آدمیوں کے درمیان تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے ان دو صاحبان میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے یہ روایت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا: کیا تم جانتے ہو؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جن صاحب کا نام نہیں لیا وہ کون تھے؟ وہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے۔

1619- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّسْلِمٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ بِهٰٓؤُلَآءِ الْكَلِمَاتِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا ثَقُلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ اَخَذْتُ بِیَدِهٖ فَجَعَلْتُ اَمْسَحُهٗ وَاَقُوْلُهَا فَنَزَعَ یَدَهٗ مِنْ یَّدِیْ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی قَالَتْ فَكَانَ هٰذَا اٰخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے (یعنی دم کرتے تھے)

''اے لوگوں کے پروردگار! تو سختی کو دور کر دے اور شفا عطا کر! تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ شفا صرف وہی ہے' جو تو عطا کرے۔ ایسی شفا عطا کر جو بیماری کو بالکل نہ رہنے دے۔''

جس بیماری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا جب وہ شدید ہوگئی تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک پکڑا اور اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر پھیرتے ہوئے یہ کلمات پڑھنا شروع کر دیئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوا لیا پھر یہ دعا مانگی۔

1619: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5675 'ورقم الحديث: 5743 'ورقم الحديث: 5750 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5671 'ورقم الحديث: 5674 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3520

''اے اللہ! تو میری مغفرت کر دے اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔''
سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام یہی سنا۔

1620- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ اِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيهِ اَخَذَتْهُ بُحَّةٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ فَعَلِمْتُ اَنَّهُ خُيِّرَ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سن رکھا تھا کہ کوئی بھی نبی اس وقت تک وصال نہیں کرتا جب تک اسے دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار نہ دیا جائے' جس بیماری کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا اس بیماری کے دوران میں نے آپ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ حالانکہ اس وقت آپ کی آواز بھاری ہو چکی تھی آپ نے فرمایا:
''ان لوگوں کے ساتھ جن لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے جو انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین میں سے ہیں''۔
سیّدہ عائشہ فرماتی ہیں: تو مجھے پتہ چل گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دے دیا گیا ہے۔

1621- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعْنَ نِسَآءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَاَةٌ فَجَآئَتْ فَاطِمَةُ كَاَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِيْ ثُمَّ اَجْلَسَهَا عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ اِنَّهُ اَسَرَّ اِلَيْهَا حَدِيْثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ اِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ اَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيْكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا اَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِيْنَ بَكَتْ اَخَصَّكِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيْثٍ دُوْنَنَا ثُمَّ تَبْكِيْنَ وَسَاَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قُبِضَ سَاَلْتُهَا عَمَّا قَالَ فَقَالَتْ اِنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُنِيْ اَنَّ جِبْرَائِيْلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْاٰنِ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً وَاَنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ وَلَا اُرَانِيْ اِلَّا قَدْ حَضَرَ اَجَلِيْ وَاَنَّكِ اَوَّلُ اَهْلِيْ لُحُوْقًا بِيْ وَنِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ اِنَّهُ سَارَّنِيْ فَقَالَ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِيْ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَوْ نِسَآءِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج اکٹھی ہوئیں وہ سبھی وہاں موجود تھیں سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں ان کی چال بالکل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال کے ساتھ مشابہت رکھتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری بیٹی کو خوش آمدید! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی بائیں طرف بٹھایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے سرگوشی میں کوئی بات کی تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا

1620: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4463' ورقم الحدیث: 4586' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6245' ورقم الحدیث: 6246

1621: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3621' ورقم الحدیث: 6186' ورقم الحدیث: 4997' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6263' ورقم الحدیث: 6264

رونے لگیں۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے سرگوشی میں ان سے کوئی بات کی تو وہ ہنسنے لگیں۔ میں نے (بعد میں) ان سے دریافت کیا: آپ روئی کیوں تھیں' تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کی راز کی بات کو افشاء نہیں کروں گی۔

میں نے سوچا میں نے آج جیسا دن کبھی نہیں دیکھا جس میں خوشی غم سے اتنی زیادہ قریب ہو۔

میں نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا اس وقت جب وہ رونے لگیں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں چھوڑ کر آپ کے ساتھ بطور خاص کوئی بات کی ہے پھر آپ رونے لگیں۔ میں نے آپ سے اس کے بارے میں دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ نے کیا فرمایا ہے: تو انہوں نے جواب دیا: میں نبی اکرم ﷺ کی راز کی بات افشاء نہیں کروں گی۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا' تو میں نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے فرمان کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ بات بتائی تھی کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے تھے۔ اس سال انہوں نے دو مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قرآن کا دور کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اب موت کا وقت قریب آ چکا ہے اور میرے اہل خانہ میں تم سب سے پہلے آ کر مجھ سے ملو گی میں تمہارے لیے سب سے بہترین پیش رو ہوں' تو اس بات پر میں رو پڑی پھر نبی اکرم ﷺ نے سرگوشی میں مجھ سے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مومن خواتین کی سردار بن جاؤ۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم اس امت کی تمام خواتین کی سردار بن جاؤ' تو اس بات پر میں ہنس پڑی۔

1622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ کسی اور شخص کو (موت کے وقت) سخت تکلیف میں مبتلا نہیں دیکھا۔

1623- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ سَرْجِسَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوْتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيْهِ مَآءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَآءِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کو میں نے قریب المرگ حالت میں دیکھا آپ ﷺ کے پاس ایک پیالہ موجود تھا جس میں پانی تھا آپ ﷺ اپنا دست مبارک پیالے میں داخل کرتے پھر اس پانی کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے، پھر یہ دعا مانگتے تھے: ''اے اللہ! تو موت کی سختیوں کے خلاف میری مدد کر۔''

1622: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5646' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6502' ورقم الحديث: 6503

1623: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 978

1624- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشْفُ السِّتَارَةِ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّلٰوةِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَحَرَّكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ وَأَلْقَى السِّجْفَ وَمَاتَ مِنْ آخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے آخری مرتبہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا یہ اس وقت ہوا تھا جب پیر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹایا تھا' تو میں نے آپ کے چہرہ مبارک کو دیکھا تھا یوں جیسے وہ قرآن کا ایک صفحہ ہو (اس وقت) لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حرکت کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ گرا دیا اسی دن کے آخری حصے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

1625- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ الصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتّٰى مَا يَفِيضُ بِهَا لِسَانُهُ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جس بیماری کے دوران وصال ہوا' اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے۔ ''نماز اور اپنے زیر ملکیت لوگوں کا خاص خیال رکھنا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل اس بات کو دہراتے رہے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک ان کلمات کو ادا نہیں کر پائی۔

1626- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتٰى أَوْصٰى إِلَيْهِ فَلَقَدْ كُنْتُ مُسْنِدَتَهُ إِلٰى صَدْرِي أَوْ إِلٰى حَجْرِي فَدَعَا بِطَسْتٍ فَلَقَدِ انْخَنَثَ فِي حَجْرِي فَمَاتَ وَمَا شَعَرْتُ بِهِ فَمَتٰى أَوْصٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسود بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے کچھ لوگوں نے اس بات کا تذکرہ کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ''وصی تھے'' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں وصیت کب کی تھی؟ آپ نے میرے سینے کے ساتھ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) میری گود میں ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ نے طشت منگوایا۔ اسی دوران آپ میری گود میں ڈھلک گئے اور مجھے یہ پتہ بھی نہیں چلا: آپ وصال فرما چکے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان کے بارے میں) وصیت کب کی؟

1624: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 944 'ورقم الحديث:945 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:1830

1625: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1626: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2741 'ورقم الحديث:4459 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4207 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:33 'ورقم الحديث: 3624 'ورقم الحديث:3625

بَابُ: ذِكْرِ وَفَاتِهِ وَدَفْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 65: نبی اکرم ﷺ کی وفات اور آپ ﷺ کے دفن ہونے کا تذکرہ

1627- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ امْرَاَتِهِ ابْنَةِ خَارِجَةَ بِالْعَوَالِيْ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ لَمْ يَمُتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هُوَ بَعْضُ مَا كَانَ يَاْخُذُهُ عِنْدَ الْوَحْيِ فَجَآءَ اَبُوْ بَكْرٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَقَالَ اَنْتَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُّمِيتَكَ مَرَّتَيْنِ قَدْ وَاللّٰهِ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَمُوْتُ حَتّٰى يَقْطَعَ اَيْدِيَ اُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ كَثِيْرٍ وَّاَرْجُلَهُمْ فَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ حَيٌّ لَّمْ يَمُتْ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ (وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَّسَيَجْزِي اللّٰهُ الشَّاكِرِيْنَ) قَالَ عُمَرُ فَلَكَاَنِّيْ لَمْ اَقْرَاْهَا اِلَّا يَوْمَئِذٍ

◈◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی اہلیہ ''بنت خارجہ'' کے ہاں تھے جو نواحی علاقے میں رہتی تھیں لوگوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہوا آپ ﷺ پر وہ کیفیت طاری ہے جو بعض اوقات وحی کے نزول پر آپ ﷺ پر طاری ہو جاتی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک سے کپڑا ہٹایا اور آپ ﷺ کی دونوں آنکھوں کے درمیان آپ ﷺ کو بوسہ دیا اور بولے: آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ معزز ہیں کہ وہ آپ ﷺ کو دو مرتبہ موت دے اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ کا انتقال ہو چکا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت مسجد کے ایک کونے میں موجود یہ کہہ رہے تھے اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہوا اور نبی اکرم ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوگا' جب تک آپ ﷺ منافقین میں سے بے شمار لوگوں کے ہاتھ پاؤں نہیں کاٹ دیں گے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اٹھے آپ منبر پر چڑھے اور بولے:۔

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے' تو اللہ تعالیٰ زندہ ہے اسے موت نہیں آئے گی اور جو شخص حضرت محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا' تو حضرت محمد ﷺ کا انتقال ہو گیا ہے (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''محمد صرف رسول ہیں ان سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں' تو اگر وہ انتقال کر جائیں' یا انہیں شہید کر دیا جائے' تو کیا تم الٹے پاؤں پلٹ جاؤ گے اور جو شخص الٹے پاؤں پلٹ جائے گا' وہ اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور عنقریب

1627: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1241 ' ورقم الحدیث: 3667 ' ورقم الحدیث: 4452 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1840

اللہ تعالیٰ شکر گزار لوگوں کو جزا عطا کرے گا۔“

تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: مجھے یوں محسوس ہوا تھا جیسے میں نے اس آیت کو اسی دن پڑھا ہے۔

1628- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَرَادُوْا اَنْ يَّحْفِرُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُوْا اِلٰى اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يَضْرَحُ كَضَرِيْحِ اَهْلِ مَكَّةَ وَبَعَثُوْا اِلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ وَكَانَ هُوَ الَّذِيْ يَحْفِرُ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ يَلْحَدُ فَبَعَثُوْا اِلَيْهِمَا رَسُوْلَيْنِ وَقَالُوْا اللّٰهُمَّ خِرْ لِرَسُوْلِكَ فَوَجَدُوْا اَبَا طَلْحَةَ فَجِيْءَ بِهٖ وَلَمْ يُوْجَدْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ فَلَحَدَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا فَرَغُوْا مِنْ جِهَازِهٖ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وُضِعَ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ دَخَلَ النَّاسُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَالًا يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى اِذَا فَرَغُوْا اَدْخَلُوا النِّسَآءَ حَتّٰى اِذَا فَرَغُوْا اَدْخَلُوا الصِّبْيَانَ وَلَمْ يَؤُمَّ النَّاسَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ لَقَدِ اخْتَلَفَ الْمُسْلِمُوْنَ فِي الْمَكَانِ الَّذِيْ يُحْفَرُ لَهٗ فَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ فِيْ مَسْجِدِهٖ وَقَالَ قَائِلُوْنَ يُدْفَنُ مَعَ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا قُبِضَ نَبِيٌّ اِلَّا دُفِنَ حَيْثُ يُقْبَضُ قَالَ فَرَفَعُوْا فِرَاشَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ تُوُفِّيَ عَلَيْهِ فَحَفَرُوْا لَهٗ ثُمَّ دُفِنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ اللَّيْلِ مِنْ لَيْلَةِ الْاَرْبِعَاءِ وَنَزَلَ فِيْ حُفْرَتِهٖ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَّالْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَقُثَمُ اَخُوْهُ وَشُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ وَهُوَ اَبُوْ لَيْلٰى لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ عَلِيٌّ انْزِلْ وَكَانَ شُقْرَانُ مَوْلَاهُ اَخَذَ قَطِيْفَةً كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَدَفَنَهَا فِي الْقَبْرِ وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَلْبَسُهَا اَحَدٌ بَعْدَكَ اَبَدًا فَدُفِنَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قبر کھودنے کا ارادہ کیا' تو انہوں نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا' وہ اہل مکہ کی طرح ضریح بناتے تھے' انہوں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو بھی پیغام بھجوایا' یہ وہ صاحب تھے جو اہل مدینہ کے لیے قبر کھودتے تھے اور یہ لحد بناتے تھے' لوگوں نے ان دونوں کی طرف دو قاصد روانہ کیے' لوگوں نے یہ کہا' اے اللہ! اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کسی ایک کو اختیار کرلے' تو لوگوں نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو پالیا' انہیں لایا گیا' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اس دن نہیں ملے' تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لحد تیار کی۔

راوی کہتے ہیں: منگل کے دن لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفن وغیرہ پہنانے سے فارغ ہو گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کو ایک چارپائی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں رکھ دیا گیا پھر لوگ گروہ در گروہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے لگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کرنے لگے' جب مرد فارغ ہو گئے' تو خواتین اندر گئیں' جب وہ فارغ ہو گئیں' تو بچے اندر گئے' کسی نے بھی

1628: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ (کی نماز جنازہ ادا نہیں کی) اور اس کی امامت نہیں کی۔

مسلمانوں کے درمیان اس بارے میں اختلاف ہو گیا کہ آپ ﷺ کی قبر کہاں کھودی جائے' کچھ لوگوں نے یہ کہا کہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی مسجد میں دفن کیا جائے' کچھ لوگوں نے یہ کہا' آپ ﷺ کو آپ ﷺ کے اصحاب کے ساتھ دفن کیا جائے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس بھی نبی کا انتقال ہوتا ہے اسے اسی جگہ دفن کیا جاتا ہے جہاں اس کا انتقال ہوا تھا''۔

راوی کہتے ہیں: تو لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کا وہ بچھونا اٹھایا جہاں آپ ﷺ کا انتقال ہوا تھا اور وہاں نبی اکرم ﷺ کے لیے قبر کھودی' پھر بدھ کی رات نصف رات کے وقت آپ ﷺ کو دفن کیا گیا' آپ ﷺ کی قبر میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما اور ان کے بھائی حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہما اور نبی اکرم ﷺ کے غلام حضرت شقران رضی اللہ عنہ اترے۔

اس وقت حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ جن کی کنیت ابولیلیٰ ہے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: ''میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں اور ہماری نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جو نسبت ہے اس کا واسطہ دیتا ہوں (کہ آپ مجھے موقع دیں)' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا۔ ''تم اندر آ جاؤ''۔

نبی اکرم ﷺ کے غلام حضرت شقران رضی اللہ عنہ نے وہ چادر لی جسے آپ ﷺ اوڑھا کرتے تھے' اور انہوں نے اسے بھی قبر میں دفن کر دیا' تو وہ بولے۔

''اللہ کی قسم! آپ ﷺ کے بعد اسے کوئی بھی نہیں پہنے گا'' تو وہ چادر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ دفن کر دی گئی۔

1629- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَا كَرْبَ اَبَتَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرْبَ عَلٰى اَبِيْكِ بَعْدَ الْيَوْمِ اِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ اَبِيْكِ مَا لَيْسَ بِتَارِكٍ مِنْهُ اَحَدًا الْمُوَافَاةُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کو موت کی شدت محسوس ہوئی تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا' ہائے! میرے ابا جان کو کتنی تکلیف ہو رہی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''آج کے بعد تمہارے والد کو کبھی کوئی تکلیف نہیں ہو گی' تمہارے والد اس چیز کا سامنا کر رہے ہیں' جس سے کسی کو چھٹکارا نہیں ہے' اب قیامت کے دن ملاقات ہو گی''۔

1630- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتْ لِيْ فَاطِمَةُ يَا اَنَسُ كَيْفَ سَخَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (جب نبی اکرم ﷺ کو دفن کر دیا گیا) تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے انس! تم

1629: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1630: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4448

لوگوں نے یہ کیسے گوارا کیا؟ کہ اللہ کے رسول پر مٹی ڈال دو۔

1630م-حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ حِيْنَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَا اَبَتَاهُ اِلٰى جِبْرَائِيْلَ اَنْعَاهُ وَا اَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهٖ مَا اَدْنَاهُ وَا اَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ وَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ

قَالَ حَمَّادٌ فَرَاَيْتُ ثَابِتًا حِيْنَ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ بَكٰى حَتّٰى رَاَيْتُ اَضْلَاعَهٗ تَخْتَلِفُ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں: ہائے ابا جان! ہم حضرت جبرائیل کو آپ کے وصال کی اطلاع دیتے ہیں' ہائے ابا جان! آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کتنے مقرب تھے۔ ہائے ابا جان! آپ کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے۔ ہائے ابا جان! آپ نے اپنے پروردگار کے بلاوے پر لبیک کہا۔

حماد کہتے ہیں: میں نے ثابت کو دیکھا کہ یہ روایت بیان کرتے ہوئے رونے لگے یہاں تک کہ میں نے ان کی پسلیوں کو ہلتے ہوئے دیکھا۔

1631-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ دَخَلَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ اَظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّمَا نَفَضْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَيْدِيَ حَتّٰى اَنْكَرْنَا قُلُوْبَنَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب وہ دن تھا جس میں نبی اکرم ﷺ مدینہ تشریف لائے تھے' تو اس دن ہر ایک چیز روشن ہو گئی تھی اور جب وہ دن آیا جس میں آپ ﷺ کا وصال ہوا' تو اس دن ہر چیز تاریک ہو گئی تھی۔ ہم نے آپ کو دفن کرنے کے بعد ابھی اپنے ہاتھوں کی مٹی نہیں جھاڑی تھی لیکن ہمیں اپنے دلوں کی کیفیت بدلتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

1632-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَّقِي الْكَلَامَ وَالْاِنْبِسَاطَ اِلٰى نِسَآئِنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَافَةَ اَنْ يُّنْزَلَ فِيْنَا الْقُرْاٰنُ فَلَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمْنَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں ہم لوگ اپنی بیویوں کے ساتھ بات چیت کرنے اور خوش ہونے میں اس اندیشے کے تحت احتیاط کرتے تھے کہ کہیں ہمارے بارے میں قرآن کا کوئی حکم نازل نہ ہو جائے' لیکن جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو ہم نے بات چیت شروع کی۔

1633-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّمَا وَجْهُنَا وَاحِدٌ فَلَمَّا قُبِضَ نَظَرْنَا هٰكَذَا وَهٰكَذَا

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے' تو ہمارا مقصد ایک تھا' جب

1631: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3618 1632: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5187

1633: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ کا وصال ہو گیا' تو ہم اس طرف اور اس طرف دیکھنے لگے۔

1634- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا خَالِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِيْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اُمَيَّةَ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِيْ اُمَيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ الْمُصَلِّيْ يُصَلِّيْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّيْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ جَبِيْنِهٖ فَتُوُفِّيَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّكَانَ عُمَرُ فَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّيْ لَمْ يَعْدُ بَصَرُ اَحَدِهِمْ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ فَتَلَفَّتَ النَّاسُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا

◆◆ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں جب کوئی نمازی نماز ادا کرتا تھا' تو اس کی نگاہ قدموں سے آگے تک نہیں جاتی تھی' جب آپ ﷺ کا وصال ہو گیا' تو جب کوئی شخص نماز پڑھنے لگتا تھا' تو اس کی نظر پیشانی سے آگے نہیں جاتی تھی' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو جب کوئی شخص نماز پڑھتا تھا' تو اس کی نظر قبلہ سے آگے نہیں جاتی تھی' لیکن جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور آزمائش آئی تو لوگ دائیں بائیں متوجہ ہونے لگے۔

1635- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى اُمِّ اَيْمَنَ نَزُوْرُهَا كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُوْرُهَا قَالَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيْكِ فَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّرَسُوْلِهٖ قَالَتْ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّرَسُوْلِهٖ وَلٰكِنْ اَبْكِيْ اَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَآءِ قَالَ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا۔

"تم میرے ساتھ سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے ہاں چلو! ہم ان سے مل کر آتے ہیں' جس طرح نبی اکرم ﷺ ان سے ملنے کے لیے جایا کرتے تھے"۔

راوی کہتے ہیں: جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں' ان دونوں حضرات نے ان سے کہا' آپ کیوں رو رہی ہیں' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو چیز ہے' وہ اس کے رسول ﷺ کے لیے زیادہ بہتر ہے' تو سیّدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے کہا' میں یہ بات جانتی ہوں کہ جو چیز اللہ تعالیٰ کے پاس ہے' وہ اس کے رسول ﷺ کے لیے زیادہ بہتر ہے' لیکن میں اس بات پر رو رہی ہوں کہ آسمان سے وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: تو اس خاتون نے ان دونوں حضرات کو بھی رونے پر مجبور کر دیا' اور یہ دونوں حضرات

1634: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1635: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھی اس خاتون کے ساتھ رونے لگے۔

1636-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ يَعْنِیْ بَلِيْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "تمہارے دنوں میں سے سب سے افضل دن جمعے کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اسی دن میں صور پھونکا جائے گا اسی دن میں قیامت آئے گی تم اس دن میں مجھ پر بکثرت درود بھیجو تمہارا درود میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے"۔

ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیسے پیش کیا جائے گا' جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بوسیدہ ہو چکے ہوں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام قرار دی ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے"۔

1637-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَيْمَنَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا الصَّلٰوةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِنَّهُ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاِنَّ اَحَدًا لَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيَّ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلٰوتُهُ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَآءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُّرْزَقُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ یہ فرشتوں کی حاضری کا دن ہے' بے شک جو بھی شخص مجھ پر درود بھیجے گا' اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جائے گا' یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے"۔

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا مرنے کے بعد بھی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرنے کے بعد بھی۔

"بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین کے لیے اس چیز کو حرام قرار دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے' اللہ کے نبی زندہ ہوتے ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے"۔

1636: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1047' ورقم الحدیث: 1531' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1373

1637: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الصِّيَامِ

روزوں کے بارے میں روایات

بَابُ: مَا جَآءَ فِي فَضْلِ الصِّيَامِ

باب 1: روزے کی فضیلت کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

1638 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ مَا شَاءَ اللَّهُ يَقُولُ اللهُ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"ابن آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گنا سے سات سو گنا تک ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو لیکن اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے روزے کا حکم مختلف ہے وہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ آدمی میرے لیے اپنی خواہش کو اپنے کھانے کو چھوڑ دیتا ہے روزہ دار شخص کو دو خوشیاں نصیب ہوں گی ایک خوشی افطاری کے وقت اور ایک خوشی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضری کے وقت اور روزہ دار شخص کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

1639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ يَسْقِيهِ قَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

مطرف نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے دودھ منگوایا تاکہ وہ دودھ پئیں تو مطرف نے کہا میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے تو حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

1638: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2701 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3823

1639: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2229 'ورقم الحديث: 2230 'ورقم الحديث: 2231

ہوئے سنا ہے روزہ جہنم سے بچاؤ کے لیے ڈھال ہے' جس طرح جنگ کے دوران کسی شخص کی ڈھال ہوتی ہے۔

1640- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُدْعٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ اَيْنَ الصَّائِمُوْنَ فَمَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِيْنَ دَخَلَهُ وَمَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا

◄► حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جنت میں ایک دروازہ ہے' جس کا نام ''ریان'' ہے۔ قیامت کے دن اعلان کیا جائے گا اور کہا جائے گا روزہ رکھنے والے کہاں ہیں؟ جو لوگ روزہ رکھنے والے تھے وہ اس میں داخل ہو جائیں اور جو شخص اس میں داخل ہو جائے گا اسے کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 2: رمضان کے مہینے کی فضیلت

1641- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ایمان کی حالت میں صرف حصولِ ثواب کے لیے رمضان کے (مہینے میں) روزے رکھے گا تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے''۔

1642- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَتْ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَّنَادٰى مُنَادٍ يَّا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے' تو شیاطین اور سرکش جنوں کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں: اور اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: اس کا کوئی دروازہ بند نہیں رہتا اور ایک اعلان کرنے والا یہ اعلان کرتا ہے اے بھلائی کے طلبگار! آگے بڑھو۔ اے برائی کے طلبگار! اپنے آپ کو روک لو۔

1640: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 765

1641: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 38 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2204

1642: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 682

(اس مہینے میں) اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزادی عطا کرتا ہے اور ایسا ہر رات ہوتا ہے۔

1643- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَذٰلِكَ فِىْ كُلِّ لَيْلَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ لوگوں کو (جہنم سے) آزادی نصیب ہوتی ہے اور ایسا ہر رات ہوتا ہے''۔

1644- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا مَحْرُوْمٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رمضان کا مہینہ آیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یہ مہینہ تمہارے پاس آ گیا ہے اس میں ایک رات ہے' جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے' جو شخص اس سے محروم رہ جائے' وہ تمام بھلائی سے محروم رہ جاتا ہے اور اس کی بھلائی سے صرف وہی شخص محروم رہ جاتا ہے' جو (نصیب کے حساب سے) محروم ہو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

باب 3: مشکوک دن میں روزہ رکھنا

1645- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِى الْيَوْمِ الَّذِىْ يُشَكُّ فِيْهِ فَاُتِىَ بِشَاةٍ فَتَنَحّٰى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هٰذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلہ بن زفر بیان کرتے ہیں: ایک دن ہم حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے یہ ایک ایسا دن تھا جس کے بارے میں شک تھا (کہ آیا آج روزہ ہے یا نہیں ہے) حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بکری لائی گئی (یعنی اس کا گوشت لایا گیا) تو کچھ لوگ پیچھے ہٹ گئے' تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اس دن میں روزہ رکھے گا' وہ حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کرے گا۔

1643: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1644: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1645: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1906' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2334' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 686' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2187

1646-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَعْجِيْلِ صَوْمِ يَوْمٍ قَبْلَ الرُّؤْيَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے ہی جلدی روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

1647-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ الصِّيَامُ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ مُتَقَدِّمُوْنَ فَمَنْ شَآءَ فَلْيَتَقَدَّمْ وَمَنْ شَآءَ فَلْيَتَاَخَّرْ

◆◆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات ارشاد فرمائی تھی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر یہ بات ارشاد فرمائی تھی' یہ رمضان کے مہینے سے پہلے فرمایا تھا۔

''روزہ فلاں فلاں دن سے شروع ہوگا' اور ہم پہلے ہی روزہ رکھنے والے ہیں' تو جو شخص چاہے وہ پہلے روزہ رکھ لے اور جو چاہے انہیں مؤخر کر دے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِىْ وِصَالِ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

باب 4: شعبان کو رمضان کے ساتھ ملانا

1648-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

1649-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِىْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ الْغَازِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهٗ حَتّٰى يَصِلَهٗ بِرَمَضَانَ

1646: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1647: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1648: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 736 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2174 'ورقم الحديث: 2175

1649: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 745 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2186 'ورقم الحديث: 2360 'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 1739

ربیعہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کا پورا مہینہ روزہ رکھتے تھے' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ اَنْ يُّتَقَدَّمَ رَمَضَانُ بِصَوْمٍ اِلَّا مَنْ صَامَ صَوْمًا فَوَافَقَهُ

باب 5: رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنے کی ممانعت

(البتہ اگر کوئی شخص دوسرے معمول کے مطابق روزے رکھتا ہو اور اس دن کے موافق آجائے' تو حکم مختلف ہوگا)

1650- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ حَبِيبٍ وَّالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا صِيَامَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَّلَا بِيَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَيَصُوْمُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رمضان (شروع ہونے سے) ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو' ماسوائے اس شخص کے جو کسی اور ترتیب کے حساب سے روزہ رکھتا ہو' وہ یہ روزہ رکھ سکتا ہے''۔

1651- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ النِّصْفُ مِنْ شَعْبَانَ فَلَا صَوْمَ حَتّٰى يَجِيءَ رَمَضَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب نصف شعبان گزر جائے' تو کوئی روزہ نہیں رکھا جائے گا یہاں تک کہ رمضان آجائے (تو رمضان کے روزے رکھے جائیں گے)''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الشَّهَادَةِ عَلٰى رُؤْيَةِ الْهِلَالِ

باب 6: چاند دیکھنے کی گواہی

1652- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ

1650: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2171' ورقم الحديث: 2172' ورقم الحديث: 2189

1651: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2337' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 738

1652: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2340' ورقم الحديث: 2341' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 691' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2111' ورقم الحديث: 2112' ورقم الحديث: 2113' ورقم الحديث: 2114

قُدَامَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُمْ يَا بِلَالُ فَاَذِّنْ فِي النَّاسِ اَنْ يَّصُوْمُوْا غَدًا قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ هٰكَذَا رِوَايَةُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّقَالَ فَنَادٰى اَنْ يَّقُوْمُوْا وَاَنْ يَّصُوْمُوْا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا میں نے گزشتہ رات پہلی کا چاند دیکھ لیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو؟ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اس نے جواب دیا: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! تم اٹھو اور لوگوں میں یہ اعلان کر دو کہ کل وہ روزہ رکھیں۔

ایک سند کے ساتھ یہ روایت انہی الفاظ میں منقول ہے۔ تاہم دوسرے راویوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا تذکرہ نہیں کیا اور اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اعلان کیا کہ لوگ نوافل (یعنی تراویح) بھی ادا کریں اور روزہ بھی رکھیں۔''

1653- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ اَبِيْ عُمَيْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمُوْمَتِيْ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا اُغْمِيَ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَاَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَآءَ رَكْبٌ مِنْ اٰخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوْا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ رَاَوُا الْهِلَالَ بِالْاَمْسِ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّفْطِرُوْا وَاَنْ يَّخْرُجُوْا اِلٰى عِيْدِهِمْ مِنَ الْغَدِ

ابو عمیر بیان کرتے ہیں: میرے ایک چچا جن کا تعلق انصار سے تھا جو صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ انہوں نے یہ حدیث مجھے سنائی ہے ایک مرتبہ لوگوں نے یہ کہا بادل چھانے کی وجہ سے ہم شوال کا چاند نہیں دیکھ سکے اگلے دن ہم نے روزہ رکھ لیا دن کے آخری حصے میں کچھ سوار آئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کی گواہی دی کہ انہوں نے گزشتہ رات پہلی کا چاند دیکھ لیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ حکم دیا کہ وہ روزہ توڑ دیں اور اگلے دن عید کی نماز ادا کرنے کے لیے جائیں۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ

باب 7: (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے) ''اسے دیکھ کر روزہ رکھو' اسے دیکھ کر عید الفطر کرو''

1654- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهٗ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُوْمُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ

1653: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1157 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1556

1654: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم پہلی کا چاند دیکھ لوتو روزہ رکھنا شروع کردو اور جب تم اسے دیکھ لو تو عید الفطر کرو اور اگر تم پر بادل آجائیں' تو تم گنتی پوری کرلو"۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پہلی کا چاند دیکھنے سے ایک دن پہلے بھی روزہ رکھ لیتے تھے۔

1655- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم پہلی کا چاند دیکھ لوتو روزہ رکھنا شروع کرو اور جب تم اسے دیکھ لو تو روزہ رکھنا ختم کردو اور اگر تم پر بادل چھایا ہوا ہو' تو تیس دن کے روزے پورے کرو"۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الشَّهْرِ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ

باب 8: (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے) "مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے"

1656- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مَضٰى مِنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْنَا اثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ وَبَقِيَتْ ثَمَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَالشَّهْرُ هٰكَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّاَمْسَكَ وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا:

مہینے کے کتنے دن گزر چکے ہیں' راوی کہتے ہیں ہم نے عرض کی: بائیس دن اور باقی آٹھ دن رہ گئے ہیں' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مہینہ اتنا' مہینہ اتنا' اور مہینہ اتنا ہوتا ہے"۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ (اشارہ کرتے ہوئے یہ بات بیان کی) اور ایک انگلی کو روک لیا (یعنی مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔)

1657- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ

1655: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2510' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2118

1656: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1657: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2521' ورقم الحديث: 2522' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2134' ورقم الحديث: 2136

بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ فِي الثَّالِثَةِ

◆◆ محمد بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مہینہ اتنا اور اتنا ہوتا ہے تیسری مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ نے انتیس ہونے کا اشارہ کیا۔

1658- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صُمْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ اَكْثَرُ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِيْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم نے انتیس روزے تیس روزے رکھنے سے زیادہ مرتبہ رکھے ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ شَهْرَيِ الْعِيْدِ

باب 9: عید کے دو مہینے

1659- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دو مہینے کبھی کم نہیں ہوتے' رمضان کا اور ذی الحج کا۔

1660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ عُمَرَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ وَالْاَضْحٰى يَوْمَ تُضَحُّوْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عیدالفطر اس دن ہوگی' جس دن تم لوگ عیدالفطر کرو گے' اور قربانی کا دن وہی ہوگا' جس دن تم لوگ عیدالاضحیٰ کرو گے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ

باب 10: سفر کے دوران روزہ رکھنا

1658: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1659: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1912 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2526 'ورقم الحدیث: 2527 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2323 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 692

1660: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1661-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَاَفْطَرَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران روزہ رکھا بھی ہے اور نہیں بھی رکھا۔

1662-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلَ حَمْزَةُ الْاَسْلَمِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَصُوْمُ اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: وہ بولے: میں نفلی روزے رکھتا ہوں' تو کیا میں سفر کے دوران بھی روزے رکھوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

1663-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدِّمَشْقِيِّ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّهُ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهِ فِي الْيَوْمِ الْحَارِّ الشَّدِيْدِ الْحَرِّ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِي الْقَوْمِ اَحَدٌ صَائِمٌ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ

◄► سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم ایک شدید گرم دن میں سفر کر رہے تھے اور آدمی گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیتا تھا اور اس دن صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا ہوا تھا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْاِفْطَارِ فِي السَّفَرِ

باب 11: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا

1664-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

1661: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2289 'ورقم الحديث: 2291 'ورقم الحديث: 2292

1662: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2623

1663: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2626

1664: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2254 'ورقم الحديث: 2255

سیدہ اُمِّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

1665- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِى السَّفَرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''سفر کے دوران روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے''۔

1666- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى التَّيْمِيُّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِى السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِى الْحَضَرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''سفر کے درمیان رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنے والا اسی طرح ہے' جس طرح وہ حضر کے دوران روزہ نہ رکھے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِى الْاِفْطَارِ لِلْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

باب 12: حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کا روزہ نہ رکھنا

1667- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِىْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَقَالَ عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ اَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ اُدْنُ فَكُلْ قُلْتُ اِنِّىْ صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ اُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّوْمِ اَوِ الصِّيَامِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَعَنِ الْمُسَافِرِ وَالْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ الصَّوْمَ اَوِ الصِّيَامَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَهُمَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلْتَاهُمَا اَوْ اِحْدَاهُمَا فَيَا لَهْفَ نَفْسِىْ فَهَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن محمد جو حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تعلق رکھتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑ سواروں نے ہم پر حملہ کر دیا' تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کچھ کھا رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

1665: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1666: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2283 'ورقم الحديث: 2284

1667: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2408 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 715 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2273 'ورقم الحديث: 2274 'ورقم الحديث: 2275 'ورقم الحديث: 2276 'ورقم الحديث: 2277 'ورقم الحديث: 2281 'ورقم الحديث: 2314 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3299

ارشاد فرمایا:

"آگے ہو جاؤ اور کھالو"۔

میں نے عرض کی: میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تم بیٹھو میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاتا ہوں' اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز کو معاف کر دیا ہے اور مسافر' حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے روزے کو معاف کر دیا ہے"۔

(یہاں ایک لفظ میں راوی کو شک ہے)

(راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یا' تو یہ دونوں الفاظ استعمال کیے تھے' یا ان دونوں میں سے کوئی ایک لفظ استعمال کیا تھا' مجھے اپنے اوپر افسوس ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان سے کھایا کیوں نہیں تھا۔

1668-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُبْلٰى الَّتِيْ تَخَافُ عَلٰى نَفْسِهَا اَنْ تُفْطِرَ وَلِلْمُرْضِعِ الَّتِيْ تَخَافُ عَلٰى وَلَدِهَا

◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ عورت کو رخصت عطا کی ہے' جسے اپنی ذات کے بارے میں اندیشہ ہو' یہ رخصت کہ وہ روزہ نہ رکھے۔ اسی طرح دودھ پلانے والی جس عورت کو' جسے اپنے بچے کے بارے میں یہ اندیشہ ہو (اسے بھی رخصت عطا کی ہے)

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ قَضَاءِ رَمَضَانَ

باب 13: رمضان کی قضاء کرنا

1669-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنْ كَانَ لَيَكُوْنُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمَا اَقْضِيْهِ حَتّٰى يَجِيْءَ شَعْبَانُ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے اوپر رمضان کے روزوں کی قضا لازم ہوتی تھی لیکن میں وہ قضا ادا نہیں کر پاتی تھی یہاں تک کہ شعبان آ جاتا۔

1670-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَحِيْضُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ

1668: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1669: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1950 'اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2682 'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2399 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2318

1670: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 787

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہمیں حیض آ جاتا تھا تو نبی اکرم ﷺ ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي كَفَّارَةِ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ

باب 14: جو شخص رمضان کے مہینے میں ایک دن روزہ نہ رکھے اس کا کفارہ

1671- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا اَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰى امْرَاَتِيْ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا اَجِدُ قَالَ صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اُطِيْقُ قَالَ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا اَجِدُ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اُتِيَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهٖ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجُ اِلَيْهِ مِنَّا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَطْعِمْهُ عِيَالَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور بولا: میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: وہ کس طرح؟ اس نے بتایا: میں رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر چکا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایک غلام آزاد کر دو، اس نے عرض کی: اس کی میں طاقت نہیں رکھتا، آپ نے فرمایا: تم لگاتار دو مہینے تک روزے رکھو۔ اس نے عرض کی: میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اس نے کہا: میرے پاس اس کی بھی گنجائش نہیں ہے۔ نبی اکرم نے فرمایا: تم بیٹھ جاؤ' وہ بیٹھ گیا' وہ بیٹھا ہی ہوا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک برتن آیا بوری آئی جس میں کھجوریں موجود تھیں۔ اسے "عرق" کہا جاتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کو لے جا کر اسے صدقہ کر دو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے پورے شہر میں ان کی سب سے زیادہ ضرورت میرے گھر والوں کو ہے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جاؤ اور یہ اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔

1671م- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهٗ

1671: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1936 'ورقم الحديث: 2600 'ورقم الحديث: 5368 'ورقم الحديث: 6087 'ورقم الحديث: 6164 'ورقم الحديث: 6709 'ورقم الحديث: 6710 'ورقم الحديث: 6711 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2590 'ورقم الحديث: 2591 'ورقم الحديث: 2592 'ورقم الحديث: 2593 'ورقم الحديث: 2594 ' ورقم الحديث: 2595 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2390 'ورقم الحديث: 2391 'ورقم الحديث: 2392 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 724

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس کی مانند روایت کرتے ہیں' اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اس کی جگہ ایک دن روزہ رکھ لینا''۔

1672- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِيْهِ الْمُطَوِّسِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی رخصت کے بغیر رمضان کے ایک دن میں روزہ نہ رکھے تو ساری زندگی روزہ رکھنا اس کے برابر نہیں ہو سکتا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ اَفْطَرَ نَاسِيًا

باب 15: جو شخص بھول کر روزہ توڑ دے

1673- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ نَاسِيًا وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص روزے کی حالت میں بھول کر کھا لے تو وہ اپنا روزہ مکمل کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا ہے اور پلایا ہے۔

1674- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ اَفْطَرْنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ يَوْمِ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ قُلْتُ لِهِشَامٍ اُمِرُوْا بِالْقَضَآءِ قَالَ فَلَا بُدَّ مِنْ ذٰلِكَ

سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک ابر آلود دن میں ہم نے روزہ کھول لیا پھر سورج نکل آیا۔

1671م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1672: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2396' ورقم الحديث: 2397' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 723

1673: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6669' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 722

1674: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1959' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2359

ہشام سے دریافت کیا گیا: کیا ان لوگوں کو قضا کرنے کا حکم دیا گیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: قضا کرنا تو ضروری ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الصَّائِمِ يَقِيءُ

باب 16: جب روزہ دار شخص کو قے آجائے

1675-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلٰی وَمُحَمَّدٌ ابْنَا عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِیْ مَرْزُوْقٍ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فِيْ يَوْمٍ كَانَ يَصُوْمُهُ فَدَعَا بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ كُنْتَ تَصُوْمُهُ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّیْ قِئْتُ

◆◆ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے' اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہوا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن منگوایا اور اس میں سے پانی پی لیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آج کے دن تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں' لیکن مجھے قے آگئی تھی۔

1676-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا عِيْسٰی بْنُ يُوْنُسَ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ اَبُو الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو قے آجائے اس پر قضا لازم نہیں ہوگی' جو شخص جان بوجھ کر قے کرے اس پر قضا لازم ہوگی''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السِّوَاكِ وَالْكُحْلِ لِلصَّائِمِ

باب 17: روزہ دار شخص کا مسواک کرنا اور سرمہ لگانا

1677-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ الْمُؤَدِّبُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''روزہ دار کی بہترین عادت مسواک کرنا ہے''۔

1675: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1676: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1677: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1678- حَدَّثَنَا اَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں سرمہ لگایا تھا۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

باب 18: روزہ دار شخص کا پچھنے لگوانا

1679- حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ وَدَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے''۔

1680- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ حَدَّثَهُ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے''۔

1681- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ الشَّهْرِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ''بقیع'' کے پاس سے گزر رہے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا' جو پچھنے لگوا رہا تھا' یہ رمضان کے اٹھارہ دن گزرنے کے بعد کی بات ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا''۔

1682- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ

1678: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1679: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1680: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2367 'ورقم الحديث: 2370 'ورقم الحديث: 2371

1681: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2368

عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت روزہ بھی رکھا ہوا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں بھی تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ

باب 19: روزہ دار شخص کا بوسہ لینا

1683-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِيْ شَهْرِ الصَّوْمِ

◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں (روزے کے دوران) اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیتے تھے۔

1684-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَّاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهُ

◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (اپنی زوجہ محترمہ کا) بوسہ لے لیتے تھے اور تم میں سے کون شخص اپنی خواہش پر اس طرح قابو رکھتا ہے' جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی خواہش پر قابو تھا۔

1685-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ حَفْصَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

◈ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیتے تھے

1686-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ يَزِيْدَ الضِّنِّيِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ قَبَّلَ

1682: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2373 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 777 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3081

1683: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2578 'ورقم الحديث: 2579 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2383 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 727

1684: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2570

1685: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2581 'ورقم الحديث: 2582

1686: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

امْرَاَتَهٗ وَهُمَا صَائِمَانِ قَالَ قَدْ اَفْطَرَا

سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص بارے میں دریافت کیا گیا: جو اپنی بیوی کا بوسہ لے لیتا ہے حالانکہ دونوں میاں' بیوی روزے کی حالت میں ہوتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''ان دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ

باب 20: روزہ دار شخص کا مباشرت کرنا

1687- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ دَخَلَ الْاَسْوَدُ وَمَسْرُوْقٌ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقَالَا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ يَفْعَلُ وَكَانَ اَمْلَكَكُمْ لِاِرْبِهٖ

ابراہیم بیان کرتے ہیں: اسود اور مسروق سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ان دونوں نے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں مباشرت کر لیتے تھے؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کر لیتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی خواہش پر سب سے زیادہ قابو حاصل تھا۔

1688- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْكَبِيْرِ الصَّائِمِ فِي الْمُبَاشَرَةِ وَكُرِهَ لِلشَّابِّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بڑی عمر کے روزہ دار شخص کو مباشرت کی اجازت دی گئی ہے' جبکہ نوجوانوں کے لیے اسے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْغِيْبَةِ وَالرَّفَثِ لِلصَّائِمِ

باب 21: روزہ دار شخص کا غیبت کرنا یا بے حیائی کا کام کرنا

1689- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْجَهْلَ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِیْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ

1687: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2574' ورقم الحدیث: 2575

1688: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1689: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1903' ورقم الحدیث: 6057' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2362' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 707

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص جھوٹی بات کہنے یا جہالت کا مظاہرہ کرنے اور اس پر عمل کرنے کو ترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی حاجت نہیں ہے کہ وہ شخص کھانا یا پینا چھوڑ دے۔

1690- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعُ وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کئی روزہ دار ایسے ہوتے ہیں جنہیں روزہ رکھنے کے نتیجے میں صرف بھوک حاصل ہوتی ہے اور کئی نوافل ادا کرنے والے ایسے ہوتے ہیں جنہیں نوافل ادا کر کے صرف رات کو جاگنا نصیب ہوتا ہے (یعنی انہیں اجر و ثواب نہیں ملتا)''۔

1691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَاِنْ جَهِلَ عَلَيْهِ اَحَدٌ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُؤٌ صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص نے روزہ رکھا ہوا ہو' تو وہ بے حیائی کی بات نہ کرے' جہالت کا مظاہرہ نہ کرے' اگر اس کے خلاف جہالت کا مظاہرہ کیا جائے' تو وہ یہ کہہ دے میں نے روزہ رکھا ہوا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي السُّحُوْرِ

باب 22: سحری کے بارے میں روایات

1692- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سحری کیا کرو' کیونکہ سحری میں برکت ہے''۔

1693- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :

1690: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1691: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1692: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1693: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اِسْتَعِيْنُوْا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلٰى صِيَامِ النَّهَارِ وَبِالْقَيْلُوْلَةِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سحری کھانے کے ذریعے دن کے روزے کے بارے میں مدد حاصل کرو اور دوپہر کے وقت سونے کے ذریعے رات کے نوافل کے بارے میں مدد حاصل کرو''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ تَأْخِيْرِ السُّحُوْرِ

باب 23: سحری تاخیر سے کرنا

1694- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ قِرَائَةِ خَمْسِيْنَ اٰيَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے' ہم نے ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سحری کی۔ پھر ہم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے۔ میں نے دریافت کیا: ان دونوں کے درمیان کتنا فرق تھا؟ انہوں نے جواب دیا: پچاس یا ساٹھ آیات کی تلاوت جتنے وقت کا فرق تھا۔

1695- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ النَّهَارُ اِلَّا اَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح (صادق) ہوجانے کے بعد سحری کھائی تھی تاہم ابھی سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔

1696- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ لِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ اَنْ يَّقُوْلَ هٰكَذَا وَلٰكِنْ هٰكَذَا يَعْتَرِضُ فِيْ

1694: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 575' ورقم الحدیث: 1921' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2547' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 703' ورقم الحدیث: 704' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2154' ورقم الحدیث: 2155

1695: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2151' ورقم الحدیث: 2152' ورقم الحدیث: 2153

1696: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 621' ورقم الحدیث: 5298' ورقم الحدیث: 7247' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2536' ورقم الحدیث: 2537' ورقم الحدیث: 2538' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2347' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 640' ورقم الحدیث: 2169

اُفُقِ السَّمَآءِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بلال کی اذان کسی بھی شخص کو سحری کھانے سے منع نہ کرے کیونکہ وہ اس لیے اذان دیتا ہے تاکہ نفل پڑھنے والا گھر چلا جائے اور سویا ہوا شخص بیدار ہو جائے فجر اس طرح نہیں ہوتی۔ بلکہ اس طرح ہوتی ہوے یعنی وہ آسمان کے اُفق میں چوڑائی کی سمت میں پھیلتی ہے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ تَعْجِيْلِ الْاِفْطَارِ

باب 24: افطاری جلدی کرنا

1697- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْاِفْطَارَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگ اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہیں گے جب تک وہ افطاری جلدی کرتے رہیں گے۔

1698- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ عَجِّلُوا الْفِطْرَ فَاِنَّ الْيَهُوْدَ يُؤَخِّرُوْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگ اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہیں گے جب تک وہ افطاری جلدی کرتے رہیں گے' تم بھی افطاری جلد کر لیا کرو' کیونکہ یہودی اسے تاخیر سے کرتے ہیں''۔

بَابُ: مَا جَآءَ عَلٰى مَا يُسْتَحَبُّ الْفِطْرُ

باب 25: کس چیز کے ساتھ افطاری کرنا مستحب ہے؟

1699- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ

1697: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2549

1698: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1699: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2355 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 658 'ورقم الحديث: 659 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2581 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 1844

عَلٰی تَمْرٍ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیُفْطِرْ عَلَی الْمَآءِ فَاِنَّهٗ طَهُوْرٌ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جس کسی شخص نے افطاری کرنی ہو تو وہ کھجور کے ذریعے افطاری کرے اگر وہ نہیں ملتی تو پھر پانی کے ذریعے کرلے کیونکہ یہ طہارت دیتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ فَرْضِ الصَّوْمِ مِنَ اللَّیْلِ وَالْخِیَارِ فِی الصَّوْمِ

باب 26: رات میں ہی روزہ لازم کرلینا اور روزے کے بارے میں اختیار ہونا

1700- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِیُّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صِیَامَ لِمَنْ لَّمْ یَفْرِضْهُ مِنَ اللَّیْلِ

سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کا روزہ نہیں ہوتا' جو صبح صادق ہونے سے پہلے اس کی نیت نہیں کرتا۔

1701- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ یَحْیٰی عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَیْءٌ فَنَقُوْلُ لَا فَیَقُوْلُ اِنِّیْ صَائِمٌ فَیُقِیْمُ عَلٰی صَوْمِهٖ ثُمَّ یُهْدٰی لَنَا شَیْءٌ فَیُفْطِرُ قَالَتْ وَرُبَّمَا صَامَ وَاَفْطَرَ قُلْتُ كَیْفَ ذَا قَالَتْ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِیْ یَخْرُجُ بِصَدَقَةٍ فَیُعْطِیْ بَعْضًا وَّیُمْسِكُ بَعْضًا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے ہاں (کھانے کے لیے کچھ ہے؟) ہم نے جواب دیا: جی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں روزہ رکھ لیتا ہوں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں رہے پھر ہمیں کوئی چیز تحفہ دی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا روزہ ختم کردیا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات روزہ رکھ کے توڑ دیتے تھے میں نے دریافت کیا: اس کی وجہ کیا ہے' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: اس کی مثال بالکل اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے کچھ نکالتا ہے' تو اس میں سے کچھ دیدیتا ہے اور کچھ نہیں دیتا۔

1700: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2454 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 730 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2330 'ورقم الحدیث: 2331 'ورقم الحدیث: 2332 'ورقم الحدیث: 2335 'ورقم الحدیث: 2336 ' ورقم الحدیث: 2337 'ورقم الحدیث: 2338 'ورقم الحدیث: 2339 'ورقم الحدیث: 2340 'ورقم الحدیث: 2341 'ورقم الحدیث: 2342

1701: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2321 'ورقم الحدیث: 2322 'ورقم الحدیث: 2327 'ورقم الحدیث: 2328

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا وَّهُوَ يُرِيْدُ الصِّيَامَ

باب 27: ایسے شخص کا حکم جو صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتا ہے اور وہ روزہ رکھنا چاہتا ہے

1702- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ يَّحْيَى ابْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ لَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مَا اَنَا قُلْتُ مَنْ اَصْبَحَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيُفْطِرْ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جی نہیں! رب کعبہ کی قسم! میں یہ بات نہیں کہتا کہ جو شخص صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہو تو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہیے' یہ بات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے۔

1703- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْتُ جُنُبًا فَيَاْتِيْهِ بِلَالٌ فَيُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ فَيَقُوْمُ فَيَغْتَسِلُ فَاَنْظُرُ اِلٰى تَحَدُّرِ الْمَآءِ مِنْ رَاْسِهٖ ثُمَّ يَخْرُجُ فَاَسْمَعُ صَوْتَهُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَالَ مُطَرِّفٌ فَقُلْتُ لِعَامِرٍ اَفِيْ رَمَضَانَ قَالَ رَمَضَانُ وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے لیے اطلاع دیتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر غسل کر لیتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک سے پانی گرنے کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جاتے تھے اور فجر کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی (تلاوت کی) آواز میں سن رہی ہوتی تھی۔

مطرف نامی راوی کہتے ہیں: میں نے عامر شعبی دریافت کیا: شاید یہ رمضان کے مہینے کی بات ہوگی (تو میرے استاد نے) جواب دیا' رمضان اور اس کے علاوہ میں حکم برابر ہے۔

1704- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ سَاَلْتُ اُمَّ سَلَمَةَ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ يُرِيْدُ الصَّوْمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِّنَ الْوِقَاعِ لَا مِنِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيُتِمُّ صَوْمَهُ

◆◆ نافع بیان کرتے ہیں: میں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو جنابت کی حالت میں

1702: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1703: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1704: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صبح کرتا ہے وہ روزہ رکھنا چاہتا ہے' تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحبت کرنے کی وجہ سے' احتلام کی وجہ سے نہیں' صبح کے وقت جنابت کی حالت میں ہوتے تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر لیتے تھے اور روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صِيَامِ الدَّهْرِ

باب 28: ہمیشہ (نفلی) روزے رکھنا

1705- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ دَاوُدَ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ

مطرف بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے اس نے نہ تو روزہ رکھا نہ ہی روزہ چھوڑا (یعنی اسے اجر و ثواب حاصل نہیں ہوتا)

1706- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے اس نے روزہ نہیں رکھا''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

باب 29: ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا

1707- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَيَقُوْلُ هُوَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ اَوْ كَهَيْئَةِ صَوْمِ الدَّهْرِ

1705: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2379

1706: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1153' ورقم الحديث: 1977' ورقم الحديث: 1979' ورقم الحديث: 2728' ورقم الحديث: 2770' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 768' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2376' ورقم الحديث: 2377' ورقم الحديث: 2396' ورقم الحديث: 2397' ورقم الحديث: 2399' ورقم الحديث: 2400' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2449' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2429' ورقم الحديث: 2430

1707: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2449' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2439' ورقم الحديث: 2430

◆◆ عبدالملک بن منہال اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ''ایام بیض'' یعنی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔ آپ ﷺ یہ فرماتے تھے: یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کی مانند ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ ہمیشہ روزے رکھنے جیسی ہیئت کی طرح ہے۔

1707 م-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ .

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ اَخْطَاَ شُعْبَةُ وَاَصَابَ هَمَّامٌ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

امام ابن ماجہ فرماتے ہیں: شعبہ نے غلطی کی ہے اور ہمام کی نقل کردہ روایت درست ہے۔

1708-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَذٰلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذٰلِكَ فِیْ كِتَابِهٖ (مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) فَالْيَوْمُ بِعَشْرَةِ اَيَّامٍ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہر مہینے میں تین روزے رکھ لے' تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہو جائے گا''۔

اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں اپنی کتاب میں یہ آیت نازل کی ہے۔

''جو شخص ایک نیکی کرے تو اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا۔''

تو ایک دن دس ایام کے برابر ہوگا۔

1709-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيْدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ مِنْ اَيِّهٖ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ يُبَالِیْ مِنْ اَيِّهٖ كَانَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔

میں نے دریافت کیا: کون سے دنوں میں' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم ﷺ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ کون سا دن ہے۔

1708: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 762' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2408' ورقم الحديث: 2409

1709: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2736' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2453' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 763

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 30: نبی اکرم ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات

1710- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَبِيدٍ عَنْ أَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَامَ مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيْلًا

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نفلی روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ آپ ﷺ ہمیشہ روزے ہی رکھتے رہیں گے اور جب آپ ﷺ روزے رکھنا ترک کر دیتے تھے تو ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ ﷺ روزے ترک ہی کیے رکھیں گے۔

میں نے کبھی نبی اکرم ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ نے کسی مہینے میں شعبان کے مہینے سے زیادہ روزے رکھے ہوں نبی اکرم ﷺ شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھا کرتے تھے۔

صرف چند دنوں کو چھوڑ کر آپ ﷺ شعبان کے پورے مہینے میں روزے رکھتے تھے۔

1711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يَصُوْمُ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نفلی روزے رکھا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سوچتے تھے کہ اب آپ ﷺ کوئی روزہ چھوڑیں گے نہیں اور آپ ﷺ (نفل) روزے رکھنا چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ اب آپ ﷺ کوئی نفلی روزہ نہیں رکھیں گے۔

مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد آپ ﷺ نے کبھی بھی رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں مسلسل (پورا مہینہ) روزے نہیں رکھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صِيَامِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب 31: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات

1712- حَدَّثَنَا أَبُوْ إِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ

1710: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2715 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2178

1711: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1971 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2717 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2345

دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ صِيَامُ دَاوُدَ فَاِنَّهٗ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا وَّاَحَبُّ الصَّلٰوةِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلٰوةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيُصَلِّيْ ثُلُثَهٗ وَيَنَامُ سُدُسَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھنے کا طریقہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک نماز پڑھنے کا سب سے پسندیدہ طریقہ حضرت داؤد علیہ السلام کا طریقہ ہے وہ نصف رات سوئے رہتے تھے ایک تہائی حصہ نماز ادا کرتے تھے اور پھر چھٹے حصے میں سوئے رہتے تھے۔

1713- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُم عَنْهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَيُطِيْقُ ذٰلِكَ اَحَدٌ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ كَيْفَ بِمَنْ يَّصُوْمُ يَوْمًا وَّيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّيْ طُوِّقْتُ ذٰلِكَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے شخص کی حالت کیسی ہوگی جو دو دن نفلی روزے رکھتا ہے اور ایک دن نفلی روزہ نہیں رکھتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کوئی شخص اس کی طاقت رکھتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جو شخص ایک دن نفلی روزہ رکھے اور ایک دن نفلی روزہ نہ رکھے اس کی حالت کیسی ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھنے کا طریقہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: جو شخص ایک دن نفلی روزہ رکھے اور دو دن نہ رکھے اس کی کیا حالت ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری یہ خواہش ہے کہ مجھ میں یہ طاقت ہو (یعنی میں ایسا کرتا رہوں)۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صِيَامِ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامِ

باب 32: حضرت نوح علیہ السلام کے روزہ رکھنے کے بارے میں روایات

1714- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْ

1712: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1131 'ورقم الحدیث: 3420 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2371 'ورقم الحدیث: 2732 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2448 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1629 'ورقم الحدیث: 2343

1713: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2738 'ورقم الحدیث: 2739 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2425 'ورقم الحدیث: 2426 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 749 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2382 'ورقم الحدیث: 2386 'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 1730 'ورقم الحدیث: 1738

فِرَاسٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ صَامَ نُوْحٌ الدَّهْرَ اِلَّا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحٰى

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''حضرت نوح علیہ السلام ہمیشہ روزہ رکھتے تھے' صرف عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نہیں رکھتے تھے''۔

بَابُ: صِيَامِ سِتَّةِ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ

باب 33: شوال کے چھ روزے رکھنا

1715- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ سِتَّةَ اَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ (مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا)

◆◆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص عید الفطر کے بعد چھ دن روزہ رکھ لے اس نے پورا سال روزے رکھے۔

(ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اسے اس کا دس گنا اجر ملتا ہے''۔

1716- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصَوْمِ الدَّهْرِ

◆◆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص رمضان کے مہینے میں روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی مانند ہوگا''۔

بَابُ: فِيْ صِيَامِ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 34: اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) ایک روزہ رکھنا

1717- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ

1714: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1715: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1716: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2750 'ورقم الحديث: 2751 'ورقم الحديث: 2752 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2433 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 759

سَبِيْلِ اللّٰهِ بَاعَدَ اللّٰهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ مِنْ وَجْهِهٖ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر برس کے فاصلے جتنا دور کر دے گا۔

1718- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اللَّيْثِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زَحْزَحَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) ایک دن روزہ رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر برس کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ

باب 35: ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت

1719- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں''۔

1720- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ نَافِعِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ فَقَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ وَّاِنَّ هٰذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایام تشریق میں خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جنت میں صرف مسلمان داخل ہوگا اور یہ دن کھانے پینے کے دن ہیں''۔

1717: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2840 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2704 'ورقم الحديث: 2706 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1623 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2247 'ورقم الحديث: 2248 'ورقم الحديث: 2249 'ورقم الحديث: 2250 'ورقم الحديث: 2251 'ورقم الحديث: 2252

1718: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1719: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1720: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِي النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى

باب 36: عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

1721- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى التَّيْمِىُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

1722-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صِيَامِ هٰذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى اَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَيَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ وَيَوْمُ الْاَضْحٰى تَاْكُلُوْنَ فِيْهِ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

◆◆ ابوعبید بیان کرتے ہیں: عید کے دن وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ایک وہ دن ہے جب تم روزے رکھنا ختم کرتے ہو اور دوسرا وہ دن ہے جب تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

بَابُ: فِيْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

باب 37: جمعہ کے دن روزہ رکھنا

1723-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَّا بِيَوْمٍ قَبْلَهُ اَوْ يَوْمٍ بَعْدَهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے' البتہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد (بھی روزہ رکھا جائے تو جمعہ کے دن روزہ رکھا جا سکتا ہے)۔

1721: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1995 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2668

1722: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1990 ' ورقم الحدیث: 5571 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2666 ' ورقم الحدیث: 5070 ' ورقم الحدیث: 5071 ' ورقم الحدیث: 5072 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2416 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 771

1723: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1985 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2678 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2420 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 743

1724- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَنَا اَطُوفُ بِالْبَيْتِ اَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ

◆◆ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سوال کیا میں اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اس گھر کے پروردگار کی قسم!

1725- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَلَّمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے بہت کم ایسا دیکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن روزہ نہ رکھا ہو۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ

باب 38: ہفتے کے دن روزہ رکھنا

1726- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيْمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا عُوْدَ عِنَبٍ اَوْ لِحَاءَ شَجَرَةٍ فَلْيَمُصَّهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہفتے کے دن روزہ نہ رکھو' ماسوائے اس روزے کے جو تم پر فرض قرار دیا گیا ہے' اگر تمہیں کھانے کے لیے صرف انگور کی لکڑی یا درخت کا چھلکا ہی ملے' تو اسے ہی چوس لو''۔

1726م- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ اُخْتِهٖ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1724: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1984 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2676

1725: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2450 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 742

1726: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1726م: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2421 'ورقم الحدیث: 2423 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 744

بَابُ: صِيَامِ الْعَشْرِ

باب 39: (ذوالحج کے مہینے کے پہلے) عشرے میں روزے رکھنا

1727- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهَا اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ان دنوں میں (راوی کہتے ہیں: یعنی ذوالحج کے پہلے دس دنوں میں) فضیلت والا دیگر ایام میں' اور کوئی عمل نہیں ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جہاد بھی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد بھی نہیں ہے البتہ گر کوئی شخص نکلے اور اسے اپنی جان اور مال کا خطرہ ہو اور وہ پھر کچھ بھی لے کر واپس نہ آئے (یعنی اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے)۔

1728- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيْدَةَ حَدَّثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ وَاصِلٍ عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا اَيَّامٌ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ اَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيْهَا مِنْ اَيَّامِ الْعَشْرِ وَاِنَّ صِيَامَ يَوْمٍ فِيْهَا لَيَعْدِلُ صِيَامَ سَنَةٍ وَّلَيْلَةٍ فِيْهَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دنیا کے دنوں میں کوئی بھی دن ایسا نہیں ہے' جس میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حج کے دس دنوں میں عبادت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہو''۔

ان دس دنوں میں ایک دن روزہ رکھنا سال بھر روزہ رکھنے کے برابر ہے اور ان دنوں میں ایک رات ایسی ہوتی ہے' جو شب قدر کے برابر ہے۔

1729- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ الْعَشْرَ قَطُّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی (ذوالحج کے مہینے کے پہلے) عشرے میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

1727: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 795 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2438 ' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 757

1728: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 758

1729: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: صِیَامِ یَوْمِ عَرَفَةَ

باب 40: عرفہ کے دن روزہ رکھنا

1730- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اِنِّیْ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِیْ قَبْلَهٗ وَالَّتِیْ بَعْدَهٗ

◆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امید ہے' وہ اس سے پہلے کے ایک سال اور اس کے بعد کے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے''۔

1731- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهٗ سَنَةٌ اَمَامَهٗ وَسَنَةٌ بَعْدَهٗ

◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص عرفہ کے دن روزہ رکھتا ہے' اس کے ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے' گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔

1732- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنِیْ حَوْشَبُ بْنُ عَقِيْلٍ حَدَّثَنِیْ مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اَبِیْ هُرَيْرَةَ فِیْ بَيْتِهٖ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

◆ عکرمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ان کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے ان سے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

1731: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1733: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1732: اخرجہ ابوداؤد فی ''السنن'' رقم الحدیث: 2440

بَابُ: صِيَامِ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ

باب 41: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

1733- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ عَاشُوْرَآءَ وَيَاْمُرُ بِصِيَامِهٖ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کرتے تھے۔

1734- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُوْدَ صُيَّامًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ اَنْجَى اللّٰهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَاَغْرَقَ فِيْهِ فِرْعَوْنَ فَصَامَهٗ مُوْسٰى شُكْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهٗ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو روزہ رکھتے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کس وجہ سے ہے' تو انہوں نے بتایا: یہ وہ دن ہے' جس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نجات عطا کی تھی اور اس دن میں فرعون کو ڈبو دیا تھا' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شکر کے طور پر اس دن روزہ رکھا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"ہم تمہارے مقابلے میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہیں"۔

(راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کی۔

1735- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ مِنْكُمْ اَحَدٌ طَعِمَ الْيَوْمَ قُلْنَا مِنَّا طَعِمَ وَمِنَّا مَنْ لَّمْ يَطْعَمْ قَالَ فَاَتِمُّوْا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ مَنْ كَانَ طَعِمَ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْ فَاَرْسِلُوْا اِلٰى اَهْلِ الْعَرُوْضِ فَلْيُتِمُّوْا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ قَالَ يَعْنِىْ اَهْلَ الْعَرُوْضِ حَوْلَ الْمَدِيْنَةِ

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عاشورہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا' تم میں سے کسی ایک نے آج کچھ کھایا ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم میں سے کچھ لوگوں نے کچھ کھایا ہے اور کچھ لوگوں نے کچھ نہیں کھایا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

1734: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1735: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم آج کے بقیہ دن کو مکمل کرو جس شخص نے کچھ کھایا ہے اور جس شخص نے کچھ نہیں کھایا ہے (دونوں کے لیے یہ حکم ہے) اور تم مختلف آبادیوں کی طرف لوگوں کو بھجواؤ (اور ان لوگوں کو یہ ہدایت کرو) کہ وہ آج کے دن کے بقیہ حصے میں روزے کو مکمل کریں''۔

راوی کہتے ہیں: اس سے مراد مدینہ منورہ کے اردگرد کی آبادیاں تھیں۔

1736-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيْتُ اِلٰى قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ زَادَ فِيْهِ مَخَافَةَ اَنْ يَّفُوْتَهُ عَاشُوْرَآءُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر میں اگلے سال تک زندہ رہ گیا' تو (محرم کی) نو تاریخ کو بھی ضرور روزہ رکھوں گا''۔

ابوعلی نامی راوی بیان کرتے ہیں: ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں۔

''اس اندیشے کے تحت کہ آپ کا عاشورہ کا روزہ فوت نہ ہو جائے''۔

1737-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَآءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَهُ فَلْيَدَعْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورا کے دن کا تذکرہ کیا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ دن ہے' جس میں زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے' تو تم میں جو شخص اس دن روزہ رکھنا پسند کرتا ہو وہ روزہ رکھ لے اور جو شخص اسے پسند نہ کرتا ہو وہ چھوڑ دے۔

1738-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَآءَ اِنِّيْ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهُ

◆◆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ امید ہے' یہ اس سے پہلے کے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے''۔

1736: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2662

1737: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2639

بَابُ : صِيَامِ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

باب 42: پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنا

1739- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْغَازِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

حدیث نمبر 1739۔ ربیعہ بن غاز بیان کرتے ہیں: انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے رکھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اہتمام کے ساتھ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

1740- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ فَقَالَ إِنَّ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ يَغْفِرُ اللَّهُ فِيهِمَا لِكُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا مُهْتَجِرَيْنِ يَقُولُ دَعْهُمَا حَتَّى يَصْطَلِحَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھا کرتے تھے عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے ہیں: (اس کی وجہ کیا ہے؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیر اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت کر دیتا ہے سوائے ان دو افراد کے جو آپس میں لاتعلقی اختیار کیے ہوئے ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ان دونوں کو رہنے دو جب تک یہ صلح نہیں کر لیتے۔

بَابُ : صِيَامِ أَشْهُرِ الْحُرُمِ

باب 43: حرمت والے مہینوں میں روزے رکھنا

1741- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنَا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتُكَ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا لِي أَرَى جِسْمَكَ نَاحِلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا بِالنَّهَارِ مَا أَكَلْتُهُ إِلَّا بِاللَّيْلِ قَالَ مَنْ أَمَرَكَ أَنْ تُعَذِّبَ نَفْسَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ بَعْدَهُ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بَعْدَهُ وَصُمْ أَشْهُرَ الْحُرُمِ

ابومجیبہ باہلی اپنے والد یا اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض

1740: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 747

1741: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2428

کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! میں وہ شخص ہوں جو گزشتہ برس آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے' میں تمہارے جسم کو کمزور محسوس کر رہا ہوں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے دن کے وقت کبھی کھانا نہیں کھایا' میں صرف رات کے وقت کھانا کھاتا تھا (یعنی میں پورا سال روزے رکھتا رہا ہوں)

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہیں یہ کس نے کہا تھا کہ تم اپنے آپ کو تکلیف دو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں اس کی قوت رکھتا ہوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم صبر والے مہینے میں روزے رکھ لو اور اس کے بعد ایک دن روزہ رکھ لو''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں زیادہ قوت رکھتا ہوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم صبر والے مہینے میں روزے رکھ لو اور اس کے بعد دو دن روزے اور رکھ لو''۔

میں نے عرض کی: میں زیادہ قوت رکھتا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم صبر والے مہینے میں روزے رکھ لو اور اس کے بعد تین دن روزے رکھ لو اور حرمت والے مہینوں میں روزے رکھ لیا کرو''۔

1742- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَیُّ الصِّيَامِ اَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِیْ تَدْعُوْنَهُ الْمُحَرَّمَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے دریافت کیا: رمضان کے مہینے کے بعد کون سے دن کے روزے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ کے اس مہینے کے جسے لوگ ''محرم'' کہتے ہیں۔

1743- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنِیْ زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے رجب کے مہینے میں روزے رکھنے سے منع کیا ہے۔

1744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ

1742: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2747 'ورقم الحديث: 2748 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2429 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 438 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1612 'ورقم الحديث: 1613

1743: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1744: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ يَصُوْمُ اَشْهُرَ الْحُرُمِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ شَوَّالًا فَتَرَكَ اَشْهُرَ الْحُرُمِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَصُوْمُ شَوَّالًا حَتّٰى مَاتَ

محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ حرمت والے مہینوں میں روزے رکھتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' تم شوال کے مہینے میں روزے رکھا کرو تو حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے حرمت والے مہینوں میں روزے رکھنا ترک کر دیا' اس کے بعد وہ مرتے دم تک شوال کے مہینے میں روزے رکھتے رہے۔

بَابٌ: فِي الصَّوْمِ زَكٰوةُ الْجَسَدِ

باب 44: روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے

1745 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ جُمْهَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَّزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ زَادَ مُحْرِزٌ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ رکھنا ہے''۔

ایک راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''روزہ رکھنا نصف صبر ہے''۔

بَابٌ: فِيْ ثَوَابِ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا

باب 45: جو شخص کسی روزہ دار کو افطاری کروائے اس کا ثواب

1746 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى وَخَالِيْ يَعْلٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص روزہ دار کو افطاری کروائے' تو اسے ان روزہ داروں کی مانند اجر ملے گا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

1745: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1746: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 807

1747- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَفْطَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے ہاں افطاری کی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''روزہ داروں نے تمہارے ہاں افطاری کی ہے اور نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا ہے اور فرشتوں نے تمہارے لیے دعائے رحمت کی ہے''۔

بَابُ: فِي الصَّائِمِ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ

باب 46: جب کسی روزہ دار شخص کے پاس کچھ کھایا جائے

1748- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَهْلٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا لَيْلٰى عَنْ أُمِّ عُمَارَةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا فَكَانَ بَعْضُ مَنْ عِنْدَهُ صَائِمًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّائِمُ إِذَا أُكِلَ عِنْدَهُ الطَّعَامُ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ

سیدہ اُم عمارہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے کھانا پیش کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود افراد میں سے کوئی صاحب روزے سے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی روزہ دار شخص کے پاس کھانا کھایا جائے' تو فرشتے اس روزہ دار کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں۔

1749- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ الْغَدَاءُ يَا بِلَالُ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْكُلُ أَرْزَاقَنَا وَفَضْلُ رِزْقِ بِلَالٍ فِي الْجَنَّةِ أَشَعَرْتَ يَا بِلَالُ أَنَّ الصَّائِمَ تُسَبِّحُ عِظَامُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مَا أُكِلَ عِنْدَهُ

سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔

''اے بلال کھانا کھالو' انہوں نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال کا فضیلت والا رزق جنت میں ہے' اے بلال! کیا تم یہ بات جانتے ہو' روزہ دار

1747: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1748: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 784 'ورقم الحديث: 785 'ورقم الحديث: 786

1749: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شخص کی ہڈیاں تسبیح بیان کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک اس کی موجودگی میں کچھ کھایا جاتا رہتا ہے''۔

بَابُ: مَنْ دُعِیَ اِلٰی طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ

باب 47: جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور وہ روزہ دار ہو

1750- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُكُمْ اِلٰی طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور اس نے روزہ رکھا ہوا ہو تو وہ یہ کہہ دے کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

1751- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْسُفَ السُّلَمِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِیَ اِلٰی طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْیُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے اور اس نے روزہ رکھا ہوا ہو تو وہ دعوت قبول کرلے اگر وہ چاہے تو کھالے اور اگر چاہے تو نہ کھائے''۔

بَابُ: فِی الصَّائِمِ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهٗ

باب 48: (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے) ''روزہ دار شخص کی دعا مسترد نہیں ہوتی''

1752- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِیِّ عَنْ سَعْدٍ اَبِیْ مُجَاهِدِ الطَّائِیِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِیْ مُدِلَّةَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَالصَّائِمُ حَتّٰی یُفْطِرَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ یَرْفَعُهَا اللّٰهُ دُوْنَ الْغَمَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَتُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَیَقُوْلُ بِعِزَّتِیْ لَاَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِیْنٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1750: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2696 'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2461 'اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 781

1751: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3505

1752: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3598

''تین لوگ ایسے ہیں' جن کی دعا مسترد نہیں ہوتی ۔ عادل حکمران، روزہ دار شخص جب تک وہ افطاری نہیں کر لیتا اور مظلوم شخص' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو بادل (یعنی پردے) کے پرے بلند کرے گا اور دعا کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میری عزت کی قسم! میں تمہاری ضرور مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر کے بعد کروں گا۔

1753- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''افطاری کے وقت روزہ دار کی دعا ایسی ہوتی ہے' جو مسترد نہیں ہوتی''۔

اس روایت کے راوی ابن ابوملائکہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو افطاری کے وقت یہ دعا مانگتے ہوئے سنا۔

''اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کے وسیلے سے' جو ہر شے پر وسیع ہے' یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت کرے''۔

بَابُ: فِي الْأَكْلِ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ

باب 49: عید الفطر کے دن (نماز کے لیے) نکلنے سے پہلے کچھ کھانا

1754- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ تَمَرَاتٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن اس وقت تک تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک کچھ کھجوریں نہیں کھا لیتے تھے۔

1755- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يُغَدِّيَ أَصْحَابَهُ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن اس وقت تک تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک اپنے ساتھیوں کو صدقہ فطر میں سے کھانے کے لیے نہیں دے دیتے تھے۔

1753: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1754: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 953

1755: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1756- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَاْكُلَ وَكَانَ لَا يَاْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتّٰى يَرْجِعَ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عیدالفطر کے دن (نماز عید ادا کرنے کے لیے) اس وقت تک تشریف نہیں لے جاتے تھے جب تک کچھ کھا نہیں لیتے تھے اور آپ ﷺ عیدالاضحیٰ کے دن واپس آنے سے پہلے کچھ نہیں کھاتے تھے۔

بَابُ: مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ رَمَضَانَ قَدْ فَرَّطَ فِيْهِ

باب 50: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے رمضان کے روزے ہوں جن میں اس نے کوتاہی کی تھی

1757- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے ایک مہینے کے روزے ہوں تو ہر ایک دن کے عوض میں اس کی طرف سے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا جائے"۔

بَابُ: مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ نَّذْرٍ

باب 51: جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے نذر کا روزہ لازم ہو

1758- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ وَالْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعَطَاءٍ وَّمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُخْتِيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ اَرَاَيْتِ لَوْ كَانَ عَلٰى اُخْتِكِ دَيْنٌ اَكُنْتِ تَقْضِيْنَهُ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَحَقُّ اللّٰهِ اَحَقُّ

1756: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 542

1757: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1953

1758: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1953 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2688 'ورقم الحديث: 2689 'ورقم الحديث: 2690 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3310 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 716 'ورقم الحديث: 717

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بہن کا انتقال ہوگیا ہے اس کے ذمے مسلسل دو ماہ کے روزے لازم تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تمہاری بہن کے ذمے قرض ہوتا' تو کیا تم اسے ادا کر دیتیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ (اس کے قرض کو ادا کیا جائے)

1759- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّىْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ اَفَاَصُوْمُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ کا انتقال ہوگیا ہے ان کے ذمے ایک روزہ تھا کیا میں ان کی طرف سے ایک روزہ رکھ لوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَابُ: فِيْمَنْ اَسْلَمَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 52: جو شخص رمضان کے مہینے میں اسلام قبول کرلے

1760- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَفْدُنَا الَّذِيْنَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِ ثَقِيْفٍ قَالَ وَقَدِمُوْا عَلَيْهِ فِيْ رَمَضَانَ فَضَرَبَ عَلَيْهِمْ قُبَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا اَسْلَمُوْا صَامُوْا مَا بَقِيَ عَلَيْهِمْ مِنَ الشَّهْرِ

عطیہ بن سفیان بیان کرتے ہیں: اس وفد کے افراد نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے' جس کا تعلق ثقیف قبیلے سے تھا اور وہ لوگ اسلام قبول کرنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' وہ لوگ رمضان کے مہینے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مسجد میں خیمہ لگوا دیا تھا' جب ان حضرات نے اسلام قبول کرلیا' تو ان حضرات نے باقی مہینے کے روزے رکھے تھے۔

1759: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2692 'ورقم الحديث: 2693 'ورقم الحديث: 2694 'ورقم الحديث: 2695' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1656 'ورقم الحديث: 2877 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 667' ورقم الحديث: 928 'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2394

1760: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِي الْمَرْاَةِ تَصُوْمُ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

باب 53: عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے رکھنا

1761- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُوْمُ الْمَرْاَةُ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ يَوْمًا مِّنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ اِلَّا بِاِذْنِهِ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی بھی عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں رمضان کے علاوہ اور کوئی روزہ نہ رکھے البتہ اس کی اجازت سے رکھ سکتی ہے''۔

1762- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ اَنْ يَّصُمْنَ اِلَّا بِاِذْنِ اَزْوَاجِهِنَّ

◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اس بات سے منع کیا ہے' وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے رکھیں۔

بَابُ: فِيْمَنْ نَزَلَ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُوْمُ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ

باب 54: جب کوئی شخص کسی دوسرے کے ہاں پڑاؤ کرے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے

1763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ وَخَالِدُ بْنُ اَبِيْ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَزَلَ الرَّجُلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَصُوْمُ اِلَّا بِاِذْنِهِمْ

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' جب کوئی شخص کسی کے ہاں پڑاؤ کرے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے۔

1761: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 782

1762: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1763: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1764: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: فِيمَنْ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ

باب 55: شکر کر کے کھانے والا صبر کر کے روزہ رکھنے والے کی مانند ہے

1764- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيِّ عَنْ مَّعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' شکر کر کے کھانے والا صبر کر کے روزہ رکھنے والے کی حیثیت رکھتا ہے۔

1765- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُرَّةَ عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ اَبِي حُرَّةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْاَسْلَمِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''شکر کر کے کھانے والے کو صبر کر کے روزہ رکھنے والے کی مانند اجر ملے گا''۔

بَابُ: فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

باب 56: شب قدر کا بیان

1766- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ اِنِّي اُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے شب قدر دکھائی گئی تھی' لیکن پھر مجھے وہ بھلا دی گئی تو تم لوگ آخری عشرے کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرو۔

1765: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1766: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 669 'ورقم الحديث: 813 'ورقم الحديث: 836 'ورقم الحديث: 2016 'ورقم الحديث: 2018 'ورقم الحديث: 2026 'ورقم الحديث: 2027 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2761 'ورقم الحديث: 2762 'ورقم الحديث: 2763 'ورقم الحديث: 2764 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 894 'ورقم الحديث: 895 'ورقم الحديث: 911 'ورقم الحديث: 1382 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1094 'ورقم الحديث: 1355 ' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1775

بَابُ: فِیْ فَضْلِ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

باب 57: رمضان کے آخری عشرے کی فضیلت

1767- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِیُّ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ النَّخَعِیِّ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْتَهِدُ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لَا یَجْتَهِدُ فِیْ غَیْرِهٖ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (رمضان کے) آخری عشرے میں جتنی ریاضت اور مجاہدہ کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے دنوں میں اتنا مجاہدہ نہیں کرتے تھے۔

1768- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ عُبَیْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ اَحْیَا اللَّیْلَ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ وَاَیْقَظَ اَهْلَهٗ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب (رمضان کا) آخری عشرہ آ جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کمر ہمت باندھ لیتے اور رات بھر عبادت کرتے رہتے تھے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار رکھتے تھے۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِی الْاِعْتِكَافِ

باب 58: اعتکاف کے بارے میں روایات

1769- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْتَكِفُ كُلَّ عَامٍ عَشْرَةَ اَیَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِیْ قُبِضَ فِیْهِ اعْتَكَفَ عِشْرِیْنَ یَوْمًا وَّكَانَ یُعْرَضُ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِیْ قُبِضَ فِیْهِ عُرِضَ عَلَیْهِ مَرَّتَیْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے جس برس آپ کا وصال ہوا جب وہ سال آیا تو آپ نے اس میں بیس دن اعتکاف کیا تھا۔ پہلے آپ کے ساتھ ہر سال ایک مرتبہ قرآن کا دور کیا جاتا تھا لیکن جس سال آپ کا وصال ہوا اس سال آپ کے ساتھ دو مرتبہ قرآن کا دور کیا گیا۔

1770- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ

1767: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2780 'اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 796

1768: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2024 'اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2779 'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1376 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1638

1769: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2044 'ورقم الحدیث: 4998 'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2466

1770: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2462

رَافِعٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کیا (تو اعتکاف نہیں کر سکے) تو اگلے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس دن اعتکاف کیا۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْمَنْ يَبْتَدِئُ الْاِعْتِكَافَ وَقَضَاءِ الْاِعْتِكَافِ

باب 59: جو شخص اعتکاف کا آغاز کرے اور اعتکاف کی قضا کرنا

1771- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَكَانَ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِيْهِ فَاَرَادَ اَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ فَاَمَرَتْ عَآئِشَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا وَاَمَرَتْ حَفْصَةُ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهُمَا اَمَرَتْ بِخِبَاءٍ فَضُرِبَ لَهَا فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰلْبِرَّ تُرِدْنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کا ارادہ کیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کر اس جگہ داخل ہو جاتے تھے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنا ہوتا تھا۔

ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کا ارادہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خیمہ لگا دیا گیا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی خیمہ لگانے کا حکم دیا تو ان کے لیے بھی لگا دیا گیا سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی حکم دیا تو ان کے لیے بھی لگا دیا گیا۔

• جب سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے ان دونوں کے خیمے دیکھے تو انہوں نے بھی خیمہ لگانے کا حکم دیا تو ان کے لیے بھی لگا دیا گیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ملاحظہ کیا' تو دریافت کیا: کیا ان خواتین نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟

اس رمضان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف نہیں کیا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے عشرے میں اعتکاف کیا۔

بَابُ: فِيْ اعْتِكَافِ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ

باب 60: ایک دن اور ایک رات کا اعتکاف کرنا

1771: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2033 'ورقم الحديث: 2034 'ورقم الحديث: 2041 'ورقم الحديث: 2045 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2777 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2464 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 791 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 708

1772- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرُ لَيْلَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ان کے ذمے ایک رات کی نذر لازم تھی کہ وہ ایک رات اعتکاف کریں گے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اعتکاف کرنے کا حکم دیا۔

بَابُ: فِي الْمُعْتَكِفِ يَلْزَمُ مَكَانًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

باب 61: جب معتکف شخص مسجد میں کسی حصے کو اپنے لیے مخصوص کرے

1773- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا يُونُسُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔
نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے وہ جگہ دکھائی' جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔

1774- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ يُوضَعُ لَهُ سَرِيرُهُ وَرَاءَ أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بچھونا بچھا دیا جاتا تھا یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے توبہ والے ستون سے پرے چارپائی رکھ دی جاتی تھی۔

بَابُ: الِاعْتِكَافِ فِي خَيْمَةِ الْمَسْجِدِ

باب 62: مسجد میں' خیمے میں اعتکاف کرنا

1772: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2042' ورقم الحدیث: 2043' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4269' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3325' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1539' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3829' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2129

1773: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2025' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 773' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2465

1774: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ فِي قُبَّةٍ تُرْكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا قِطْعَةُ حَصِيرٍ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک ترکی خیمے میں اعتکاف کیا تھا جس کے دروازے پر چٹائی لٹکی ہوئی تھی' راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے چٹائی کو پکڑا اور اسے خیمے کے ایک کنارے کی طرف کر دیا' پھر آپ ﷺ نے اپنا سر مبارک باہر نکال کر لوگوں کے ساتھ بات چیت کی۔

بَابُ: فِي الْمُعْتَكِفِ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَشْهَدُ الْجَنَائِزَ

باب 63: اعتکاف کرنے والا شخص بیمار کی عیادت کرسکتا ہے اور جنازے میں شریک ہوسکتا ہے

1776- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانُوا مُعْتَكِفِينَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اگر میں (اعتکاف کے دوران) قضائے حاجت کے لیے گھر میں داخل ہوتی ہوں اور اگر کوئی بیمار موجود ہو' تو میں صرف گزرتے ہوئے اس کا حال احوال پوچھوں گی۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ صرف قضائے حاجت کے لیے گھر میں تشریف لایا کرتے تھے اس وقت جب لوگوں نے اعتکاف کیا ہوتا تھا۔

1777- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيَّاجُ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَكِفُ يَتْبَعُ الْجِنَازَةَ وَيَعُودُ الْمَرِيضَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اعتکاف کرنے والا شخص جنازے کے ساتھ جاسکتا ہے اور بیمار کی عیادت کرسکتا ہے''۔

بَابُ: مَا جَآءَ فِي الْمُعْتَكِفِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَيُرَجِّلُهُ

باب 64: اعتکاف کرنے والا شخص اپنے سر کو دھوسکتا ہے اور بالوں میں کنگھی کرسکتا ہے

1776: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2029' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 683' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2468' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 804

1777: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1778- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَأَغْسِلُهُ وَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف بڑھا تے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اعتکاف کی حالت میں ہوتے تھے' تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کو دھو دیتی تھی اور اس میں کنگھی کر دیتی تھی' میں اس وقت اپنے حجرے میں ہوتی تھی اور میں اس وقت حیض کی حالت میں ہوتی تھی' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں ہوتے تھے۔

بَابُ: فِي الْمُعْتَكِفِ يَزُورُهُ أَهْلُهُ فِي الْمَسْجِدِ

باب 65: اعتکاف کرنے والا شخص مسجد میں اپنی بیوی سے مل سکتا ہے

1779- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً مِنَ الْعِشَاءِ ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ مَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عِنْدَ مَسْكَنِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَفَذَا فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنِ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا

◆◆ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے آئیں جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرے میں مسجد میں اعتکاف کیا ہوا تھا۔انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھوڑی بات چیت کی پھر وہ واپس جانے کے لیے کھڑی ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوئے تا کہ انہیں واپس پہنچا دیں۔جب وہ مسجد کے دروازے تک پہنچیں' جو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے دروازے پاس تھا' تو انصار کے دو افراد پاس سے گزرے' ان دونوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا: ٹھہر جاؤ! یہ صفیہ بنت حیی ہیں' ان دونوں نے عرض کی: سبحان اللہ! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ بات ان دونوں کے لیے پریشانی کا باعث بنی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔مجھے یہ اندیشہ تھا کہ وہ تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ ڈال دے۔

1779: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث:2035 'ورقم الحديث:2038 'ورقم الحديث:2039 'ورقم الحديث: 3101 'ورقم الحديث:6219 'ورقم الحديث:7171 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث:5643 'ورقم الحديث:5644 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث:2470 'ورقم الحديث:2471 'ورقم الحديث:4994

بَابُ: فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَعْتَكِفُ

باب 66: استحاضہ کا شکار عورت اعتکاف کرسکتی ہے

1780- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّبَّاحُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مِّنْ نِّسَائِهِ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعَتْ تَحْتَهَا الطَّسْتَ ۔

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے ایک خاتون نے آپ کے ہمراہ اعتکاف کیا تھا (وہ مستحاضہ تھیں) ان کی سرخ اور زرد رطوبت خارج ہوتی تھی۔ بعض اوقات ہم ان کے نیچے تھال رکھ دیتے تھے۔

بَابُ: فِي ثَوَابِ الْاِعْتِكَافِ

باب 67: اعتکاف کا ثواب

1781- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُوسَى الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ الْعَمِّيِّ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْرٰى لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے شخص کے بارے میں یہ فرمایا ہے' وہ گناہوں سے رک جاتا ہے اور اس کی نیکیاں یوں جاری ہو جاتی ہیں جیسے وہ تمام نیکیوں پر عمل کرتا ہے۔

بَابُ: فِيْمَنْ قَامَ فِي لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ

باب 68: جو شخص دونوں عیدوں کی دونوں راتوں میں نوافل ادا کرے

1782- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّوْيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيْدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلّٰهِ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ

◄► حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "جو شخص دونوں عیدوں کی دونوں راتوں میں اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید میں قیام کرے (یعنی نوافل ادا کرے) اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہوگا' جس دن' دل مردہ ہوں گے"۔

1780: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 309' ورقم الحدیث: 310' ورقم الحدیث: 311' ورقم الحدیث: 2037' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2476

1781: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 1782: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کِتَابُ الزَّکٰوۃِ

زکوٰۃ کے بارے میں روایات

بَابُ: فَرْضِ الزَّکٰوۃِ

باب 1: زکوٰۃ کا فرض ہونا

1783- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَکِیعُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ اِسْحٰقَ الْمَکِّیُّ عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ صَیْفِیٍّ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ مَّوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ فَقَالَ اِنَّکَ تَاْتِیْ قَوْمًا اَہْلَ کِتَابٍ فَادْعُہُمْ اِلٰی شَہَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَاِنْ ہُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِکَ فَاَعْلِمْہُمْ اَنَّ اللّٰہَ افْتَرَضَ عَلَیْہِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ فَاِنْ ہُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِکَ فَاَعْلِمْہُمْ اَنَّ اللّٰہَ افْتَرَضَ عَلَیْہِمْ صَدَقَۃً فِیْ اَمْوَالِہِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِیَائِہِمْ فَتُرَدُّ فِیْ فُقَرَائِہِمْ فَاِنْ ہُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِکَ فَاِیَّاکَ وَکَرَائِمَ اَمْوَالِہِمْ وَاتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّہَا لَیْسَ بَیْنَہَا وَبَیْنَ اللّٰہِ حِجَابٌ

◄► حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن بھیجا تو ان سے فرمایا: تم ایک ایسی قوم کی طرف جا رہے ہو جو اہل کتاب ہیں جب ان کے پاس آؤ تو انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ جب وہ اس بارے میں تمہاری اطاعت کرلیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ وقت کی نماز فرض کی ہے۔ اگر وہ اس بارے میں بھی تمہاری اطاعت کرلیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے امیر لوگوں سے وصول کی جائے گی اور ان کے غریب لوگوں کی طرف لوٹا دی جائے گی' اگر وہ اس بارے میں تمہاری اطاعت کریں تو ان کے بہترین مال وصول کرنے سے بچنا اور مظلوم شخص کی بددعا سے بچنا کیونکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوتا ہے۔

1783: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1395 'ورقم الحدیث: 1458 'ورقم الحدیث: 1496 'ورقم الحدیث: 2448 'ورقم الحدیث: 4347 'ورقم الحدیث: 7371 'ورقم الحدیث: 7372 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 121 ' ورقم الحدیث: 122 'ورقم الحدیث: 123 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1584 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 625 'ورقم الحدیث: 2014 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2434 'ورقم الحدیث: 2521

بَابُ: مَا جَآءَ فِيْ مَنْعِ الزَّكٰوةِ

باب2: زکوٰۃ کا انکار کرنا

1784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ وَجَامِعِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ سَمِعَا شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ مَالِهٖ اِلَّا مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ حَتّٰى يُطَوِّقَ عُنُقَهٗ ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ) الْاٰيَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو بھی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا' تو قیامت کے دن اس مال کو اس شخص کے لیے ایک گنجے سانپ میں تبدیل کر کے اسے طوق کے طور پر اس شخص کی گردن میں ڈال دیا جائے گا۔

(راوی کہتے ہیں:) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مصداق کے طور پر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی یہ آیت ہمارے سامنے تلاوت کی۔

''ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ذریعے جو عطا کیا ہے اور وہ اس میں بخل سے کام لیتے ہیں' وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں۔''

1785 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا غَنَمٍ وَّلَا بَقَرٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكَاتَهَا اِلَّا جَآءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنَهٗ تَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اونٹ گائے یا بکری ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ ان کے ہمراہ آئے گا اور وہ جانور پہلے سے زیادہ بڑا ہوگا اور پہلے سے زیادہ موٹا تازہ ہوگا اور وہ اس شخص کو اپنے پاؤں کے ذریعے روندے گا اور اپنے سینگوں کے ذریعے مارے گا جب بھی آخری جانور اس کے اوپر سے گزرے گا تو پہلا جانور واپس اس کے پاس آ جائے گا اور جب تک لوگوں کے درمیان فیصلہ نہیں ہو جاتا اس کے ساتھ وہی

1784: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3012 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2440

1785: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1460 'ورقم الحديث: 6638 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2297 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 617 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2439 'ورقم الحديث: 2455

سلوک ہوتا رہے گا۔

1786- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَاْتِی الْاِبِلُ الَّتِیْ لَمْ تُعْطِ الْحَقَّ مِنْهَا تَطَاُ صَاحِبَهَا بِاَخْفَافِهَا وَتَاْتِی الْبَقَرُ وَالْغَنَمُ تَطَاُ صَاحِبَهَا بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَيَاْتِی الْكَنْزُ شُجَاعًا اَقْرَعَ فَيَلْقٰى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَقْبِلُهُ فَيَفِرُّ فَيَقُوْلُ مَا لِیْ وَلَكَ فَيَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ اَنَا كَنْزُكَ فَيَتَّقِيْهِ بِيَدِهٖ فَيَلْقَمُهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"(قیامت کے دن) وہ اونٹ آئیں گے جن کی زکوٰۃ ادا نہیں کی گئی ہوگی اور وہ اپنے پاؤں کے ذریعے اپنے مالک کو روند دیں گے' گائے اور بکریاں آئیں گی وہ اپنے مالک کو اپنے پاؤں کے ذریعے روند دیں گی اور سینگوں کے ذریعے ماریں گی۔

خزانہ گنجے سانپ کی شکل میں آئے گا اور قیامت کے دن اپنے مالک سے ملے گا' اس کا مالک اس سے دو مرتبہ بھاگے گا وہ پھر اس کے سامنے آئے گا وہ پھر بھاگے گا' تو وہ مالک کہے گا' میرا تمہارے ساتھ کیا واسطہ ہے' تو وہ سانپ کہے گا' میں تمہارا خزانہ ہوں' میں تمہارا خزانہ ہوں' وہ مالک اپنے ہاتھ کے ذریعے اس سے بچنے کی کوشش کرے گا' لیکن وہ سانپ اسے نگل لے گا۔

بَابُ: مَا اُدِّیَ زَكٰوتُهٗ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

باب 3: جس چیز کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ "کنز" نہیں ہے

1787- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِیْ خَالِدُ ابْنُ اَسْلَمَ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَلَحِقَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهٗ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ) قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَّهٗ اِنَّمَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تُنْزَلَ الزَّكٰوةُ فَلَمَّا اُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللّٰهُ طَهُوْرًا لِّلْاَمْوَالِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ مَا اُبَالِیْ لَوْ كَانَ لِیْ اُحُدٌ ذَهَبًا اَعْلَمُ عَدَدَهٗ وَاُزَكِّيْهِ وَاَعْمَلُ فِيْهِ بِطَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ خالد بن اسلم جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جا رہا تھا' ایک دیہاتی ان سے ملا' اس نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کا خزانہ بناتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ہیں"۔

تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو شخص اس کو اکٹھا کرتا ہے اور اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا' بربادی اس کے لیے ہے' یہ آیت زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی ہے' جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہو گیا' تو اللہ تعالیٰ نے اسے مال کی طہارت کا ذریعہ بنا دیا' پھر

1786: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1787: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحديث: 1404 'ورقم الحديث: 4661

انہوں نے التفات کیا اور ارشاد فرمایا: ''میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا' اگر میرے پاس اُحد پہاڑ جتنا سونا ہو بس یہ ہے' مجھے اس کی تعداد کا علم ہوتا تو میں اس کی زکوۃ ادا کرتا رہتا اور اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی فرمانبرداری کرتا۔

1788-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ اَبِى السَّمْحِ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَدَّيْتَ زَكٰوةَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تم اپنے مال کی زکوۃ ادا کر دو تو تم نے اپنے ذمے فرض پورا کر دیا''۔

1789-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهَا سَمِعَتْهُ تَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ فِى الْمَالِ حَقٌّ سِوَى الزَّكٰوةِ

◆ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سنا ہے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے مال میں زکوۃ کے علاوہ اور کوئی حق (یعنی مذہبی ادائیگی لازم) نہیں ہے۔

بَابُ: زَكٰوةِ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

باب 4: چاندی اور سونے کی زکوۃ

1790-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ وَلٰكِنْ هَاتُوْا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا

◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں نے تمہیں گھوڑے اور غلام کی زکوۃ معاف کر دی ہے' تاہم تم عشر کا چوتھائی حصہ لے آیا کرو' ہر چالیس میں سے ایک' ایک درہم''۔

1791-حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ كُلِّ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَصَاعِدًا نِصْفَ دِيْنَارٍ وَّمِنَ الْاَرْبَعِيْنَ دِيْنَارًا دِيْنَارًا

1788: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 618

1789: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 659 'ورقم الحديث: 660

1790: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1574 'ورقم الحديث: 1575 'ورقم الحديث: 1576

1791: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بیس دینار یا اس سے زیادہ میں سے نصف دینار وصول کرتے تھے اور ہر چالیس میں سے ایک دینار وصول کرتے تھے۔

بَابُ: مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا

باب 5: جس کو مال میں فائدہ حاصل ہو

1792- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَارِثَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا زَكٰوةَ فِي مَالٍ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''مال میں زکوٰۃ اس وقت تک لازم نہیں ہوتی جب تک اس پر پورا ایک سال نہیں گزر جاتا''۔

بَابُ: مَا تَجِبُ فِيهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْاَمْوَالِ

باب 6: کون سے اموال میں زکوٰۃ لازم ہوتی ہے؟

1793- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ مِّنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ وَّلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِّنَ الْاِبِلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔

1794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ

1792: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1793: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1405 ورقم الحديث: 1447 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2260 ورقم الحديث: 2261 ورقم الحديث: 2262 ورقم الحديث: 2263 ورقم الحديث: 2264 ورقم الحديث: 2265 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1558 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 626 ورقم الحديث: 627 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2444 ورقم الحديث: 2445 ورقم الحديث: 2472 ورقم الحديث: 2474 ورقم الحديث: 2475 ورقم الحديث: 2482 ورقم الحديث: 2483 ورقم الحديث: 2484 ورقم الحديث: 2486

1794: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی' پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی اور پانچ وسق سے کم (اناج) میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی''۔

بَابُ: تَعۡجِيۡلِ الزَّكٰوةِ قَبۡلَ مَحِلِّهَا

باب 7: زکوٰۃ کے (فرض ہونے) مخصوص وقت سے پہلے ہی اسے ادا کر دینا

1795- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ يَحۡيٰى حَدَّثَنَا سَعِيۡدُ بۡنُ مَنۡصُوۡرٍ حَدَّثَنَا اِسۡمٰعِيۡلُ بۡنُ زَكَرِيَّا عَنۡ حَجَّاجِ بۡنِ دِيۡنَارٍ عَنِ الۡحَكَمِ عَنۡ حُجَيَّةَ بۡنِ عَدِيٍّ عَنۡ عَلِيِّ بۡنِ اَبِيۡ طَالِبٍ اَنَّ الۡعَبَّاسَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فِيۡ تَعۡجِيۡلِ صَدَقَتِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهٗ فِيۡ ذٰلِكَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے اس کی پیشگی ادائیگی کے بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس کی اجازت دی۔

بَاب ٩ : مَا يُقَالُ عِنۡدَ اِخۡرَاجِ الزَّكٰوةِ

باب 8: زکوٰۃ نکالتے وقت کیا کہا جائے؟

1796- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بۡنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيۡعٌ عَنۡ شُعۡبَةَ عَنۡ عَمۡرِو بۡنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعۡتُ عَبۡدَ اللّٰهِ بۡنَ اَبِيۡ اَوۡفٰى يَقُوۡلُ كَانَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ الرَّجُلُ بِصَدَقَةِ مَالِهٖ صَلّٰى عَلَيۡهِ فَاَتَيۡتُهٗ بِصَدَقَةِ مَالِيۡ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيۡ اَوۡفٰى

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب بھی لوگ زکوٰۃ کا مال لے کر آتے تھے' تو آپ فرماتے: اے اللہ! آل فلاں پر رحم فرما! جب میرے والد حضرت ابواوفی رضی اللہ عنہ اپنا صدقہ لے کر آئے' تو آپ ﷺ نے دعا دی: اے اللہ! آل ابواوفی پر رحم فرما۔

1797- حَدَّثَنَا سُوَيۡدُ بۡنُ سَعِيۡدٍ حَدَّثَنَا الۡوَلِيۡدُ بۡنُ مُسۡلِمٍ عَنِ الۡبَخۡتَرِيِّ بۡنِ عُبَيۡدٍ عَنۡ اَبِيۡهِ عَنۡ اَبِيۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعۡطَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ فَلَا تَنۡسَوۡا ثَوَابَهَا اَنۡ تَقُوۡلُوۡا اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡهَا مَغۡنَمًا وَّلَا

1795: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1624' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 678

1796: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1497' ورقم الحدیث: 4166' ورقم الحدیث: 6332' ورقم الحدیث: 6359' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2489' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1590' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2458

1797: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تَجْعَلْهَا مَغْرَمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب تم زکوٰۃ ادا کرو تو اس کے ثواب کو نہ بھول جانا' تم یہ دعا مانگو۔
''اے اللہ تو اسے غنیمت بنا دے' اسے ''جرمانہ'' نہ بنانا''۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْإِبِلِ

باب 9: اونٹوں کی زکوٰۃ

1798- حَدَّثَنَا أَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْرَأَنِيْ سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ أَنْ يَّتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيْهِ فِيْ خَمْسٍ مِّنَ الْإِبِلِ شَاةٌ وَّفِيْ عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِيْ خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَّفِيْ عِشْرِيْنَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَّفِيْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ بِنْتُ مَخَاضٍ إِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ فَإِنْ لَّمْ تُوْجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَإِنْ زَادَتْ عَلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ إِلٰى خَمْسَةٍ وَّأَرْبَعِيْنَ فَإِنْ زَادَتْ عَلٰى خَمْسٍ وَّأَرْبَعِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا حِقَّةٌ إِلٰى سِتِّيْنَ فَإِنْ زَادَتْ عَلٰى سِتِّيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا جَذَعَةٌ إِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ فَإِنْ زَادَتْ عَلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ابْنَتَا لَبُوْنٍ إِلٰى تِسْعِيْنَ فَإِنْ زَادَتْ عَلٰى تِسْعِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا حِقَّتَانِ إِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَإِذَا كَثُرَتْ فَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَّفِيْ كُلِّ أَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ

سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' ابن شہاب کہتے ہیں: سالم نے مجھے وہ خط دکھایا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے بارے میں اپنے وصال سے پہلے تحریر کروایا تھا' تو اس میں مجھے یہ مضمون ملا۔

''پانچ اونٹوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' دس میں دو کی ادائیگی لازم ہوگی' پندرہ میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' بیس میں چار بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم پینتیس تک ہے' اگر بنت مخاض نہیں ملتی' تو ابن لبون مذکر کی ادائیگی لازم ہوگی' اگر پینتیس سے ایک اونٹ بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو پھر ان میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی اور یہ حکم پینتالیس تک ہے' اور اگر پینتالیس سے ایک بھی اونٹ زیادہ ہو جاتا ہے' تو پھر ان میں حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم ساٹھ تک ہے' اگر ساٹھ سے ایک بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو اس میں جذعہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم پچھتر تک ہے' اگر پچھتر سے ایک بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو اس میں دو بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم نوے تک ہے' اگر نوے سے ایک بھی زیادہ ہو جاتا ہے' تو اس میں دو حقہ کی ادائیگی لازم

1798: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 1805

ہوگی یہ حکم ایک سو بیس تک ہے اگر اونٹ زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں ایک حقہ کی اور ہر چالیس میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

1799- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ وَّلَا فِي الْاَرْبَعِ شَيْءٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ تِسْعًا فَاِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ تِسْعَ عَشْرَةَ فَاِذَا بَلَغَتْ عِشْرِينَ فَفِيهَا اَرْبَعُ شِيَاهٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ اَرْبَعًا وَّعِشْرِينَ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اِلَى خَمْسٍ وَّثَلَاثِينَ فَاِذَا لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَّاَرْبَعِينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّةٌ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ سِتِّينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا جَذَعَةٌ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَّسَبْعِينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ تِسْعِينَ فَاِنْ زَادَتْ بَعِيرًا فَفِيهَا حِقَّتَانِ اِلَى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِائَةً ثُمَّ فِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَّفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی' چار میں کسی چیز کی ادائیگی لازم نہیں ہوتی' جب یہ پانچ ہو جائیں' تو ان میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ نو ہو جائیں جب یہ دس ہو جائیں' تو ان میں سے دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی یہاں تک کہ یہ چودہ تک پہنچ جائیں' جب یہ پندرہ ہو جائیں' تو ان میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ انیس تک پہنچ جائیں' جب یہ بیس ہو جائیں' تو ان میں چار بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ چوبیس تک پہنچ جائیں' جب یہ پچیس تک پہنچ جائیں' تو ان میں ایک بنت مخاض کی ادائیگی لازم ہوگی یہاں تک یہ کہ پینتیس تک پہنچ جائیں' اگر بنت مخاض موجود نہ ہو' تو ان میں ایک ابن لبون مذکر کی ادائیگی لازم ہوگی' اگر ایک بھی اونٹ زیادہ ہو جائے' تو اس میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ پینتالیس تک پہنچ جائیں' اگر ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں ایک حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ ساٹھ تک پہنچ جائیں اگر ایک اونٹ بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں ایک جذعہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ پچھتر تک پہنچ جائیں' اگر ایک اونٹنی زیادہ ہو جائے' تو اس میں دو بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ نوے تک پہنچ جائیں' اگر ایک اونٹ بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں دو حقہ کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ یہ ایک سو بیس تک پہنچ جائیں' پھر ہر پچاس میں ایک حقہ کی اور ہر چالیس میں ایک بنت لبون کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

1799: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: اِذَا اَخَذَ الْمُصَدِّقُ سِنًّا دُوْنَ سِنٍّ اَوْ فَوْقَ سِنٍّ

باب 10: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا مطلوبہ عمر سے کم یا زیادہ عمر کے جانور کو وصول کرے

1800- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ ثُمَامَةَ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَتَبَ لَهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذِهٖ فَرِيْضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِىْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الَّتِىْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ مِنْ اَسْنَانِ الْاِبِلِ فِىْ فَرَائِضِ الْغَنَمِ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَّعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَكَانَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ اِلَّا بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَّيُعْطِىْ مَعَهَا شَاتَيْنِ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَّيُعْطِىْ مَعَهَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهٗ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَعِنْدَهٗ ابْنَةُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَّيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ ابْنَةُ مَخَاضٍ عَلٰى وَجْهِهَا وَعِنْدَهٗ ابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِنَّهٗ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهٗ شَىْءٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ خط لکھا۔

"اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے زکوٰۃ کی لازم کردہ یہ وہ حد ہے جس کو مسلمانوں پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم قرار دیا تھا جو اس کے مطابق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا تھا بے شک بکریوں (کی شکل میں زکوٰۃ وصول کرتے ہوئے) اونٹوں کی عمر کا حساب کیا جائے گا' جس شخص کے پاس اتنے اونٹ ہوں کہ اس پر جذعہ کی ادائیگی لازم ہو اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ موجود ہو' تو اس سے حقہ وصول کر لیا جائے اور اگر آسانی سے دستیاب ہو سکے' تو اس کی جگہ دو بکریاں دی دی جائیں گی یا پھر 20 درہم دیے جائیں گے اور پھر جس شخص پر حقہ کی ادائیگی لازم ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہو اس کے پاس بنت لبون ہو تو اس سے بنت لبون وصول کر لیا جائے گا اور وہ شخص اس کے ساتھ 2 بکریاں' یا 20 درہم بھی ادا کرے گا' جس شخص نے زکوٰۃ میں بنت لبون ادا کرنی ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس کے پاس حقہ ہو' تو اس سے حقہ قبول کر لی جائے گی اور زکوٰۃ وصول کرنے

1800: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1448' ورقم الحديث: 1450' ورقم الحديث: 1451' ورقم الحديث: 1453' ورقم الحديث: 1454' ورقم الحديث: 1455' ورقم الحديث: 2487' ورقم الحديث: 3106' ورقم الحديث: 5878' ورقم الحديث: 5879' ورقم الحديث: 6955' ورقم الحديث: 1567' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2446' ورقم الحديث: 2454

والا شخص اسے 20 درہم یا دو بکریاں دے گا' جس شخص پر زکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے بنت لبون کی ادائیگی لازم ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت مخاض ہو' تو اس سے بنت مخاض قبول کر لی جائے گی اور وہ شخص اس کے ساتھ بیس درہم یا دو بکریاں ادا کرے گا' جس شخص نے زکوٰۃ کے طور پر بنت مخاض ادا کرنا ہو اس کے پاس وہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت لبون ہو' تو اس سے بنت لبون وصول کی جائے گی اور زکوٰۃ وصول کرنے والا اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور جس شخص کے پاس بنت مخاض اپنی اصل صورت میں نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت لبون مذکر ہو' تو اس سے وہی وصول کیا جائے گا اور اس کے ہمراہ کوئی دوسری چیز وصول نہیں کی جائے گی۔''

بَابُ: مَا يَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْإِبِلِ

باب 11: زکوٰۃ وصول کرنے والا اونٹوں میں سے کیا چیز وصول کرے گا؟

1801- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ جَاءَنَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ مُلَمْلَمَةٍ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا فَأَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا فَأَخَذَهَا وَقَالَ أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ إِبِلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

◆◆ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے والا میرے پاس آیا میں نے اس کا ہاتھ پکڑا تو اس کے پاس جو تحریری حکم موجود تھا اس میں یہ بھی تحریر تھا۔

''زکوٰۃ سے بچنے کے لیے متفرق چیزوں کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھی چیزوں کو متفرق نہیں کیا جائے گا۔''

(راوی بیان کرتے ہیں:) ایک آدمی اپنی موٹی تازی اونٹنی اس کے پاس لایا تو اس نے اس اونٹنی کو وصول کرنے سے انکار کر دیا پھر وہ شخص دوسری اونٹنی لایا جو پہلی والی کے مقابلے میں نسبتاً کم بہتر تھی تو اس نے اسے وصول کر لیا اور بولا کون سی زمین میرا وزن اٹھائے گی اور کون سا آسمان میرے سر پر سایہ کرے گا' جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور میں نے کسی مسلمان کا بہترین اونٹ وصول کیا ہوگا۔

1802- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ الْمُصَدِّقُ إِلَّا عَنْ رِضًا

1801: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1579 'ورقم الحديث: 1580 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2456

1802: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2491 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 647 'ورقم الحديث 648' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2460

◆◆ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''زکوٰۃ وصول کرنے والا راضی ہو کر واپس جائے''۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْبَقَرِ

باب 12: گائے کی زکوٰۃ

1803- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَنِي اَنْ اٰخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا اَوْ تَبِيعَةً

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں گائے میں ہر چالیس میں سے ایک مسنہ وصول کروں اور ہر تیس میں سے ایک تبیع یا تبیعہ وصول کروں۔

1804- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَصِيفٍ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعٌ اَوْ تَبِيعَةٌ وَفِي اَرْبَعِينَ مُسِنَّةٌ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تیس گائے میں ایک تبیع یا تبیعہ اور چالیس گائے میں سے ایک مسنہ کی ادائیگی لازم ہوگی۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْغَنَمِ

باب 13: بکریوں کی زکوٰۃ

1805- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَاَنِي سَالِمٌ كِتَابًا كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَاتِ قَبْلَ اَنْ يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدْتُ فِيهِ فِي اَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاِذَا كَثُرَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَوَجَدْتُ فِيهِ لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ تَيْسٌ وَلَا هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ

◆◆ ابن شہاب، سالم بن عبداللہ کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل

1803: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1577 'ورقم الحديث: 1578 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 623 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2449 'ورقم الحديث: 2450 'ورقم الحديث: 2451

1804: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 622

کرتے ہیں:

ابن شہاب کہتے ہیں: سالم نے مجھے وہ خط دکھایا جو نبی اکرم ﷺ نے وصال سے پہلے زکوٰۃ کے بارے میں تحریر کروایا تھا' تو مجھے اس میں یہ مضمون ملا۔

''چالیس بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم ایک سوبیس تک ہے' جب ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو ان میں دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ وہ دوسو ہو جائیں' اگر ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو اس میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہاں تک کہ وہ تین سو ہو جائیں' اگر وہ زیادہ ہو جائیں' تو ہر ایک سو میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی۔

(ابن شہاب کہتے ہیں) میں نے اس خط میں یہ بھی پایا (زکوٰۃ سے بچنے کے لیے) متفرق مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھے مال کو متفرق نہیں کیا جائے گا۔

میں نے اس میں یہ بھی پایا۔

''زکوٰۃ میں نر بوڑھا اور کانا جانور نہیں لیا جائے گا''۔

1806- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مِيَاهِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مسلمانوں کی زکوٰۃ ان کے پانی پر وصول کی جائے گی (اس سے مراد یہ ہے' پالتو جانور کی زکوٰۃ اس وقت وصول کی جائے گی' جب وہ پانی پینے کے لیے آئے ہوں گے)''۔

1807- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَاِنْ زَادَتْ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ لَّا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ وَّلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَكُلُّ خَلِيْطَيْنِ يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ وَلَيْسَ لِلْمُصَدِّقِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَّلَا تَيْسٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' چالیس بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم ایک سوبیس تک میں ہے' جب ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو ان میں دو بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم دوسو تک ہے' اگر ایک بھی زیادہ ہو جائے' تو ان میں تین بکریوں کی ادائیگی لازم ہوگی' یہ حکم تین سو تک ہے' اگر زیادہ ہو جائیں' تو ہر ایک سو بکریوں میں ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی۔

(زکوٰۃ سے بچنے کے لیے) اکٹھے مال کو الگ الگ نہیں کیا جائے گا اور الگ الگ مال کو اکٹھے نہیں کیا جائے گا (مشترکہ مال

1806: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1807: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

میں) دونوں شراکت داروں سے برابری کی بنیاد پر وصولی کی جائے گی۔

زکوٰۃ وصول کرنے والا بوڑھا' کانا اور نر جانور وصول نہیں کرے گا' البتہ اگر زکوٰۃ دینے والا چاہے (تو نر جانور ادا کر سکتا ہے)۔

بَابُ: مَا جَاءَ فِيْ عُمَّالِ الصَّدَقَةِ

باب 14: زکوٰۃ وصول کرنے کے اہل کار

1808-حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَدِىْ فِى الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''زکوٰۃ وصول کرنے میں زیادتی کرنے والا زکوٰۃ ادانہ کرنے والے کی مانند (گناہگار) ہے''۔

1809-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّيُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِىْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ

حضرت محمود بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے حق کے ساتھ زکوٰۃ وصول کرنے والا اہلکار اللہ کی راہ میں غازی کی طرح شمار ہوتا ہے' جب تک وہ اپنے گھر واپس نہیں آجاتا۔

1810-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ مُوْسٰى بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحُبَابِ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُنَيْسٍ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ تَذَاكَرَ هُوَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ يَذْكُرُ غُلُوْلَ الصَّدَقَةِ اَنَّهٗ مَنْ غَلَّ مِنْهَا بَعِيْرًا اَوْ شَاةً اُتِيَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَحْمِلُهٗ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ بَلٰى.

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ان کی اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی بحث ہوگئی' جو زکوٰۃ کے بارے میں تھی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں سنا تھا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ میں خیانت کرنے والے کا ذکر کیا تھا۔

(آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:)

1808: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1585 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 646

1809: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2936 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 645

1810: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''جوشخص اس میں سے کسی ایک اونٹ یا ایک بکری کی خیانت کرے گا' تو قیامت کے دن اس شخص کو اس حال میں لایا جائے گا کہ اس نے اس جانور کو اٹھایا ہوا ہوگا''۔

راوی کہتے ہیں: تو حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں (میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے)۔

1811-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَطَاءٍ مَّوْلٰى عِمْرَانَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّ عِمْرَانَ ابْنَ الْحُصَيْنِ اسْتُعْمِلَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا رَجَعَ قِيْلَ لَهٗ اَيْنَ الْمَالُ قَالَ وَلِلْمَالِ اَرْسَلْتَنِيْ اَخَذْنَاهُ مِنْ حَيْثُ كُنَّا نَاْخُذُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعْنَاهُ حَيْثُ كُنَّا نَضَعُهٗ

◆◆ ابراہیم بن عطاء بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے بتایا: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کا اہل کار مقرر کیا گیا' جب وہ واپس تشریف لائے' تو ان سے دریافت کیا گیا' مال کہاں ہے' تو انہوں نے فرمایا: تم نے مال کے لیے مجھے بھیجا تھا؟ ہم نے تو اسے اسی طرح وصول کیا جس طرح نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں وصول کیا کرتے تھے' اور اسی طرح رکھ دیا (یعنی مستحقین کو دے دیا) جس طرح ہم (نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس) میں اسے رکھا کرتے تھے۔

بَابُ: صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ

باب 15: گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ

1812-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

1813-حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجَوَّزْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ

1811: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1625

1812: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1463 'ورقم الحدیث: 1464 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2270 'ورقم الحدیث: 2272 'ورقم الحدیث: 2273 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1094 'ورقم الحدیث: 1095 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 628 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2466 'ورقم الحدیث: 2467 'ورقم الحدیث: 2468 'ورقم الحدیث: 2469 'ورقم الحدیث: 2470 'ورقم الحدیث: 2471

1813: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، میں نے تمہیں گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کردی ہے۔

بَابُ: مَا تَجِبُ فِيْهِ الزَّكٰوةُ مِنَ الْاَمْوَالِ

باب 16: اموال میں سے کس میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے؟

1814- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ وَقَالَ لَهُ خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ وَالْبَعِيْرَ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں یمن بھیجا تو ان سے فرمایا:

"اناج کی زکوٰۃ میں اناج وصول کرنا' بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ میں بھیڑ' بکریاں وصول کرنا' اونٹوں کی زکوٰۃ میں اونٹ وصول کرنا اور گائے کی زکوٰۃ میں گائے وصول کرنا"۔

1815-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اِنَّمَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فِيْ هٰذِهِ الْخَمْسَةِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالذُّرَةِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پانچ چیزوں میں زکوٰۃ کی ادائیگی کو شرعی حکم قرار دیا ہے۔

"گندم' جو' کھجور' کشمش' مکی اور جوار"۔

بَابُ: صَدَقَةِ الزُّرُوْعِ وَالثِّمَارِ

باب 17: زراعت اور پھلوں کی زکوٰۃ

1816-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى اَبُوْ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَالْعُيُوْنُ الْعُشْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1814: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1599

1815: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1816: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 639

''آسمان (یعنی بارش) اور چشموں کے ذریعے سیراب ہونے والی زمین میں عشر اور مصنوعی طریقوں سے سیراب ہونے والی زمین میں نصف عشر کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

1817- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَآءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ اَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِيْ نِصْفُ الْعُشْرِ

◆◆ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس زمین کو آسمانی پانی یا چشموں کے پانی کے ذریعے سیراب کیا جائے یا وہ سیلابی پانی کی گزرگاہ ہو۔ اس کی پیداوار پر عشر (دسویں حصے) کی ادائیگی لازم ہوگی اور جس زمین کو اونٹوں پر پانی لا کر سیراب کیا جائے اس میں نصف عشر (بیسویں حصے) کی ادائیگی لازم ہوگی۔

1818- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَآءُ وَمَا سُقِيَ بَعْلًا الْعُشْرَ وَمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِيْ نِصْفَ الْعُشْرِ

قَالَ يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ الْبَعْلُ وَالْعَثَرِيُّ وَالْعَذْيُ هُوَ الَّذِيْ يُسْقَى بِمَاءِ السَّمَآءِ وَالْعَثَرِيُّ مَا يُزْرَعُ بِالسَّحَابِ وَالْمَطَرِ خَاصَّةً لَيْسَ يُصِيْبُهُ اِلَّا مَاءُ الْمَطَرِ وَالْبَعْلُ مَا كَانَ مِنَ الْكُرُوْمِ قَدْ ذَهَبَتْ عُرُوْقُهُ فِي الْاَرْضِ اِلَى الْمَاءِ فَلَا يَحْتَاجُ اِلَى السَّقْيِ الْخَمْسَ سِنِيْنَ وَالسِّتَّ يَحْتَمِلُ تَرْكَ السَّقْيِ فَهٰذَا الْبَعْلُ وَالسَّيْلُ مَاءُ الْوَادِيْ اِذَا سَالَ وَالْغَيْلُ سَيْلٌ دُوْنَ سَيْلٍ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یمن بھیجا' آپ ﷺ نے مجھے ہدایت کی کہ جو زمین' آسمان سے سیراب ہوتی ہے اور جسے زمین (میں موجود پانی سے) سیراب کیا جاتا ہے اس میں عشر وصول کروں اور جسے ڈولوں (یعنی مصنوعی طریقے) کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے اس میں نصف عشر وصول کروں۔

یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: بعل عثری' عذی' اس سے مراد وہ زمین ہے' جسے بارش کے پانی کے ذریعے سیراب کیا جاتا ہے' عثری بطور خاص اس زمین کو کہا جاتا ہے' جسے بارش کے پانی کے ذریعے کاشت کیا جائے' وہاں تک صرف بارش کا پانی ہی پہنچ سکتا ہو جبکہ بعل ان بیلوں کو کہا جاتا ہے جن کی جڑیں خود بخود پانی تک پہنچ جاتی ہیں' اور پانچ سال تک انہیں سیراب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے' یا چھ سال تک انہیں سیراب کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے' اس میں بھی یہ احتمال ہوتا ہے' آپ سیرابی کو ترک کر دیں' تو ایسی زمین کو بعل کہا جاتا ہے' جبکہ سیل اس زمین کو کہا جاتا ہے' جو نشیبی علاقے میں ہو اور سیلابی پانی کے ذریعے سیراب ہو جبکہ غیل وہ سیلابی پانی ہوتا ہے' جو سیلاب سے کم درجے کا ہو۔

1817: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1483' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1596' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 640' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2487

1818: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب ۹ : خَرْصِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ

باب 18: کھجوروں اور انگوروں کا اندازہ لگانا

1819- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَالزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَلَى النَّاسِ مَنْ يَخْرُصُ عَلَيْهِمْ كُرُوْمَهُمْ وَثِمَارَهُمْ

◆◆ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس کسی کو بھیجا کرتے تھے جوان کے انگوروں کی بیلوں اور ان کے پھلوں کا اندازہ لگایا کرتے تھے۔

1820- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ اشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ اَنَّ لَهُ الْاَرْضَ وَكُلَّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقَالَ لَهُ اَهْلُ خَيْبَرَ نَحْنُ اَعْلَمُ بِالْاَرْضِ فَاَعْطِنَاهَا عَلٰى اَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُوْنَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَزَعَمَ اَنَّهُ اَعْطَاهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ حِيْنَ يُصْرَمُ النَّخْلُ بَعَثَ اِلَيْهِمُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِيْ يَدْعُوْنَهُ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ الْخَرْصَ فَقَالَ فِيْ ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوْا اَكْثَرْتَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فَقَالَ فَاَنَا اَحْزِرُ النَّخْلَ وَاُعْطِيْكُمْ نِصْفَ الَّذِيْ قُلْتُ قَالَ فَقَالُوْا هٰذَا الْحَقُّ وَبِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ فَقَالُوْا قَدْ رَضِيْنَا اَنْ نَاْخُذَ بِالَّذِيْ قُلْتَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں پر یہ شرط عائد کی' خیبر کی زمین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملکیت ہوگی اور ہر زرد اور سفید چیز یعنی سونا' چاندی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملکیت ہوں گے)۔

اہل خیبر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارش کی' ہم کھیتی باڑی کے بارے میں زیادہ بہتر جانتے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ زمین ہمیں اس شرط پر دے دیں کہ ہم وہاں کام کریں گے اور اس کی پیداوار کا نصف حصہ ہمیں ملے گا اور نصف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مل جائے گا۔

راوی نے یہ بات بیان کی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرط پر وہ زمین انہیں دے دی تھی۔

جب کھجوریں' توڑنے کا موسم آتا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو ان کی طرف بھجوا دیتے تھے' وہ کھجوروں کا اندازہ لگاتے تھے' یہ وہی عمل ہے' جس کو اہل مدینہ خرص کا نام دیتے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ اس درخت میں اتنی اتنی کھجوریں ہوں گی' تو وہ یہودی آگے سے کہتے' اے ابن رواحہ! آپ نے ہمارے اوپر زیادہ ادائیگی لازم کردی ہے' تو

1819: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1603 'ورقم الحديث: 1604 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 644' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2617

1820: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3410 'ورقم الحديث: 3411 'ورقم الحديث: 3412

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر میں کھجوریں اتارلوں گا اور جس نصف کا میں نے کہا ہے وہ تمہیں ادا کردوں گا' راوی کہتے ہیں: تو ان یہودیوں نے کہا' یہ وہ حق ہے' جس کی وجہ سے آسمان اور زمین قائم ہے' پھران یہودیوں نے کہا' ہم اس سے راضی ہیں' ہم وہی چیز وصول کریں گے جو آپ نے کہی ہے۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُّخْرِجَ فِي الصَّدَقَةِ شَرَّ مَالِهٖ

باب 19: زکوٰۃ میں برامال دینے کی ممانعت

1821- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ صَالِحُ بْنُ اَبِيْ عَرِيْبٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ اَقْنَاءً اَوْ قِنْوًا وَّبِيَدِهٖ عَصًا فَجَعَلَ يَطْعَنُ يُدَقْدِقُ فِيْ ذٰلِكَ الْقِنْوِ وَيَقُوْلُ لَوْ شَآءَ رَبُّ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِاَطْيَبَ مِنْهَا اِنَّ رَبَّ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ يَاْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو کسی شخص نے ایک گچھا یا شاید چند گچھے لٹکائے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں عصا موجود تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیزی سے وہ اس گچھے پر مارنا شروع کیا اور یہ فرمانے لگے: یہ چیز صدقہ کرنے والا شخص چاہتا' تو اس سے زیادہ پاکیزہ چیز بھی صدقہ کرسکتا تھا اس صدقے کو کرنے والا شخص قیامت کے دن ردی کھجوریں کھائے گا۔

1822- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فِيْ قَوْلِهٖ سُبْحَانَهٗ (وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ) قَالَ نَزَلَتْ فِي الْاَنْصَارِ كَانَتِ الْاَنْصَارُ تُخْرِجُ اِذَا كَانَ جِدَادُ النَّخْلِ مِنْ حِيْطَانِهَا اَقْنَاءَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُوْنَهٗ عَلٰى حَبْلٍ بَيْنَ اُسْطُوَانَتَيْنِ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْكُلُ مِنْهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ فَيَعْمِدُ اَحَدُهُمْ فَيُدْخِلُ قِنْوًا فِيْهِ الْحَشَفُ يَظُنُّ اَنَّهٗ جَآئِزٌ فِيْ كَثْرَةِ مَا يُوْضَعُ مِنَ الْاَقْنَاءِ فَنَزَلَ فِيْمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ) يَقُوْلُ لَا تَعْمِدُوْا لِلْحَشَفِ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ (وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ) يَقُوْلُ لَوْ اُهْدِيَ لَكُمْ مَا قَبِلْتُمُوْهُ اِلَّا عَلٰى اسْتِحْيَاءٍ مِّنْ صَاحِبِهٖ غَيْظًا اَنَّهٗ بَعَثَ اِلَيْكُمْ مَا لَمْ يَكُنْ لَّكُمْ فِيْهِ حَاجَةٌ وَّاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔

''اور ہم نے زمین میں سے تمہارے لیے جو نکالا ہے اس میں سے (خرچ کرو) اور اس میں سے بری چیز کے خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو''۔

1821: اخرجہ ابوداؤد فی ''السنن'' رقم الحدیث: 1608' اخرجہ النسائی فی ''السنن'' رقم الحدیث: 2492

1822: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت کچھ انصار کے بارے میں نازل ہوئی تھی جب باغات میں سے کھجوریں اتارنے کا موسم آتا تھا' تو لوگ کچی کھجوروں کے گچھے نکال لیتے تھے اور انہیں مسجد نبوی میں دوستونوں کے درمیان رسی پر لٹکا دیا کرتے تھے' مدینہ منورہ کے غریب لوگ ان کھجوروں کو آکر کھا لیا کرتے تھے' تو ان میں کسی شخص نے یہ قصد کیا کہ اس میں ایسا گچھا داخل کر دیا جس میں ہلکی قسم کی کھجوریں تھیں' اس شخص نے یہ گمان کیا کہ ایسا کرنا جائز ہوگا' کیونکہ وہاں بہت سے گچھے رکھے ہوئے ہیں' تو جس شخص نے یہ عمل کیا تھا' اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم اس میں سے خراب چیز کو خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو''۔

تو اللہ تعالیٰ یہ فرما رہا ہے' تم اس میں سے ردی چیز کا ارادہ نہ کرو' کہ تم اسے خرچ کر دو' حالانکہ اگر تم نے خود یہ وصول کرنا ہو' تو چشم پوشی کرتے ہوئے ایسا کرو گے۔

اللہ تعالیٰ یہ فرما رہا ہے' اگر یہ چیز تمہیں تحفے کے طور پر دی جائے' تو تم اسے اسی صورت میں قبول کرو گے جب اس کے مالک سے حیا کرتے ہوئے' لیکن درحقیقت ناراض ہوتے ہوئے اسے قبول کرو گے کہ اس نے تمہاری طرف ایسی چیز بھجوائی ہے' جس کی اسے خود ضرورت نہیں تھی' تو تم لوگ یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری زکوٰۃ سے بے نیاز ہے۔

بَابُ: زَكٰوةِ الْعَسَلِ

باب 20: شہد کی زکوٰۃ

1823-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِىْ سَيَّارَةَ الْمُتَعِىِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىْ نَحْلًا قَالَ اَدِّ الْعُشْرَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْمِهَا لِىْ فَحَمَاهَا لِىْ

◆◆ حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے پاس شہد کی مکھیاں ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عشر ادا کرو' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جگہ مجھے جاگیر کے طور پر دے دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جگہ مجھے جاگیر کے طور پر دے دی۔

1824-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَخَذَ مِنَ الْعَسَلِ الْعُشْرَ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہد میں عشر وصول کیا تھا۔

1823: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1824: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1602

بَابُ: صَدَقَةِ الْفِطْرِ

باب 21: صدقۂ فطر (کے بارے میں روایات)

1825- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهٗ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' صدقۂ فطر کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا کہ ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع جو ادا کیا جائے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اب لوگوں نے گندم کے دومُد کو اس کے مساوی قرار دیا ہے۔

1826- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور میں سے ایک صاع' جو میں سے ایک صاع کی صدقۂ فطر کے طور پر ادائیگی ہر مسلمان غلام اور آزاد مرد اور عورت نابالغ اور بالغ شخص کے لیے لازم قرار دی ہے۔

1827- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ سَيَّارِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّدَفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ فَمَنْ اَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ زَكٰوةٌ مَّقْبُوْلَةٌ وَّمَنْ اَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِّنَ الصَّدَقَاتِ

◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر کو روزہ رکھنے والے کے لغو اعمال اور بے حیائی کی باتوں سے پاک کرنے والے اور مسکین کی خوراک کے طور پر لازم قرار دیا ہے' جو شخص عید کی نماز سے پہلے اسے ادا کر دے' تو یہ مقبول صدقہ ہوگا' اور جو عید کی نماز کے بعد اسے ادا کرتا ہے' تو یہ عام صدقے کی مانند ہوگا۔

1828- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ

1825: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1507 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2278

1826: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1504 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2275 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1611 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 676 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2501,2502

1827: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1609

اَبِيْ عَمَّارٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ تُنْزَلَ الزَّكٰوةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكٰوةُ لَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهٗ

◆◆ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم زکوۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے دیا پھر جب زکوۃ کا حکم نازل ہوگیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس سے منع کیا اور نہ ہم ایسا کرتے ہیں:۔

1829-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ اِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ الْمَدِيْنَةَ فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ اَنْ قَالَ لَا اُرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ اِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ هٰذَا فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ لَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَمَا كُنْتُ اُخْرِجُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَدًا مَا عِشْتُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے' تو ہم صدقہ فطر کے طور پر گندم کا ایک صاع، کھجور کا ایک صاع، جو کا ایک صاع، پنیر کا ایک صاع یا کشمش کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے اور یہی رواج باقی رہا یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے' تو انہوں نے اس بارے میں لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں شام کی گندم کے دو "مد" اس کے ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں: تو لوگوں نے ان کے قول کو اختیار کرلیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں' تو صدقہ فطر اسی طرح ادا کرتا رہوں گا' جس طرح میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ادا کیا کرتا تھا اور زندگی بھر ایسا ہی کروں گا۔

1830-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ سُلْتٍ

1828: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2506

1829: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1505 'ورقم الحدیث: 1506 'ورقم الحدیث: 1508 'ورقم الحدیث: 1510' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2280 'ورقم الحدیث: 2281 'ورقم الحدیث: 2282 'ورقم الحدیث: 2283 ' ورقم الحدیث: 2284 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1616 'ورقم الحدیث: 1617 'ورقم الحدیث: 1618 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 673 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2510 'ورقم الحدیث: 2511 'ورقم الحدیث: 2512 'ورقم الحدیث: 2513 'ورقم الحدیث: 2516 'ورقم الحدیث: 2517

1830: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

⇐ حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے مؤذن ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صدقہ فطر میں کھجور کا ایک صاع' جو کا ایک صاع' چھلکے کے بغیر جو کا ایک صاع ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔

بَابُ: الْعُشْرِ وَالْخَرَاجِ

باب 22: عشر اور خراج (کے احکام)

1831- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جُنَيْدٍ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِيرَةَ الْاَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَحْرَيْنِ اَوْ اِلٰى هَجَرَ فَكُنْتُ اٰتِى الْحَائِطَ يَكُوْنُ بَيْنَ الْاِخْوَةِ يُسْلِمُ اَحَدُهُمْ فَاٰخُذُ مِنَ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنَ الْمُشْرِكِ الْخَرَاجَ

⇐ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے ''بحرین'' یا شاید ''ہجر'' کی طرف بھیجا تو میں ایک باغ کے پاس آیا جو دو بھائیوں کی مشترکہ ملکیت تھا' ان میں سے ایک مسلمان تھا' تو میں نے مسلمان سے عشر وصول کیا اور مشرک سے خراج وصول کیا۔

بَابُ: الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا

باب 23: ایک وسق' ساٹھ صاع کا ہوتا ہے

1832- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ اِدْرِيْسَ الْاَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا

⇐ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

''ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے''۔

1833- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ وَّاَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُّوْنَ صَاعًا

⇐ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔

1831: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1832: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1559 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2485

1833: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الصَّدَقَةِ عَلٰى ذِى قَرَابَةٍ

باب 24: قریبی رشتے دار کو صدقہ دینا

1834- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ ابْنِ اَخِى زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُجْزِئُ عَنِّىْ مِنَ الصَّدَقَةِ النَّفَقَةُ عَلٰى زَوْجِىْ وَاَيْتَامٍ فِىْ حِجْرِىْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا اَجْرَانِ اَجْرُ الصَّدَقَةِ وَاَجْرُ الْقَرَابَةِ

◄► عمرو بن حارث جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے بھتیجے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اگر میں اپنے شوہر پر یا اپنے زیر پرورش یتیم بچوں پر صدقے کا مال خرچ کرتی ہوں تو کیا یہ جائز ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی عورت کو دو اجر ملیں گے ایک صدقہ کرنے کا اجر اور ایک رشتہ داری کے حقوق کا خیال رکھنے کا اجر۔

1834م- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ابْنِ اَخِى زَيْنَبَ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1835- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ اَيُجْزِيْنِىْ مِنَ الصَّدَقَةِ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَلٰى زَوْجِىْ وَهُوَ فَقِيْرٌ وَّبَنِىْ اَخٍ لِّىْ اَيْتَامٍ وَّاَنَا اُنْفِقُ عَلَيْهِمْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَكَانَتْ صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

◄► سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ زینب رضی اللہ عنہا نے یہ کہا: کیا میرے لیے یہ صدقہ کرنا جائز ہوگا؟ کہ اگر میں اپنے شوہر کو وہ چیز دے دوں' کیونکہ وہ غریب آدمی ہے یا میں اپنے یتیم بھتیجوں کو دے دوں' جن پر میں اس' اس طرح خرچ کرتی ہوں اور ہر حال میں خرچ کرتی ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں!

راوی کہتے ہیں: وہ خاتون کسی کام کی کاریگر تھی۔

1834: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1466 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2315 'ورقم الحدیث: 2316 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 635 'ورقم الحدیث: 636

1835: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْمَسْأَلَةِ

باب 25: مانگنے کا ناپسندیدہ ہونا

1836- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ اَحْبُلَهُ فَيَاْتِيَ الْجَبَلَ فَيَجِيءَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَبِيعَهَا فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوهُ

◆◆ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شخص کا رسی لے کر لکڑیوں کی گٹھڑی اپنی پشت پر رکھ کر اسے فروخت کرنا' اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں سے مانگنے سے محفوظ رکھے' اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ شخص لوگوں سے مانگے اور لوگوں کی مرضی ہے کہ وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

1837- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّتَقَبَّلُ لِي بِوَاحِدَةٍ وَّاَتَقَبَّلُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ قُلْتُ اَنَا قَالَ لَا تَسْاَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَكَانَ ثَوْبَانُ يَقَعُ سَوْطُهٗ وَهُوَ رَاكِبٌ فَلَا يَقُولُ لِاَحَدٍ نَاوِلْنِيهِ حَتّٰى يَنْزِلَ فَيَاْخُذَهٗ

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"کون شخص ایسا ہے' جو مجھے اس بات کی ضمانت دے اور میں اسے جنت کی ضمانت دوں گا (راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: میں ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کسی سے کوئی چیز نہ مانگنا۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا یہ عالم تھا کہ اگر ان کی لاٹھی گر جاتی اور وہ کسی جانور پر سوار ہوتے تھے' تو کسی کو یہ نہیں کہتے تھے کہ یہ مجھے پکڑا دو بلکہ خود سواری سے اتر کر اسے پکڑتے تھے۔

بَابُ: مَنْ سَاَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

باب 26: جو شخص خوشحال ہونے کے باوجود مانگے

1838- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرَ جَهَنَّمَ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ اَوْ لِيُكْثِرْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

1836: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1471 'ورقم الحديث: 2075 'ورقم الحديث: 2373

1837: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2589

1838: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2396

"جو شخص اپنے مال میں اضافے کے لیے لوگوں سے ان کا مال مانگتا ہے تو وہ جہنم کا انگارہ مانگتا ہے اب اس کی مرضی ہے وہ تھوڑا مانگے یا زیادہ مانگے"۔

1839- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِیْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"خوشحال شخص کے لیے اور طاقتور صحت مند شخص کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ہے"۔

1840- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ جَآءَتْ مَسْاَلَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُدُوْشًا اَوْ خُمُوْشًا اَوْ كُدُوْحًا فِیْ وَجْهِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَجُلٌ لِسُفْيَانَ اِنَّ شُعْبَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ سُفْيَانُ قَدْ حَدَّثَنَاهُ زُبَيْدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص کچھ مانگے حالانکہ اس کے پاس وہ چیز موجود ہو جس کی وجہ سے اسے مانگنے کی ضرورت نہ ہو تو قیامت کے دن اس کا یہ معاملہ اس حالت میں آئے گا کہ وہ اس کے چہرے پر ایک زخم کی طرح ہوگا (یہاں روایت کے لفظ میں راوی کو شک ہے) عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے مانگنے کی ضرورت نہ ہونے کی حد کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **50** درہم یا ان کی قیمت جتنا سونا"۔

(راوی بیان کرتے ہیں) ایک شخص نے سفیان نامی راوی سے دریافت کیا: شعبہ تو حکیم کے حوالے سے روایت نقل نہیں کرتے آپ نے ان کے حوالے سے یہ روایت کیوں نقل کی ہے؟) تو سفیان نے جواب دیا: یہ حدیث زبیر نامی راوی نے محمد بن عبدالرحمان کے حوالے سے ہمیں سنائی ہے (اور حکیم نے بھی اسی راوی کے حوالے سے یہ روایت ہمیں سنائی ہے)

بَابُ: مَنْ تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ

باب **27**: کس شخص کے لیے صدقہ (وصول کرنا) حلال ہے؟

1841- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

1839: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2596

1840: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1626 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 650 ' ورقم الحديث: 651 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2591

1841: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1635 ' ورقم الحديث: 1636

اَبِىْ سَعِيْدِ ن الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا اَوْ لِغَازٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ لِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهٖ اَوْ فَقِيْرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَاَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ اَوْ غَارِمٍ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی خوشحال شخص کے لیے صدقہ وصول کرنا جائز نہیں ہے البتہ پانچ لوگوں کا حکم مختلف ہے' وہ شخص جو اس کی وصولی کا نگران ہو' وہ شخص جو اللہ کی راہ میں غازی ہو' وہ خوشحال شخص جو اپنے مال کے ذریعے اسے خرید لے' یا پھر کسی غریب کو یہ صدقے کے طور پر دیا گیا اور وہ کسی خوشحال شخص کو یہ تحفے کے طور پر دیدے یا مقروض شخص''۔

بَاب: فَضْلِ الصَّدَقَةِ

باب 28: صدقہ کرنے کی فضیلت

1842-حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِّنْ طَيِّبٍ وَّلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ اِلَّا اَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ بِيَمِيْنِهٖ وَاِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُوْ فِىْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ وَيُرَبِّيْهَا لَهٗ كَمَا يُرَبِّىْ اَحَدُكُمْ فُلُوَّهٗ اَوْ فَصِيْلَهٗ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص پاکیزہ کمائی میں سے کھجور جتنا صدقہ کرے' ویسے اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس چیز کو اپنے دائیں ہاتھ میں رکھ لیتا ہے اور پھر اس کرنے والے کے لیے اس چیز کو بڑھاتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ صدقہ پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جیسے کوئی شخص اپنے بچھڑے کو پالتا ہے۔

1843-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهٗ رَبُّهٗ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ اَمَامَهٗ فَتَسْتَقْبِلُهُ النَّارُ وَيَنْظُرُ عَنْ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ وَيَنْظُرُ عَنْ اَشْاَمَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا شَيْئًا قَدَّمَهٗ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَّقِيَ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

◄► حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں سے ہر ایک شخص کے ساتھ اس کا پروردگار عنقریب کلام کرے گا یوں کہ اس شخص کے اور پروردگار کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' وہ شخص اپنے سامنے دیکھے گا' تو اسے سامنے آگ نظر آئے گی وہ اپنے دائیں طرف دیکھے گا' تو

1842: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1410' ورقم الحدیث: 7430' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2339' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 661' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2524

اسے صرف وہی چیز نظر آئے گی جو اس نے آگے بھیجی تھی' وہ اپنے بائیں طرف دیکھے گا' تو اسے وہی چیز نظر آئے گی جو اس نے اپنے آگے دیکھی تھی (یعنی اس نے جو صدقہ کیا تھا وہی جہنم سے بچانے کے لیے وہاں موجود ہوگا)''۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں)

''تو تم میں ہر شخص جہاں تک ہو سکے آگ سے بچنے کی کوشش کرے' اگر وہ نصف کھجور کے ذریعے ایسا کر سکتا ہو' تو ایسا ہی کر لے''۔

1844- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنِ الرَّبَابِ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَّعَلٰى ذِى الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''مسکین کو صدقہ کرنا صرف صدقہ کرنا ہے اور قریبی رشتے دار کو صدقہ کرنے میں دو پہلو ہیں' صدقہ کرنا اور صلہ رحمی کرنا''۔

کِتَابُ النِّکَاحِ

نکاح کے بارے میں روایات

بَابُ: مَا جَآءَ فِیْ فَضْلِ النِّکَاحِ

باب1: نکاح کی فضیلت

1845- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَیْسٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ بِمِنًی فَخَلَا بِهٖ عُثْمَانُ فَجَلَسْتُ قَرِیْبًا مِّنْهُ فَقَالَ لَهٗ عُثْمَانُ هَلْ لَكَ اَنْ اُزَوِّجَكَ جَارِیَةً بِکْرًا تُذَکِّرُكَ مِنْ نَفْسِكَ بَعْضَ مَا قَدْ مَضٰی فَلَمَّا رَاٰی عَبْدُ اللّٰهِ اَنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ حَاجَةٌ سِوٰی هٰذِهٖ اَشَارَ اِلَیَّ بِیَدِهٖ فَجِئْتُ وَهُوَ یَقُوْلُ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَةَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَآءٌ

علقمہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھا۔ ان کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ انہیں لے کر الگ ہو

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: ابوعبدالرحمن! کیا آپ پسند کریں گے کہ ہم آپ کی شادی کسی کنواری کے ساتھ کر دیں جو تمہیں گزرا ہوا زمانہ یاد دلا دے' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ محسوس کیا کہ انہیں صرف یہی کہنا تھا تو انہوں نے مجھے اشارے کے ذریعے بلایا۔ اور بولے: اے علقمہ! علقمہ کہتے ہیں: جب میں ان کے پاس آیا تو وہ کہہ رہے تھے آپ نے یہ بات کہی ہے سو کہی ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو' اسے شادی کر لینی چاہئے اور جو نہ کر سکتا ہو' اسے روزے رکھنے چاہئے کیونکہ یہ شہوت کو ختم کر دیتے ہیں۔

1846- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ مَیْمُوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

1845: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1905 'ورقم الحدیث: 5065 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3384 'ورقم الحدیث: 3385 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2046 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1081 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2239 'ورقم الحدیث: 2240 'ورقم الحدیث: 2241 'ورقم الحدیث: 3207 ' ورقم الحدیث: 3208 'ورقم الحدیث: 3211

1846: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ لَّمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَتَزَوَّجُوا فَإِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ وَمَنْ كَانَ ذَا طَوْلٍ فَلْيَنْكِحْ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''نکاح میری سنت ہے' جو میری سنت پر عمل نہیں کرتا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے' تم لوگ شادی کرو کیونکہ میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں کے سامنے کثرت پر فخر کروں گا' جو شخص صاحب حیثیت ہو وہ نکاح کرے اور جو شخص یہ گنجائش نہ پائے اس پر روزے رکھنا لازم ہے' کیونکہ روزہ اس کی شہوت کو ختم کر دے گا''۔

1847- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی چیز ہم نے نہیں دیکھی''۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

باب 2: مجرد رہنے کی ممانعت

1848- حَدَّثَنَا أَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی مجرد رہنے کی درخواست مسترد کر دی تھی اگر آپ انہیں اجازت دیتے تو ہم خصی ہو جاتے۔

1849- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّبَتُّلِ زَادَ زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ وَقَرَأَ قَتَادَةُ (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مجرد رہنے سے منع کیا ہے۔

1847: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1848: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5073 'ورقم الحديث: 5074 'ورقم الحديث: 3390 'ورقم الحديث: 3391 'ورقم الحديث: 3392 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1083 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3212

1849: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1082 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3214

زید نامی راوی نے مزید یہ بات نقل کی ہے قتادہ نامی راوی نے (اس روایت کی تائید میں) یہ آیت تلاوت کی۔
''اور ہم نے تم سے پہلے بھی رسولوں کو مبعوث کیا اور ہم نے ان کی بیویاں اور اولاد بنائی۔''

بَابُ: حَقِّ الْمَرْاَةِ عَلَى الزَّوْجِ

باب 3: بیوی کا شوہر پر حق

1850- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِىْ قَزَعَةَ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ الْمَرْاَةِ عَلَى الزَّوْجِ قَالَ اَنْ يُّطْعِمَهَا اِذَا طَعِمَ وَاَنْ يَّكْسُوَهَا اِذَا اكْتَسٰى وَلَا يَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحْ وَلَا يَهْجُرْ اِلَّا فِى الْبَيْتِ

◆◆ حکیم بن معاویہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے یہ دریافت کیا: عورت کا شوہر پر کیا حق ہوتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ جب وہ خود کھائے' تو اس عورت کو بھی کھلائے' جب وہ خود پہنے تو اسے بھی پہننے کے لیے دے اور اس کے چہرے پر نہ مارے' اسے برا قرار نہ دے اور اس سے لاتعلقی اختیار نہ کرے' البتہ گھر میں رہتے ہوئے الگ رہ سکتا ہے۔

1851- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ الْبَارِقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ اَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَذَكَّرَ وَوَعَظَ ثُمَّ قَالَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٍ لَيْسَ تَمْلِكُوْنَ مِنْهُنَّ شَيْئًا غَيْرَ ذٰلِكَ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ فَاِنْ فَعَلْنَ فَاهْجُرُوْهُنَّ فِى الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا اِنَّ لَكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمْ حَقًّا وَّلِنِسَآئِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا فَاَمَّا حَقُّكُمْ عَلٰى نِسَآئِكُمْ فَلَا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ مَنْ تَكْرَهُوْنَ وَلَا يَاْذَنَّ فِىْ بُيُوْتِكُمْ لِمَنْ تَكْرَهُوْنَ اَلَا وَحَقُّهُنَّ عَلَيْكُمْ اَنْ تُحْسِنُوْا اِلَيْهِنَّ فِىْ كِسْوَتِهِنَّ وَطَعَامِهِنَّ

◆◆ سلیمان بن عمرو بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے تھے نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرتے ہوئے وعظ ونصیحت کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خواتین کے ساتھ بھلائی کی تلقین قبول کرو! وہ تمہارے ہاں قیدی کی طرح پابند ہوتی ہیں تم انہیں پابند کرنے کے علاوہ اور کسی بھی چیز کے مالک نہیں ہو البتہ اگر وہ واضح برائی کا ارتکاب کریں' تو حکم مختلف ہوگا اور اگر وہ ایسا کرتی ہیں' تو تم ان کے بستر الگ کر دو اور ان کی پٹائی کرو لیکن ان پر نشان نہ لگے اگر وہ تمہاری فرمانبرداری کر لیتی ہیں' تو پھر تم ان کے خلاف کوئی راستہ نہ تلاش کرو تمہارے کچھ حقوق ہیں' جن کی ادائیگی خواتین پر لازم ہے اور خواتین کے کچھ حقوق ہیں' جن کی ادائیگی تم پر لازم ہے خواتین پر تمہیں یہ حق حاصل

1850: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1242

1851: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1163

ہے کہ تم جسے ناپسند کرتے ہو اسے وہ تمہارے بچھونے پر نہ بیٹھنے دیں اور جسے تم ناپسند کرتے ہو اسے تمہارے گھر کے اندر نہ آنے دیں اور تم پر ان کا یہ حق ہے کہ تم ان کے ساتھ ان کے لباس اور ان کے کھانے پینے کے معاملے میں اچھا سلوک کرو۔

بَابُ: حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْاَةِ

باب 4: شوہر کا بیوی پر حق

1852- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَمَرْتُ اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا اَمَرَ امْرَاَتَهُ اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَحْمَرَ اِلٰى جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰى جَبَلٍ اَحْمَرَ لَكَانَ نَوْلُهَا اَنْ تَفْعَلَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اگر میں نے کسی ایک کو کسی دوسرے کو سجدہ کرنے کا حکم دینا ہوتا تو میں عورت کو یہ ہدایت کرتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے' اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو یہ ہدایت کرے کہ وہ سرخ پہاڑ کو سیاہ پہاڑ کی طرف (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) سیاہ پہاڑ کو سرخ پہاڑ کی طرف منتقل کر دے' تو عورت کے لیے یہی ضروری ہے' وہ ایسا کرے۔

1853- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ لَمَّا قَدِمَ مُعَاذٌ مِّنَ الشَّامِ سَجَدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا هٰذَا يَا مُعَاذُ قَالَ اَتَيْتُ الشَّامَ فَوَافَقْتُهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ فَوَدِدْتُ فِىْ نَفْسِىْ اَنْ نَّفْعَلَ ذٰلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَفْعَلُوْا فَاِنِّىْ لَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَا تُؤَدِّى الْمَرْاَةُ حَقَّ رَبِّهَا حَتّٰى تُؤَدِّىَ حَقَّ زَوْجِهَا وَلَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا وَهِىَ عَلٰى قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ

◄► حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ شام سے تشریف لائے' تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سجدہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے معاذ! یہ کیوں کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: میں شام گیا تھا' وہاں میں نے دیکھا کہ لوگ اپنے روساء اور امراء کو سجدہ کرتے ہیں' تو میں نے یہ طے کیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی ایسا ہی کریں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو' کیونکہ اگر میں نے کسی کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دینا ہوتا تو میں عورت کو یہ ہدایت کرتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے' جب تک عورت اپنے شوہر کے حق کو ادا نہیں کرتی' اس وقت تک وہ اپنے پروردگار کے حق کو بھی ادا نہیں کرتی' اگر شوہر عورت کے قرب کا

1852: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1853: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

طلبگار ہو اور عورت اس وقت اونٹ کے پالان پر ہو تو وہ پھر بھی اسے منع نہ کرے۔

1854- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ نَصْرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُسَاوِرٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّةَ

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت فوت ہو جائے اور اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ عورت جنت میں داخل ہوتی ہے۔

بَابُ: اَفْضَلِ النِّسَآءِ

باب 5: سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والی خواتین

1855- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّلَيْسَ مِنْ مَّتَاعِ الدُّنْيَا شَيْءٌ اَفْضَلَ مِنَ الْمَرْاَةِ الصَّالِحَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک دنیا لطف اندوز کرنے کا سامان ہے اور دنیا کے لطف دینے والے سامان میں کوئی بھی چیز نیک عورت سے افضل نہیں ہے۔

1856- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ فِى الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ مَا نَزَلَ قَالُوْا فَاَىَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ قَالَ عُمَرُ فَاَنَا اَعْلَمُ لَكُمْ ذٰلِكَ فَاَوْضَعَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ فَاَدْرَكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِىْ اَثَرِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىَّ الْمَالِ نَتَّخِذُ فَقَالَ لِيَتَّخِذْ اَحَدُكُمْ قَلْبًا شَاكِرًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّزَوْجَةً مُّؤْمِنَةً تُعِيْنُ اَحَدَكُمْ عَلٰى اَمْرِ الْاٰخِرَةِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب چاندی اور سونے کے بارے میں حکم نازل ہو گیا تو لوگوں نے کہا اب ہم کون سا مال حاصل کریں؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں اس بارے میں تمہارے لیے دریافت کرتا ہوں، پھر انہوں نے اپنے اونٹ کو تیز کیا اور نبی اکرم ﷺ تک پہنچے (راوی کہتے ہیں:) میں ان کے پیچھے تھا انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اب ہم کون سا مال اختیار کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان اور مؤمن بیوی حاصل کرنی چاہئے جو آخرت کے معاملے میں آدمی کی مدد کرے۔

1857- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ

1854: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1161

1855: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3628 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3232

1856: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3094

الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللَّهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ

◄► حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی پرہیزگاری کے بعد بندۂ مومن کو کوئی بھی ایسی چیز حاصل نہیں ہوتی جو نیک عورت سے زیادہ بہتر ہو اگر مرد اس عورت کو کوئی حکم دے تو وہ اس کی فرمانبرداری کرے اگر مرد اس عورت کی طرف دیکھے تو اسے خوشی ہو اگر وہ مرد عورت کو کوئی قسم دے تو وہ عورت اسے پورا کرے اور اگر مرد عورت کے پاس موجود نہ ہو تو وہ عورت اپنی جان اور مرد کے مال کے بارے میں اس مرد کی خیر خواہ ہو''۔

بَابُ: تَزْوِيجِ ذَوَاتِ الدِّينِ

باب 6: دیندار عورت کے ساتھ شادی کرنا

1858-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: خواتین سے چار وجوہات میں سے کسی ایک وجہ سے شادی کی جاتی ہے۔اس کے مال کی وجہ سے، اس کے نسب کی وجہ سے، اس کی خوبصورتی کی وجہ سے۔اس کے دین کی وجہ سے، تم دین دار خاتون کو ترجیح دو! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

1859-حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ لِحُسْنِهِنَّ فَعَسَى حُسْنُهُنَّ أَنْ يُرْدِيَهُنَّ وَلَا تَزَوَّجُوهُنَّ لِأَمْوَالِهِنَّ فَعَسَى أَمْوَالُهُنَّ أَنْ تُطْغِيَهُنَّ وَلَكِنْ تَزَوَّجُوهُنَّ عَلَى الدِّينِ وَلَأَمَةٌ خَرْمَاءُ سَوْدَاءُ ذَاتُ دِينٍ أَفْضَلُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خواتین کے ساتھ ان کی خوبصورتی کی وجہ سے شادی نہ کرو' کیونکہ ہوسکتا ہے' ان کا حسن ان کے لیے تکلیف کا باعث

1857: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1858: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5090' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3620 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2047' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3230

1859: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بن جائے' ان خواتین کے ساتھ ان کے اموال کی وجہ سے بھی شادی نہ کرو' کیونکہ ہوسکتا ہے ان کے اموال ان کے لیے سرکشی کا باعث بن جائیں' تم دین کی وجہ سے خواتین کے ساتھ شادی کرو' ناک' کان کٹی ہوئی سیاہ فام' دیندار کنیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے''۔

بَابُ: تَزْوِيجِ الْاَبْكَارِ

باب 7: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا

1860- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَبِكْرًا اَوْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا قُلْتُ كُنَّ لِيْ اَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذَنْ

◈ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، میں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی میری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کنواری کے ساتھ یا ثیبہ کے ساتھ میں نے جواب دیا: ثیبہ کے ساتھ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے کنواری کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی؟ تاکہ وہ تمہارے ساتھ ہنسی مذاق کرتی۔ میں نے عرض کی: میری بہنیں ہیں مجھے یہ اندیشہ تھا کہ اگر کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی تو وہ میرے اور میری بہنوں کے درمیان رکاوٹ بن جائے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے۔

1861- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا وَّاَنْتَقُ اَرْحَامًا وَّاَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ

◈ عبدالرحمٰن بن سالم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم کنواری لڑکیوں کے ساتھ شادی کرو' کیونکہ ان کے منہ میٹھے ہوتے ہیں' ان کی بچے پیدا کرنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور وہ تھوڑی چیز پر راضی ہو جاتی ہیں''۔

بَابُ: تَزْوِيجِ الْحَرَائِرِ وَالْوَلُوْدِ

باب 8: آزاد اور بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی خواتین کے ساتھ شادی کرنا

1860: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 361 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3226

1861: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1862-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں حاضر ہونا چاہے' کہ وہ پاک ہو اور اس کی تطہیر ہو چکی ہو' تو وہ آزاد عورتوں کے ساتھ شادی کرے''۔

1863-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحُوا فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''تم نکاح کرو' کیونکہ میں (قیامت کے دن) تمہاری کثرت پر فخر کروں گا''۔

بَابُ: النَّظَرِ إِلَى الْمَرْأَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا

باب 9: جب کسی خاتون کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ ہو' تو اسے دیکھ لینا

1864-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَجَعَلْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى نَظَرْتُ إِلَيْهَا فِي نَخْلٍ لَهَا فَقِيلَ لَهُ أَتَفْعَلُ هٰذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَلْقَى اللّٰهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

حضرت سہل بن ابوحثمہ' حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: میں نے ایک خاتون کو شادی کا پیغام بھیجا' میں نے اس سے چھپ کر اس کے باغ میں اسے دیکھ لیا' ان سے کہا گیا' آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہو کر یہ کام کر رہے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جب اللہ تعالیٰ کسی آدمی کے دل میں یہ بات ڈال دے کہ اس نے کسی عورت کو نکاح کا پیغام بھیجنا ہے' تو اس کے لیے کوئی حرج نہیں ہے' کہ وہ اس عورت کو دیکھ لے''۔

1865-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ

1862: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1863: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1864: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1865: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَرَادَ اَنْ يَّتَزَوَّجَ امْرَاَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهُ اَحْرٰى اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَفَعَلَ فَتَزَوَّجَهَا فَذَكَرَ مِنْ مُّوَافَقَتِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کرنے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔

''جاؤ اور اسے جا کر دیکھ لو' کیونکہ یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے' اس کی وجہ سے تم دونوں کے درمیان محبت پیدا ہو''۔

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا' پھر انہوں نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی (پھر راوی نے اس کی موافقت کا بھی تذکرہ کیا)

1866- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى الرَّبِيْعِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ امْرَاَةً اَخْطُبُهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا فَاَتَيْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَخَطَبْتُهَا اِلٰى اَبَوَيْهَا وَاَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَاَنَّهُمَا كَرِهَا ذٰلِكَ قَالَ فَسَمِعَتْ ذٰلِكَ الْمَرْاَةُ وَهِيَ فِىْ خِدْرِهَا فَقَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكَ اَنْ تَنْظُرَ فَانْظُرْ وَاِلَّا فَاِنْشُدُكَ كَاَنَّهَا اَعْظَمَتْ ذٰلِكَ قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهَا فَتَزَوَّجْتُهَا فَذَكَرَ مِنْ مُّوَافَقَتِهَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے سامنے ایک خاتون کا تذکرہ کیا جسے میں نکاح کا پیغام بھیجنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور جا کر اسے دیکھ لو! کیونکہ ایسا کرنے کے نتیجے میں تم دونوں کے درمیان محبت زیادہ ہوگی (حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں ایک انصاری خاتون کے پاس آیا میں نے اسے نکاح کا پیغام دے کر اس عورت کے والدین کی طرف بھیجا اور اس کے والدین کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بارے میں بتایا ان دونوں کو یہ بات پسند نہیں آئی یہ بات اس عورت نے بھی سن لی وہ پردے میں بیٹھی ہوئی تھی وہ بولی اگر تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں اس بات کا حکم دیا ہے' تو تم دیکھ لو ورنہ میں تمہیں قسم دیتی ہوں (کہ تم ایسا نہ کرو) گویا اس عورت کے لیے بھی ایسا کرنا مشکل تھا۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس عورت کی طرف دیکھ لیا پھر میں نے اس کے ساتھ شادی بھی کر لی پھر راوی نے اس عورت کے ساتھ موافقت کا بھی ذکر کیا۔

بَابُ: لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ

باب 10: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1867-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

1866: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1087 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3235

الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح نہ پر پیغام نکاح بھیجے۔

1868- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے''۔

1869- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِی الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِیِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِیْ فَاٰذَنْتُهٗ فَخَطَبَهَا مُعَاوِيَةُ وَاَبُو الْجَهْمِ بْنُ صُخَيْرٍ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبٌ لَّا مَالَ لَهٗ وَاَمَّا اَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ ضَرَّابٌ لِّلنِّسَآءِ وَلٰكِنْ اُسَامَةُ فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا اُسَامَةُ اُسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهٖ خَيْرٌ لَّكِ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهٗ فَاغْتَبَطْتُ بِهٖ

◄► سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تمہاری عدت پوری ہو جائے' تو مجھے بتا دینا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوجہم رضی اللہ عنہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے اس عورت کو نکاح کا پیغام بھجوایا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک معاویہ کا تعلق ہے' تو وہ ایک کنگال شخص ہے' جس کے پاس مال نہیں ہے جہاں تک ابوجہم کا تعلق ہے' تو وہ ایک ایسا شخص ہے' جو عورتوں کی پٹائی بہت کرتا ہے' تاہم اسامہ (ٹھیک رہے گا) تو سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے ہاتھ کے ذریعے اس طرح اشارہ کرتے ہوئے کہا اسامہ؟ اسامہ (یعنی انہوں نے اس رشتے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے فرمایا: اللہ کی فرمانبرداری اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری تمہارے لیے زیادہ بہتر

1867: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث:2140 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:3803 'ورقم الحديث: 3444'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:2080 'ورقم الحديث:3438 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1134'ورقم الحديث:1190 'ورقم الحديث:1222 'ورقم الحديث:1304 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث:3239 ' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث:2172 'ورقم الحديث:2174 'ورقم الحديث:2175

1868: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:3441 'ورقم الحديث:3791

1869: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:3696 'ورقم الحديث:3697 'ورقم الحديث:3698 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:1135 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث:3418 'ورقم الحديث:3553 ' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث:2035

ہے۔سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کر لی تو اس حوالے سے مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

بَابُ: اسْتِئْمَارِ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

باب 11: کنواری اور ثیبہ عورت سے اجازت لینا

1870- حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ إِذْنُهَا سُكُوتُهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ثیبہ عورت اپنے ولی کے مقابلے میں اپنی ذات کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی''۔

عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی اس بارے میں بات کرتے ہوئے شرما جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

1871-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ثیبہ عورت کی شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور کنواری کی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس کی مرضی معلوم نہ کی جائے اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے''۔

1872-حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا

1870: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3461 'ورقم الحديث: 3462 'ورقم الحديث: 3463 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2098 'ورقم الحديث: 2099 'ورقم الحديث: 2100 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1108 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3260 'ورقم الحديث: 3261 'ورقم الحديث: 3262 'ورقم الحديث: 3263 ' ورقم الحديث: 3264

1871: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3459 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1107

1872: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

●● عدی بن عدی کندی اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' ثیبہ عورت بول کر اپنی رضا مندی کا اظہار کرے گی' جبکہ کنواری کی رضامندی اس کی خاموشی ہے۔

بَابُ: مَنْ زَوَّجَ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ

باب 12: جو شخص اپنی بیٹی کی شادی کردے' حالانکہ لڑکی اس (رشتے کو) ناپسند کرے

1873-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيَّيْنِ اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلًا مِّنْهُمْ يُدْعَى خِذَامًا اَنْكَحَ ابْنَةً لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ اَبِيْهَا فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَرَدَّ عَلَيْهَا نِكَاحَ اَبِيْهَا فَنَكَحَتْ اَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَذَكَرَ يَحْيٰى اَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا

●● حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ اور حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ یہ دونوں حضرات انصاری ہیں یہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص خذام تھا اس نے اپنی بیٹی کی شادی کر دی اس لڑکی کو اپنے باپ کا کیا ہوا نکاح پسند نہیں آیا' تو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا نبی اکرم ﷺ نے اس کے والد کے کیے ہوئے نکاح کو کالعدم قرار دیا پھر اس خاتون نے حضرت ابولبابہ بن منذر رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کر لی۔

یحییٰ نامی راوی نے یہ بات ذکر کی ہے وہ خاتون ثیبہ تھی۔

1874-حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَتْ فَتَاةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِيْ زَوَّجَنِي ابْنَ اَخِيْهِ لِيَرْفَعَ بِيْ خَسِيْسَتَهُ قَالَ فَجَعَلَ الْاَمْرَ اِلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ اَجَزْتُ مَا صَنَعَ اَبِيْ وَلٰكِنْ اَرَدْتُ اَنْ تَعْلَمَ النِّسَآءُ اَنْ لَيْسَ اِلَى الْاٰبَاءِ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

●● ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک لڑکی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: میرے والد نے اپنے بھتیجے کے ساتھ میری شادی کر دی ہے' تاکہ میری وجہ سے اس کی حیثیت بہتر ہو جائے' راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اس لڑکی کو اس حوالے سے اختیار دیا' وہ لڑکی بولی' میرے والد نے جو کیا ہے میں اسے برقرار رکھتی ہوں' تاہم میں یہ چاہتی تھی کہ خواتین کو یہ پتہ چل جائے کہ ماں' باپ کو اس بارے میں کلی اختیار نہیں ہے۔

1875-حَدَّثَنَا اَبُو السَّفَرِ يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوْذِيُّ حَدَّثَنِيْ

1874: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1873: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5138' ورقم الحدیث: 5139' ورقم الحدیث: 6945' ورقم الحدیث: 6969' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2101' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3268

1884: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1885: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2096' ورقم الحدیث: 2097

جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ لَهُ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس ﷜ بیان کرتے ہیں: ایک کنواری لڑکی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے آپ ﷺ کے سامنے یہ بات ذکر کی کہ اس کے والد نے اس کی شادی کر دی ہے' جسے وہ ناپسند کرتی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اس لڑکی کو اختیار دیا تھا۔

1875م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ الْآبَاءُ

باب **13**: آباء کا اپنے کم سن بچوں کی شادی کر دینا

1876- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ شَعَرِي حَتّٰى وَفَى لَهُ جُمَيْمَةٌ فَاَتَتْنِي اُمِّي اُمُّ رُومَانَ وَاِنِّي لَفِي اُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَاَتَيْتُهَا وَمَا اَدْرِي مَا تُرِيدُ فَاَخَذَتْ بِيَدِي فَاَوْقَفَتْنِي عَلٰى بَابِ الدَّارِ وَاِنِّي لَاَنْهَجُ حَتّٰى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ اَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ عَلٰى وَجْهِي وَرَاْسِي ثُمَّ اَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَاِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي بَيْتٍ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ فَاَسْلَمَتْنِي اِلَيْهِنَّ فَاَصْلَحْنَ مِنْ شَاْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي اِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَاَسْلَمَتْنِي اِلَيْهِ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷝ بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی اس وقت میری عمر **6** سال تھی پھر ہم لوگ مدینہ منورہ آ گئے۔ بنو حارث بن خزرج کے محلے میں ہم نے پڑاؤ کیا مجھے بخار ہو گیا میں شدید بیمار ہو گئی۔ میرے بال جھڑ گئے چھوٹی سی چٹیا باقی رہ گئی۔ میری والدہ سیّدہ اُمّ رومان ﷝ میرے پاس آئیں، میں اپنی چند سہیلیوں کے ساتھ جھولے میں کھیل رہی تھی۔ انہوں نے بلند آواز میں مجھے بلایا میں ان کے پاس آئی مجھے نہیں پتہ تھا کہ ان کا ارادہ کیا ہے۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور دروازے پر مجھے لا کر کھڑا کر دیا میں ہانپ رہی تھی۔ جب میرا سانس تھوڑا درست ہوا تو انہوں نے تھوڑا سا پانی لے کر میرے چہرے اور سر کو صاف کیا۔ پھر وہ مجھے گھر کے اندر لے گئیں، وہاں کچھ انصاری خواتین گھر میں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا: خیر و برکت کے ہمراہ آئیں نیک نصیب لے کر آئیں۔ پھر میری والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا، انہوں نے مجھے تیار کیا چاشت کے وقت

1876: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3894

نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے میری والدہ نے مجھے ان کے حوالے کردیا میری عمر اس وقت نو برس تھی۔

1877- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَآئِشَةَ وَهِیَ بِنْتُ سَبْعٍ وَّبَنٰى بِهَا وَهِیَ بِنْتُ تِسْعٍ وَّتُوُفِّیَ عَنْهَا وَهِیَ بِنْتُ ثَمَانِیْ عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر سات سال تھی' جب ان کی رخصتی ہوئی اس وقت ان کی عمر نو سال تھی' جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا' اس وقت ان کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

بَابُ: نِكَاحِ الصِّغَارِ يُزَوِّجُهُنَّ غَيْرُ الْاٰبَآءِ

باب 14: آباء کے علاوہ کسی دوسرے کا نابالغ بچوں کی شادی کرنا

1878- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّآئِغُ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ حِيْنَ هَلَكَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ تَرَكَ ابْنَةً لَّهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَزَوَّجَنِيْهَا خَالِیْ قُدَامَةُ وَهُوَ عَمُّهَا وَلَمْ يُشَاوِرْهَا وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا هَلَكَ اَبُوْهَا فَكَرِهَتْ نِكَاحَهُ وَاَحَبَّتِ الْجَارِيَةُ اَنْ يُّزَوِّجَهَا الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ فَزَوَّجَهَا اِيَّاهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے پسماندگان میں ایک بیٹی چھوڑی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میرے ماموں حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ نے اس لڑکی کے ساتھ میری شادی کرنا چاہی' وہ اس لڑکی کے چچا تھے' انہوں نے لڑکی کے ساتھ اس بارے میں مشاورت نہیں کی اور انہوں نے یہ عمل اس بچی کے والد کے انتقال کے بعد کیا' تو اس لڑکی کو یہ رشتہ پسند نہیں آیا' اس کی یہ خواہش تھی کہ اس کی شادی حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہو' تو اس (کے چچا) نے اس کی شادی انہی کے ساتھ کر دی۔

بَابُ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

باب 15: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا

1879- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ

1877: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1878: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1879: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2083' ورقم الحدیث: 2084' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1102

الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ لَمْ يُنْكِحْهَا الْوَلِيُّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّا وَلِيَّ لَهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جس عورت کا نکاح اس کا ولی نہیں کرواتا' تو اس عورت کا نکاح باطل ہوتا ہے اس عورت کا نکاح باطل ہوتا ہے اس عورت کا نکاح باطل ہوتا ہے۔ اگر اس عورت کے ساتھ اس کے شوہر نے صحبت کر لی ہو' تو اس کے شوہر نے جو صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا لیکن اگر اس کے سر پرستوں کے درمیان اختلاف ہو جائے' تو جس کا کوئی ولی نہ ہو' تو اس کا ولی حاکم وقت ہوتا ہے۔

1880- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَفِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ وَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّا وَلِيَّ لَهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ولی کے بغیر نکاح درست نہیں ہوتا''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں یہ الفاظ اضافی ہیں۔

''جس کا کوئی ولی نہ ہو' سلطان اس کا ولی ہوتا ہے''۔

1881- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا''۔

1882- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ نَفْسَهَا فَاِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِيْ تُزَوِّجُ نَفْسَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی عورت کسی دوسرے کی شادی نہیں کروا سکتی' کوئی عورت اپنی شادی خود نہیں کروا سکتی' چونکہ زنا کرنے والی عورت اپنی شادی خود کرواتی ہے''۔

1881: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2085 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1101

1882: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

باب 16: شغار کی ممانعت

1883- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ اَوْ اُخْتَكَ عَلَى اَنْ اُزَوِّجَكَ ابْنَتِي اَوْ اُخْتِي وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: شغار کا مطلب یہ ہے: کوئی شخص اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر دوسرے کے ساتھ کرے کہ دوسرا شخص بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کردے گا اور ان دونوں لڑکیوں کا کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1884- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کیا ہے۔

1885- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اسلام میں شغار کی کوئی گنجائش نہیں ہے''۔

بَابُ: صَدَاقِ النِّسَآءِ

باب 17: خواتین کا مہر

1886- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ

1883: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5112 ' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3450 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2074 ' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1124 ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3337

1884: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3454 ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3338

1885: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1886: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3474 ' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2105 ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3347

مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ فِي اَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَنَشًّا هَلْ تَدْرِي مَا النَّشُّ هُوَ نِصْفُ اُوقِيَّةٍ وَذٰلِكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ

◆◆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا مہر کتنا تھا؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کو 12 اوقیہ اور "نش" ادائیگی کرتے تھے کیا تم جانتے ہو "نش" سے مراد کیا ہے؟ یہ نصف اوقیہ ہوتا ہے اور یہ رقم (مجموعی طور پر) 500 درہم بنتی ہے۔

1887-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُغَالُوْا صَدَاقَ النِّسَاءِ فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا اَوْ تَقْوٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ وَاَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْدَقَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا اُصْدِقَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ اَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُثَقِّلُ صَدَقَةَ امْرَاَتِهِ حَتّٰى يَكُوْنَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَيَقُوْلُ قَدْ كَلِفْتُ اِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ رَجُلًا عَرَبِيًّا مَوْلِدًا مَا اَدْرِي مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقُ الْقِرْبَةِ

◆◆ ابوعجفاء سلمی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا خواتین کے مہر کے بارے میں تم زیادتی نہ کرو کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت کا باعث ہوتا یا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقویٰ عزت کا باعث ہوتا' تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے زیادہ مستحق اور حق دار تھے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ مہر ادا کرتے) حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں میں سے کسی ایک کو بارہ اوقیہ سے زیادہ مہر نہیں دیا گیا بعض اوقات آدمی اپنی بیوی کا مہر زیادہ کر دیتا ہے' جس کے نتیجے میں اس کے دل میں اس عورت کے لیے نفرت آجاتی ہے اور وہ یہ کہتا ہے تمہاری وجہ سے مجھے بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: روایت کے ایک لفظ کے بارے میں شک پایا جاتا ہے: میں ایک ایسا شخص ہوں جو رواتی عرب ہوں لیکن مجھے نہیں معلوم کہ روایت کے یہ الفاظ میں علق الرقبہ یا عرق القربہ سے مراد کیا ہے؟

1888-حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيرُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ تَزَوَّجَ عَلٰى نَعْلَيْنِ فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِكَاحَهُ

◆◆ عبداللہ بن عامر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے دو جوتوں (کی بطور ادائیگی) کی شرط پر شادی کر لی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نکاح کو درست قرار دیا۔

1887: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2102 ' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1114 ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3349

1888: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1113

1889- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّتَزَوَّجُهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ لَيْسَ مَعِيْ قَالَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلٰى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون اس کے ساتھ شادی کرے گا' ایک صاحب بولے: میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا' تم اسے (مہر کے طور پر) کوئی چیز دو خواہ وہ لوہے کی بنی ہوئی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو' انہوں نے عرض کی: میرے پاس وہ نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پھر تمہیں جو قرآن آتا ہے میں اس (کی تعلیم بطور مہر) پر تمہاری شادی اس کے ساتھ کرتا ہوں"۔

1890- حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا الْاَغَرُّ الرَّقَاشِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ عَآئِشَةَ عَلٰى مَتَاعِ بَيْتٍ قِيْمَتُهُ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ گھر کا سامان مہر ہونے کی شرط پر شادی کی تھی' جس کی قیمت پچاس درہم تھی۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ وَلَا يَفْرِضُ لَهَا فَيَمُوْتُ عَلٰى ذٰلِكَ

باب 18: جب کوئی شخص شادی کرلے اور وہ عورت کا مہر مقرر نہ کرے اسی حالت میں اس کا انتقال ہو جائے

1891- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے ان سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے اور پھر فوت ہو جاتا ہے اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت بھی نہیں کی اور اس کا مہر بھی مقرر نہیں

1890: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1891: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2114 'ورقم الحديث: 2115 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1145 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3354 'ورقم الحديث: 3355 'ورقم الحديث: 3356 'ورقم الحديث: 3357 ' ورقم الحديث: 3358 'ورقم الحديث: 3524

کیا' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس عورت کو مہر بھی ملے گا اس عورت کو وراثت میں حصہ بھی ملے گا اور اس عورت پر عدت کی ادائیگی بھی لازم ہوگی' تو حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ نے کہا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات گواہی دے کر کہتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق (نامی خاتون) کے بارے میں بھی یہی فیصلہ دیا تھا۔

1891 م- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

●● یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: خُطْبَةِ النِّكَاحِ

باب 19: نکاح کا خطبہ

1892 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اُوْتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ اَوْ قَالَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ فَعَلَّمَنَا خُطْبَةَ الصَّلٰوةِ وَخُطْبَةَ الْحَاجَةِ خُطْبَةُ الصَّلٰوةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وَخُطْبَةُ الْحَاجَةِ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تَصِلُ خُطْبَتَكَ بِثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ) (وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا) (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا)

●● حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھلائی کو جمع کرنے والی باتیں اور جن پر بھلائی ختم ہو جاتی ہے ایسی باتیں عطا کی گئی تھیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) بھلائی کو کھولنے والی باتیں عطا کی گئی تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کا خطبہ اور نکاح کا خطبہ سکھایا۔ نماز کا خطبہ یہ ہے۔

''تمام زبانی مالی جسمانی عبادات اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

1892: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2118 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1105 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3277

اور اس کی برکتیں نازل ہوں اور ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلام ہو میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

(جبکہ) نکاح کے خطبے کے الفاظ یہ ہیں۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے ہم اسی کی حمد بیان کرتے ہیں: اسی سے مدد طلب کرتے ہیں: اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں: اور ہم اپنی ذات کے شر اور اپنے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں: جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔''

(بعد کے یہ الفاظ شاید راوی کے ہیں) پھر تم اپنے خطبے کے ساتھ اللہ کی کتاب کی یہ تین آیات شامل کرلو۔

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم لوگ مرتے وقت ضرور مسلمان ہی رہنا۔''

''اور تم اس اللہ سے ڈرو! جس کے وسیلے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتہ داری کے حقوق کے بارے میں بھی ڈرو اللہ تعالیٰ تمہارا نگہبان ہے۔''

''اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو تو وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کی مغفرت کر دے گا' جو صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے' تو وہ دین و دنیا کی کامیابی حاصل کرتا ہے۔''

1893 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (خطبے میں پڑھا)

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں: اس سے مدد طلب کرتے ہیں: اور ہم اپنی ذات کے شر اور اپنے اعمال کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں: جسے اللہ تعالیٰ ہدایت نصیب کرے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے

1893: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2005 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3278

بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اما بعد!"۔

1894- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ قُرَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَمْرٍ ذِىْ بَالٍ لَا يُبْدَاُ فِيْهِ بِالْحَمْدِ اَقْطَعُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"ہر اہم کام جس کا آغاز حمد سے نہ کیا جائے وہ نامکمل ہوتا ہے"۔

بَابُ: اِعْلَانِ النِّكَاحِ

باب 20: نکاح کا اعلان کرنا

1895- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَالْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ عَنْ رَبِيْعَةَ ابْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْلِنُوا هٰذَا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوْا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

"نکاح کا اعلان کرو اور اس کے لیے دف بجاؤ"۔

1896- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِىْ بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِى النِّكَاحِ

محمد بن حاطب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"حلال اور حرام نکاح میں بنیادی فرق دف بجانا اور آواز (بلند کرنا) ہے"۔

بَابُ: الْغِنَاءِ وَالدُّفِّ

باب 21: گانا اور دف بجانا

1897- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِى الْحُسَيْنِ اسْمُهُ

1894: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4840

1895: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1896: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1088 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3370

1897: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 4001,5148 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4922 ' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1090

خَالِدٌ الْمَدَنِیُّ قَالَ کُنَّا بِالْمَدِیْنَةِ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَالْجَوَارِیْ یَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَیَتَغَنَّیْنَ فَدَخَلْنَا عَلَی الرُّبَیِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ فَذَکَرْنَا ذٰلِکَ لَهَا فَقَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَبِیْحَةَ عُرْسِیْ وَعِنْدِیْ جَارِیَتَانِ یَتَغَنَّیَانِ وَتَنْدُبَانِ اٰبَائِیَ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا یَوْمَ بَدْرٍ وَّتَقُوْلَانِ فِیْمَا تَقُوْلَانِ وَفِیْنَا نَبِیٌّ یَّعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ فَقَالَ اَمَّا هٰذَا فَلَا تَقُوْلُوْهُ مَا یَعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ اِلَّا اللّٰهُ

ابوالحسین جن کا نام خالد جرنی ہے وہ بیان کرتے ہیں: عاشورہ کے دن ہم لوگ مدینہ منورہ میں موجود تھے کچھ لڑکیاں دف بجارہی تھیں اور کوئی نغمہ گارہی تھیں ہم سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو انہوں نے بتایا: جس دن میری شادی ہوئی تھی اس سے اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے اس وقت میرے پاس دو لڑکیاں بیٹھی ہوئی تھیں اور گیت گارہی تھیں وہ ہمارے ان آباؤ اجداد کے بارے میں تھا جو غزوہ بدر میں شہید ہوئے تھے۔ انہوں نے گیت گاتے ہوئے یہ بھی پڑھا۔

''ہمارے درمیان ایک ایسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں جو یہ بات جانتے ہیں: کل کیا ہوگا۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک اس بات کا تعلق ہے' تو تم لوگ یہ نہ کہو کیونکہ کل کے بارے میں صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔

1898- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبُوْ بَکْرٍ وَّعِنْدِیْ جَارِیَتَانِ مِنْ جَوَارِی الْاَنْصَارِ تُغَنِّیَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ بِهِ الْاَنْصَارُ فِیْ یَوْمِ بُعَاثٍ قَالَتْ وَلَیْسَتَا بِمُغَنِّیَتَیْنِ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَبِمَزْمُوْرِ الشَّیْطَانِ فِیْ بَیْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِکَ فِیْ یَوْمِ عِیْدِ الْفِطْرِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا بَکْرٍ اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ عِیْدًا وَّهٰذَا عِیْدُنَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اندر تشریف لائے میرے پاس انصار سے تعلق رکھنے والے دو لڑکیاں تھیں جو گیت گارہی تھیں وہ گیت جنگ بعاث کے بارے میں تھا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ دونوں باقاعدہ گانے والی نہیں تھیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا شیطانی آلات اللہ کے رسول کے گھر میں موجود ہیں۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا وہ عید کا دن تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! ہر قوم کا کوئی تہوار ہوتا ہے اور آج ہمارا تہوار ہے۔

1899- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبَعْضِ الْمَدِیْنَةِ فَاِذَا هُوَ بِجَوَارٍ یَضْرِبْنَ بِدُفِّهِنَّ وَیَتَغَنَّیْنَ وَیَقُلْنَ

نَحْنُ جَوَارٍ مِّنْ بَنِی النَّجَّارِ یَا حَبَّذَا مُحَمَّدٌ مِّنْ جَارِ

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْلَمُ اللّٰهُ اِنِّیْ لَاُحِبُّکُنَّ

1898: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 952 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2058

1899: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں کسی جگہ سے گزرے تو وہاں کچھ لڑکیاں دف بجا کر یہ گانا گا رہی تھیں۔

''ہم بنو نجار کی لڑکیاں ہیں' اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کتنے اچھے پڑوسی ہیں''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ یہ بات جانتا ہے' میں تم سے محبت کرتا ہوں''۔

1900- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَنَا الْاَجْلَحُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَنْكَحَتْ عَآئِشَةُ ذَاتَ قَرَابَةٍ لَهَا مِنَ الْاَنْصَارِ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَرْسَلْتُمْ مَعَهَا مَنْ يُغَنِّيْ قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاَنْصَارَ قَوْمٌ فِيْهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا مَنْ يَقُوْلُ اَتَيْنَاكُمْ اَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انصار سے تعلق رکھنے والی اپنی کسی قریبی عزیز خاتون کی شادی کروادی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے لڑکی کو کوئی تحفہ دیا ہے' تو انہوں نے بتایا: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم نے اس کے ساتھ کسی (شادی کے گیت) گانے والی کو بھیجا ہے''۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''انصار ایسے لوگ ہیں' جن میں (شادی کے گیت) گانے کا رواج ہے' اگر تم اس کے ساتھ کسی ایسی عورت کو بھیجتی جو یہ گاتی' ہم تمہارے پاس آئے ہیں' ہم تمہارے پاس آئے ہیں' تو انہوں نے ہمیں خوش آمدید کہا' اور انہوں نے تمہیں خوش آمدید کہا''۔

1901- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِىْ مَالِكٍ التَّمِيْمِيِّ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعَ صَوْتَ طَبْلٍ فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِىْ اُذُنَيْهِ ثُمَّ تَنَحّٰى حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مجاہد بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' انہوں نے طبلے کی آواز سنی تو اپنی انگلیاں دونوں کانوں میں ڈال لیں' پھر وہ ایک طرف ہٹ گئے' یہاں تک کہ انہوں نے تین مرتبہ ایسا کیا' پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

1900: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1901: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابٌ: فِي الْمُخَنَّثِينَ

باب 22: ہیجڑوں کے احکام

1902-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ يَفْتَحِ اللَّهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلَى امْرَأَةٍ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرِجُوهُ مِنْ بُيُوتِكُمْ

سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے (وہاں اس وقت ایک ''خواجہ سرا'' بیٹھا ہوا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے عبداللہ بن ابوامیہ سے یہ کہتے ہوئے سنا: اے عبداللہ! اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں کل طائف کی فتح نصیب کی تو میں تمہیں غیلان کی بیٹی کے بارے میں بتاؤں گا جو آتی ہے تو چار سلوٹیں ہوتی ہے اور جب جاتی ہے تو آٹھ سلوٹیں ہوتی ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں اپنے گھروں سے نکال دو!

1903-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمَرْأَةَ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ وَالرَّجُلَ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خاتون پر لعنت کی ہے' جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہے اور ایسے مرد پر لعنت کی ہے' جو خواتین کے ساتھ مشابہت اختیار کرتا ہے۔

1904-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَلَعَنَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے ساتھ مشابہت رکھنے والے مردوں اور مردوں کے ساتھ مشابہت رکھنے والی خواتین پر لعنت کی ہے۔

1902: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4324 'ورقم الحديث: 5235 'ورقم الحديث: 5887 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5654 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4929 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 2613

1903: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1904: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5885 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4097 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2785

بَابُ: تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ

باب 23: شادی کی مبارکباد دینا

1905- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو مبارکباد دیتے تھے تو یہ کہتے تھے: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اور تم پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کردے۔

1906- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقَالُوا بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ

◆◆ حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے بنوجشم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے ساتھ شادی کی تو ان لوگوں نے کہا۔

"پھلو پھولو بال بچے ہوں" تو حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے کہا تم لوگ اس طرح نہ کہو بلکہ یوں کہو جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔

"اے اللہ! انہیں برکت نصیب کر اور ان پر برکت نازل کر"۔

بَابُ: الْوَلِيمَةِ

باب 24: ولیمہ (کے بارے میں روایات)

1907- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا أَوْ مَهْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا نشان

1905: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2130' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1091

1906: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1907: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5155' ورقم الحديث: 6386' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3475' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1094' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3372

دیکھا تو دریافت کیا: یہ کس وجہ سے ہے؟ انہوں نے بتایا: یارسول اللہ! میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ ایک گٹھلی سونے کے عوض میں شادی کر لی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دعا دی: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے تم ولیمہ کرو خواہ ایک بکری (ذبح کر کے ہی دعوت کرو)۔

1908- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ نِسَآئِهٖ مَا اَوْلَمَ عَلٰى زَيْنَبَ فَاِنَّهٗ ذَبَحَ شَاةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی کسی بھی زوجہ محترمہ کے ساتھ شادی کا اتنے اہتمام کے ساتھ ولیمہ نہیں کیا جتنا سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کا کیا تھا۔ آپ نے ایک بکری (قربان کر کے دعوت کی تھی)۔

1909- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ وَغِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهٖ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِسَوِيْقٍ وَّتَمْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کے بعد ولیمے میں ستو اور کھجوریں کھلائے تھے۔

1910- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَبُوْ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْمَةً مَا فِيْهَا لَحْمٌ وَّلَا خُبْزٌ قَالَ ابْن مَاجَةَ لَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ایک ولیمہ میں شرکت کی ہے، جس میں گوشت اور روٹی نہیں تھے۔

ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت صرف ابن عیینہ نے نقل کی ہے۔

1911- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ قَالَتَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّجَهِّزَ فَاطِمَةَ حَتّٰى نُدْخِلَهَا عَلٰى عَلِيٍّ فَعَمَدْنَا اِلَى الْبَيْتِ فَفَرَشْنَاهُ تُرَابًا لَيِّنًا مِّنْ اَعْرَاضِ الْبَطْحَاءِ ثُمَّ حَشَوْنَا مِرْفَقَتَيْنِ لِيفًا فَنَفَشْنَاهُ بِاَيْدِيْنَا ثُمَّ اَطْعَمْنَا تَمْرًا وَّزَبِيْبًا وَّسَقَيْنَا مَاءً عَذْبًا وَّعَمَدْنَا اِلٰى عُوْدٍ فَعَرَضْنَاهُ فِيْ جَانِبِ الْبَيْتِ لِيُلْقٰى عَلَيْهِ الثَّوْبُ وَيُعَلَّقَ عَلَيْهِ السِّقَاءُ فَمَا رَاَيْنَا عُرْسًا اَحْسَنَ مِنْ عُرْسِ فَاطِمَةَ

1908: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5168 'ورقم الحدیث: 5171 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3489 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3743

1909: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3744 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1081

1910: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1911: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جہیز تیار کریں تاکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی شادی پر ان کی رخصتی ہو جائے' تو ہم لوگ گھر کی طرف متوجہ ہوئے' ہم نے سیلابی زمین کے پاس سے مٹی لا کر گھر کو لیپ کیا' کھجور کی چھال کے ساتھ دو تکیے بنائے اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ انہیں نرم کیا' کھانے کے لیے ہم نے کھجور اور کشمش اور پینے کے لیے میٹھا پانی تیار کیا' پھر ہم نے ایک لکڑی لی اور اسے گھر کے ایک طرف ٹھونک دیا تاکہ اس پر کپڑا بھی رکھا جا سکے اور مشکیزہ بھی لٹکایا جا سکے' ہم نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی سے بہتر اور کوئی شادی نہیں دیکھی۔

1912- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ دَعَا اَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عُرْسِهٖ فَكَانَتْ خَادِمَهُمُ الْعَرُوْسُ قَالَتْ تَدْرِىْ مَا سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَنْقَعْتُ تَمَرَاتٍ مِّنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ صَفَّيْتُهُنَّ فَاَسْقَيْتُهُنَّ اِيَّاهُ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی۔ انہوں نے اپنی شادی کے موقع پر یہ دعوت کی تھی۔ ان کی اہلیہ نے مہمانوں کی خدمت کی، وہ نئی نویلی دلہن تھیں۔ اس خاتون نے دریافت کیا: تم جانتے ہو کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پینے کے لیے کیا دیا تھا؟ میں نے گزشتہ رات کچھ کھجوریں بھگو دیں تھیں صبح میں نے انہیں صاف کر کے وہ مشروب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پلایا۔

بَابُ: اِجَابَةِ الدَّاعِى

باب 25: دعوت قبول کرنا

1913- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے برا کھانا اس ولیمے کا کھانا ہوتا ہے جس میں امیروں کو بلا لیا جاتا ہے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو شخص دعوت کو ترک کرے گا' اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

1914- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ

1912: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5176 'ورقم الحديث: 6685 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5201

1913: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5177 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3507 'ورقم الحديث: 3508 'ورقم الحديث: 3509 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3742

1914: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3497

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو ولیمے کی دعوت دی جائے' تو وہ اسے قبول کرلے۔

1915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَّالثَّانِيَ مَعْرُوفٌ وَّالثَّالِثَ رِيَاءٌ وَّسُمْعَةٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پہلے دن ولیمہ کرنا حق ہے' دوسرے دن معروف ہے' تیسرے دن دکھاوا اور ریاکاری ہے''۔

بَابُ: الْإِقَامَةِ عَلَى الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

باب 26: کنواری یا ثیبہ بیوی کے پاس ٹھہرنا

1916- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلثَّيِّبِ ثَلَاثًا وَّلِلْبِكْرِ سَبْعًا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ثیبہ کے لیے 3 دن ہوں گے اور کنواری کے لیے 7 دن ہوں گے''۔

1917- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَّقَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى اَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

◆◆ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو ان کے ہاں تین دن ٹھہرے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے شوہر کے نزدیک کم حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں 7 دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں

1915: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1916: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5214' ورقم الحديث: 5215' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3611' ورقم الحديث: 3612' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2124' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1139

1917: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3606' ورقم الحديث: 3607' ورقم الحديث: 3608' ورقم الحديث: 3609' ورقم الحديث: 3610' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2122

لیکن اگر میں 7 دن تمہارے ساتھ رہا تو اپنی دیگر بیویوں کے ساتھ بھی 7،7 دن رہوں گا۔

بَابُ: مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ أَهْلُهُ

باب 27: جب آدمی کی بیوی اس کے گھر آئے تو آدمی کیا کہے؟

1918-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً أَوْ خَادِمًا أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو بیوی ملے یا خادم ملے یا کوئی جانور ملے تو اسے چاہئے کہ اس کی پیشانی کو تھام کر یہ کہے۔

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر اور جس خیر پر اسے پیدا کیا گیا' اس (خیر) کا سوال کرتا ہوں' اور میں اس کے شر اور جس شر پر اس کو پیدا کیا گیا ہے اس (شر) سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

1919-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى امْرَأَتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِي ثُمَّ كَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يُسَلِّطِ اللَّهُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ أَوْ لَمْ يَضُرَّهُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: جو شخص اپنی بیوی کے پاس آتے وقت یہ دعا پڑھے' تو اللہ تعالیٰ شیطان کو اس پر تسلط نہیں دے گا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) شیطان اس کے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

''اللہ کے نام کے ساتھ آغاز کرتا ہوں' اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو اولاد تو ہمیں عطا کرے گا' اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ''۔

بَابُ: التَّسَتُّرِ عِنْدَ الْجِمَاعِ

باب 28: صحبت کرنے کے وقت پردہ کرنا

1918: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث:2252

1919: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث:141 'ورقم الحديث:3271 'ورقم الحديث:3283 'ورقم الحديث: 5165'ورقم الحديث:6388 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:3519 'ورقم الحديث:3520 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:2161 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:1092

1920-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَاْتِيْ مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ اِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ اَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِىْ بَعْضٍ قَالَ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تُرِيَهَا اَحَدًا فَلَا تُرِيَنَّهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنْ كَانَ اَحَدُنَا خَالِيًا قَالَ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ يُّسْتَحْيَا مِنْهُ مِنَ النَّاسِ

بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہم اپنی شرمگاہوں سے کیا کر سکتے ہیں: اور کن چیزوں سے پرہیز کریں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم اپنی بیوی اور اپنی کنیز کے علاوہ ہر ایک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ایسی صورت کے بارے میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے کہ اگر کچھ لوگ اکٹھے ہوں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم سے یہ ہو سکے کہ تم اپنی شرمگاہ کسی کو نہ دکھاؤ تو تم اسے ہرگز نہ دکھاؤ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگر ہم میں سے کوئی ایک شخص تنہا ہو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کا لوگوں سے زیادہ حق دار ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔

1921-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ وَرَاشِدُ ابْنُ سَعْدٍ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ فَلْيَسْتَتِرْ وَلَا يَتَجَرَّدْ تَجَرُّدَ الْعَيْرَيْنِ

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے لگے تو اسے پردہ کر لینا چاہئے' گدھے اور گدھی کی طرح بالکل برہنہ نہیں ہونا چاہئے''۔

1922-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مَّوْلًى لِعَآئِشَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ اَوْ مَا رَاَيْتُ فَرْجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ
قَالَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ مَّوْلَاةٍ لِعَآئِشَةَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے کبھی نظر نہیں کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے نبی اکرم ﷺ کی شرمگاہ کو کبھی نہیں دیکھا۔

ابوبکر نامی راوی کہتے ہیں: ابونعیم نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' یہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کے حوالے سے منقول ہے۔

1920: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 278 ' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4017 ' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2769 ' ورقم الحديث: 2794

1921: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ

باب 29: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کی ممانعت

1923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُخَلَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى رَجُلٍ جَامَعَ امْرَاَتَهٗ فِىْ دُبُرِهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو عورت کے ساتھ اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرتا ہے''۔

1924- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ

◆◆ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا''۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' (پھر فرمایا:) ''تم خواتین کے ساتھ ان کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو''۔

1925- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ وَّجَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ يَهُوْدُ تَقُوْلُ مَنْ اَتَى امْرَاَتَهٗ فِىْ قُبُلِهَا مِنْ دُبُرِهَا كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ (نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہودی یہ کہا کرتے تھے جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ کی طرف صحبت کرتا ہے اس کا بچہ بھینگا ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم اپنے کھیت میں جس طرف سے چاہو آؤ''۔

بَابُ: الْعَزْلِ

باب 30: عزل کا حکم

1926- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ

1923: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2162

1924: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1925: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3521 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2979

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ اَوَ تَفْعَلُوْنَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ نَّسَمَةٍ قَضَى اللّٰهُ لَهَا اَنْ تَكُوْنَ اِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عزل کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کیا تم لوگ ایسا کرتے ہو' اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے' کیونکہ جس جان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ دیا ہے' وہ پیدا ہوگی' تو اس نے ضرور پیدا ہونا ہے"۔

1927- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم عزل کرلیا کرتے تھے اور قرآن نازل ہوتا رہا۔

1928- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے' آزاد عورت کے ساتھ عزل کیا جائے البتہ اگر اس کی اجازت کے ساتھ کیا جائے (تو جائز ہے)۔

بَابُ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

باب 31: کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے

1929- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"کسی عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی پر یا اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے' (یعنی کسی ایسی عورت کے ساتھ نکاح نہ کیا

1926: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1928: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1927: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5208 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3544 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1137

1929: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3428

جائے جس کی پھوپھی یا خالہ پہلے سے آدمی کے نکاح میں ہو)

1930- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ نِكَاحَيْنِ اَنْ يَّجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو طرح کے نکاح سے منع کرتے ہوئے سنا ہے: "ایک یہ کہ عورت اور اس کی پھوپھی کو یا عورت اور اس کی خالہ کو نکاح میں جمع کرلیا جائے"۔

1931- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا

ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' عورت کے ساتھ اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کا نکاح پر کیا جائے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا فَتَتَزَوَّجُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا اَتَرْجِعُ اِلَى الْاَوَّلِ

باب 32: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے پھر وہ عورت دوسری شادی کر لیتی ہے' دوسرا شوہر اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دیتا ہے' تو کیا وہ پہلے شوہر کے پاس واپس جا سکتی ہے؟

1932- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ جَآءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّىْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِىْ فَبَتَّ طَلَاقِىْ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَاِنَّ مَا مَعَهٗ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِىْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى تَذُوْقِىْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: میں پہلے رفاعہ کی بیوی تھی پھر اس نے مجھے طلاق دیدی اس نے مجھے طلاق بتہ دی پھر میں نے عبدالرحمان بن زبیر کے ساتھ شادی کر

1930: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1931: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1932: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3639 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3512 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1118

لی اس کا ساتھ کپڑے کے کنارے کی مانند ہے' تو نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے' آپ ﷺ نے دریافت کیا، کیا تم رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم اس (عبدالرحمٰن بن زبیر) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا ہے۔

1933- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ تَكُوْنُ لَهُ الْمَرْاَةُ فَيُطَلِّقُهَا فَيَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا اَتَرْجِعُ اِلَى الْاَوَّلِ قَالَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ الْعُسَيْلَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: ایسا شخص جس کی بیوی ہو اور وہ اسے طلاق دیدے پھر کوئی دوسرا شخص اس عورت کے ساتھ شادی کرے اور وہ اس عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دے تو کیا وہ عورت پہلے شوہر کے پاس واپس جا سکتی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا جب تک وہ مرد (اس عورت کا) شہد نہیں چکھ لیتا۔

بَابُ: الْمُحَلِّلِ وَالْمُحَلَّلِ لَهُ

باب 33: حلالہ کرنے والا اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہو (ان کا حکم)

1934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے' ان پر لعنت کی ہے۔

1935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ وَّمُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حلالہ کرنے والے شخص پر اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہو اس پر لعنت کی ہے۔

1936- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ قَالَ لِيْ

1933: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3414

1934: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1935: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2076' ورقم الحديث: 2077' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1119

1936: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبُوْ مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هُوَ الْمُحَلِّلُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهٗ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کیا میں تمہیں عاریت کے طور پر لیے ہوئے نر کے بارے میں نہ بتاؤں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ' جی ہاں' نبی اکرم نے فرمایا: وہ (یعنی اس سے مراد) حلالہ کرنے والا شخص ہے' اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا ہو ان پر لعنت کی ہے''۔

بَابُ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

باب 34: رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی' جونسب سے ثابت ہوتی ہے

1937- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے' جونسب سے ثابت ہوتی ہے''۔

1938- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْدَ عَلٰى بِنْتِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَاِنَّهٗ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے ساتھ کروانے کے بارے میں سوچا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے' جونسب کے ذریعے ثابت ہوتی ہے۔

1939- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكِحْ

1937: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1938: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3645 'ورقم الحدیث: 5100 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3568 'ورقم الحدیث: 3569 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3305 'ورقم الحدیث: 3306

1939: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5101 'ورقم الحدیث: 5102 'ورقم الحدیث: 5107 'ورقم الحدیث: 5123 'ورقم الحدیث: 5372 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5371 'ورقم الحدیث: 5372 'ورقم الحدیث: 5373 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3284 'ورقم الحدیث: 3285 'ورقم الحدیث: 3286 'ورقم الحدیث: 3287

أُخْتِي عَزَّةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَ ذٰلِكِ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَقُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ ذٰلِكِ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ أَخَوَاتِكُنَّ وَلَا بَنَاتِكُنَّ

◄► سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میری بہن عزہ کے ساتھ شادی کرلیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! کیونکہ میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں۔ اس لئے میں یہ چاہتی ہوں کہ اس بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: ہم تو یہ بات چیت کر رہی ہیں کہ آپ درہ بنت ابوسلمہ کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ام سلمہ کی بیٹی کے ساتھ؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ ہوتی تو بھی میرے لیے حلال نہیں تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم میرے سامنے اپنی بہنوں اور بیٹیوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1939 م۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے حوالے سے سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

باب 35: ایک گھونٹ یا دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے ہیں

1940۔حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ أَوِ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

◄► سیدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ایک مرتبہ دودھ پینے یا دو مرتبہ دودھ پینے، ایک مرتبہ چوسنے یا دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

1941۔حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

1940: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3576 ورقم الحديث: 3577 ورقم الحديث: 3578 ورقم الحديث: 3579 ورقم الحديث: 3580 ورقم الحديث: 3581 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3308

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں ایک مرتبہ چوسنے یا دو مرتبہ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔

1942- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ سَقَطَ لَا يُحَرِّمُ اِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ اَوْ خَمْسٌ مَعْلُوْمَاتٌ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جو نازل کیا تھا' اس میں یہ حکم بھی تھا' پھر یہ حکم منسوخ ہوگیا۔ ''حرمت صرف دس مرتبہ کی رضاعت یا پانچ متعین مرتبہ سے ثابت ہوتی ہے''۔

بَابُ: رِضَاعِ الْكَبِيرِ

باب 36: بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانا

1943- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَرٰى فِىْ وَجْهِ اَبِىْ حُذَيْفَةَ الْكَرَاهِيَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ عَلَىَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضِعِيْهِ قَالَتْ كَيْفَ اُرْضِعُهٗ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ رَجُلٌ كَبِيْرٌ فَفَعَلَتْ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا رَاَيْتُ فِىْ وَجْهِ اَبِىْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا اَكْرَهُهٗ بَعْدُ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سہلہ بنت سہیل نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ سالم کے میرے پاس آنے کی وجہ سے مجھے (اپنے شوہر) حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار محسوس ہوئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلادو اس خاتون نے دریافت کیا: میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے' تو نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے' آپ ﷺ نے فرمایا مجھے پتہ ہے وہ بڑی عمر کا آدمی ہے پھر اس خاتون نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی اس کے بعد مجھے حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر کوئی ناپسندیدگی کے آثار نظر نہیں آئے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہو چکے تھے۔

1944- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ

1941: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3575 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2063 ' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1150 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3310

1942: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1943: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2585 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3320

بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ نَزَلَتْ اٰيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَاعَةُ الْكَبِيْرِ عَشْرًا وَّلَقَدْ كَانَ فِيْ صَحِيْفَةٍ تَحْتَ سَرِيْرِيْ فَلَمَّا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهٖ دَخَلَ دَاجِنٌ فَاَكَلَهَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سنگسار کرنے سے متعلق اور دس مرتبہ بڑی عمر کے آدمی کو دودھ پلانے کے متعلق آیت نازل ہوئی تھی اور یہ اس صحیفے میں موجود تھی جو میرے پلنگ کے نیچے تھا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کی وجہ سے ہماری توجہ نہ رہی تو ایک بکری گھر میں داخل ہوئی اور اس نے اسے کھالیا۔

بَابُ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ

باب 37: دودھ چھڑانے کے بعد رضاعت کا اعتبار نہیں ہوگا

1945- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَتْ هٰذَا اَخِيْ قَالَ انْظُرُوْا مَنْ تُدْخِلْنَ عَلَيْكُنَّ فَاِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے میرے پاس ایک شخص موجود تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: عائشہ یہ کون ہے، میں نے عرض کی: یہ میرا رضاعی بھائی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رضاعی بھائیوں کی تحقیق کرلیا کرو کیونکہ رضاعت بھوک سے ثابت ہوتی ہے۔

1946- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''رضاعت صرف وہی معتبر ہوتی ہے جو انتڑیوں کو کھول دے (یعنی نشوونما کا باعث بنے)''۔

1947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ وَّعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّهٖ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ

1944: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3582 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2062 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1150 مر ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3307

1945: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3647 ' ورقم الحدیث: 5102 ' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3591 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2058 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3312

1946: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1947: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3590 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3317

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُنَّ خَالَفْنَ عَائِشَةَ وَاَبَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهِنَّ اَحَدٌ بِمِثْلِ رَضَاعَةِ سَالِمٍ مَّوْلَى اَبِى حُذَيْفَةَ وَقُلْنَ وَمَا يُدْرِيْنَا لَعَلَّ ذٰلِكَ كَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ وَّحْدَهُ

◆◆ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج نے اس حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مخالفت کی تھی' اورانہوں نے اس بات سے انکار کر دیا تھا کہ جس طرح حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم کو دودھ پلا کر اجازت دی گئی تھی' اس طرح سے کوئی شخص ان کے ہاں آ سکے' ان ازواج مطہرات نے یہ کہا تھا' ہمیں کیا پتہ' ہو سکتا ہے' یہ اجازت صرف سالم کے لیے ہو۔

بَابُ: لَبَنِ الْفَحْلِ

باب 38: لبن الفحل کا حکم

1948 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَتَانِىْ عَمِّىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ اَفْلَحُ بْنُ اَبِىْ قُعَيْسٍ يَسْتَاْذِنُ عَلَىَّ بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ حَتّٰى دَخَلَ عَلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَاْذَنِىْ لَهٗ فَقُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِى الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِى الرَّجُلُ قَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ اَوْ يَمِيْنُكِ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے رضاعی چچا افلح بن ابوقیس نے میرے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی یہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد کی بات ہے' تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ تمہارا چچا ہے تم اسے اجازت دو میں نے عرض کی: مجھے تو عورت نے دودھ پلایا ہے کسی مرد نے دودھ نہیں پلایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو۔

1949 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآءَ عَمِّىْ مِنَ الرَّضَاعَةِ يَسْتَاْذِنُ عَلَىَّ فَاَبَيْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ عَمُّكِ فَقُلْتُ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِى الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِى الرَّجُلُ قَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے رضاعی چچا نے میرے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا چچا تمہارے گھر میں آ سکتا ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مرد نے مجھے دودھ نہیں پلایا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ تمہارا (رضاعی) چچا ہے' تو وہ تمہارے گھر میں آ سکتا ہے۔

1949: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3560' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1148

بَابُ : الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ أُخْتَانِ

باب 39: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے نکاح میں دو بہنیں ہوں

1950-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِىْ وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِىْ خِرَاشٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِىْ اُخْتَانِ تَزَوَّجْتُهُمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ اِذَا رَجَعْتَ فَطَلِّقْ اِحْدَاهُمَا

حضرت دیلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میری دو بیویاں سگی بہنیں تھیں جن کے ساتھ میں نے زمانۂ جاہلیت میں شادی کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم واپس جاؤ تو دونوں میں سے ایک کو طلاق دیدینا۔

1951-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِىْ وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ الضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَسْلَمْتُ وَتَحْتِىْ اُخْتَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِىْ طَلِّقْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ

ضحاک بن فیروز دیلمی اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اسلام قبول کرلیا ہے میری دو بیویاں سگی بہنیں ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ان دونوں میں سے جسے چاہو طلاق دیدو۔

بَابُ : الرَّجُلِ يُسْلِمُ وَعِنْدَهُ اَكْثَرُ مِنْ اَرْبَعِ نِسْوَةٍ

باب 40: جب کوئی شخص اسلام قبول کرے اور اس کے ہاں چار سے زیادہ بیویاں ہوں

1952-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اَسْلَمْتُ وَعِنْدِىْ ثَمَانِ نِسْوَةٍ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا

حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسلام قبول کیا' میری آٹھ بیویاں تھیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان میں سے چار کو اختیار کرلو۔

1953-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وَتَحْتَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا

1950: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2243 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1129 'ورقم الحديث: 1130

1952: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2241 'ورقم الحديث: 2242

1953: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1128

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت غیلان بن سلمۃ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا' تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تم ان میں سے 4 کو رکھ لو۔

بَابُ: الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

باب41: نکاح میں شرط عائد کرنا

1954- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُّوْفٰى بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پوری کی جانے کی سب سے زیادہ حقدار وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

1955- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ هِبَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهٗ أَوْ حُبِيَ وَأَحَقُّ مَا يُكْرَمُ الرَّجُلُ بِهِ ابْنَتُهٗ أَوْ أُخْتُهٗ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔ نکاح کی عصمت سے پہلے جو چیز مہر عطیے یا ہبہ کے طور پر دی جائے' تو وہ عورت کو ملے گی اور جو نکاح کی عصمت کے بعد دیا جائے گا' تو یہ اس کی ملکیت ہوگا' جسے وہ دیا گیا ہے یا عطیہ کے طور پر دیا گیا ہے اور جس چیز کی وجہ سے آدمی کی عزت افزائی ہوتی ہے اس میں سب سے زیادہ حقدار آدمی کی بیٹی یا اس کی بہن ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يُعْتِقُ أَمَتَهٗ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

باب42: آدمی کا اپنی کنیز کو آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لینا

1956- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ أَبُوْ سَعِيْدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ

1954: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2721 'ورقم الحديث: 5151 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3457 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2139 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1127 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3281 'ورقم الحديث: 3282

1955: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2129 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3353

1956: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 97 'ورقم الحديث: 2547 'ورقم الحديث: 3011 'ورقم الحديث: 3446 'ورقم الحديث: 5083 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 385 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1116 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3344

عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ جَارِيَةٌ فَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَاَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاَيُّمَا رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اٰمَنَ بِنَبِيِّهٖ وَاٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاَيُّمَا عَبْدٍ مَّمْلُوْكٍ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَحَقَّ مَوَالِيْهِ فَلَهٗ اَجْرَانِ قَالَ صَالِحٌ قَالَ الشَّعْبِيُّ قَدْ اَعْطَيْتُكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ اِنْ كَانَ الرَّاكِبُ لَيَرْكَبُ فِيْمَا دُوْنَهَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کی کوئی کنیز ہو اور وہ اس کی تربیت کرے اور اچھی تربیت کرے اسے تعلیم دے اور اچھی تعلیم دے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لے' تو اس شخص کو دوگنا اجر ملے گا' اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا جو شخص اپنے نبی پر ایمان لائے اور پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لائے اسے دوگنا اجر ملے گا' جو غلام اپنے ذمے لازم اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا کرتا ہے اور اپنے آقا کے حق کو ادا کرتا ہے اسے دوگنا اجر ملے گا''۔

صالح نامی راوی کہتے ہیں: شعبی نے یہ بات بیان کی ہے میں نے کسی معاوضے کے بغیر یہ حدیث تمہیں دیدی ہے حالانکہ اس سے کم مضمون والی روایت کے لیے لوگ سوار ہو کر مدینہ منورہ جایا کرتے تھے۔

1957- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَّعَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا قَالَ حَمَّادٌ فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ لِثَابِتٍ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَنْتَ سَاَلْتَ اَنَسًا مَا اَمْهَرَهَا قَالَ اَمْهَرَهَا نَفْسَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے حصہ میں آئیں تھیں پھر اس کے بعد وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے میں آ گئیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کر لی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

حماد نامی راوی کہتے ہیں: عبدالعزیز نامی راوی نے ثابت نامی راوی سے کہا' اے ابومحمد! کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کیا مہر دیا تھا' انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ذات کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

1958- حَدَّثَنَا حُبَيْشُ بْنُ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دے کر ان کے ساتھ شادی کر لی۔

1957: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 947 'ورقم الحدیث: 5086 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3483' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2996 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3342

1958: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: تَزْوِيجِ الْعَبْدِ بِغَيْرِ إِذْنِ سَيِّدِهِ

باب 43: آقا کی اجازت کے بغیر غلام کا شادی کرنا

1959 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهٖ كَانَ عَاهِرًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے' تو وہ بدکار ہوتا ہے''۔

1960 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا مَنْدَلٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ فَهُوَ زَانٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرلے' تو وہ (غلام) زانی ہوتا ہے''۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

باب 44: نکاح متعہ کی ممانعت

1961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا۔

1962 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ

1959: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1960: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1961: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث:4216 'ورقم الحدیث:5115 'ورقم الحدیث:5523 'ورقم الحدیث: 6961 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث:3417 'ورقم الحدیث:3419 'ورقم الحدیث:3420 'ورقم الحدیث:3421 ' ورقم الحدیث:1794 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث:3365 'ورقم الحدیث:3366 'ورقم الحدیث:3367 ' ورقم الحدیث:4345 'ورقم الحدیث:4346

سَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْعُزْبَةَ قَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا قَالَ فَاسْتَمْتِعُوْا مِنْ هٰذِهِ النِّسَآءِ فَاَتَيْنَاهُنَّ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّنْكِحْنَنَا اِلَّا اَنْ نَّجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ اَجَلًا فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْعَلُوْا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُنَّ اَجَلًا فَخَرَجْتُ اَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِّيْ مَعَهُ بُرْدٌ وَّمَعِيْ بُرْدٌ وَّبُرْدُهُ اَجْوَدُ مِنْ بُرْدِيْ وَاَنَا اَشَبُّ مِنْهُ فَاَتَيْنَا عَلٰى امْرَاَةٍ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ فَتَزَوَّجْتُهَا فَمَكَثْتُ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُوْلُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ قَدْ كُنْتُ اَذِنْتُ لَكُمْ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخْلِ سَبِيْلَهَا وَلَا تَاْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا

◆◆ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ بیویوں کے بغیر رہنا ہمارے لیے بہت مشکل ہو رہا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ان خواتین سے لطف اندوز ہو جاؤ (راوی کہتے ہیں:) جب ہم خواتین کے پاس آئے' تو انہوں نے ہمارے ساتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا اور یہ شرط رکھی کہ اگر ہم ان کے درمیان کوئی مخصوص مدت متعین کریں (تو وہ ہم سے نکاح کریں) انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے اور ان کے درمیان کوئی مدت متعین کرلو۔

(راوی کہتے ہیں:) میں اور میرا چچازاد نکلے اس کے پاس بھی ایک چادر تھی اور میرے پاس بھی ایک چادر تھی اس کی چادر میری چادر سے زیادہ خوبصورت تھی لیکن میں اس کے مقابلے میں زیادہ جوان تھا ہم ایک خاتون کے پاس آئے' تو اس نے کہا ایک چادر دوسری چادر جیسی ہوتی ہے (یعنی اس نے میرا رشتہ قبول کرلیا) میں نے اس سے شادی کی میں اس کے ہاں رات رہا۔ اگلے دن میں آیا' تو نبی اکرم ﷺ اس وقت حجر اسود اور خانہ کعبہ کے درمیان کھڑے ہوئے یہ ارشاد فرما رہے تھے۔

''اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دی تھی یاد رکھو! اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک کے لیے اسے حرام کر دیا ہے۔ اگر کسی کے ساتھ اس طرح کی کوئی عورت ہو' تو وہ اسے چھوڑ دے اور تم نے جو اسے ادائیگی کی ہے اس میں سے کچھ بھی اس سے واپس نہ لو۔''

1963- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ حَرَّمَهَا وَاللّٰهِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا يَتَمَتَّعُ وَهُوَ مُحْصَنٌ اِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِاَرْبَعَةٍ

1962: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3405 'ورقم الحديث: 3406 'ورقم الحديث: 3407 'ورقم الحديث: 3408' ورقم الحديث: 3410 'ورقم الحديث: 3412 'ورقم الحديث: 3413 'ورقم الحديث: 3414 'ورقم الحديث: 3415 'ورقم الحديث: 3416 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2072 'ورقم الحديث: 2073 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3368

1963: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَشْهَدُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَلَّهَا بَعْدَ اِذْ حَرَّمَهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تک ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دے دیا تھا' اللہ کی قسم! جس شخص کے بارے میں ہمیں یہ پتہ چلا کہ اس نے متعہ کیا ہے اور وہ شادی شدہ شخص ہو' تو میں اسے پتھروں کے ذریعے سنگسار کردوں گا' البتہ اگر وہ میرے پاس چار ایسے گواہ لے کر آئے جو اس بات کی گواہی دیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حرام قرار دینے کے بعد حلال قرار دے دیا تھا' تو پھر معاملہ مختلف ہے۔

بَابُ: اَلْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ

باب 45: احرام والے شخص کا شادی کرنا

1964- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ فَزَارَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَتْنِیْ مَيْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِیْ وَخَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ

◆◆ سیّدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کے ساتھ شادی کی تھی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام میں نہیں تھے۔ راوی کہتے ہیں: سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا میری اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ہیں۔

1965- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا تھا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

1966- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّیُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ

1964: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3439' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1843' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 845

1965: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5114' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3437' ورقم الحديث: 3438' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 844' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2837' ورقم الحديث: 2838' ورقم الحديث: 3272

1966: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3432' ورقم الحديث: 3433' ورقم الحديث: 3434' ورقم الحديث: 3435' ورقم الحديث: 3436' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1841' ورقم الحديث: 1842' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 840' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2842' ورقم الحديث: 2843' ورقم الحديث: 2844' ورقم الحديث: 3275' ورقم الحديث: 3276

بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

ابان بن عثمان اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: احرام والا شخص نہ نکاح کرسکتا ہے نہ نکاح کرواسکتا ہے نہ نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

بَابُ : اَلْاَكْفَاءِ

باب 46: کفو کے احکام

1967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُوْرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ اَخُوْ فُلَيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ ابْنِ وَثِيْمَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِيْنَهُ فَزَوِّجُوْهُ اِلَّا تَفْعَلُوْا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيْضٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جن کے اخلاق اور دین کے حوالے سے تم راضی ہو تو ان کی شادی کردو اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ پیدا ہوگا اور فساد پھیل جائے گا''۔

1968- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَيَّرُوْا لِنُطَفِكُمْ وَانْكِحُوا الْاَكْفَاءَ وَانْكِحُوْا اِلَيْهِمْ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' اپنے نطفے کے لیے بہترین رشتہ تلاش کرو' اور کفو میں شادی کرو' اور انہی کی طرف پیغام نکاح بھجواؤ۔

بَابُ : الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَآءِ

باب 47: بیویوں میں باری تقسیم کرنا

1969- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ يَمِيْلُ مَعَ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

1967: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1084

1968: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1969: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3133' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1141

''جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسری کی طرف زیادہ مائل ہو تو جب وہ قیامت کے دن آئے گا' تو اس کے دو پہلوؤں میں سے ایک پہلو لٹکا ہوا ہوگا''۔

1970- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَآئِهٖ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جاتے تھے' تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کر لیتے تھے۔

1971- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَآئِهٖ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ هٰذَا فِعْلِيْ فِيْمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِيْ فِيْمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواتین کے درمیان وقت کی تقسیم کرتے تھے اور ان کے ساتھ انصاف سے کام لیتے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے تھے۔

''اے اللہ میرا یہ فعل اس چیز کے بارے میں ہے' جس کا میں مالک ہوں' تو مجھے اس چیز کے بارے میں ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں ہوں''۔

بَابُ: الْمَرْاَةِ تَهَبُ يَوْمَهَا لِصَاحِبَتِهَا

باب 48: کسی خاتون کا اپنے مخصوص دن کو اپنی سوکن کے لیے ہبہ کر دینا

1972- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَآئِشَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَآئِشَةَ بِيَوْمِ سَوْدَةَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سیّدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا عمر رسیدہ ہو گئیں' تو انہوں نے اپنا مخصوص دن سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم کرتے وقت سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کا دن بھی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیا کرتے تھے۔

1973- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فِيْ شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ

1970: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2347

1971: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3133' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1140

1972: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3615

1973: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَا عَائِشَةُ هَلْ لَكِ اَنْ تُرْضِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّيْ وَلَكِ يَوْمِيْ قَالَتْ نَعَمْ فَاَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا مَصْبُوْغًا بِزَعْفَرَانٍ فَرَشَّتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوْحَ رِيحُهُ ثُمَّ قَعَدَتْ اِلٰى جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ اِلَيْكِ عَنِّيْ اِنَّهُ لَيْسَ يَوْمَكِ فَقَالَتْ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ فَاَخْبَرَتْهُ بِالْاَمْرِ فَرَضِيَ عَنْهَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کی کوئی بات اچھی نہیں لگی' تو سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے کہا' اے عائشہ رضی اللہ عنہا کیا! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مجھ سے راضی کر سکتی ہیں' میرے حصے کا دن آپ کو مل جائے گا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: جی ہاں' پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ چادر لی جسے زعفران کے ساتھ رنگا گیا تھا' انہوں نے اس پر پانی کا چھڑکاؤ کیا تاکہ اس کی خوشبو مہک اٹھے' پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں آ کر بیٹھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! پرے رہو' کیونکہ آج تمہارا مخصوص دن نہیں ہے''۔

انہوں نے عرض کی: یہ اللہ تعالیٰ کا وہ فضل ہے' جسے وہ چاہے عطا کر دیتا ہے' پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

1974- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَالصُّلْحُ خَيْرٌ) فِيْ رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ اَوْلَادًا فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلٰى اَنْ تُقِيمَ عِنْدَهُ وَلَا يَقْسِمَ لَهَا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور صلح کرنا زیادہ بہتر ہے''۔

یہ آیت ایک ایسے شخص کے بارے میں نازل ہوئی تھی' جو اپنی بیوی کے ساتھ بڑے عرصے سے رہ رہا تھا' اس عورت نے اس کی اولاد کو جنم دیا تھا' پھر اس شخص نے اس عورت کو طلاق دے کر دوسری شادی کرنے کا ارادہ کیا' تو اس عورت نے اس مرد کو اس بات پر راضی کیا کہ وہ اس کی بیوی رہے گی تاہم شوہر اس کے لیے باری مقرر نہیں کرے گا۔

بَابُ: الشَّفَاعَةِ فِي التَّزْوِيجِ

باب 49: شادی میں سفارش کرنا

1975- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ اَبِيْ رُهْمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَفْضَلِ الشَّفَاعَةِ اَنْ يُّشَفَّعَ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ فِي النِّكَاحِ

1974: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1975: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابورہم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''سب سے بہترین سفارش یہ ہے' شادی کے لیے دو آدمیوں کے درمیان سفارش کی جائے''۔

1976-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذُرَيْحٍ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ عَثَرَ اُسَامَةُ بِعَتَبَةِ الْبَابِ فَشُجَّ فِىْ وَجْهِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِيْطِىْ عَنْهُ الْاَذٰى فَتَقَذَّرْتُهٗ فَجَعَلَ يَمُصُّ عَنْهُ الدَّمَ وَيَمُجُّهٗ عَنْ وَجْهِهٖ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ اُسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهٗ وَكَسَوْتُهٗ حَتّٰى اُنَفِّقَهٗ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اسامہ دروازے کی دہلیز پر گرے تو ان کے چہرے پر زخم آ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے تکلیف دہ چیز (یعنی خون) کو صاف کر دو' تو مجھے یہ بہت برا لگا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود ان کا خون پونچھنے لگے اور ان کے چہرے سے اسے صاف کرنے لگے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر اسامہ لڑکی ہوتا تو میں اسے زیور پہناتا' اسے لباس پہناتا' تاکہ لوگوں کو اس کے ساتھ شادی میں دلچسپی ہوتی''۔

بَابُ: حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَآءِ

باب 50: خواتین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1977-حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهٖ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِىْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے' جو اپنی بیوی کے حق میں زیادہ بہتر ہو اور میں اپنی بیوی کے حق میں تم سب سے زیادہ بہتر ہوں''۔

1978- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَآئِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں زیادہ بہتر وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں زیادہ بہتر ہوں''۔

1979-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ

1976: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1977: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1978: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1979: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ

◄► سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کیا' تو میں آپ ﷺ سے آگے نکل گئی۔

1980- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُوَ عَرُوْسٌ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ جِئْنَ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ فَاَخْبَرْنَ عَنْهَا قَالَتْ فَتَنَكَّرْتُ وَتَنَقَّبْتُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَيْنِي فَعَرَفَنِي قَالَتْ فَالْتَفَتَ فَاَسْرَعْتُ الْمَشْيَ فَاَدْرَكَنِي فَاحْتَضَنَنِي فَقَالَ كَيْفَ رَاَيْتِ قَالَتْ قُلْتُ اَرْسِلْ يَهُوْدِيَّةٌ وَسْطَ يَهُوْدِيَّاتٍ

◄► سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے' اور آپ ﷺ نے سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو کچھ انصاری خواتین آئیں اور انہوں نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں بتایا' تو میں نے اپنی ہیئت تبدیل کی' چہرے پر نقاب لیا اور میں بھی چلی گئی' نبی اکرم ﷺ نے میری آنکھوں کو دیکھ کر مجھے پہچان لیا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں وہاں سے واپس آ گئی' اور تیز چلتی ہوئی آئی' نبی اکرم ﷺ بھی تشریف لے آئے' آپ ﷺ نے مجھے پکڑ کر بازوؤں کے حصار میں لیا' اور ارشاد فرمایا:

''تم نے اسے کیسا پایا؟'' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' میں نے کہا: آپ ﷺ (مجھے) چھوڑ دیجئے' یہودی عورت یہودی عورتوں کے درمیان تھی۔

1981- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتّٰى دَخَلَتْ عَلَيَّ زَيْنَبُ بِغَيْرِ اِذْنٍ وَّهِيَ غَضْبٰى ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَسْبُكَ اِذَا قَلَبَتْ بُنَيَّةُ اَبِيْ بَكْرٍ ذُرَيْعَتَيْهَا ثُمَّ اَقْبَلَتْ عَلَيَّ فَاَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُوْنَكِ فَانْتَصِرِيْ فَاَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتّٰى رَاَيْتُهَا وَقَدْ يَبِسَ رِيْقُهَا فِيْ فِيْهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ

◄► سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے پتہ نہیں چلا' یہاں تک کہ زینب رضی اللہ عنہا اجازت لیے بغیر ہی میرے ہاں آئیں' وہ اس وقت غصے میں تھیں' انہوں نے کہا' یارسول اللہ (ﷺ)! کیا آپ ﷺ کے لیے اتنا ہی کافی ہے' ابوبکر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی اپنے بازو لپیٹ لے؟ (یعنی آپ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر زیادہ توجہ دیتے ہیں) پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں لیکن میں نے ان سے اعراض کیا' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم خود جواب دو' میں نے انہیں جواب دینا شروع کیا' یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ ان کا

1980: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1981: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لعاب ان کے منہ میں خشک ہوگیا ہے وہ مجھے کوئی جواب نہیں دے سکیں تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ کا چہرہ چمک اٹھا۔

1982- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ وَاَنَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَرِّبُ اِلَیَّ صَوَاحِبَاتِیْ يُلَاعِبْنَنِیْ

◄► سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ہاں گڑیا کے ساتھ کھیل لیا کرتی تھی' آپ ﷺ مجھے میری سہیلیوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے بھیج دیا کرتے تھے۔

بَابُ: ضَرْبِ النِّسَآءِ

باب 51: خواتین (بیوی) کو مارنا

1983- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَآءَ فَوَعَظَهُمْ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ اِلَامَ يَجْلِدُ اَحَدُكُمْ امْرَاَتَهُ جَلْدَ الْاَمَةِ وَلَعَلَّهُ اَنْ يُضَاجِعَهَا مِنْ اٰخِرِ يَوْمِهٖ

◄► حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے خواتین کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے لوگوں کو خواتین کے بارے میں وعظ و نصیحت کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو یوں مارتا ہے جیسے کنیز کو مارا جاتا ہے حالانکہ اس دن کے آخری حصے میں اس نے اسی عورت کے ساتھ لیٹنا ہوتا ہے۔

1984- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ وَلَا امْرَاَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهٖ شَيْئًا

◄► سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنے کسی خادم یا اپنی کسی زوجہ محترمہ کو کبھی نہیں مارا آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے کسی چیز کو نہیں مارا۔

1985- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُنَّ اِمَاءَ اللّٰهِ فَجَآءَ عُمَرُ اِلٰی

1982: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1983: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4942' ورقم الحديث: 6042' ورقم الحديث: 5204' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7120' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3343

1984: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6005

1985: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2146

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ ذَئِرَ النِّسَآءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ فَاْمُرْ بِضَرْبِهِنَّ فَضُرِبْنَ فَطَافَ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفُ نِسَآءٍ كَثِيْرٍ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً كُلُّ امْرَاَةٍ تَشْتَكِىْ زَوْجَهَا فَلَا تَجِدُوْنَ اُولٰٓئِكَ خِيَارَكُمْ

◄► حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اللہ تعالیٰ کی کنیزوں کو ہرگز نہ مارنا''۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! خواتین اپنے شوہروں کے حوالے سے بے باک ہوگئی ہیں' تو آپ ﷺ ان کی پٹائی کی اجازت دیجئے' پھران خواتین کی پٹائی شروع ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ کے ہاں ایسی بہت سی خواتین اس طرح کی شکایات لے کرآئیں' اگلے دن صبح نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''گزشتہ رات محمد ﷺ کے ہاں 70 خواتین آئی تھیں' ان میں سے ہر ایک خاتون نے اپنے شوہر کی شکایت کی تھی' تم ایسے مردوں کو اپنے میں بہترین نہیں پاؤ گے (یعنی ایسے لوگ اچھے نہیں ہوتے ہیں' جو اپنی بیویوں کو مارتے ہیں)''۔

1986- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَالْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ الطَّحَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ اِلَى امْرَاَتِهٖ يَضْرِبُهَا فَحَجَزْتُ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ لِيْ يَا اَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّيْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْاَلُ الرَّجُلُ فِيْمَ يَضْرِبُ امْرَاَتَهٗ وَلَا تَنَمْ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ وَّنَسِيْتُ الثَّالِثَةَ

◄► حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان کے طور پر ٹھہرا' نصف رات کے وقت وہ اٹھے اور انہوں نے اپنی بیوی کی پٹائی شروع کر دی' میں ان دونوں کے درمیان رکاوٹ بن گیا' جب وہ اپنے بستر پر لیٹے تو انہوں نے مجھ سے فرمایا۔

''اے ابواشعث! تم مجھ سے سن کر ایک بات یاد کرلو' جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے (نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے) آدمی اپنی بیوی کی جو پٹائی کرتا ہے اس حوالے سے اس سے باز پرس نہیں ہوگی اور تم وتر ادا کیے بغیر نہیں سونا''۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا) تیسری بات میں بھول گیا ہوں۔

1986م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1986: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2147

بَابُ: الْوَاصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ

باب 52: مصنوعی بال لگانے والے اور جسم گودنے والی خواتین کا حکم

1987- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں:

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصنوعی بال لگوانے والی' مصنوعی بال لگانے والی' جسم گودنے والی اور گدوانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے''۔

1988- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ ابْنَتِیْ عُرَيِّسٌ وَّقَدْ اَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَاَصِلُ لَهَا فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

◄► سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: میری بیٹی کی کچھ عرصہ پہلے شادی ہوئی ہے' اسے چیچک کی بیماری لاحق ہوئی' جس کی وجہ سے اس کے بال گر گئے ہیں' تو کیا میں اسے مصنوعی بال لگا دوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے مصنوعی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت پر لعنت کی ہے''۔

1989- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ لِخَلْقِ اللّٰهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَاَةً مِّنْ بَنِیْ اَسَدٍ يُّقَالُ لَهَا اُمُّ يَعْقُوْبَ فَجَآءَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ بَلَغَنِیْ عَنْكَ اَنَّكَ قُلْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ وَمَا لِیْ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَّعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَتْ اِنِّیْ لَاَقْرَاُ مَا بَيْنَ لَوْحَيْهِ فَمَا وَجَدْتُّهٗ قَالَ اِنْ

1987: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1988: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5936' ورقم الحدیث: 5941' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5530' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5109' ورقم الحدیث: 5265

1989: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5931' ورقم الحدیث: 5932' ورقم الحدیث: 5933' ورقم الحدیث: 5934' ورقم الحدیث: 5938' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5538' ورقم الحدیث: 5539' ورقم الحدیث: 5540' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4169' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2782' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5227

كُنْتِ قَرَأْتِيهِ فَقَدْ وَجَدْتِيهِ اَمَا قَرَأْتِ (وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا) قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى عَنْهُ قَالَتْ فَإِنِّي لَاَظُنُّ اَهْلَكَ يَفْعَلُوْنَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي فَذَهَبَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُوْلِيْنَ مَا جَامَعْتُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے (جسم کو) گودنے والی گدوانے والی اور پیشانی کے بال نوچنے والی اور خوبصورتی کے حصول کے لیے دانت میں خلال پیدا کرنے والی وہ خواتین جو اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں' ان پر لعنت کی ہے۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ نقل کردہ روایت) بنو اسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون تک پہنچی جسے "اُمِّ یعقوب" کہا جاتا تھا وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی آپ کے حوالے سے یہ بات پتہ چلی ہے کہ آپ نے یہ بات کہی ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا وجہ ہے کہ میں اس شخص پر لعنت کیوں نہ کروں؟ جس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور یہ حکم اللہ کی کتاب میں بھی موجود ہے وہ خاتون بولی میں نے تو پورا قرآن پڑھا مجھے تو اس میں یہ حکم نہیں ملا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے واقعی اسے پڑھا ہوتا' تو تمہیں اس میں یہ حکم مل جاتا کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی ہے؟

"رسول تمہیں جو دے اسے حاصل کرلو اور وہ تمہیں جس سے منع کرے اس سے باز آ جاؤ"

وہ بولی جی ہاں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔

وہ خاتون بولی میرا یہ خیال ہے کہ آپ کی بیویاں بھی یہ عمل کرتی ہیں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ اور تم خود جا کر جائزہ لے لو! وہ عورت گئی اس نے جا کر جائزہ لیا تو اسے اپنے مطلب کی کوئی چیز نظر نہیں آئی اس نے بتایا: مجھے ایسی کوئی چیز نظر نہیں آئی تو حضرت عبداللہ بولے: تم نے جو کہا ہے اگر وہ بیویاں ایسا کرتیں' تو میرے ساتھ نہیں رہ سکتی تھیں۔

بَابُ : مَتٰى يُسْتَحَبُّ الْبِنَاءُ بِالنِّسَآءِ

باب 53: خواتین کی رخصتی کس وقت مستحب ہے؟

1990 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَوَّالٍ وَبَنٰى بِيْ فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَآئِهِ كَانَ اَحْظٰى عِنْدَهُ مِنِّيْ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ اَنْ تُدْخِلَ نِسَآئَهَا فِيْ شَوَّالٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے مہینے میں میرے ساتھ شادی کی شوال کے مہینے میں

1990: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3468 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1093 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3236 'ورقم الحديث: 3377

میری رخصتی ہوئی آپ ﷺ کی بارگاہ میں مجھے جو مرتبہ حاصل تھا وہ آپ ﷺ کی کون سی زوجہ محترمہ کو حاصل تھا؟

(راوی بیان کرتے ہیں:) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو مستحب قرار دیتی تھیں کہ خواتین کی رخصتی شوال کے مہینے میں ہو۔

1991-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فِىْ شَوَّالٍ وَّجَمَعَهَا اِلَيْهِ فِىْ شَوَّالٍ

◆◆ عبدالملک بن حارث اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے شوال کے مہینے میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تھی اور شوال کے مہینے میں ہی ان کی رخصتی ہوئی تھی۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَدْخُلُ بِاَهْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّعْطِيَهَا شَيْئًا

باب **54**: مرد کا اپنی بیوی کو کوئی چیز (یعنی مہر) دینے سے پہلے اس کے ہاں جانا

1992-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ظَنَّهٗ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تُدْخِلَ عَلٰى رَجُلٍ امْرَاَتَهٗ قَبْلَ اَنْ يُّعْطِيَهَا شَيْئًا

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ فلاں خاتون کو اس کے شوہر کے پاس بھجوا دیں' حالانکہ اس مرد نے اس عورت کو کوئی چیز عطا نہیں کی تھی (یعنی اس عورت کا مہر ادا نہیں کیا تھا)۔

بَابُ: مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْيُمْنُ وَالشُّؤْمُ

باب **55**: کن چیزوں میں برکت یا نحوست ہوتی ہے؟

1993-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكَلْبِىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَمِّهٖ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا شُؤْمَ وَقَدْ يَكُوْنُ الْيُمْنُ فِىْ ثَلَاثَةٍ فِى الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

◆◆ حضرت مخمر بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''کوئی نحوست نہیں ہوتی البتہ برکت تین چیزوں میں ہوتی ہے' عورت' گھوڑے اور گھر میں''۔

1994-حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ

1991: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1992: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2128

1993: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1994: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5095' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2859' ورقم الحديث: 5771

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فَفِى الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِى الشُّؤْمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اگر وہ ہوتی ہوتی' تو گھوڑے' عورت یا گھر میں ہوتی''۔

(راوی کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد) نحوست تھی۔

1995-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّؤْمُ فِىْ ثَلَاثٍ فِى الْفَرَسِ وَالْمَرْاَةِ وَالدَّارِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَحَدَّثَنِىْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ جَدَّتَهُ زَيْنَبَ حَدَّثَتْهُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَعُدُّ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ وَتَزِيْدُ مَعَهُنَّ السَّيْفَ

سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نحوست تین چیزوں میں ہو سکتی ہے' گھوڑے' عورت اور گھر میں''۔

زہری بیان کرتے ہیں: ابوعبیدہ نے اپنی دادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے حوالے سے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے' وہ ان تین چیزوں کے ساتھ ایک چوتھی چیز کا بھی اضافہ کرتی تھیں: تلوار۔

بَابُ: الْغَيْرَةِ

باب 56: غیرت (غصہ یا رشک)

1996-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شَيْبَانَ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَهْمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يَكْرَهُ اللّٰهُ فَاَمَّا مَا يُحِبُّ فَالْغَيْرَةُ فِى الرِّيْبَةِ وَاَمَّا مَا يَكْرَهُ فَالْغَيْرَةُ فِىْ غَيْرِ رِيْبَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''غیرت کی ایک قسم وہ ہے' جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ایک قسم وہ ہے' جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے' جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے وہ غیرت وہ ہے' جو تہمت کی جگہ پر (یعنی جہاں فساد کی نشانی ظاہر ہو) لگائی جائے' اور جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے' وہ غیرت وہ ہے' جو تہمت کی جگہ پر نہ ہو''۔

1997-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلٰى امْرَاَةٍ قَطُّ مَا غِرْتُ عَلٰى خَدِيْجَةَ مِمَّا رَاَيْتُ مِنْ ذِكْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا وَلَقَدْ

1995: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5767

1996: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

1997: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَمَرَهُ رَبُّهُ اَنْ يُّبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ يَعْنِيْ مِنْ ذَهَبٍ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے کسی بھی خاتون پر اتنا رشک نہیں آتا تھا جتنا سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا پر رشک آتا تھا' اس کی وجہ یہ تھی کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو بکثرت ان کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تھا' اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں موتی سے بنے ہوئے گھر کی بشارت دے دیں۔

امام ابن ماجہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ ''قصب'' سے مراد سونا ہے۔

1998- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ اِنَّ بَنِيْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اسْتَاْذَنُوْنِيْ اَنْ يُّنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَلَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا اٰذَنُ لَهُمْ اِلَّا اَنْ يُّرِيْدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْ يُّطَلِّقَ ابْنَتِيْ وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَاِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ يَرِيْبُنِيْ مَا رَابَهَا وَيُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا آپ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: ہشام بن مغیرہ کے بچوں نے اجازت مانگی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی علی بن ابوطالب سے کردیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں انہیں اجازت نہیں دوں گا، میں انہیں اجازت نہیں دوں گا، میں انہیں اجازت نہیں دوں گا' اگر وہ ابن ابی طالب کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں' تو ابن ابی طالب پہلی میری بیٹی کو طلاق دیں پھر اس عورت سے شادی کریں۔ میری بیٹی میری جان کا ٹکڑا ہے۔ جو چیز اسے ناپسند ہو وہ مجھے بھی ناپسند ہوگی اور جو چیز اس کے لیے تکلیف دہ ہو وہ چیز میرے لیے بھی تکلیف دہ ہوگی۔

1999- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ وَّعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَاطِمَةُ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُوْنَ اَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهٰذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ اَبِيْ جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِيْنَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ قَدْ اَنْكَحْتُ اَبَا الْعَاصِ ابْنَ الرَّبِيْعِ فَحَدَّثَنِيْ فَصَدَقَنِيْ وَاِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ تَفْتِنُوْهَا وَاِنَّهَا وَاللّٰهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَّاحِدٍ اَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ عَلِيٌّ عَنِ الْخِطْبَةِ

زہری بیان کرتے ہیں' امام زین العابدین نے مجھے یہ بات بتائی کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت

1998: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3714 'ورقم الحدیث: 3767 'ورقم الحدیث: 5230 'ورقم الحدیث: 5278 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6257 'ورقم الحدیث: 6258 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2071 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3867

1999: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 926 'ورقم الحدیث: 3110 'ورقم الحدیث: 3714 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6259 'ورقم الحدیث: 6260 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2069 'ورقم الحدیث: 2070

علی ڈٹائڈ نے ابوجہل کی بیٹی کے لئے شادی کا پیغام بھیجا جب اس بات کا پتہ سیّدہ فاطمہ ڈٹائٹا کو چلا تو وہ نبی اکرم ملاتی نیلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولیں: آپ کی قوم کے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ اپنی بیٹیوں کے معاملے میں غضبناک نہیں ہوتے' یہ علی ابوجہل کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنا چاہتے ہیں۔ (حضرت مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ملاتی کم کھڑے ہوئے میں نے آپ کو تشہد پڑھتے ہوئے سنا' پھر آپ نے فرمایا: میں نے اپنی (ایک بیٹی کی شادی) ابوالعاص بن ربیع کے ساتھ کی اس نے میرے ساتھ جو بات کی اسے سچ ثابت کیا اور فاطمہ میری جان کا ٹکڑا ہے۔ مجھے یہ بات ناپسند ہے' اسے کوئی تکلیف ہو اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ملاتی کم کی صاحبزادی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک شخص کے نکاح میں اکٹھی نہیں ہوسکتیں' تو حضرت علی ڈالٹنڈ نے وہ پیغام ترک کر دیا۔

بَابُ: الَّتِيْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 57: اس خاتون کا بیان جس نے اپنا آپ نبی اکرم ملاتی کام کے لیے ہبہ کر دیا تھا

2000- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ اَمَا تَسْتَحِي الْمَرْاَةُ اَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ (تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ) قَالَتْ فَقُلْتُ اِنَّ رَبَّكَ لَيُسَارِعُ فِيْ هَوَاكَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈاٹھا بیان کرتی ہیں: مجھے ان خواتین پر بڑی حیرت ہوتی تھی جو خود کو نبی اکرم ملاتی کم کی خدمت میں ہبہ کر دیتی تھی (تاکہ آپ مہر کے بغیر ان سے نکاح کر لیں) میں یہ کہا کرتی تھی: کیا کوئی عورت بھی اپنے آپ کو ہبہ کرسکتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"اور تم ان خواتین میں سے جسے چاہو' پیچھے کر دو اور جنہیں تم نے الگ کیا ہے اگر تم ان میں سے کسی ایک کو چاہو تو تمہیں کوئی گناہ نہیں ہے"۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ ڈاٹھا فرماتی ہیں' میں نے کہا: میں یہ سمجھتی ہوں آپ کا پروردگار آپ کی خواہش بڑی جلدی پوری کرتا ہے۔

2001- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَّعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَّهُ فَقَالَ اَنَسٌ جَآئَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِيَّ حَاجَةٌ فَقَالَتِ ابْنَتُهٗ مَا اَقَلَّ حَيَائَهَا قَالَ هِيَ خَيْرٌ مِّنْكِ رَغِبَتْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ

◆◆ ثابت بیان کرتے ہیں: میں حضرت انس ڈالٹنڈ کے پاس موجود تھا اس وقت ان کی صاحبزادی بھی ان کے پاس موجود

2000: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5113' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3617

2001: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5120' ورقم الحديث: 6123' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3649' ورقم الحديث: 3250

تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بتایا: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے اپنے آپ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھ سے شادی کرنا چاہیں گے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی بولی: اس عورت میں شرم کتنی کم تھی؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تم سے زیادہ بہتر تھی کیونکہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رغبت کی تھی اور اپنے آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا تھا۔

بَابُ: الرَّجُلُ يَشُكُّ فِيْ وَلَدِهٖ

باب 58: جب کوئی شخص اپنی اولاد کے بارے میں شک ظاہر کرے

2002- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ فَزَارَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِىْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى اَتَاهَا ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ وَهٰذَا لَعَلَّ عِرْقًا نَزَعَهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بیوی نے ایک سیاہ فام بچے کو جنم دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان کے رنگ کون سے ہیں؟ اس نے جواب دیا: سرخ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاکستری بھی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آ گیا؟ وہ شخص بولا شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو شاید اس کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

روایت کے یہ الفاظ ابن صباح نامی راوی کے ہیں۔

2003-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادَةُ بْنُ كُلَيْبٍ اللَّيْثِيُّ اَبُوْ غَسَّانَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ اَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِىْ وَلَدَتْ عَلٰى فِرَاشِىْ غُلَامًا اَسْوَدَ وَاِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ لَمْ يَكُنْ فِيْنَا اَسْوَدُ قَطُّ قَالَ هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا اَسْوَدُ قَالَ لَا قَالَ فِيْهَا اَوْرَقُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ

2002: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3745 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2260 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2128 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3478

2003: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دیہات کا رہنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری بیوی نے میرے بستر پر ایک سیاہ فام لڑکے کو جنم دیا ہے' جبکہ ہمارا خاندان ایسا ہے' جس میں کوئی سیاہ فام نہیں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں' اس نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے' اس نے عرض کی: سرخ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ان میں کوئی سیاہ بھی ہے' اس نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ان میں کوئی خاکستری بھی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آ گیا ہے' اس نے عرض کی: ہوسکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہوسکتا ہے' تمہارے اس بیٹے کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو''۔

بَابُ: اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

باب 59: بچہ فراش والے کو ملے گا اور زانی کو محرومی ملے گی

2004- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصَانِىْ اَخِىْ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ اَنْ اَنْظُرَ اِلَى ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ فَاَقْبِضَهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِىْ وَابْنُ اَمَةِ اَبِىْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِىْ فَرَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَهُ بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِىْ عَنْهُ يَا سَوْدَةُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت عبد بن زمعہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جو زمعہ کی کنیز کے بارے میں تھا حضرت سعد نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ آؤں' تو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو ڈھونڈ کر اسے اپنے قبضہ میں لوں' تو عبد بن زمعہ بولے: یہ میرا بھائی ہے میرے والد کی کنیز کا بیٹا ہے' جو میرے والد کے بستر پر پیدا ہوا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عتبہ (یعنی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بھائی) کے ساتھ اس لڑکے کی مشابہت ملاحظہ فرمائی' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبد بن زمعہ! یہ تمہیں ملے کیونکہ بچہ فراش والے کا ہوتا ہے (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا) اے سودہ! تم اس سے پردہ کرو۔

2005- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے' بچہ فراش والے کو ملے گا۔

2004: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2421 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3599 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2273 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3487

2005: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2006- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ فراش والے کا ہوگا اور زنا کرنے والے کو محرومی ملے گی۔

2007- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "بچہ فراش والے کو ملے گا اور زناء کرنے والے کو محرومی ملے گی"۔

بَابُ: الزَّوْجَيْنِ يُسْلِمُ اَحَدُهُمَا قَبْلَ الْاٰخَرِ

باب 60: میاں بیوی میں سے کسی ایک کا دوسرے سے پہلے اسلام قبول کر لینا

2008- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَتْ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ قَالَ فَجَاءَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ كُنْتُ اَسْلَمْتُ مَعَهَا وَعَلِمَتْ بِاِسْلَامِيْ قَالَ فَانْتَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْاٰخَرِ وَرَدَّهَا اِلٰى زَوْجِهَا الْاَوَّلِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے اسلام قبول کر لیا ایک صاحب نے ان کے ساتھ شادی کر لی راوی بیان کرتے ہیں: پھر اس خاتون کا پہلا شوہر آیا اور بولا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بھی اس عورت کے ساتھ اسلام قبول کیا تھا اسے میرے اسلام کا پتہ تھا راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کی اس کے دوسرے شوہر سے علیحدگی کروا دی اور اسے اس کے پہلے شوہر کو واپس کر دیا۔

2009- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ وَيَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ عَلٰى اَبِى الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ بَعْدَ سَنَتَيْنِ بِنِكَاحِهَا الْاَوَّلِ

2007: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2006: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3601 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1157 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3482

2008: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3238 'ورقم الحدیث: 3239 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1144

2009: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2240 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1143 'ورقم الحدیث: 1144

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کو (ان کے شوہر پر) حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کو دو سال گزرنے کے بعد ان کے پہلے نکاح کی بنیاد پر واپس کر دیا تھا۔

2010- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهٗ زَيْنَبَ عَلٰى اَبِى الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ بِنِكَاحٍ جَدِيْدٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کو نئے نکاح کے ذریعے واپس کیا تھا۔

بَابُ: الْغَيْلِ

باب 61: دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنا

2011- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْاَسَدِيَّةِ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيَالِ فَاِذَا فَارِسُ وَالرُّوْمُ يُغِيْلُوْنَ فَلَا يَقْتُلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ وَسُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ هُوَ الْوَاْدُ الْخَفِيُّ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سیّدہ جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے پہلے میں نے دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا لیکن پھر مجھے خیال آیا کہ اہل فارس اور اہل روم ایسی خواتین کے ساتھ صحبت کر لیتے ہیں: اس کا ان کی اولاد کو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

وہ خاتون یہ بھی بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ زندہ بچے کو درگور کرنے کا خفیہ طریقہ ہے۔

2012- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُهَاجِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ الْمُهَاجِرَ بْنَ اَبِىْ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ بْنِ السَّكَنِ وَكَانَتْ مَوْلَاتَهٗ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنَّ الْغَيْلَ لَيُدْرِكُ الْفَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ فَرَسِهٖ حَتّٰى يَصْرَعَهٗ

سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

2010: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1142

2011: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3549 'ورقم الحديث: 3550 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3882 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2076 'ورقم الحديث: 2077 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3326

2012: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3881

''اپنی اولاد کو پوشیدہ طور پر قتل نہ کرو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' دودھ پلانے کے دوران صحبت کرنے کا اثر' شہ سوار کو گھوڑے کی پشت پر پہنچتا ہے' یہاں تک کہ اسے ہلاک کر دیتا ہے''۔

بَابُ: فِي الْمَرْاَةِ تُؤْذِي زَوْجَهَا

باب 62: جو عورت اپنے شوہر کو اذیت پہنچائے

2013- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مَعَهَا صَبِيَّانِ لَهَا قَدْ حَمَلَتْ اَحَدَهُمَا وَهِيَ تَقُوْدُ الْاٰخَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَاتٌ وَّالِدَاتٌ رَحِيْمَاتٌ لَّوْلَا مَا يَاْتِيْنَ اِلٰى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' جس کے ساتھ اس کے دو بچے بھی تھے' اس میں سے ایک کو اس نے گود میں اٹھایا ہوا تھا' اور دوسرے کو ساتھ لے کر چل رہی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''حاملہ عورتیں' بچے کو جنم دینے والی عورتیں جو بڑی مہربان ہوتی ہیں' اگر ان میں وہ خرابیاں نہ ہوں' جو ان کے شوہروں کے حوالے سے ہوتی ہیں' تو صرف نماز پڑھنے کی وجہ سے یہ جنت میں داخل ہو جائیں''۔

2014- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُؤْذِي امْرَاَةٌ زَوْجَهَا اِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ لَا تُؤْذِيْهِ قَاتَلَكِ اللّٰهُ فَاِنَّمَا هُوَ عِنْدَكِ دَخِيْلٌ اَوْشَكَ اَنْ يُّفَارِقَكِ اِلَيْنَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب بھی کوئی عورت اپنے شوہر کو کوئی تکلیف دیتی ہے' تو اس مرد کی ''حورعین'' سے تعلق رکھنے والی بیوی کہتی ہے تم اسے تکلیف نہ پہنچاؤ' اللہ تعالیٰ تمہیں برباد کرے یہ تمہارے پاس مہمان ہے اور عنقریب تم سے الگ ہو کر ہمارے پاس آ جائے گا''۔

بَابُ: لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

باب 63: حرام فعل' حلال چیز کو حرام نہیں کرتا

2015- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَرِّمُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا۔

2013: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2014: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1174

2015: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کے بارے میں روایات

بَابُ: حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

باب 1: بلاعنوان

2016- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَمَسْرُوْقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ کو طلاق دیدی تھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے رجوع کر لیا۔

2017- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَلْعَبُوْنَ بِحُدُوْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَحَدُهُمْ قَدْ طَلَّقْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ طَلَّقْتُكِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگوں کو کیا ہو گیا ہے' وہ اللہ تعالیٰ کی حدود کے ساتھ کھیلتے ہیں' ان میں سے ایک شخص (اپنی بیوی سے) یہ کہتا ہے' میں نے تمہیں طلاق دی' میں نے تم سے رجوع کیا' میں نے تمہیں طلاق دی''۔

2018-حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْوَصَّافِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2016: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2283 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3562

2017: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2018: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2177 ' ورقم الحديث: 2178

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے''۔

بَابُ: طَلَاقِ السُّنَّةِ

باب 2: طلاق کا سنت طریقہ

2019-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ وَهِىَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَآءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يُّجَامِعَهَا وَاِنْ شَآءَ اَمْسَكَهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِىْ اَمَرَ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی وہ اس وقت حیض کی حالت میں تھی میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرلے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے پھر پاک ہو جائے پھر اگر وہ چاہے' تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے اور اگر چاہے' تو اسے اپنے ساتھ رکھے یہ وہ عدت ہے' جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

2020-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ اَنْ يُّطَلِّقَهَا طَاهِرًا مِّنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: طلاق دینے کا سنت طریقہ یہ ہے' آدمی طہر کی حالت میں صحبت کیے بغیر عورت کو طلاق دے۔

2021-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فِىْ طَلَاقِ السُّنَّةِ يُطَلِّقُهَا عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ تَطْلِيْقَةً فَاِذَا طَهُرَتِ الثَّالِثَةَ طَلَّقَهَا وَعَلَيْهَا بَعْدَ ذٰلِكَ حَيْضَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سنت طلاق کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: آدمی ہر طہر کے وقت اسے ایک طلاق دے جب وہ تیسرے طہر میں آئے گی' تو وہ اسے طلاق دے گا اس کے بعد اس عورت پر ایک حیض بسر کرنا لازم ہوگا۔

2022-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ

2019: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3640 'ورقم الحديث: 3558

2020: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3394 'ورقم الحديث: 3395

2022: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5252 'ورقم الحديث: 5258 'ورقم الحديث: 5333 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3646 'ورقم الحديث: 3647 'ورقم الحديث: 3648 'ورقم الحديث: 3649 'ورقم الحديث: 3650 ' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2183 'ورقم الحديث: 2184 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1175 ' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3399 'ورقم الحديث: 3400 'ورقم الحديث: 3577

جُبَيْرٍ اَبِىْ غَلَّابٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ فَقَالَ تَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ اَنْ يُّرَاجِعَهَا قُلْتُ اَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

ابوغلاب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو اپنی بیوی کو اس کے حیض کے دوران طلاق دیدیتا ہے انہوں نے فرمایا: تم عبداللہ بن عمر کو جانتے ہو کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تھی اور اس کی بیوی اس وقت حیض کی حالت میں تھی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اس سے رجوع کرلیں۔

ابوغلاب کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا اس طلاق کو شمار کیا گیا تھا؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے وہ عاجز تھا یا احمق تھا۔

بَابُ: الْحَامِلِ كَيْفَ تُطَلَّقُ

باب 3: حاملہ عورت کو کیسے طلاق دی جائے

2023- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِىَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُطَلِّقْهَا وَهِىَ طَاهِرٌ اَوْ حَامِلٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرے پھر اسے اس وقت طلاق دے جب وہ عورت طہر کی حالت میں ہو یا حاملہ ہو۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ ثَلَاثًا فِىْ مَجْلِسٍ وَّاحِدٍ

باب 4: جو شخص ایک ہی محفل میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدے

2024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ عَامِرٍ

2023: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3644 اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2181 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1176 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3397

2024: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3689 'ورقم الحديث: 3691 'ورقم الحديث: 3692 'ورقم الحديث: 3693 'ورقم الحديث: 3694 'ورقم الحديث: 3695 اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2291 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1180 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3403 'ورقم الحديث: 3404 'ورقم الحديث: 3555 'ورقم الحديث: 3551 اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2036

الشَّعْبِيِّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ حَدِّثِينِي عَنْ طَلَاقِكِ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا وَّهُوَ خَارِجٌ إِلَى الْيَمَنِ فَأَجَازَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◈ عامر شعبی بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے گزارش کی آپ مجھے اپنی طلاق کے بارے میں واقعہ سنائیں' تو انہوں نے بتایا: میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دی تھیں وہ شخص اس وقت یمن گیا ہوا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واقع قرار دیا۔

بَابُ: الرَّجْعَةِ

باب 5: رجوع کرنا

2025-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ عِمْرَانُ طَلَّقْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ وَّرَاجَعْتَ بِغَيْرِ سُنَّةٍ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا

◈ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے پھر وہ اس کے ساتھ صحبت بھی کر لیتا ہے' لیکن اس طلاق پر کسی کو گواہ نہیں بناتا اور اس رجوع پر بھی گواہ نہیں بناتا' تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سنت کے خلاف طلاق دی ہے' سنت کے خلاف رجوع کیا ہے' تم اپنی طلاق دینے اور رجوع کرنے پر گواہ بناؤ۔

بَابُ: الْمُطَلَّقَةِ الْحَامِلِ إِذَا وَضَعَتْ ذَا بَطْنِهَا بَانَتْ

باب 6: طلاق یافتہ حاملہ' بچے کو جنم دینے کے ساتھ ہی بائنہ ہو جائے گی

2026-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ ابْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ فَقَالَتْ لَهُ وَهِيَ حَامِلٌ طَيِّبْ نَفْسِي بِتَطْلِيقَةٍ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَرَجَعَ وَقَدْ وَضَعَتْ فَقَالَ مَا لَهَا خَدَعَتْنِي خَدَعَهَا اللّٰهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَبَقَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ اخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا

◈ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا ان کے نکاح میں تھیں' اس خاتون نے ان سے کہا: جبکہ وہ خاتون حاملہ بھی تھیں' آپ ایک طلاق دے کر مجھے خوش کر دیں' تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اسے ایک طلاق دے دی' پھر وہ نماز پڑھنے کے لیے تشریف لے گئے' جب واپس تشریف لائے' تو اس خاتون کے ہاں بچے کی پیدائش ہو چکی تھی' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس عورت نے کیا کیا ہے؟ اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے' اللہ تعالیٰ بھی اس کے دھوکے کا وبال اس پر ڈالے۔

2025: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2186

2026: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس کی عدت گزر چکی ہے' اب تم اسے نکاح کا پیغام دو''۔

بَابُ: اَلْحَامِلِ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا اِذَا وَضَعَتْ حَلَّتْ لِلْاَزْوَاجِ

باب 7: حاملہ بیوہ جیسے ہی بچے کو جنم دے گی وہ دوسری شادی کے لیے حلال ہو جائے گی

2027- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيْبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا وَذُكِرَ اَمْرُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ مَضٰى اَجَلُهَا

حضرت ابوسنابل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سبیعہ اسلمیہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے **20** سے کچھ زیادہ دن گزرنے کے بعد اپنے پیٹ میں موجود بچے کو جنم دیا جب وہ نفاس سے پاک ہوئی تو اس نے دوسری شادی کی تیاری کی اس پر اعتراض کیا گیا' تو اس کا معاملہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ ایسا کر سکتی ہے کیونکہ اس کی عدت پوری ہو چکی ہے۔

2028- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ وَّعَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُمَا كَتَبَا اِلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ يَسْاَلَانِهَا عَنْ اَمْرِهَا فَكَتَبَتْ اِلَيْهِمَا اِنَّهَا وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ فَتَهَيَّاَتْ تَطْلُبُ الْخَيْرَ فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَقَالَ قَدْ اَسْرَعْتِ اعْتَدِّيْ اٰخِرَ الْاَجَلَيْنِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ وَفِيْمَ ذَاكَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اِنْ وَجَدْتِ زَوْجًا صَالِحًا فَتَزَوَّجِيْ

امام شعبی بیان کرتے ہیں: مسروق اور عمرو بن عتبہ نے سیّدہ سبیعہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کو خط لکھا اور ان سے ان کے معاملے کے بارے میں دریافت کیا: تو اس خاتون نے انہیں جوابی خط میں لکھا کہ انہوں نے اپنے شوہر کے انتقال کے **25** دن بعد بچے کو جنم دیا پھر وہ بھلائی کی طلب میں تیار ہوئیں' تو ابوسنابل ان کے پاس سے گزرے اور بولے: تم نے جلد بازی سے کام لیا ہے۔ تم وہ والی عدت بسر کرو جو بعد میں مکمل ہو گی' جو **4** ماہ دس دن ہے وہ خاتون کہتی ہیں میں جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ میرے لیے دعائے مغفرت کیجئے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کیوں؟ میں

2027: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1193 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3508

2028: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3991 'ورقم الحديث: 5319 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3706 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2306 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3518 'ورقم الحديث: 3519 'ورقم الحديث: 3520

نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا اگر تمہیں کوئی اچھا شوہر ملتا ہے' تو تم شادی کرلو۔

2029- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ ابْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سُبَيْعَةَ اَنْ تَنْكِحَ اِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

◆◆ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے سیّدہ سبیعہ رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی کہ جب وہ نفاس سے فارغ ہوں' تو شادی کرلیں۔

2030- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ وَاللَّهِ لَمَنْ شَآءَ لَاعَنَّاهُ لَاُنْزِلَتْ سُوْرَةُ النِّسَآءِ الْقُصْرٰى بَعْدَ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

''اللہ کی قسم! جو شخص چاہے میں اس کے ساتھ مباہلہ کرنے کو تیار ہوں کہ چھوٹے والی سورۃ نساء' چار مہینے دس دن والے حکم کے بعد نازل ہوئی تھی''۔

بَابُ: اَيْنَ تَعْتَدُّ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب 8: بیوہ عورت عدت کہاں بسر کرے گی؟

2031- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَتْ تَحْتَ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ اُخْتَهُ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ قَالَتْ خَرَجَ زَوْجِىْ فِىْ طَلَبِ اَعْلَاجٍ لَّهُ فَاَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ فَقَتَلُوْهُ فَجَآءَ نَعْىُ زَوْجِىْ وَاَنَا فِىْ دَارٍ مِّنْ دُوْرِ الْاَنْصَارِ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ اَهْلِىْ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ جَآءَ نَعْىُ زَوْجِىْ وَاَنَا فِىْ دَارٍ شَاسِعَةٍ عَنْ دَارِ اَهْلِىْ وَدَارِ اِخْوَتِىْ وَلَمْ يَدَعْ مَالًا يُنْفِقُ عَلَىَّ وَلَا مَالًا وَّرِثْتُهُ وَلَا دَارًا يَمْلِكُهَا فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَاْذَنَ لِىْ فَاَلْحَقَ بِدَارِ اَهْلِىْ وَدَارِ اِخْوَتِىْ فَاِنَّهُ اَحَبُّ اِلَىَّ وَاَجْمَعُ لِىْ فِىْ بَعْضِ اَمْرِىْ قَالَ فَافْعَلِىْ اِنْ شِئْتِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ قَرِيْرَةً عَيْنِىْ لِمَا قَضَى اللَّهُ لِىْ عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِى الْمَسْجِدِ اَوْ فِىْ بَعْضِ الْحُجْرَةِ دَعَانِىْ فَقَالَ كَيْفَ زَعَمْتِ قَالَتْ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ امْكُثِىْ فِىْ بَيْتِكِ الَّذِىْ جَآءَ فِيْهِ نَعْىُ زَوْجِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

2029: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5320 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3506 'ورقم الحديث: 3507

2030: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2307

2031: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2300 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1204 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3528 'ورقم الحديث: 3529 'ورقم الحديث: 3530 'ورقم الحديث: 3532

◆◆ سیّدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی اہلیہ ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی بہن فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے شوہر اپنے کچھ مفرور غلاموں کی تلاش میں نکلے اور ''طرف قدوم'' کے پاس انہیں پالیا' ان غلاموں نے انہیں قتل کر دیا' میرے شوہر کے قتل ہونے کی اطلاع آئی تو میں اس وقت انصار کے محلے میں ٹھہری ہوئی تھی' میرا گھر میرے میکے سے دور تھا' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے شوہر کے انتقال کی اطلاع مجھ تک پہنچ گئی ہے اور میں ایک ایسے گھر میں رہ رہی ہوں جو میرے میکے کے گھر سے اور میرے بھائیوں کے گھر سے دور ہے' میرے شوہر نے کوئی مال بھی نہیں چھوڑا جو مجھ پر خرچ کیا جائے' نہ کوئی ایسا مال چھوڑا ہے' جس کی میں وارث بنتی ہوں' نہ کوئی گھر چھوڑا ہے' جس کا وہ مالک تھا' اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مناسب سمجھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیں کہ میں اپنے میکے چلی جاؤں یا اپنے بھائیوں کے گھر چلی جاؤں' کیونکہ مجھے یہی صورت زیادہ پسندیدہ ہے اور بعض معاملات کے حوالے سے یہی میرے لیے مناسب ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم چاہو تو ایسا کر لو''۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' میں اس فیصلے پر خوشی خوشی وہاں سے نکلی' جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی میرے بارے میں فیصلہ دیا تھا' میں ابھی مسجد میں ہی تھی یا شاید کسی حجرے میں ہی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے کیا بیان کیا ہے؟ وہ خاتون کہتی ہیں' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پورا واقعہ سنایا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنے اسی گھر میں ٹھہرو جہاں تمہارے شوہر کی وفات کی اطلاع آئی تھی' جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہو جاتی''۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' میں نے اسی گھر میں چار مہینے اور دس دن گزارے۔

بَابُ: هَلْ تَخْرُجُ الْمَرْاَةُ فِيْ عِدَّتِهَا

باب 9: کیا کوئی عورت اپنی عدت کے دوران گھر سے باہر نکل سکتی ہے؟

2032- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ فَقُلْتُ لَهُ امْرَاَةٌ مِّنْ اَهْلِكَ طُلِّقَتْ فَمَرَرْتُ عَلَيْهَا وَهِىَ تَنْتَقِلُ فَقَالَتْ اَمَرَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ وَّاَخْبَرَتْنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَنْتَقِلَ فَقَالَ مَرْوَانُ هِىَ اَمَرَتْهُمْ بِذٰلِكَ قَالَ عُرْوَةُ فَقُلْتُ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَابَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ اِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِىْ مَسْكَنٍ وَّحْشٍ فَخِيفَ عَلَيْهَا فَلِذٰلِكَ اَرْخَصَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں مروان کے پاس آیا' میں نے ان سے کہا' تمہارے خاندان کی

2032: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5326 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2292

ایک خاتون کو طلاق ہوگئی ہے میں اس کے پاس سے گزرا تو وہ اپنے گھر سے منتقل ہو رہی تھی اس نے بتایا: سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے اور انہوں نے ہمیں یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے گھر سے منتقل ہو جائیں' تو مروان بولا: اس خاتون نے ان لوگوں کو اس بات کی ہدایت کی ہے؟ عروہ کہتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں' اللہ کی قسم! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس حوالے سے تنقید بھی کی ہے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے' فاطمہ کا گھر آبادی سے ہٹ کے تھا' تو اس کے حوالے سے اندیشہ تھا اس لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ اجازت دی تھی (کہ وہ اپنے گھر سے منتقل ہو جائے)۔

2033 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ يُّقْتَحَمَ عَلَیَّ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتَحَوَّلَ

◄► سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے یہ اندیشہ ہے' کوئی میرے ہاں زبردستی داخل ہو جائے گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منتقل ہونے کی ہدایت کر دی تھی۔

2034 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِیْ فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ اِلَيْهِ فَاَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلٰى فَجُدِّیْ نَخْلَكِ فَاِنَّكِ عَسٰى اَنْ تَصَدَّقِیْ اَوْ تَفْعَلِیْ مَعْرُوْفًا

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میری خالہ کو طلاق ہوگئی انہوں نے اپنے کھجوروں کے باغ سے کھجوریں توڑنے کا ارادہ کیا' تو ایک شخص نے انہیں اس بات پر ڈانٹا کہ وہ گھر سے نکل کر باغ جائیں وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تم اپنی کھجوروں کو توڑ سکتی ہو ہوسکتا ہے تم انہیں صدقہ کر دو یا تم انہیں کسی نیکی کے کام میں استعمال کر لو۔

بَابُ: اَلْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا هَلْ لَّهَا سُكْنٰى وَنَفَقَةٌ

باب 10: جس عورت کو تین طلاقیں ہو جائیں' کیا اسے رہائش اور خرچ کا حق ملے گا؟

2035 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِی الْجَهْمِ بْنِ صُخَيْرٍ الْعَدَوِیِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُوْلُ اِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً

◄► سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دے دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں

2033: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3702' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3549

2034: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3705 'اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2297 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3552

رہائش اور خرچ کا حق نہیں دیا۔

2036- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَنِیْ زَوْجِیْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سُكْنٰى لَكِ وَلَا نَفَقَةَ

◆◆ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمہیں رہائش اور خرچ کا حق نہیں ملے گا''۔

بَابُ: مُتْعَةِ الطَّلَاقِ

باب 11: طلاق کے وقت کچھ ساز و سامان دینا

2037- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ اَبُو الْاَشْعَثِ الْعِجْلِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ الْجَوْنِ تَعَوَّذَتْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمُعَاذٍ فَطَلَّقَهَا وَاَمَرَ اُسَامَةَ اَوْ اَنَسًا فَمَتَّعَهَا بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ رَازِقِيَّةٍ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عمرہ بنت جون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ مانگی' اس وقت جب اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم نے ایک زبردست ذات کی پناہ حاصل کی ہے''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے طلاق دے دی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی' تو انہوں نے ریشم کے بنے ہوئے تین کپڑے متاع کے طور پر انہیں دیئے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَجْحَدُ الطَّلَاقَ

باب 12: جب کوئی مرد طلاق دینے سے انکار کردے

2038- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ اَبُوْ حَفْصٍ التِّنِّيْسِیُّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ادَّعَتِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ زَوْجِهَا فَجَآءَتْ عَلٰى ذٰلِكَ بِشَاهِدٍ عَدْلٍ اسْتُحْلِفَ زَوْجُهَا فَاِنْ حَلَفَ بَطَلَتْ شَهَادَةُ الشَّاهِدِ وَاِنْ نَكَلَ فَنُكُوْلُهٗ بِمَنْزِلَةِ شَاهِدٍ اٰخَرَ وَجَازَ طَلَاقُهٗ

2037: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2038: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی عورت شوہر کے طلاق دینے کا دعویٰ کرے اور اس بارے میں ایک عادل گواہ پیش کر دے' تو شوہر سے اس حوالے سے قسم لی جائے گی' اگر وہ قسم اٹھا لیتا ہے' تو گواہ کی گواہی باطل قرار دی جائے گی' اگر وہ انکار کر دیتا ہے' تو اس کا انکار کرنا دوسرے گواہ کی مانند ہو گا' اور اس کا طلاق دینا درست ہوگا (یعنی اس کی طلاق نافذ ہو جائے گی)۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ اَوْ نَكَحَ اَوْ رَاجَعَ لَاعِبًا

باب 13: جو شخص ہنسی مذاق کے طور پر طلاق دے یا نکاح کرے یا رجوع کرے

2039- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَرْدَكَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَّهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"تین کام ایسے ہیں جس میں سنجیدگی بھی سنجیدگی ہے اور مذاق بھی سنجیدگی ہے نکاح، طلاق اور رجوع"۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ فِىْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ بِهٖ

باب 14: جو شخص دل ہی دل میں طلاق دیدے لیکن اس بارے میں کلام نہ کرے

2040-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ جَمِيْعًا عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِىْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَكَلَّمْ بِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان چیزوں سے درگزر کیا ہے' جو ان کے ذہنوں میں خیال آتے ہیں' جب تک وہ عمل نہ کریں یا بات نہ کریں۔

2039: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2194 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1184

2040: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2528 'ورقم الحديث: 5269 'ورقم الحديث: 6664 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 327 'ورقم الحديث: 328 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2209 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1183 'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3434 'ورقم الحديث: 3435 'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2044

بَابُ: طَلَاقِ الْمَعْتُوْهِ وَالصَّغِيْرِ وَالنَّائِمِ

باب 15: جس شخص کا ذہنی توازن ٹھیک نہ ہو

جو شخص نابالغ ہو یا جو شخص سویا ہوا ہو اس کی طلاق دینے کا حکم

2041- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيْرِ حَتّٰى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يَعْقِلَ اَوْ يُفِيْقَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَعَنِ الْمُبْتَلٰى حَتّٰى يَبْرَاَ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: قلم تین لوگوں سے اٹھالیا گیا ہے سوئے ہوئے شخص سے جب تک وہ بیدار نہیں ہو جاتا، نابالغ سے جب تک وہ بڑا نہیں ہو جاتا اور پاگل سے جب تک اسے عقل نہیں آجاتی یا افاقہ نہیں ہو جاتا۔

ابوبکر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں بیمار شخص سے جب تک وہ ٹھیک نہیں ہو جاتا۔

2042- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَنْبَاَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ الْقَلَمُ عَنِ الصَّغِيْرِ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ وَعَنِ النَّائِمِ

◄► حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

"قلم، بچے، پاگل اور سوئے ہوئے شخص سے اٹھالیا گیا ہے"۔

بَاب: طَلَاقِ الْمُكْرَهِ وَالنَّاسِيْ

باب 16: جس شخص کو طلاق دینے پر مجبور کیا جائے یا جو شخص بھول کر طلاق دیدے

2043- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے میری امت کی خطاء اور بھول چوک سے درگزر کیا ہے اور اس چیز سے بھی جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو"۔

2041: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4398 'اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3432

2042: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2043: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2044- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِىْ عَمَّا تُوَسْوِسُ بِهٖ صُدُوْرُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ بِهٖ اَوْ تَتَكَلَّمْ بِهٖ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان چیزوں سے درگزر کیا ہے' جو ان کے دلوں میں وسوسے پیدا ہوتے ہیں' جب تک وہ اس پر عمل نہیں کرتے یا اس کے حوالے سے کلام نہیں کرتے اور ان چیزوں سے بھی درگزر کیا ہے' جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو''۔

2045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْ اُمَّتِى الْخَطَاَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطاء' نسیان اور زبردستی کو اٹھالیا ہے''۔

2046- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِىْ عَآئِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِىْ اِغْلَاقٍ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اغلاق (زبردستی مجبور کیے جانے) کی حالت میں طلاق اور عتاق (غلام آزاد کرنا) نہیں ہوتے''۔

بَابُ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

باب 17: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی

2047- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ جَمِيْعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ فِيْمَا لَا تَمْلِكُ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

2045: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2046: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2047: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1181 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2191 ' ورقم الحديث: 2192

''تم جس کے مالک نہ ہو، وہ طلاق نہیں ہوتی''۔

2048- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَّلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

●● حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی اور ملکیت سے پہلے غلام آزاد کرنا نہیں ہوتا''۔

2049- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جُوَيْبِرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

●● حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی''۔

بَابُ: مَا يَقَعُ بِهِ الطَّلَاقُ مِنَ الْكَلَامِ

باب 18: جس کلام کے ذریعے طلاق ہو جاتی ہے

2050- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ سَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ اَيُّ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَاذَتْ مِنْهُ فَقَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ الْجَوْنِ لَمَّا دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا مِنْهَا قَالَتْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُذْتِ بِعَظِيمِ الْحَقِي بِاَهْلِكِ

●● امام اوزاعی بیان کرتے ہیں: میں نے امام زہری سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے کون سی خاتون نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ مانگی تھی؟ تو انہوں نے بتایا: عروہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کیا ہے ''جون'' کی صاحبزادی کے پاس جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے قریب ہوئے' تو وہ بولی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ایک عظیم ذات کی پناہ حاصل کی ہے تم اپنے میکے واپس چلی جاؤ۔

بَابُ: طَلَاقِ الْبَتَّةِ

باب 19: طلاق بتہ کا حکم

2048: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2049: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2050: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5254 'اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3417

2051- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَیْرِ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ مَا اَرَدْتَ بِهَا قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا اَرَدْتَ بِهَا اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ آللّٰهِ مَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ فَرَدَّهَا عَلَیْهِ قَالَ محمد بن ماجة سمعت ابا الحسن علی بن محمد الطنافسی یقول ما اشرف هذا الحدیث قال ابن ماجة ابو عبید ترکه ناجیة واحمد جبن عنه

◆◆ عبداللہ بن علی اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دیدی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے اس کے ذریعے کیا ارادہ کیا تھا؟ اس نے جواب دیا: ایک کا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا واقعی تم نے ایک کا ارادہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے صرف ایک ہی کا ارادہ کیا تھا۔ راوی کہتے ہیں: تو نبی اکرم ﷺ نے اس کی بیوی کو اس کے پاس واپس بھجوادیا۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے شیخ ابوالحسن طنافسی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے یہ حدیث کتنی عمدہ ہے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: (اس روایت کے ایک راوی) ابوعبید کو ناجیہ نے متروک قرار دیا ہے' جبکہ امام احمد نے اس سے روایت نقل کرنے میں بخل سے کام لیا ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ یُخَیِّرُ امْرَاَتَهٗ

باب 20: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اختیار دے

2052- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَیَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَرَهُ شَیْئًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اختیار دیا' تو ہم نے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو اختیار کیا تو ہم نے اسے کچھ (یعنی طلاق) نہیں سمجھا۔

2053- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ (وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ) دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا عَآئِشَةُ اِنِّیْ

2051: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2206 'ورقم الحدیث: 2207 'ورقم الحدیث: 2208 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1177

2052: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5262 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3672 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2203 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1179 م'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3202 'ورقم الحدیث: 3444 'ورقم الحدیث: 3445

ذَاكِرٌ لَكِ اَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ اَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي فِيهِ حَتّٰى تَسْتَأْمِرِي اَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللّٰهِ اَنَّ اَبَوَيَّ لَمْ يَكُوْنَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقَرَاَ عَلَيَّ (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا) اَلْآيَاتِ فَقُلْتُ فِي هٰذَا اَسْتَأْمِرُ اَبَوَيَّ قَدِ اخْتَرْتُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی "اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو چاہتی ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہارے سامنے ایک صورت رکھنے لگا ہوں تم نے جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرنا اور اپنے والدین سے مشورہ کر لینا ہے' سیّدہ عائشہ کہتی ہیں: اللہ کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات جانتے تھے کہ میرے والدین کبھی مجھے یہ ہدایت نہیں کریں گے کہ میں آپ سے علیحدگی اختیار کروں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پھر آپ نے میرے سامنے یہ آیت پڑھی:

"اے نبی! تم اپنی بیویوں سے کہہ دو اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو"۔

(یہ آگے پوری دو آیات ہیں) تو میں نے آپ سے کہا: کیا میں اس معاملے میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں۔

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الْخُلْعِ لِلْمَرْاَةِ

باب 21: عورت کے لیے خلع حاصل کرنا مکروہ ہے

2054- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْاَلُ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَتَجِدَ رِيحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ اَرْبَعِينَ عَامًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

"جو عورت کسی انتہائی مجبوری کے بغیر اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے' وہ جنت کی خوشبو نہیں پا سکے گی' اگرچہ اس کی خوشبو چالیس برس کے فاصلے سے محسوس ہو جاتی ہے"۔

2055- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ فِي غَيْرِ مَا بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

2053: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4786 ' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3680 ' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3440

2054: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2055: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2226 ' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1187

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو عورت کسی تکلیف کے بغیر اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہو جاتی ہے''۔

بَابُ: الْمُخْتَلِعَةِ تَأْخُذُ مَا اَعْطَاهَا

باب 22: خلع حاصل کرنے والی عورت وہ چیز حاصل کرے گی جو اس کے شوہر نے اسے دی ہے

2056-حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ جَمِيْلَةَ بِنْتَ سَلُوْلَ اَتَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ مَا اَعْتِبُ عَلٰى ثَابِتٍ فِىْ دِيْنٍ وَّلَا خُلُقٍ وَّلٰكِنِّىْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِى الْاِسْلَامِ لَا اُطِيْقُهُ بُغْضًا فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْهَا حَدِيْقَتَهُ وَلَا يَزْدَادَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ جمیلہ بنت سلول رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اپنے شوہر حضرت ثابت کے دین یا اخلاق کے حوالے سے ان سے ناراض نہیں ہوں لیکن اسلام قبول کر لینے کے بعد میں شوہر کی ناشکری کو بھی پسند نہیں کرتی ہوں انہیں ناپسند کرنے کی وجہ سے میں انہیں برداشت نہیں کر سکتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: کیا تم اس کا باغ اسے واپس کر دو گی اس نے عرض کی: جی ہاں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے شوہر کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس عورت سے اپنا باغ حاصل کر لے اور مزید کوئی وصولی نہ کرے۔

2057-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَتْ حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَّكَانَ رَجُلًا دَمِيْمًا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ عَلَىَّ لَبَصَقْتُ فِىْ وَجْهِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیّدہ حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں وہ بدصورت سے آدمی تھے اس خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ کا خوف نہ ہوتا تو یہ جیسے ہی میرے پاس آیا تھا میں اس کے چہرے پر تھوک دیتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم اس کا باغ اسے واپس کر دو گی اس نے عرض کی: جی ہاں تو اس خاتون نے اس صاحب کا باغ اسے واپس کر دیا۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دی۔

2056: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2057: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

باب 23: خلع حاصل کرنے والی عورت کی عدت

2058- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنِي عُبَادَةُ ابْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتِ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَاَلْتُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِكِ فَتَمْكُثِينَ عِنْدَهُ حَتّٰى تَحِيضِينَ حَيْضَةً قَالَتْ وَاِنَّمَا تَبِعَ فِي ذٰلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے کہا آپ مجھے اپنی حدیث سنائیے تو انہوں نے بتایا: میں نے اپنے شوہر سے خلع حاصل کر لیا پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور میں نے دریافت کیا: مجھ پر کتنی عدت لازم ہے تو وہ بولے: تم پر کوئی عدت لازم نہیں ہے البتہ اگر اس نے زمانہ قریب میں تمہارے ساتھ صحبت کی تھی تو تم اس کے ہاں رہو گی اور ایک حیض بسر کرو گی۔

سیّدہ ربیع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے کی پیروی کی تھی جو مریم مدالیہ کے بارے میں تھا جو ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں اور انہوں نے ان صاحب سے خلع حاصل کیا تھا۔

بَابُ: الْاِيلَاءِ

باب 24: ایلاء کا حکم

2059- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَقْسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ عَلٰى نِسَائِهٖ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَتّٰى اِذَا كَانَ مَسَاءَ ثَلَاثِينَ دَخَلَ عَلَيَّ فَقُلْتُ اِنَّكَ اَقْسَمْتَ اَنْ لَّا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا فَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا يُرْسِلُ اَصَابِعَهٗ فِيهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّالشَّهْرُ هٰكَذَا وَاَرْسَلَ اَصَابِعَهٗ كُلَّهَا وَاَمْسَكَ اِصْبَعًا وَّاحِدًا فِي الثَّالِثَةِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ قسم اٹھائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک اپنی ازواج کے پاس تشریف نہیں لے کر جائیں گے' پھر انتیس دن گزر گئے' تیسویں دن کی شام ہوئی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینے تک ہمارے پاس نہیں آئیں گے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہینہ اس طرح بھی ہوتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ اپنی انگلیوں کو کھولا اور مہینہ اس طرح بھی ہوتا ہے' اس مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تمام

2058: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3498

2059: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

انگلیوں کو کھولا' لیکن تیسری مرتبہ میں ایک انگلی کو بند کرلیا (یعنی مہینہ کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے)۔

2060-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا آلٰى لِاَنَّ زَيْنَبَ رَدَّتْ عَلَيْهِ هَدِيَّتَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ اَقْمَاَتْكَ فَغَضِبَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلٰى مِنْهُنَّ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایلاء اس لیے کیا تھا' کیونکہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے ان کے تحفے کو واپس کر دیا تھا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اس خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قدر و منزلت کا خیال نہیں کیا تھا' اس بات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے ساتھ ایلاء کرلیا۔

2061-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلٰى مِنْ بَعْضِ نِسَآئِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةً وَّعِشْرِينَ رَاحَ اَوْ غَدَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّمَا مَضٰى تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُونَ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک مہینے کے لیے ایلاء کرلیا جب انتیس دن گزر گئے تو آپ صبح کے وقت یا شاید شام کے وقت تشریف لے آئے آپ کی خدمت میں عرض کی گئی۔ آپ نے تو یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک تشریف نہیں لائیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کبھی مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

بَابُ: الظِّهَارِ

باب 25: ظہار کے بارے میں روایات

2062-حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَاً اَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَآءِ لَا اَرٰى رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذٰلِكَ مَا اُصِيبُ فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَاَتِي حَتّٰى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ انْكَشَفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا فَوَاقَعْتُهَا فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلٰى قَوْمِي فَاَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي وَقُلْتُ لَهُمْ سَلُوا لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا كُنَّا نَفْعَلُ اِذًا يُنْزِلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِينَا

2060: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2061: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1910 'ورقم الحديث: 5202 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2519 'ورقم الحديث: 2520

2062: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2213 'ورقم الحديث: 2217 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1198 'ورقم الحديث: 1200 'ورقم الحديث: 3299

كِتَابًا اَوْ يَكُوْنَ فِيْنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلٌ فَيَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهُ وَلٰكِنْ سَوْفَ نُسَلِّمُكَ لِجَرِيْرَتِكَ اذْهَبْ اَنْتَ فَاذْكُرْ شَاْنَكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى جِئْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ بِذَاكَ فَقُلْتُ اَنَا بِذَاكَ وَهَا اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللّٰهِ عَلَيَّ قَالَ فَاَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ قُلْتُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَصْبَحْتُ اَمْلِكُ اِلَّا رَقَبَتِيْ هٰذِهِ قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ دَخَلَ عَلَيَّ مَا دَخَلَ مِنَ الْبَلَاءِ اِلَّا بِالصَّوْمِ قَالَ فَتَصَدَّقْ اَوْ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهِ مَا لَنَا عَشَاءٌ قَالَ فَاذْهَبْ اِلٰى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِيْ زُرَيْقٍ فَقُلْ لَهُ فَلْيَدْفَعْهَا اِلَيْكَ وَاَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا وَّانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے اپنی بیویوں کے ساتھ بہت زیادہ لگاؤ تھا اور میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جس کی وہ کیفیت ہو جو میری ہوتی تھی جب رمضان کا مہینہ آتا' تو میں اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کر لیا کرتا تھا (تاکہ روزے کے دوران اس سے صحبت نہ کرلوں) اور یہ رمضان گزرنے تک برقرار رہتا تھا ایک مرتبہ میری بیوی میرے ساتھ بات چیت کر رہی تھی اس کے جسم کا کچھ حصہ میرے سامنے ظاہر ہوا تو میں نے اس پر حملہ کر دیا اور اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کر لیے اگلے دن میں اپنی قوم کے افراد کے پاس گیا اور انہیں اپنے معاملے کے بارے میں بتایا میں نے ان لوگوں سے کہا کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں دریافت کرو تو وہ لوگ بولے: ہم ایسا نہیں کریں گے ورنہ اللہ تعالیٰ ہمارے بارے میں کتاب کا حکم نازل کر دے گا یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بارے میں کوئی بات ارشاد فرما دیں گے' تو وہ چیز ہمارے لیے شرمندگی کے طور پر باقی رہ جائے گی۔ ہم تمہیں تمہارے جرم کے حوالے کرتے ہیں: تم جاؤ اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے معاملے کا تذکرہ کرو۔ راوی کہتے ہیں: میں وہاں سے نکلا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے یہ حرکت کی ہے' تو انہوں نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اللہ تعالیٰ کے اپنے بارے میں نازل کردہ حکم کے لیے تیار ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایک گردن آزاد کرو میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میں' تو صرف اپنی گردن کا مالک ہوں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تم لگاتار 2 ماہ روزے رکھو میں نے عرض کی: میرے اوپر یہ مصیبت روزے رکھنے کی وجہ سے ہی لازم ہوئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم صدقہ کرو اور ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حق کے ہمراہ مبعوث کیا گزشتہ رات ہم نے ایسے بسر کی ہے کہ ہمارے پاس رات کا کھانا بھی نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس شخص کے پاس جاؤ جو بنو زریق سے زکوٰۃ وصول کر کے آیا ہے اور تم اس سے کہو کہ وہ تمہیں اناج وغیرہ دے' تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا دو اور باقی بچنے والے اناج سے خود نفع حاصل کرنا۔

2063- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَبَارَكَ الَّذِيْ وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ اِنِّيْ لَاَسْمَعُ كَلَامَ خَوْلَةَ بِنْتِ

ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي حَتّٰى اِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اللّٰهُمَّ اِنِّي اَشْكُو اِلَيْكَ فَمَا بَرِحَتْ حَتّٰى نَزَلَ جِبْرَائِيلُ بِهٰؤُلَاءِ الْآيَاتِ (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي اِلَى اللّٰهِ)

عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: "برکت والی ہے وہ ذات جس کی سماعت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے میں نے خولہ بنت ثعلبہ کا کلام سنا ہے اس کا کچھ حصہ مجھ سے مخفی رہا' وہ اپنے شوہر کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کررہی تھی' وہ عرض کررہی تھی' یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس نے میری جوانی کو کھالیا ہے' میں نے اس کے لیے اپنے پیٹ کو کشادہ کردیا' یہاں تک کہ جب میں بوڑھی ہوگئی اور میرے ہاں بچوں کی پیدائش ممکن نہیں رہی تو اس نے میرے ساتھ ظہار کرلیا ہے' اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس کی شکایت کرتی ہوں۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) وہ خاتون ابھی وہیں تھیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے۔

"اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات کو سن لیا ہے' جو اپنے شوہر کے بارے میں تمہارے ساتھ بحث کررہی تھی' اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکایت کررہی تھی"۔

بَابُ: الْمُظَاهِرِ يُجَامِعُ قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ

باب 26: ظہار کرنے والے شخص کا کفارہ دینے سے پہلے بیوی کے ساتھ صحبت کرنا

2064- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ

حضرت سلمہ بن صخر بیاضی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جو ظہار کرنے والا شخص کفارہ دینے سے پہلے صحبت کرلیتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا کفارہ ایک ہی ہوگا۔

2065- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُّكَفِّرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَاَيْتُ بَيَاضَ حِجْلَيْهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ اَمْلِكْ نَفْسِي اَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهُ اَلَّا يَقْرَبَهَا حَتّٰى يُكَفِّرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کرلیا اور پھر کفارہ ادا کرنے

2065: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث:2223 'ورقم الحديث:2225 م'ورقم الحديث:2221 'ورقم الحديث: 2222'ورقم الحديث:2223 'ورقم الحديث:2224 'ورقم الحديث:2225 'ورقم الحديث:2225 م'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:1199 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:3457 'ورقم الحديث:3458 'ورقم الحديث:3459

سے پہلے اس خاتون کے ساتھ صحبت کر لی' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے چاندنی رات میں اس کی پازیبوں کے درمیان سفیدی دیکھی تو مجھے خود پر قابو نہیں رہا کہ میں اس کے ساتھ صحبت سے خود کو روک لیتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ اب وہ کفارہ ادا کرنے سے پہلے بیوی کے قریب نہ جائے۔

بَاب ۹ : اللِّعَانِ

باب 27: لعان کے بارے میں روایات

2066- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جَآءَ عُوَيْمِرٌ اِلٰى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ سَلْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهٗ اَيُقْتَلُ بِهٖ اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَعَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ ثُمَّ لَقِيَهٗ عُوَيْمِرٌ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ صَنَعْتُ اَنَّكَ لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَّاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاَسْاَلَنَّهٗ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهٗ وَقَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيْهِمَا فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَّاللّٰهِ لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْهَا فَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَآءَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عویمر رضی اللہ عنہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے دریافت کیجئے کہ ایسے شخص کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے' جو اپنی بیوی کے ساتھ ایک اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے' تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی قتل کر دیا جائے گا یا پھر وہ کیا کرے؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سوال پسند نہیں آیا پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ ان سے ملے اور ان سے دریافت کیا: وہ بولے: آپ نے کیا کیا ہے' تو انہوں نے بتایا: میں نے ایسا کر لیا تھا' لیکن تم کوئی بھلائی میرے پاس لے کر

2066: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 423' ورقم الحدیث: 5259' ورقم الحدیث: 5308' ورقم الحدیث: 5309' ورقم الحدیث: 4745' ورقم الحدیث: 4746' ورقم الحدیث: 4854' ورقم الحدیث: 7165' ورقم الحدیث: 7304' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3723' ورقم الحدیث: 3724' ورقم الحدیث: 3725' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3723' ورقم الحدیث: 3724' ورقم الحدیث: 3725' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2245' ورقم الحدیث: 2247' ورقم الحدیث: 2248' ورقم الحدیث: 2249' ورقم الحدیث: 2250' ورقم الحدیث: 2251' ورقم الحدیث: 2252' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3402

نہیں آئے میں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا' تو نبی اکرم ﷺ کو یہ سوال پسند نہیں آیا' تو حضرت عویمر رضی اللہ عنہ بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ ﷺ سے اس بارے میں خود دریافت کروں گا پھر وہ خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو ایسی حالت میں پایا کہ ان دونوں میاں بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروایا حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! اب اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں' تو اس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا تھا' تو نبی اکرم ﷺ کے انہیں کچھ حکم دینے سے پہلے ہی انہوں نے اپنی بیوی سے علیحدگی اختیار کر لی اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس عورت کا دھیان رکھنا اگر اس نے سیاہ آنکھوں والے سیاہ فام بڑے سرینوں والے بچے کو جنم دیا تو پھر میرا خیال ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے اور اگر اس نے چھپکلی کی طرح کے سرخ رنگ کے بچے کو جنم دیا تو پھر میرا خیال ہے کہ وہ مرد جھوٹا ہو گا۔ راوی کہتے ہیں: تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل کے بچے کو جنم دیا۔

2067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَاَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ اَوْ حَدٌّ فِیْ ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنِّیْ لَصَادِقٌ وَّلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ فِیْ اَمْرِیْ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِیْ قَالَ فَنَزَلَتْ (وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ) حَتّٰى بَلَغَ (وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ) فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَجَآءَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْخَامِسَةِ (اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ) قَالُوْا لَهَا اِنَّهَا لَمُوْجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّاَتْ وَنَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهَا سَتَرْجِعُ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اَفْضَحُ قَوْمِیْ سَائِرَ الْيَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْهَا فَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْاَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيْكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَجَآءَتْ بِهٖ كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَانَ لِیْ وَلَهَا شَاْنٌ

◄► حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ہلال بن اُمیہ نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے اپنی بیوی پر الزام لگایا کہ اس کا شریک بن سحماء کے ساتھ تعلق ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یا تو تم گواہ پیش کرو' ورنہ پھر تم پر حد قذف جاری ہو گی۔ ہلال نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ میں سچ کہہ رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ وہ حکم ضرور نازل کر دے گا جس کی وجہ سے مجھ پر حد جاری نہیں ہو گی' تو یہ آیت نازل ہوئی:

''جو لوگ بیویوں پر الزام عائد کرتے ہیں اور ان کے پاس گواہ نہیں ہوتے صرف وہ خود ہی ہوتے ہیں''۔

2067: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2671' ورقم الحديث: 4747' ورقم الحديث: 5307' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2254' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3179

یہ آیت یہاں تک ہے۔

"پانچویں مرتبہ (وہ عورت کہے گی) اس پر اللہ کا غضب ہو اگر مرد سچا ہو"۔

ان دونوں کو بلوایا وہ دونوں آ گئے ہلال کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی۔ انہوں نے یہ گواہی دی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹ بول رہا ہے تو کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک توبہ کرے گا؟ پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور گواہی دی جب پانچویں دفعہ کھڑی ہوئی "(جب اس نے یہ کہنا تھا) اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو اگر مرد سچا ہو"۔ تو لوگوں نے اسے روک لیا اور کہا کہ عذاب نازل ہو جائے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: وہ عورت ٹھہر گئی اس نے سر کو جھکایا یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ عورت رجوع کرے گی لیکن پھر اس نے کہا: میں اپنی قوم کو کبھی رسوا نہیں کروں گا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کا دھیان رکھنا اگر اس کے ہاں کالی آنکھوں بڑی سرین اور موٹی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا ہو گا پھر اس عورت کے ہاں ایسا ہی بچہ پیدا ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کتاب اللہ کا حکم موجود نہ ہوتا تو میں اس کے ساتھ اور طرح کا سلوک کرتا۔

2068- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَجُلٌ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهٗ قَتَلْتُمُوْهُ وَاِنْ تَكَلَّمَ جَلَدْتُمُوْهُ وَاللّٰهِ لَاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰيَاتِ اللِّعَانِ ثُمَّ جَآءَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذٰلِكَ يَقْذِفُ امْرَاَتَهٗ فَلَاعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ عَسٰى اَنْ تَجِيْءَ بِهٖ اَسْوَدَ فَجَآءَتْ بِهٖ اَسْوَدَ جَعْدًا

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جمعہ کی رات ہم لوگ مسجد میں موجود تھے ایک صاحب بولے: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے مرد کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو تم لوگ اسے قتل کر دو گے اگر اس بارے میں بات چیت کرتا ہے تو تم لوگ اسے کوڑے مارو گے اللہ کی قسم! میں اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کروں گا پھر انہوں نے اس کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو اللہ تعالیٰ نے لعان سے متعلق آیات نازل کر دیں اس کے بعد وہ صاحب آئے اور انہوں نے اپنی بیوی پر الزام لگایا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروا دیا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہو سکتا ہے وہ عورت سیاہ فام بچے کو جنم دے تو اس عورت نے سیاہ فام بچے کو جنم دیا جس کے بال گھنگھریالے تھے۔

2069- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَاَتَهٗ وَانْتَفٰى مِنْ وَّلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

2068: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3734 ورقم الحديث: 3735 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث:

⇚ حضرت ابن عمر ﷠ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کردی تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے کو اس کی ماں سے منسلک کردیا۔

2070-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ ذَكَرَ طَلْحَةُ ابْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ امْرَاَةً مِنْ بِعَجْلَانَ فَدَخَلَ بِهَا فَبَاتَ عِنْدَهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ مَا وَجَدْتُهَا عَذْرَاءَ فَرُفِعَ شَانُهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ فَسَاَلَهَا فَقَالَتْ بَلٰى قَدْ كُنْتُ عَذْرَاءَ فَاَمَرَ بِهِمَا فَتَلَاعَنَا وَاَعْطَاهَا الْمَهْرَ

⇚ حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے عجلان سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے ساتھ شادی کرلی اس عورت کی رخصتی ہوگئی وہ شخص اس عورت کے پاس رہا اگلے دن صبح کے وقت اس شخص نے یہ کہا: میں نے اسے کنواری نہیں پایا اس عورت کا معاملہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا نبی اکرم ﷺ نے اس لڑکی کو بلوایا اور اس سے اس بارے میں دریافت کیا: تو وہ بولی: جی ہاں میں کنواری ہوں نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت ان دونوں نے لعان کیا اور شوہر نے اس عورت کو مہر ادا کیا۔

2071-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مِّنَ النِّسَآءِ لَا مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُوْدِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوْكِ وَالْمَمْلُوْكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ

⇚ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''چار طرح کی خواتین اور ان کے شوہروں کے درمیان لعان نہیں ہوسکتا' وہ عیسائی عورت جو مسلمان کی بیوی ہو' وہ یہودی عورت جو مسلمان کی بیوی ہو' وہ آزاد عورت جو کسی غلام کی بیوی ہو اور وہ کنیز جو کسی آزاد شخص کی بیوی ہو''۔

بَابُ: الْحَرَامِ

باب 28: حرام (کے بارے میں روایات)

2072-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ

2069: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5315 'ورقم الحدیث: 6748 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3731 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2259 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1203 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3477

2070: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2071: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهٖ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَلَالَ حَرَامًا وَّجَعَلَ فِى الْيَمِيْنِ كَفَّارَةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کے ساتھ ایلاء کرلیا (اوران کے قریب جانے کو) اپنے اوپر حرام قرار دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حلال چیز کو حرام قرار دیا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کا کفارہ ادا کیا۔

2073- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِىُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ يَعْلٰى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِى الْحَرَامِ يَمِيْنٌ وَّكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حرام قرار دینا قسم شمار ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''تمہارے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کی زندگی) بہترین نمونہ ہے۔''

بَابُ: خِيَارِ الْاَمَةِ اِذَا اُعْتِقَتْ

باب 29: جب کنیز آزاد ہو جائے تو اسے اختیار دینا

2074- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَعْتَقَتْ بَرِيْرَةَ فَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهَا زَوْجٌ حُرٌّ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے بریرہ کو آزاد کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دیا حالانکہ اس کا شوہر آزاد شخص تھا۔

2075- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا يُقَالُ لَهٗ مُغِيْثٌ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَطُوْفُ خَلْفَهَا وَيَبْكِىْ وَدُمُوْعُهٗ تَسِيْلُ عَلٰى خَدِّهٖ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ اَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيْثٍ بَرِيْرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَاِنَّهٗ اَبُوْ وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ

2072: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1201

2073: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4911 'ورقم الحديث: 5266 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3661 'ورقم الحديث: 3662

2074: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1154

2075: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5283 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2231 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5432

اللّٰهِ تَأْمُرُنِيْ قَالَ اِنَّمَا اَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بریرہ کے شوہر غلام تھے۔ ان کا نام مغیث تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ ان کے پیچھے روتے ہوئے جا رہے تھے ان کی (آنکھوں سے) آنسو بہہ کر رخسار پر آ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! آپ کو حیرانگی نہیں ہو رہی کہ مغیث بریرہ سے کتنی محبت کرتا ہے اور بریرہ مغیث سے کتنی نفرت کرتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (بریرہ سے کہا) اگر تم اس کے پاس واپس چلی جاؤ؟ تو اس نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ مجھے حکم دیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سفارش کر رہا ہوں تو اس نے عرض کی: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

2076- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَضٰى فِيْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ خُيِّرَتْ حِيْنَ اُعْتِقَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوْكًا وَّكَانُوْا يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَيْهَا فَتُهْدِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَّقَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ رضی اللہ عنہا کے معاملے میں تین احکام سامنے آئے جب وہ آزاد ہوئی تو اسے اختیار دیا گیا جبکہ اس کا شوہر غلام تھا' لوگ اس کو صدقے کے طور پر کوئی چیز دیتے تھے' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کر دیتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے۔

''یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے تحفہ ہے''۔

(اور اس کے آزاد ہونے پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاء کا حق' آزاد کرنے والے کو ملتا ہے۔

2077- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُمِرَتْ بَرِيْرَةُ اَنْ تَعْتَدَّ بِثَلَاثِ حِيَضٍ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ تین حیض تک عدت بسر کرے۔

2078- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُذَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ بَرِيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو اختیار دیا تھا۔

بَابُ: فِيْ طَلَاقِ الْاَمَةِ وَعِدَّتِهَا

باب 30: کنیز کو ہونے والی طلاق اور اس کی عدت کا حکم

2079- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيْبٍ الْمُسْلِيُّ عَنْ

2076: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2077: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2078: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقُ الْاَمَةِ اثْنَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کنیز کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی''۔

2080- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَقُرُوْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرٍ فَقُلْتُ حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ فَاَخْبَرَنِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَقُرُوْؤُهَا حَيْضَتَانِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں کنیز کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی۔

ابوعاصم نامی راوی کہتے ہیں: میں نے اس روایت کا تذکرہ مظاہر نامی راوی سے کیا میں نے کہا آپ مجھے اسی طرح حدیث سنائیں جس طرح آپ نے ابن جریج کو سنائی تھی تو مظاہر نے قاسم کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا یہ کنیز کی طلاق دو طلاقیں ہوں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی۔

بَابُ: طَلَاقِ الْعَبْدِ

باب 31: غلام کا طلاق دینا

2081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ سَيِّدِي زَوَّجَنِي اَمَتَهُ وَهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَصَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ اَمَتَهُ ثُمَّ يُرِيْدُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا اِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ اَخَذَ بِالسَّاقِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے آقا نے میری شادی اپنی کنیز کے ساتھ کردی ہے' وہ یہ چاہتا ہے' میرے اور اس عورت کے درمیان علیحدگی کروا دے۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2079: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2080: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2189 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1182

2081: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''اے لوگو! کیا وجہ ہے' کوئی شخص اپنے غلام کی شادی اپنی کنیز کے ساتھ کر دیتا ہے پھر وہ یہ چاہتا ہے' دونوں کے درمیان علیحدگی کروادے' طلاق کا حق اسے حاصل ہوگا' جو پنڈلی کو پکڑتا ہے''۔

بَابُ: مَنْ طَلَّقَ اَمَةً تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اشْتَرَاهَا

باب 32: جو شخص اپنی کنیز کو دو طلاقیں دینے کے بعد پھر اسے خرید لے

2082- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنْ اَبِي الْحَسَنِ مَوْلٰى بَنِيْ نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ اُعْتِقَا يَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهُ عَمَّنْ قَالَ قَضٰى بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ لَقَدْ تَحَمَّلَ اَبُو الْحَسَنِ هٰذَا صَخْرَةً عَظِيْمَةً عَلٰى عُنُقِهٖ

ابوالحسن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے غلام کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر وہ دونوں آزاد ہو جاتے ہیں' تو کیا وہ غلام اس عورت کے ساتھ شادی کر سکتا ہے' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' ان سے دریافت کیا گیا: آپ کس حوالے سے یہ بات کہتے ہیں: انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے۔

امام عبدالرزاق کہتے ہیں: عبداللہ بن مبارک نے یہ بات بیان کی ہے' ابوالحسن نے یہ روایت بیان کر کے ایک بڑا پتھر اپنی گردن پر رکھ لیا ہے۔

بَابُ: عِدَّةِ اُمِّ الْوَلَدِ

باب 33: ام ولد کی عدت کا حکم

2083- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ ابْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تُفْسِدُوْا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ اُمِّ الْوَلَدِ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو ہمارے لیے خراب نہ کرو' ام ولد کی عدت چار ماہ دس دن ہوتی ہے۔

2082: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2187' ورقم الحديث: 2188' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3427' ورقم الحديث: 3428

2083: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2309

بَابُ: كَرَاهِيَةِ الزِّينَةِ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب 34: بیوہ عورت کے لیے زیب وزینت اختیار کرنا حرام ہے

2084- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ ابْنَةَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيْبَةَ تَذْكُرَانِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَةً لَهَا تُوُفِّیَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَاشْتَكَتْ عَيْنُهَا فَهِیَ تُرِيْدُ أَنْ تَكْحَلَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِیْ بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِیَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

◄► سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی میری بیٹی کا شوہر انتقال کر گیا ہے میری بیٹی کی آنکھوں میں تکلیف ہے وہ عورت یہ چاہتی تھی کہ اس لڑکی کو سرمہ لگائے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پہلے کوئی عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی (یعنی اس کی عدت ایک سال گزر جانے کے بعد پوری ہوتی تھی) یہ تو چار ماہ دس دن ہیں۔

بَابُ: هَلْ تُحِدُّ الْمَرْأَةُ عَلٰى غَيْرِ زَوْجِهَا

باب 35: کیا عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے بھی سوگ کرے گی؟

2085- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجٍ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ شوہر کا حکم مختلف ہے۔

2086- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِیْ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ

2084: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5336 ' ورقم الحديث: 5706 ' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3709 ' ورقم الحديث: 3711 ' ورقم الحديث: 3713 ' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2299 ' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1197 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3501 ' ورقم الحديث: 3540 ' ورقم الحديث: 3541 ' ورقم الحديث: 3542 ' ورقم الحديث: 3543

2085: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3719

2086: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3715 ' ورقم الحديث: 3717 ' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3503

تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ

◄► نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ ؓ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ شوہر کا حکم مختلف ہے۔

2087- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا امْرَاَةٌ تُحِدُّ عَلٰى زَوْجِهَا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَّلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا اِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَّلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَطَيَّبُ اِلَّا عِنْدَ اَدْنٰى طُهْرِهَا بِنُبْذَةٍ مِّنْ قُسْطٍ اَوْ اَظْفَارٍ

◄► سیّدہ اُمِّ عطیہ ؓ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عورت کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرے البتہ شوہر کے مرنے پر چار ماہ دس دن سوگ ہوگا اور (سوگ کے دوران) خواتین رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنیں البتہ یمن کے مخصوص رنگے ہوئے کپڑے پہن سکتی ہیں۔ سرمہ استعمال نہ کریں اور خوشبو نہ لگائیں۔ البتہ طہر کے وقت جب عورت غسل کرلے تو اس وقت وہ "قسط اظفار" تھوڑا سا استعمال کرسکتی ہے۔

بَابُ: الرَّجُلِ يَاْمُرُهُ اَبُوْهُ بِطَلَاقِ امْرَاَتِهٖ

باب 36: جب کسی مرد کو اس کا باپ یہ حکم دے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے

2088- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَحْتِىْ امْرَاَةٌ وَّكُنْتُ اُحِبُّهَا وَكَانَ اَبِىْ يُبْغِضُهَا فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اُطَلِّقَهَا فَطَلَّقْتُهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: میری ایک بیوی تھی جس سے میں محبت کرتا تھا' لیکن میرے والد اسے پسند نہیں کرتے تھے حضرت عمر ؓ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں اس عورت کو طلاق دیدوں' تو میں نے اس عورت کو طلاق دیدی۔

2089- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ

2087: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 313 'ورقم الحديث: 5342 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3720 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2302 'ورقم الحديث: 2303 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3536

2088: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5138 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1189

الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَجُلًا اَمَرَهُ اَبُوهُ اَوْ اُمُّهُ شَكَّ شُعْبَةُ اَنْ يُطَلِّقَ امْرَاَتَهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةَ مُحَرَّرٍ فَاَتٰى اَبَا الدَّرْدَاءِ فَاِذَا هُوَ يُصَلِّى الضُّحٰى وَيُطِيلُهَا وَصَلّٰى مَا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَسَاَلَهُ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ اَوْفِ بِنَذْرِكَ وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَحَافِظْ عَلٰى وَالِدَيْكَ اَوِ اتْرُكْ

◄► ابوعبدالرحمٰن نامی راوی بیان کرتے ہیں: ایک شخص کو اس کے والد نے یا شاید والدہ نے (یہ شک شعبہ نامی راوی کو ہے) یہ ہدایت کی کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو اس نے ایسا کرنے پر ایک سو غلام آزاد کرنے کی قسم اٹھالی پھر وہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وہ اس وقت چاشت کی نماز ادا کررہے تھے۔انہوں نے یہ نماز طویل کر کے ادا کی انہوں نے ظہر اور عصر کے درمیان اسے ادا کیا تھا اس نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بولے: تم اپنی نذر کو پورا کرو اور اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے۔

(اگلے الفاظ شاید حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے ہیں)

''اب یہ تمہاری مرضی ہے کہ تم اپنے والدین کی حفاظت کرتے ہو یا انہیں چھوڑ دیتے ہو''۔

2089: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1900 'اخرجہ ابن ماجہ فی "السنن" رقم الحدیث: 3663

كِتَابُ الْكَفَّارَاتِ

کفارات کا بیان

بَاب: يَمِيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَانَ يَحْلِفُ بِهَا

باب 1: نبی اکرم ﷺ کی وہ قسم جس کے ذریعے آپ ﷺ حلف اٹھاتے تھے

2090-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

◆◆ حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب حلف اٹھاتے تھے تو یہ فرماتے تھے۔

''اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے''۔

2091-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ يَحْلِفُ بِهَا اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ

◆◆ حضرت رفاعہ بن عرابہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی قسم! جس کے ذریعے آپ ﷺ حلف اٹھاتے تھے وہ یہ تھی۔

''میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گواہی دیتا ہوں یا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے''۔

2092-حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتْ اَكْثَرُ اَيْمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ

◆◆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اکثر اوقات یہ قسم اٹھایا کرتے تھے۔

''دلوں کو پھیرنے والی ذات کی قسم ہے''۔

2090: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2092: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3771

2093-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قسم! کے یہ الفاظ تھے' جی نہیں' میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُّحْلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ

باب 2: اللہ تعالیٰ کے نام کی بجائے کسی اور کی قسم اٹھانے کی ممانعت

2094-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَحْلِفُ بِاَبِيهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَمَا حَلَفْتُ بِهَا ذَاكِرًا وَّلَا اٰثِرًا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے باپ کے نام کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو اس بات سے منع کیا ہے کہ تم لوگ اپنے باپ دادا کے نام کی قسم اٹھاؤ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ سنا ہے تو میں نے کبھی بھی جان بوجھ کر یا بھول کر (باپ دادا کے نام کی) قسم نہیں اٹھائی۔

2095-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِي وَلَا بِآبَائِكُمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"بتوں' یا اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسم نہ اٹھاؤ"۔

2096-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ

2093: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3265

2094: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6647 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4230 'ورقم الحديث: 4231 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3250 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3776 'ورقم الحديث: 3777

2095: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4238 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3783

2096: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4860 'ورقم الحديث: 6107 'ورقم الحديث: 6301 'ورقم الحديث: 6650 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4236 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3247 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1545 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3784

الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِيْ يَمِيْنِهٖ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے اپنی قسم میں لات اور عزیٰ کی قسم اٹھالے تو اسے لا الٰہ الا اللہ پڑھنا چاہیے۔

2097-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ثُمَّ انْفُثْ عَنْ يَّسَارِكَ ثَلَاثًا وَّتَعَوَّذْ وَلَا تَعُدْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ پڑھو۔

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔"

پھر تم اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دو پھر "اعوذ باللہ" پڑھو اور دوبارہ ایسا نہ کرنا۔

بَابُ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ

باب 3: جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھائے

2098- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا مُّتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم جان بوجھ کر جھوٹی اٹھائے۔ وہ ایسا ہی ہوگا جیسے اس نے کہا ہے۔

2099-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ اَنَا اِذًا لَيَهُوْدِيٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا "پھر میں یہودی ہو جاؤں" تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے لیے واجب ہوگئی۔

2097: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3785 'ورقم الحديث: 3786

2098: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحديث: 1363 'ورقم الحديث: 6047 'ورقم الحديث: 6105 'ورقم الحديث: 6652 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 298 'ورقم الحديث: 299 'ورقم الحديث: 300 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3257 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1543 'ورقم الحديث: 1527 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3779 'ورقم الحديث: 3780 'ورقم الحديث: 3822

2099: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2100- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ کہتا ہے میں اسلام سے بری الذمہ ہوں تو اگر وہ جھوٹا بھی ہو تو بھی وہ ویسا ہی ہوگا جیسا اس نے کہا ہے اور اگر وہ سچا ہو تو پھر وہ سلامتی کے ساتھ اسلام کی طرف واپس نہیں آئے گا۔

بَابُ: مَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ

باب 4: جس شخص کو اللہ کے نام کی قسم دی جائے اسے راضی ہو جانا چاہیے

2101- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ مَنْ حَلَفَ بِاللّٰهِ فَلْيَصْدُقْ وَمَنْ حُلِفَ لَهُ بِاللّٰهِ فَلْيَرْضَ وَمَنْ لَّمْ يَرْضَ بِاللّٰهِ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو اپنے باپ کی قسم اٹھاتے ہوئے سنا تو ارشاد فرمایا:

"تم اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسم نہ اٹھاؤ جس شخص نے اللہ کے نام کی قسم اٹھائی ہو وہ سچ بولے: اور جس شخص کو اللہ کے نام کی قسم دی جائے وہ راضی ہو جائے جو شخص اللہ کے نام سے راضی نہیں ہوتا اس کا اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہے"۔

2102- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاٰى عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ اَسَرَقْتَ فَقَالَ لَا وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيْسَى اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا' کیا' تو نے چوری کی ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور میں اپنے دیکھے ہوئے کو غلط قرار دیتا ہوں"۔

2101: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2102: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ: الْيَمِيْنُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ

باب 5: قسم یا گناہ ہوتی ہے یا شرمندگی کا باعث ہوتی ہے

2103- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک قسم یا گناہ ہوتی ہے یا شرمندگی کا باعث ہوتی ہے''۔

بَابُ: الِاسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِيْنِ

باب 6: قسم میں استثنٰی کرنا

2104- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَلَهُ ثُنْيَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے ''انشاء اللہ'' کہہ دے تو اسے استثنٰی کا حق حاصل ہوگا''۔

2105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى اِنْ شَآءَ رَجَعَ وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ غَيْرُ حَانِثٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے استثنٰی کرلے' تو اگر چاہے' تو اس سے رجوع کرلے اور اگر وہ چاہے' تو اسے چھوڑ دے جبکہ وہ قسم توڑنے والا شمار نہیں ہوگا''۔

2106- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رِوَايَةً قَالَ مَنْ حَلَفَ وَاسْتَثْنَى فَلَنْ يَحْنَثْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص قسم اٹھاتے ہوئے استثناء کرلے وہ حانث نہیں ہوتا۔

2103: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2100: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3258 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3781

2104: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1032 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3864

2105: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3261 'ورقم الحديث: 3262 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1531 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3838 'ورقم الحديث: 3839

بَابُ: مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِّنْهَا

باب 7: جب کوئی شخص کسی معاملے میں قسم اٹھائے اور پھر اس کے برعکس معاملے کو زیادہ بہتر محسوس کرے

2107- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا غَیْلَانُ بْنُ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِیِّیْنَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا اَحْمِلُکُمْ وَمَا عِنْدِیْ مَا اَحْمِلُکُمْ عَلَیْهِ قَالَ فَلَبِثْنَا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ اُتِیَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثَةِ ذَوْدٍ غُرِّ الذُّرٰی فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اَتَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهٗ فَحَلَفَ اَلَّا یَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلَنَا ارْجِعُوْا بِنَا فَاَتَیْنَاهُ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَتَیْنَاکَ نَسْتَحْمِلُکَ فَحَلَفْتَ اَنْ لَّا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَنَا حَمَلْتُکُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَکُمْ اِنِّیْ وَاللّٰهِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَا اَحْلِفُ عَلٰی یَمِیْنٍ فَاَرٰی خَیْرًا مِّنْهَا اِلَّا کَفَّرْتُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَاَتَیْتُ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ اَوْ قَالَ اَتَیْتُ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ وَّکَفَّرْتُ عَنْ یَمِیْنِیْ

ابو بردہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اشعر قبیلے کے کچھ افراد کے ہمراہ' تاکہ آپ سے سواری کے لئے جانور مانگوں آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری کے لئے کچھ نہیں دوں گا' میرے پاس کچھ ہے بھی نہیں' جو میں تمہیں سواری کے لئے دوں۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر جب کچھ عرصہ گزرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ اونٹ لائے گئے آپ نے ان میں سے تین سفید کوہان والے اونٹ ہمیں سواری کے لئے دیئے' ہم روانہ ہوئے تو ہم میں سے کسی ایک نے دوسرے سے کہا: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تھے اور ہم نے نبی اکرم ﷺ سے سواری کے لئے اونٹ مانگے تھے' تو آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری کے لئے اونٹ نہیں دیں گے اور اب آپ نے ہمیں سواری کے لئے اونٹ دے دیئے ہیں تم لوگ واپس نبی اکرم ﷺ کے پاس چلو! ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سواری کے جانور مانگنے کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے' تو آپ نے یہ قسم اٹھائی تھی کہ آپ ہمیں سواری کا جانور نہیں دیں گے' لیکن پھر آپ نے ہمیں وہ دے بھی دیے ہیں' تو آپ نے فرمایا: یہ میں نے تمہیں سواری کے لئے نہیں دیئے بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواری کے لئے دیئے ہیں میں' اللہ کی قسم! اگر میں کوئی بھی قسم اٹھاؤں گا اور پھر اس قسم کے برعکس کام کو بہتر محسوس کروں گا تو اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور وہ کام کروں گا جو زیادہ بہتر ہوگا۔

(راوی بیان کرتے ہیں: حدیث کے الفاظ میں کچھ تقدیم وتاخیر ہے)

2107: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6623' ورقم الحدیث: 6718' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4239' ورقم الحدیث: 2276' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3789

2108- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ وَّلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهٖ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر کسی معاملے کو اس سے زیادہ بہتر دیکھے تو وہ کام کرے جو زیادہ بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دیدے''۔

2109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَمِّهٖ اَبِى الْاَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْجُشَمِىِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاْتِيْنِى ابْنُ عَمِّىْ فَاَحْلِفُ اَنْ لَّا اُعْطِيَهٗ وَلَا اَصِلَهٗ قَالَ كَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ

عوف بن مالک جشمی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا چچازاد میرے پاس آیا' تو میں نے یہ قسم اٹھائی کہ میں اس کو کچھ نہیں دوں گا اور اس کے ساتھ صلہ رحمی نہیں کروں گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی قسم کا کفارہ دیدو (اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو)

بَابُ: مَنْ قَالَ كَفَّارَتُهَا تَرْكُهَا

باب 8: جو شخص اس بات کا قائل ہے' قسم کا کفارہ یہ ہے' اسے ترک کر دیا جائے

2110- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِى الرِّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فِىْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ اَوْ فِيْمَا لَا يَصْلُحُ فَبِرُّهٗ اَنْ لَّا يُتِمَّ عَلٰى ذٰلِكَ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''جو شخص قطع رحمی کی یا کسی غیر مناسب کام کی قسم اٹھائے' تو اسے پورا کرنا یہی ہے' وہ اس کام کو مکمل نہ کرے''۔

2111- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْوَاسِطِىُّ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَتْرُكْهَا فَاِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا

2108: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4251 ' ورقم الحديث: 4252 ' ورقم الحديث: 4253 ' ورقم الحديث: 4255 ' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3795 ' ورقم الحديث: 3796

2109: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3797

2110: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر اس کے برعکس معاملے کو اس سے زیادہ بہتر سمجھے تو وہ اس کام کو چھوڑ دے اگر وہ اسے چھوڑ دیتا ہے تو یہی اس کا کفارہ ہے''۔

بَابُ: كَمْ يُطْعَمُ فِيْ كَفَّارَةِ الْيَمِيْنِ

باب 9: قسم کے کفارے میں کتنا کھانا کھلایا جائے گا؟

2112- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَفَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّاَمَرَ النَّاسَ بِذٰلِكَ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَنِصْفُ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کھجور کا ایک صاع کفارے کے طور پر دیا تھا اور لوگوں کو بھی اس کا حکم دیا تھا' تو جس شخص کو یہ نہیں ملتا وہ گندم کا نصف صاع ادا کر دے۔

بَابُ: مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ

باب 10: (ارشاد باری تعالیٰ ہے): ''اس کے درمیانے درجے میں سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو''

2113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَقُوْتُ اَهْلَهٗ قُوْتًا فِيْهِ سَعَةٌ وَّكَانَ الرَّجُلُ يَقُوْتُ اَهْلَهٗ قُوْتًا فِيْهِ شِدَّةٌ فَنَزَلَتْ (مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ)

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کو ایسا کھانا کھلاتا ہے' جس میں گنجائش ہوتی ہے اور ایک شخص وہ ہے' جو اپنے گھر والوں کو ایسا کھانا کھلاتا ہے' جس میں تنگی ہوتی ہے اس لیے یہ آیت نازل ہوئی۔
''وہ اس کے مطابق ہو جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو''۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يَّسْتَلِجَّ الرَّجُلُ فِيْ يَمِيْنِهٖ وَلَا يُكَفِّرَ

باب 11: اس بات کی ممانعت کہ آدمی اپنی قسم پر اصرار کرے اور اس کا کفارہ نہ دے

2111: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2112: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2113: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2114- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَلَجَّ اَحَدُكُمْ فِى الْيَمِيْنِ فَاِنَّهُ اٰثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ الَّتِى اُمِرَ بِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص اپنی قسم پر اصرار کرے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس سے زیادہ گناہ گار ہوگا کہ وہ اس کفارے کو ادا کر دیتا جس کا اسے حکم دیا گیا تھا''۔

2114م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحَاظِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: اِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

باب 12: قسم کو پورا کروانا

2115- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبْرَارِ الْمُقْسِمِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم قسم پوری کروائیں۔

2116- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صَفْوَانَ اَوْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ جَآءَ بِاَبِيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْ لِاَبِىْ نَصِيْبًا فِى الْهِجْرَةِ فَقَالَ اِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتَنِىْ قَالَ اَجَلْ فَخَرَجَ الْعَبَّاسُ فِىْ قَمِيصٍ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْتَ فُلَانًا وَالَّذِىْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَجَآءَ بِاَبِيْهِ لِتُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَا هِجْرَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ فَمَدَّ النَّبِيُّ

2114: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2115: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1239 'ورقم الحديث: 2445 'ورقم الحديث: 5175 'ورقم الحديث: 5635 'ورقم الحديث: 5650 'ورقم الحديث: 5838 'ورقم الحديث: 5849 'ورقم الحديث: 5863 'ورقم الحديث: 6222 ' ورقم الحديث: 6235 'ورقم الحديث: 6654 'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5356 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1760 'ورقم الحديث: 2809 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1938 'ورقم الحديث: 3787 ' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3590

2116: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَّ يَدَهُ فَقَالَ اَبْرَرْتُ عَمِّي وَلَا هِجْرَةَ

عبدالرحمٰن بن صفوان یا شاید حضرت صفوان بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر وہ اپنے والد کو ساتھ لے کر آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے والد کے لیے بھی ہجرت میں سے کوئی حصہ بنا دیجئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اب ہجرت نہیں ہوسکتی''۔

پھر وہ گئے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: آپ مجھے پہچانتے ہیں' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں' پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ قمیص پہن کر نکلے' ان کے جسم پر کوئی چادر نہیں تھی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں شخص کو پہچان گئے تھے اور اس کا ہمارے ساتھ جو تعلق تھا' اس کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں؟ یہ اپنے والد کو لے کر آیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت پر اس سے بیعت لے لیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کی ہجرت نہیں ہوسکتی''۔

تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم دیتا ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک آگے بڑھا کر اس شخص کے ہاتھ کو چھوا اور فرمایا' میں اپنے چچا کی قسم کو پورا کرواؤں گا' لیکن ہجرت نہیں ہوسکتی۔

2116م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيسَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ يَعْنِىْ لَا هِجْرَةَ مِنْ دَارٍ قَدْ اَسْلَمَ اَهْلُهَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ یزید بن ابوزیاد نے یہ کہا ہے اس سے مراد یہ ہے' ایسے علاقے سے ہجرت نہیں ہوسکتی جہاں کے رہنے والے اسلام قبول کر چکے ہوں۔

بَابُ: النَّهْيِ اَنْ يُّقَالَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ

باب 13: یہ کہنے کی ممانعت کہ جو اللہ چاہے اور جو تم چاہو

2117- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ الْكِنْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَشِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ شِئْتَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص نے قسم اٹھائی ہو' تو یہ نہ کہے' جو اللہ چاہے اور جو تم چاہو' بلکہ یہ کہے' جو اللہ چاہے اور پھر جو تم چاہو''۔

2118- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ

2117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2118: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَاٰى فِي النَّوْمِ اَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ نِعْمَ الْقَوْمُ اَنْتُمْ لَوْلَا اَنَّكُمْ تُشْرِكُوْنَ تَقُوْلُوْنَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَشَآءَ مُحَمَّدٌ وَّذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَعْرِفُهَا لَكُمْ قُوْلُوْا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَآءَ مُحَمَّدٌ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی ملاقات ایک اہل کتاب سے ہوئی تو وہ بولا' تم کتنے اچھے لوگ ہو' اگر تم لوگ شرک نہ کرو' تم لوگ یہ کہتے ہو کہ جو اللہ چاہے اور جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں' اس شخص نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کی قسم! مجھے تمہارے اس طرز عمل کے بارے میں پتہ ہے' تم لوگ یہ کہا کرو' جو اللہ تعالیٰ چاہے پھر جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں''۔

2118م-حَدَّثَنَا اِبْنُ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ اَخِي عَآئِشَةَ لِاُمِّهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَنْ وَرّٰى فِيْ يَمِيْنِهٖ

باب 14: جو شخص اپنی قسم میں توریہ کرے (یعنی ذو معنیٰ مفہوم مراد لے)

2119-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ جَدَّتِهٖ عَنْ اَبِيْهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَاَخَذَهُ عَدُوٌّ لَّهُ فَتَحَرَّجَ النَّاسُ اَنْ يَّحْلِفُوْا فَحَلَفْتُ اَنَا اَنَّهُ اَخِي فَخَلّٰى سَبِيْلَهُ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ اَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوْا اَنْ يَّحْلِفُوْا وَحَلَفْتُ اَنَا اَنَّهُ اَخِي فَقَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ روانہ ہوئے' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنا چاہتے تھے' ہمارے ساتھ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بھی تھے' انہیں دشمن نے پکڑ لیا' تو لوگوں نے قسم اٹھانے میں گناہ محسوس کیا' لیکن میں نے قسم اٹھالی کہ یہ میرا بھائی ہے' تو دشمن نے اس کا راستہ چھوڑ دیا' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ لوگوں نے اس بات میں گناہ محسوس کیا کہ وہ قسم اٹھائیں' جبکہ میں نے یہ قسم اٹھالی کہ یہ میرا بھائی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2118م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2119: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3256

''تم نے سچ کہا ہے مسلمان' مسلمان کا بھائی ہوتا ہے''۔

2120- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْيَمِيْنُ عَلٰى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قسم' حلف لینے والے کی نیت کے مطابق ہوتی ہے''۔

2121- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا يُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہاری قسم وہ ہوگی' جس کے بارے میں تمہارا ساتھی تمہاری تصدیق کرے''۔

بَابُ: النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

باب 15: نذر کی ممانعت

2122- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ اِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ اللَّئِيْمِ

◄► حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر ماننے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے: اس کے ذریعے کنجوس سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

2123- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ النَّذْرَ لَا يَاْتِیْ ابْنَ اٰدَمَ بِشَیْءٍ اِلَّا مَا قُدِّرَ لَهٗ وَلٰكِنْ يَغْلِبُهُ الْقَدَرُ مَا قُدِّرَ لَهٗ فَيُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِيْلِ فَيُيَسَّرُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُيَسَّرُ عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2120: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4259 'ورقم الحديث: 4260 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3255 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1354

2122: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6608 'ورقم الحديث: 6693 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4213 'ورقم الحديث: 4214 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3287 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3810 'ورقم الحديث: 3811 'ورقم الحديث: 3812

2123: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''بے شک نذر ابن آدم کے لیے کوئی چیز نہیں لے کر آتی' صرف وہی لے کر آتی ہے' جو اس کے نصیب میں ہو' بلکہ تقدیر بھی اس پر غالب آ جاتی ہے' اس چیز کے حوالے سے جو اس کے نصیب میں لکھی گئی ہے' اس کے ذریعے کنجوس شخص کا مال نکلوا لیا جاتا ہے اور اسے وہ آسانی فراہم کر دی جاتی ہے' جو اس سے پہلے اسے نہیں ملی تھی''۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تم خرچ کرو! میں تم پر خرچ کروں گا''۔

بَابُ: النَّذْرِ فِي الْمَعْصِيَةِ

باب 16: معصیت کے بارے میں نذر ماننا

2124- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّلَا نَذْرَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ

◄► حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''گناہ کے بارے میں کوئی نذر نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس کے بارے میں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی''۔

2125- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں گناہ کے بارے میں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ وہی ہے' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے۔

2126- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ

2124: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث:8 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث:3316 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:3821 'ورقم الحديث:3860

2125: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث:3290 'ورقم الحديث:3291 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1524 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:3843 'ورقم الحديث:3844 'ورقم الحديث:3845 'ورقم الحديث:3846 ' ورقم الحديث:3847

2126: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث:6696 'ورقم الحديث:6700 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3289 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:1526 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث:3815 'ورقم الحديث: 3816 'ورقم الحديث:3817

بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی نذر مانے وہ اس کی اطاعت کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

بَابُ: مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَّلَمْ يُسَمِّهٖ

باب 17: جو شخص نذر مانے اور اسے متعین نہ کرے

2127- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَّلَمْ يُسَمِّهٖ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ

◄► حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص نذر مانے اور اسے متعین نہ کرے تو اس کا کفارہ وہی ہوگا' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے''۔

2128- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا وَّلَمْ يُسَمِّهٖ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُطِقْهُ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا اَطَاقَهٗ فَلْيَفِ بِهٖ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کوئی نذر مانے اور اسے مقرر نہ کرے تو اس کا کفارہ وہی ہے' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے اور جو شخص کوئی ایسی نذر مانے جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو' تو اس کا کفارہ بھی وہی ہے' جو قسم توڑنے کا کفارہ ہے' اور جو شخص کوئی ایسی نذر مانے جس کی وہ طاقت رکھتا ہو' تو اسے اس نذر کو پورا کرنا چاہئے''۔

بَابُ: الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

باب 18: نذر کو پورا کرنا

2129- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَذَرْتُ نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا اَسْلَمْتُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اُوْفِيَ بِنَذْرِيْ

◄► حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی' میں نے اسلام قبول کرنے کے

2127: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2128: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3322

بعد نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی کہ میں اپنی نذر کو پورا کروں۔

2130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَنْبَأَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

◆ حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں نے یہ نذر مانی تھی کہ میں "بوانہ" کے مقام پر اونٹ نحر کروں گا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"کیا تمہارے ذہن میں زمانہ جاہلیت سے متعلق کوئی چیز تھی" اس نے عرض کی: جی نہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "پھر تم اپنی نذر کو پورا کرو"۔

2131- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ بِهَا وَثَنٌ قَالَ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

◆ سیدہ میمونہ بنت کردم ﷝ بیان کرتی ہیں' ان کے والد نبی اکرم ﷺ سے ملے وہ اپنے والد کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں' ان کے والد نے عرض کی: میں نے یہ نذر مانی تھی کہ میں "بوانہ" کے مقام پر قربانی کروں گا' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا وہاں پر کوئی بت ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "تم اپنی نذر کو پورا کرو"۔

2131م- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

باب 19: جب کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے نذر لازم ہو

2132- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ

2130: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2131: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2132: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2761 'ورقم الحدیث: 6698 'ورقم الحدیث: 6959 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4211 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3307 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1546 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3661 'ورقم الحدیث: 3662 'ورقم الحدیث: 3664 'ورقم الحدیث: 3665

عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهِ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کا مسئلہ دریافت کیا: جوان کی والدہ کے ذمے لازم تھی جن کا انتقال ہو چکا تھا اور انہوں نے اسے ادا نہیں کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی طرف سے تم اسے ادا کر دو۔

2133- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّيْ تُوُفِّيَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرُ صِيَامٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصُمْ عَنْهَا الْوَلِيُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے' ان کے ذمے نذر کے روزے لازم تھے' وہ انہیں پورا کرنے سے پہلے انتقال کر گئیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھ لے''۔

بَابُ: مَنْ نَّذَرَ اَنْ يَّحُجَّ مَاشِيًا

باب 20: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے

2134- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الرُّعَيْنِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اُخْتَهُ نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ وَّاَنَّهُ ذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ چادر لیے بغیر ننگے پاؤں پیدل چل کر جائے گی۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے ہدایت کرو کہ وہ سوار ہو جائے اور چادر بھی لے اور تین دن روزے رکھے۔

2135- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْخًا يَمْشِيْ بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَاْنُ هٰذَا فَقَالَ ابْنَاهُ نَذْرٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ارْكَبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَّذْرِكَ

2133: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2134: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3293 'ورقم الحديث: 3294 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1544 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3824

2135: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4224 'ورقم الحديث: 4225

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

تصنیف

امام ابو عبد اللہ محمد بن ماجہ قزوینی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ و بارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

اللہ رسول محمد

سنن ابن ماجہ

جہانگیر

جلد دوم

امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینی

جزء سوم

ترجمہ

ابو الاسلام محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

هو القادر

نام کتاب ——— سنن ابن ماجہ 3-4
مترجم ——— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ ——— قاضی عابد درانی
کمپوزنگ ——— ورڈز میکر
باہتمام ——— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ——— فروری 2013ء
سرورق ——— اے ایف ایس ایڈورٹائزرز
طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر، 40 اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

ترتیب

کتاب: (عدالتی) احکام کے بارے میں روایات

گواہیوں سے متعلق ابواب

(کتاب) شفعہ کے بارے میں روایات

(کتاب) گری ہوئی چیز ملنے کے احکام

(کتاب:) غلام آزاد کرنے کے بارے میں ابواب

(کتاب:) حدود کے بارے میں روایات

(کتاب: وصیت کے بارے میں روایات)

(کتاب: وراثت کے بارے میں روایات)

(کتاب: جہاد کے بارے میں روایات)

(کتاب:) مناسک حج کے بارے میں روایات

(کتاب:) کھانوں کے بارے میں روایات

(کتاب:) مشروبات کے بارے میں روایات

(کتاب:) ادب کے بارے میں روایات

کتاب: زُہد کا بیان

كِتَابُ التِّجَارَاتِ

کتاب: تجارت (کی مختلف اقسام کے بارے میں روایات)

بَاب: اَلْحَثِّ عَلَى الْمَكَاسِبِ

باب 1: محنت مزدوری کرنے کی ترغیب

2137- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ كَسْبِهٖ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدمی جو کچھ کھاتا ہے اس میں سب سے زیادہ پاکیزہ اس کی اپنی کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی کا حصہ ہے۔

2138- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَسَبَ الرَّجُلُ كَسْبًا اَطْيَبَ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ وَمَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَخَادِمِهٖ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"آدمی ایسی کوئی کمائی نہیں کرتا جو اس کے اپنے ہاتھ سے کیے ہوئے کام (کی کمائی) سے زیادہ پاکیزہ ہو اور آدمی اپنی ذات پر' اپنی بیوی پر اور اپنی اولاد پر اور اپنے خادم پر جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہوتا ہے"۔

2139- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا كُلْثُوْمُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِیُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْاَمِيْنُ الصَّدُوْقُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2137: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4462' ورقم الحديث: 4464

2138: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2139: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''امانتدار' سچا' مسلمان تاجر قیامت کے دن شہداء کے ساتھ ہوگا''۔

2140- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَكَالَّذِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بیوہ عورت اور مسکین کا خیال رکھنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مانند ہے اور اس شخص کی مانند ہے' جورات بھر نوافل پڑھتا رہتا ہے اور دن کے وقت نفلی روزہ رکھتا ہے''۔

2141- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا نَرَاكَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ فَقَالَ أَجَلْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ أَفَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ

◆◆ معاذ بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے ان کے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم ایک محفل میں موجود تھے' نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' آپ ﷺ کے سر مبارک پر پانی کا نشان تھا' ہم میں سے کسی ایک نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: آج آپ ﷺ بہت خوش لگ رہے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جی ہاں' ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے''۔

پھر لوگ خوشحالی کے حوالے سے بات چیت کرنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص تقویٰ اختیار کر لے اس کے لیے خوشحالی میں کوئی حرج نہیں ہے' جو شخص تقویٰ اختیار کرے' اس کے لیے خوشحالی کے مقابلے میں صحت زیادہ بہتر ہے اور خوش ہونا بھی ایک نعمت ہے''۔

بَابُ الِاقْتِصَادِ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ

باب 2: آمدن کی طلب میں میانہ روی اختیار کرنا

2142- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2140: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5353' ورقم الحديث: 6006' ورقم الحديث: 6007' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7393' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1969' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2576

2141: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2142: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ اَجْمِلُوْا فِی طَلَبِ الدُّنْيَا فَاِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دنیا طلب کرتے ہوئے اچھائی اختیار کرو' کیونکہ ہر شخص کے لیے وہ چیز آسان کر دی جاتی ہے' جس کے لیے اسے پیدا کیا گیا ہے''۔

2143- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ بَهْرَامٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ زَوْجُ بِنْتِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ النَّاسِ هَمًّا الْمُؤْمِنُ الَّذِىْ يَهُمُّ بِاَمْرِ دُنْيَاهُ وَاٰخِرَتِهٖ قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ تَفَرَّدَ بِهٖ اِسْمٰعِيلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دنیا میں سب سے زیادہ پریشانی اس مومن کو ہوتی ہے' جو اپنے دنیاوی معاملات کے لیے بھی پریشان ہوتا ہے اور اپنی آخرت کے معاملے میں بھی پریشان ہوتا ہے''۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اسے نقل کرنے میں اسماعیل نامی راوی منفرد ہیں۔

2144- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ فَاِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَوْفِىَ رِزْقَهَا وَاِنْ اَبْطَاَ عَنْهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا فِى الطَّلَبِ خُذُوْا مَا حَلَّ وَدَعُوْا مَا حَرُمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور (آمدن یا رزق) طلب کرنے میں اچھائی اختیار کرو' کیونکہ کوئی بھی شخص اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے حصے کا پورا رزق وصول نہیں کر لیتا' اگرچہ وہ تاخیر سے اسے ملے' تو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور رزق کی طلب میں اچھائی اختیار کرو' اور جو چیز حلال ہے اسے حاصل کرو' اور جو چیز حرام ہے اسے چھوڑ دو''۔

بَاب: التَّوَقِّى فِى التِّجَارَةِ

باب 3: تجارت میں (ممنوعہ امور) سے بچنا

2145- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى

2143: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2144: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2145: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3326' ورقم الحديث: 3327' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1208' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3806' ورقم الحديث: 3807' ورقم الحديث: 3808' ورقم الحديث: 3809

عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ

◄► حضرت قیس بن ابوعزرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہمارا نام ایجنٹ تھا۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وہ نام دیا جو اس سے زیادہ بہتر تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! (بعض اوقات) سودے میں قسم یا کوئی لغویات شامل ہو جاتی ہے' تو تم اس میں صدقہ ملالیا کرو۔

2146- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ بُكْرَةً فَنَادَاهُمْ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَلَمَّا رَفَعُوْا اَبْصَارَهُمْ وَمَدُّوا اَعْنَاقَهُمْ قَالَ اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ

◄► حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے لوگ صبح کے وقت خرید وفروخت کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں انہیں مخاطب کیا: اے تاجروں کے گروہ! جب ان لوگوں نے اپنی نگاہیں اٹھائیں اور اپنی گردن سیدھی کی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک قیامت کے دن تاجروں کو فاجر لوگوں کی صورت میں زندہ کیا جائے گا' البتہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے نیکی کرے اور سچ بولے (اس کا حکم مختلف ہے)''۔

بَاب اِذَا قُسِمَ لِلرَّجُلِ رِزْقٌ مِّنْ وَجْهٍ فَلْيَلْزَمْهُ

باب 4: جب کسی شخص کے حصے میں کسی بھی صورت میں کوئی رزق آئے' تو وہ اسے حاصل کر لے

2147- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا فَرْوَةُ اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ هِلَالِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو کوئی چیز ملے وہ اسے حاصل کر لے''۔

2148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ وَاِلٰى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقُلْتُ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كُنْتُ اُجَهِّزُ اِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ اِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا لَكَ وَلِمَتْجَرِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

2146: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1210

2147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2148: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا سَبَّبَ اللّٰهُ لِاَحَدِكُمْ رِزْقًا مِّنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتّٰى يَتَغَيَّرَ لَهُ اَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ

نافع بیان کرتے ہیں: میں شام اور مصر تجارتی سامان بھیجا کرتا تھا' ایک مرتبہ میں نے عراق سامان بھیجنے کا ارادہ کیا' تو میں اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے ان سے عرض کی: اے اُمّ المومنین! پہلے میں شام سامان بھیجا کرتا تھا' اب میں عراق سامان بھیجنے لگا ہوں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو' تمہیں یا تمہارے سامان تجارت کو کیا ہوا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کے لیے کسی ایک شکل میں رزق کا سبب پیدا کر دے' تو وہ اسے اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک اس کے لیے تبدیلی نہیں کی جاتی یا جب تک صورت حال اس کے لیے قابل انکار نہیں ہو جاتی''۔

بَاب :الصِّنَاعَاتِ

باب 5: مختلف طرح کے پیشے

2149- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ جَدِّهٖ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اُحَيْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا رَاعِيَ غَنَمٍ قَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ وَاَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا كُنْتُ اَرْعَاهَا لِاَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ قَالَ سُوَيْدٌ يَعْنِي كُلَّ شَاةٍ بِقِيرَاطٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی کو مبعوث کیا اس نے بکریاں چرائی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی اہل مکہ کے لیے چند قیراط کے عوض میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔

سوید نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ ہر ایک بکری کے عوض میں ایک قیراط ملتا تھا۔

2150- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَالْحَجَّاجُ وَالْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے''۔

2151- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

2149: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2262

2150: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6112

2151: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 7557' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5377

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے یہ کہا جائے گا' جو تم نے بنایا ہے اسے زندہ کرو۔

2152- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُوْنَ وَالصَّوَّاغُوْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے زیادہ جھوٹ رنگریز اور سنار بولتے ہیں''۔

بَاب: الْحُكْرَةِ وَالْجَلْبِ

باب 6: ذخیرہ اندوزی کرنا اور دوسرے شہر سے سامان لانا

2153-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَالِبُ مَرْزُوْقٌ وَّالْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(دوسرے شہر سے) سامان لانے والے کو رزق دیا جاتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت ہوتی ہے''۔

2154-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِئٌ

◆◆ حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صرف گناہ گار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے''۔

2155-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ يَحْيَى الْمَكِّيُّ عَنْ فَرُّوْخَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

2152: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2153: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2154: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4098' ورقم الحديث: 4099' ورقم الحديث: 4100' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3447' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1267

2155: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامًا ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْجُذَامِ وَالْإِفْلَاسِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص مسلمانوں کے خلاف کسی اناج کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جذام اور افلاس کا شکار کر دیتا ہے''۔

بَاب: اَجْرِ الرَّاقِي

باب 7: دم کرنے والے کا معاوضہ

2156- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ رَاكِبًا فِي سَرِيَّةٍ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ فَسَاَلْنَاهُمْ اَنْ يَقْرُوْنَا فَاَبَوْا فَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ فَاَتَوْنَا فَقَالُوْا اَفِيْكُمْ اَحَدٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقُلْتُ نَعَمْ اَنَا وَلٰكِنْ لَا اَرْقِيهِ حَتّٰى تُعْطُوْنَا غَنَمًا قَالُوْا فَاِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِيْنَ شَاةً فَقَبِلْنَاهَا فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَبَرِءَ وَقَبَضْنَا الْغَنَمَ فَعَرَضَ فِي اَنْفُسِنَا مِنْهَا شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا تَعْجَلُوْا حَتّٰى نَاْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ اَوَ مَا عَلِمْتَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ اقْتَسِمُوْهَا وَاضْرِبُوْا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم تیس سواروں کو ایک مہم پر روانہ کیا ہم نے ایک قوم کے پاس پڑاؤ کیا ہم نے ان سے فرمائش کی کہ وہ ہماری مہمان نوازی کریں انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا ان کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور انہوں نے دریافت کیا: کیا تمہارے درمیان کوئی ایسا شخص ہے جو بچھو کے کاٹنے کا دم کرتا ہو؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں میں ہوں' لیکن میں اسے اس وقت تک دم نہیں کروں گا' جب تک تم ہمیں (معاوضے کے طور پر) بکریاں نہیں دو گے' تو ان لوگوں نے کہا: ہم تمہیں تیس بکریاں دیں گے' تو ہم نے اس بات کو قبول کر لیا تو میں نے سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر (اسے دم کیا) تو وہ ٹھیک ہو گیا ہم نے وہ بکریاں اپنے قبضے میں لیں پھر ہمیں اس حوالے سے کچھ الجھن محسوس ہوئی تو ہم نے یہ کہا کہ تم لوگ جلدی نہ کرو جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہو جاتے (انہیں استعمال نہیں کریں گے)

جب ہم لوگ آئے' تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے طرز عمل کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہیں کیسے پتہ چلا کہ اس کا دم ہوتا ہے؟ تم لوگ ان کو تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھنا۔

2156م- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

2156: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2276' ورقم الحديث: 5749' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5697' ورقم الحديث: 5698' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3900' ورقم الحديث: 3418' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 6063' ورقم الحديث: 6064

اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ وَالصَّوَابُ هُوَ اَبُو الْمُتَوَكِّلِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔
امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں درست نام ابوالمتوکل ہے۔

بَاب: اَلْاَجْرِ عَلٰى تَعْلِيْمِ الْقُرْاٰنِ

باب 8: قرآن کی تعلیم کا معاوضہ

2157- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مُغِيْرَةُ بْنُ زِيَادٍ الْمَوْصِلِیُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ عَلَّمْتُ نَاسًا مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ الْقُرْاٰنَ وَالْكِتَابَةَ فَاَهْدٰى اِلَیَّ رَجُلٌ مِّنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ لَيْسَتْ بِمَالٍ وَّاَرْمِیْ عَنْهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ اِنْ سَرَّكَ اَنْ تُطَوَّقَ بِهَا طَوْقًا مِّنْ نَارٍ فَاقْبَلْهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اہل صفہ میں سے کچھ لوگوں کو قرآن (پڑھنے) اور لکھنے کی تعلیم دیا کرتا تھا ان میں سے ایک شخص نے تحفے کے طور پر مجھے کمان دی تو میں نے کہا: یہ تو مال نہیں ہے اور میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیراندازی کروں گا میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اگر اس بات سے خوش ہو کہ تم آگ کا طوق پہن لو تو پھر تم اسے قبول کرلو۔

2158- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَلْمٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْكَلَاعِيِّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ عَلَّمْتُ رَجُلًا الْقُرْاٰنَ فَاَهْدٰى اِلَیَّ قَوْسًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ اَخَذْتَهَا اَخَذْتَ قَوْسًا مِّنْ نَارٍ فَرَدَدْتُهَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو قرآن کی تعلیم دی تو اس نے مجھے کمان تحفے کے طور پر دی' میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''اگر تم اس اُسے وصول کرتے ہو تو تم آگ سے بنی ہوئی کمان لو گے''۔
(حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) تو میں نے وہ کمان اسے واپس کردی۔

بَابُ :النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

باب 9: کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کا معاوضہ' کاہن شخص کی آمدن

2157: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3416

2158 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اور جفتی کے لیے نر جانور دینے کا کرایہ وصول کرنے سے ممانعت

2159- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

◆◆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت فاحشہ عورت کی آمدن اور کاہن کی مٹھائی (یا معاوضہ) کھانے سے منع کیا ہے۔

2160- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور نر جانور کو جفتی کے لیے دینے کے معاوضے سے منع کیا ہے۔

2161- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کی قیمت استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: كَسْبِ الْحَجَّامِ

باب 10: پچھنے لگانے والے کی آمدن

2162- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ

تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ وَحْدَهُ قَالَهُ ابْنُ مَاجَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا معاوضہ بھی ادا کیا تھا۔

2159: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2237'ورقم الحدیث: 2282'ورقم الحدیث: 5346'ورقم الحدیث: 5761'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3985'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3428'ورقم الحدیث: 3481'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1133'ورقم الحدیث: 1176'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4303'ورقم الحدیث: 4680

2160: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1279

2161: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اس روایت کو نقل کرنے میں ابن ابوعمر نامی راوی منفرد ہے یہ بات امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہے۔

2163- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْحَفْصٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِىْ جَمِيْلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِىْ فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تو میں نے پچھنے لگانے والے کو اس کا معاوضہ ادا کیا۔

2164- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کو اس کا معاوضہ ادا کیا تھا۔

2165- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِى الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

◆◆ حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی آمدن سے منع کیا ہے۔

2166- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ فَذَكَرَ لَهُ الْحَاجَةَ فَقَالَ اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

◆◆ حضرت حرام بن محیصہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے والے کے معاوضے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا انہوں نے اپنی ضرورت کا تذکرہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ذریعے اپنے اونٹوں کو چارہ کھلا دو۔

2163 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2164 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2165 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2162: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2278'ورقم الحدیث: 5691'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4017'ورقم الحدیث: 5713

2166:اخرجه إبوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3422'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1277

بَاب: مَا لَا يَحِلُّ بَيْعُهُ

باب 11: کون سی چیز کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے؟

2167- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ لَهُ عِنْدَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهُ يُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ قَالَ لَا هُنَّ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَاَجْمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ جب مکہ میں تھے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کو فروخت کرنے کو حرام قرار دے دیا ہے۔

اس وقت آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: یا رسول اللہ (ﷺ)! مردہ جانور کی چربی کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہے؟ کیونکہ اس کا تیل کشتیوں کو لگایا جاتا ہے چمڑوں کو لگایا جاتا ہے اور لوگ اس کے ذریعے چراغ جلاتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں! یہ حرام ہے۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کرے اللہ تعالیٰ نے ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر پھر اسے فروخت کیا اور اس کی قیمت کھائی۔

2168- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْاِفْرِيقِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُغَنِّيَاتِ وَعَنْ شِرَائِهِنَّ وَعَنْ كَسْبِهِنَّ وَعَنْ اَكْلِ اَثْمَانِهِنَّ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے گانا گانے والی عورتوں کو فروخت کرنے' انہیں خریدنے ان کی کمائی کھانے اور ان کی قیمت کھانے سے منع کیا ہے۔

بَاب: مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

باب 12: منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت

2167: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2236' ورقم الحدیث: 4296' ورقم الحدیث: 4233' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4024' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3486' ورقم الحدیث: 3487' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1292' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4267' ورقم الحدیث: 4683

2168: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1282' ورقم الحدیث: 3195

2169- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوطرح کے سودے سے منع کیا ہے، ملامسہ اور منابذہ۔

2170- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَسَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ زَادَ سَهْلٌ قَالَ سُفْيَانُ الْمُلَامَسَةُ اَنْ يَّلْمِسَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ الشَّیْءَ وَلَا يَرَاهُ وَالْمُنَابَذَةُ اَنْ يَّقُوْلَ اَلْقِ اِلَیَّ مَا مَعَكَ وَاُلْقِیْ اِلَيْكَ مَا مَعِیْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: ملامسہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ کے ذریعے کسی چیز کو چھولے اور اس نے دیکھا نہ ہو (اور اسی سے سودا لازم ہو جائے)

منابذہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی یہ کہے' جو کچھ تمہارے پاس ہے اسے میری طرف پھینک دو یا جو کچھ میرے پاس ہے اسے میں تمہاری طرف پھینک رہا ہوں (تو یہ سودا ہو جائے گا)

بَاب: لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِهٖ

باب 13: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اس کی بولی پر بولی نہ لگائے

2171- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے''۔

2172- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ وَلَا يَسُوْمُ عَلٰى سَوْمِ اَخِيْهِ

2170: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2147'ورقم الحدیث: 6284'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3377'ورقم الحدیث: 3378'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4524'ورقم الحدیث: 4527'ورقم الحدیث: 5356'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3559

2171: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2139'ورقم الحدیث: 2165'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3790'ورقم الحدیث: 3799'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3436'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4515

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور اس کی بولی پر بولی نہ لگائے''۔

بَاب: مَا جَآءَ فِي النَّهْيِ عَنِ النَّجْشِ

باب 14: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

2173- قَرَاْتُ عَلٰى مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ مَّالِكٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْحُذَافَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

2174- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِيْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنَاجَشُوْا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مصنوعی بولی نہ لگاؤ''۔

بَاب: النَّهْيِ اَنْ يَّبِيْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ

باب 15: شہری شخص کا دیہاتی کے لیے سودا کرنے کی ممانعت

2175- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے''۔

2176- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے (یعنی اس کا ایجنٹ نہ بنے)''۔

''تم لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ان میں سے ایک کے ذریعے دوسرے کو رزق عطا کرے گا''۔

2173: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2142'ورقم الحدیث: 6963'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3797'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4517

2176: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3806'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1223

2177- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ سِمْسَارًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا کرے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے مراد کیا ہے؟ کہ شہری شخص دیہاتی کے لیے سودا نہ کرے؟ تو انہوں نے فرمایا: یعنی وہ اس کا ایجنٹ نہ بنے۔

باب: النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

باب 16: (منڈی سے باہر) تجارتی قافلوں سے ملنے کی ممانعت

2178- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ فَمَنْ تَلَقَّى مِنْهُ شَيْئًا فَاشْتَرَى فَصَاحِبُهُ بِالْخِيَارِ إِذَا أَتَى السُّوقَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (منڈی سے باہر) تجارتی قافلوں سے نہ ملو جو شخص ان میں سے کسی سے مل کر کوئی چیز خرید لیتا ہے تو اس کے دوسرے فریق کو اس بات کا اختیار ہوگا' جب وہ بازار میں آئے (تو پہلے سودے کو ختم کر دے)۔

2179- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو (منڈی سے باہر) ملنے سے منع کیا ہے۔

2180- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و

2177: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2163' ورقم الحديث: 2158' ورقم الحديث: 2274' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3804' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3439' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5412

2178: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2179: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2180: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2149' ورقم الحديث: 2164' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3800' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1220

حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعُثْمَانَ النَّهْدِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّى الْبُيُوْعِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجارتی قافلوں کو (منڈی سے باہر ہی) ملنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا

باب 17: خرید وفروخت کرنے والوں کو (سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں جدا نہیں ہوتے

2181- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَكَانَا جَمِيْعًا اَوْ يُخَيِّرَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَاِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَتَبَايَعَا عَلٰى ذٰلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَاِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب دو لوگ سودا کرتے ہیں' تو ان میں سے ہر ایک کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں الگ نہیں ہو جاتے اور اکٹھے رہتے ہیں' یا پھر یہ کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے کو اختیار دیدے۔

اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو اختیار دے دیتا ہے اور وہ دونوں اس شرط پر سودا کر لیتے ہیں' تو سودا ہو جائے گا' اگرچہ وہ سودا طے ہونے کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں اور ان دونوں میں سے کسی ایک نے سودے کو ترک نہ کیا ہو' تو سودا طے ہو جائے گا''۔

2182- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيْلِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْوَضِىْءِ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خرید وفروخت کرنے والوں کو اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے''۔

2183- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

2181: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2112' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3833' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4483' ورقم الحديث: 4484

2182: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3457

2183: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4493' ورقم الحديث: 4494

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خرید و فروخت کرنے والوں کو (سودا ختم کرنے کا) اس وقت تک اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے''۔

بَاب: بَيْعِ الْخِيَارِ

باب 18: وہ سودا (جس میں کسی ایک فریق کو سودا ختم کرنے کا) اختیار ہوتا ہے

2184- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِّنَ الْاَعْرَابِ حِمْلَ خَبَطٍ فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ عَمَّرَكَ اللّٰهُ بَيِّعًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے (اونٹوں کے چارے کے لیے) پتوں کا ایک گٹھا خریدا جب سودا طے ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اختیار حاصل کر لو (یعنی اگر چاہو' تو سودا ختم کر دو) وہ دیہاتی بولا اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی دے! سودا طے ہے۔

2185- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ الْمَدِيْنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْبَيْعُ عَنْ تَرَاضٍ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سودا باہمی رضامندی سے ہوتا ہے''۔

بَاب: الْبَيِّعَانِ يَخْتَلِفَانِ

باب 19: جب خرید و فروخت کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے

2186- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِي لَيْلٰى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ بَاعَ مِنَ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ رَقِيْقًا مِّنْ رَقِيْقِ الْاِمَارَةِ فَاخْتَلَفَا فِي

2184: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1249

2185: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2186: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3512

الثَّمَنِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِعْتُكَ بِعِشْرِينَ اَلْفًا وَّقَالَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ اِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ بِعَشْرَةِ الْآلافِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِهِ قَالَ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ وَّالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهِ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ قَالَ فَاِنِّي اَرٰى اَنْ اَرُدَّ الْبَيْعَ فَرَدَّهُ

◄► قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اشعث بن قیس کو ایک سرکاری غلام فروخت کیا' اس کی قیمت کے بارے میں دونوں کے درمیان اختلاف ہو گیا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: میں نے یہ بیس ہزار کے عوض میں تمہیں فروخت کیا ہے' جبکہ اشعث بن قیس نے کہا: میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے دس ہزار کے عوض میں خریدا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: اگر تم چاہو تو میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے' اشعث نے کہا: جی ہاں ضرور' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب خرید وفروخت کرنے والوں کے درمیان اختلاف ہو جائے اور ان دونوں کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو اور جو چیز فروخت کی گئی ہے وہ ''بعینہ'' موجود ہو' تو اس بارے میں فروخت کرنے والے کا قول معتبر ہوگا یا پھر وہ دونوں فریق سودے کو ختم کر دیں گے''۔

اشعث رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے' میں اس سودے کو ختم کرتا ہوں' انہوں نے اس سودے کو ختم کر دیا۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

باب 20: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت کرنے کی ممانعت اور جس کا تاوان عائد نہ ہوتا ہو' اس کا منافع حاصل کرنے کی ممانعت

2187- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَسْاَلُنِي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي اَفَاَبِيعُهُ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

◄► حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک یہ شخص مجھ سے کسی چیز کو فروخت کرنے کا مطالبہ کرتا ہے اور میرے پاس وہ چیز نہیں ہے' تو کیا میں اسے فروخت کر دوں؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو۔

2188- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

2187: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3503' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1232' ورقم الحديث: 1233' ورقم الحديث: 1235' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4627

قَالَا حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو چیز تمہارے پاس نہ ہو اسے فروخت کرنا جائز نہیں ہے اور جس کا تاوان لازم نہ ہوتا ہو وہ منافع لینا بھی جائز نہیں ہے''۔

2189- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ نَهَاهُ عَنْ شِفِّ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے انہیں مکہ بھیجا تو انہیں ایسا منافع لینے سے منع کر دیا جس (میں نقصان ہونے کی صورت میں) تاوان لازم نہیں ہوتا۔

بَاب: اِذَا بَاعَ الْمُجِيْزَانِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ

باب 21: جب دو آدمی سودا کرلیں' تو وہ پہلے کے لیے شمار ہوگا

2190- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے' اگر کوئی شخص دو آدمیوں کو کوئی چیز فروخت کر دے تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کے لیے فروخت شمار ہوگی۔

2191- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذا باع المجيزان فهو للاوّل

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب (کسی یتیم یا نابالغ بچے کی طرف سے سودا کرنے والے) دو آدمی کوئی چیز فروخت کریں' تو وہ پہلے کی طرف سے فروخت شمار ہوگی''۔

2188: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3504' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1234' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4625' ورقم الحديث: 4644' ورقم الحديث: 4645

2189: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2190: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2088' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1110' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4696

بَاب: بَيْعِ الْعُرْبَانِ

باب 22: عربان (مخصوص قسم) کا سودا

2192 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''عربان'' کے سودے سے منع کیا ہے۔

2193 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الرُّخَامِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ كَاتِبُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُرْبَانُ اَنْ يَّشْتَرِيَ الرَّجُلُ دَابَّةً بِمِائَةِ دِيْنَارٍ فَيُعْطِيَهُ دِيْنَارَيْنِ عُرْبُوْنًا فَيَقُوْلُ اِنْ لَمْ اَشْتَرِ الدَّابَّةَ فَالدِّيْنَارَانِ لَكَ وَقِيْلَ يَعْنِيْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَنْ يَّشْتَرِيَ الرَّجُلُ الشَّيْءَ فَيَدْفَعَ اِلَى الْبَائِعِ دِرْهَمًا اَوْ اَقَلَّ اَوْ اَكْثَرَ وَيَقُوْلَ اِنْ اَخَذْتُهٗ وَاِلَّا فَالدِّرْهَمُ لَكَ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بیع ''عربان'' سے منع کیا ہے۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: ''عربان'' سے مراد یہ ہے' آدمی ایک سو دینار کے عوض میں ایک جانور خرید لیتا ہے پھر وہ دو دینار اسے بیعانہ کے طور پر دے کر کہتا ہے اگر میں نے یہ جانور نہیں خریدا تو یہ دونوں دینار تمہارے ہوں گے۔

ایک قول یہ بھی ہے' باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

اس سے مراد یہ ہے' آدمی کوئی چیز خریدتا ہے اور پھر فروخت کرنے والے کو ایک درہم یا اس سے زیادہ یا اس سے کم دے کر یہ کہتا ہے' اگر میں نے اس چیز کو لے لیا' تو ٹھیک ہے ورنہ یہ درہم تمہارا ہوگا۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَبَيْعِ الْغَرَرِ

باب 23: کنکریوں کا سودا کرنے اور دھوکے کا سودا کرنے کی ممانعت

2194 - حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ

2192: اخرجه ابوداؤد فی ''السنن'' رقم الحديث: 3502

2193: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کے سودے اور کنکریوں کے سودے سے منع کیا ہے۔

2195- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کا سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ شِرَاءِ مَا فِىْ بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ وَضُرُوْعِهَا وَضَرْبَةِ الْغَائِصِ

باب24: جانوروں کے پیٹ میں جو کچھ ہے اسے فروخت کرنے' ان کے تھنوں میں جو کچھ ہے اسے فروخت کرنے اور غوطہ خور کو جو کچھ ملے گا اسے فروخت کرنے کی ممانعت

2196- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا جَهْضَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَانِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْبَاهِلِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْعَبْدِىِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِىْ بُطُوْنِ الْاَنْعَامِ حَتّٰى تَضَعَ وَعَمَّا فِىْ ضُرُوْعِهَا اِلَّا بِكَيْلٍ وَّعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ اٰبِقٌ وَّعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الصَّدَقَاتِ حَتّٰى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کے پیٹ میں موجود (ان کے بچوں) کی پیدائش سے پہلے انہیں خریدنے سے منع کیا ہے اور تھنوں میں موجود دودھ کو خریدنے سے منع کیا ہے' البتہ اگر اسے ماپا گیا ہو' تو حکم مختلف ہوگا۔

مفرور غلام کو خریدنے سے اور مال غنیمت کو تقسیم سے پہلے خریدنے سے اور قبضے میں لینے سے پہلے صدقات کو خریدنے سے اور غوطہ خور کو جو کچھ ملتا ہے اسے خریدنے سے منع کیا ہے۔

2197- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے پیٹ میں موجود بچے کے ہاں ہونے والے بچے کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

2194: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3787' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3376' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1230' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4530

2195: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2196: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1563

2197: اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4637

بَاب: بَيْعِ الْمُزَايَدَةِ

باب 25: مزایدہ کی ممانعت

2198- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُهُ فَقَالَ لَكَ فِيْ بَيْتِكَ شَيْءٌ قَالَ بَلٰى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَدَحٌ نَشْرَبُ فِيْهِ الْمَاءَ قَالَ ائْتِنِيْ بِهِمَا قَالَ فَاَتَاهُ بِهِمَا فَاَخَذَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ هٰذَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَّزِيْدُ عَلٰى دِرْهَمٍ مَّرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالَ رَجُلٌ اَنَا اٰخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا اِيَّاهُ وَاَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ فَاَعْطَاهُمَا الْاَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ اِلٰى اَهْلِكَ وَاشْتَرِ بِالْاٰخَرِ قَدُوْمًا فَاْتِنِيْ بِهٖ فَفَعَلَ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَدَّ فِيْهِ عُوْدًا بِيَدِهٖ وَقَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَلَا اَرَاكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَجَعَلَ يَحْتَطِبُ وَيَبِيْعُ فَجَآءَ وَقَدْ اَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَقَالَ اشْتَرِ بِبَعْضِهَا طَعَامًا وَّبِبَعْضِهَا ثَوْبًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَجِيْءَ وَالْمَسْاَلَةُ نُكْتَةٌ فِيْ وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا لِذِيْ فَقْرٍ مُّدْقِعٍ اَوْ لِذِيْ غُرْمٍ مُّفْظِعٍ اَوْ دَمٍ مُّوْجِعٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک انصاری نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ آپ ﷺ سے کچھ مانگے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس گھر میں کوئی چیز موجود ہے اس نے جواب دیا: جی ہاں! ایک چادر ہے' جس کا کچھ حصہ ہم اپنے اوپر لیتے ہیں اور کچھ نیچے بچھا لیتے ہیں اور ایک پیالہ ہے' جس میں ہم پانی پیتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان دونوں کو لے کر آؤ۔ راوی کہتے ہیں: وہ شخص ان دونوں کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھ میں لیا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان دونوں کو کون خریدے گا؟ تو ایک صاحب بولے: میں لیتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے دو یا شاید تین مرتبہ دریافت کیا: ایک درہم سے زیادہ قیمت کون دے گا؟ تو ایک صاحب بولے: میں ان دونوں کو دو درہم کے عوض لیتا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ نے وہ دونوں چیزیں اس شخص کو دے دیں اور درہم وصول کر لئے پھر آپ ﷺ نے وہ دونوں درہم اس انصاری کو دیئے اور فرمایا ان میں سے ایک درہم کے ذریعے کھانے کا سامان خرید لو اور وہ اپنے گھر بھجوا دو اور دوسرے کے ذریعے کلہاڑا خرید کر میرے پاس لے کر آؤ۔

اس نے ایسا ہی کیا نبی اکرم ﷺ نے اسے لیا اور اپنے دست مبارک کے ذریعے اس میں دستہ لگایا پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جاؤ اور لکڑیاں کاٹو۔

2198: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1641' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1218' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4520

میں پندرہ دن تک تمہیں نہ دیکھوں۔ وہ شخص گیا اور لکڑیاں کاٹ کر انہیں فروخت کرتا رہا پھر وہ آیا' تو اس کے پاس دس درہم ہو چکے تھے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ کے ذریعے اناج خرید لو اور کچھ کے ذریعے کپڑا خرید لو پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ قیامت کے دن جب تم آؤ تو مانگنے کا داغ تمہارے چہرے پر ہو۔

بے شک مانگنا صرف اس شخص کے لیے درست ہے' جو اتنا غریب ہو کہ زمین کے ساتھ لگ چکا ہو' یا جس کے ذمے بے بس کر دینے والی ادائیگی لازم ہو' یا ایسا خون لازم ہو جو تکلیف دہ ہو (یعنی جس پر دیت کی ادائیگی لازم ہو ورنہ اس کی جان جانے کا اندیشہ ہو)

بَاب: الْإِقَالَةِ

باب 26: اقالہ کے بارے میں روایات

2199 - حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيٰى اَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مسلمان کے ساتھ ''اقالہ'' (یعنی دوسرے فریق کو سودا ختم کرنے کا اختیار دیدے) کردے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی لغزشوں کو ختم کردے گا''۔

بَاب: مَنْ كَرِهَ اَنْ يُّسَعِّرَ

باب 27: بھاؤ متعین کرنے کا مکروہ کرنا

2200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ وَّثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّازِقُ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ اَنْ اَلْقٰى رَبِّىْ وَلَيْسَ اَحَدٌ يَّطْلُبُنِىْ بِمَظْلَمَةٍ فِىْ دَمٍ وَّلَا مَالٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں قیمتیں زیادہ ہو گئیں' تو کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! قیمیں بہت زیادہ ہو گئی ہیں آپ ﷺ ہمارے لیے قیمت مقرر کریں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیمت مقرر کرنے والا ہے وہی تنگی کرتا ہے وہی کشادگی دیتا ہے وہی رزق دیتا ہے مجھے یہ امید ہے کہ جب میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا' تو کوئی بھی شخص جان یا مال کے بارے میں کسی زیادتی کا مجھ سے مطالبہ نہیں کرے گا۔

2199: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2200: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3450' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1314

2201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَوْ قَوَّمْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أُفَارِقَكُمْ وَلَا يَطْلُبُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں بھاؤ بہت بڑھ گئے تھے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! اگر آپ ﷺ ان کی قیمت مقرر کردیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میں یہ امید رکھتا ہوں کہ جب میں تم لوگوں سے جدا ہوں گا اس وقت کوئی بھی شخص اس بات کا دعوے دار نہیں ہوگا کہ میں نے اس کے ساتھ کوئی زیادتی کی ہے''۔

بَاب: السَّمَاحَةِ فِي الْبَيْعِ

باب 28: خرید و فروخت میں نرمی اختیار کرنا

2202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے شخص کو جنت میں داخل کردیا ہے' جو فروخت کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا تھا۔

2203 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ سَمْحًا إِذَا اشْتَرَى سَمْحًا إِذَا اقْتَضَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ ایسے بندے پر رحم کرے جو فروخت کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے خریدتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے اور قرض کی واپسی کا تقاضا کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے''۔

بَاب: السَّوْمِ

باب 29: بولی لگانا

2201: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2202: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 7410

2203: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2076

2204 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ قَيْلَةَ أُمِّ بَنِي أَنْمَارٍ قَالَتْ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ عُمَرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَبِيعُ وَأَشْتَرِي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَقَلَّ مِمَّا أُرِيدُ ثُمَّ زِدْتُ ثُمَّ زِدْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ وَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ الشَّيْءَ سُمْتُ بِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي أُرِيدُ ثُمَّ وَضَعْتُ حَتَّى أَبْلُغَ الَّذِي أُرِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلِي يَا قَيْلَةُ إِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبْتَاعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أُعْطِيتِ أَوْ مُنِعْتِ وَإِذَا أَرَدْتِ أَنْ تَبِيعِي شَيْئًا فَاسْتَامِي بِهِ الَّذِي تُرِيدِينَ أَعْطَيْتِ أَوْ مَنَعْتِ

◆◆ سیّدہ قیلہ اُمّ بنوانمار رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرہ کرنے کے دوران میں مروہ کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں ایک ایسی عورت ہوں جوخرید وفروخت کرتی ہوں' بعض اوقات جب میں کوئی چیز خریدنے لگتی ہوں' تو میں اس سے کم بولی لگاتی ہوں' جس قیمت میں' میں نے اسے خریدنا ہوتا ہے' پھر میں اس میں اضافہ کرتی ہوں' پھر اضافہ کرتی ہوں' یہاں تک کہ اس قیمت تک پہنچ جاتی ہوں جو میں چاہتی ہوں' اور جب میں کوئی چیز فروخت کرنے لگتی ہوں' تو میں اس کی اس سے زیادہ بولی لگاتی ہوں جو میری اصل مراد ہوتی ہے پھر میں اسے کم کرتی جاتی ہوں' یہاں تک کہ میں اس حد تک آجاتی ہوں' جو میں چاہتی ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے قیلہ! ایسے نہ کرو' جب تم نے کوئی چیز خریدنی ہو' تو تم اس کی وہی بولی لگاؤ جو تم چاہتی ہو' خواہ' تمہیں ملے خواہ وہ تمہیں نہ ملے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''جب تم کوئی چیز فروخت کرنا چاہو تو اس کی وہی بولی لگاؤ جو تم چاہتی ہو خواہ تم اس قیمت پر دو خواہ اس پر نہ دو''۔

2205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَقَالَ لِي أَتَبِيعُ نَاضِحَكَ هَذَا بِدِينَارٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ نَاضِحُكُمْ إِذَا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ فَتَبِيعُهُ بِدِينَارَيْنِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قَالَ فَمَا زَالَ يَزِيدُنِي دِينَارًا دِينَارًا وَيَقُولُ مَكَانَ كُلِّ دِينَارٍ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ حَتَّى بَلَغَ عِشْرِينَ دِينَارًا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ أَخَذْتُ بِرَأْسِ النَّاضِحِ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ مِنَ الْغَنِيمَةِ عِشْرِينَ دِينَارًا وَقَالَ انْطَلِقْ بِنَاضِحِكَ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تم اپنا یہ اونٹ ایک دینار کے عوض میں مجھے فروخت کرو گے؟ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے! میں نے عرض کی:

2204: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2205: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2718' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3627' ورقم الحدیث: 4078' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4655

یارسول اللہ ﷺ! جب میں مدینہ منورہ پہنچ جاؤں گا' تو یہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کردوں گا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم دو دینار کے عوض میں اسے فروخت کرو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک' ایک دینار کا اضافہ کرتے رہے اور ایک' ایک دینار کے ساتھ یہ بھی فرماتے گئے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے بیس تک کا تذکرہ کیا (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) جب میں مدینہ منورہ آیا' تو میں نے اپنے اس اونٹ کا سر پکڑا اور اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے بلال! اسے مال غنیمت میں سے بیس دینار دے دو''۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے اونٹ کو لے جاؤ اور اسے اپنے گھر لے جاؤ۔

2206- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوْمِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَعَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے سورج نکلنے سے پہلے بولی لگانے اور دودھ دینے والی اونٹنیوں کو ذبح کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: مَا جَآءَ فِىْ كَرَاهِيَةِ الْاَيْمَانِ فِى الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ

باب 30: خرید وفروخت میں قسم اٹھانے کا ناپسندیدہ ہونا

2207- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ ابْنَ السَّبِيْلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا سِلْعَةً بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ اِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ اِلَّا لِدُنْيَا فَاِنْ اَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰى لَهُ وَاِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین طرح کے لوگ ایسے ہیں کہ جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام بھی نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر رحمت بھی نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ بھی نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا''۔

ایک وہ شخص جو کسی بے آب وگیاہ جگہ پر موجود ہو اور اس کے پاس اضافی پانی موجود ہو' لیکن وہ کسی مسافر کو پانی نہ

2206: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2207: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 293' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2870

دے۔ ایک وہ شخص جو عصر کے بعد کسی دوسرے شخص کو اپنا سامان فروخت کرتے ہوئے اللہ کی قسم اٹھا کر یہ کہے کہ اس نے خود یہ سامان اتنی، اتنی قیمت کے عوض لیا تھا اور دوسرا شخص اس کی بات کو سچ سمجھے حالانکہ حقیقت یہ نہ ہو اور ایک وہ شخص جو کسی حکمران کی بیعت کرتا ہے اور صرف دنیاوی فائدے کے حصول کے لیے اس کی بیعت کرتا ہے' اگر وہ حکمران اسے کچھ دے دیتا ہے' تو وہ شخص اس بیعت کو پورا کرتا ہے' اگر وہ اسے کچھ نہیں دیتا تو وہ شخص اس بیعت کو پورا نہیں کرتا۔

2208- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَدْ خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ الْمُسْبِلُ اِزَارَهُ وَالْمَنَّانُ عَطَائَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تین طرح کے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ وہ تو رسوا ہو جائیں گے اور خسارے کا شکار ہو جائیں گے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تکبر کے طور پر) اپنے تہبند کو لٹکانے والا، کچھ دے کر اس پر احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم اٹھا کر اپنے سامان میں رغبت پیدا کرنے والا۔

2209- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْحَلِفَ فِي الْبَيْعِ فَاِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ فروخت کرتے ہوئے قسم اٹھانے سے بچو کیونکہ یہ (خریدار کی) دلچسپی تو پیدا کر دیتی ہے' لیکن (برکت کو) مٹا دیتی ہے''۔

2208: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 289' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4087' ورقم الحديث: 4088' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1211' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2562' ورقم الحديث: 2563' ورقم الحديث: 4470' ورقم الحديث: 4471' ورقم الحديث: 5348

2209: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4102' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4472

بَاب: مَا جَاءَ فِيمَنْ بَاعَ نَخْلًا مُؤَبَّرًا اَوْ عَبْدًا لَهُ مَالٌ

باب 31: جو شخص پیوندکاری شدہ کھجور کا باغ یا کوئی ایسا غلام فروخت کرتا ہے' جس کے پاس مال موجود ہو

2210- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کھجور کا باغ خریدتا ہے' جس میں پیوندکاری کی گئی ہو' تو اس کا پھل فروخت کرنے والے ہی کا ہوگا' البتہ اگر خریدار شرط عائد کردے (تو حکم مختلف ہے)''۔

2210م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

◄► یہی روایت ایک سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

2211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلَّذِيْ بَاعَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِيْ بَاعَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی ایسا باغ فروخت کرتا ہے' جس میں پیوندکاری کی گئی ہو' تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کو ملے گا' البتہ اگر خریدار شرط عائد کردے تو (حکم مختلف ہے)

اور جو شخص کوئی غلام خریدتا ہے' جس کے پاس مال موجود ہو' تو اس کا مال اسے ملے گا' جسے اس نے فروخت کیا ہے' البتہ اگر خریدار اس کی شرط عائد کردے (تو حکم مختلف ہے)

2212- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ

2210: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2204' ورقم الحديث: 2716' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3878' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3434

2210: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2206' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3880' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4649

2211: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4650' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3433' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3883

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَّبَاعَ عَبْدًا جَمَعَهُمَا جَمِيْعًا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص کوئی باغ فروخت کرتا ہے یا کوئی غلام فروخت کرتا ہے تو وہ ان دونوں کو اکٹھا کرے گا"۔

2213 - حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَرِ النَّخْلِ لِمَنْ اَبَّرَهَا اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَاَنَّ مَالَ الْمَمْلُوْكِ لِمَنْ بَاعَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

◄► حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے درخت کے پھل کے بارے میں فیصلہ اس شخص کے حق میں دیا تھا' جس نے اس میں پیوند کاری کی تھی' البتہ اگر خریدار اس کی شرط عائد کرتا ہے' تو حکم مختلف ہوگا' اسی طرح مملوک کا غلام' فروخت کرنے والے کی ملکیت ہوگا البتہ اگر خریدار اس کی بھی شرط عائد کردے' تو (حکم مختلف ہوگا)۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ اَنْ يَّبْدُوَ صَلَاحُهَا

باب 32: پھلوں کے قابل استعمال ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے کی ممانعت

2214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَةَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کرو جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کرنے والے، خریدار دونوں کو اس سے منع کیا ہے"۔

2215 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کرو جب تک وہ پک کر تیار نہ ہو جائے"۔

2216 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2212: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2213: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2214: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4531

2215: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3854' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4533

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلاحُهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے پک کر تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

2217- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل کے قابل استعمال ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے اور انگور کے سیاہ ہونے سے پہلے اور دانے کے سخت ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: بَيْعِ الثِّمَارِ سِنِيْنَ وَالْجَائِحَةِ

باب 33: کئی سالوں (کے بعد ادائیگی کی شرط پر) یا آفت (کی شرط پر) پھلوں کا سودا کرنا

2218- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی سالوں (کے بعد ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

2219- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَاْخُذْ مِنْ مَّالِ اَخِيْهِ شَيْئًا عَلَامَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی پھل فروخت کرے اور پھر اسے کوئی مصیبت لاحق ہو جائے' تو وہ اپنے بھائی کے مال میں سے کچھ حاصل نہ کرے وہ کس بنیاد پر اپنے مسلمان بھائی کا مال حاصل کرے گا؟

2216: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2189' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3367

2217: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3371' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1247

2218: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3907' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث 3374' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4544' ورقم الحدیث: 4641

2219: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3952' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3470' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4540' ورقم الحدیث: 4541

بَابُ: الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

باب 34: (سونے یا چاندی کی شکل میں ادائیگی کرتے ہوئے) وزن میں کسی ایک پلڑے کو وزنی کرنا

2220- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ فَجَآئَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ وَعِنْدَنَا وَزَّانٌ يَّزِنُ بِالْاَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَزَّانُ زِنْ وَاَرْجِحْ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اور مخرفہ عبدی نے "ہجر" نامی جگہ سے کپڑا خریدا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ ایک پاجامے کا سودا کیا ہمارے پاس ایک وزن کرنے والا شخص تھا جو معاوضہ لے کر وزن کرتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے وزن کرنے والے تم وزن کرو اور (جس پلڑے میں ادائیگی کی رقم ہے) اسے وزنی رکھنا۔

2221- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا اَبَا صَفْوَانَ بْنَ عُمَيْرَةَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَوَزَنَ لِي فَاَرْجَحَ لِي

حضرت ابوصفوان بن عمیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ہجرت سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پاجامہ فروخت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درہم یا دینار مجھے وزن کر کے دیا اور میرے پلڑے کو بھاری رکھا۔

2222- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَزَنْتُمْ فَاَرْجِحُوْا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم وزن کرو تو (ایک پلڑے کو) ترجیح دو"۔

2220: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3336' ورقم الحديث: 3337' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1305' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4606' ورقم الحديث: 4607' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3579

2222: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب: التَّوَقِّي فِي الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ

باب 35: ماپنے اور وزن کرنے میں احتیاط کرنا

2223 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ خُوَيْلِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنِي يَزِيدُ النَّحْوِيُّ اَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ كَانُوا مِنْ اَخْبَثِ النَّاسِ كَيْلًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ (وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ) فَاَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے' تو وہاں کے لوگ ماپنے کے حساب سے سب سے بُرے تھے' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''ماپتے ہوئے کمی' بیشی کرنے والوں کے لیے بربادی ہے' اس وقت جب وہ ماپتے ہیں''۔

اس کے بعد ان لوگوں نے ماپنا بالکل ٹھیک کر دیا۔

بَاب: النَّهْيِ عَنِ الْغِشِّ

باب 36: ملاوٹ کرنے کی ممانعت

2224 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيعُ طَعَامًا فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَاِذَا هُوَ مَغْشُوشٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کوئی اناج فروخت کر رہا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا' تو اس میں ملاوٹ تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص ملاوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

2225 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي دَاوُدَ عَنْ اَبِي الْحَمْرَاءِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِجَنَبَاتِ رَجُلٍ عِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ فَقَالَ لَعَلَّكَ غَشَشْتَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

◆◆ حضرت ابوحمراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے

2223: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2224: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3552

2225: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جس کے پاس ایک برتن میں کچھ اناج تھا' نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''شاید تم نے ملاوٹ کی ہے' جو شخص ہمارے ساتھ ملاوٹ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

بَاب: النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ مَا لَمْ يُقْبَضْ

باب 37: اناج کو قبضے میں لینے سے پہلے اسے فروخت کرنے کی ممانعت

2226- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''جو شخص کوئی اناج خریدتا ہے وہ اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اسے مکمل ماپ نہیں لیتا''۔

2227- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسٰى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ وَحَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ اَبُوْ عَوَانَةَ فِيْ حَدِيثِهٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ مِثْلَ الطَّعَامِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص کوئی اناج خریدتا ہے' تو وہ اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اسے مکمل ماپ نہیں لیتا (یا اپنے قبضے میں نہیں لے لیتا)''۔

ابوعوانہ نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرا یہ خیال ہے ہر چیز کا حکم اناج کی مانند ہے۔

2228- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتّٰى يَجْرِيَ فِيهِ الصَّاعَانِ صَاعُ الْبَائِعِ وَصَاعُ الْمُشْتَرِيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اناج کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے' جب تک اس میں دو صاع جاری نہیں ہو جاتے' ایک فروخت کرنے والے کا صاع اور ایک خریدار کا صاع۔

2226: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2126' ورقم الحدیث: 2136' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3819' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3492' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4609

2227: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2135' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3815' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3497' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1291' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4612

2228: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب: بَيْعِ الْمُجَازَفَةِ

باب 38: اندازے سے سودا کرنا

2229- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّكْبَانِ جِزَافًا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى نَنْقُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے ہم قافلے والوں سے اندازے سے اناج خرید لیا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کیا ہم اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کریں جب تک اسے اس کی جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں کر دیتے۔

2230- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ التَّمْرَ فِي السُّوقِ فَأَقُولُ كِلْتُ فِي وَسْقِي هَذَا كَذَا فَأَدْفَعُ أَوْسَاقَ التَّمْرِ بِكَيْلِهِ وَآخُذُ شِفِّي فَدَخَلَنِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا سَمَّيْتَ الْكَيْلَ فَكِلْهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں بازار میں کھجوریں فروخت کیا کرتا تھا میں یہ کہتا: میں نے اپنے وسق میں اس کو اتنا ماپا تھا' پھر میں اسی ماپ کے حوالے سے کھجوروں کے کئی وسق سپرد کر دیتا اور اپنا منافع حاصل کر لیتا' ایک مرتبہ مجھے اس حوالے سے شک ہوا' میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جب تم نے ماپنے کا تعین کر لیا تھا' تو تم اسے ماپ لو"۔

بَاب: مَا يُرْجَى فِي كَيْلِ الطَّعَامِ مِنَ الْبَرَكَةِ

باب 39: اناج کو ماپنے میں برکت کی امید کی جا سکتی ہے

2231- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصُبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن بسر مازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "تم اپنے اناج کو ماپ لیا کرو اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی"۔

2232- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرٍ

2229: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3821

2230: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2231: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوْا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم اپنے اناج کو ماپ لیا کرو اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی''۔

بَاب: الْاَسْوَاقِ وَدُخُوْلِهَا

باب 40: بازار اور اس میں داخلے کے بارے میں روایات

2233- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ ابْنَا الْحَسَنِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ الْبَرَّادِ اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْمُنْذِرِ بْنِ اَبِىْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُمَا اَنَّ اَبَاهُ الْمُنْذِرَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِىْ اُسَيْدٍ اَنَّ اَبَا اُسَيْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى سُوْقِ النَّبِيْطِ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوْقٍ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى سُوْقٍ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لَكُمْ بِسُوْقٍ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى هٰذَا السُّوْقِ فَطَافَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا سُوْقُكُمْ فَلَا يُنْتَقَصَنَّ وَلَا يُضْرَبَنَّ عَلَيْهِ خَرَاجٌ

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''نبیط'' کے بازار تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو دیکھا تو ارشاد فرمایا: یہ تمہارا بازار نہیں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اور بازار تشریف لے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارا بازار نہیں ہے''۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس اس بازار تشریف لائے' وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چکر لگایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ تمہارا بازار ہے' جس میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور اس پر کوئی ٹیکس عائد نہیں کیا جائے گا''۔

2234- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عَوْنٌ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ غَدَا اِلٰى صَلٰوةِ الصُّبْحِ غَدَا بِرَايَةِ الْاِيْمَانِ وَمَنْ غَدَا اِلَى السُّوْقِ غَدَا بِرَايَةِ اِبْلِيْسَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص صبح کے وقت' صبح کی نماز کے لیے جاتا ہے' وہ ایمان کا جھنڈا لے کر جاتا ہے اور جو شخص صبح بازار کی طرف جاتا ہے' وہ شیطان کا جھنڈا لے کر جاتا ہے۔

2235- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ' ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ' مَوْلٰى آلِ الزُّبَيْرِ' عَنْ سَالِمٍ

2232 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2233 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2234 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ حِيْنَ يَدْخُلُ السُّوْقَ: لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ".

سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھ لے۔

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے وہی زندگی دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی تمام بھلائیاں اسی کے دست قدرت میں ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔"

تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

بَابُ: مَا يُرْجَى مِنَ الْبَرَكَةِ فِي الْبُكُوْرِ

باب 41: صبح کے کاموں میں جس برکت کی امید کی جاسکتی ہے

2236- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيْدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا قَالَ وَكَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً اَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهٗ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ فَاَثْرٰى وَكَثُرَ مَالُهٗ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں ان کے لیے برکت رکھ دے۔"

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب کوئی مہم یا لشکر روانہ کرنا ہوتا تھا' تو آپ ﷺ انہیں دن کے ابتدائی حصے میں روانہ کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ خود ایک تاجر تھے وہ اپنی تجارت کا سامان دن کے ابتدائی حصے میں بھجوا دیا کرتے تھے جس کا فائدہ انہیں یہ ہوا کہ ان کا مال بہت زیادہ ہو گیا۔

2237- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

2235: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3428' ورقم الحدیث: 3429' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3892

2236: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2606' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1212

بْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے اللہ! میری امت کے جمعرات کے دن کے صبح کے کاموں میں ان کے لیے برکت رکھ دے"۔

2238- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْجُدْعَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُوْرِهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اے اللہ! میری امت کے صبح کے کاموں میں ان کے لیے برکت رکھ دے"۔

بَاب: بَيْعِ الْمُصَرَّاةِ

باب 42: مصراۃ کا سودا کرنا

2239- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ يَعْنِي الْحِنْطَةَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص مصراۃ کو خرید لے اسے تین دن تک اختیار ہو گا اگر وہ چاہے' تو اسے واپس کر دے اور اس کے ساتھ کھجور کا ایک صاع واپس کرے' گندم کا صاع نہ کرے۔

2240- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ بَاعَ مُحَفَّلَةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا مِثْلَيْ لَبَنِهَا اَوْ قَالَ مِثْلَ لَبَنِهَا قَمْحًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے لوگو! جو شخص کوئی ایسا جانور خریدے جس کے تھنوں میں دودھ روک دیا گیا ہو (تا کہ یہ ظاہر ہو کہ یہ جانور زیادہ دودھ دینے والا ہے اور درحقیقت دھوکہ کیا گیا ہو) تو ایسے شخص کو تین دن تک اختیار ہو گا' اگر اسے واپس کرنا چاہے' تو

2237: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2238: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2240: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3446

اس کے ساتھ اس کی مانند دودھ واپس کرے گا (جو اس دوران اس نے دودھ لیا تھا)

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کے دودھ (کی قیمت جتنی) گندم واپس کرے گا"۔

2241- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ قَالَ اَشْهَدُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ بَيْعُ الْمُحَفَّلَاتِ خِلَابَةٌ وَّلَا تَحِلُّ الْخِلَابَةُ لِمُسْلِمٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت صادق و مصدوق ابوالقاسم ﷺ کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں یہ بتایا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔

"محفلہ کا سودا کرنا دھوکہ ہوتا ہے اور کسی مسلمان کے لیے دھوکہ دینا جائز نہیں ہے"۔

بَاب: اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

باب 43: خراج' ضمان کے حساب سے ہوگا

2242- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ خَرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَانِهِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا تھا غلام کا خراج اس کے ضمان کے حساب سے ہو گا۔

2243- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اشْتَرٰى عَبْدًا فَاسْتَغَلَّهُ ثُمَّ وَجَدَ بِهٖ عَيْبًا فَرَدَّهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ قَدِ اسْتَغَلَّ غُلَامِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے غلام خریدا وہ اس سے کمائی کرواتا رہا پھر اسے اس میں عیب ملا اس نے وہ غلام واپس کر دیا دوسرے شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اس نے میرے غلام سے کمائی بھی کروائی ہے (تو وہ بھی مجھے واپس دلوائیں)

تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خراج، ضمان کے حساب سے ہوتا ہے۔

2241: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2242: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3508، ورقم الحديث: 3509، اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1285، اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4503

2243: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3510

بَاب: عُهْدَةِ الرَّقِيْقِ

باب 44: غلام واپس کرنے کا اختیار ہونا

2244- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيْقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"غلام کو واپس کرنے کا اختیار تین دن تک ہوتا ہے"۔

2245- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُهْدَةَ بَعْدَ أَرْبَعٍ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"چار دن کے بعد غلام واپس کرنے کا اختیار باقی نہیں رہتا"۔

بَاب: مَنْ بَاعَ عَيْبًا فَلْيُبَيِّنْهُ

باب 45: جو شخص کوئی عیب دار چیز فروخت کرے' اُسے اس عیب کو بیان کر دینا چاہیے

2246- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوْبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ بَاعَ مِنْ أَخِيْهِ بَيْعًا فِيْهِ عَيْبٌ إِلَّا بَيَّنَهُ لَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہوتا ہے کسی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے کسی بھائی کو کوئی ایسی چیز فروخت کرے جس میں عیب پایا جاتا ہو' البتہ اگر وہ عیب اس کے سامنے بیان کر دیتا ہے" (تو حکم مختلف ہو گا)۔

2247- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مَكْحُوْلٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ

2244: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2245: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3506' ورقم الحديث: 3507

2246: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3449

2247: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يُبَيِّنْهُ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْتِ اللّٰهِ وَلَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ تَلْعَنُهُ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص کسی عیب دار چیز کو فروخت کرے اور اس کے عیب کو بیان نہ کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی حالت میں رہتا ہے اور فرشتے مسلسل اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں''۔

بَاب: النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ السَّبْيِ

باب 46: قیدیوں کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت

2248- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالسَّبْيِ اَعْطَى اَهْلَ الْبَيْتِ جَمِيعًا كَرَاهِيَةَ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب قیدی لائے جاتے تو آپ ﷺ ایک خاندان اکٹھا ہی کسی کو دیدیتے' آپ ﷺ اس بات کو پسند نہیں کرتے تھے کہ ان کے درمیان جدائی پیدا کریں۔

2249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ حَمَّادٍ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامَانِ قُلْتُ بِعْتُ اَحَدَهُمَا قَالَ رُدَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے دو غلام ہبہ کیے جو دونوں بھائی تھے میں نے ان دونوں میں سے ایک کو فروخت کر دیا ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان دونوں غلاموں کا کیا حال ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے ان دونوں میں سے ایک کو فروخت کر دیا ہے۔
تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے واپس حاصل کرو۔

2250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ طَلِيقِ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا وَبَيْنَ الْاَخِ وَبَيْنَ اَخِيهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس شخص پر لعنت کی ہے' جو ماں اور اس کی اولاد کے درمیان یا بھائیوں کے درمیان علیحدگی پیدا کرتا ہے۔

2248: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2250: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب: شِرَاءِ الرَّقِيْقِ

باب 47: غلام خریدنا

2251- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ صَاحِبُ الْكَرَابِيْسِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِيَ الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ اَلَا نُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى فَاَخْرَجَ لِيْ كِتَابًا فَاِذَا فِيْهِ هٰذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى مِنْهُ عَبْدًا اَوْ اَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ

◆◆ عبدالمجید بیان کرتے ہیں: حضرت عداء بن خالد رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تمہارے سامنے وہ خط پڑھ کر نہ سناؤں؟ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تحریر کروایا تھا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو انہوں نے میرے سامنے خط نکالا جس میں یہ تحریر تھا۔

"یہ (تحریر اس سودے کے بارے میں ہے) جو عداء بن خالد نے اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا ہے اس نے ان سے ایک غلام (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ایک کنیز خریدی ہے جس میں کوئی بیماری نہیں ہے کوئی عیب نہیں ہے اور نہ اس کے اندر کوئی بری عادت ہے یہ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے ساتھ سودا ہے۔"

2252- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَرٰى اَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَاِذَا اشْتَرٰى اَحَدُكُمْ بَعِيْرًا فَلْيَاْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهٖ وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب کوئی شخص کنیز خریدے تو یہ کہے اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس بھلائی پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اس کا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس شر پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس شخص کو برکت کی دعا کرنی چاہئے۔

اسی طرح جب کوئی شخص کوئی اونٹ خریدے تو اسے اس کی کوہان کے سرے سے پکڑے برکت کی دعا کرے اور اسی کی مانند کلمات کہے۔

2249: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1284

2251: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2079 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1216

بَاب: الصَّرْفِ وَمَا لَا يَجُوْزُ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

باب 48: بیع صرف کا بیان‘ کون سی چیزوں کا نقد لین دین کرتے ہوئے اضافی ادائیگی جائز نہیں ہے؟

2253- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

”سونے کے عوض میں سونے کا لین دین سود ہوتا ہے‘ البتہ اگر وہ دست بدست ہو‘ (تو حکم مختلف ہے)۔ گندم کے عوض میں گندم کا لین دین سود ہوتا ہے‘ البتہ اگر وہ دست بدست ہو‘ (تو حکم مختلف ہے)۔ جو کے عوض میں جو کا لین دین سود ہے‘ البتہ اگر وہ دست بدست ہو‘ (تو حکم مختلف ہے)۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا لین دین سود ہے‘ البتہ اگر وہ دست بدست ہو‘ (تو حکم مختلف ہے)۔

2254- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ اَنَّ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَاهُ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ اِمَّا فِىْ كَنِيْسَةٍ وَّاِمَّا فِىْ بِيْعَةٍ فَحَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْاٰخَرُ وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا

◆◆ مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید نے یہ بات بیان کی ہے ایک مرتبہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ یہودیوں کی عبادت گاہ میں‘ یا شاید عیسائیوں کے گرجے میں اکٹھے ہوئے‘ تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو یہ حدیث سنائی انہوں نے بتایا: ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی کے عوض میں چاندی، سونے کے عوض میں سونے، گندم

2253: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2134‘ورقم الحديث: 2170‘ورقم الحديث: 2174‘اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4035‘اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3348‘اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1243‘اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4572‘اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2259‘ورقم الحديث: 2260

2254: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4574‘ورقم الحديث: 4575‘ورقم الحديث: 4576

کے عوض میں گندم، جو کے عوض میں جو اور کھجوروں کے عوض میں کھجور کے لین دین سے منع کیا ہے۔"
دو راویوں میں سے ایک راوی نے یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں۔
"نمک کے بدلے میں نمک کے لین دین سے بھی منع کیا ہے" لیکن یہ الفاظ دوسرے راوی نے نقل نہیں کیے۔
(حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم جو کے عوض میں گندم کو یا گندم کے عوض میں جو کو دست بدست لین دین کرتے ہوئے جیسے چاہیں فروخت کر سکتے ہیں۔

2255- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نُعْمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ وَالْحِنْطَةَ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
"چاندی کے عوض میں چاندی، سونے کے عوض میں سونا، جو کے عوض میں جو، گندم کے عوض میں گندم صرف برابر برابر لین دین کیا جا سکتا ہے"۔

2256- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْزُقُنَا تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ فَنَسْتَبْدِلُ بِهٖ تَمْرًا هُوَ اَطْيَبُ مِنْهُ وَنَزِيْدُ فِی السِّعْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْلُحُ صَاعُ تَمْرٍ بِصَاعَيْنِ وَلَا دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا اِلَّا وَزْنًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کھانے کے لیے ملی جلی کھجوریں دیا کرتے تھے (یعنی ان میں سے کچھ عمدہ ہوتی تھیں اور کچھ ہلکی قسم کی ہوتی تھیں) تو ہم وہ دے کر ایسی کھجوریں حاصل کر لیتے تھے جو ان سے زیادہ اچھی ہوتی تھیں اور ہم قیمت میں اضافہ کر دیتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو صاع کے بدلے میں ایک صاع کھجوریں' یا دو درہموں کے عوض میں ایک درہم کا لین دین کرنا درست نہیں ہے۔ درہم کے عوض میں درہم یا دینار کے عوض میں دینار کا لین دین کرتے ہوئے کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی صرف وزن کا خیال رکھا جائے گا۔

بَاب: مَنْ قَالَ لَا رِبَا اِلَّا فِی النَّسِيْئَةِ

باب 49: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے

2257- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ

2255: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 84' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4583

2256: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2080' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4061' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4569' ورقم الحدیث: 4570

هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ الدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ فَقُلْتُ اِنِّيْ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّيْ لَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ عَنْ هٰذَا الَّذِيْ تَقُوْلُ فِي الصَّرْفِ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ شَيْءٌ وَّجَدْتَهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيْئَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔

درہم کے عوض میں درہم اور دینار کے عوض میں دینار کا نقد لین دین کرتے ہوئے کمی بیشی نہیں کی جا سکتی۔

تو میں نے کہا: میں نے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس سے مختلف کہتے ہوئے سنا ہے' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے۔

(یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی) میری ملاقات حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے ان سے کہا آپ مجھے اس بارے میں بتائیے جو آپ بیع صرف کے بارے میں رائے رکھتے ہیں کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس بارے میں کوئی بات سنی ہے؟ یا اپنے اللہ کی کتاب میں اس بارے میں کوئی حکم پایا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اللہ کی کتاب میں کوئی چیز نہیں پائی اور نہ ہی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی بات سنی ہے' تاہم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بات بتائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''سود ادھار لین دین میں ہوتا ہے۔''

2258- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ الرَّبَعِيِّ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَاْمُرُ بِالصَّرْفِ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ وَّيُحَدِّثُ ذٰلِكَ عَنْهُ ثُمَّ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ رَجَعَ عَنْ ذٰلِكَ فَلَقِيْتُهُ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ رَجَعْتَ قَالَ نَعَمْ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ رَاْيًا مِّنِّيْ وَهٰذَا اَبُوْ سَعِيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الصَّرْفِ

ابوجوزاء کہتے ہیں: میں نے انہیں بیع سلم کا حکم دیتے ہوئے سنا (راوی کہتے ہیں) یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنا۔

یہ بات اس حوالے سے روایت کی جاتی رہی تاہم بعد میں مجھے پتہ چلا کہ انہوں نے اس بات سے رجوع کر لیا ہے' پھر میری مکہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی تو میں نے کہا: مجھے پتہ چلا ہے' آپ نے رجوع کر لیا ہے' انہوں نے جواب

2257: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2178' ورقم الحديث: 2179' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4064' ورقم الحديث: 4065' ورقم الحديث: 4066' ورقم الحديث: 4067' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4594' ورقم الحديث: 4595

2258: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دیا' جی ہاں' یہ پہلے میری رائے تھی' لیکن حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع صرف کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب: صَرْفِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ

باب 50: چاندی کے عوض میں سونے کا لین دین کرنا

2259- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ قَالَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ احْفَظُوْا

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''چاندی کے عوض میں سونے کا لین دین سود ہے' البتہ اگر دست بدست ہو' (تو حکم مختلف ہے)''۔

ابوبکر بن ابوشیبہ نامی راوی کہتے ہیں میں نے صفوان نامی راوی کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے یہ بات یاد رکھو (روایت کے الفاظ یہ ہیں)

''چاندی کے عوض میں سونے کا لین دین''۔

2260- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَقْبَلْتُ اَقُوْلُ مَنْ يَّصْطَرِفُ الدَّرَاهِمَ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَرِنَا ذَهَبَكَ ثُمَّ ائْتِنَا اِذَا جَآءَ خَازِنُنَا نُعْطِكَ وَرِقَكَ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتُعْطِيَنَّهُ وَرِقَهُ اَوْ لَتَرُدَّنَّ اِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

◆◆ مالک بن اوس بیان کرتے ہیں: میں یہ کہتے ہوئے آیا' کون شخص درہم کی ''بیع صرف'' میرے ساتھ کرے گا؟ تو حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بولے: وہ اس وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' تم اپنا سونا ہمیں دکھاؤ پھر جب ہمارا خادم ہمارے پاس آئے گا' تو تم ہمارے پاس آجانا' ہم تمہاری چاندی تمہیں دیدیں گے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہرگز نہیں' اللہ کی قسم! یا تو تم اس کی چاندی اسے ابھی دو گے' یا اس کا سونا اسے ابھی واپس کر دو گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''سونے کے عوض میں چاندی دینا سود ہے' البتہ اگر وہ دست بدست لین دین ہو (تو جائز ہے)''۔

2261- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فَمَنْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِذَهَبٍ وَّمَنْ

2260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2261: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْطَرِفْهَا بِالْوَرِقِ وَالصَّرْفُ هَاءَ وَهَاءَ

◆◆ عمر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دینار کے عوض میں دینار کا اور درہم کے عوض میں درہم کا لین دین کرتے ہوئے کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی، جس شخص کو چاندی کی ضرورت ہو وہ سونے کے عوض میں اس کی ''بیع صرف'' کرلے اور جس شخص کو سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے عوض میں اس کی ''بیع صرف'' کرلے اور ''بیع صرف'' دست بدست ہوگی''۔

بَاب: اقْتِضَاءِ الذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَالْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

باب 51: چاندی کے بدلے میں سونا لینا اور سونے کے بدلے میں چاندی لینا

2262- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ وَّسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحِمَّانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ ابْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ أَوْ سِمَاكٌ وَّلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا سِمَاكًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ فَكُنْتُ آخُذُ الذَّهَبَ مِنَ الْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ مِنَ الذَّهَبِ وَالدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَخَذْتَ أَحَدَهُمَا وَأَعْطَيْتَ الْآخَرَ فَلَا تُفَارِقْ صَاحِبَكَ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں اونٹ فروخت کیا کرتا تھا (اور قیمت لیتے ہوئے) چاندی کی جگہ سونا لے لیتا تھا اور سونے کی جگہ چاندی لے لیتا تھا درہم کی جگہ دینار لے لیتا تھا اور دینار کی جگہ درہم لے لیا کرتا تھا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم ان میں سے کوئی ایک لیتے ہو اور دوسری قسم ادا کرتے ہو تو جب تم اپنے ساتھی سے جدا ہو تو تمہارے درمیان کوئی التباس نہیں ہونا چاہئے۔ (یعنی دونوں طرف سے مقدار مقرر ہونی چاہئے)

2262م- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحٰقَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2262: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3354'ورقم الحديث: 3355'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1242'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4596'ورقم الحديث: 4597'ورقم الحديث: ورقم الحديث: 4599' ورقم الحديث: 4601'ورقم الحديث: 4602'ورقم الحديث: 4603

بَاب: النَّهْيِ عَنْ كَسْرِ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيرِ

باب 52: درہم اور دینار کو توڑنے کی ممانعت

2263- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ ابْنِ فَضَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ

علقمہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے درمیان رائج سکوں کو توڑنے سے منع کیا ہے' البتہ انتہائی ضرورت کا حکم مختلف ہے۔

بَاب: بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

باب 53: خشک کھجور کے عوض میں تر کھجور کو فروخت کرنا

2264- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ اَنَّ زَيْدًا اَبَا عَيَّاشٍ مَّوْلًى لِبَنِىْ زُهْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنِ اشْتِرَاءِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ اَيَّتُهُمَا اَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَاءُ فَنَهَانِىْ عَنْهُ وَقَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ

ابوعیاش زید کہتے ہیں انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے ایک قسم کے جو کے عوض میں دوسری قسم کے جو (یا شاید گندم) کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا: تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: ان دونوں میں سے کون سا بہتر ہوتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید والا تو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے مجھے اس سے منع کر دیا۔

انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے عوض میں تر کھجوریں خریدنے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تر کھجور جب خشک ہو جائے' تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

بَاب: الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ

باب 54: مزابنہ اور محاقلہ کے بارے میں روایات

2265- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

2263: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3449

2264: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3359' ورقم الحديث: 3360' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1225' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4559' ورقم الحديث: 4560

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ تَمْرَ حَائِطِهِ اِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَّاِنْ كَانَتْ كَرْمًا اَنْ يَّبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَّاِنْ كَانَتْ زَرْعًا اَنْ يَّبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کے درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو ماپی ہوئی اور درخت سے اتری ہوئی کھجوروں کے عوض میں فروخت کرے اور اگر انگور فروخت کر رہا ہو' تو انہیں ماپی ہوئی کشمش کے عوض میں فروخت کرے یا کوئی دوسری پیداوار فروخت کر رہا ہو' تو اسے ماپے ہوئے اناج کے عوض میں فروخت کرے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے منع کیا ہے۔

2266 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

2267 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

بَاب: بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

باب 55: کھجوروں کا اندازہ لگا کر "عرایا" کو فروخت کرنا

2268 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ

2265: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2205' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3876' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4563

2266: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3889' ورقم الحدیث: 3890' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3375' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3892' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3404' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1313' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4647' ورقم الحدیث: 4648

2267: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3400' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3900' ورقم الحدیث: 3901' ورقم الحدیث: 3902' ورقم الحدیث: 3903

2268: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2173' ورقم الحدیث: 2184' ورقم الحدیث: 2188' ورقم الحدیث: 2192' ورقم الحدیث: 3380' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3853' ورقم الحدیث: 3855' ورقم الحدیث: 3856' ورقم الحدیث: 3857' ورقم الحدیث: 3859' ورقم الحدیث: 3860' ورقم الحدیث: 3861' ورقم الحدیث: 3862' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1300' ورقم الحدیث: 1302' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4550' ورقم الحدیث: 4552' ورقم الحدیث: 4553' ورقم الحدیث: 4554

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرایا کے بارے میں اجازت دی ہے۔

2269- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِيْ بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرِيَّةُ اَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ ثَمَرَ النَّخَلَاتِ بِطَعَامِ اَهْلِهٖ رُطَبًا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کا اندازہ لگا کر "عریہ" کو فروخت کرنے کی اجازت دی ہے۔

یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: "عریہ" سے مراد یہ ہے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے اناج میں سے تر کھجوروں کے عوض میں کھجور کے درختوں پر لگے ہوئے پھل کو خرید لے' جبکہ ان درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کا اندازہ لگایا گیا ہو۔

بَاب: اَلْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

باب 56: جانور کے بدلے میں جانور کا ادھار سودا کرنا

2270- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے عوض میں جانور کو ادھار فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

2271- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّاَبُوْ خَالِدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا بَاْسَ بِالْحَيَوَانِ وَاحِدًا بِاثْنَيْنِ يَدًا بِيَدٍ وَّكَرِهَهُ نَسِيْئَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"دو جانوروں کے عوض میں ایک جانور کو فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ نقد لین دین ہو"۔

(راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھار کے طور پر ایسا کرنے کو ناپسندیدہ قرار دیا ہے (یعنی حرام قرار دیا ہے)

بَاب: اَلْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ مُتَفَاضِلًا يَدًا بِيَدٍ

باب 57: جانور کے عوض میں جانور کا نقد لین دین کرتے ہوئے اضافی ادائیگی کرنا

2270: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3356' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1237' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4634

2271: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1238

2272- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات افراد (یعنی غلاموں اور کنیزوں) کے عوض سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو خریدا تھا۔

عبدالرحمٰن نامی راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے انہیں خریدا تھا۔

بَاب: التَّغْلِيظِ فِي الرِّبَا

باب 58: سود کی شدید مذمت

2273- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جِبْرَائِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ أَكَلَةُ الرِّبَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس رات مجھے معراج کروائی گئی اس رات میں کچھ لوگوں کے پاس آیا جن کے پیٹ گھروں کی طرح تھے جن میں سانپ موجود تھے' جوان کے پیٹ کے باہر سے بھی نظر آ رہے تھے' میں نے دریافت کیا: اے جبرائیل! یہ کون لوگ ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: یہ سود کھانے والے لوگ ہیں''۔

2274- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَا سَبْعُونَ حُوبًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سود میں ستر گناہوں (کا سا وبال پایا جاتا ہے) جن میں سب سے کم تر یہ ہے' آدمی اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرلے''۔

2275- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُونَ بَابًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

2272: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2273: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2274: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2275: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''سود کے 73 دروازے ہیں''۔

2276- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ اٰخِرَ مَا نَزَلَتْ اٰيَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا لَنَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ

◄► حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے آخر میں سود سے متعلق آیت نازل ہوئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تفسیر ہمارے سامنے بیان نہیں کی' اس لیے تم سود اور مشکوک چیزوں کو چھوڑ دو۔

2277- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اسے کھلانے والے اس کے گواہوں اور اسے تحریر کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

2278- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا اٰكِلُ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا' جب ان میں سے ہر ایک شخص سود کھائے گا اور جو اسے نہیں کھائے گا اس تک بھی اس کا غبار پہنچے گا''۔

2279- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَحَدٌ أَكْثَرَ مِنَ الرِّبَا إِلَّا كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِ إِلٰى قِلَّةٍ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جتنا بھی (زیادہ) سود لے اس کا انجام کمی ہی ہوتا ہے''۔

2276: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2277: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3333' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1206

2278: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3331' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4467

2279: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب: اَلسَّلَفِ فِیْ کَیْلٍ مَّعْلُومٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُومٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُومٍ

باب 59: متعین ماپ اور متعین وزن میں مخصوص مدت کے بعد ادائیگی کی شرط پر بیع سلف کرنا

2280- حَدَّثَنَا ہِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِی الْمِنْھَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُمْ یُسْلِفُوْنَ فِی التَّمْرِ السَّنَتَیْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ تَمْرٍ فَلْیُسْلِفْ فِیْ کَیْلٍ مَّعْلُومٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُومٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُومٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مدینہ منورہ) تشریف لائے' تو وہ لوگ دو یا تین سالوں کے لیے کھجوروں میں بیع سلف کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھجوروں کے بارے میں بیع سلف کرنا چاہے وہ متعین ماپ یا متعین وزن کے ساتھ مخصوص طے شدہ مدت کے لیے بیع سلف کرے۔

2281- حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ کَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ یُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ بَنِیْ فُلَانٍ اَسْلَمُوْا لِقَوْمٍ مِّنَ الْیَھُوْدِ وَاِنَّھُمْ قَدْ جَاعُوْا فَاَخَافُ اَنْ یَّرْتَدُّوْا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ عِنْدَہٗ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْیَھُوْدِ عِنْدِیْ کَذَا وَکَذَا لِشَیْءٍ قَدْ سَمَّاہُ اُرَاہُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةِ دِیْنَارٍ بِسِعْرِ کَذَا وَکَذَا مِنْ حَائِطِ بَنِیْ فُلَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسِعْرِ کَذَا وَکَذَا اِلٰی اَجَلِ کَذَا وَکَذَا وَلَیْسَ مِنْ حَائِطِ بَنِیْ فُلَانٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: بنوفلاں جنہوں نے اسلام قبول کرلیا ہے' یہ بات اس نے یہودیوں کے ایک گروہ کے بارے میں بتائی' وہ لوگ بھوک کا شکار ہیں' مجھے اس بات کا اندیشہ ہے' وہ مرتد ہو جائیں گے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کس کے پاس مال موجود ہے' تو ایک یہودی نے کہا: میرے پاس اتنا' اتنا مال موجود ہے' اس نے اس کی وضاحت بھی کی' میرا خیال ہے اس نے یہ بتایا تھا' کہ اس بھاؤ کے حساب سے تین سو دینار کی قیمت کا بنوفلاں کا باغ موجود ہے۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس' اس قیمت پر' اس مدت تک کے لیے یہ سودا کرتے ہیں تاہم اس میں بنوفلاں کے باغ کی شرط نہیں ہے''۔

2282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ

2280: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2239'ورقم الحدیث: 2240'ورقم الحدیث: 2241'ورقم الحدیث: 2253'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4094'ورقم الحدیث: 4095'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3463'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1311'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4630

2281: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ امْتَرٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ وَّاَبُوْ بُرْدَةَ فِي السَّلَمِ فَاَرْسَلُوْنِيْ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ عِنْدَ قَوْمٍ مَّا عِنْدَهُمْ فَسَاَلْتُ ابْنَ اَبْزٰى فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ

ابن ابومجاہد بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن شداد اور ابوبردہ کے درمیان بیع سلم کے بارے میں بحث ہوگئی' تو انہوں نے مجھے حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کروں' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ہم لوگ گندم، جو، کشمش اور کھجوروں میں ان لوگوں کے ساتھ بیع سلم کرلیا کرتے تھے جن کے پاس وہ چیز نہیں ہوتی تھی۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے ابن ابزیٰ سے اس بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بھی اسی کی مانند جواب دیا۔

بَاب: مَنْ اَسْلَمَ فِيْ شَيْءٍ فَلَا يَصْرِفْهُ اِلٰى غَيْرِهٖ

باب 60: جب کوئی شخص کسی چیز میں بیع سلم کرلے پھر اس کو دوسری چیز سے تبدیل نہ کرے

2283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَسْلَفْتَ فِيْ شَيْءٍ فَلَا تَصْرِفْهُ اِلٰى غَيْرِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم میں کسی چیز میں بیع سلف کرو تو تم اس کی جگہ کوئی دوسری چیز نہ بدلو''۔

2283 م- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں سعد کا تذکرہ نہیں ہے۔

بَاب: اِذَا اَسْلَمَ فِيْ نَخْلٍ بِعَيْنِهٖ لَمْ يُطْلِعْ

باب 61: جب کوئی شخص کھجور کے کسی متعین باغ میں بیع سلم کرے جس کا پھل تیار نہ ہوا ہو

2282: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2242'ورقم الحدیث: 2243'ورقم الحدیث: 2244'ورقم الحدیث: 2245'ورقم الحدیث: 2254'ورقم الحدیث: 2255'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3464'ورقم الحدیث: 3465' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4628'ورقم الحدیث: 4629

2283: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3468

2283م: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2284- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اُسْلِمُ فِي نَخْلٍ قَبْلَ اَنْ يُّطْلِعَ قَالَ لَا قُلْتُ لِمَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا اَسْلَمَ فِي حَدِيْقَةِ نَخْلٍ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّطْلِعَ النَّخْلُ فَلَمْ يُطْلِعِ النَّخْلُ شَيْئًا ذٰلِكَ الْعَامَ فَقَالَ الْمُشْتَرِيْ هُوَ لِيْ حَتّٰى يُطْلِعَ وَقَالَ الْبَائِعُ اِنَّمَا بِعْتُكَ النَّخْلَ هٰذِهِ السَّنَةَ فَاخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلْبَائِعِ اَخَذَ مِنْ نَّخْلِكَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَبِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَهٗ ارْدُدْ عَلَيْهِ مَا اَخَذْتَ مِنْهُ وَلَا تُسْلِمُوْا فِي نَخْلٍ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهٗ

نجرانی کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: کیا میں کھجور کے کسی ایسے باغ کے بارے میں بیع سلم کرسکتا ہوں' جس میں پھل تیار نہ ہوا ہو'انہوں نے جواب دیا' جی نہیں' میں نے دریافت کیا: وہ کیوں' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے کھجوروں کے ایک باغ کے بارے میں بیع سلم کی حالانکہ ابھی پھل کا شگوفہ ظاہر نہیں ہوا تھا' پھر اس سال اس باغ کی پیداوار نہیں ہوئی' تو خریدار نے کہا: یہ باغ اب میرا ہے' جب تک اس میں پیداوار نہیں ہوتی' فروخت کنندہ نے کہا: میں نے تمہیں یہ باغ اس سال کے لیے فروخت کیا تھا' وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کنندہ سے دریافت کیا: کیا اس نے تمہارے کھجور کے باغ میں سے کچھ حاصل کیا ہے؟ اس نے عرض کی' "جی نہیں" 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: پھر تم کس بنیاد پر اس کے مال کو اپنے لیے حلال قرار دے رہے ہو؟ تم نے اس سے جو رقم وصول کی ہے وہ اسے واپس کرو' اور آئندہ کھجور کے باغ کے بارے میں بیع سلم اس وقت تک نہ کرنا' جب تک اس کا پھل تیار نہیں ہو جاتا۔

بَاب: السَّلَمِ فِي الْحَيَوَانِ

باب 62: جانور میں بیع سلم کرنا

2285- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا وَّقَالَ اِذَا جَآءَتْ اِبِلُ الصَّدَقَةِ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا قَدِمَتْ قَالَ يَا اَبَا رَافِعٍ اقْضِ هٰذَا الرَّجُلَ بَكْرَهٗ فَلَمْ اَجِدْ اِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِهٖ فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ایک اونٹ ادھار لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب صدقے کے اونٹ آئیں گے' تو ہم تمہیں ادائیگی کر دیں گے۔

جب وہ اونٹ آ گئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابورافع! اس شخص کو جوان اونٹ کی ادائیگی کر دو۔

2284: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3467

2285: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4084' ورقم الحديث: 4085' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3346' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1318' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4631

(راوی کہتے ہیں:) مجھے جو اونٹ ملا وہ اس کے اونٹ سے بہتر ہی تھا میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے وہی ادا کر دو کیونکہ لوگوں میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو اچھے طریقے سے قرض ادا کرتے ہیں۔

2286- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُوْلُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْرَابِیٌّ اقْضِنِیْ بَكْرِیْ فَاَعْطَاهُ بَعِيْرًا مُسِنًّا فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا اَسَنُّ مِنْ بَعِيْرِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا۔ ایک دیہاتی نے کہا: آپ ﷺ میرا اونٹ مجھے ادا کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے ایک بہتر اونٹ عطا کیا۔

وہ دیہاتی بولا یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرے اونٹ سے بڑی عمر کا ہے (اور یہ زیادہ مہنگا ہوگا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں زیادہ بہتر وہ لوگ ہیں جو بہتر طور پر قرض واپس کرتے ہیں۔

بَاب: الشَّرِكَةِ وَالْمُضَارَبَةِ

باب 63: شرکت اور مضاربت

2287- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ شَرِيْكِیْ فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيْكٍ لَا تُدَارِيْنِیْ وَلَا تُمَارِيْنِیْ

حضرت سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: آپ ﷺ زمانہ جاہلیت میں میرے شراکت دار تھے اور سب سے بہترین شراکت دار تھے نہ آپ ﷺ نے میرے ساتھ کوئی اختلاف کیا نہ آپ ﷺ نے میرے ساتھ کوئی جھگڑا کیا۔

2288- حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ اَنَا وَسَعْدٌ وَعَمَّارٌ يَوْمَ بَدْرٍ فِيْمَا نُصِيْبُ فَلَمْ اَجِیْءْ اَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَیْءٍ وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجُلَيْنِ

2286: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4633

2287: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4836

2288: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3388 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3947 ورقم الحديث: 4711

صالح بن صہیب اپنے والد (حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''تین چیزوں میں برکت ہے ایک مخصوص مدت تک سودا کرنا (یعنی جس میں کسی ایک طرف سے ادائیگی مخصوص مدت تک ہو) کسی کو قرض دینا' گھر میں استعمال کے لیے گندم اور جو کو ملا دینا' (لیکن) فروخت کرنے کے لیے ایسا (کرنا درست) نہیں ہوگا''۔

2289- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيْهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ اِلٰى اَجَلٍ وَّالْمُقَارَضَةُ وَاَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيْرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ

صالح بن صہیب اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تین چیزوں میں برکت ہے۔
متعین مدت تک کا سودا کرنا (یعنی جس میں متعین مدت کے بعد ادائیگی کرنی ہو)
ایک دوسرے کو قرض دینا اور گھریلو استعمال کے لیے، فروخت کرنے کے لیے نہیں، گندم کو جو کے ساتھ ملا دینا۔

بَاب: مَا لِلرَّجُلِ مِنْ مَّالِ وَلَدِهٖ

باب 64: آدمی کا اپنی اولاد کے مال میں کتنا حق ہوتا ہے؟

2290- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم لوگ جو کچھ کھاتے ہو اس میں سب سے زیادہ پاکیزہ تمہاری اپنی کمائی ہے اور تمہاری اولاد تمہاری کمائی کا حصہ ہے۔

2291- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِىْ مَالًا وَّوَلَدًا وَّاِنَّ اَبِىْ يُرِيْدُ اَنْ يَّجْتَاحَ مَالِىْ فَقَالَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرا مال بھی ہے اور اولاد بھی ہے' جبکہ میرے والد میرے مال کو استعمال کرنا چاہتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2289: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2290: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3528' ورقم الحديث: 3529' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1358' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4461' ورقم الحديث: 4462

2291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم اور تمہارا مال تمہارے والد کی ملکیت ہے''۔

2292- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيٰى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اَبِىْ اجْتَاحَ مَالِىْ فَقَالَ اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيْكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ

◄► عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: میرے والد میرا مال استعمال کر چکے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اور تمہارا مال تمہارے والد کی ملکیت ہے''۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

''تمہاری اولاد تمہاری سب سے زیادہ پاکیزہ کمائی ہے' تم ان کے اموال میں سے کھالو''۔

بَاب: مَا لِلْمَرْاَةِ مِنْ مَّالِ زَوْجِهَا

باب 65: عورت کو اپنے شوہر کے مال میں کتنا حق حاصل ہے؟

2293- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآئَتْ هِنْدٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ لَّا يُعْطِيْنِىْ مَا يَكْفِيْنِىْ وَوَلَدِىْ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْ مَّالِهٖ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خُذِىْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ ہند رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے وہ مجھے اتنی ادائیگی نہیں کرتا جو میرے اور میرے بچوں کے لیے کافی ہو' تو مجھے اس کی لاعلمی میں اس کے مال میں سے کچھ لینا پڑتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اتنا حاصل کر لو جو تمہارے لیے اور تمہاری اولاد کے لیے مناسب طور پر کافی ہو۔

2294- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ وَقَالَ اَبِىْ فِىْ حَدِيْثِهٖ اِذَا

2292 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2293 :اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4453'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5435

2294: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1425'ورقم الحديث: 1437'ورقم الحديث: 1439'ورقم الحديث: 1440'ورقم الحديث: 2065'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2361'ورقم الحديث: 2362'ورقم الحديث: 2363'ورقم الحديث: 3364'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1685'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 672

شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انہوں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے پوچھا تو میں نے کہا: میں اس سے باز نہیں آؤں گا یا میں اسے نہیں چھوڑوں گا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دونوں کو اجر ملے گا۔

بَاب: مَنْ مَرَّ عَلٰى مَاشِيَةِ قَوْمٍ اَوْ حَائِطٍ هَلْ يُصِيبُ مِنْهُ

باب 67: جو شخص کسی کے جانور یا باغ کے پاس سے گزرے کیا وہ اس میں سے کچھ حاصل کرسکتا ہے؟

2298- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اَبِىْ اِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِيْلَ رَجُلًا مِّنْ بَنِىْ غُبَرَ قَالَ اَصَابَنَا عَامُ مَخْمَصَةٍ فَاَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَاَتَيْتُ حَائِطًا مِّنْ حِيْطَانِهَا فَاَخَذْتُ سُنْبُلًا فَفَرَكْتُهُ وَاَكَلْتُهُ وَجَعَلْتُهُ فِىْ كِسَائِىْ فَجَآءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِىْ وَاَخَذَ ثَوْبِىْ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَطْعَمْتَهُ اِذْ كَانَ جَائِعًا اَوْ سَاغِبًا وَّلَا عَلَّمْتَهُ اِذْ كَانَ جَاهِلًا فَاَمَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ اِلَيْهِ ثَوْبَهُ وَاَمَرَ لَهُ بِوَسْقٍ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ جو بنو غبر سے تعلق رکھتے ہیں اور (صحابی رسول ﷺ ہیں) وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہمیں خشک سالی نے آلیا میں مدینہ منورہ آیا وہاں میں ایک باغ میں پہنچا میں نے اس میں سے بالیاں لیں انہیں صاف کیا اور انہیں کھالیا اور کچھ اپنی چادر میں بھی رکھ لیں اس دوران باغ کا مالک بھی آگیا اس نے میری پٹائی کی اور مجھ سے چادر بھی لے لی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص سے فرمایا جب یہ شخص بھوکا تھا' تو تم نے اسے کھانے کے لیے کیوں نہیں دیا اور اگر یہ شخص ناواقف تھا' تو تم نے اسے بتایا کیوں نہیں؟

پھر نبی اکرم ﷺ نے اسے حکم دیا تو اس نے ان کا کپڑا واپس کر دیا اور نبی اکرم ﷺ نے ان کے بارے میں حکم دیا' انہیں اناج کا ایک وسق (راوی کو شک ہے یہ الفاظ ہیں) نصف وسق دیا جائے۔

2299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى الْحَكَمِ الْغِفَارِىَّ قَالَ حَدَّثَتْنِىْ جَدَّتِىْ عَنْ عَمِّ اَبِيْهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِىِّ قَالَ كُنْتُ وَاَنَا غُلَامٌ اَرْمِىْ نَخْلَنَا اَوْ قَالَ نَخْلَ الْاَنْصَارِ فَاُتِىَ بِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ وَقَالَ ابْنُ كَاسِبٍ فَقَالَ يَا بُنَىَّ لِمَ تَرْمِى النَّخْلَ قَالَ قُلْتُ اٰكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِىْ اَسَافِلِهَا قَالَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسِىْ وَقَالَ

2298: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2620' ورقم الحديث: 2621' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5424

2299: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2622' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1288

اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ بَطْنَهُ

حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے کھجوروں کے درخت (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انصار کے کھجوروں کے درخت کو پتھر مار رہا تھا میں اس وقت کم سن لڑکا تھا' تو مجھے (پکڑ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) اے میرے بیٹے! تم کھجور کے درخت پر پتھر کیوں مار رہے؟ تھے راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: تاکہ میں اسے کھالوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کھجور کے درخت پر پتھر نہ مارو' جو کھجوریں نیچے گری ہوئی ہوتی ہیں انہیں کھالیا کرو' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور میرے لیے دعا کی۔
''اے اللہ! تو اس کے پیٹ کو سیر کر دے۔''

2300- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتَيْتَ عَلٰى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَاِنْ اَجَابَكَ وَاِلَّا فَاشْرَبْ فِىْ غَيْرِ اَنْ تُفْسِدَ وَاِذَا اَتَيْتَ عَلٰى حَائِطِ بُسْتَانٍ فَنَادِ صَاحِبَ الْبُسْتَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنْ اَجَابَكَ وَاِلَّا فَكُلْ فِىْ اَنْ لَّا تُفْسِدَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب تم کسی چرواہے کے پاس جاؤ تو اسے تین مرتبہ بلند آواز میں پکارو' اگر وہ تمہاری بات مان لے' تو ٹھیک ہے ورنہ تم کوئی فساد کیے بغیر اس کے جانور کا دودھ پی لو' اور جب تم کسی باغ کے پاس آؤ تو اس باغ کے مالک کو تین مرتبہ آواز دو' اگر وہ تمہاری بات کا جواب دے' تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس میں سے کھالو تاہم اس میں کوئی خرابی نہ کرنا۔

2301- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ وَاَيُّوْبُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ بِحَائِطٍ فَلْيَاْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب کوئی شخص کسی باغ کے پاس سے گزرے تو اس میں سے کچھ کھالے' لیکن اپنے کپڑے میں اسے نہ رکھے۔''

بَاب: النَّهْيِ اَنْ يُّصِيْبَ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ صَاحِبِهَا

باب 68: اس بات کی ممانعت کہ آدمی کسی کی اجازت کے بغیر اس کی کوئی چیز استعمال کرے

2302- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَامَ فَقَالَ لَا يَحْتَلِبَنَّ اَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ رَجُلٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تُؤْتٰى مَشْرُبَتُهُ

2300: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2301: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1287

2302: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4487

فَيُكْسَرَ بَابُ خِزَانَتِهِ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْتَلِبَنَّ أَحَدُكُمْ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص کسی دوسرے شخص کے جانور کو اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے کیا کوئی شخص یہ بات پسند کرے گا' کوئی شخص اس کے گودام میں آئے اور اس کے خزانے کے دروازے کو توڑ دیا جائے اور اس کے اناج کو لوٹ لیا جائے؟

لوگوں کے جانوروں کے تھنوں میں ان کی خوراک کو محفوظ کیا گیا ہے اس لیے تم میں سے کوئی بھی' کسی شخص کے جانور کا دودھ اس شخص کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ دوہے۔

2303- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَلِيطِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطُّهَوِيِّ عَنْ ذُهَيْلِ ابْنِ عَوْفِ بْنِ شَمَّاخٍ الطُّهَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ رَأَيْنَا إِبِلًا مَصْرُورَةً بِعِضَاهِ الشَّجَرِ فَثُبْنَا إِلَيْهَا فَنَادَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْإِبِلَ لِأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ هُوَ قُوتُهُمْ وَيُمْنُهُمْ بَعْدَ اللَّهِ أَيَسُرُّكُمْ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى مَزَاوِدِكُمْ فَوَجَدْتُمْ مَا فِيهَا قَدْ ذُهِبَ بِهِ أَتُرَوْنَ ذَلِكَ عَدْلًا قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّ هَذَا كَذَلِكَ قُلْنَا أَفَرَأَيْتَ إِنِ احْتَجْنَا إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَقَالَ كُلْ وَلَا تَحْمِلْ وَاشْرَبْ وَلَا تَحْمِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے اور ہم نے کچھ اونٹنیاں دیکھیں جن کے تھنوں پر کپڑا بندھا ہوا تھا' جو ایک درخت کے پاس تھیں' ہم ان کے اردگرد اکٹھے ہو گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بلند آواز میں پکارا تو ہم واپس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ اونٹ ایک مسلمان گھرانے کی ملکیت ہیں' یہ ان کی خوراک ہیں' اور اللہ تعالیٰ کے بعد یہی ان کا آسرا ہیں' کیا تمہیں یہ بات پسند آئے گی کہ جب تم اپنے سامان سفر کے پاس واپس جاؤ' تو تم اسے ایسی حالت میں پاؤ کہ اس میں سے کچھ نکال لیا گیا ہو' کیا تم اسے عدل شمار کرو گے؟''۔

لوگوں نے عرض کی: ''جی نہیں'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یہ بھی اسی طرح ہے''۔

ہم نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے' اگر ہمیں کچھ کھانے یا پینے کی شدید ضرورت ہو؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم کھا لو لیکن اٹھا کر نہ لے جاؤ' پی لو لیکن اٹھا کر نہ لے جاؤ''۔

بَاب: اتِّخَاذِ الْمَاشِيَةِ

باب 69: جانور رکھنا

2304- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اتَّخِذِيْ غَنَمًا فَإِنَّ فِيْهَا بَرَكَةً

سیدہ اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا تھا۔

''تم بکریاں رکھ لو' کیونکہ ان میں برکت ہوتی ہے''۔

2305- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ الْإِبِلُ عِزٌّ لِّاَهْلِهَا وَالْغَنَمُ بَرَكَةٌ وَّالْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِي الْخَيْلِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اونٹ اپنے مالک کے لیے شان وشوکت کا باعث ہوتے ہیں' بکریاں برکت کا باعث ہوتی ہیں' اور گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے بھلائی رکھ دی گئی ہے''۔

2306- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ النَّيْسَابُوْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ اَبُوْهُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا زَرْبِيٌّ اِمَامُ مَسْجِدِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّاةُ مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بکری' جنت کے جانوروں میں سے ہے''۔

2307- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَغْنِيَآءَ بِاتِّخَاذِ الْغَنَمِ وَاَمَرَ الْفُقَرَآءَ بِاتِّخَاذِ الدَّجَاجِ وَقَالَ عِنْدَ اتِّخَاذِ الْاَغْنِيَآءِ الدَّجَاجَ يَاْذَنُ اللّٰهُ بِهَلَاكِ الْقُرٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خوشحال لوگوں کو بکریاں رکھنے کا حکم دیا' اور آپ ﷺ نے غریب لوگوں کو مرغیاں رکھنے کا حکم دیا ہے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر خوشحال لوگ مرغیاں پال لیں' تو اللہ تعالیٰ بستیوں کو ہلاک کرنے کی اجازت دیدیتا ہے''۔

2304 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2305: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2850'ورقم الحدیث: 2852'ورقم الحدیث: 3119'ورقم الحدیث: 3642'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4826'ورقم الحدیث: 4827'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1694'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3576'ورقم الحدیث: 3577'ورقم الحدیث: 3578'ورقم الحدیث: 3579

2306 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2307 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کِتَابُ الْاَحْکَامِ

کتاب: (عدالتی) احکام کے بارے میں روایات

بَاب: ذِکْرِ الْقُضَاةِ

باب 1: قاضیوں کا تذکرہ

2308- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جُعِلَ قَاضِیًا بَیْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَیْرِ سِكِّیْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو لوگوں کے درمیان قاضی بنا دیا جائے' تو اسے چھری کے بغیر ذبح کر دیا گیا''۔

2309- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِیْلُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ الْقَضَاءَ وُكِلَ اِلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ جُبِرَ عَلَیْهِ نَزَلَ اِلَیْهِ مَلَكٌ فَسَدَّدَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص قاضی کے عہدے کا مطالبہ کرے گا اسے اس کی اپنی ذات کے سپرد کر دیا جائے گا اور جسے اس کام کے لیے مجبور کیا جائے گا اس کی طرف فرشتہ نازل ہوگا' جو اس کی صحیح رہنمائی کرے گا۔

2310- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا یَعْلٰى وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْیَمَنِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَبْعَثُنِیْ وَاَنَا شَابٌّ اَقْضِیْ بَیْنَهُمْ وَلَا اَدْرِیْ مَا الْقَضَاءُ قَالَ فَضَرَبَ بِیَدِهٖ فِیْ صَدْرِیْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهٗ وَثَبِّتْ لِسَانَهٗ قَالَ فَمَا شَكَكْتُ بَعْدُ فِیْ قَضَاءٍ بَیْنَ اثْنَیْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! -

2308: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3571

2310: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

آپ ﷺ مجھے بھیج رہے ہیں' میں نوجوان آدمی ہوں' میں ان کے درمیان فیصلے کروں گا' حالانکہ مجھے تو پتہ ہی نہیں ہے' فیصلہ کیسے کیا جاتا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میرے سینے پر اپنا دست مبارک مارا اور پھر ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! اس کے دل کو ہدایت نصیب کر' اس کی زبان کو ثابت رکھنا''۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرتے ہوئے مجھے مشکل پیش نہیں آئی۔

بَاب: التَّغْلِيْظِ فِي الْحَيْفِ وَالرَّشْوَةِ

باب 2: زیادتی کرنے اور رشوت لینے کی شدید مذمت

2311- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ اِلَّا جَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَلَكٌ اٰخِذٌ بِقَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَآءِ فَاِنْ قَالَ اَلْقِهِ اَلْقَاهُ فِيْ مَهْوَاةٍ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا

◄► حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو بھی بندہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا' جب وہ قیامت کے دن آئے گا' تو فرشتے نے اس کی گدی کو پکڑا ہوا ہو گا' اور اس کے سر کو آسمان کی طرف بلند کرے گا' تو اگر (اللہ تعالیٰ نے) یہ فرمایا: اسے ڈال دو! تو وہ اسے ایسے گڑھے میں ڈالے گا' جس میں وہ چالیس برس تک گرتا رہے گا''۔

2312- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِيْ مَا لَمْ يَجُرْ فَاِذَا جَارَ وَكَّلَهُ اِلٰى نَفْسِهِ

◄► حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ (کی تائید) قاضی کے ساتھ ہوتی ہے جب تک وہ ظلم نہیں کرتا جب وہ ظلم کا ارتکاب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے اپنے نفس کے سپرد کر دیتا ہے۔

2313- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

2309: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3577' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1322م

2311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2312: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1330

2313: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3580' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1337

"رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے"۔

بَاب: الْحَاكِمِ يَجْتَهِدُ فَيُصِيبُ الْحَقَّ

باب 3: جب کوئی قاضی اجتہاد کرے اور صحیح نتیجہ اخذ کرے

2314- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ بِهِ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالَ هٰكَذَا حَدَّثَنِيهِ اَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

◆◆ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی قاضی فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد سے کام لے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملتے ہیں اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے غلطی کرے تو اسے ایک اجر ملتا ہے۔

یزید نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے یہ روایت ابوبکر بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے بتایا: ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

2315- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا اَبُو هَاشِمٍ قَالَ لَوْلَا حَدِيثُ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ عَلِمَ الْحَقَّ فَقَضٰى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ وَرَجُلٌ قَضٰى لِلنَّاسِ عَلٰى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ جَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ لَقُلْنَا اِنَّ الْقَاضِيَ اِذَا اجْتَهَدَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

◆◆ ابوہاشم کہتے ہیں اگر ابن بریدہ کی اپنے والد کے حوالے سے نقل کردہ یہ روایت نہ ہوتی۔

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں دو جہنم میں جائیں گے ایک جنت میں جائے گا ایک وہ شخص جو حق کا علم حاصل کرے اور اس کے مطابق فیصلہ دے تو وہ جنت میں جائے گا۔ ایک وہ شخص جو جہالت ہونے کے باوجود لوگوں کے لیے فیصلہ دے وہ بھی جہنم میں جائے گا۔ ایک وہ شخص جو فیصلہ دیتے ہوئے ظلم کرے وہ بھی جہنم میں جائے گا"

(ابوہاشم کہتے ہیں) تو ہم یہ کہتے کہ بے شک قاضی جب اجتہاد سے کام لیتا ہے تو وہ جنت میں جائے گا۔

2314: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7352' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4462' ورقم الحدیث: 4463' ورقم الحدیث: 4464' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3574

2315: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3573

بَاب لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ وَهُوَ غَضْبَانُ

باب 4: کوئی بھی فیصلہ کرنے والا غصے کی حالت میں فیصلہ نہ دے

2316- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْضِى الْقَاضِىْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ قَالَ هِشَامٌ فِىْ حَدِيْثِهٖ لَا يَنْبَغِىْ لِلْحَاكِمِ اَنْ يَقْضِىَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

◆◆ عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی قاضی غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ دے۔

ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

"فیصلہ کرنے والے کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ دے۔"

بَاب قَضِيَّةِ الْحَاكِمِ لَا تُحِلُّ حَرَامًا وَّلَا تُحَرِّمُ حَلَالًا

باب 5: قاضی کا فیصلہ کسی حرام چیز کو حلال یا حلال چیز کو حرام نہیں کرتا

2317- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَىَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ وَّاِنَّمَا اَقْضِىْ لَكُمْ عَلٰى نَحْوِ مِمَّا اَسْمَعُ مِنْكُمْ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ يَاْتِىْ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے مقدمات لے کر آتے ہو میں بھی ایک انسان ہوں' ہوسکتا ہے! تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے مقابلے میں اپنا مؤقف پیش کرنے میں زیادہ تیز زبان ہو اور میں تم سے جو بات سنوں اس کے مطابق تمہارے لیے فیصلہ دے دوں' تو جس شخص کے حق میں' میں اس کے بھائی کے حق سے تعلق رکھنے والی کسی

2316: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7158' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4465' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3589' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1334' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5421' ورقم الحدیث: 5436

2317: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2458' ورقم الحدیث: 2680' ورقم الحدیث: 6967' ورقم الحدیث: 7169' ورقم الحدیث: 7181' ورقم الحدیث: 7185' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4448' ورقم الحدیث: 4450' ورقم الحدیث: 4451' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3583' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1339' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5416' ورقم الحدیث: 5437

چیز کا فیصلہ دوں' تو وہ اسے حاصل نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لیے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر دیا ہوگا' جسے وہ ساتھ لے کر قیامت کے دن آئے گا۔

2318- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَّلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهٗ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ قِطْعَةً فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں بھی ایک انسان ہوں' ہوسکتا ہے' تم میں سے کوئی ایک شخص اپنے دلائل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ بہتر ہو' تو جس شخص کو میں اس کے بھائی کے حصے کی کوئی چیز دیدوں' تو میں نے اس کو جہنم کا ٹکڑا دیا ہوگا''۔

بَاب مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ وَخَاصَمَ فِيْهِ

باب 6: جو شخص ایسی چیز کا دعوے دار ہو' جو اس کی ملکیت نہ ہو اور وہ اس بارے میں جھگڑا کرے

2319- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ اَبُوْعُبَيْدَةَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِيْهِ حَدَّثَنِى الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ الدِّيْلِىَّ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

◄► حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص ایسی چیز کا دعوے دار ہو جو اس کی نہ ہو' وہ ہم میں سے نہیں ہے اور اسے جہنم اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہنا چاہیے''۔

2320- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَآءٍ حَدَّثَنِىْ عَمِّىْ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَآءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَّطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى خُصُوْمَةٍ بِظُلْمٍ اَوْ يُعِيْنُ عَلٰى ظُلْمٍ لَّمْ يَزَلْ فِىْ سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی اختلافی معاملے میں ظلم کے طور پر کسی کی مدد کرتا ہے یا جو ظلم کے بارے میں کسی کی مدد کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی حالت میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اس سے الگ ہو جائے''۔

2318: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2319: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2320: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3598

بَاب الْبَيِّنَةِ عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِيْنِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

باب 7: دعویدار پر ثبوت فراہم کرنا لازم ہے
اور جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہے وہ قسم اٹھائے گا

2321- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ ادَّعٰى نَاسٌ دِمَآءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنِ الْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اگر لوگوں کو ان کے دعووں کی بنیاد پر ان کو دینا شروع کر دیا جائے' تو لوگ دوسروں کی جانوں اور مالوں کے بارے میں دعویٰ کرنے لگ جائیں گے' لیکن جس کے خلاف دعویٰ کیا گیا ہو اس پر قسم اٹھانا لازم ہوگا''۔

2322- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ اَرْضٌ فَجَحَدَنِيْ فَقَدَّمْتُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُوْدِيِّ احْلِفْ قُلْتُ اِذًا يَحْلِفُ فِيْهِ فَيَذْهَبُ بِمَالِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ (اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا) اِلَخ الْاٰيَةِ

◄► حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے اور ایک یہودی کے درمیان ایک زمین کا تنازع چل رہا تھا۔ اس نے میری بات کا انکار کیا میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے؟ میں نے جواب دیا: جی نہیں۔

2321: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2514'ورقم الحدیث: 2668'ورقم الحدیث: 4552'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4445'ورقم الحدیث: 4446'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3619'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1342'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5440

2322: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2515'ورقم الحدیث: 2516'ورقم الحدیث: 2266'ورقم الحدیث: 2267'ورقم الحدیث: 2356'ورقم الحدیث: 2357'ورقم الحدیث: 2416'ورقم الحدیث: 2417'ورقم الحدیث: 2673'ورقم الحدیث: 2676'ورقم الحدیث: 2677'ورقم الحدیث: 4549'ورقم الحدیث: 4550'ورقم الحدیث: 6659'ورقم الحدیث: 6660'ورقم الحدیث: 6676'ورقم الحدیث: 6677'ورقم الحدیث: 7183'ورقم الحدیث: 7184'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 353'ورقم الحدیث: 354'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3243'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1269

نبی اکرم ﷺ نے یہودی سے فرمایا تم قسم اٹھاؤ! میں نے عرض کی: یہ تو قسم اٹھالے گا اور میری زمین پر قبضہ کرلے گا' تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی۔

''بے شک وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے نام کے عہد اور اس کے نام کی قسم کے بدلے میں تھوڑی قیمت خریدتے ہیں۔''

بَاب مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاجِرَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا

باب 8: جو شخص جھوٹی قسم اٹھائے تاکہ اس کے ذریعے کسی کا مال ہڑپ کرلے

2323- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ وَّهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور وہ اس میں جھوٹا ہو' جس کے ذریعے وہ کسی مسلمان کا مال ہڑپ کرنا چاہتا' تو وہ جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا''۔

2324- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا قَالَ وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِّنْ اَرَاكٍ

◄► حضرت ابوامامہ حارثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے گا اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کردے گا اور اس کے لیے جہنم کو لازم کردے گا۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگرچہ وہ (ہتھیائی جانے والی) چیز بہت تھوڑی سی ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی مسواک ہو۔

بَاب الْيَمِيْنِ عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوْقِ

باب 9: جس جگہ حقوق منقطع ہوجاتے ہیں' وہاں قسم اٹھانا

2325- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

2324: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 351' ورقم الحديث: 352' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5434

2325: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3246

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِيَمِيْنِ اٰثِمَةٍ عِنْدَ مِنْبَرِى هٰذَا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ اَخْضَرَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم اٹھائے گا' وہ جہنم میں اپنی جگہ پر پہنچنے کے لیے تیار رہے' اگرچہ وہ سبز مسواک کے بارے میں ہو''۔

2326- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ فَرُّوْخَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَهُوَ اَبُوْيُوْنُسَ الْقَوِىُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ عِنْدَ هٰذَا الْمِنْبَرِ عَبْدٌ وَّلَا اَمَةٌ عَلٰى يَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ وَّلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ رَطْبٍ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس منبر کے پاس کوئی غلام یا کنیز کوئی جھوٹی قسام اٹھائیں گے خواہ وہ قسم ایک تر مسواک کے بارے میں ہو' تو اس کے لیے جہنم واجب ہو جائے گی''۔

بَاب بِمَا يُسْتَحْلَفُ اَهْلُ الْكِتَابِ

باب 10: اہل کتاب سے کن الفاظ میں حلف لیا جائے گا؟

2327- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَاءِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِالَّذِىْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علمائے یہود سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلایا اور فرمایا میں تمہیں اس ذات کی قسم دیتا ہوں! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی۔

2328- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ مُّجَالِدٍ اَنْبَاَنَا عَامِرٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهُوْدِيَّيْنِ اَنْشَدْتُكُمَا بِاللّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں سے فرمایا میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا

2326: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2327: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4415' ورقم الحديث: 4416' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4447' ورقم الحديث: 4448' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2558

2328: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4450' ورقم الحديث: 4452' ورقم الحديث: 4453' ورقم الحديث: 4454

ہوں! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی۔

بَاب الرَّجُلَانِ يَدَّعِيَانِ السِّلْعَةَ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ

باب 11: جب دو آدمی ایک سامان کے بارے میں دعویٰ کریں اور ان کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو

2329 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا دَابَّةً وَّلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَاَمَرَهُمَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا' لیکن ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو یہ ہدایت کی وہ قسم اٹھا کر اس میں سے آدھا آدھا حصہ لے لیں۔

2330 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَصَمَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ بَيْنَهُمَا دَابَّةٌ وَّلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَجَعَلَهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو آدمی ایک جانور کے بارے میں مقدمہ لے کر آئے ان دونوں میں سے کسی ایک کے پاس بھی کوئی ثبوت نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جانور دو حصوں میں ان دونوں کے لیے کر دیا (یعنی دونوں کو آدھے آدھے جانور کا مالک قرار دیا)

بَاب مَنْ سُرِقَ لَهُ شَىْءٌ فَوَجَدَهُ فِىْ يَدِ رَجُلٍ اشْتَرَاهُ

باب 12: جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور وہ اس چیز کو کسی ایسے شخص کے پاس پائے جس نے اسے خریدا تھا

2331 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَاعَ لِلرَّجُلِ مَتَاعٌ اَوْ سُرِقَ لَهُ مَتَاعٌ

2329: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3616' ورقم الحديث: 3617' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2364

2330: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3613' ورقم الحديث: 3614' ورقم الحديث: 3615' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5439

2331 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بَيْعَهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کا کوئی سامان ضائع ہو جائے یا اس کی کوئی چیز چوری ہو جائے اور پھر وہ اس چیز کو کسی ایسے شخص کے پاس پائے' جس نے اسے خرید لیا تھا' تو وہ (یعنی اس چیز کا مالک) اس چیز کا زیادہ حقدار ہو گا' اور خریدار فروخت کرنے والے سے (اپنی ادا شدہ) رقم واپس لے گا''۔

بَاب الْحُكْمِ فِيمَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي

باب 13: جانور جو نقصان کر دیتے ہیں' اس کے بارے میں فیصلہ

2332-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ كَانَتْ ضَارِيَةً دَخَلَتْ فِي حَائِطِ قَوْمٍ فَاَفْسَدَتْ فِيهِ فَكُلِّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقَضَى اَنَّ حِفْظَ الْاَمْوَالِ عَلَى اَهْلِهَا بِالنَّهَارِ وَعَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي مَا اَصَابَتْ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ

حضرت ابن محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء رضی اللہ عنہ کی ایک اونٹنی جو بڑی سرکش تھی وہ کسی شخص کے باغ میں داخل ہوئی اس نے وہاں بہت نقصان پہنچایا اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارش کی گئی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا: دن کے وقت اپنے اموال کی حفاظت کرنا ان کے مالکان پر لازم ہے اور رات کے وقت جانور جو نقصان کریں گے اس کی ادائیگی جانور کے مالک پر لازم ہو گی۔

2332م-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ ابْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ نَاقَةً لِآلِ الْبَرَاءِ اَفْسَدَتْ شَيْئًا فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حرام بن محیصہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت براء رضی اللہ عنہ کے خاندان کی ایک اونٹنی نے کوئی چیز خراب کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس خراب شدہ چیز) کی مثل کی ادائیگی لازم ہونے کا فیصلہ دیا۔

بَاب الْحُكْمِ فِيمَنْ كَسَرَ شَيْئًا

باب 14: جو شخص کوئی چیز توڑ دے' اس کے بارے میں فیصلہ

2333- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَائَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ اَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَوَ مَا تَقْرَاُ الْقُرْآنَ (وَاِنَّكَ

2332: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3570

2333: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ) قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَعَ اَصْحَابِہٖ فَصَنَعْتُ لَہٗ طَعَامًا وَّصَنَعَتْ لَہٗ حَفْصَۃُ طَعَامًا قَالَتْ فَسَبَقَتْنِیْ حَفْصَۃُ فَقُلْتُ لِلْجَارِیَۃِ انْطَلِقِیْ فَاکْفِئِیْ قَصْعَتَہَا فَلَحِقَتْہَا وَقَدْ ہَمَّتْ اَنْ تَضَعَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَکْفَاَتْہَا فَانْکَسَرَتِ الْقَصْعَۃُ وَانْتَشَرَ الطَّعَامُ قَالَتْ فَجَمَعَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَا فِیْہَا مِنَ الطَّعَامِ عَلَی النِّطَعِ فَاَکَلُوْا ثُمَّ بَعَثَ بِقَصْعَتِیْ فَدَفَعَہَا اِلٰی حَفْصَۃَ فَقَالَ خُذُوْا ظَرْفًا مَّکَانَ ظَرْفِکُمْ وَکُلُوْا مَا فِیْہَا قَالَتْ فَمَا رَاَیْتُ ذٰلِکَ فِیْ وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

◄► قیس بن وہب بنوسوائہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کا بیان نقل کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے گزارش کی' آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں بتائیے' تو انہوں نے فرمایا: کیا تم نے قرآن کی تلاوت نہیں کی۔

(ارشادِ باری تعالیٰ ہے) ''بے شک تم عظیم اخلاق کے مالک ہو''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے ساتھ موجود تھے' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا مجھ پر سبقت لے گئیں' میں نے کنیز سے کہا' تم جاؤ اور جا کر اس کا پیالہ الٹ دو' وہ کنیز اس وقت ان کے پاس پہنچی جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ برتن رکھنے والی تھیں' اس کنیز نے ان کا پیالہ الٹ دیا' جس کے نتیجے میں پیالہ ٹوٹ گیا اور کھانا بکھر گیا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن کو (یعنی اس کے ٹکڑوں کو) جمع کیا' اور اس میں کھانے کی جو چیز موجود تھی اسے بھی چمڑے کے دسترخوان پر جمع کیا' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اسے کھا لیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا پیالہ لے کر سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنے برتن کی جگہ یہ برتن لے لو اور اس میں جو چیز موجود ہے وہ تم کھا لو''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر (ناراضگی) کے کوئی آثار نہیں دیکھے۔

2334- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اِحْدٰی اُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاَرْسَلَتْ اُخْرٰی بِقَصْعَۃٍ فِیْہَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ یَدَ الرَّسُوْلِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَۃُ فَانْکَسَرَتْ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْکِسْرَتَیْنِ فَضَمَّ اِحْدَاہُمَا اِلَی الْاُخْرٰی فَجَعَلَ یَجْمَعُ فِیْہَا الطَّعَامَ وَیَقُوْلُ غَارَتْ اُمُّکُمْ کُلُوْا فَاَکَلُوْا حَتّٰی جَاءَتْ بِقَصْعَتِہَا الَّتِیْ فِیْ بَیْتِہَا فَدَفَعَ الْقَصْعَۃَ الصَّحِیْحَۃَ اِلَی الرَّسُوْلِ وَتَرَکَ الْمَکْسُوْرَۃَ فِیْ بَیْتِ الَّتِیْ کَسَرَتْہَا

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایک اُمّ المومنین کے ہاں موجود تھے دوسری اُمّ المومنین نے ایک پیالہ بھجوایا جس میں کھانے کی کوئی چیز تھی (تو جس اُمّ المومنین کے ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے) انہوں نے پیالہ لانے والے کے ہاتھ پر مارا اس کے ہاتھ سے پیالہ گر کر ٹوٹ گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دو ٹکڑے پکڑے انہیں ایک دوسرے

2334: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3567' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3965

کے ساتھ ملایا اور آپ ﷺ اس میں وہ کھانے کی چیز رکھنے لگے اور ارشاد فرمانے لگے: تمہاری امی کو غصہ آ گیا ہے تم لوگ اسے کھالو
ان لوگوں نے اسے کھالیا پھر وہ اُمّ المومنین اپنے گھر میں موجود پیالہ لے کر آئیں' تو نبی اکرم ﷺ نے وہ صحیح پیالہ' کھانے والی چیز
لانے والے کو دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اسی اُمّ المومنین کے گھر میں رہنے دیا جنہوں نے اسے توڑا تھا۔

بَاب الرَّجُلِ يَضَعُ خَشَبَةً عَلٰى جِدَارِ جَارِهِ

باب 15: آدمی کا اپنے پڑوسی کی دیوار پر اپنا شہتیر رکھنا

2335 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدَكُمْ جَارُهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِىْ جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ فَلَمَّا حَدَّثَهُمْ اَبُوْهُرَيْرَةَ طَاْطَؤُا رُءُ وْسَهُمْ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَا لِيْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے جب کوئی شخص اپنے پڑوسی سے یہ اجازت مانگے کہ وہ اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑ لے' تو وہ پڑوسی اسے منع نہ کرے۔

جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے یہ روایت بیان کی تو انہوں نے اپنے سروں کو جھکا لیا۔

جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی یہ حالت ملاحظہ فرمائی تو بولے کیا وجہ ہے؟ کہ میں دیکھ رہا ہوں۔ تم اس سے اعراض کر رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس اعراض کی وجہ سے تمہارے کندھوں کے درمیان ماروں گا۔

2336 - حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ هِشَامَ بْنَ يَحْيٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ سَلَمَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَخَوَيْنِ مِنْ بَلْمُغِيْرَةِ اَعْتَقَ اَحَدُهُمَا اَنْ لَا يَغْرِزَ خَشَبًا فِىْ جِدَارِهِ فَاَقْبَلَ مُجَمِّعُ بْنُ يَزِيْدَ وَرِجَالٌ كَثِيْرٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَّغْرِزَ خَشَبَةً فِىْ جِدَارِهِ فَقَالَ يَا اَخِىْ اِنَّكَ مَقْضِىٌّ لَّكَ عَلَىَّ وَقَدْ حَلَفْتُ فَاجْعَلْ اُسْطُوَانًا دُوْنَ حَائِطِىْ اَوْ جِدَارِىْ فَاجْعَلْ عَلَيْهِ خَشَبَكَ

◄► عکرمہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں: "بلمغیرہ" سے تعلق رکھنے والے دو بھائیوں میں سے ایک نے اپنا غلام آزاد کرنے کی قسم اٹھالی کہ وہ دوسرے کو اپنی دیوار پر شہتیر نہیں رکھنے دے گا' تو حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ اور انصار سے تعلق رکھنے والے بہت سے افراد وہاں آئے' اور انہوں نے بتایا: ہم گواہی دے کر یہ بات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع نہ کرے کہ وہ پڑوسی اپنا شہتیر اس کی دیوار پر رکھ لے"۔

2335: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2463' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4106' ورقم الحديث: 4107' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3634' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1353

2336: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2337- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً عَلٰى جِدَارِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے نہ روکے کہ وہ اس کی دیوار میں اپنا شہتیر گاڑ لے۔

بَاب اِذَا تَشَاجَرُوا فِىْ قَدْرِ الطَّرِيْقِ

باب 16: جب راستے کی مقدار کے بارے میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے

2338- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ سَعِيْدٍ الضُّبَعِىُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا الطَّرِيْقَ سَبْعَةَ اَذْرُعٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سات ہاتھ جتنا راستہ بناؤ''۔

2339- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ هَيَّاجٍ قَالَا حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِى الطَّرِيْقِ فَاجْعَلُوْهُ سَبْعَةَ اَذْرُعٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب راستے کے بارے میں تمہارے درمیان اختلاف ہو جائے' تو تم اسے سات ہاتھ جتنا بناؤ''۔

بَاب مَنْ بَنٰى فِىْ حَقِّهٖ مَا يَضُرُّ بِجَارِهٖ

باب 17: جو شخص اپنے حق میں کوئی ایسی چیز بنائے جس سے اس کے پڑوسی کو تکلیف ہو

2340- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِىُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنْ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے۔

2337: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2338: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3633' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1356

2339: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2340: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''نہ ابتدائی طور پر نقصان پہنچانے کی اجازت ہے نہ (بدلے کے طور پر) نقصان پہنچانے کی اجازت ہے''۔

2341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نہ ابتدائی طور پر کسی کو نقصان پہنچانے کی اجازت ہے نہ (بدلے کے طور پر) کسی کو نقصان پہنچانے کی اجازت ہے''۔

2342- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ لُؤْلُؤَةَ عَنْ اَبِيْ صِرْمَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ضَارَّ اَضَرَّ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت ابوصرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص (دوسرے کو) نقصان پہنچائے گا' اللہ تعالیٰ اسے نقصان لاحق کرے گا اور جو شخص دوسرے کو تکلیف پہنچائے گا' اللہ تعالیٰ اُسے تکلیف کا شکار کرے گا۔

بَاب الرَّجُلَانِ يُدَّعِيَانِ فِيْ خُصٍّ

باب 18: جب دو آدمی ایک ہی جھونپڑی کے بارے میں دعویٰ کردیں

2343- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوْا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خُصٍّ كَانَ بَيْنَهُمْ فَبَعَثَ حُذَيْفَةَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ فَقَضٰى لِلَّذِيْنَ يَلِيْهِمُ الْقِمْطُ فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَهٗ فَقَالَ اَصَبْتَ وَاَحْسَنْتَ

◆◆ نمران بن جاریہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جھونپڑی کے بارے میں مقدمہ لے کر آئے جو ان کے (محلے) کے درمیان تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کے حق میں فیصلہ دیا جن کے گھر کے ساتھ اس کی رسیاں بندھی ہوئی تھیں' جب وہ واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا: تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم نے ٹھیک فیصلہ دیا ہے اور اچھا فیصلہ دیا ہے''۔

بَاب مَنِ اشْتَرَطَ الْخَلَاصَ

باب 19: جو شخص ''خلاص'' کی شرط عائد کرے

2344- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

2342: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3635' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1940

جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَالْبَيْعُ لِلْاَوَّلِ قَالَ اَبُو الْوَلِيْدِ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ اِبْطَالُ الْخَلَاصِ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب دو آدمیوں کے ساتھ سودا ہو جائے' تو سودا پہلے والے کے حق میں ہوگا''۔

شیخ ابوالولید کہتے ہیں: اس حدیث میں ''خلاص'' کو باطل قرار دیا گیا ہے۔

بَاب الْقَضَاءِ بِالْقُرْعَةِ

باب 20: قرعہ اندازی کی بنیاد پر فیصلہ دینا

2345- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ سِتَّةُ مَمْلُوكِيْنَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَاَعْتَقَهُمْ عِنْدَ مَوْتِهِ فَجَزَّاَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کے چھ غلام تھے اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا۔ اس نے مرنے کے قریب ان سب غلاموں کو آزاد کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مختلف حصوں میں تقسیم کیا اور ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور باقی چار کو غلام رہنے دیا۔

2346- حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَارَآ فِي بَيْعٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَاَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَهِمَا عَلَى الْيَمِيْنِ اَحَبَّا ذٰلِكَ اَمْ كَرِهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو آدمیوں کے درمیان ایک سودے کے بارے میں اختلاف ہوگیا' ان میں سے کسی ایک کے پاس بھی ثبوت نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ قسم اٹھا کر قرعہ اندازی کر لیں' خواہ ان دونوں کو یہ بات پسند ہو یا ان دونوں کو یہ بات پسند نہ ہو۔

2347- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر تشریف لے جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کر لیتے تھے۔

2348- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ

2345: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4311' ورقم الحديث: 4312' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3958' ورقم الحديث: 3959' ورقم الحديث: 3960' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1364

عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اُتِيَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَّهُوَ بِالْيَمَنِ فِيْ ثَلَاثَةٍ قَدْ وَقَعُوْا عَلَى امْرَاَةٍ فِيْ طُهْرٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ فَقَالَ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ فَقَالَا لَا فَجَعَلَ كُلَّمَا سَاَلَ اثْنَيْنِ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِيْ اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب یمن میں تھے تو ان کے سامنے تین آدمیوں کا مقدمہ پیش کیا گیا جنہوں نے ایک ہی طہر کے دوران ایک عورت کے ساتھ صحبت کی تھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں سے دریافت کیا: کیا تم دونوں اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ بچہ اس تیسرے فرد کا ہے؟ ان دونوں نے جواب دیا: جی نہیں! پھر آپ نے باقی دو سے بھی یہی سوال کیا: کیا تم دونوں اس کے لیے بچے کا اقرار کرتے ہو تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا: جی نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جن بھی دو افراد سے یہ سوال کیا: کیا تم اس تیسرے کے لیے بچے کا اقرار کرتے ہو؟ تو ان دونوں نے یہی جواب دیا: جی نہیں۔

تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور بچے کا نسب اس کے ساتھ لاحق کر دیا جس کے نام قرعہ نکلا تھا اور آپ نے اس کے ذمے دو تہائی دیت کی ادائیگی لازم قرار دی۔

جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اطراف کے دانت نظر آنے لگے۔

بَاب الْقَافَةِ

باب 21: قیافہ شناسی کا حکم

2349- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَّسْرُوْرًا وَّهُوَ يَقُوْلُ يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ فَرَاٰى اُسَامَةَ وَزَيْدًا عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَقَدْ بَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، تو بہت خوش تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! تم جانتی ہو؟ مدلج قبیلے سے تعلق رکھنے والے مجزز (نامی قیافہ شناس) نے کیا کہا ہے؟

2348: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2270' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3488

2349: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6771' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3602' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2267' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2129' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3494

وہ میرے پاس آیا اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا ان دونوں پر ایک چادر پڑی ہوئی تھی جس کی وجہ سے ان کے چہرے چھپے ہوئے تھے اور ان کے پاؤں ظاہر تھے' تو وہ بولا: یہ باپ بیٹے کے پاؤں ہیں۔

2350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ قُرَيْشًا اَتَوُا امْرَاَةً كَاهِنَةً فَقَالُوْا لَهَا اَخْبِرِيْنَا اَشْبَهَنَا اَثَرًا بِصَاحِبِ الْمَقَامِ فَقَالَتْ اِنْ اَنْتُمْ جَرَرْتُمْ كِسَاءً عَلٰى هٰذِهِ السِّهْلَةِ ثُمَّ مَشَيْتُمْ عَلَيْهَا اَنْبَاْتُكُمْ قَالَ فَجَرُّوا كِسَاءً ثُمَّ مَشَى النَّاسُ عَلَيْهَا فَاَبْصَرَتْ اَثَرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هٰذَا اَقْرَبُكُمْ اِلَيْهِ شَبَهًا ثُمَّ مَكَثُوْا بَعْدَ ذٰلِكَ عِشْرِيْنَ سَنَةً اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ بَعَثَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: قریش ایک کاہنہ عورت کے پاس آئے اور انہوں نے اس سے کہا' تم ہمیں اس بارے میں بتاؤ کہ ہم میں سے کون اس مقام والے صاحب (یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام) کا زیادہ بہتر پیروکار ہے' تو اس عورت نے کہا: اگر تم اس نرم جگہ کے اوپر چادر بچھا دو تو میں تمہیں اس بارے میں بتا دوں گی' راوی کہتے ہیں: ان لوگوں نے وہ چادر بچھادی' پھر وہ لوگ اس پر چلے' جب اس کاہنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے نشان دیکھے تو اس نے کہا:

''تم سب میں یہ صاحب ان کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) اس کے بیس برس' یا جو اللہ کو منظور تھا' اتنا عرصہ گزرنے کے بعد' اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا (یعنی یہ اعلان نبوت سے بیس سال پہلے کا واقعہ ہے)۔

بَاب تَخْيِيْرِ الصَّبِيِّ بَيْنَ اَبَوَيْهِ

باب 22: بچے کو ماں' باپ کے بارے میں اختیار دینا

2351 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ اَبِيْهِ وَاُمِّهِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هٰذِهٖ اُمُّكَ وَهٰذَا اَبُوْكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو اس کے والد اور اس کی والدہ کے درمیان اختیار دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لڑکے یہ تمہاری امی ہے اور یہ تمہارے ابو ہیں (تم ان دونوں میں سے کسی ایک کے ساتھ جا سکتے ہو)

2352 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ

2350: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2351: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2277' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1357

2352: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2244' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3495

سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ اَبَوَيْهِ اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا كَافِرٌ وَّالْاٰخَرُ مُسْلِمٌ فَخَيَّرَهُ فَتَوَجَّهَ اِلَى الْكَافِرِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهِ فَتَوَجَّهَ اِلَى الْمُسْلِمِ فَقَضٰى لَهُ بِهِ

عبدالحمید نامی راوی اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک ماں باپ اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک کافر تھا اور دوسرا فریق مسلمان تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے (ان کے بچے) کو اختیار دیا وہ کافر کی طرف متوجہ ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ! تو اسے ہدایت نصیب کر! تو وہ مسلمان کی طرف متوجہ ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ نے مسلمان کے حق میں اس کا فیصلہ دے دیا۔

بَاب الصُّلْحِ

باب 23: صلح کرنا

2353- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے مسلمانوں کے درمیان ہر صلح جائز ہے' سوائے اس صلح کے جو کسی حلال چیز کو حرام قرار دے یا حرام چیز کو حلال قرار دے۔

بَاب الْحَجْرِ عَلٰى مَنْ يُفْسِدُ مَالَهُ

باب 24: جو شخص اپنا مال ضائع کر دیتا ہو اس کے تصرف پر پابندی عائد کرنا

2354- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا كَانَ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ وَّكَانَ يُبَايِعُ وَاَنَّ اَهْلَهُ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ لَا اَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ هَا وَلَا خِلَابَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص کی زبان میں کچھ لکنت تھی وہ خرید و فروخت کیا کرتا تھا اس کے گھر والے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ اس کے تصرف کرنے پر پابندی لگا دیں۔

2353: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1352

2354: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3501' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1250

نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو بلایا اور اسے ایسا کرنے سے منع کیا' تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرا خرید و فروخت کے بغیر گزارا نہیں ہوتا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے خرید و فروخت کرنی ہو' تو یہ کہہ دیا کرو: یہ لو اور کوئی دھوکہ نہیں ہے۔

2355- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ قَالَ هُوَ جَدِّىْ مُنْقِذُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا قَدْ اَصَابَتْهُ اٰمَّةٌ فِىْ رَاْسِهٖ فَكَسَرَتْ لِسَانَهٗ وَكَانَ لَا يَدَعُ عَلٰى ذٰلِكَ التِّجَارَةَ وَكَانَ لَا يَزَالُ يُغْبَنُ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لَهٗ اِذَا اَنْتَ بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ثُمَّ اَنْتَ فِىْ كُلِّ سِلْعَةٍ ابْتَعْتَهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَاِنْ رَضِيْتَ فَاَمْسِكْ وَاِنْ سَخِطْتَ فَارْدُدْهَا عَلٰى صَاحِبِهَا

حضرت منقذ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کے سر میں چوٹ آئی' جس کے نتیجے میں اس کی زبان میں لغزش پیدا ہوگئی' وہ شخص تجارت کرنا ترک نہیں کرتا تھا' اور تجارت میں اس کے ساتھ عام طور پر دھوکہ ہو جاتا تھا' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا۔

''جب تم کوئی سودا کرو تو یہ کہو' کوئی دھوکہ نہیں چلے گا' پھر تم نے جو بھی سامان خریدا ہو اس میں تم تین دن تک اختیار رکھو' اگر تم راضی رہے' تو اس کو اپنے پاس رکھو گے' اگر تمہیں یہ پسند نہ آیا' تو تم اس کے مالک کو واپس کر دو گے''۔

بَاب تَفْلِيْسِ الْمُعْدَمِ وَالْبَيْعِ عَلَيْهِ لِغُرَمَائِهٖ

باب 25: جس شخص کے پاس کچھ نہ ہو اس کے قرض خواہوں کے لیے اسے مفلس قرار دینا اور سودے میں اس کے خلاف فیصلہ دینا

2356- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اُصِيْبَ رَجُلٌ فِىْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ يَعْنِى الْغُرَمَاءَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے کچھ پھل خریدا جسے

2355: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2356: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3958' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3469' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 655' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 54[illegible] ' [illegible] الحدیث: 4692

آفت لاحق ہوگئی' تو اس کے ذمے قرض بہت زیادہ ہوگیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے صدقہ کرو لوگوں نے اسے صدقہ دیا تو بھی اس کے قرض کی پوری ادائیگی کا بندوبست نہیں ہوسکا تو نبی اکرم ﷺ نے (قرض خواہوں سے) ارشاد فرمایا: جو تمہیں مل گیا ہے یہی حاصل کرلو تمہیں صرف یہی مل سکتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) یعنی نبی اکرم ﷺ نے اس کے قرض خواہوں سے یہ بات ارشاد فرمائی۔

2357- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزٍ عَنْ سَلَمَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مِّنْ غُرَمَائِهِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَصَنِيْ بِمَالِيْ ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِيْ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ان کے قرض خواہوں سے نجات دلادی تھی' پھر آپ ﷺ نے انہیں یمن کا گورنر مقرر کیا تھا۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے میرے مال کے عوض میں مجھے نجات دلائی تھی' پھر آپ ﷺ نے مجھے عامل مقرر کیا تھا۔

بَاب مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ

باب 26: جو شخص اپنے سامان کو بعینہ کسی ایسے شخص کے پاس پائے جسے مفلس قرار دیا جاچکا ہو

2358- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے سامان کو بعینہ کسی کے پاس پائے جسے مفلس قرار دیا جاچکا ہو' تو وہ اس سامان کا کسی دوسرے شخص کے مقابلے میں زیادہ حقدار ہوگا''۔

2359- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ سِلْعَةً

2357: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2358: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2402' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3963' ورقم الحديث: 3965' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3519' ورقم الحديث: 3520' ورقم الحديث: 3521' ورقم الحديث: 3522' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1262' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4690' ورقم الحديث: 4691

فَاَدْرَكَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا عِنْدَ رَجُلٍ وَّقَدْ اَفْلَسَ وَلَمْ يَكُنْ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهِيَ لَهُ وَاِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْ ثَمَنِهَا شَيْئًا فَهُوَ اُسْوَةٌ لِّلْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا سامان فروخت کرے اور پھر اپنے سامان کو بعینہ کسی ایسے شخص کے پاس پائے اور وہ مفلس ہو چکا ہو اور اس پہلے شخص نے اپنے سامان کی قیمت میں سے کچھ بھی وصول نہ کیا ہو' تو وہ چیز اس شخص کو مل جائے گی' لیکن اگر اس نے اپنے سامان کی کچھ قیمت وصول کی ہوئی ہو' تو پھر وہ بھی دیگر قرض خواہوں کی مانند شمار ہوگا۔

2360- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ اَبِي الْمُعْتَمِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ وَكَانَ قَاضِيًا بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ صَاحِبٍ لَنَا قَدْ اَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِيْ قَضٰى فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَّاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهِ اِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

ابن خلدہ زرقی جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے وہ بیان کرتے ہیں: ہم اپنے ایک ساتھی کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو مفلس قرار دیا جا چکا تھا' تو انہوں نے بتایا: اس بندے کی وہی صورت حال ہے' جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا۔

''جو شخص فوت ہو جائے یا اسے مفلس قرار دیدیا جائے' تو سامان کا (پرانا) مالک اپنے سامان کا زیادہ حقدار ہوگا' جب وہ بعینہ اس سامان کو اس شخص کے پاس پالے''۔

2361- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرِئٍ مَّاتَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِئٍ بِعَيْنِهِ اقْتَضٰى مِنْهُ شَيْئًا اَوْ لَمْ يَقْتَضِ فَهُوَ اُسْوَةٌ لِّلْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے پاس کسی دوسرے شخص کا مال بعینہ موجود ہو' تو خواہ اس میں سے اس نے کچھ ادائیگی کی ہو یا ادائیگی نہ کی ہو' تو وہ شخص بھی دیگر قرض خواہوں کی مانند ہوگا''۔

2360: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3523

2361: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الشَّهَادَاتِ

گواہیوں سے متعلق ابواب

بَاب كَرَاهِيَةِ الشَّهَادَةِ لِمَنْ لَّمْ يَسْتَشْهِدْ

باب 27: ایسے شخص کی گواہی کا ناپسندیدہ ہونا جس سے گواہی طلب نہ کی گئی ہو

2362- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِیْءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهٗ وَيَمِيْنُهٗ شَهَادَتَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سے لوگ زیادہ بہتر ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میرے زمانے سے تعلق رکھتے ہیں' پھر ان کے بعد والے ہیں' پھر ان کے بعد والے ہیں' پھر ان کے بعد وہ لوگ آئیں گے' جن کی گواہی' قسم اٹھانے سے پہلے ہوگی اور ان کی قسم' گواہی سے پہلے ہوگی۔

(یعنی وہ جھوٹی قسمیں اٹھائیں گے اور جھوٹی گواہیاں دیں گے)

2363- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا مِثْلَ مُقَامِیْ فِيْكُمْ فَقَالَ احْفَظُوْنِیْ فِیْ اَصْحَابِیْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتّٰى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَمَا يُسْتَشْهَدُ وَيَحْلِفَ وَمَا يُسْتَحْلَفُ

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''جابیہ'' کے مقام پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوا ہوں'

2362: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2652'ورقم الحديث: 2651'ورقم الحديث: 2429'ورقم الحديث: 6658'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6416'ورقم الحديث: 6417'ورقم الحديث: 6418'ورقم الحديث: 6419' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3859

2363 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میرے اصحاب رضی اللہ عنہم کے بارے میں تم میری حفاظت کرنا (یعنی میرے ساتھ نسبت کے حوالے سے ان کا احترام کرنا)' پھران کے بعد والوں کے بارے میں بھی' پھران کے بعد والوں کے بارے میں بھی' پھر جھوٹ عام ہو جائے گا' یہاں تک کہ آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی گئی ہوگی اور وہ قسم اٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی''۔

بَاب الرَّجُلِ عِنْدَهُ الشَّهَادَةُ وَلَا يَعْلَمُ بِهَا صَاحِبُهَا

باب 28: جب کسی شخص کے پاس کسی معاملے میں گواہی ہو اوراس معاملے سے متعلق فرد اس بات کو نہ جانتا ہو

2364- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُعْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ اَخْبَرَنِيْ اُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ حَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنِيْ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ ابْنَ خَالِدِ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَيْرُ الشُّهُوْدِ مَنْ اَدّٰى شَهَادَتَهُ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَهَا

◄► حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سب سے بہترین گواہ وہ ہے' جو گواہی کا مطالبہ ہونے سے پہلے ہی گواہی دیدے۔

بَاب الْاِشْهَادِ عَلَى الدُّيُوْنِ

باب 29: قرض کے لین دین میں گواہ مقرر کرنا

2365- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِيُّ وَجَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى) حَتّٰى بَلَغَ (فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا) فَقَالَ هٰذِهِ نَسَخَتْ مَا قَبْلَهَا

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اے ایمان والو! جب تم آپس میں قرض کا لین دین متعین مدت کے لیے کرو''۔

2364: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4469' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3596' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2295' ورقم الحدیث: 2296' ورقم الحدیث: 2297

2365: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اس کے بعد انہوں نے اس آیت کو یہاں تک تلاوت کیا۔
''اگر تم میں سے کوئی ایک دوسرے کے لیے امین بن جائے (یعنی تمہیں کسی پر اعتماد ہو)''۔
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آیت نے اس سے پہلے حصے کو منسوخ کر دیا ہے۔

بَاب مَنْ لَّا تَجُوْزُ شَهَادَتُهٗ

باب 30: کس شخص کی گواہی جائز نہیں ہے؟

2366- حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَةٍ وَّلَا مَحْدُوْدٍ فِي الْاِسْلَامِ وَلَا ذِيْ غِمْرٍ عَلٰى اَخِيْهِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''خیانت کرنے والے مرد خیانت کرنے والی عورت' جس مسلمان پر حد جاری ہوئی ہو اور جو شخص اپنے کسی بھائی کے خلاف دشمنی رکھتا ہو (اس کی اپنے بھائی کے خلاف) ان کی گواہی جائز نہیں ہے''۔

2367- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلٰى صَاحِبِ قَرْيَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''دیہاتی کی گواہی شہری کے خلاف جائز نہیں ہے''۔

بَاب الْقَضَاءِ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِيْنِ

باب 31: ایک گواہ اور قسم کی بنیاد پر فیصلہ دینا

2368- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الْمَدِيْنِيُّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّهْرِيُّ وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

2366: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2367: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3602

2368: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3610'ورقم الحديث: 3611'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ساتھ قسم لے کر فیصلہ دے دیا تھا۔

2369- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

◆◆ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ساتھ' قسم لے کر فیصلہ دے دیا تھا۔

2370- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ اَخْبَرَنِيْ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّاهِدِ وَالْيَمِيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

2371- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَآءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ مِصْرَ عَنْ سُرَّقٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ الرَّجُلِ وَيَمِيْنَ الطَّالِبِ

◆◆ حضرت سُرّق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی گواہی اور مدعی کی قسم کو جائز قرار دیا ہے (یعنی ان کی بنیاد پر فیصلہ دینا جائز قرار دیا ہے)۔

بَاب شَهَادَةِ الزُّوْرِ

باب 32: جھوٹی گواہی دینا

2372- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْعُصْفُرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَسَدِيِّ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَامَ قَآئِمًا فَقَالَ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّوْرِ بِالْاِشْرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ ﴿وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ﴾

◆◆ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر

2369: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1344

2370: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4447' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3608' ورقم الحديث: 3609

2371: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2372: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3599' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2310

فارغ ہوئے تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جھوٹی گواہی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر قرار دیا گیا ہے یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرتے ہوئے اور کسی کو اس کا شریک نہ بناتے ہوئے۔''

2373- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَزُوْلَ قَدَمَا شَاهِدِ الزُّوْرِ حَتّٰى يُوجِبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جھوٹی گواہی دینے والے شخص کے پاؤں اپنی جگہ سے ہلنے سے پہلے' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کو واجب قرار دیتا ہے''۔

بَاب شَهَادَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ

باب 33: اہل کتاب کا آپس میں گواہی دینا

2374- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ شَهَادَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل کتاب کی آپس میں ایک دوسرے کے خلاف گواہی کو درست قرار دیا ہے۔

2373 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2374 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الْهِبَاتِ

کتاب: ہبہ کے بارے میں روایات

بَاب الرَّجُلِ يَنْحَلُ وَلَدَهُ

باب 1: آدمی کا اپنی اولاد کو کوئی چیز عطیہ دینا

2375 - حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ انْطَلَقَ بِهٖ اَبُوْهُ يَحْمِلُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْهَدْ اَنِّىْ قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَّالِىْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِىْ نَحَلْتَ النُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَاَشْهِدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِىْ قَالَ اَلَيْسَ يَسُرُّكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا لَكَ فِى الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا

◄► حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد انہیں گود میں اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر گئے اور عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات پر گواہ بن جائیں میں نے نعمان کو اپنے مال میں سے اتنا، اور اتنا کچھ دے دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے نعمان کو جو عطیہ دیا ہے تم نے اپنے سارے بچوں کو اسی کی مانند عطیہ دیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بنالو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ سب تمہارے ساتھ برابر کا اچھا سلوک کریں؟ تو انہوں نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ایسا نہ کرو۔

2376 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَخْبَرَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا وَّاَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2375: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2578'ورقم الحديث: 2650'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4157'ورقم الحديث: 4158'ورقم الحديث: 4159'ورقم الحديث: 4160'ورقم الحديث: 4161'ورقم الحديث: 4162' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3542'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3681'ورقم الحديث: 3682'ورقم الحديث: 3683'ورقم الحديث: 3684

2376: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2686'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4153'ورقم الحديث: 4154'ورقم الحديث: 4155'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1367'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3674'ورقم الحديث: 3675'ورقم الحديث: 3676'ورقم الحديث: 3677

يُشْهِدُهُ فَقَالَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے انہیں ایک غلام عطیے کے طور پر دیا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنانے کے لیے حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنی ساری اولاد کو اسی طرح عطیہ دیا ہے انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔

بَاب مَنْ اَعْطٰى وَلَدَهُ ثُمَّ رَجَعَ فِيْهِ

باب 2: جو شخص اپنی اولاد کو کوئی چیز دے کر پھر اسے واپس لے

2377- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّابْنِ عُمَرَ يَرْفَعَانِ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدَ فِيْمَا يُعْطِي وَلَدَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما "مرفوع" حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کوئی عطیہ دینے کے بعد اسے واپس لے' البتہ والد کا حکم مختلف ہے۔

اس نے اپنی اولاد کو جو چیز عطیہ کی ہو (وہ واپس لے سکتا ہے)

2378- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْجِعُ اَحَدُكُمْ فِيْ هِبَتِهِ اِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَّلَدِهِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنی ہبہ کی ہوئی چیز واپس نہ لے' البتہ والد اپنی اولاد سے (ہبہ کی گئی چیز واپس لے سکتا ہے)

بَاب الْعُمْرٰى

باب 3: عمریٰ کے بارے میں حکم

2379- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ

2377: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3539' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1299' ورقم الحديث: 2131' ورقم الحديث: 2132' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3692' ورقم الحديث: 3705

2378: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3691

2379: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرٰی فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عمریٰ کی کوئی حیثیت نہیں ہے' جس شخص کو عمریٰ کے طور پر کوئی چیز دی جائے وہ اسی کی ملکیت ہوگی''۔

2380- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰی لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ فِيْهَا فَهِیَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص عمریٰ کے طور پر کسی کو کوئی چیز دے تو وہ اس شخص کو ملے گی اور اس کی اولاد کو ملے گی کیونکہ اس کے قول نے اس چیز میں اس شخص کے حق کو ختم کر دیا ہے' تو یہ چیز اسے ملے گی جسے عمریٰ کے طور پر دی گئی ہے اور اس کے پسماندگان کو ملے گی''۔

2381- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عمریٰ وارث کے لیے قرار دی ہے۔

بَاب الرُّقْبٰی

باب 4: رقبیٰ کے بارے میں حکم

2382- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْبٰی فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهٗ حَيَاتَهٗ وَمَمَاتَهٗ قَالَ وَالرُّقْبٰی اَنْ يَّقُوْلَ هُوَ لِلْاٰخِرِ مِنِّیْ وَمِنْكَ مَوْتًا

2380: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2625'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4164'ورقم الحديث: 4165'ورقم الحديث: 4166'ورقم الحديث: 4167'ورقم الحديث: 4168'ورقم الحديث: 4169'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3550'ورقم الحديث: 3552'ورقم الحديث: 3553'ورقم الحديث: 3554'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3148'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3744'ورقم الحديث: 3745'ورقم الحديث: 3747'ورقم الحديث: 3748'ورقم الحديث: 3749'ورقم الحديث: 3750'ورقم الحديث: 3751'ورقم الحديث: 3752'ورقم الحديث: 3753'ورقم الحديث: 3754

2381:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3559'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3718'ورقم الحديث: 3719'ورقم الحديث: 3721'ورقم الحديث: 3723'ورقم الحديث: 3724'ورقم الحديث: 3725'ورقم الحديث: 3726

2382:اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3735'ورقم الحديث: 3736'ورقم الحديث: 3737

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"رقبیٰ کی کوئی حیثیت نہیں ہے' جس شخص کو رقبیٰ کے طور پر کوئی چیز دی گئی ہو' تو وہ زندگی اور موت میں اسی کی ہوگی"۔
راوی کہتے ہیں: رقبیٰ سے مراد یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے سے یہ کہے کہ مرنے کی صورت میں یہ میری طرف سے یا تمہاری طرف سے ہوگا۔
(اس سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے سے یہ کہے کہ یہ گھر میں تمہیں رہنے کے لیے دے رہا ہوں اگر میں مرگیا تو یہ تمہارا ہوگا اور تم مرگئے' تو یہ واپس میرے پاس آجائے گا)۔

2383- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِمَنْ اُعْمِرَهَا وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِمَنْ اُرْقِبَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
عمریٰ اس شخص کے لئے جائز ہوگی جسے عمریٰ کے طور پر وہ چیز دی گئی ہو اور رقبیٰ اس شخص کے لئے جائز ہوگی جسے رقبیٰ کے طور پر وہ چیز دی گئی ہو۔

بَاب الرُّجُوْعِ فِي الْهِبَةِ

باب 5: ہبہ کو واپس لینا

2384- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الَّذِيْ يَعُوْدُ فِيْ عَطِيَّتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اَكَلَ حَتّٰى اِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِيْ قَيْئِهِ فَاَكَلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص اپنے دیئے ہوئے عطیے کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے' جو کچھ کھاتا ہے' جب وہ سیر ہو جائے' تو قے کردیتا ہے' پھر دوبارہ اس قے کی طرف جا کر اسے کھالیتا ہے"۔

2385- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهِ

2383: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3558' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1351' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3741' ورقم الحديث: 3742

3384 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنی ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینے والا اسی طرح ہے جیسے اپنی قے کو واپس لینے والا شخص ہے''۔

2386- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْسُفَ الْعَرْعَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اس کتے کی مانند ہے' جو اپنی قے کو دوبارہ کھالیتا ہے۔

بَاب مَنْ وَهَبَ هِبَةً رَجَاءَ ثَوَابِهَا

باب 6: جو شخص ثواب کی امید رکھتے ہوئے کوئی چیز ہبہ کرے

2387- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ اَحَقُّ بِهِبَتِهٖ مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی اپنی ہبہ کا سب سے زیادہ حقدار ہوتا ہے' جب تک اسے اس کے بدلے میں کوئی چیز نہ دی گئی ہو''۔

بَاب عَطِيَّةِ الْمَرْاَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

باب 7: عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا

2388- حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الرَّقِّيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ فِيْ مَالِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا اِذَا هُوَ مَلَكَ عِصْمَتَهَا

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو خطبہ دیتے

3385: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2621'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4146'ورقم الحديث: 4149'ورقم الحديث: 4150'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3538'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3695' ورقم الحديث: 3696'ورقم الحديث: 3697'ورقم الحديث: 3698'ورقم الحديث: 3699'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2391

2386: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2387: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2388: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

''عورت کے لیے' اپنے مال کے بارے میں کوئی بھی چیز اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے' اس کی وجہ یہ ہے' وہ مرد اس عورت کی عصمت کا مالک ہوتا ہے''۔

2389- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيٰى رَجُلٌ مِّنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَاَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ اِنِّىْ تَصَدَّقْتُ بِهٰذَا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوْزُ لِلْمَرْاَةِ فِىْ مَالِهَا اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا فَهَلِ اسْتَاْذَنْتِ كَعْبًا قَالَتْ نَعَمْ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِهَا فَقَالَ هَلْ اَذِنْتَ لِخَيْرَةَ اَنْ تَتَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَبِلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

◆◆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب عبداللہ بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ان کی دادی سیّدہ خیرہ رضی اللہ عنہا جو حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنا زیور لے کر حاضر ہوئیں' انہوں نے عرض کی: میں اسے صدقہ کرتی ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: عورت کے لیے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے مال کو اس طرح استعمال کرنا بھی جائز نہیں ہے' کیا تم نے کعب سے اجازت لی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ''جی ہاں''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو پیغام بھجوایا اور دریافت کیا۔

''کیا تم نے خیرہ رضی اللہ عنہا کو یہ اجازت دی ہے' وہ اپنے زیور کو صدقہ کر دے؟''

انہوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے اس زیور کو قبول کر لیا۔

2389 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الصَّدَقَاتِ

(کتاب) صدقات کے بارے میں ابواب

بَاب الرُّجُوْعِ فِی الصَّدَقَةِ

باب 1: صدقہ واپس لینا

2390- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَعُدْ فِیْ صَدَقَتِكَ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم اپنا (دیا ہوا) صدقہ واپس نہ لو''۔

2391- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ يَتَصَدَّقُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِیْ صَدَقَتِهٖ مَثَلُ الْكَلْبِ يَقِیْءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَاْكُلُ قَيْئَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور پھر اس صدقے کو واپس لے' اس کی مثال اس کتے کی مانند ہے' جو قے کرنے کے بعد واپس جا کر اپنی قے کو کھا لیتا ہے''۔

بَاب مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ هَلْ يَشْتَرِيْهَا

باب 2: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور پھر اس چیز کو فروخت ہوتے ہوئے پائے تو کیا وہ اسے خرید سکتا ہے؟

2392- حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ

2390: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1490'ورقم الحدیث: 2623'ورقم الحدیث: 2636'ورقم الحدیث: 2970'ورقم الحدیث: 3003'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4139'ورقم الحدیث: 4140'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2614

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يَعْنِىْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ اَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيْعُهَا بِكَسْرٍ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں گھوڑا صدقہ کیا' پھر انہوں نے اس گھوڑے والے شخص کو کم قیمت پر وہ گھوڑا فروخت کرتے ہوئے دیکھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنی صدقہ کی ہوئی چیز کو نہ خریدو''۔

2393- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِىُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَنَّهُ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ يُقَالُ لَهُ غَمْرٌ اَوْ غَمْرَةٌ فَرَاٰى مُهْرًا اَوْ مُهْرَةً مِّنْ اَفْلَائِهَا يُبَاعُ يُنْسَبُ اِلٰى فَرَسِهِ فَنَهٰى عَنْهَا

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنا گھوڑا صدقے کے طور پر دیدیا' جس کا نام ''غمر'' یا ''غمرہ'' تھا' پھر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ اس گھوڑے کی نسل میں سے ایک بچے کو فروخت کیا جارہا تھا' جس کی نسبت ان کے اس گھوڑے کی طرف بھی کی جارہی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اسے خریدنے سے بھی منع کردیا۔

بَاب مَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ وَرِثَهَا

باب 3: جو شخص کوئی چیز صدقہ کرے اور اسے پھر وہی چیز وراثت میں مل جائے

2394- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ تَصَدَّقْتُ عَلٰى اُمِّىْ بِجَارِيَةٍ وَّاِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ اٰجَرَكِ اللّٰهُ وَرَدَّ عَلَيْكِ الْمِيْرَاثُ

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اپنی والدہ کو ایک کنیز صدقے کے طور پر دی تھی' والدہ کا انتقال ہوگیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نصیب کرے گا اور اس نے وراثت میں وہ چیز تمہیں لوٹادی ہے''۔

2395- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ

2392 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2393 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2395 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْطَيْتُ اُمِّيْ حَدِيقَةً لِّيْ وَاِنَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَتْرُكْ وَارِثًا غَيْرِيْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ وَرَجَعَتْ اِلَيْكَ حَدِيقَتُكَ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: میں نے اپنا ایک باغ اپنی والدہ کو دیدیا تھا' اب ان کا انتقال ہو گیا ہے' انہوں نے میرے علاوہ اور کوئی وارث نہیں چھوڑا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تمہارا صدقہ واجب (ثابت) ہو گیا اور تمہارا باغ تمہاری طرف واپس آ جائے گا''۔

بَاب مَنْ وَقَفَ

باب 4: جو شخص کوئی چیز وقف کر دے

2396- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَصَابَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْمَرَهٗ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ مَالًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِيْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ بِهٖ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَعَمِلَ بِهَا عُمَرُ عَلٰى اَنْ لَا يُبَاعَ اَصْلُهَا وَلَا يُوهَبَ وَلَا يُوْرَثَ تَصَدَّقَ بِهَا لِلْفُقَرَآءِ وَفِي الْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَهَا بِالْمَعْرُوفِ اَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آپ ﷺ سے اجازت لینے کے لیے آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ مجھے کبھی ایسی کوئی زمین نہیں ملی جو میرے لیے اس زمین سے زیادہ بہترین ہو' آپ ﷺ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو' تو اصل زمین کو روکے رکھو اور اسے صدقہ بھی کر دو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں ایک کام کیا کہ اصل زمین کو فروخت نہیں کیا جا سکتا تھا ہبہ نہیں کیا جا سکتا تھا وارثت میں منتقل نہیں کیا جا سکتا تھا اور انہوں نے اس (زمین کی پیداوار) کو غریبوں کے لیے، قریبی رشتہ داروں کے لیے، غلاموں کے لیے، مسافروں کے لیے، اللہ کی راہ میں، مسافروں اور مسلمانوں کے لیے صدقہ کر دیا تھا جو شخص اس کا نگران تھا اس پر کوئی گناہ نہ ہوتا اگر وہ مناسب طریقے سے خود کھا لیتا یا اپنے کسی دوست کو کھلا دیتا' البتہ وہ اسے جمع نہیں کر سکتا تھا۔

2396: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2737' ورقم الحدیث: 2772' ورقم الحدیث: 2773' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4200' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2878' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1375' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3601' ورقم الحدیث: 3602' ورقم الحدیث: 3603

2397- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِیْ بِخَیْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ هُوَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهَا وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ احْبِسْ اَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَهَا قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ فَوَجَدْتُ هٰذَا الْحَدِیْثَ فِیْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ فِیْ كِتَابِیْ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! خیبر میں مجھے ملنے والے 100 حصے، مجھے کبھی ایسی کوئی زمین نہیں ملی جو میرے نزدیک ان سے زیادہ محبوب ہو میں انہیں صدقہ کرنا چاہتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اصل زمین کو روکے رکھو اور اس کی پیداوار کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دو۔

ابن ابوعمر نامی راوی کہتے ہیں: مجھے یہ روایت اپنی کتاب میں دوسری جگہ پر سفیان کے حوالے سے عبداللہ، نافع کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول روایت کے طور پر ملی ہے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

بَاب الْعَارِیَةِ

باب 5: عاریت کے طور پر کوئی چیز دینا

2398- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِیْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْعَارِیَةُ مُؤَدَّاةٌ وَّالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عاریت کے طور پر دی گئی چیز ادا کی جائے گی اور عارضی استعمال کے لیے دی گئی چیز واپس لوٹائی جائے گی''۔

2399- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدِّمَشْقِیَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْعَارِیَةُ مُؤَدَّاةٌ وَّالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عاریت کے طور پر دی ہوئی چیز قابل واپسی ہوگی اور عارضی استعمال کے لیے دی ہوئی چیز لوٹائی جائے گی''۔

2400- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح و حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَكِیْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ

2397: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3605'ورقم الحدیث: 3606

2398: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1265'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4884

2399: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْ عَدِیٍّ جَمِیْعًا عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَی الْیَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰی تُؤَدِّیَهُ

◈ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہاتھ نے جو کچھ لیا ہے اسے واپس کرنا اس پر لازم ہے''۔

بَاب الْوَدِیعَةِ

باب 6: ودیعت کے طور پر کوئی چیز دینا

2401- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِیُّ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ سُوَیْدٍ عَنِ الْمُثَنّٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُوْدِعَ وَدِیعَةً فَلَا ضَمَانَ عَلَیْهِ

◈ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو ودیعت کے طور پر کوئی چیز دی جائے اس پر تاوان لازم نہیں ہوگا''۔

بَاب الْاَمِیْنِ یَتَّجِرُ فِیْهِ فَیَرْبَحُ

باب 7: جس شخص کے پاس کوئی چیز امانت کے طور پر رکھوائی گئی ہو وہ اسے تجارت میں استعمال کرے اور اسے فائدہ ہو (تو اس کا حکم کیا ہوگا)

2402- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ شَبِیْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِیْنَارًا یَشْتَرِیْ لَهٗ شَاةً فَاشْتَرٰی لَهٗ شَاتَیْنِ فَبَاعَ اِحْدَاهُمَا بِدِیْنَارٍ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِدِیْنَارٍ وَّشَاةٍ فَدَعَا لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَکَةِ قَالَ فَکَانَ لَوِ اشْتَرَی التُّرَابَ لَرَبِحَ فِیْهِ

◈ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک بکری خریدیں' تو انہوں نے دو بکریاں خرید لیں پھر ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دینار اور بکری لے کر حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے برکت کی دعا کی۔

راوی کہتے ہیں: ان کا یہ عالم تھا اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے' تو انہیں اس میں بھی فائدہ ہوا کرتا تھا۔

2400: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3561' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1266

2401: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2402: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3640' ورقم الحدیث: 3641' ورقم الحدیث: 3642' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3384' ورقم الحدیث: 3385' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1258

2402 م- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيْتِ عَنْ اَبِيْ لَبِيْدٍ لِمَازَةَ بْنِ زَبَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَدِمَ جَلَبٌ فَاَعْطَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔حضرت عروہ بن ابوجعد بارقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک قافلہ آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دینار دیا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)

بَاب الْحَوَالَةِ

باب 8: حوالہ کا حکم

2403- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ظلم یہ ہے کہ خوشحال آدمی (قرض واپس کرنے کے لیے) ٹال مٹول کرے اور جب کسی شخص کو کسی دوسرے کے حوالے کیا جائے تو اسے اس دوسرے کی طرف چلے جانا چاہیے''۔

2404- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَّاِذَا اُحِلْتَ عَلٰى مَلِيءٍ فَاتْبَعْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''خوشحال شخص کا (قرض کی واپسی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تمہیں حوالہ (کے طور پر ضمانت دینے کے لیے کہا جائے) تو تم اسے قبول کرلو''۔

بَاب الْكَفَالَةِ

باب 9: کفالت کے بارے میں روایات

2405- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الزَّعِيْمُ غَارِمٌ وَّالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ

◆◆ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

2403: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4702

2404 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''کفیل، ضامن ہوگا اور قرض ادا کیا جائے گا''۔

2406- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عِنْدِيْ شَيْءٌ اُعْطِيكَهُ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ حَتّٰى تَقْضِيَنِيْ اَوْ تَاْتِيَنِيْ بِحَمِيلٍ فَجَرَّهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَسْتَنْظِرُهُ فَقَالَ شَهْرًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا اَحْمِلُ لَهُ فَجَاءَهُ فِي الْوَقْتِ الَّذِيْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ اَصَبْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ مَّعْدِنٍ قَالَ لَا خَيْرَ فِيهَا وَقَضَاهَا عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے اپنے مقروض کو دس دینار کے عوض میں پکڑ لیا' تو مقروض نے کہا: میرے پاس تو ایسی کوئی چیز نہیں جو میں تمہیں دیدوں' تو قرض خواہ نے کہا: نہیں۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا' جب تک تم مجھے ادائیگی نہیں کرتے' یا پھر کوئی ضمانتی نہیں دیتے' پھر وہ اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا: تم اسے کتنی مہلت دیتے ہو؟ اس نے عرض کی: ایک مہینے کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''پھر میں اس کی ضمانت دیتا ہوں''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت بیان کیا تھا' اس وقت میں وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے یہ چیز کہاں سے لی تھی؟ اس نے جواب دیا: ''ایک معدن میں سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' اس میں بھلائی نہیں ہے'' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی طرف سے وہ ادائیگی کر دی''۔

2407- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَاِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ اَنَا اَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ وَكَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ اَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی نماز جنازہ ادا کریں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرلو کیونکہ اس کے ذمے قرض ہے (اس لیے میں اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کروں گا) تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

2406: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3328

2407: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1069' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1959' ورقم الحديث:

4706

یارسول اللہ (ﷺ)! میں اس کا ضامن بنتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پورے کا؟ انہوں نے عرض کی: پورے کا (راوی کہتے ہیں:) ان صاحب کے ذمے اٹھارہ یا انیس درہم (قرض تھا)

بَاب مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَّهُوَ يَنْوِي قَضَائَهُ

باب نمبر 10: جو شخص قرض لے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اسے ادا کرے گا

2408- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنِ ابْنِ حُذَيْفَةَ هُوَ عِمْرَانُ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ مَيْمُوْنَةَ قَالَ كَانَتْ تَدَّانُ دَيْنًا فَقَالَ لَهَا بَعْضُ اَهْلِهَا لَا تَفْعَلِيْ وَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا قَالَتْ بَلٰى اِنِّيْ سَمِعْتُ نَبِيِّيْ وَخَلِيلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّدَّانُ دَيْنًا يَعْلَمُ اللّٰهُ مِنْهُ اَنَّهُ يُرِيدُ اَدَائَهُ اِلَّا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ قرض لیا کرتی تھیں ان کے خاندان کے کسی فرد نے ان سے کہا آپ ایسا نہ کیا کریں اس شخص نے ان کے اس طرز عمل کو پسند نہیں کیا' تو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ایسا ضرور کروں گی کیونکہ میں نے اپنے نبی ﷺ اور اپنے خلیل (نبی اکرم ﷺ) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص کوئی قرض لیتا ہے اور اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کو یہ علم ہو کہ وہ اسے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ دنیا میں ہی اس کی طرف سے وہ ادا کروا دیتا ہے۔

2409- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اللّٰهُ مَعَ الدَّائِنِ حَتّٰى يَقْضِيَ دَيْنَهُ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْمَا يَكْرَهُ اللّٰهُ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ لِخَازِنِهِ اذْهَبْ فَخُذْ لِيْ بِدَيْنٍ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اَبِيتَ لَيْلَةً اِلَّا وَاللّٰهُ مَعِيْ بَعْدَ الَّذِيْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ قرض لینے والے شخص کے ساتھ ہوتا ہے' جب تک وہ اس قرض کو ادا نہیں کر دیتا بشرطیکہ وہ ایسی چیز کے بارے میں نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو''۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اپنے خادم سے یہ کہا کرتے تھے: جاؤ اور میرے لیے قرض لے کر آؤ' کیونکہ جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ میں کوئی ایسی رات بسر کروں جس میں اللہ تعالیٰ میرے ساتھ نہ ہو۔

2408: أخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4700

2409 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنِ ادَّانَ دَيْنًا لَّمْ يَنْوِ قَضَائَهٗ

باب 11: جو شخص کچھ قرض لے اور اس کی نیت اسے ادا کرنے کی نہ ہو

2410- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبِ الْخَيْرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا صُهَيْبُ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ يَدِيْنُ دَيْنًا وَّهُوَ مُجْمِعٌ اَنْ لَا يُوَفِّيَهٗ اِيَّاهُ لَقِيَ اللّٰهَ سَارِقًا

◆ حضرت صہیب الخیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو بھی شخص کوئی چیز قرض لیتا ہے اور اس کی نیت یہ ہوتی ہے' وہ اسے ادا نہیں کرے گا' تو وہ چور کے طور پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا''۔

2410م- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2411- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ

◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص لوگوں کا مال ضائع کرنے کے لیے اسے حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضائع کر دیتا ہے''۔

بَاب التَّشْدِيدِ فِي الدَّيْنِ

باب 12: قرض کے بارے میں سختی

2412- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ ابْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِّنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ

2410 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2410م : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2411 : اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2387

2412 : اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1573

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس کی روح جسم سے اس حالت میں جدا ہو کہ وہ تین چیزوں سے بری الذمہ ہو' تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ تکبر، خیانت اور قرض''۔

2413- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مؤمن کی جان اپنے قرض کے عوض میں لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اسے اس کی طرف سے ادا کر دیا جائے''۔

2414- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ حَدَّثَنَا عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِيْنَارٌ اَوْ دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَّلَا دِرْهَمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمے ایک دینار یا ایک درہم کی ادائیگی ہو' تو اسے اس شخص کی نیکیوں میں سے ادا کیا جائے گا' کیونکہ وہاں دینار اور درہم تو نہیں ہوں گے''۔

بَاب مَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَعَلَى اللّٰهِ وَعَلٰى رَسُوْلِهٖ

باب 13: جو شخص قرض چھوڑ کر جائے یا بال بچے چھوڑ کر جائے تو ان کی ذمہ داری اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے

2415- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ قَالُوْا نَعَمْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَاِنْ قَالُوْا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُتُوْحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهٗ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں جب کوئی مؤمن انتقال کر جاتا اور اس کے

2413: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1079

2414: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2415: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4133' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1962

ذمے قرض ہوتا' تو نبی اکرم ﷺ دریافت کرتے تھے کیا اس نے ادائیگی کے لیے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ اگر لوگ جواب دیتے: جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ ادا کردیتے تھے' اگر لوگ جواب دیتے: جی نہیں! تو نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرلو جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو فتوحات نصیب کیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں مؤمنین کے نزدیک ان کی جان سے زیادہ قریب ہوں' جو شخص فوت ہوا اور اس کے ذمے قرض ہو' تو اس کی ادائیگی میرے ذمے ہوگی اور جو شخص مال چھوڑ کر جائے گا' وہ اس کے ورثاء کو ملے گا۔

2416 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَعَلَيَّ وَاِلَيَّ وَاَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مال چھوڑ کر جائے گا وہ اس کے ورثاء کو ملے گا اور جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ کر جائے گا' تو ان کی ذمہ داری میری ہوگی' کیونکہ میں مومنین کے بارے میں سب سے زیادہ حقدار ہوں''۔

بَابُ اِنْظَارِ الْمُعْسِرِ

باب 14: تنگ دست شخص کو مہلت دینا

2417 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص تنگ دست کو مہلت دیتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اسے آسانی فراہم کرتا ہے''۔

2418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ نُفَيْعٍ اَبِي دَاوُدَ عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا كَانَ لَهٗ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ وَّمَنْ اَنْظَرَهٗ بَعْدَ حِلِّهٖ كَانَ لَهٗ مِثْلُهٗ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ

◄► حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص تنگ دست شخص کو مہلت دیتا ہے اسے ہر ایک دن کے عوض میں صدقے کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص متعین مدت گزر جانے کے بعد اسے مہلت دیتا ہے' تو اسے بھی اس کی مانند روزانہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے''۔

2416: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2954

2417: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2418: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2419- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِي الْيَسَرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا اَوْ لِيَضَعْ لَهُ

حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت کا خاص سایہ نصیب کرے تو وہ تنگدست شخص کو مہلت دے یا پھر معاف کر دے۔

2420- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَقِيْلَ لَهُ مَا عَمِلْتَ فَاِمَّا ذَكَرَ اَوْ ذُكِّرَ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ اَتَجَوَّزُ فِي السِّكَّةِ وَالنَّقْدِ وَاُنْظِرُ الْمُعْسِرَ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَنَا قَدْ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' ایک شخص فوت ہو گیا' اس سے دریافت کیا گیا' تم نے کوئی عمل کیا ہے' تو اسے یہ بات یاد آئی یا شاید اسے یہ بات یاد کروائی گئی (یہاں پہ شک راوی کو ہے) تو اس نے کہا: میں رائج نقدی اور غیر مروج نقدی کو (قرض کے طور پر واپس لینے) میں درگزر سے کام لیتا تھا اور میں تنگ دست شخص کو مہلت دیا کرتا تھا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے بھی یہ بات نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہوئی ہے۔

بَاب حُسْنِ الْمُطَالَبَةِ وَاَخْذِ الْحَقِّ فِيْ عَفَافٍ

باب 15: اچھے طریقے سے مطالبہ کرنا اور درگزر کرتے ہوئے حق وصول کرنا

2421- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ طَالَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْهُ فِيْ عَفَافٍ وَّافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص حق کا مطالبہ کرے' اسے چاہیے کہ نرمی کے ساتھ اس کا مطالبہ کرے' خواہ وہ اسے پورا ملے یا پورا نہ ملے''۔

2422- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

2419: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7437

2420: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2077' ورقم الحدیث: 2391' ورقم الحدیث: 3451' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3969' ورقم الحدیث: 3970' ورقم الحدیث: 3971' ورقم الحدیث: 3972

2421: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَامِينَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ خُذْ حَقَّكَ فِيْ عَفَافٍ وَّافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حق دار شخص سے یہ فرمایا ہے۔

''تم اپنا حق نرمی سے لو خواہ وہ تمہیں پورا ملے یا پورا نہ ملے''۔

بَاب حُسْنِ الْقَضَاءِ

باب 16: اچھے طریقے سے (قرض کی) ادائیگی کرنا

2423- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَكُمْ اَوْ مِنْ خَيْرِكُمْ اَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں سب سے بہتر (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارے بہترین لوگوں میں وہ بھی شامل ہے (جو اچھے طریقے سے (قرض) ادا کرتے ہوں''۔

2424- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَفَ مِنْهُ حِيْنَ غَزَا حُنَيْنًا ثَلَاثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا فَلَمَّا قَدِمَ قَضَاهَا اِيَّاهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ

◆◆ اسماعیل بن ابراہیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ حنین کے لیے تشریف لے جانے لگے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے تیس (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) چالیس ہزار قرض لیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ رقم واپس کردی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا دی۔

''اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہارے اہل خانہ اور تمہارے مال میں برکت دے''۔

2422 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2423: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2305'ورقم الحدیث: 2306'ورقم الحدیث: 2390'ورقم الحدیث: 2392'ورقم الحدیث: 2393'ورقم الحدیث: 2401'ورقم الحدیث: 2606'ورقم الحدیث: 2609'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4086'ورقم الحدیث: 4087'ورقم الحدیث: 4088'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1316' ورقم الحدیث: 1317'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4632'ورقم الحدیث: 4707

2424:اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4697

(آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا) ادھار کا بدلہ یہ ہے کہ وہ واپس کیا جائے اور تعریف بھی کی جائے۔

بَاب لِصَاحِبِ الْحَقِّ سُلْطَانٌ

باب 17: حقدار شخص کو غلبہ حاصل ہوتا ہے

2425- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَطْلُبُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ اَوْ بِحَقٍّ فَتَكَلَّمَ بِبَعْضِ الْكَلَامِ فَهَمَّ صَحَابَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٖ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ اِنَّ صَاحِبَ الدَّيْنِ لَهٗ سُلْطَانٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ حَتّٰى يَقْضِيَهٗ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا اس نے نبی اکرم ﷺ سے اپنے قرض (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے حق کا مطالبہ کیا' اس نے اس بارے میں کوئی بات کہی' تو نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے اس کی پٹائی کا ارادہ کیا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''رک جاؤ! کیونکہ قرض خواہ کو اپنے ساتھی پر غلبہ حاصل ہوتا ہے' جب تک وہ اس قرض کو ادا نہیں کر دیتا''۔

2426- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ اَبُوْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ اَظُنُّهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى قَالَ لَهٗ اُحَرِّجُ عَلَيْكَ اِلَّا قَضَيْتَنِي فَانْتَهَرَهٗ اَصْحَابُهٗ وَقَالُوا وَيْحَكَ تَدْرِي مَنْ تُكَلِّمُ قَالَ اِنِّي اَطْلُبُ حَقِّي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا مَعَ صَاحِبِ الْحَقِّ كُنْتُمْ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰى خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَ لَهَا اِنْ كَانَ عِنْدَكِ تَمْرٌ فَاَقْرِضِينَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا تَمْرُنَا فَنَقْضِيَكِ فَقَالَتْ نَعَمْ بِاَبِي اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَاَقْرَضَتْهُ فَقَضَى الْاَعْرَابِيَّ وَاَطْعَمَهٗ فَقَالَ اَوْفَيْتَ اَوْفَى اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ اُولٰٓئِكَ خِيَارُ النَّاسِ اِنَّهٗ لَا قُدِّسَتْ اُمَّةٌ لَا يَاْخُذُ الضَّعِيفُ فِيهَا حَقَّهٗ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اور آپ ﷺ سے اپنے قرض کا تقاضا کیا' جس کی ادائیگی نبی اکرم ﷺ پر لازم تھی' اس نے اس بارے میں سخت الفاظ استعمال کیے' یہاں تک کہ اس نے نبی اکرم ﷺ سے کہا' اگر آپ ﷺ نے مجھے یہ ادائیگی نہ کی تو میں آپ ﷺ کے ساتھ سختی سے پیش آؤں گا۔

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے اسے ڈانٹا' ان حضرات نے کہا۔

''تمہارا ستیاناس ہو' تم جانتے ہو کہ تم کس کے ساتھ بات کر رہے ہو؟ وہ بولا: میں' تو اپنا حق طلب کر رہا ہوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

2425: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2426: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم حقدار شخص کا ساتھ کیوں نہیں دے رہے ہو؟''

پھر نبی اکرم ﷺ نے حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کو پیغام بھجوایا' نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت کی۔

''اگر تمہارے پاس کچھ کھجوریں موجود ہوں' تو وہ ہمیں قرض کے طور پر دیدو' جب ہماری کھجوریں آئیں گی' تو ہم تمہیں ادائیگی کردیں گے''۔

تو اس خاتون نے جواب دیا' میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں' یارسول اللہ ﷺ ٹھیک ہے۔

راوی کہتے ہیں: پھر اس خاتون نے نبی اکرم ﷺ کو قرض دیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اس دیہاتی کو ادائیگی بھی کر دی اور اسے کھانا بھی کھلایا' وہ دیہاتی بولا' آپ ﷺ نے پوری ادائیگی کی ہے' اللہ تعالیٰ بھی آپ ﷺ کو پورا اجر عطا کرے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''بہترین لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں' ایسی قوم پاک نہیں ہوسکتی جس میں کمزور شخص اپنا حق کسی اندیشے کے بغیر وصول نہیں کرسکتا''۔

بَاب الْحَبْسِ فِي الدَّيْنِ وَالْمُلَازَمَةِ

باب 18: قرض کے حوالے سے قید کروانا یا مقروض کے ساتھ رہنا

2427 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ اَبِىْ دُلَيْلَةَ الطَّائِفِىُّ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنِ بْنِ مُسَيْكَةَ قَالَ وَكِيعٌ وَّاَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَىُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوْبَتَهُ قَالَ عَلِىٌّ الطَّنَافِسِىُّ يَعْنِىْ عِرْضَهُ شِكَايَتَهُ وَعُقُوْبَتَهُ سِجْنَهُ

◆◆ عمرو بن شرید اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرض ادا کرنے کی صلاحیت رکھنے والے شخص کا ٹال مٹول کرنا اس کی پیشی اور سزا کو حلال کر دیتا ہے۔

علی طنافسی کہتے ہیں اس کی پیشی سے مراد اس کی شکایت (یعنی اس کے خلاف مقدمہ کرنا ہے) اور اس کی عقوبت سے مراد اسے جیل میں ڈالنا ہے۔

2428 - حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَرِيمٍ لِّىْ فَقَالَ لِىَ الْزَمْهُ ثُمَّ مَرَّ بِىْ اٰخِرَ النَّهَارِ فَقَالَ مَا فَعَلَ اَسِيْرُكَ يَا اَخَا بَنِىْ تَمِيمٍ

2427: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3628' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4703' ورقم الحديث: 4704

2428: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3036

ہرماس بن حبیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں اپنے مقروض کو ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "تم اس کے ساتھ رہو"۔ پھر دن کے آخری حصے میں آپ ﷺ میرے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے دریافت کیا۔

"اے بنو تمیم سے تعلق رکھنے والے فرد! تمہارے قیدی کا کیا حال ہے"۔

2429- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا فَنَادٰى كَعْبًا فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ دَعْ مِنْ دَيْنِكَ هٰذَا وَاَوْمَاَ بِيَدِهٖ اِلَى الشَّطْرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهٖ

عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے مسجد میں ابن ابوحدرد سے قرض کی واپسی کا تقاضا کیا' جو انہوں نے اس سے لینا تھا ان دونوں کی آواز بلند ہوگئی۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی ان کی آواز سن لی آپ ﷺ اس وقت اپنے گھر میں تشریف فرما تھے آپ ﷺ نکل کر ان دونوں حضرات کے پاس آئے آپ ﷺ نے بلند آواز میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو مخاطب کیا' تو انہوں نے عرض کی: میں حاضر ہوں' یارسول اللہ (ﷺ)! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنا اتنا قرض چھوڑ دو۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے نصف کا اشارہ کیا' تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ایسا ہی کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے (دوسرے فریق سے) فرمایا تم اٹھو اور (باقی ماندہ قرض) کی ادائیگی کردو۔

بَاب الْقَرْضِ

باب 19: قرض کے بارے میں روایت

2430-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ قَيْسِ ابْنِ رُوْمِيٍّ قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ اُذْنَانٍ يُقْرِضُ عَلْقَمَةَ اَلْفَ دِرْهَمٍ اِلٰى عَطَائِهٖ فَلَمَّا خَرَجَ عَطَاؤُهٗ تَقَاضَاهَا مِنْهُ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَقَضَاهُ فَكَاَنَّ عَلْقَمَةَ غَضِبَ فَمَكَثَ اَشْهُرًا ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اَقْرِضْنِيْ اَلْفَ دِرْهَمٍ اِلٰى عَطَائِيْ قَالَ نَعَمْ وَكَرَامَةً يَا اُمَّ عُتْبَةَ هَلُمِّيْ تِلْكَ الْخَرِيطَةَ الْمَخْتُوْمَةَ الَّتِيْ عِنْدَكِ فَجَاءَتْ بِهَا فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنَّهَا لَدَرَاهِمُكَ الَّتِيْ قَضَيْتَنِيْ مَا حَرَّكْتُ مِنْهَا دِرْهَمًا وَّاحِدًا قَالَ فَلِلّٰهِ اَبُوْكَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا فَعَلْتَ بِيْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْكَ قَالَ مَا سَمِعْتَ مِنِّيْ قَالَ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يُقْرِضُ مُسْلِمًا قَرْضًا

2429: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 457' ورقم الحديث: 471' ورقم الحديث: 2418' ورقم الحديث: 2424' ورقم الحديث: 2706' ورقم الحديث: 2710' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3961' ورقم الحديث: 3962' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3595' ورقم الحديث: 5423' ورقم الحديث: 5429

2430: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَرَّتَيْنِ اِلَّا كَانَ كَصَدَقَتِهَا مَرَّةً قَالَ كَذٰلِكَ اَنْبَاَنِىْ ابْنُ مَسْعُوْدٍ

◈ قیس بن رومی بیان کرتے ہیں: سلیمان نامی ایک شخص نے علقمہ کو ایک ہزار درہم اس شرط پر ادھار کیا کہ جب انہیں تنخواہ ملے گی تو وہ ادائیگی کر دیں گے' جب علقمہ کو تنخواہ ملی تو قرض خواہ نے ان سے تقاضا کیا اور اس بارے میں ان سے سختی کی تو انہوں نے قرض ادا کر دیا' لیکن علقمہ کو اس بات پر غصہ بہت آیا' کچھ مہینے گزر گئے' پھر علقمہ اس شخص کے پاس گئے اور بولے: مجھے ایک ہزار درہم قرض دیدو' اس شرط پر کہ جب مجھے تنخواہ ملے گی' تو میں واپس کر دوں گا' اس شخص نے کہا ٹھیک ہے یہ تو بڑی عزت کی بات ہے' اے عتبہ کی ماں (یعنی اس نے اپنی بیوی سے کہا) تم وہی مہر بند تھیلی لے آؤ جو تمہارے پاس ہے' وہ خاتون اس تھیلی کو لے کر آئی تو وہ صاحب بولے: اللہ کی قسم! یہ آپ کے وہی درہم ہیں جو آپ نے مجھے قرض کی واپسی کے طور پر ادا کیے تھے' میں نے ان میں سے ایک درہم بھی نہیں ہلایا' تو علقمہ نے دریافت کیا: تمہارے باپ کی خیر ہو' تم نے میرے ساتھ یہ سلوک کیوں کیا ہے؟ تو سلیمان نے جواب دیا' اس وجہ سے کہ جو میں نے آپ کی زبانی سنا ہے' علقمہ نے دریافت کیا: تم نے میری زبانی کیا سنا ہے' تو سلیمان نے بتایا میں نے آپ کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث ذکر کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''جو شخص کسی مسلمان کو دو مرتبہ قرض دیتا ہے' تو یہ ایک دفعہ صدقہ کرنے کی مانند ہوتا ہے'' تو علقمہ نے بتایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ روایت اسی طرح مجھے سنائی تھی۔

2431- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ و حَدَّثَنَا اَبُوْحَاتِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِىْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوْبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا بَالُ الْقَرْضِ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ قَالَ لِاَنَّ السَّائِلَ يَسْاَلُ وَعِنْدَهُ وَالْمُسْتَقْرِضُ لَا يَسْتَقْرِضُ اِلَّا مِنْ حَاجَةٍ

◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس رات مجھے معراج کروائی گئی اس رات میں نے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا'

''صدقے کا اجر دس گنا ہے اور قرض کا اٹھارہ گنا ہے''۔

میں نے دریافت کیا: اے جبرائیل! کیا وجہ ہے' قرض کو صدقے سے افضل قرار دیا گیا ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا' اس کی وجہ یہ ہے عام مانگنے والا تو اس وقت بھی مانگ لیتا ہے' جب اس کے پاس کچھ موجود ہوتا ہے' لیکن قرض لینے والا ضرورت کے وقت ہی قرض لیتا ہے''۔

2432- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِىْ عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبِّىُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ

2431: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2432: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْ اِسْحٰقَ الْھُنَائِیِّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الرَّجُلُ مِنَّا يُقْرِضُ اَخَاهُ الْمَالَ فَيُهْدِی لَهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُكُمْ قَرْضًا فَاَهْدٰى لَهٗ اَوْ حَمَلَهٗ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهَا وَلَا يَقْبَلْهُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ جَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ

◆◆ یحییٰ بن ابواسحاق بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا ہم سے ایک شخص اپنے بھائی کو قرض دیدیتا ہے' تو کیا وہ مقروض اس شخص کو کوئی تحفہ دے سکتا ہے؟ تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

''جب کوئی شخص کسی دوسرے کو قرضہ دے اور دوسرا اسے کوئی تحفہ دے یا اسے اپنی سواری سوار ہونے کے لیے دے' تو وہ قرض دینے والا اس پر سوار نہ ہو اور اس تحفے کو قبول نہ کرے' البتہ اگر اس سے پہلے بھی ان کے درمیان اس طرح کا لین دین چل رہا ہو (تو حکم مختلف ہے)''۔

بَاب اَدَآءِ الدَّيْنِ عَنِ الْمَيِّتِ

باب 20: میت کی طرف سے قرض ادا کرنا

2433- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُوْجَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ اَنَّ اَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَّتَرَكَ عِيَالًا فَاَرَدْتُّ اَنْ اُنْفِقَهَا عَلٰى عِيَالِهٖ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخَاكَ مُحْتَبَسٌ بِدَيْنِهٖ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَدَّيْتُ عَنْهُ اِلَّا دِيْنَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَاَةٌ وَّلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَاَعْطِهَا فَاِنَّهَا مُحِقَّةٌ

◆◆ سعد بن اطول بیان کرتے ہیں: ان کے بھائی کا انتقال ہو گیا' اس نے تین سو درہم اور بال بچے بھی چھوڑے' میں نے اس کے گھر والوں پر خرچ کرنے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمہارے بھائی کو اس کے قرض کی وجہ سے روکا گیا ہے' تم اس کی طرف سے اسے ادا کر دو''۔

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اس کی طرف سے وہ ادائیگی کر چکا ہوں' ماسوائے ان دو دیناروں کے جس کے بارے میں ایک عورت نے دعویٰ کیا تھا اور اس کے پاس اس کا کوئی ثبوت نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اسے بھی ادائیگی کر دو' کیونکہ وہ حقدار ہے''۔

2434- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ تُوُفِّیَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِيْنَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ فَاسْتَنْظَرَهٗ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَاَبٰى اَنْ يُّنْظِرَهٗ فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ لَهٗ اِلَيْهِ فَجَاءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

2433: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2434: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2396' ورقم الحدیث: 2709' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2884' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3642

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَ الْيَهُوْدِيَّ لِيَأْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهٖ بِالَّذِيْ لَهٗ عَلَيْهِ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَكَلَّمَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبٰى اَنْ يُّنْظِرَهٗ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشٰى فِيْهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهٗ فَاَوْفِهِ الَّذِيْ لَهٗ فَجَدَّ لَهٗ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِيْنَ وَسْقًا وَّفَضَلَ لَهُ اثْنَا عَشَرَ وَسْقًا فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهٗ بِالَّذِيْ كَانَ فَوَجَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبًا فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهٗ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَدْ اَوْفَاهُ وَاَخْبَرَهٗ بِالْفَضْلِ الَّذِيْ فَضَلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرْ بِذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ اِلٰى عُمَرَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِيْنَ مَشٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللّٰهُ فِيْهَا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کے والد کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے تیس وسق ایک یہودی کا قرض چھوڑا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اس سے مزید مہلت مانگی' تو اس نے مہلت دینے سے انکار کر دیا حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی سے ان کی سفارش کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس یہودی کے پاس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کے ساتھ یہ بات کی کہ اس نے مرحوم سے جو قرض لینا تھا اس کے بدلے میں ان کے باغ کا پھل حاصل کرلے' تو اس نے یہ بات بھی تسلیم نہیں کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ بات کرتے رہے' لیکن اس نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو مہلت دینے سے انکار کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں چلے (پھرے) آپ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا ان کھجوروں کو اتار دو اور اس کا جو پورا قرض ہے اسے ادا کر دو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واپس تشریف لے جانے کے بعد حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے تیس وسق کھجوریں اتار لیں اور اس کے بعد بھی ان کے پاس 12 وسق بچ گئے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صورتحال کے بارے میں بتائیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا کہ انہوں نے اسے پوری ادائیگی کر دی ہے اور باقی بچ جانے والی کھجوروں کے بارے میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں عمر رضی اللہ عنہ کو بتاؤ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس (باغ) میں چل رہے تھے اسی وقت مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ اس میں ضرور برکت پیدا کر دے گا۔

بَاب ثَلَاثٍ مَّنِ ادَّانَ فِيْهِنَّ قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ

باب 21: تین صورتیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں کوئی شخص قرض لے' تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے ادائیگی کر دیتا ہے (یعنی ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ وہ آدمی قرض ادا کر دے)

2435- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ

عَنِ ابْنِ اَنْعُمٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّحَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَنْعُمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدَّيْنَ يُقْضٰى مِنْ صَاحِبِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِذَا مَاتَ اِلَّا مَنْ يَّدِيْنُ فِيْ ثَلَاثِ خِلَالٍ الرَّجُلُ تَضْعُفُ قُوَّتُهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَسْتَدِيْنُ يَتَقَوّٰى بِهٖ لِعَدُوِّ اللّٰهِ وَعَدُوِّهٖ وَرَجُلٌ يَّمُوْتُ عِنْدَهٗ مُسْلِمٌ لَّا يَجِدُ مَا يُكَفِّنُهٗ وَيُوَارِيْهِ اِلَّا بِدَيْنٍ وَّرَجُلٌ خَافَ اللّٰهَ عَلٰى نَفْسِهِ الْعُزْبَةَ فَيَنْكِحُ خَشْيَةً عَلٰى دِيْنِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ عَنْ هٰٓؤُلَآءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص فوت ہو جائے' تو اس کا قرض قیامت کے دن اس کی طرف سے ادا کیا جائے گا ماسوائے اس شخص کے جس نے تین میں سے کسی ایک صورت کے لیے قرض لیا ہو' ایک وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی قوت میں اضافہ کرنا چاہتا ہے' تو وہ اس لیے قرض لیتا ہے' تاکہ اس کے ذریعے اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کے خلاف قوت حاصل کرے ایک وہ شخص کہ جس کے پاس کوئی مسلمان فوت ہو جائے اور اس شخص کے پاس اسے کفن دینے کے لیے کچھ نہ ہو اسے دفن کرنے کے لیے نہ ہو' صرف قرض لے کر ہی ایسا کیا جا سکتا ہو' اور ایک وہ شخص جو اپنے مجرد رہنے کے حوالے سے اندیشے کا شکار ہو اور اپنے دین کو بچانے کے لیے نکاح کرنا چاہتا ہو' تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی طرف سے اس قرض کو ادا کر دے گا''۔

2435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الرُّهُوْن

(کتاب:) رہن کے بارے میں ابواب

بَاب الرُّهُوْنِ

باب 1: رہن (کے احکام)

2436- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِى الْاَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى مِنْ يَّهُوْدِيٍّ طَعَامًا اِلٰى اَجَلٍ وَّرَهَنَهٗ دِرْعَهٗ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷺ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک مخصوص مدت کے بعد ادائیگی کی شرط پر ایک یہودی سے کچھ اناج خریدا تھا اور آپ ﷺ نے اپنی زرہ اس کے پاس رہن رکھوادی تھی۔

2437- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَهَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهٗ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِالْمَدِيْنَةِ فَاَخَذَ لِاَهْلِهٖ مِنْهُ شَعِيْرًا

◆◆ حضرت انس ﷺ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ رہن رکھوادی تھی اور آپ ﷺ نے اس یہودی سے اپنے اہل خانہ کے لیے جَو حاصل کیے تھے۔

2438- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّىَ وَدِرْعُهٗ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِطَعَامٍ

◆◆ سیّدہ اسماء بنت یزید ﷺ بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو اس وقت آپ ﷺ کی زرہ کچھ اناج کے عوض میں ایک یہودی کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی۔

2439- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِىُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ

2436: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2068' ورقم الحدیث: 2069' ورقم الحدیث: 2200' ورقم الحدیث: 2251' ورقم الحدیث: 2252' ورقم الحدیث: 2386' ورقم الحدیث: 2509' ورقم الحدیث: 2513' ورقم الحدیث: 2516' ورقم الحدیث: 4467' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4090' ورقم الحدیث: 4091' ورقم الحدیث: 4092' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4623' ورقم الحدیث: 4664

2437: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2069' ورقم الحدیث: 2508' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1215' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4624

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَدِرْعُهٗ رَهْنٌ عِنْدَ يَهُوْدِيٍّ بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زرہ "جو" کے تیس صاع کے عوض میں ایک یہودی کے پاس رہن رکھی ہوئی تھی۔

بَاب الرَّهْنُ مَرْكُوْبٌ وَّمَحْلُوْبٌ

باب 2: رہن (رکھے گئے جانور) پر سوار بھی ہوا جاسکتا ہے اور اس کا دودھ بھی دوہا جاسکتا ہے

2440 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَّعَلَى الَّذِيْ يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ نَفَقَتُهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب جانور کو رہن رکھوایا گیا ہو تو اس پر سواری کی جاسکتی ہے اور جب جانور کو رہن رکھوایا گیا ہو تو اس کے تھن کا دودھ پیا جاسکتا ہے اور اس جانور کا خرچ اس شخص کے ذمے لازم ہوگا' جو اس پر سواری کرتا ہے اور جو اس کا دودھ پیتا ہے"۔

بَاب لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

باب 3: رہن بند نہیں ہوگا

2441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"رہن بند نہیں ہوگا"۔ (اس سے مراد یہ ہے' قرض لینے والا اگر بروقت ادائیگی نہیں کرتا تو بھی رہن' مرتہن کی ملکیت نہیں بنے گا)۔

بَاب اَجْرِ الْاُجَرَآءِ

باب 4: مزدور کو معاوضہ دینا

2438: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2439: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2440: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2511'ورقم الحديث: 2512'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3526'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1254

2441: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2442- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ خَصَمْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُوفِهِ أَجْرَهُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن میں تین لوگوں کا مخالف ہوں گا' جس شخص کا میں مخالف ہوں گا میں قیامت کے دن اس پر غالب آ جاؤں گا' وہ شخص جو میرے نام پر (کسی کو پناہ دے) اور پھر اس کی خلاف ورزی کرے وہ شخص جو کسی آزاد شخص کو فروخت کر کے اس کی قیمت کھا جائے اور ایک وہ شخص جو کسی کو مزدور رکھے اس سے کام پورا لے لیکن اس کا معاوضہ پورا نہ دے''۔

2443- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةَ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مزدور کو اس کا معاوضہ اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو''۔

بَاب إِجَارَةِ الْأَجِيرِ عَلٰى طَعَامِ بَطْنِهِ

باب 5: مزدور کو پیٹ بھر کر کھانے کے عوض میں مزدور رکھنا

2444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ النُّدَّرِ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ طس حَتّٰى إِذَا بَلَغَ قِصَّةَ مُوسٰى قَالَ إِنَّ مُوسٰى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانِيَ سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلٰى عِفَّةِ فَرْجِهِ وَطَعَامِ بَطْنِهِ

◄► حضرت عتبہ بن ندر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ طٰسم (یعنی سورۂ قصص کی ابتدائی آیات) تلاوت کیں' یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ تک پہنچ گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خود کو آٹھ سال (راوی کو شک ہے) یا دس سال کے لیے مزدور کے طور پر اس شرط پر رکھا تھا کہ انہیں پہننے

2442: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2227' ورقم الحدیث: 2270

2443: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2444: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کے لیے کپڑا اور کھانے کے لیے خوراک ملے گی۔

2445- حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَشَاْتُ يَتِيمًا وَّهَاجَرْتُ مِسْكِيْنًا وَّكُنْتُ اَجِيرًا لِابْنَةِ غَزْوَانَ بِطَعَامِ بَطْنِيْ وَعُقْبَةِ رِجْلِيْ اَحْطِبُ لَهُمْ اِذَا نَزَلُوْا وَاَحْدُوْ لَهُمْ اِذَا رَكِبُوا فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الدِّيْنَ قِوَامًا وَّجَعَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ اِمَامًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری نشوونما یتیم ہونے کی حالت میں ہوئی اور میں نے غربت کے عالم میں ہجرت کی' میں بنت غزوان کا مزدور تھا' معاوضہ یہ تھا کہ مجھے کھانا ملے گا اور باری آنے پر سواری پر سوار ہونے کا موقع ملے گا' جب وہ لوگ کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے تو میں ان کے لیے لکڑیاں اکٹھی کر کے لاتا تھا' وہ لوگ سوار ہو جاتے تھے تو میں ان کے لیے حدی گاتا تھا (یعنی کہ میں جانوروں کے آگے پیدل چلتا تھا) تو ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے دین کو زندگی کی تمام ضروریات کا نظام بنایا ہے' اور جس نے ابوہریرہ کو امام بنایا ہے۔

بَاب الرَّجُلِ يَسْتَقِيْ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَّيَشْتَرِطُ جَلْدَةً

باب 6: آدمی کا اس شرط پر پانی نکالنا کہ ہر ڈول کے عوض میں ایک کھجور ملے گی اور آدمی کا یہ شرط عائد کرنا کہ وہ عمدہ ہوگی

2446- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَصَابَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا يُصِيبُ فِيْهِ شَيْئًا لِيُقِيتَ بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى بُسْتَانًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ فَاسْتَقٰى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيَّرَهُ الْيَهُوْدِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَ عَشَرَةَ عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا اِلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فاقہ لاحق ہوا' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس بات کی اطلاع ملی تو وہ کسی کام کی تلاش میں نکلے تاکہ انہیں اس کے عوض میں کوئی ایسی چیز مل جائے تاکہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کا بندوبست کرسکیں' وہ ایک یہودی کے باغ میں آئے' انہوں نے اسے سترہ ڈول نکال کر دیئے' ہر ایک ڈول ایک کھجور کے عوض میں تھا' تو اس یہودی نے اپنی کھجوروں میں سے سترہ کھجوریں معاوضے کے طور پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

2445 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2446 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2447- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَدْلُو الدَّلْوَ بِتَمْرَةٍ وَّاَشْتَرِطُ اَنَّهَا جَلْدَةٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک کھجور کے عوض میں ایک ڈول نکالتا تھا اور میں نے یہ شرط عائد کی تھی کہ وہ کھجور عمدہ ہونی چاہئے۔

2448- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِیْ اَرٰی لَوْنَكَ مُنْكَفِئًا قَالَ الْخَمْصُ فَانْطَلَقَ الْاَنْصَارِیُّ اِلٰی رَحْلِهٖ فَلَمْ يَجِدْ فِیْ رَحْلِهٖ شَيْئًا فَخَرَجَ يَطْلُبُ فَاِذَا هُوَ بِيَهُوْدِيٍّ يَسْقِیْ نَخْلًا فَقَالَ الْاَنْصَارِیُّ لِلْيَهُوْدِيِّ اَسْقِیْ نَخْلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَّاشْتَرَطَ الْاَنْصَارِیُّ اَنْ لَا يَاْخُذَ خَدِرَةً وَّلَا تَارِزَةً وَّلَا حَشَفَةً وَّلَا يَاْخُذَ اِلَّا جَلْدَةً فَاسْتَقٰی بِنَحْوٍ مِّنْ صَاعَيْنِ فَجَاءَ بِهٖ اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا وجہ ہے؟ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ کچھ تبدیل محسوس ہو رہا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بھوک کی وجہ سے ہے''۔

وہ انصاری اپنی رہائش گاہ کی طرف گیا' اسے اپنی رہائشی جگہ پر کوئی چیز نہیں ملی' پھر وہ کسی کام کی تلاش میں نکلا' وہاں ایک یہودی اپنے کھجور کے باغ کو پانی دے رہا تھا' اس انصاری نے اس یہودی سے کہا' کیا میں تمہارے کھجور کے باغ کو پانی دیدوں' اس یہودی نے کہا: ٹھیک ہے' اس نے کہا ایک ڈول کے عوض میں ایک کھجور ہوگی' انصاری نے یہ شرط عائد کی کہ وہ اندر سے سیاہ یا خشک یا ردی کھجوریں نہیں لے گا' وہ صرف عمدہ کھجوریں وصول کرے گا' پھر اس نے دو صاع کھجوروں جتنا پانی نکالا' اور پھر وہ کھجوریں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

بَاب الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

باب 7: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں کھیتی باڑی کرنا

2449- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهٗ اَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا وَرَجُلٌ مُنِحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ وَرَجُلٌ اسْتَكْرٰی اَرْضًا بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

2447: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2448: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2449: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3400' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3899' ورقم الحديث: 3900' ورقم الحديث: 3901' ورقم الحديث: 3902' ورقم الحديث: 4549

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بھی ارشاد فرمائی ہے تین لوگ زراعت کرتے ہیں ایک وہ شخص جس کی زمین ہو اور وہ خود اس پر کھیتی باڑی کرے ایک وہ شخص جسے عطیے کے طور پر زمین دی گئی ہو اور وہ اس میں کھیتی باڑی کرے اور ایک وہ شخص جو اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے عوض کرائے پر دے۔

2450- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى سَمِعْنَا رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَّقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَتَرَكْنَاهُ لِقَوْلِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ پہلے زمین ٹھیکے پر دے دیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے پھر ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے ہم نے ان کے بیان کی وجہ سے ایسا کرنا ترک کر دیا۔

2451- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِّنَّا فُضُوْلُ اَرَضِيْنَ يُؤَاجِرُوْنَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ فُضُوْلُ اَرَضِيْنَ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جن کے پاس اضافی زمین موجود تھی۔ وہ زمین کو ایک چوتھائی یا ایک تہائی پیداوار کے عوض میں ٹھیکے پر دیا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس اضافی زمین موجود ہو وہ اس میں خود کھیتی باڑی کرے یا پھر اپنے کسی بھائی کو کھیتی باڑی کرنے کے لیے دیدے اگر وہ نہیں مانتا (یعنی بلا معاوضہ نہیں دینا چاہتا) تو اپنی زمین اپنے پاس رکھے''۔

2452- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهٗ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2450: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3912' ورقم الحديث: 3913' ورقم الحديث: 3914' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3389' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3926' ورقم الحديث: 3927' ورقم الحديث: 3928

2451: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2340' ورقم الحديث: 2632' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3895' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3885

2452: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2340' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3908

''جس شخص کے پاس زمین موجود ہو وہ اس میں خود کھیتی باڑی کرے یا اپنے کسی بھائی کو عطیے کے طور پر دیدے اگر وہ نہ مانے تو اس زمین کو اپنے پاس رکھے''۔

بَاب كِرَآءِ الْاَرْضِ

باب 8: زمین کو کرائے پر دینا

2453- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَوْ قَالَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُكْرِى اَرْضًا لَّهٗ مَزَارِعًا فَاَتَاهُ اِنْسَانٌ فَاَخْبَرَهٗ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَآءِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ وَذَهَبْتُ مَعَهٗ حَتّٰى اَتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَسَاَلَهٗ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَآءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ كِرَائَهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ اپنی زمین کھیتی باڑی کے لیے کرائے پر دیا کرتے تھے ایک صاحب ان کے پاس آئے اور انہیں یہ بتایا' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گئے ان کے ساتھ میں بھی گیا ''بلاط'' کے مقام پر وہ (حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ) سے ملے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے زمین کو کرائے پر دینا ترک کر دیا۔

2454- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔
''جس شخص کی زمین ہو وہ اس میں خود کھیتی باڑی کرے یا کسی دوسرے کو کھیتی باڑی کرنے کے لیے دیدے' لیکن اسے کرائے پر نہ دے۔''

2453: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2285'ورقم الحدیث: 2343'ورقم الحدیث: 2344'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3915'ورقم الحدیث: 3917'ورقم الحدیث: 3919'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3394' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3920'ورقم الحدیث: 3921'ورقم الحدیث: 3922'ورقم الحدیث: 3923' ورقم الحدیث: 3924

2454: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3894'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3886

2455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِى أَحْمَدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں:) محاقلہ سے مراد زمین کو کرائے پر دینا ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِىْ كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

باب 9: سونے اور چاندی کے عوض میں قابل کاشت زمین کو کرائے پر دینے کی اجازت

2456- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ لَمَّا سَمِعَ إِكْثَارَ النَّاسِ فِىْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ إِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا مَنَحَهَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ كِرَائِهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے جب انہوں نے یہ سنا کہ لوگ زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں بکثرت اعتراضات کر رہے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سبحان اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ ارشاد فرمایا تھا: کوئی شخص اپنے بھائی کو (عطیے کے طور پر بلا معاوضہ عارضی استعمال کے لیے) زمین کیوں نہیں دیتا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کرائے پر دینے سے منع نہیں کیا تھا۔

2457- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُوْمٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"آدمی (کسی معاوضے کے بغیر) اپنی زمین اپنے کسی بھائی کو دیدے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ اس زمین اتنا اور اتنا یعنی متعین کرایہ وصول کرے"۔

2455: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2186' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3911

2456: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2330' ورقم الحدیث: 2342' ورقم الحدیث: 2634' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3934' ورقم الحدیث: 3935' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3389' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1385' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3882' اخرجہ ابن ماجہ فی "السنن" رقم الحدیث: 2462' ورقم الحدیث: 2464

2457: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3937

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ "حقل" ہے اور انصار کے محاورے میں اسے محاقلہ کہا جاتا ہے۔

2458- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِى الْاَرْضَ عَلٰى اَنَّ لَكَ مَا اَخْرَجَتْ هٰذِهٖ وَلِىْ مَا اَخْرَجَتْ هٰذِهٖ فَنُهِيْنَا اَنْ نُكْرِيَهَا بِمَا اَخْرَجَتْ وَلَمْ نُنْهَ اَنْ نُكْرِىَ الْاَرْضَ بِالْوَرِقِ

◆◆ حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: تو انہوں نے بتایا: ہم پہلے زمین اس شرط پر کرائے پر دیتے تھے کہ اس حصے کی جو پیداوار ہو گی وہ تمہیں ملے گی اور اس حصے کی جو پیداوار ہو گی وہ مجھے ملے گی' تو ہمیں زمین کی پیداوار کے عوض میں' زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا گیا ہے' ہمیں چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر دینے سے منع نہیں کیا گیا۔

بَاب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْمُزَارَعَةِ

باب 10: کون سی قسم کی مزارعت مکروہ ہے؟

2459- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنِىْ اَبُو النَّجَاشِىِّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهٖ ظُهَيْرٍ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُوْنَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْنَا نُؤَاجِرُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالْاَوْسُقِ مِنَ الْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ فَقَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا اِزْرَعُوْهَا اَوْ اَزْرِعُوْهَا

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے چچا حضرت ظہیر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسی بات سے منع کر دیا جو ہمارے لیے سہولت کا باعث تھی' تو میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارشاد فرمایا ہے: وہ حق ہے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم زمین کو ٹھیکے پر کس طرح دیتے ہو' تو ہم نے عرض کی: ہم ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں گندم یا جو کے مخصوص وسق کے عوض میں (اسے ٹھیکے پر دیتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایسا نہ کرو تم خود اس پر کھیتی باڑی کرو یا تم کسی دوسرے کو اس پر کھیتی باڑی کرنے کے لیے دے دو۔

2458: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2327' ورقم الحديث: 2332' ورقم الحديث: 2772' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3928' ورقم الحديث: 3929' ورقم الحديث: 3930' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3392' ورقم الحديث: 3393' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3908' ورقم الحديث: 3909' ورقم الحديث: 3910' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3911

2459: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2339' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3926' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3933

2460- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ ابْنِ أَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ وَاشْتَرَطَ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَارَةَ وَمَا يَسْقِي الرَّبِيعُ وَكَانَ الْعَيْشُ إِذْ ذَاكَ شَدِيدًا وَكَانَ يَعْمَلُ فِيهَا بِالْحَدِيدِ وَبِمَا شَاءَ اللَّهُ وَيُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً فَأَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَيَقُولُ مَنِ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم میں سے جب کسی کو اپنی زمین کی ضرورت نہیں ہوتی تھی' تو وہ اسے ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں ٹھیکے پر دے دیتا تھا اور یہ شرط عائد کرتا تھا کہ پانی کی نالی کے تین اطراف کے آس پاس کی پیداوار اسے ملے گی' بالی کے اندر جو دانے بچ جائیں گے وہ بھی مالک کو ملیں گے اور پانی کی بڑی نالی کے پاس اس کی جو پیداوار ہے وہ بھی مالک کو ملے گی ان دنوں کام کرنا بہت مشکل ہوتا تھا مزدور اس میں لوہے کے آلات اور جو اللہ کو منظور ہوتا ان چیزوں کے ذریعے کام کیا کرتا تھا اور پھر اسے اس میں سے فائدہ حاصل ہوتا تھا۔

راوی کہتے ہیں: ایک دن حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور انہوں نے بتایا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں ایک ایسے کام سے منع کر دیا جو تمہارے لیے فائدہ مند ہے' لیکن اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرنا تمہارے لیے زیادہ فائدہ مند ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں زمین ٹھیکے پر دینے سے منع کر دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو اپنی زمین کی ضرورت نہ ہو وہ اپنے کسی بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر) استعمال کے لیے دیدے یا اس زمین کو ویسے ہی رہنے دے۔

2461- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اقْتَتَلَا فَقَالَ إِنْ كَانَ هَذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَوْلَهُ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ

◆◆ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے اللہ تعالیٰ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی مغفرت کرے' اللہ کی قسم! میں حدیث کے بارے میں ان سے زیادہ علم رکھتا ہوں دو آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔ ان دونوں کا جھگڑا چل رہا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تمہارا یہ طرز عمل ہے' تو تم زرعی زمین کرائے پر نہ دو تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے اس میں سے صرف یہ الفاظ سنے۔

''تم اپنی زرعی اراضی کرائے پر نہ دو۔''

2460: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3398' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3872' ورقم الحديث: 3873' ورقم الحديث: 3874' ورقم الحديث: 3875

2461: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3390' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3937

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

باب 11: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں مزارعت کی اجازت

2462- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ يَّا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوْ تَرَكْتَ هٰذِهِ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ فَقَالَ اَىْ عَمْرُو اِنِّىْ اُعِيْنُهُمْ وَاُعْطِيهِمْ وَاِنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخَذَ النَّاسَ عَلَيْهَا عِنْدَنَا وَاِنَّ اَعْلَمَهُمْ يَعْنِىْ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِىْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلٰكِنْ قَالَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهَا اَجْرًا مَّعْلُوْمًا

عمرو بن دینار کہتے ہیں: میں نے طاؤس سے کہا' اے ابوعبدالرحمٰن! اگر آپ مخابرت ترک کر دیں' تو یہ مناسب ہوگا' کیونکہ لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے' تو طاؤس نے کہا: اے عمرو! میں ان لوگوں کی مدد کرتا ہوں اور لوگوں کو عطیات دیتا رہتا ہوں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ہمارے ہاں لوگوں سے اس طرز پر وصولی کی ہے اور ان میں سے سب سے بڑے عالم (راوی کہتے ہیں یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) نے مجھے یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع نہیں کیا ہے' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"آدمی کا اپنے بھائی کو کسی معاوضے کے بغیر اپنی زمین دیدینا اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ اس پر کوئی متعین معاوضہ وصول کرے"۔

2463- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَكْرَى الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَهُوَ يُعْمَلُ بِهٖ اِلٰى يَوْمِكَ هٰذَا

طاؤس بیان کرتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کی شرط پر زمین کرائے پر دیتے تھے اور آج کے دن تک اس روایت پر عمل کیا جاتا رہا ہے۔

2464- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ الْاَرْضَ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ خَرَاجًا مَّعْلُوْمًا

2463: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف یہ ارشاد فرمایا ہے: آدمی کا اپنے کسی بھائی کو (کسی معاوضے کے بغیر) اپنی زمین دے دینا اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ اس سے متعین معاوضہ وصول کرے۔

بَاب اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالطَّعَامِ

باب 12: اناج کے عوض میں زمین کرائے پر دینا

2465- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ اَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهِ اَتَاهُمْ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلَا يُكْرِيْهَا بِطَعَامٍ مُّسَمًّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں زمین ٹھیکے پر دیا کرتے تھے پھر حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے چچا نے یہ بات بیان کی وہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کے پاس زمین موجود ہو وہ متعین اناج کے عوض میں اسے کرائے پر نہ دے۔''

بَاب مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ

باب 13: جو شخص کسی کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرے

2466- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَّتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی دوسرے کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرتا ہے، تو اسے پیداوار میں سے کچھ نہیں ملے گا اور اس نے اس پر جو خرچ کیا تھا اسے وہ واپس کر دیا جائے گا''۔

2465: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3922' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3395' ورقم الحدیث: 3396' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3904' ورقم الحدیث: 3905' ورقم الحدیث: 3906' ورقم الحدیث: 3907' ورقم الحدیث: 3918' ورقم الحدیث: 3919

2466: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3403' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1366

بَاب مُعَامَلَةِ النَّخِيْلِ وَالْكَرْمِ

باب 14: کھجوروں اور انگوروں کے بارے میں معاملہ کرنا

2467- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِالشَّطْرِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے رہنے والوں کو وہاں کام کاج کرنے کی اجازت دی تھی اس شرط پر کہ وہاں کی ہونے والی پھلوں کی اور زرعی پیداوار کا نصف مسلمانوں کو ادا کیا جائے گا۔

2468- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى خَيْبَرَ اَهْلَهَا عَلَى النِّصْفِ نَخْلِهَا وَاَرْضِهَا

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (خیبر کی زمین) وہاں کے رہنے والوں کو نصف ادائیگی کی شرط پر دی تھی' یعنی کھجوروں اور وہاں کی زرعی پیداوار (کا نصف انہوں نے ادا کرنا تھا)۔

2469- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ اَعْطَاهَا عَلَى النِّصْفِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کرلیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف پیداوار کی ادائیگی کی شرط پر اسے (یعنی وہاں کی زمینوں کو) دیدیا۔

بَاب تَلْقِيْحِ النَّخْلِ

باب 15: کھجوروں میں پیوندکاری کرنا

2470- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ سِمَاكٍ اَنَّهُ سَمِعَ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نَخْلٍ فَرَاٰى قَوْمًا يُلَقِّحُوْنَ النَّخْلَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قَالُوْا يَاْخُذُوْنَ مِنَ الذَّكَرِ فَيَجْعَلُوْنَهٗ فِى الْاُنْثٰى قَالَ مَا اَظُنُّ ذٰلِكَ يُغْنِىْ شَيْئًا

2467: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2329'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3939'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3408'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1383

2468: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2469: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2470: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6079

فَبَلَغَهُمْ فَتَرَكُوهُ فَنَزَلُوا عَنْهَا فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ الظَّنُّ إِنْ كَانَ يُغْنِي شَيْئًا فَاصْنَعُوهُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَإِنَّ الظَّنَّ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ وَلَكِنْ مَا قُلْتُ لَكُمْ قَالَ اللهُ فَلَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللهِ

◆◆ موسیٰ بن طلحہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک باغ کے پاس سے گزرا تو آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو کھجوروں میں پیوندکاری کررہے تھے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کررہے ہیں؟ تو لوگوں نے بتایا: یہ نر کھجوروں کو لے کرانہیں مادہ کھجوروں میں شامل کررہے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے اس کا انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ان لوگوں کو پتہ چلا تو انہوں نے یہ عمل ترک کردیا اور اس کے نتیجے میں ان کی پیداوار کم ہوگئی جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ صرف ایک گمان تھا اس کا اگر کوئی فائدہ ہوتا ہے' تو تم ایسا کرلیا کرو میں بھی تمہاری مانند ایک انسان ہوں اور گمان میں غلطی بھی ہو جاتی ہے اور وہ ٹھیک بھی ہوتا ہے' لیکن جب میں تمہیں یہ کہوں کہ "اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے" تو میں اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہیں کروں گا۔

2471- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هٰذَا الصَّوْتُ قَالُوا النَّخْلُ يُؤَبِّرُونَهَا فَقَالَ لَوْ لَمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ فَلَمْ يُؤَبِّرُوا عَامَئِذٍ فَصَارَ شِيصًا فَذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ بِهِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أُمُورِ دِينِكُمْ فَإِلَيَّ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کچھ آوازیں سنیں' تو یہ دریافت کیا: یہ آوازیں کس چیز کی ہیں؟ لوگوں نے بتایا: یہ کھجوروں میں پیوندکاری کی جارہی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ ایسا نہ کریں تو یہ بہتر ہوگا' تو ان لوگوں نے اس سال پیوندکاری نہیں کی جس کے نتیجے میں کھجوروں کی پیداوار بہتر نہیں ہوئی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تمہارے کسی دنیاوی معاملے سے متعلق کوئی بات ہو' تو تم خود اس کو دیکھو اور اگر تمہارے دین سے متعلق کوئی معاملہ ہو' تو میری طرف رجوع کرو۔

بَابُ الْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ

باب 16: مسلمان تین چیزوں میں ایک دوسرے کے شراکت دار ہوتے ہیں

2472- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ وَثَمَنُهُ حَرَامٌ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَاءَ الْجَارِيَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

2471: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6081

2472: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''مسلمان تین چیزوں میں ایک دوسرے کے حصے دار ہوتے ہیں' پانی' گھاس اور آگ' ان کی قیمت حرام ہے''۔

ابوسعید نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد بہتا ہوا پانی ہے۔

2473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ لَّا يُمْنَعْنَ الْمَآءُ وَالْكَلَاُ وَالنَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تین چیزوں سے منع نہیں کیا جاسکتا' پانی' گھاس اور آگ''۔

2474- حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِىْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَآءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَآءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ اَعْطٰى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَ ذٰلِكَ الْمِلْحُ وَمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَآءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً وَّمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ حَيْثُ لَا يُوْجَدُ الْمَآءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کون سی چیز ایسی ہے' جس سے روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''پانی' نمک اور آگ''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! پانی کے بارے میں' تو ہمیں پتہ ہے' تو نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے حمیراء! جو شخص آگ دیتا ہے' تو گویا اس نے وہ ساری چیز صدقہ کردی جو اس آگ پر پکائی جائے گی اور جو شخص نمک دیتا ہے اس نے وہ تمام کھانا صدقہ کردیا جو اس نمک کی وجہ سے لذیذ ہوتا ہے' جس جگہ پانی پایا جاتا ہو اس جگہ پر جو شخص کسی مسلمان کو پانی کا ایک گھونٹ پلادے' تو گویا اس نے ایک غلام کو آزاد کیا' اور جو شخص کسی ایسی جگہ پر کسی مسلمان کو پانی کا ایک گھونٹ پلادے جہاں پانی نہیں پایا جاتا ہے' تو گویا اس شخص نے اسے زندگی دی''۔

بَابُ اِقْطَاعِ الْاَنْهَارِ وَالْعُيُوْنِ

باب 17: نہروں اور چشموں کو جاگیر کے طور پر دینا

2475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ

2473: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2474: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ عَنْ اَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِيهِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ مِلْحُ سُدِّ مَارِبٍ فَاَقْطَعَهُ لَهُ ثُمَّ اِنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيَّ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ بِاَرْضٍ لَيْسَ بِهَا مَاءٌ وَّمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ فِي الْمِلْحِ فَقَالَ قَدْ اَقَلْتُكَ مِنْهُ عَلَى اَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَّهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ فَرَجٌ وَّهُوَ الْيَوْمَ عَلَى ذٰلِكَ مَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ فَقَطَعَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَّنَخْلًا بِالْجَوْفِ جَوْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِينَ اَقَالَهُ مِنْهُ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ گزارش کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں نمک والا وہ حصہ دیدیں جس کا نام "سد مارب کا نمک" ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جاگیر کے طور پر انہیں دیدیا' پھر حضرت اقرع بن حابس تمیمی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں زمانہ جاہلیت میں اس نمک والی جگہ پر پہنچا تھا وہ ایک ایسی سرزمین ہے جہاں پانی نہیں ہے' جو شخص وہاں پہنچتا تھا وہ اسے حاصل کر لیتا تھا' اس کی مثال بکثرت پانی کی طرح ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو جاگیر کے طور پر جو جگہ دی تھی وہ اس سے واپس لے لی' تو حضرت ابیض رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اس شرط پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو واپس کروں گا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے میری طرف سے صدقہ قرار دیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"وہ تمہاری طرف سے صدقہ شمار ہوگا اور اس کی مثال بہتے ہوئے پانی کی طرح ہوگی جو وہاں تک پہنچ جائے گا وہ اسے حاصل کر لے گا"۔

فرج نامی راوی کہتے ہیں: وہ جگہ آج بھی اسی طرح ہے' جو شخص وہاں جاتا ہے وہ اسے حاصل کر لیتا ہے۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ کو "جرف" یعنی "جرف مراد" کے مقام پر کچھ زمین اور کھجوروں کا باغ جاگیر کے طور پر عطا کیا' یہ اس کے بدلے میں تھا' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پہلی جاگیر واپس لے لی تھی۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

باب 18: پانی کو فروخت کرنے کی ممانعت

2476- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ وَرَاَى نَاسًا يَبِيعُونَ الْمَاءَ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2475: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3058' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1380

2476: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3478' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1271' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4675' ورقم الحدیث: 4676' ورقم الحدیث: 4677

وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبَاعَ الْمَآءُ

◆◆ ابومنہال بیان کرتے ہیں: حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو پانی فروخت کرتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: تم لوگ پانی فروخت نہ کرو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی فروخت کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

2477- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيْدِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَآءِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضافی پانی فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ مَّنْعِ فَضْلِ الْمَآءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَاَ

باب 19: اضافی پانی نہ دینے کی ممانعت

کیونکہ اس کے نتیجے میں گھاس میں بھی رکاوٹ آجائے گی

2478- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ فَضْلَ مَآءٍ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَاَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کوئی شخص اضافی پانی سے منع نہ کردے' ورنہ اس صورت میں وہ گھاس سے بھی منع کردے گا''۔

2479- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَارِثَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَآءِ وَلَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اضافی پانی سے منع نہیں کیا جائے گا اور کنواں کھودنے سے بھی منع نہیں کیا جائے گا''۔

بَاب الشُّرْبِ مِنَ الْاَوْدِيَةِ وَمِقْدَارِ حَبْسِ الْمَآءِ

باب 20: نالوں سے پانی پینا اور پانی روکنے کی مقدار

2480- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِيْ يَسْقُوْنَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَآءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2477: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3980

2478: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2479: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ قَالَ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ ذٰلِكَ (فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے پتھریلے میدان کی طرف سے آنے والے پانی کی نالی کے بارے میں جھگڑا ہو گیا جس کے ذریعے لوگ اپنے کھجوروں کے باغات کو سیراب کیا کرتے تھے۔ انصاری کا یہ کہنا تھا کہ آپ پانی کو گزرنے دیں' لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے زبیر (رضی اللہ عنہ)! اگر تم پانی اپنے باغ کو سیراب کرنے کے بعد اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دو تو انصاری غصے میں آ گیا اور بولا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ آپ کے پھوپھی زاد ہیں (اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے زبیر (رضی اللہ عنہ)! تم اپنے باغ کو سیراب کرو اور پھر پانی روکے رکھو یہاں تک کہ وہ دیواروں تک پہنچ جائے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے: اللہ کی قسم! میں یہ سمجھتا ہوں یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی تھی۔

''تمہارے پروردگار کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے اختلافی معاملات میں تمہیں حاکم تسلیم نہ کریں اور پھر جو تم نے فیصلہ کیا ہے اس کے بارے میں کوئی الجھن محسوس نہ ہو اور وہ اسے مکمل طور پر تسلیم کر لیں۔''

2481- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ الْاَعْلٰى فَوْقَ الْاَسْفَلِ يَسْقِي الْاَعْلٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلُ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ

حضرت ثعلبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مہذور'' کے نالے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ اوپر والا شخص نیچے والے پر فوقیت رکھتا ہے' اوپر والے حصے کا شخص ٹخنوں تک اسے سیراب کرے گا اور پھر اس پانی کو نیچے والے کے لیے چھوڑ دے گا۔

2482- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ اَنْ يُمْسِكَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسِلَ الْمَآءَ

2481: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2482: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ''مہزور'' کے پانی کے بارے میں فیصلہ دیا تھا کہ آدمی اسے روکے یہاں تک کہ وہ ٹخنوں تک پہنچ جائے پھر اس پانی کو چھوڑ دے گا۔

2483- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِىْ شُرْبِ النَّخْلِ مِنَ السَّيْلِ اَنَّ الْاَعْلٰى فَالْاَعْلٰى يَشْرَبُ قَبْلَ الْاَسْفَلِ وَيُتْرَكُ الْمَآءُ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَآءُ اِلَى الْاَسْفَلِ الَّذِىْ يَلِيْهِ وَكَذٰلِكَ حَتّٰى تَنْقَضِىَ الْحَوَائِطُ اَوْ يَفْنَى الْمَآءُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نالے کے پانی کے ذریعے کھجوروں کو سیراب کرنے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ اوپر کی سمت والے لوگ درجہ بدرجہ نیچے والوں سے پہلے سیراب کریں گے' وہ ٹخنوں تک پانی روک لیں گے' پھر اس کے بعد اپنے سے قریبی نیچے والے کے لیے اسے چھوڑ دیں گے اور پھر آگے اسی طرح ہوتا رہے گا' یہاں تک کہ باغات ختم ہو جائیں یا وہ پانی ختم ہو جائے۔

بَاب قِسْمَةِ الْمَآءِ

باب 21: پانی تقسیم کرنا

2484- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِىُّ اَنْبَاَنَا اَبُو الْجَعْدِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِىِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْدَاُ بِالْخَيْلِ يَوْمَ وِرْدِهَا

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانی پلانے کے مخصوص دن میں گھوڑوں سے آغاز کیا جائے گا''۔

2485- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى مَا قُسِمَ وَكُلُّ قَسْمٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قَسْمِ الْاِسْلَامِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''زمانہ جاہلیت میں جو بھی تقسیم ہوئی تھی وہ اسی طرح برقرار رہے گی' اور جو تقسیم اسلام کے زمانے میں ہوئی ہے وہ اسلام کی تقسیم کے مطابق ہوگی''۔

2483: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2484: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2485: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2914

بَاب حَرِيْمِ الْبِئْرِ

باب 22: کنوئیں کے اردگرد جگہ مقرر کرنا

2486- حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنّٰى ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا فَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کوئی کنواں کھودتا ہے' تو اسے اس کے آس پاس چالیس ہاتھ تک جگہ کا اختیار ہوگا' جو جانوروں کے بیٹھنے کے لیے مخصوص ہوگی''۔

2487- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي الصُّغْدِيِّ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ اَبِيْ غَالِبٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيْمُ الْبِئْرِ مَدُّ رِشَائِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کنوئیں کے آس پاس کی جگہ' اس کے لیے وہاں تک مخصوص ہوگی' جتنی کنوئیں کی رسی ہے''۔

بَاب حَرِيْمِ الشَّجَرِ

باب 23: درخت کے آس پاس جگہ مخصوص کرنا

2488- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهٖ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ اَبُو الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي النَّخْلَةِ وَالنَّخْلَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ لِلرَّجُلِ فِي النَّخْلِ فَيَخْتَلِفُوْنَ فِيْ حُقُوْقِ ذٰلِكَ فَقَضٰى اَنَّ لِكُلِّ نَخْلَةٍ مِّنْ اُولٰٓئِكَ مِنَ الْاَسْفَلِ مَبْلَغَ جَرِيْدِهَا حَرِيْمٌ لَّهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایک درخت' دو درختوں اور تین درختوں کے بارے میں فیصلہ دیا تھا' جو ایک آدمی کی ملکیت تھے' لوگوں نے ان کے حقوق کے بارے میں اختلاف کیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ان میں سے کھجور کے ہر ایک درخت کے لیے زمین کا اتنا حصہ مخصوص ہوگا' جہاں تک اس کھجور کی شاخیں جاری ہیں' یہ جگہ اس کھجور کے درخت کے لیے مخصوص ہوگی''۔

2487: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2488: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2489- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی الصُّغْدِیِّ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ صُقَيْرٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدِ الْعَبْدِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيمُ النَّخْلَةِ مَدُّ جَرِيدِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کھجور کے درخت کے آس پاس اتنی جگہ' اس کے لیے مخصوص ہوگی جہاں تک اس کی شاخیں پہنچتی ہیں''۔

بَاب مَنْ بَاعَ عَقَارًا وَّلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِیْ مِثْلِهِ

باب 24: جو شخص جائیداد فروخت کرنا چاہے اور اس کی اتنی قیمت مقرر نہ کرے جتنی عام طور پر ہوتی ہے

2490- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ دَارًا اَوْ عَقَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهُ فِیْ مِثْلِهِ كَانَ قَمِنًا اَنْ لَا يُبَارَكَ فِيْهِ

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کوئی گھر یا کوئی جائیداد فروخت کرتا ہے اور اس کی اتنی قیمت نہیں رکھتا' جتنی اس کی مانند چیز کی ہوتی ہے' تو ایسا شخص اس بات کا حقدار ہوگا کہ اس کے لیے اس میں برکت نہ رکھی جائے''۔

2490م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنِی اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَخِيهِ سَعِيْدِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2491- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاعَ دَارًا وَّلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِیْ مِثْلِهَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهَا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی گھر فروخت کرے اور اس کی اتنی قیمت مقرر نہ کرے جتنی عام طور پر اس کی ہوتی ہے' تو اس کے لیے اس میں برکت نہیں رکھی جائے گی''۔

2489: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2490: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2491: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الشُّفْعَةِ

کتاب: شفعہ کے بارے میں روایات

بَاب مَنْ بَاعَ رُبَاعًا فَلْيُؤْذِنْ شَرِيْكَهُ

باب 1: جو شخص اپنا گھر فروخت کرے اسے چاہیے کہ اپنے شراکت دار کو اطلاع دیدے

2492- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ نَخْلٌ اَوْ اَرْضٌ فَلَا يَبِيْعُهَا حَتّٰى يَعْرِضَهَا عَلٰى شَرِيْكِهِ

◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا کھجوروں کا باغ ہو یا زمین ہو تو وہ اسے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک وہ اپنے شراکت دار کو اس کی پیش کش نہ کردے''۔

2493- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ وَالْعَلَاءُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَاَرَادَ بَيْعَهَا فَلْيَعْرِضْهَا عَلٰى جَارِهِ

◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کی کوئی زمین ہو اور وہ اسے فروخت کرنا چاہے تو وہ اپنے پڑوسی کو اس کی پیشکش کردے''۔

بَاب الشُّفْعَةِ بِالْجِوَارِ

باب 2: پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا حق ہونا

2494- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يَنْتَظِرُ بِهَا وَاِنْ كَانَ غَائِبًا اِذَا كَانَ طَرِيْقُهُمَا وَاحِدًا

◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2492: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4714

2493: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2494: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3518' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1369

''پڑوسی اپنے پڑوس میں شفعہ کا زیادہ حق دار ہوتا ہے' جس کا اسے انتظار ہو اگرچہ وہ پڑوسی وہاں موجود نہ بھی ہو اوران دونوں کا راستہ ایک ہو''۔

2495 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِه

◆◆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پڑوسی اپنے قریبی (گھر یا زمین) کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

2496 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْضٌ لَيْسَ فِيْهَا لِاَحَدٍ قِسْمٌ وَّلَا شِرْكٌ اِلَّا الْجِوَارُ قَالَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِه

◆◆ حضرت شرید بن سوید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایک ایسی زمین ہے' جس میں کسی کا حصہ یا شراکت داری نہیں ہے صرف پڑوس ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑوسی اپنی قریبی (زمین) کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

بَاب اِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ

باب 3: جب حدود واقع ہو جائیں' تو پھر شفعہ کا حق باقی نہیں رہے گا

2497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالشُّفْعَةِ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلَا شُفْعَةَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیز کے بارے میں شفعہ کا فیصلہ دیا تھا' جو تقسیم نہ ہوئی ہو' جب حدود واقع ہو جائیں' تو پھر شفعہ کا حق باقی نہیں رہے گا۔

2497 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ الطِّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ اَبُوْعَاصِمٍ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلٌ وَّاَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مُتَّصِلٌ

◆◆ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2495: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2258'ورقم الحديث: 6977'ورقم الحديث: 6978'ورقم الحديث: 6980'ورقم الحديث: 6981'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3516'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4716' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2498

2496: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4717

2497: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2498- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرِيْكُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ مَا كَانَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شراکت دار اپنی قریبی (جگہ) کے بارے میں زیادہ حقدار ہوتا ہے خواہ وہ کوئی بھی ہو''۔

2499- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّمَا جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِىْ كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَصُرِّفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعہ کا حق ہر ایسی چیز میں مقرر کیا ہے' جو تقسیم نہ ہوئی ہو' لیکن جب حدود واقع ہو جائیں اور راستے الگ ہو جائیں' تو پھر شفعہ کا حق نہیں رہے گا۔

بَاب طَلَبِ الشُّفْعَةِ

باب 4: شفعہ کا مطالبہ کرنا

2500- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعِقَالِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شفعہ' رسی کھولنے کی مانند ہے''۔

2501- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُفْعَةَ لِشَرِيْكٍ عَلٰى شَرِيْكٍ اِذَا سَبَقَهٗ بِالشِّرَآءِ وَلَا لِصَغِيْرٍ وَّلَا لِغَائِبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب شراکت داروں میں سے کوئی ایک شخص پہلے خرید لے' تو اب کسی دوسرے شراکت دار کو اپنے شراکت دار کے خلاف شفعہ کا حق حاصل نہیں ہوگا' اسی طرح نابالغ اور غیر موجود شخص کو شفعہ کا حق حاصل نہیں ہوگا''۔

2499: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2213' ورقم الحديث: 2214' ورقم الحديث: 2257' ورقم الحديث: 2495' ورقم الحديث: 2496' ورقم الحديث: 6976' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3514' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1370

2500: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2501: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ اللُّقْطَةِ

کتاب: گری ہوئی چیز ملنے کے احکام

بَاب ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

باب 1: گمشدہ اونٹ' گائے یا بکری ملنے کا حکم

2502- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيْلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

◄► مطرف بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے''۔

2503- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بِالْبَوَازِيْجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَاٰى بَقَرَةً اَنْكَرَهَا فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالُوْا بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ قَالَ فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتّٰى تَوَارَتْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُؤْوِى الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

◄► منذر بن جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ ''بوازیج'' کے مقام پر تھا' وہاں کچھ گائیں جارہی تھیں' انہوں نے ایک گائے کو دیکھا' جو کچھ مختلف تھی (یہاں ایک نسخے میں یہ الفاظ ہیں) انہوں نے دریافت کیا: یہ کہاں سے آئی ہے' لوگوں نے بتایا: یہ ایک گائے ہے' جو دوسری گائے کے ساتھ مل گئی ہے۔

راوی کہتے ہیں' تو ان کے حکم کے تحت اسے الگ کر دیا گیا' یہاں تک کہ وہ گائے نگاہوں سے اوجھل ہوگئی' پھر انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''کوئی گمراہ شخص ہی گمشدہ چیز کو حاصل کرتا ہے''۔

2504- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ الْعَلَاءِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ فَلَقِيْتُ رَبِيْعَةَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَغَضِبَ

2502: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2503: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1720

وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا وَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنِ اعْتُرِفَتْ وَإِلَّا فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

◆◆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے میں آ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار سرخ ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا اس کے ساتھ کیا واسطہ ہے؟ اس کے ساتھ اس کے پاؤں اور اس کا پیٹ ہے وہ خود پانی تک پہنچ جائے گا اور درختوں کے پتے کھائے گا' یہاں تک کہ اس کا مالک اس تک پہنچ جائے گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ بکری کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے تم حاصل کر لو! کیونکہ یا تو وہ تمہیں ملے گی یا تمہارے کسی بھائی کو ملے گی یا پھر بھیڑیے کو مل جائے گی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی تھیلی اور تھیلی کے منہ پر باندھنے والی رسی کو یاد رکھو اور ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کی شناخت ہو جائے' تو ٹھیک ہے ورنہ اسے اپنے مال کے ساتھ شامل کر لو۔

بَاب اللُّقَطَةِ

باب 2: لقطہ کے بارے میں روایات

2505- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ أَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ ثُمَّ لَا يُغَيِّرْهُ وَلَا يَكْتُمْ فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

◆◆ حضرت ایاز بن حمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کوئی گری ہوئی چیز پائے' تو اس پر کسی عادل شخص کو یا دو عادل افراد کو گواہ بنا لے پھر وہ اس میں کوئی تبدیلی نہ کرے اور اسے چھپائے نہیں' اگر اس کا مالک آ جاتا ہے' تو وہ مالک اس کا زیادہ حقدار ہو گا' ورنہ یہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے وہ جسے چاہے عطا کر دیتا ہے''۔

2506- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سُوَيْدِ ابْنِ غَفَلَةَ قَالَ

2504: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 91' ورقم الحدیث: 2372' ورقم الحدیث: 2427' ورقم الحدیث: 2428' ورقم الحدیث: 2429' ورقم الحدیث: 2436' ورقم الحدیث: 2438' ورقم الحدیث: 5292' ورقم الحدیث: 6112' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4473' ورقم الحدیث: 4474' ورقم الحدیث: 4475' ورقم الحدیث: 4476' ورقم الحدیث: 4477' ورقم الحدیث: 4478' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1704' ورقم الحدیث: 1705' ورقم الحدیث: 1707' ورقم الحدیث: 1708' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1372

2505: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1709

خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْعُذَيْبِ الْتَقَطْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ فَأَبَيْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ الْتَقَطْتُ مِائَةَ دِينَارٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَعْرِفُهَا فَقَالَ اعْرِفْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ مَنْ يَعْرِفُهَا وَإِلَّا فَهِيَ كَسَبِيلِ مَالِكَ

سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں: زید بن صوہان اور سلیمان بن ربیعہ کے ساتھ روانہ ہوا یہاں تک کہ جب ہم "عذیب" کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک کوڑا پڑا ہوا تھا میں نے اسے اٹھالیا ان دونوں حضرات نے مجھے کہا تم اسے رکھ دو تو میں نے یہ بات نہیں مانی جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے' تو میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان کے سامنے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں مجھے ایک سو دینار ملے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو میں اس کا اعلان کرتا رہا' لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو اس سے واقف ہو۔ میں نے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کا اعلان کرتے رہو میں پھر اس کا اعلان کرتا رہا' لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو اسے پہچان سکے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تھیلی اور اس کے منہ پر باندھی جانے والی رسی کو پہچان لو اور اس کی تعداد کو بھی یاد رکھو ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کو پہچاننے والا شخص آجاتا ہے' تو ٹھیک ہے ورنہ یہ تمہارے مال کی طرح ہوگی۔

2507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ ح و حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنِ اعْتُرِفَتْ فَأَدِّهَا فَإِنْ لَمْ تُعْتَرَفْ فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِعَاءَهَا ثُمَّ كُلْهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ ملی ہوئی چیز کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اعتراف کرلیا جائے' تو ادا کردو اگر اس کی شناخت نہیں ہوتی تو تم اس کی تھیلی اور اس کے منہ پر باندھے جانے والے دھاگے کو پہچان لو پھر تم اسے کھالو (بعد میں) اگر اس کا مالک آجائے تم اسے اس کو ادا کر دینا۔

2506: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2462'ورقم الحديث: 2437'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4481'ورقم الحديث: 4483'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1701'ورقم الحديث: 1702'ورقم الحديث: 1703' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1374

2507: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4479'ورقم الحديث: 4480'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1706'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1373

بَاب الْتِقَاطِ مَا أَخْرَجَ الْجُرَذُ

باب 3: جس چیز کو حشرات الارض (زمین سے) باہر نکالتے ہیں اسے حاصل کرنا

2508- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي قُرَيْبَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أُمَّهَا كَرِيمَةَ بِنْتَ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو أَخْبَرَتْهَا عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى الْبَقِيعِ وَهُوَ الْمَقْبَرَةُ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ النَّاسُ لَا يَذْهَبُ أَحَدُهُمْ فِي حَاجَتِهِ إِلَّا فِي الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَإِنَّمَا يَبْعَرُ كَمَا تَبْعَرُ الْإِبِلُ ثُمَّ دَخَلَ خَرِبَةً فَبَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ لِحَاجَتِهِ إِذْ رَأَى جُرَذًا أَخْرَجَ مِنْ جُحْرٍ دِينَارًا ثُمَّ دَخَلَ فَأَخْرَجَ آخَرَ حَتَّى أَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا ثُمَّ أَخْرَجَ طَرَفَ خِرْقَةٍ حَمْرَاءَ قَالَ الْمِقْدَادُ فَسَلَلْتُ الْخِرْقَةَ فَوَجَدْتُ فِيهَا دِينَارًا فَتَمَّتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَخَرَجْتُ بِهَا حَتَّى أَتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا فَقُلْتُ خُذْ صَدَقَتَهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ارْجِعْ بِهَا لَا صَدَقَةَ فِيهَا بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيهَا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ أَتْبَعْتَ يَدَكَ فِي الْجُحْرِ قُلْتُ لَا وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ قَالَ فَلَمْ يَفْنَ آخِرُهَا حَتَّى مَاتَ

◄► حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ "بقیع" کی طرف گئے (یعنی کھلے میدان کی طرف قضائے حاجت کے لیے گئے) اس زمانے میں لوگ قضائے حاجت کے لیے دو دن بعد یا تین دن بعد جایا کرتے تھے اور وہ جس طرح اونٹ مینگنی کرتے ہیں اس طرح پاخانہ کرتے تھے۔

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ ایک ویران جگہ پر داخل ہوئے تو وہ قضائے حاجت کے لیے بیٹھے ہوئے تھے اس دوران انہوں نے ایک چوہے کو دیکھا کہ اس نے اپنے بل میں سے ایک دینار نکالا پھر وہ اندر گیا پھر اس نے ایک اور نکالا یہاں تک کہ اس نے سترہ دینار نکال لیے پھر اس نے سرخ رنگ کے کپڑے کا ایک سرا باہر نکالا حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس کپڑے کو کھینچا تو مجھے اس میں سے بھی ایک دینار مل گیا یوں میرے اٹھارہ دینار مکمل ہو گئے میں وہاں سے اٹھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا صدقہ وصول کر لیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم اسے لے کر واپس چلے جاؤ اس میں صدقہ نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ تمہارے لیے اس میں برکت ڈالے"۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"شاید تم نے بل میں اپنا ہاتھ بھی داخل کیا ہوگا"۔

میں نے عرض کی: جی نہیں اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ عزت بخشی ہے۔

راوی کہتے ہیں: پھر وہ دینار ختم ہونے سے پہلے ہی حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔

2508: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3087

بَاب مَنْ اَصَابَ رِكَازًا

باب 4: جو شخص کوئی دفینہ پالے

2509- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنِ الْمَكِّيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دفینہ میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

2510- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دفینہ میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی''۔

2511- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيْمُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ اشْتَرٰى عَقَارًا فَوَجَدَ فِيْهَا جَرَّةً مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْاَرْضَ وَلَمْ اَشْتَرِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنَّمَا بِعْتُكَ الْاَرْضَ بِمَا فِيْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰى رَجُلٍ فَقَالَ اَلَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِىْ غُلَامٌ وَّقَالَ الْاٰخَرُ لِىْ جَارِيَةٌ قَالَ فَاَنْكِحَا الْغُلَامَ الْجَارِيَةَ وَلْيُنْفِقَا عَلٰى اَنْفُسِهِمَا مِنْهُ وَلْيَتَصَدَّقَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم سے پہلے زمانے میں ایک شخص نے دوسرے شخص سے کوئی زمین خریدی' اسے اس میں سے سونے کا ایک گھڑا ملا' تو اس نے (فروخت کرنے والے سے) کہا' میں نے تم سے یہ زمین خریدی ہے' میں نے تم سے سونا نہیں خریدا' تو دوسرے شخص نے کہا: میں نے تمہیں زمین اس میں موجود تمام چیزوں سمیت فروخت کی ہے' وہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر ایک اور شخص کے پاس گئے' اس نے دریافت کیا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا: میرا ایک بیٹا ہے' دوسرے نے کہا: میری ایک بیٹی ہے' تو اس ثالث نے کہا: تم اس لڑکے کی شادی لڑکی کے ساتھ کردو' اور وہ دونوں اپنے اوپر اسے خرچ کریں' اور اس میں سے صدقہ بھی کردیں''۔

2509: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4441' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3085' ورقم الحديث: 4593' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1377' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2494' اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 2673

2510: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2511: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبْوَابُ الْعِتقِ

(کتاب:) غلام آزاد کرنے کے بارے میں ابواب

بَاب الْمُدَبَّرِ

باب 1: مدبر کا حکم

2512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدبر غلام کو فروخت کر دیا تھا۔

2513- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَاهُ ابْنُ النَّحَّامِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم میں سے ایک شخص نے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کا اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو فروخت کروا دیا' تو ابن نحام نے' جن کا تعلق بنو عدی سے تھا' انہوں نے اسے خرید لیا تھا۔

2514- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ يَقُولُ هٰذَا خَطَأٌ يَعْنِي حَدِيثَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"مدبر (غلام' میت کے) ایک تہائی مال میں سے آزاد ہوگا"۔

2512: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2230' ورقم الحديث: 7186' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3955' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4668' ورقم الحديث: 5433

2513: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2231' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4315' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1219

2514 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے عثمان بن ابوشیبہ کو یہ کہتے ہوئے سنا' یہ روایت غلط ہے' ان کی مراد یہ تھی کہ یہ روایت کہ مدبر ایک تہائی مال میں سے آزاد ہوگا۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

بَاب اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ

باب 2: اُمّ ولد کا حکم

2515- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ وَّلَدَتْ اَمَتُهٗ مِنْهُ فَهِیَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِّنْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کی کنیز اس کے بچے کو جنم دے' تو وہ کنیز اس شخص کی طرف سے مدبر کے طور پر آزاد ہو جائے گی''۔

2516- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ يَعْنِی النَّهْشَلِیَّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَتْ اُمُّ اِبْرَاهِيْمَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتَقَهَا وَلَدُهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی والدہ کا ذکر کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس کے بچے نے اسے آزاد کر دیا ہے''۔

2517- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كُنَّا نَبِيْعُ سَرَارِيَّنَا وَاُمَّهَاتِ اَوْلَادِنَا وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا حَیٌّ لَّا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم لوگ پہلے اپنی کنیزوں اور اپنی اُمّ ولد (کنیزوں) کو فروخت کر دیا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان زندہ تھے' ہم نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

بَاب الْمُكَاتَبِ

باب 3: مکاتب کا حکم

2518- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ

2515: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 2516: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2517: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُ الْغَازِىْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِىْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِىْ يُرِيْدُ التَّعَفُّفَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین لوگ ایسے ہیں کہ ان کا اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرے اللہ کی راہ میں جنگ میں حصہ لینے والا وہ مکاتب غلام جو ادائیگی کرنا چاہے اور نکاح کرنے والا وہ شخص جو گناہ سے بچنا چاہتا ہے''۔

2519- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا عَبْدٍ كُوْتِبَ عَلٰى مِائَةِ اُوْقِيَّةٍ فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشْرَ اُوْقِيَّاتٍ فَهُوَ رَقِيْقٌ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس بھی غلام کو ایک سو اوقیہ کے عوض میں مکاتب کیا گیا ہو اور وہ نوے اوقیہ ادا کر دے، تو وہ پھر بھی غلام ہی رہے گا (جب تک وہ پوری ادائیگی نہیں کرے گا) وہ آزاد نہیں ہوگا''۔

2520- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَبْهَانَ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا كَانَ لِاِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ وَّكَانَ عِنْدَهٗ مَا يُؤَدِّىْ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جب تم میں سے کسی ایک کا کوئی مکاتب غلام ہو اور اس کے پاس رقم موجود ہو، جس کی وہ ادائیگی کر سکتا ہو، تو پھر وہ عورت اس غلام سے پردہ کرے۔

2521- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بَرِيْرَةَ اَتَتْهَا وَهِىَ مُكَاتَبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا اَهْلُهَا عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا اِنْ شَآءَ اَهْلُكِ عَدَدْتُ لَهُمْ عَدَّةً وَّاحِدَةً وَّكَانَ الْوَلَاءُ لِىْ قَالَ فَاَتَتْ اَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُمْ فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ تَشْتَرِطَ الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْ عَآئِشَةُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْعَلِىْ قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَّشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ

2518: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1655' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3120' ورقم الحديث: 3218

2519: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2520: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3928' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1261

2521: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3759

لِمَنْ اَعْتَقَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ''بریرہ'' ان کے پاس آئی اس نے کتابت کا معاہدہ کرلیا تھا اس کے مالک نے اس کے ساتھ 9 اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا تھا' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا اگر تمہارا مالک چاہے میں پوری قیمت ایک ہی مرتبہ ادا کردیتی ہوں اور ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا۔ راوی کہتے ہیں: بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو انہوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا انہوں نے یہ شرط عائد کی کہ ولاء ان کے پاس رہے گی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ کرلو۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ جو وہ ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے اور وہ شرط جس کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ 100 شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کی کتاب اس بات کی زیادہ حق دار ہے (کہ اس پر عمل کیا جائے) اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ قابل اعتماد ہوتی ہے اور ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

بَاب الْعِتْقِ

باب 4: غلام آزاد کرنا

2522- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ قُلْتُ لِكَعْبٍ يَّا كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْتَقَ امْرَاً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ كُلُّ عَظْمٍ مِّنْهُ بِكُلِّ عَظْمٍ مِّنْهُ وَمَنْ اَعْتَقَ امْرَاَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزِئُ بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمٌ مِّنْهُ

◆◆ شرحبیل بن سمط بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ! آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہمیں کوئی حدیث سنائیے اور اس میں ذرا احتیاط سے کام لیجئے گا۔ انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرتا ہے' تو وہ غلام اس شخص کے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائے گا غلام کی ہر ایک ہڈی آزاد کرنے والے کی ہر ایک ہڈی کو بچانے کا ذریعہ بنے گی اور جو شخص دو مسلمان خواتین کو آزاد کرتا ہے' تو وہ دونوں خواتین اس شخص کے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائیں گی ان دونوں خواتین میں سے ہر ایک کی ایک' ایک ہڈی آزاد کرنے والے کی ایک ہڈی کو بچانے کا ذریعہ بنے گی۔

2522: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3967' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3194

2523- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُرَاوِحٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا وَاَغْلاهَا ثَمَنًا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کون سے غلام کو آزاد کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ غلام جو اپنے مالک کے نزدیک عمدہ ہو اور جس کی قیمت زیادہ ہو۔

بَاب مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

باب 5: جو شخص کسی محرم رشتے دار کا مالک بن جائے تو وہ محرم آزاد شمار ہوگا

2524- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَاصِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کسی محرم رشتے دار کا مالک بن جائے وہ غلام آزاد شمار ہوگا''۔

2525- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّلَكَ ذَا رَحِمٍ مَّحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی محرم رشتے دار کا مالک بن جائے' تو وہ آزاد شمار ہوگا''۔

بَاب مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّاشْتَرَطَ خِدْمَتَهُ

باب 6: جو شخص کسی غلام کو آزاد کردے اور اس کی خدمت کی شرط عائد کرے

2526- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِيْنَةَ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَعْتَقَتْنِيْ اُمُّ سَلَمَةَ وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ اَنْ اَخْدُمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ

2523: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2518' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 246' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3129

2524: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3949' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1365

2525: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1365

2526: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3932

ابوعبدالرحمان سفینہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کر دیا اور انہوں نے مجھ پر یہ شرط عائد کی کہ جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہیں گے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہوں گا۔

بَاب مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ

باب 7: جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے

2527- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِىْ مَمْلُوكٍ اَوْ شِقْصًا فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ مِنْ مَّالِهِ اِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِىَ الْعَبْدُ فِىْ قِيمَتِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی غلام میں سے اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اب اس غلام کی مکمل آزادی اس شخص کے مال میں سے ہوگی۔ اگر اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو' لیکن اگر اس شخص کے پاس اتنا مال موجود نہ ہو' تو پھر اس غلام سے مزدوری کروائی جائے گی اور اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔ اس بارے میں اسے مشقت کا شکار نہیں کیا جائے گا''۔

2528- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِىْ عَبْدٍ اُقِيمَ عَلَيْهِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ فَاَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ اِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اس غلام کی' انصاف کے مطابق' قیمت عائد کی جائے گی اور وہ شخص دیگر شراکت داروں کو ان کے حصے کے مطابق اس کی ادائیگی کرے اگر اس شخص کے پاس مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت کے برابر ہو (تو ایسا ہوگا) اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ دوسری صورت میں جتنے حصے کو اس

2527: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2491' ورقم الحديث: 2503' ورقم الحديث: 2526' ورقم الحديث: 2527' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3751' ورقم الحديث: 3752' ورقم الحديث: 3753' ورقم الحديث: 3754' ورقم الحديث: 4307' ورقم الحديث: 4308' ورقم الحديث: 4309' ورقم الحديث: 4310' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3934' ورقم الحديث: 3935' ورقم الحديث: 3936' ورقم الحديث: 3937' ورقم الحديث: 3938' ورقم الحديث: 1339' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1348' ورقم الحديث: 1348م

2528: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2522' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3749' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3940

نے آزاد کیا اتنا حصہ میں آزاد شمار ہوگا''۔

بَاب مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ

باب 8: جو شخص کسی غلام کو آزاد کر دے اور اس غلام کے پاس مال بھی موجود ہو

2529- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ لَهِيعَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ فَيَكُوْنَ لَهُ وَقَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ اِلَّا اَنْ يَّسْتَثْنِيَهُ السَّيِّدُ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی غلام کو آزاد کر دے اور اس غلام کے پاس مال بھی موجود ہو' تو اس غلام کا مال اس غلام کو ہی ملے گا' البتہ اگر اس کا آقا اس کے مال کی شرط عائد کر دے تو پھر وہ آقا کو ملے گا''۔

ابن لہیعہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اگر اس کا آقا استثناء کر لے۔

2530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَدِّهٖ عُمَيْرٍ وَّهُوَ مَوْلٰى ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ لَهُ يَا عُمَيْرُ اِنِّىْ اَعْتَقْتُكَ عِتْقًا هَنِيئًا اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْتَقَ غُلَامًا وَّلَمْ يُسَمِّ مَالَهُ فَالْمَالُ لَهُ فَاَخْبِرْنِىْ مَا مَالُكَ

◆ عمیر نامی راوی جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا:

اے عمیر! میں تمہیں خوش دلی سے آزاد کر رہا ہوں' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو بھی شخص اپنے غلام کو آزاد کرے اور اس کے مال کے بارے میں کوئی تعین نہ کرے تو وہ مال اسے ملے گا''۔

تو تم مجھے بتاؤ کہ تمہارا مال کتنا ہے؟''

2530م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لِجَدِّىْ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2529: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3962

2530: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

باب 9: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو آزاد کرنا

2531- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِىْ يَزِيْدَ الضَّبِّيِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ سَعْدٍ مَوْلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ وَلَدِ الزِّنَا فَقَالَ نَعْلَانِ اُجَاهِدُ فِيْهِمَا خَيْرٌ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا

نبی اکرم ﷺ کی کنیز سیّدہ میمونہ بنت سعد ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ سے زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''وہ دو جوتے جنہیں پہن کر میں جہاد میں حصہ لیتا ہوں' یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ میں زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو آزاد کر دوں''۔

بَاب مَنْ اَرَادَ عِتْقَ رَجُلٍ وَّامْرَاَتِهٖ فَلْيَبْدَاْ بِالرَّجُلِ

باب 10: جو شخص کسی غلام اور اس کی بیوی کو آزاد کرنے کا ارادہ کرے تو اسے پہلے غلام کو آزاد کرنا چاہیے

2532- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَ لَهَا غُلَامٌ وَّجَارِيَةٌ زَوْجٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اُرِيْدُ اَنْ اُعْتِقَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَعْتَقْتِهِمَا فَابْدَئِىْ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْاَةِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ان کا ایک غلام اور ایک کنیز تھے جو میاں بیوی تھے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں ان دونوں کو آزاد کرنا چاہتی ہوں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم ان دونوں کو آزاد کرنا چاہتی ہو' تو عورت سے پہلے مرد سے آغاز کرو''۔

2531: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2532: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2237' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3446

کِتَابُ الْحُدُوْدِ

کتاب: حدود کے بارے میں روایات

بَاب لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ

باب 1: کسی بھی مسلمان کا خون صرف تین صورتوں میں حلال ہوتا ہے

2533- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ فَسَمِعَهُمْ وَهُمْ يَذْكُرُوْنَ الْقَتْلَ فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُوْنِیْ بِالْقَتْلِ فَلِمَ يَقْتُلُوْنِیْ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اِلَّا فِیْ اِحْدٰى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنٰى وَهُوَ مُحْصَنٌ فَرُجِمَ اَوْ رَجُلٌ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِیْ جَاهِلِيَّةٍ وَّلَا فِیْ اِسْلَامٍ وَّلَا قَتَلْتُ نَفْسًا مُّسْلِمَةً وَّلَا ارْتَدَدْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو جھانک کر دیکھا وہ ان کے قتل کا تذکرہ کر رہے تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ لوگ مجھے قتل کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں؟ یہ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

"کسی بھی شخص خون تین میں سے کسی ایک صورت میں جائز ہو سکتا ہے' ایک وہ شخص جو شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کرے اور اسے سنگسار کر دیا جائے ایک وہ شخص جو کسی بدلے کے بغیر کسی شخص کو قتل کر دے ایک وہ شخص جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے۔"

(حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) میں نے زمانہ جاہلیت میں' یا اسلام قبول کرنے کے بعد کبھی زنا نہیں کیا' میں نے کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا اور اسلام قبول کرنے کے بعد میں مرتد بھی نہیں ہوا۔

2534- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

2533: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4502' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2158' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4031

2534: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6878' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4351' ورقم الحديث: 4353' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4352' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1402' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4027' ورقم الحديث: 4735

بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا اَحَدُ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالتَّارِكُ لِدِيْنِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی بھی اپنے مسلمان' جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں' اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے صرف تین لوگوں میں سے کسی ایک کو قتل کیا جا سکتا ہے جان کے بدلے جان، شادی شدہ زانی اور اپنے دین کو ترک کر کے (مسلمانوں) کی جماعت سے الگ ہونے والا''۔

بَاب الْمُرْتَدِّ عَنْ دِيْنِهٖ

باب 2: اپنے دین (کو چھوڑ کر) مرتد ہونے والے کا حکم

2535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنا دین تبدیل کر لے اسے قتل کر دو''۔

2536- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْ مُّشْرِكٍ اَشْرَكَ بَعْدَ مَا اَسْلَمَ عَمَلًا حَتّٰى يُفَارِقَ الْمُشْرِكِيْنَ اِلَى الْمُسْلِمِيْنَ

بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد مشرک ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کا کوئی بھی عمل قبول نہیں کرتا جب تک مشرکین سے علیحدہ ہو کر مسلمانوں کے پاس نہیں آ جاتا''۔

بَاب اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ

باب 3: حدود قائم کرنا

2535: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3017' ورقم الحديث: 6922' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4351' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1458' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4070' ورقم الحديث: 4071

2536: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2435' ورقم الحديث: 2565' ورقم الحديث: 2567

2537- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ مَطَرِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کی کسی بھی ایک حد کو قائم کرنا' اللہ تعالیٰ کے شہروں میں چالیس دن تک بارش ہونے سے بہتر ہے"۔

2538- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَظُنُّهُ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ يُعْمَلُ بِهِ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا أَرْبَعِينَ صَبَاحًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"ایک ایسی حد جس پر زمین میں عمل کیا جائے وہ زمین والوں کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ چالیس دن تک ان پر بارش ہوتی رہے"۔

2539- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَحَدَ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَقَدْ حَلَّ ضَرْبُ عُنُقِهِ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَلَا سَبِيلَ لِأَحَدٍ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ حَدًّا فَيُقَامَ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص قرآن کی کسی ایک آیت کا انکار کرے اس کی گردن اڑانا جائز ہے اور جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' تو اب کسی شخص کو اسے قتل کرنے کا حق نہیں ہے صرف ایک صورت ہی مختلف ہے وہ کسی قابل حد جرم کا ارتکاب کرے تو اس پر حد جاری کر دی جائے"۔

2540- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْمَفْلُوجُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

2537 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2538: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4919' ورقم الحديث: 4920

2539 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''قریب اور دور میں (اس سے مراد قریبی عزیز اور دور کا عزیز بھی ہوسکتا ہے، قریبی جگہ اور دور کی جگہ بھی مراد ہوسکتی ہے) میں اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم کرو اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کرو''۔

بَاب مَنْ لَّا يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَدُّ

باب 4: کس پر حد جاری نہیں ہوتی؟

2541- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِىَّ يَقُوْلُ عُرِضْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَكَانَ مَنْ اَنْبَتَ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ خُلِّىَ سَبِيْلُهٗ فَكُنْتُ فِيْمَنْ لَّمْ يُنْبِتْ فَخُلِّىَ سَبِيْلِىْ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں غزوہ قریظہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا تو جس شخص کے زیر ناف بال اگ چکے تھے اسے قتل کردیا گیا اور جس کے نہیں اُگے تھے اسے چھوڑ دیا گیا تو میں ان لوگوں میں شامل تھا جس کے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے مجھے چھوڑ دیا گیا۔

2542- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطِيَّةَ الْقُرَظِىَّ يَقُوْلُ فَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسی وجہ سے میں اب تمہارے سامنے موجود ہوں۔

2543- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِىْ وَعُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِىْ قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهٖ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فِىْ خِلَافَتِهٖ فَقَالَ هٰذَا فَصْلُ مَا بَيْنَ الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا میں اس وقت چودہ برس کا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (جنگ میں شامل ہونے کی) اجازت نہیں دی' پھر غزوہ خندق کے موقع پر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا میں اس وقت 15 سال کا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔

نافع کہتے ہیں میں نے یہ روایت حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی یہ ان کے دور خلافت کی بات ہے' تو انہوں نے فرمایا:

2540: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2541: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4404' ورقم الحدیث: 4405' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1584' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2430' ورقم الحدیث: 4996

2543: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2664' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4814

یہ نابالغ اور بالغ کے درمیان بنیادی فرق ہے۔

بَاب السِّتْرِ عَلَى الْمُؤْمِنِ وَدَفْعِ الْحُدُوْدِ بِالشُّبُهَاتِ

باب 5: مومن کی پردہ داری کرنا اور شبہ کی وجہ سے حدود کو پرے کر دینا

2544- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مسلمان کی پردہ داری کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ داری کرتا ہے''۔

2545- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعُوْا الْحُدُوْدَ مَا وَجَدْتُّمْ لَهُ مَدْفَعًا

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جہاں تک تمہیں حدود پرے کرنے کی گنجائش ملے تم حدود پرے کر دو''۔

2546- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَحِىُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ حَتّٰى يَفْضَحَهُ بِهَا فِىْ بَيْتِهٖ

◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی بے پردگی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بے پردگی کرے گا، یہاں تک کہ اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس شخص کے اپنے گھر میں اس کو رسوا کر دے گا''۔

بَاب الشَّفَاعَةِ فِى الْحُدُوْدِ

باب 6: حدود کے بارے میں سفارش کرنا

2547- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ

2544 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2546 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2547: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3475'ورقم الحديث: 3732'ورقم الحديث: 6787'ورقم الحديث: 6788'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4386'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4373'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1430'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4914

قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِیْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَمَنْ يَّجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِیْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُوْلُ قَدْ اَعَاذَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ تَسْرِقَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ يَّنْبَغِیْ لَهُ اَنْ يَّقُوْلَ هٰذَا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش بنومخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے بارے میں بہت پریشان تھے جس نے چوری کی تھی انہوں نے کہا: اس عورت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون بات چیت کرسکتا ہے؟ تو انہوں نے یہ سوچا کہ یہ جرأت صرف حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کر سکتے ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب اس بارے میں بات کی گئی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی ایک حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''اے لوگو! تم سے پہلے کے لوگ اسی لیے ہلاکت کا شکار ہوئے کہ جب ان میں سے کوئی صاحب حیثیت شخص چوری کرتا تھا' تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتا تھا' تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے اللہ کی قسم! اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چوری کی ہوتی' تو میں اس کا ہاتھ بھی کٹوا دیتا۔''

محمد بن رمح بیان کرتے ہیں: میں نے لیث بن سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ نے انہیں چوری کرنے سے محفوظ رکھا تھا (محمد بن رمح کہتے ہیں) ہر مسلمان کو بھی ایسا ہی کہنا چاہئے۔

2548- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ اُمِّهِ عَآئِشَةَ بِنْتِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهَا قَالَ لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْاَةُ تِلْكَ الْقَطِيْفَةَ مِنْ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمْنَا ذٰلِكَ وَكَانَتِ امْرَاَةً مِّنْ قُرَيْشٍ فَجِئْنَا اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكَلِّمُهُ وَقُلْنَا نَحْنُ نَفْدِيْهَا بِاَرْبَعِيْنَ اُوْقِيَّةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَلَمَّا سَمِعْنَا لِيْنَ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْنَا اُسَامَةَ فَقُلْنَا كَلِّمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ قَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ مَا اِكْثَارُكُمْ عَلَیَّ فِیْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَآءِ اللّٰهِ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ ابْنَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ نَزَلَتْ بِالَّذِیْ نَزَلَتْ بِهٖ لَقَطَعَ مُحَمَّدٌ يَدَهَا

2548: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عائشہ بنت مسعود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: جب اس عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں سے ایک چادر چوری کر لی تو ہم نے اسے بہت بڑا جرم سمجھا، اس عورت کا تعلق قریش سے تھا، ہم اس بارے میں بات چیت کرنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے عرض کی: ہم اس کے فدیے میں چالیس اوقیہ دیتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کا پاک کر دیا جانا اس کے لیے زیادہ بہتر ہوگا''۔

جب ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں نرمی محسوس کی تو ہم حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے کہا: آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کیجئے، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ملاحظہ فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگ اللہ تعالیٰ کی ایک حد کے بارے میں کتنا زیادہ اصرار کر رہے ہو جو اللہ تعالیٰ کی ایک کنیز پر جاری ہونی ہے، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت رسول اللہ نے وہی عمل کیا ہوتا جو اس عورت نے کیا ہے تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے ہاتھ کو بھی کٹوا دیتا''۔

بَاب حَدِّ الزِّنَا

باب 7: زنا کی حد

2549- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِّىْ حَتّٰى اَقُوْلَ قَالَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِىْ كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا وَاِنَّهُ زَنٰى بِامْرَاَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّخَادِمٍ فَسَاَلْتُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِىْ جَلْدَ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ وَّاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ

2549: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2314'ورقم الحدیث: 2315'ورقم الحدیث: 2649'ورقم الحدیث: 2695'ورقم الحدیث: 2696'ورقم الحدیث: 2724'ورقم الحدیث: 2725'ورقم الحدیث: 6633'ورقم الحدیث: 6634'ورقم الحدیث: 6828'ورقم الحدیث: 6631'ورقم الحدیث: 6827'ورقم الحدیث: 6835'ورقم الحدیث: 6836'ورقم الحدیث: 6842'ورقم الحدیث: 6843'ورقم الحدیث: 6859'ورقم الحدیث: 6860'ورقم الحدیث: 7193'ورقم الحدیث: 7194'ورقم الحدیث: 7258'ورقم الحدیث: 7259'ورقم الحدیث: 7260'ورقم الحدیث: 7278'ورقم الحدیث: 7279'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4410'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4445'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1433'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5425'ورقم الحدیث: 5426

هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَلْمِائَةُ الشَّاةُ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلٰى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ وَّاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ هِشَامٌ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر یہ کہتا ہوں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان فیصلہ کریں تو اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں اس شخص کے مخالف فریق نے جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا۔ اس نے یہ کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق ہی فیصلہ کیجئے گا' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ گزارش کرنے کی اجازت دیجئے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بولو! وہ شخص بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا۔ اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کرلیا میں نے اس کے فدیے کے طور پر ایک سو بکریاں اور ایک خادم دیا پھر میں نے ایک اہل علم سے اس بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا اور اس شخص کی بیوی کو سنگسار کیا جائے گا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم لوگوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا ایک سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس کر دیے جائیں گے۔

تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے یا ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) اے انیس! تم اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اعتراف کر لے' تو اسے سنگسار کر دینا۔

ہشام نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے حضرت انیس رضی اللہ عنہ اس عورت کے پاس گئے اس عورت نے اعتراف کیا' تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

2550- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا عَنِّىْ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ سَنَةٍ وَّالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّالرَّجْمُ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھ سے یہ حکم حاصل کرلو! اللہ تعالیٰ نے خواتین کے لیے یہ راستہ بنادیا ہے کنوارہ شخص اگر کسی کنواری کے ساتھ زنا کرتا ہے' تو اسے ایک سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا' اگر کوئی شادی شدہ شخص کسی شادی شدہ کے ساتھ زنا کرتا ہے' تو اسے ایک سو کوڑے مارے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا''۔

2550: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4390' ورقم الحديث: 4391' ورقم الحديث: 4392' ورقم الحديث: 4393' ورقم الحديث: 6014' ورقم الحديث: 6015' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4415' ورقم الحديث: 4416' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1434

بَاب مَنْ وَقَعَ عَلٰى جَارِيَةِ امْرَاَتِهٖ

باب 8: جو شخص اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ صحبت کرلے

2551- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ اُتِىَ النُّعْمَانُ ابْنُ بَشِيْرٍ بِرَجُلٍ غَشِىَ جَارِيَةَ امْرَاَتِهٖ فَقَالَ لَا اَقْضِىْ فِيْهَا اِلَّا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَتْ اَحَلَّتْهَا لَهٗ جَلَدْتُّهٗ مِائَةً وَّاِنْ لَمْ تَكُنْ اَذِنَتْ لَهٗ رَجَمْتُهٗ

حبیب بن سالم کہتے ہیں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک ایسا شخص لایا گیا جس نے اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ صحبت کی تھی' تو انہوں نے فرمایا: میں اس کے بارے میں وہی فیصلہ دوں گا' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اگر وہ عورت اس کنیز کو اس شخص کے لیے حلال قرار دیتی ہے' تو میں اس شخص کو ایک سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر اس کی اجازت نہیں دیتی' تو میں اسے سنگسار کردوں گا۔

2552- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ اِلَيْهِ رَجُلٌ وَّطِئَ جَارِيَةَ امْرَاَتِهٖ فَلَمْ يَحُدَّهٗ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کا مقدمہ پیش کیا گیا جس نے اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ صحبت کی تھی' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری نہیں کی۔

بَاب الرَّجْمِ

باب 9: سنگسار کرنے کے بارے میں روایت

2553- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يَّطُوْلَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ حَتّٰى يَقُوْلَ قَائِلٌ مَّا اَجِدُ الرَّجْمَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ فَيَضِلُّوْا بِتَرْكِ فَرِيْضَةٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ اَلَا وَاِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ اِذَا اُحْصِنَ الرَّجُلُ وَقَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ حَمْلٌ اَوِ اعْتِرَافٌ وَّقَدْ قَرَاْتُهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ

2551: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4458'ورقم الحدیث: 4459'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1451'ورقم الحدیث: 1452'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3360'ورقم الحدیث: 3361'ورقم الحدیث: 3362

2552: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4460'ورقم الحدیث: 4461'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3363'ورقم الحدیث: 3364

2553: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2462'ورقم الحدیث: 3928'ورقم الحدیث: 4021'ورقم الحدیث: 6829'ورقم الحدیث: 6830'ورقم الحدیث: 7323'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4394'ورقم الحدیث: 4395' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4418'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1432

رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گزر جانے کے بعد ایک ایسا وقت آئے گا' جب کوئی شخص کہے گا: مجھے اللہ کی کتاب میں سنگسار کرنے کا حکم نہیں ملا تو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ ایک فرض کو ترک کرنے کی وجہ سے گمراہ ہو جائیں گے یاد رکھنا! سنگسار کرنے کا حکم حق ہے جبکہ مرد شادی شدہ ہو اور گواہی کے ذریعے یا حمل کے ذریعے یا اعتراف کے ذریعے (اس پر جرم ثابت ہو جائے) میں نے یہ آیت تلاوت کی ہے۔

''عمر رسیدہ مرد اور عمر رسیدہ عورت (یعنی شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت) جب زنا کا ارتکاب کریں' تو ان دونوں کو سنگسار کر دو۔''

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سنگسار کروایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم نے بھی سنگسار کروایا ہے۔

2554- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّىْ قَدْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ اِنِّىْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ قَدْ زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى اَقَرَّ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ يُّرْجَمَ فَلَمَّا اَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ اَدْبَرَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ بِيَدِهٖ لَحْىُ جَمَلٍ فَضَرَبَهٗ فَصَرَعَهٗ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهٗ حِيْنَ مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ فَقَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عرض کی: میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منہ پھیر لیا، انہوں نے پھر عرض کی: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، پھر انہوں نے عرض کی: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، پھر انہوں نے عرض کی: میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض کیا، یہاں تک کہ انہوں نے چار مرتبہ اقرار کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت انہیں سنگسار کر دیا گیا، جب انہیں پتھر لگے تو وہ دوڑ پڑے، ان کے سامنے ایک شخص آیا جس کے ہاتھ میں اونٹ کا جبڑا تھا، اس نے وہ انہیں مارا، جس کے نتیجے میں وہ فوت ہو گئے، جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا کہ جب انہیں پتھر لگے تھے' تو وہ بھاگ گئے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا؟''

2555- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَمْرٍو حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ

2554: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2555: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْمُهَاجِرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَیْنِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا فَاَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَیْهَا ثِیَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلّٰی عَلَیْهَا

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس نے زنا کا اعتراف کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کے کپڑے باندھ دیئے گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سنگسار کروادیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی۔

بَاب رَجْمِ الْيَهُوْدِيِّ وَالْيَهُوْدِيَّةِ

باب 10: یہودی مرد اور یہودی عورت کو سنگسار کرنا

2556- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ یَهُوْدِیَّیْنِ اَنَا فِیْمَنْ رَجَمَهُمَا فَلَقَدْ رَاَیْتُهٗ وَاِنَّهٗ یَسْتُرُهَا مِنَ الْحِجَارَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں کو سنگسار کروایا تھا، انہیں سنگسار کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا، میں نے اس مرد کو دیکھا کہ وہ اس عورت کو پتھر سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

2557- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ یَهُوْدِیًّا وَّیَهُوْدِیَّةً

◆◆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت کو سنگسار کروا دیا۔

2558- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَهُوْدِیٍّ مُحَمَّمٍ مَّجْلُوْدٍ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ هٰكَذَا تَجِدُوْنَ فِیْ كِتَابِكُمْ حَدَّ الزَّانِیْ قَالُوْا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِّنْ عُلَمَائِهِمْ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰی مُوْسٰی اَهٰكَذَا تَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِیْ قَالَ لَا وَلَوْلَا اَنَّكَ نَشَدْتَّنِیْ لَمْ اُخْبِرْكَ نَجِدُ حَدَّ الزَّانِیْ فِیْ كِتَابِنَا الرَّجْمَ وَلٰكِنَّهٗ كَثُرَ فِیْ اَشْرَافِنَا الرَّجْمُ فَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الشَّرِیْفَ تَرَكْنَاهُ وَكُنَّا اِذَا اَخَذْنَا الضَّعِیْفَ اَقَمْنَا عَلَیْهِ الْحَدَّ فَقُلْنَا تَعَالَوْا فَلْنَجْتَمِعْ عَلٰی شَیْءٍ نُقِیْمُهٗ عَلَی الشَّرِیْفِ وَالْوَضِیْعِ فَاجْتَمَعْنَا عَلَی التَّحْمِیْمِ وَالْجَلْدِ مَكَانَ الرَّجْمِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوَّلُ مَنْ اَحْیَا اَمْرَكَ اِذْ اَمَاتُوْهُ وَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے پاس سے گزرے جس کا منہ کالا کیا گیا تھا اور اسے کوڑے لگائے گئے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان یہودیوں کو بلایا اور دریافت کیا: کیا تم نے اپنی کتاب میں زنا کرنے والے

2556: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2557: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1437

کی سزا یہی پائی ہے، انہوں نے جواب دیا جی ہاں، پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کے علماء میں سے ایک شخص کو بلایا اور دریافت کیا: میں تمہیں اس اللہ کے نام کی قسم دے کر دریافت کرتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی ہے، کیا تم لوگ زنا کرنے والے کی سزا یہی پاتے ہو، اس نے جواب دیا: جی نہیں، اگر آپ ﷺ نے مجھے قسم نہ دی ہوتی تو میں آپ ﷺ کو یہ بات نہ بتاتا، ہم نے اپنی کتاب میں زنا کرنے والے کی سزا سنگسار کرنا پائی ہے' لیکن ہمارے امیر لوگوں کو سنگسار کیے جانے کے واقعات زیادہ ہوئے' تو پھر ہم نے یہ کیا کہ جب ہم کسی امیر آدمی کو پکڑتے تھے' تو اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کسی غریب آدمی کو پکڑتے تھے' تو اس پر حد جاری کر دیتے تھے، پھر ہم نے یہ سوچا کہ اگر ہم مل جل کر کوئی ایسی سزا تجویز کرتے ہیں جسے ہم امیر اور غریب ہر ایک پر لاگو کر سکیں' تو پھر ہم نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اس کا منہ کالا کیا جائے اور کوڑے لگا دیا کریں، یہ سنگسار کرنے کی جگہ ہوگا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اے اللہ! ان لوگوں نے جب تیرے حکم کو ترک کر دیا تھا' اس وقت میں وہ سب سے پہلا فرد ہوں جس نے تیرے حکم کو دوبارہ جاری کیا"۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اس مجرم کو سنگسار کر دیا گیا۔

بَاب مَنْ اَظْهَرَ الْفَاحِشَةَ

باب 11: جو شخص بے حیائی پھیلائے

2559- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَّرَجَمْتُ فُلَانَةَ فَقَدْ ظَهَرَ مِنْهَا الرِّيْبَةُ فِیْ مَنْطِقِهَا وَهَيْئَتِهَا وَمَنْ يَّدْخُلُ عَلَيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اگر میں نے کسی ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کروانا ہوتا' تو میں فلاں عورت کو سنگسار کروا دیتا کیونکہ اس کی بات چیت اس کی ہیئت اور اس کے ہاں آنے جانے والے لوگ اس عورت کے مشکوک ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

2560- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ذَكَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ اَهِیَ الَّتِیْ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ لَّرَجَمْتُهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ امْرَاَةٌ اَعْلَنَتْ

◆◆ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے لعان کرنے والے میاں بیوی کا تذکرہ کیا' تو ابن

2559: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2560: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6855' ورقم الحديث: 7238' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث:

شداد نے ان سے یہ کہا: کیا یہی وہ عورت تھی؟ جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے کسی ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا' تو اسے سنگسار کر دیتا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ عورت تو اعلانیہ طور پر گناہ کرتی تھی۔

بَاب مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ

باب 12: جو شخص قوم لوط کا سا عمل کرے

2561- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوْهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو تم قوم لوط کا سا عمل کرتے ہوئے پاؤ تو یہ عمل کرنے والے اور جس کے ساتھ یہ عمل کیا گیا ہے انہیں قتل کر دو۔

2562- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِيْ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ قَالَ ارْجُمُوا الْاَعْلٰى وَالْاَسْفَلَ ارْجُمُوْهُمَا جَمِيْعًا

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اس شخص کے بارے میں نقل کرتے ہیں جو قوم لوط کا سا عمل کرتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

"تم لوگ اوپر والے اور نیچے والے (یعنی یہ عمل کرنے والے اور جس کے ساتھ یہ عمل کیا جائے اسے) ان دونوں کو سنگسار کر دو"۔

2563- حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِيْ عَمَلُ قَوْمِ لُوْطٍ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ یہ ہے کہ وہ قوم لوط کا سا عمل کریں گے"۔

2561: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4462' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1456

2562: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1456

2563: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1457

بَاب مَنْ اَتٰی ذَاتَ مَحْرَمٍ وَّمَنْ اَتٰی بَهِيْمَةً

باب 13: جو شخص کسی محرم کے ساتھ زنا کرے یا جو شخص کسی جانور کے ساتھ برافعل کرے

2564- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَعَ عَلٰی ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰی بَهِيْمَةٍ فَاقْتُلُوْهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيْمَةَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی محرم کے ساتھ زنا کرے اسے قتل کر دو، جو شخص کسی جانور کے ساتھ برافعل کرے اسے قتل کر دو اور اس جانور کو بھی قتل کر دو''۔

بَاب اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ عَلَی الْاِمَاءِ

باب 14: کنیزوں پر حدود قائم کرنا

2565- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْاَمَةِ تَزْنِیْ قَبْلَ اَنْ تُحْصَنَ فَقَالَ اجْلِدْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِی الثَّالِثَةِ اَوْ فِی الرَّابِعَةِ فَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعَرٍ

◄► حضرت ابوہریرہ، رضی اللہ عنہ حضرت زید بن خالد، رضی اللہ عنہ حضرت شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کنیز کے بارے میں دریافت کیا: جو شادی شدہ ہونے سے پہلے ہی زنا کا ارتکاب کر لیتی ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے کوڑے مارو پھر اگر وہ زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ یہ فرمایا پھر تم اسے فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض کر دو۔

2566- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ

2564 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2565: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2153'ورقم الحدیث: 2154'ورقم الحدیث: 2232'ورقم الحدیث: 2233'ورقم الحدیث: 2555'ورقم الحدیث: 2556'ورقم الحدیث: 6837'ورقم الحدیث: 6838'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4422'ورقم الحدیث: 4423'ورقم الحدیث: 4424'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4469'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1433

2566 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا زَنَتِ الْاَمَةُ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا فَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَّالضَّفِيرُ الْحَبْلُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''جب کوئی کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے مارو، اگر وہ پھر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ، اگر وہ پھر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ، اگر وہ پھر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اور پھر اسے فروخت کر دو اگرچہ وہ ایک رسی کے عوض میں ہو''۔

(امام ابن ماجہ کہتے ہیں) لفظ ''ضفیر'' سے مراد رسی ہے۔

بَاب حَدِّ الْقَذْفِ

باب 15: زنا کا جھوٹا الزام لگانے پر جاری ہونے والی حد

2567- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِی قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلَا الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا نَزَلَ اَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَاَةٍ فَضُرِبُوا حَدَّهُمْ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب میرے عذر کے بارے میں آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا تذکرہ کیا اور قرآن کی آیت تلاوت کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے اترے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت دو مردوں اور ایک خاتون پر حد جاری کی گئی۔

2568- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَبِیْ حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مُخَنَّثُ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ وَاِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا لُوطِيُّ فَاجْلِدُوْهُ عِشْرِيْنَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی شخص دوسرے شخص سے یہ کہے: اے ہیجڑے! تو تم اسے بیس کوڑے مارو اور جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص سے یہ کہے اے لوطی! تو تم اسے بیس کوڑے لگاؤ۔

2567: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4474' ورقم الحديث: 4475' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3181

2568: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1462

بَاب حَدِّ السَّكْرَانِ

باب 16: نشہ کرنے والے کی حد

2569- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ سَمِعْتُهُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ مَّا كُنْتُ اَدِیْ مَنْ اَقَمْتُ عَلَيْهِ الْحَدَّ اِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّ فِيْهِ شَيْئًا اِنَّمَا هُوَ شَیْءٌ جَعَلْنَاهُ نَحْنُ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں جس شخص پر حد جاری کرتا ہوں (اگر وہ مر جاتا ہے) تو میں اس کی دیت ادا نہیں کروں گا صرف شراب پینے والے کا حکم مختلف ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں کوئی باقاعدہ چیز (یعنی سزا) مقرر نہیں کی اس کی سزا ہم لوگوں نے مقرر کی ہے۔

2570- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيْدِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب نوشی پر جوتوں اور ٹہنیوں کے ذریعے (سزا) دلوائی تھی۔

2571- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الدَّانَاجِ سَمِعْتُ حُضَيْنَ بْنَ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِیَّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَيْرُوْزَ الدَّانَاجُ قَالَ حَدَّثَنِیْ حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ لَمَّا جِیْءَ بِالْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ اِلٰى عُثْمَانَ قَدْ شَهِدُوْا عَلَيْهِ قَالَ لِعَلِیٍّ دُوْنَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ فَجَلَدَهُ عَلِیٌّ وَّقَالَ جَلَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ اَبُوْبَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

◆◆ حضین بن منذر بیان کرتے ہیں: جب ولید بن عقبہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامنے لایا گیا اور لوگوں نے اس کے

2569: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6778'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4433'ورقم الحدیث: 4434'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4486

2570 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2571:اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4432'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4480'ورقم الحدیث: 4481' اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6773'ورقم الحدیث: 6776'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4469'ورقم الحدیث: 4430'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4479

خلاف گواہی دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اپنے چچازاد کو سنبھالیں اور اس پر حد جاری کریں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کوڑے لگائے۔ انہوں نے یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے لگائے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے لگائے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے 80 کوڑے لگائے ہیں' ان میں سے ہر ایک طریقہ سنت ہے۔

بَاب مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ مِرَارًا

باب 17: جو شخص بار' بار شراب نوشی کرے

2572- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ قَالَ فِی الرَّابِعَةِ فَاِنْ عَادَ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص مدہوش ہو جائے' تو تم اسے کوڑے لگاؤ اگر وہ دوبارہ ایسا کرے تو پھر کوڑے لگاؤ اگر وہ پھر ایسا کرے تو پھر کوڑے لگاؤ' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی مرتبہ یہ ارشاد فرمایا اگر وہ پھر ایسا کرے تو اس کی گردن اڑا دو''۔

2573- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ ذَكْوَانَ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْیَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبُوا الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوْا فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوْا فَاجْلِدُوْهُمْ ثُمَّ اِذَا شَرِبُوْا فَاقْتُلُوْهُمْ

◄► حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب لوگ شراب پئیں' تو انہیں کوڑے لگاؤ' پھر اگر وہ شراب پئیں' تو انہیں کوڑے لگاؤ' پھر اگر وہ شراب پئیں' تو انہیں کوڑے لگاؤ' پھر اگر وہ شراب پئیں' تو انہیں قتل کر دو۔

بَاب الْكَبِیْرِ وَالْمَرِیْضِ یَجِبُ عَلَیْهِ الْحَدُّ

باب 18: جب کسی عمر رسیدہ شخص یا بیمار شخص پر حد واجب ہو جائے

2574- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَیْنَ اَبْیَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِیْفٌ فَلَمْ یُرَعْ اِلَّا وَهُوَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَاءِ الدَّارِ یَخْبُثُ بِهَا فَرَفَعَ شَاْنَهٗ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

2572: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4484' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5678

2573: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4482' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1444

2574: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اجْلِدُوْهُ ضَرْبَ مِائَةِ سَوْطٍ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هُوَ اَضْعَفُ مِنْ ذٰلِكَ لَوْ ضَرَبْنَاهُ مِائَةَ سَوْطٍ مَاتَ قَالَ فَخُذُوْا لَهُ عِثْكَالًا فِيْهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً

◆◆ حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ حضرت سعید بن سعد رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہمارے محلے میں ایک شخص رہتا تھا، جواپاہج اور انتہائی کمزور تھا، اس کے حوالے سے کوئی اندیشہ نہیں تھا، اس میں صرف ایک مسئلہ تھا کہ وہ اس بستی کی رہنے والی ایک کنیز کے ساتھ زنا کیا کرتا تھا، جب اس کا معاملہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اسے ایک سو کوڑے لگاؤ''۔

لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! یہ زیادہ کمزور ہے (یہ انہیں برداشت نہیں کر سکے گا) اگر ہم نے اسے ایک سو کوڑے لگائے' تو یہ مر جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''پھر کھجوروں کی ایک ڈال لو جس میں سو شاخیں ہوں، وہ اسے ایک مرتبہ مار دو''۔

2574م - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب مَنْ شَهَرَ السِّلَاحَ

باب 19: جو شخص ہتھیار اٹھا لیتا ہے

2575 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَّمُوْسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھا لے وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

2576 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْبَرَّادِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ بُرَيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ قَالَ

2575م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2575: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2574: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 276

حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے گا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

2577- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّيُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْبَرَّادِ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ شَهَرَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہم پر اپنے ہتھیار سونت لے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

بَاب مَنْ حَارَبَ وَسَعٰى فِى الْاَرْضِ فَسَادًا

باب 20: جو شخص جنگ کرے اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرے

2578- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اُنَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدٍ لَّنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا فَارْتَدُّوا عَنِ الْاِسْلَامِ وَقَتَلُوْا رَاعِىَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوْا ذَوْدَهٗ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِىْ طَلَبِهِمْ فَجِىْءَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ حَتّٰى مَاتُوْا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں آئے، مدینہ منورہ کی آب و ہوا انہیں موافق نہیں آئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم ہمارے اونٹوں کی طرف چلے جاؤ اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو (تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا)''۔

ان لوگوں نے ایسا ہی کیا پھر وہ لوگ اسلام کو چھوڑ کر مرتد ہو گئے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلاش میں لوگوں کو بھیجا، جب انہیں پکڑ کر لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے، ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں تپتے ہوئے پتھروں پر چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ (اس حالت میں) مر گئے۔

2577: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7071 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 277 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1459

2578: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2579- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِی الْوَزِيْرِ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوا عَلٰی لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو لوٹ لیا (پھر جب وہ پکڑے گئے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھروا دیں۔

بَاب مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

باب 21: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے

2580- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

◄► حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

2581- حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ الْجَزَرِیُّ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُتِیَ عِنْدَ مَالِهٖ فَقُوْتِلَ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کے مال پر حملہ کیا جائے اور پھر اس کے ساتھ لڑائی کی جائے اور وہ لڑائی کرے اور قتل ہو جائے' تو وہ شہید ہے''۔

2582- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُرِيْدَ مَالُهٗ ظُلْمًا فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا مال ظلم کے طور پر ہتھیانے کی کوشش کی جائے اور اس دوران وہ قتل ہو جائے' تو وہ شہید ہے''۔

2579: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4049'ورقم الحديث: 4050'ورقم الحديث: 4051

2580: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4772'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1421'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4101'ورقم الحديث: 4102'ورقم الحديث: 4105'ورقم الحديث: 4106

2581: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2582: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب حَدِّ السَّارِقِ

باب 22: چوری کرنے والے کی حد

2583- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهٗ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ نے چوری کرنے والے پر لعنت کی ہے وہ ایک انڈا چوری کرتا ہے' تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے وہ ایک رسی چوری کرتا ہے' تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے"۔

2584- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مِجَنٍّ قِيْمَتُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال کی چوری پر ہاتھ کٹوا دیا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

2585- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَةَ اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِیْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہاتھ صرف ایک چوتھائی دینار جتنی قیمتی چیز یا اس سے زیادہ قیمت والی چیز کی چوری پر کاٹا جائے گا۔

2586- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمَخْزُوْمِیُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَبُوْوَاقِدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ

◆ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"ڈھال کی قیمت (جتنی قیمتی چیز) چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا"۔

2583: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4384' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4888

2584: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4383

2585: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6789' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4384' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4383' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1445' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4931' ورقم الحدیث: 4933' ورقم الحدیث: 4934' ورقم الحدیث: 9435' ورقم الحدیث: 4936

2586: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ

باب 23: ہاتھ گلے میں لٹکا دینا

2587- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَاَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ الْيَدِ فِي الْعُنُقِ فَقَالَ السُّنَّةُ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ رَجُلٍ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهِ

ابن محیریز بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے گردن میں ہاتھ لٹکانے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ہاتھ کٹوا کر اس شخص کی گردن میں لٹکا دیا تھا۔

بَاب السَّارِقِ يَعْتَرِفُ

باب 24: جب کوئی چور اعتراف کرلے

2588- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَمْرَو بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِيْ فُلَانٍ فَطَهِّرْنِيْ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ حِيْنَ وَقَعَتْ يَدُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ طَهَّرَنِيْ مِنْكِ اَرَدْتِ اَنْ تُدْخِلِيْ جَسَدِي النَّارَ

عبدالرحمٰن بن ثعلبہ انصاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: عمرو بن سمرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے بنوفلاں کا ایک اونٹ چوری کرلیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے پاک کردیجئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی طرف پیغام بھجوایا، انہوں نے کہا: ہمیں اپنا ایک اونٹ نہیں مل رہا (یعنی وہ واقعی چوری ہو چکا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس شخص کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ جب اس شخص کا ہاتھ نیچے گرا تو وہ یہ کہہ رہا تھا، ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جس نے تم سے مجھے پاک کردیا ہے' تم یہ چاہتے تھے کہ تم میرے جسم کو جہنم میں داخل کردو۔

2587: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4411' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1447' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4997' ورقم الحديث: 4998

2588: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْعَبْدِ يَسْرِقُ

باب 25: جب کوئی غلام چوری کرے

2589- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِيعُوهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی غلام چوری کرے تو اسے فروخت کردو اگرچہ نصف اوقیہ کے عوض میں کرو''۔

2590- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَقِيْقِ الْخُمُسِ سَرَقَ مِنَ الْخُمُسِ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعْهُ وَقَالَ مَالُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام نے خمس کے مال میں سے چوری کی، جب یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ نہیں کٹوایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کا مال ہے اس میں سے ایک نے دوسرے کو چوری کرلیا''۔

بَاب الْخَائِنِ وَالْمُنْتَهِبِ وَالْمُخْتَلِسِ

باب 26: خیانت کرنے والا، ڈاکہ ڈالنے والا اور اچک کر کوئی چیز لینے والا

2591- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْطَعُ الْخَائِنُ وَلَا الْمُنْتَهِبُ وَلَا الْمُخْتَلِسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''خیانت کرنے والے، ڈاکہ ڈالنے والے اور اچک کر کوئی چیز لینے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

2592- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

2589: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4412' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4994

2590: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2591: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4391' ورقم الحديث: 4392' ورقم الحديث: 4393' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1448' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4987' ورقم الحديث: 4988' ورقم الحديث: 4989' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3935

2592: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اچکنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

بَاب لَا يُقْطَعُ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

باب 27: پھل یا کثر چرانے پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

2593- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''پھل اور کثر کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

2594- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''پھل اور کثر پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا''۔

بَاب مَنْ سَرَقَ مِنَ الْحِرْزِ

باب 28: جو شخص محفوظ جگہ سے کوئی چیز چوری کرے

2595- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ نَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدَائَهُ فَاُخِذَ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ فَجَاءَ بِسَارِقِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْطَعَ فَقَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اُرِدْ هٰذَا رِدَائِيْ عَلَيْهِ

2593: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1449 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4981 'ورقم الحدیث: 4982 'ورقم الحدیث: 4983 'ورقم الحدیث: 4984 'ورقم الحدیث: 4985

2594: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2595: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4394 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4893 'ورقم الحدیث: 4894 'ورقم الحدیث: 4895 'ورقم الحدیث: 4896 'ورقم الحدیث: 4898 'ورقم الحدیث: 4899

صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِي بِهِ

◄► عبداللہ بن صفوان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ مسجد میں سو گئے انہوں نے اپنی چادر تکیہ کے طور پر نیچے رکھ لی تو ان کے سر کے نیچے سے اسے نکال لیا گیا پھر وہ اس چور کو لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا جانے لگا' تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرا یہ مقصد نہیں تھا میں یہ چادر اس کو صدقہ کرتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے میرے پاس لانے سے پہلے تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟

2596- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ مُزَيْنَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثِّمَارِ فَقَالَ مَا اُخِذَ فِيْ اَكْمَامِهِ فَاحْتُمِلَ فَثَمَنُهُ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَمَا كَانَ مِنَ الْجَرِيْنِ فَفِيْهِ الْقَطْعُ اِذَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ وَاِنْ اَكَلَ وَلَمْ يَاْخُذْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَالَ الشَّاةُ الْحَرِيْسَةُ مِنْهُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ثَمَنُهَا وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَمَا كَانَ فِي الْمُرَاحِ فَفِيْهِ الْقَطْعُ اِذَا كَانَ مَا يَاْخُذُ مِنْ ذٰلِكَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

◄► عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مزینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے پھلوں کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو پھل خوشے میں سے چوری کیا گیا ہو، اور اسے اٹھا کر لے جایا گیا ہو' تو اس کی قیمت بھی دی جائے گی اور اس کی مثل کی ادائیگی بھی لازم ہوگی اور جس پھل کو کھجوریں خشک کرنے کی جگہ سے چوری کیا گیا ہو' تو اگر اس کی قیمت ڈھال کی قیمت جتنی ہو' تو پھر اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا ہوگی لیکن اگر اس شخص نے صرف پھل کو کھایا ہو لے کر نہ گیا ہو' تو اب اس پر کوئی سزا لازم نہیں ہوگی''۔

ان صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر چراگاہ میں سے کسی بکری کو چوری کر لیا جائے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس کی قیمت اور اس کی مانند ایک بکری کی ادائیگی لازم ہوگی اور ایسے شخص کو سزا بھی دی جائے گی لیکن اگر وہ بکریوں کے باڑے میں سے چوری کی گئی ہو' تو اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا ہوگی بشرطیکہ جو بکری اس نے چوری کی ہے وہ ڈھال کی قیمت جتنی ہو''۔

بَاب تَلْقِيْنِ السَّارِقِ

باب 29: چور کو تلقین کرنا

2597- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ

2596: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1711

2597: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4380' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4892

قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمُنْذِرِ مَوْلَى اَبِي ذَرٍّ يَذْكُرُ اَنَّ اَبَا اُمَيَّةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ فَاعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَّلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ الْمَتَاعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى ثُمَّ قَالَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى فَاَمَرَ بِهٖ فَقُطِعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ

◆◆ حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چور لایا گیا اس نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا' لیکن اس کے پاس سے سازوسامان نہیں ملا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ نہیں لگتا کہ تم نے چوری کی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا مجھے یہ نہیں لگتا کہ تم نے چوری کی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ پڑھو۔

''میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں' توبہ کرتا ہوں''۔

اس شخص نے یہ پڑھا میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں' توبہ کرتا ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دومرتبہ یہ دعا مانگی:

''اے اللہ! تو اس کی توبہ قبول کر لے۔''

بَاب الْمُسْتَكْرَهِ

باب 30: جس شخص کو مجبور کیا گیا ہو

2598- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنِ الرَّقِّيُّ وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اسْتُكْرِهَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَاَ عَنْهَا الْحَدَّ وَاَقَامَهُ عَلَى الَّذِيْ اَصَابَهَا وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّهٗ جَعَلَ لَهَا مَهْرًا

◆◆ عبدالجبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک عورت کے ساتھ زبردستی زنا کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے حد کو ختم کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر حد جاری کی جس نے اس عورت کے ساتھ زنا کیا تھا راوی نے یہ بات ذکر نہیں کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کے لیے مہر مقرر کیا تھا (یا نہیں؟)

بَاب النَّهْيِ عَنْ اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ فِي الْمَسَاجِدِ

باب 31: مساجد میں حدود قائم کرنے کی ممانعت

2599- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ

2598: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1453

2599: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1401' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2661

الْاَخْبَارُ جَمِيعًا عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ

◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مساجد میں حدود قائم نہیں کی جائیں گی''۔

2600- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جَلْدِ الْحَدِّ فِي الْمَسَاجِدِ

◈ عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مساجد میں حد کے کوڑے لگانے سے منع کیا ہے۔

بَاب التَّعْزِيرِ

باب 32: سزا دینا

2601- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لَا يُجْلَدُ اَحَدٌ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

◈ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''کسی بھی شخص کو دس کوڑوں سے زیادہ نہیں مارے جاسکتے البتہ اللہ تعالیٰ کی حدود کا حکم مختلف ہے''۔

2602- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَزِّرُوا فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دس کوڑوں سے زیادہ کی سزا نہ دو''۔

2600: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2601: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6848، ورقم الحدیث: 6849، ورقم الحدیث: 6850، اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4435، اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4491، ورقم الحدیث: 4492، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1463

2602: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب اَلْحَدُّ كَفَّارَةٌ

باب 33: حد کفارہ ہوتی ہے

2603- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ حَدًّا فَعُجِّلَتْ لَهٗ عُقُوْبَتُهٗ فَهُوَ كَفَّارَتُهٗ وَاِلَّا فَاَمْرُهٗ اِلَى اللّٰهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم میں سے جو شخص کسی حد کا ارتکاب کرے اور اسے (دنیا میں) جلدی سزا دے دی جائے' تو یہ سزا اس کے گناہ کا کفارہ بن جائے گی ورنہ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا''۔

2604- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَ فِى الدُّنْيَا ذَنْبًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّثَنِّىَ عُقُوْبَتَهٗ عَلٰى عَبْدِهٖ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فِى الدُّنْيَا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّعُوْدَ فِىْ شَىْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور اسے سزا دے دی جائے' تو اللہ تعالیٰ اس معاملے میں زیادہ عدل کرنے والا ہے کہ وہ اپنے بندے کو دوسری مرتبہ بھی سزا دے اور جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اللہ تعالیٰ اس معاملے میں زیادہ معزز ہے کہ جس چیز کو اس نے معاف کر دیا تھا اس میں دوبارہ اس پر گرفت کرے''۔

بَاب الرَّجُلِ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا

باب 34: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پائے

2605- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَدِيْنِىُّ اَبُوْ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِىَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَجِدُ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ سَعْدٌ بَلٰى وَالَّذِىْ اَكْرَمَكَ

2603: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4438

2604: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2626

2605: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3745'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4532

بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے' تو کیا وہ اسے قتل کردے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے: جی ہاں! اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے (میں' تو ایسا ہی کروں گا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سنو! تمہارا یہ سردار کیا کہہ رہا ہے؟

2606- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي ثَابِتٍ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْحُدُوْدِ وَكَانَ رَجُلًا غَيُورًا أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّكَ وَجَدْتَ مَعَ امْرَأَتِكَ رَجُلًا أَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ كُنْتُ ضَارِبَهُمَا بِالسَّيْفِ أَنْتَظِرُ حَتّٰى أَجِيءَ بِأَرْبَعَةٍ إِلٰى مَا ذَاكَ قَدْ قَضٰى حَاجَتَهُ وَذَهَبَ أَوْ أَقُوْلُ رَأَيْتُ كَذَا وَكَذَا فَتَضْرِبُوْنِي الْحَدَّ وَلَا تَقْبَلُوْا لِي شَهَادَةً أَبَدًا قَالَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَفٰى بِالسَّيْفِ شَاهِدًا ثُمَّ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَتَابَعَ فِي ذٰلِكَ السَّكْرَانُ وَالْغَيْرَانُ

قَالَ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ مَاجَةَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ يَقُوْلُ هٰذَا حَدِيْثُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيِّ وَفَاتَنِي مِنْهُ

◆◆ سلمہ بن محبق بیان کرتے ہیں: حضرت ابوثابت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا، یہ اس وقت کی بات ہے' جب حدود سے متعلق آیت نازل ہوئی تھی، وہ ایک غصے والے شخص تھے (ان سے کہا گیا) آپ کا کیا خیال ہے، اگر آپ اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو پاتے ہیں' تو پھر آپ کیا کریں گے، انہوں نے جواب دیا: میں ان دونوں کو تلوار کے ذریعے قتل کردوں گا، کیا مجھے انتظار کرنا چاہئے کہ جب تک میں چار گواہ نہیں لے آتا، اتنی دیر میں' تو وہ شخص اپنا کام پورا کر کے چلا بھی گیا ہوگا' یا پھر مجھے یہ کہنا چاہیے کہ میں نے ایسا، ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، تو تم لوگ پھر مجھ پر حد جاری کردو گے اور آئندہ بھی میری گواہی کبھی قبول نہیں کرو گے۔

راوی کہتے ہیں: اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تلوار گواہ ہونے میں کافی ہے''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''نہیں! مجھے یہ اندیشہ ہے کہ نشے میں مبتلا لوگ یا تیز مزاج والے لوگ بکثرت ایسا کرنے لگ جائیں گے''۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: میں نے امام ابوزرعہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے، یہ روایت علی بن محمد طنافسی سے منقول ہے اور اس کا کچھ حصہ مجھ سے ضائع ہو گیا ہے۔

2606: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنْ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ

باب 35: جو شخص اپنے باپ کے بعد اس کی بیوی سے شادی کرلے

2607- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِىْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ جَمِيْعًا عَنْ اَشْعَثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِىْ خَالِىْ سَمَّاهُ هُشَيْمٌ فِىْ حَدِيْثِهِ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَاءً فَقُلْتُ لَهُ اَيْنَ تُرِيْدُ فَقَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں میرے پاس سے گزرے (ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں ان کا نام حارث بن عمرو ذکر کیا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک جھنڈا دیا تھا میں نے ان سے دریافت کیا: آپ کہاں جارہے ہیں؟ تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کی طرف بھیجا ہے' جس نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اس کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی ہے کہ میں اس کی گردن اڑا دوں۔

2608- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَخِى الْحُسَيْنِ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مَنَازِلَ التَّيْمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِىْ كَرِيْمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ وَاُصَفِّىَ مَالَهٗ

◆◆ معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرلی تھی (اس کام کے لیے) کہ میں اس کی گردن اڑا دوں اور اس کے مال پر قبضہ کرلوں۔

بَاب مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ

باب 36: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف یا اپنے آزاد کرنے والے آقا کی طرف کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرلے

2609- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى الضَّيْفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَسَبَ اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

2607: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4456'ورقم الحديث: 4457'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1362'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3331'ورقم الحديث: 3332

2608: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2609: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اپنے آزاد کرنے والے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہوتی ہے"۔

2610- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا وَّاَبَا بَكْرَةَ وَكُلٌّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يَقُوْلُ سَمِعَتْ اُذُنَایَ وَوَعٰی قَلْبِیْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے کانوں نے یہ بات سنی اور ہمارے ذہن نے اسے محفوظ رکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے' (جس کی طرف وہ خود کو منسوب کر رہا ہے) تو جنت اس شخص پر حرام ہو جاتی ہے۔

2611- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَيْرِ اَبِيْهِ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيْحَهَا لَيُوْجَدُ مِنْ مَّسِيْرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور (کا بیٹا ہونے) کا دعویٰ کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا، اگرچہ اس کی خوشبو پانچ سو برس کے فاصلے سے محسوس ہوتی ہے"۔

بَاب مَنْ نَفٰی رَجُلًا مِّنْ قَبِيْلَتِهٖ

باب 37: جو شخص کسی شخص کی اس کے قبیلے سے نفی کرے

2612- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَقِيْلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ وَفْدِ كِنْدَةَ وَلَا يَرَوْنِيْ اِلَّا اَفْضَلَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْتُمْ مِنَّا فَقَالَ نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ ابْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِيْ مِنْ اَبِيْنَا قَالَ فَكَانَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ يَقُوْلُ لَا اُوْتٰی بِرَجُلٍ نَفٰی رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ مِنْ

2610: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4326' ورقم الحديث: 6766' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 216' ورقم الحديث: 217' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5113

2611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2612: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ اِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں کندہ قبیلے کے وفد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ لوگ مجھے اپنے میں سے سب سے افضل سمجھتے تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ ہم میں سے نہیں ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ہم نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں، ہم ماں کے نسب کی پیروی نہیں کرتے اور باپ کے نسب سے لاتعلقی کا اظہار نہیں کرتے''۔

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے، میرے سامنے جو بھی ایسا شخص لایا جائے' جو قریش سے تعلق رکھنے والے کسی شخص کی نضر بن کنانہ کی اولاد ہونے سے نفی کرے گا' تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

بَاب الْمُخَنَّثِينَ

باب 38: ہیجڑوں کے بارے میں روایات

2613- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِى الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنِىْ يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ اَنَّهُ سَمِعَ بِشْرَ بْنَ نُمَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا يَقُوْلُ اِنَّهُ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَتَبَ عَلَىَّ الشِّقْوَةَ فَمَا اُرَانِىْ اُرْزَقُ اِلَّا مِنْ دُفِّى بِكَفِّى فَاْذَنْ لِىْ فِى الْغِنَاءِ فِىْ غَيْرِ فَاحِشَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اٰذَنُ لَكَ وَلَا كَرَامَةَ وَلَا نُعْمَةَ عَيْنٍ كَذَبْتَ اَىْ عَدُوَّ اللّٰهِ لَقَدْ رَزَقَكَ اللّٰهُ طَيِّبًا حَلَالًا فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مِنْ رِزْقِهِ مَكَانَ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مِنْ حَلَالِهِ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ اِلَيْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ وَفَعَلْتُ قُمْ عَنِّىْ وَتُبْ اِلَى اللّٰهِ اَمَا اِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ بَعْدَ التَّقْدِمَةِ اِلَيْكَ ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَّجِيعًا وَّحَلَقْتُ رَاْسَكَ مُثْلَةً وَّنَفَيْتُكَ مِنْ اَهْلِكَ وَاَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْيَانِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهِ مِنَ الشَّرِّ وَالْخِزْىِ مَا لَا يَعْلَمُهُ اِلَّا اللّٰهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْعُصَاةُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ فِى الدُّنْيَا مُخَنَّثًا عُرْيَانًا لَا يَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ كُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، اسی دوران عمرو بن مرہ وہاں آیا، وہ بولا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے میرے لیے بدنصیبی مقرر کر دی ہے (یعنی میں ہیجڑا ہوں) تو میرا تو یہی خیال ہے کہ مجھے صرف اپنی ہتھیلی کے ذریعے دف بجا کر ہی رزق مل سکتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے گانے کی اجازت دیجئے جو فحش نہ ہو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2613: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''میں تمہیں اجازت نہیں دوں گا کیونکہ اس میں نہ تمہارے لیے عزت ہے اور نہ ہی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اے اللہ کے دشمن! تم نے غلط کہا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہیں پاکیزہ اور حلال رزق عطا کیا ہے' لیکن تم اسے اختیار کر رہے ہو' جس رزق کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور اس رزق کی جگہ اختیار کر رہے ہو' جسے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال قرار دیا ہے، اگر میں اس حوالے سے آگاہ کر چکا ہوتا تو میں تمہارے ساتھ یہ سلوک کرتا اور وہ کرتا (یعنی میں تمہیں سزا دیتا) تم میرے پاس سے اٹھ کر چلے جاؤ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں' توبہ کرو، اب جب میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے' تو اس کے بعد اگر تم نے ایسا کیا' تو میں تمہیں انتہائی شدید سزا دوں گا اور تمہارا سر منڈوا دوں گا، اور تمہارے خاندان والوں سے تمہیں جلاوطن کر دوں گا اور مدینہ منورہ کے لڑکوں کے لیے تمہارے ساز و سامان کو حاصل کرنے کو حلال قرار دوں گا''،

تو عمرو وہاں سے اٹھ گیا، اسے جو برائی اور جو رسوائی لاحق ہوئی اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، جب وہ چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یہ نافرمان لوگ ہیں ان میں سے جو شخص توبہ کیے بغیر مر جائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اسی طرح زندہ کرے گا' جس طرح وہ دنیا میں تھا، یعنی وہ ہیجڑا بھی ہوگا اور برہنہ بھی ہوگا، وہ اپنے نامرد ہونے کو لوگوں سے نہیں چھپا سکے گا، جب بھی وہ کھڑا ہوگا' تو پھر گر جائے گا''۔

2614- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَسَمِعَ مُخَنَّثًا وَّهُوَ يَقُوْلُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اُمَيَّةَ اِنْ يَّفْتَحِ اللّٰهُ الطَّائِفَ غَدًا دَلَلْتُكَ عَلٰى امْرَاَةٍ تُقْبِلُ بِاَرْبَعٍ وَّتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ

◆◆ سیّدہ زینب بنت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے' تو آپ ﷺ نے ایک ہیجڑے کو عبداللہ بن امیہ سے یہ کہتے ہوئے سنا، اگر اللہ تعالیٰ نے کل طائف کی فتح نصیب کر دی تو میں تمہاری رہنمائی ایک ایسی عورت کی طرف کروں گا' جو خوب صحت مند ہوگی، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ان لوگوں کو اپنے گھروں سے نکال دو''۔

كِتَابُ الدِّيَاتِ

کتاب: دیت کے بارے میں روایات

بَاب التَّغْلِيظِ فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ظُلْمًا

باب 1: مسلمان کوظلم کے طور پرقتل کرنے کی شدید مذمت

2615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَآءِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں (یعنی قتل کے مقدمات) کے بارے میں فیصلہ ہوگا''۔

2616 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کوظلم کے طور پرقتل کیا جاتا ہے' تو اس کے خون کا بوجھ آدم کے اس بیٹے کے سر ہوتا ہے کیونکہ اسی نے سب سے پہلے قتل کا آغاز کیا تھا''۔

2617 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ

2615: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6533'ورقم الحديث: 6864'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4357'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1396'ورقم الحديث: 1397'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4003'ورقم الحديث: 4004'ورقم الحديث: 4005'ورقم الحديث: 4007

2616: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3335'ورقم الحديث: 6867'ورقم الحديث: 7321'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4355'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2673'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3996

عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَآءِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں (یعنی قتل کے مقدمات) کے بارے میں فیصلہ ہو گا''۔

2618- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے کہ وہ کسی کو اس کا شریک نہ سمجھتا ہو اور اس نے کسی کو قتل نہ کیا ہو تو وہ شخص جنت میں داخل ہو گا''۔

2619- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ اَبِي الْجَهْمِ الْجُوْزَجَانِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِغَيْرِ حَقٍّ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک پوری دنیا کا ختم ہو جانا اس سے زیادہ کم حیثیت رکھتا ہے کہ کسی مومن کو ناحق طور پر قتل کر دیا جائے''۔

2620- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعَانَ عَلٰى قَتْلِ مُؤْمِنٍ بِشَطْرِ كَلِمَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اٰيِسٌ مِّنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی مومن کے قتل میں نصف کلمے کے برابر مدد کرے جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گا' تو اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہو گا''یہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہے''۔

2617: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4002

2618: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2619: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2620: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب هَلْ لِقَاتِلِ مُؤْمِنٍ تَوْبَةٌ

باب 2: کیا کسی مومن کو قتل کرنے والے کے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟

2621- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى قَالَ وَيْحَهُ وَاَنَّى لَهُ الْهُدَى سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَعَلِّقٌ بِرَاْسِ صَاحِبِهِ يَقُولُ رَبِّ سَلْ هٰذَا لِمَ قَتَلَنِي وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّكُمْ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا بَعْدَمَا اَنْزَلَهَا

◄► سالم بن ابوجعد بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دیتا ہے' پھر وہ توبہ کرتا ہے ایمان لے آتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے' پھر وہ ہدایت حاصل کر لیتا ہے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کا ستیاناس ہو! اسے ہدایت کہاں سے مل سکتی ہے؟ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن قاتل اور مقتول آئیں گے' جس میں مقتول نے اپنے مقابل فریق کا سر پکڑا ہوا ہوگا اور وہ یہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! تو اس سے یہ پوچھ کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟

(پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:) اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل کی تھی پھر اس کے بعد کسی آیت نے اس نازل شدہ آیت کو منسوخ نہیں کیا۔

2622- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ فِيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي اِنَّ عَبْدًا قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِينَ نَفْسًا ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنِّي قَتَلْتُ تِسْعَةً وَّتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَانْتَضٰى سَيْفَهُ فَقَتَلَهُ فَاَكْمَلَ بِهِ الْمِائَةَ ثُمَّ عَرَضَتْ لَهُ التَّوْبَةُ فَسَاَلَ عَنْ اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ فَدُلَّ عَلٰى رَجُلٍ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنِّي قَتَلْتُ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَيْحَكَ وَمَنْ يَّحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجْ مِنَ الْقَرْيَةِ الْخَبِيثَةِ الَّتِي اَنْتَ فِيهَا اِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قَرْيَةِ كَذَا وَكَذَا فَاعْبُدْ رَبَّكَ فِيهَا فَخَرَجَ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ فَعَرَضَ لَهُ اَجَلُهُ فِي الطَّرِيقِ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ قَالَ اِبْلِيسُ اَنَا اَوْلٰى بِهِ اِنَّهُ لَمْ يَعْصِنِي سَاعَةً قَطُّ قَالَ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ اِنَّهُ خَرَجَ تَائِبًا قَالَ هَمَّامٌ فَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَلَكًا فَاخْتَصَمُوا اِلَيْهِ ثُمَّ رَجَعُوا فَقَالَ انْظُرُوا اَيَّ الْقَرْيَتَيْنِ

2621: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4010'ورقم الحديث: 4881

2622: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحديث: 3470'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 6939'ورقم الحديث: 6940'ورقم الحديث: 6941

كَانَتْ اَقْرَبَ فَاَلْحِقُوهُ بِاَهْلِهَا قَالَ قَتَادَةُ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ احْتَفَزَ بِنَفْسِهٖ فَقَرُبَ مِنَ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقَرْيَةَ الْخَبِيثَةَ فَاَلْحَقُوهُ بِاَهْلِ الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کیا میں تم لوگوں کو یہ بات نہ بتاؤں؟ جو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے میرے دونوں کانوں نے اس بات کو سنا اور میرے ذہن نے اسے محفوظ رکھا ایک شخص نے ننانوے قتل کیے پھر اسے توبہ کا خیال آیا' تو اس نے اس وقت کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا: اس کی رہنمائی ایک شخص کی طرف کی گئی وہ اس کے پاس گیا اور بولا: میں نے ننانوے قتل کیے ہیں کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ اس نے دریافت کیا: کیا ننانوے قتل کے بعد بھی توبہ کی گنجائش ہو سکتی ہے؟ تو اس نے تلوار کھینچی اور اس کو بھی قتل کر دیا اس طرح اس کی تعداد مکمل 100 ہوگئی پھر اسے توبہ کا خیال آیا اس نے اس علاقے کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا: اس کی رہنمائی ایک شخص کی طرف کی گئی وہ اس کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک سو قتل کیے ہیں کیا میرے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ تو وہ بولا تمہارا ستیاناس ہو تمہارے اور توبہ کے درمیان کون سی چیز رکاوٹ بن سکتی ہے؟ تم اس وقت جس بری جگہ پر رہتے ہو وہاں سے کسی نیک بستی کی طرف چلے جاؤ وہ فلاں فلاں بستی ہے وہاں تم اپنے پروردگار کی عبادت کرو (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) وہ شخص اس نیک بستی کی طرف جانے کے ارادے سے روانہ ہوا راستے میں ہی اسے موت آ گئی' تو اس کے بارے میں رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں کے درمیان اختلاف ہو گیا شیطان نے کہا: میں اس کا زیادہ حقدار ہوں' کیونکہ اس نے ایک لمحے کے لیے بھی میری نافرمانی نہیں کی رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ شخص توبہ کر کے روانہ ہوا تھا۔ ہمام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجا فرشتوں نے اس کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا اور رجوع کیا' تو اس فرشتے نے کہا: تم لوگ اس بات کا جائزہ لو کہ دونوں بستیوں میں سے کون سی بستی زیادہ قریب ہے؟ تو تم اسے اس بستی والوں کے ساتھ شامل کر دو۔

قتادہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: حسن نے یہ بات بیان کی ہے جب اس شخص کی موت کا وقت قریب آیا' تو اس نے اپنے سانس کو روکا اور (گھسٹ کر) نیک بستی کے قریب ہو گیا اور بری بستی سے دور ہو گیا تو ان فرشتوں نے اسے نیک بستی والوں کے ساتھ شامل کیا۔

2622م-حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِسْمٰعِيلَ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدَى ثَلَاثٍ

باب 3: جس شخص کا کوئی قریبی عزیز فوت ہو جائے اسے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہے

2623- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُو بَكْرٍ ابْنَا اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح و حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ وَّعُثْمَانُ ابْنَا اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَّعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ

2623: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4496

اَظُنُّهُ عَنِ ابْنِ اَبِي الْعَوْجَاءِ وَاسْمُهُ سُفْيَانُ عَنْ اَبِي شُرَيْحِ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُصِيْبَ بِدَمٍ اَوْ خَبْلٍ وَّالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدَى ثَلَاثٍ فَاِنْ اَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ اَنْ يَّقْتُلَ اَوْ يَعْفُوَ اَوْ يَاْخُذَ الدِّيَةَ فَمَنْ فَعَلَ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَعَادَ فَاِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا

حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کو قتل کردیا جائے' یا جسے کوئی زخم لاحق ہوا سے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا، اگر وہ کوئی چوتھی صورت اختیار کرنا چاہے' تو تم اس کے ہاتھ کو پکڑلو، یہ کہ وہ (قاتل کو) قتل کردے یا پھر یہ ہے کہ وہ معاف کردے یا وہ دیت وصول کرلے، جو شخص ان میں سے کوئی ایک کام کرے اور پھر اس کے بعد دوبارہ کرنا چاہے' تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہوگی' جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا''۔

2624- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ اِمَّا اَنْ يَّقْتُلَ وَاِمَّا اَنْ يُّفْدٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہوجائے' تو اسے دو میں سے ایک باتوں کا اختیار ہوتا ہے یا تو یہ کہ وہ (قاتل کو) قتل کردے یا پھر یہ ہے کہ اسے دیت دے دی جائے''۔

بَاب مَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَرَضُوْا بِالدِّيَةِ

باب 4: جوشخص جان بوجھ کر قتل کرے اور (دوسرے فریق) کے لوگ دیت پر راضی ہو جائیں

2625- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ وَعَمِّيْ وَكَانَا شَهِدَا حُنَيْنًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَامَ اِلَيْهِ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَّهُوَ سَيِّدُ خِنْدِفٍ يَرُدُّ عَنْ دَمِ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ وَقَامَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ يَّطْلُبُ بِدَمِ عَامِرِ بْنِ الْاَضْبَطِ وَكَانَ اَشْجَعِيًّا فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْبَلُوْنَ الدِّيَةَ فَاَبَوْا فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ لَيْثٍ يُّقَالُ لَهُ مُكَيْتِلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا

2624: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2434' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3292' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2017' ورقم الحدیث: 3649' ورقم الحدیث: 3650' ورقم الحدیث: 4505' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1405' ورقم الحدیث: 2667' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4799' ورقم الحدیث: 4800' ورقم الحدیث: 4801

2625: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4503

شَبَّهْتُ هٰذَا الْقَتِيلَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَغَنَمٍ رُمِيَ أَوَّلُهَا فَنَفَرَ أُخْرُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ خَمْسُونَ فِي سَفَرِنَا وَخَمْسُونَ إِذَا رَجَعْنَا فَقَبِلُوا الدِّيَةَ

حضرت زید بن ضمیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے والد اور میرے چچا نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ یہ دونوں حضرات غزوہ حنین میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے ہیں، یہ دونوں حضرات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کر لی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے تشریف فرما ہوئے' تو اقرع بن حابس جو خندف کا سردار تھا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جو محلم بن جثامہ کو قصاص کے طور پر قتل ہونے سے بچانا چاہتا تھا، پھر عیینہ بن حصن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ عامر بن اضبط کے خون کا قصاص لینا چاہتا تھا، وہ اشجعی تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔

''تم لوگ دیت قبول کر لو گے''۔

انہوں نے یہ بات نہیں مانی، تو بنولیث سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کھڑا ہوا جس کا نام مکیتل تھا، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کی قسم! میں اس مقتول کو اسلام کے آغاز میں صرف یہی تشبیہ دے سکتا ہوں کہ اس کی مثال ان بکریوں کی طرح ہے' جو پانی پینے کے لیے آتی ہیں انہیں تیر مارا جاتا ہے' تو ان میں سے آخری بھاگ جاتی ہے، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں کو سفر کے دوران پچاس اونٹ مل جائیں گے اور جب ہم واپس جائیں گے تو پچاس اس وقت مل جائیں گے''۔

تو ان لوگوں نے دیت کو قبول کر لیا۔

2626 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ مُوسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَمْدًا دُفِعَ إِلٰى أَوْلِيَاءِ الْقَتِيلِ فَإِنْ شَاؤُا قَتَلُوا وَإِنْ شَاؤُا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَذٰلِكَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَّثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَّأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَّذٰلِكَ عَقْلُ الْعَمْدِ مَا صُولِحُوا عَلَيْهِ فَهُوَ لَهُمْ وَذٰلِكَ تَشْدِيدُ الْعَقْلِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جان بوجھ کر کسی کو قتل کر دے تو اسے مقتول کے ورثاء کے حوالے کر دیا جائے اگر وہ لوگ چاہیں' تو اسے قتل کر دیں اگر وہ لوگ چاہیں' تو اس سے دیت وصول کر لیں یہ تیس حقہ تیس جزعہ اور چالیس خلفہ اونٹ ہوگی اور یہ قتل عمد کی دیت ہے جب اس شخص پر مصالحت ہو جائے' تو یہ ان کو مل جائے گی اور یہ شدید ترین دیت ہے۔

بَاب دِيَةِ شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظَةً

باب 5: شبہ عمد کی دیت بڑی ہوگی

2627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

2626: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4506' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1387

اَيُّوْبَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلُ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا خَلِفَةٌ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''خطاشبہ عمد کے طور پر قتل ہونے والے (یعنی لاٹھی یا عصا کے ذریعے قتل ہونے والے) کی دیت ایک سواونٹ ہوگی، جن میں سے چالیس ایسی اونٹنیاں ہوں گی جن کے پیٹ میں ان کی اولاد ہو''۔

2627م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2628- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ عَلٰى دَرَجِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ اَلَا اِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيْهِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا اَلَا اِنَّ كُلَّ مَأْثُرَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَدَمٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِدَانَةِ الْبَيْتِ وَسِقَايَةِ الْحَاجِّ اَلَا اِنِّيْ قَدْ اَمْضَيْتُهُمَا لِاَهْلِهِمَا كَمَا كَانَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خانہ کعبہ کی دہلیز پر موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا:

''ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے اپنے وعدہ کو سچا کیا اپنے بندے کی مدد کی (اور مشرکین کے) لشکروں کو تنہا پسپا کر دیا' یاد رکھنا! خطاء کے طور پر قتل ہونے والا شخص وہ ہے' جسے لاٹھی یا عصاء کے ذریعے قتل کیا جائے اس کی دیت ایک سواونٹ ہوگی۔ اس میں چالیس خلفہ ہوں گے' جن کے پیٹ میں بچہ موجود ہوگا اور یہ بھی یاد رکھنا! کہ زمانہ جاہلیت کی ہر ایک رسم اور خون (یعنی قتل یا اس کے بدلے کا حساب) میرے ان دو قدموں کے نیچے ہے' البتہ بیت اللہ کی خدمت اور حاجیوں کو پانی پلانے کا حکم مختلف ہے کیونکہ میں ان دونوں کاموں کو ان سے متعلقہ افراد کے لیے باقی رکھوں گا' جس طرح وہ پہلے تھے''۔

2627: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4805' ورقم الحديث: 4806

2627م: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4547' ورقم الحديث: 4548' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4807' ورقم الحديث: 4808' ورقم الحديث: 4809' ورقم الحديث: 4810' ورقم الحديث: 4811' ورقم الحديث: 4812' ورقم الحديث: 4814

2628: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4549' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4813

بَاب دِيَةِ الْخَطَإِ

باب 6: قتل خطاء کی دیت

2629- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت 12 ہزار (درہم) مقرر کی ہے۔

2630- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَزْمَانِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ ثَمَنَهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ ثَمَنِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاءِ عَلَى أَهْلِ الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو خطا کے طور پر قتل کر دیا تو اونٹوں کی شکل میں اس کی دیت میں تیس بنت مخاض، تیس بنت لبون، تیس حقہ اور دس بنو لبون ہوں گی۔

شہروں میں رہنے والوں کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قیمت چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ادائیگی اونٹوں کی قیمت کے حساب سے مقرر کی ہے' اگر اونٹ مہنگے ہو جائیں' تو قیمت زیادہ ہو جائے گی اونٹ سستے ہو جائیں' تو ادائیگی میں بھی کمی آ جائے گی اور یہ زمانہ کے حساب سے ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ان اونٹوں کی قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار رہی یا اس کے برابر چاندی جتنی رہی' جو آٹھ ہزار درہم بنتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فیصلہ دیا ہے' جو لوگ گائیں پالتے ہیں' تو گائے کی شکل میں دیت 200 گائے ہوگی اور جو لوگ بھیڑ بکریاں پالتے ہیں وہ بھیڑ بکریوں کی شکل میں اس کی دیت 2000 بھیڑ بکریاں ہوگی۔

2629: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4546' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1388' ورقم الحدیث: 1389' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4817' ورقم الحدیث: 4818

2630: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4541' ورقم الحدیث: 4546' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4815

2631- حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ دِيَةِ الْخَطَاِ عِشْرُوْنَ حِقَّةً وَّعِشْرُوْنَ جَذَعَةً وَّعِشْرُوْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَّعِشْرُوْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَّعِشْرُوْنَ بَنِيْ مَخَاضٍ ذُكُوْرٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"قتل خطاء کی دیت میں 20 حقہ، 20 جزعہ، بیس بنت مخاض، بیس بنت لبون اور 10 بنومخاض مذکر ہوں گے"۔

2632- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ (وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْ فَضْلِهِ) قَالَ بِاَخْذِهِمُ الدِّيَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت بارہ ہزار مقرر کی ہے، وہ فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے فرمان سے مراد یہی ہے۔

"اورانہوں نے اسی بات کو برا سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے اپنے فضل کے ساتھ انہیں خوشحال کر دیا ہے"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، اس سے مراد ان کا دیت وصول کرنا ہے۔

بَاب الدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ لَّهٗ عَاقِلَةٌ فَفِيْ بَيْتِ الْمَالِ

باب 7: دیت کی ادائیگی خاندان پر ہوگی اگر قاتل کا خاندان نہ ہو تو بیت المال میں سے ادائیگی کی جائے گی

2633- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ نَضْلَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى الْعَاقِلَةِ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قاتل کے خاندان) پر دیت کی ادائیگی ختم ہونے کا

2631: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4545' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1386' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4816

2633: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4369' ورقم الحديث: 4370' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4568' ورقم الحديث: 4569' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1411' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4836' ورقم الحديث: 4837' ورقم الحديث: 4838' ورقم الحديث: 4839' ورقم الحديث: 4840' ورقم الحديث: 4841' ورقم الحديث: 4842

فیصلہ دیا۔

2634- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِى عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

◆◆ حضرت مقدام شامی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا میں وارث ہوں میں اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا میں اس کا وارث بنوں گا اور جس کا کوئی وارث نہ ہو ماموں اس کا وارث ہوتا ہے وہ اس کی طرف سے دیت ادا کرے گا اور وہی اس کا وارث بنے گا''۔

بَاب مَنْ حَالَ بَيْنَ وَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ وَبَيْنَ الْقَوَدِ اَوِ الدِّيَةِ

باب 8: جو شخص مقتول کے ولی اور قصاص کی دیت کے درمیان حائل ہو جائے

2635- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ فِىْ عِمِّيَّةٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَاِ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَّمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ''مرفوع'' حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اندھا دھندیا مصیبت میں پتھر لاٹھی یا عصا کے ذریعے قتل کر دیتا ہے تو اس پر قتل کی خطاء کی دیت لازم ہو گی اور جو شخص جان بوجھ کر قتل کرتا ہے تو اس میں قصاص لازم ہو گا اور جو اس شخص کے اور اس کے (مخالف فریق) کے درمیان رکاوٹ بنے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو گی ایسے شخص کی کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہیں ہو گی۔

بَاب مَا لَا قَوَدَ فِيْهِ

باب 9: کن صورتوں میں قصاص نہیں ہوگا؟

2634: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2899' ورقم الحديث: 2900' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2738

2635: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4539' ورقم الحديث: 4540' ورقم الحديث: 4591' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4803' ورقم الحديث: 4804

2636: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانَ حَدَّثَنِيْ نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا ضَرَبَ رَجُلًا عَلٰى سَاعِدِهٖ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا مِنْ غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِالدِّيَةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْقِصَاصَ قَالَ خُذِ الدِّيَةَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهٗ بِالْقِصَاصِ

نمران بن جاریہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر ہاتھ مار کر اسے کاٹ دیا جو جوڑ سے ذرا ہٹ کے تھی، دوسرے شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دیت کی ادائیگی کا حکم دیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں قصاص لینا چاہتا ہوں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم دیت وصول کرلو، اللہ تعالیٰ اس میں تمہارے لیے برکت رکھے گا''۔

نبی اکرم ﷺ نے اس کے حق میں قصاص کا فیصلہ نہیں دیا۔

2637 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ ابْنِ صُهْبَانَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ فِي الْمَاْمُوْمَةِ وَلَا الْجَائِفَةِ وَلَا الْمُنَقِّلَةِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ماموم(سر کے زخم)، جائفہ (پیٹ کے زخم)، منقلہ (ایسا زخم جس میں چھوٹی ہڈی ظاہر ہو جائے) زخم میں دیت نہیں ہوگی''۔

بَابُ الْجَارِحِ يُفْتَدَى بِالْقَوَدِ

باب 10: زخمی کرنے والا قصاص کی جگہ فدیہ دے گا

2638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاجَّهٗ رَجُلٌ فِيْ صَدَقَتِهٖ فَضَرَبَهٗ اَبُوْجَهْمٍ فَشَجَّهٗ فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ اللَّيْثِيِّيْنَ اَتَوْنِيْ يُرِيْدُوْنَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا اَرَضِيْتُمْ قَالُوْا لَا فَهَمَّ بِهِمُ الْمُهَاجِرُوْنَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُفُّوْا فَكَفُّوْا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَزَادَهُمْ فَقَالَ اَرَضِيْتُمْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اِنِّيْ خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوْا

2637: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2638: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4534' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4792

نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَرَضِيتُمْ قَالُوْا نَعَمْ

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيٰى يَقُوْلُ تَفَرَّدَ بِهٰذَا مَعْمَرٌ لَا اَعْلَمُ رَوَاهُ غَيْرُهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوجہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا ایک شخص نے زکوٰۃ کے حوالے سے ان کے ساتھ جھگڑا کیا' تو ابوجہم نے اس کی پٹائی کی اور اسے زخمی کر دیا وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! قصاص دلوایئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اتنا اور اتنا دیا جاتا ہے (تم اسے معاف کردو) وہ لوگ اس پر راضی نہیں ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اتنا اور اتنا مل جائے' تو وہ لوگ اس پر راضی ہوگئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں کو خطبہ دینے لگا ہوں اور تمہاری رضامندی کے بارے میں ان کو بتا دوں گا' ان لوگوں نے کہا: ٹھیک ہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لیث قبیلے سے تعلق رکھنے والے یہ لوگ میرے پاس آئے یہ لوگ قصاص لینا چاہ رہے تھے میں نے انہیں اتنی اور اتنی رقم کی پیشکش کی تو کیا تم لوگ اس بات سے راضی ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! (راوی کہتے ہیں:) مہاجرین ان لوگوں پر حملہ کرنے لگے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا وہ رک جائیں' تو وہ لوگ گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بلوایا اور انہیں مزید ادائیگی کی پیشکش کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم لوگ راضی ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں کو اس بارے میں خطبہ دینے لگا ہوں اور انہیں تمہاری رضامندی کے بارے میں بتاؤں گا۔ ان لوگوں نے کہا: ٹھیک ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم لوگ راضی ہو ان لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں!

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے محمد بن یحییٰ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے اس روایت کو نقل کرنے میں معمر نامی راوی منفرد ہیں میرے علم کے مطابق ان کے علاوہ کسی اور نے اس روایت کو نقل نہیں کیا۔

بَاب دِيَةِ الْجَنِيْنِ

باب 11: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

2639- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ فَقَالَ الَّذِیْ قُضِیَ عَلَيْهِ اَنَعْقِلُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا لَيَقُوْلُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيْهِ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ دیا ہے' جو ایک غلام یا کنیز ہوگی، جس شخص کے خلاف فیصلہ دیا گیا تھا وہ بولا: کیا ایسے بچے کی دیت دی جائے گی' جس نے کچھ کھایا نہیں کچھ پیا نہیں، وہ چیخا نہیں، چلا کے رویا نہیں، اس طرح کا خون تو رائیگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2639: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"یہ شخص شاعروں کی طرح بات کر رہا ہے، ایسی صورت میں جرمانہ لازم ہوگا' جو ایک غلام یا ایک کنیز ہوگی"۔

2640- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِیْ اِمْلَاصِ الْمَرْاَةِ يَعْنِیْ سِقْطَهَا فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ فَقَالَ عُمَرُ ائْتِنِیْ بِمَنْ يَّشْهَدُ مَعَكَ فَشَهِدَ مَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے عورت کا بچہ ضائع ہو جانے کے بارے میں مشورہ لیا تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں ایک غلام یا کنیز تاوان کے طور پر ادا کرنے کا فیصلہ دیا تھا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم میرے پاس اس شخص کو لے کر آؤ! جو تمہارے ساتھ گواہی دے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ گواہی دی۔

2641- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوُسًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ نَشَدَ النَّاسَ قَضَاءَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ يَعْنِیْ فِی الْجَنِينِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَاَتَيْنِ لِیْ فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ جَنِينَهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ وَّاَنْ تُقْتَلَ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے لوگوں کو واسطہ دیا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس معاملے میں فیصلے کے بارے میں بتائیں یعنی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں' تو حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے وہ بولے: میری دو بیویاں تھیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری بیوی کو لکڑی کے ذریعے مار کر اسے بھی قتل کر دیا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو بھی قتل کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا کہ بچے کا تاوان ایک غلام ہوگا اور مقتول عورت کے عوض میں اس عورت کو قتل کر دیا جائے۔

بَاب الْمِيرَاثُ مِنَ الدِّيَةِ

باب 12: دیت کی میراث (کا حکم)

2642- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْاَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتّٰى كَتَبَ اِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ اَنَّ النَّبِیَّ

2640: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3473' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4570

2641: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4572' ورقم الحديث: 4573' ورقم الحديث: 4574' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4753

2642: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2927' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1415' ورقم الحديث: 2110

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

◆◆ سعید بن مسیب یہ کہتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں دیت خاندان کو ملے گی عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوگی' پھر حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اشیم ضبابی رضی اللہ عنہ کی بیوی کو ان کے شوہر کی دیت میں وارث قرار دیا۔

2643- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى لِحَمَلِ بْنِ مَالِكٍ الْهُذَلِيِّ اللِّحْيَانِيِّ بِمِيْرَاثِهِ مِنِ امْرَاَتِهِ الَّتِيْ قَتَلَتْهَا امْرَاَتُهُ الْاُخْرٰى

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کو ان کی اس بیوی کی وراثت میں حصے دار قرار دیا تھا جس بیوی نے ان کی دوسری بیوی کو قتل کر دیا تھا۔

بَاب دِيَةِ الْكَافِرِ

باب 13: کافر کی دیت

2644- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ عَقْلَ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُمُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''اہل کتاب کی دیت مسلمانوں کی دیت کا نصف ہوگی''۔

اس سے مراد یہودی اور عیسائی ہیں۔

بَاب الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

باب 14: قاتل وارث نہیں بنے گا

2645- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

2643 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2644 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2645 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2109 اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 2735

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قاتل وارث نہیں بنتا''۔

2646- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ مُدْلِجٍ قَتَلَ ابْنَهُ فَاَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ ثَلَاثِيْنَ حِقَّةً وَّثَلَاثِيْنَ جَذَعَةً وَّاَرْبَعِيْنَ خَلِفَةً فَقَالَ اَيْنَ اَخُو الْمَقْتُوْلِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ لِقَاتِلٍ مِيْرَاثٌ

عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ابوقتادہ نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے ایک سو اونٹ وصول کیے، جس میں تیس حقہ، تیس جزعہ اور تیس خلفہ تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: مقتول کا بھائی کہاں ہے؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''قاتل کو وراثت میں حصہ نہیں ملتا''۔

بَاب عَقْلِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَصَبَتِهَا وَمِيْرَاثِهَا لِوَلَدِهَا

باب 15: عورت پر لازم ہونے والی دیت کی ادائیگی اس کے عصبہ رشتے داروں پر لازم ہوگی، جبکہ اس عورت کی وراثت اس کی اولاد کو ملے گی

2647- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّعْقِلَ الْمَرْاَةَ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوْا وَلَا يَرِثُوْا مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَاِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا فَهُمْ يَقْتُلُوْنَ قَاتِلَهَا

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''عورت کے عصبہ رشتے دار اس کی طرف سے دیت ادا کریں گے خواہ وہ جو بھی ہوں تاہم وہ اس عورت کے وارث نہیں بنیں گے ماسوائے اس چیز کے جو اس کے ورثاء میں سے بچ جاتی ہے، اگر عورت قتل ہو جاتی ہے، تو اس کی دیت اس کے ورثاء میں تقسیم ہوگی یا وہ ورثاء اس عورت کے قاتل کو قتل کر دیں گے''۔

2648- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ

2646: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2647: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2648: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4572

الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيَةَ عَلٰى عَاقِلَةِ الْقَاتِلَةِ فَقَالَتْ عَاقِلَةُ الْمَقْتُولَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِيْرَاثُهَا لَنَا قَالَ لَا مِيْرَاثُهَا لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے والی عورت کے خاندان پر دیت کی ادائیگی لازم قرار دی ہے، مقتول عورت کے خاندان والوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس کی وراثت ہمیں ملے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، اس کی وراثت اس کے شوہر اور اس کے بچوں کو ملے گی"۔

بَاب الْقِصَاصِ فِي السِّنِّ

باب 16: دانت توڑنے کا قصاص لینا

2649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى اَبُوْمُوْسٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ عَمَّةُ اَنَسٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَعَرَضُوْا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ اَنَسُ ابْنُ النَّضْرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس رضی اللہ عنہ کی پھوپھی سیدہ ربیع رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز کے دانت توڑ دیے، ان کے خاندان والوں نے معافی کی درخواست کی تو ان لوگوں نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا، ان کے خاندان والوں نے دیت دینے کی پیشکش کی تو انہوں نے اس بات کو بھی تسلیم نہیں کیا، وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص لینے کا حکم دیا، اس پر حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ربیع رضی اللہ عنہا کے دانت توڑ دیے جائیں گے؟ اس ذات کی قسم! جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے وہ نہیں' توڑے جائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اے انس! اللہ تعالیٰ کی کتاب میں قصاص کا حکم ہے"۔

راوی کہتے ہیں: پھر دوسرے فریق کے لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے معاف کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالیں' تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کر دیتا ہے"۔

بَاب دِيَةِ الْاَسْنَانِ

باب 17: دانتوں کی دیت

2650- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ

2649: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2650: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4559

قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَسْنَانُ سَوَاءٌ الثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ سَوَاءٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمام دانت برابر کی حیثیت رکھتے ہیں، سامنے کے دانت اور داڑھیں برابر ہیں''۔

2651- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَضٰى فِي السِّنِّ خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت (کی دیت) میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی کا فیصلہ دیا ہے۔

بَاب دِيَةِ الْاَصَابِعِ

باب 18: انگلیوں کی دیت

2652- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''یہ اور یہ برابر ہیں (راوی کہتے ہیں:) یعنی سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا''۔

2653- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ كُلُّهُنَّ فِيْهِنَّ عَشْرٌ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمام انگلیاں برابر کی حیثیت رکھتی ہیں، اور ان میں (سے ہر ایک کی) دس، دس اونٹوں (کی دیت ہوگی)''۔

2654- حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجّٰى السَّمَرْقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ

2651 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2652: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6895'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4558'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1392'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4862'ورقم الحديث: 4863

2653 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2654:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4556'ورقم الحديث: 4557'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4858'ورقم الحديث: 4859'ورقم الحديث: 4860

غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمام انگلیاں برابر ہیں''۔

بَابُ الْمُوْضِحَةِ

باب 19: موضحہ (یعنی ایسا زخم جس میں ہڈی ظاہر ہو جائے) کا حکم

2655- حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: موضحہ زخم میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

بَاب مَنْ عَضَّ رَجُلًا فَنَزَعَ يَدَهٗ فَنَدَرَ ثَنَايَاهُ

باب 20: جو شخص کسی دوسرے کے ہاتھ پر کاٹے اور دوسرا اپنے ہاتھ کو کھینچے تو پہلے شخص کے سامنے کے دانت ٹوٹ جائیں

2656- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلٰى وَسَلَمَةَ ابْنَيْ اُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَاقْتَتَلَ هُوَ وَرَجُلٌ اٰخَرُ وَنَحْنُ بِالطَّرِيْقِ قَالَ فَعَضَّ الرَّجُلُ يَدَ صَاحِبِهٖ فَجَذَبَ صَاحِبُهٗ يَدَهٗ مِنْ فِيْهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهٗ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِسُ عَقْلَ ثَنِيَّتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى اَخِيْهِ فَيَعَضُّهٗ كَعِضَاضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَاْتِيْ يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا قَالَ فَاَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمہ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک کے لیے روانہ ہوئے ہمارے ساتھ ہمارا ایک ساتھی بھی تھا اس کا ایک اور شخص کے ساتھ جھگڑا ہو گیا ہم ابھی راستے میں تھے راوی بیان کرتے ہیں: اس شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر دانت کاٹا تو دوسرے شخص نے اپنا ہاتھ اس سے کھینچ لیا اس کے نتیجے میں

2655: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2656: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4779

اس کے سامنے والے دو دانت گر گئے وہ اپنے دانتوں کی دیت وصول کرنے کے لیے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف بڑھتا ہے اور اسے یوں چبالیتا ہے' جس طرح اونٹ چباتا ہے اور پھر وہ دیت لینے کے لیے آجاتا ہے؟ اس کی کوئی دیت نہیں ہوگی راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس (کے نقصان کو) کالعدم قرار دیا۔

2657- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ رَجُلًا عَلٰى ذِرَاعِهٖ فَنَزَعَ يَدَهٗ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتُهٗ فَرُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبْطَلَهَا وَقَالَ يَقْضَمُ اَحَدُكُمْ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

حضرت عمران بن حصین ﷺ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر کاٹا دوسرے نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس شخص کے سامنے کے دانت گر گئے یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ ﷺ نے اسے رائیگاں قرار دیا اور ارشاد فرمایا: تم میں سے ایک شخص دوسرے کو یوں کاٹتا ہے' جیسے اونٹ کاٹتا ہے۔

بَاب لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

باب 21: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جاسکتا

2658- حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَمْرٍو الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِّنَ الْعِلْمِ لَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا اِلَّا مَا عِنْدَ النَّاسِ اِلَّا اَنْ يَّرْزُقَ اللّٰهُ رَجُلًا فَهْمًا فِي الْقُرْاٰنِ اَوْ مَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ فِيْهَا الدِّيَاتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی بن ابوطالب ﷺ سے کہا آپؑ کے پاس کوئی خاص علم ہے؟ جو باقی لوگوں کے پاس نہیں ہے انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! ہمارے پاس وہی کچھ ہے' جو لوگوں کے پاس بھی ہے' البتہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو قرآن کا جو فہم عطا کر دیتا ہے وہ ہے یا پھر اس صحیفے میں جو تحریر ہے وہ ہے' اس میں دیت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے احکام منقول ہیں (جس میں یہ بات بھی شامل ہے) کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے قتل کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

2659- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

2657: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6892' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4342' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1416' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4773' ورقم الحديث: 4774' ورقم الحديث: 4775' ورقم الحديث: 4776

2658: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 111' ورقم الحديث: 3047' ورقم الحديث: 6903' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1412' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4758

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

◄► عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جا سکتا''۔

2660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کسی کافر کے بدلے میں کسی مومن کو قتل نہیں کیا جا سکتا اور جب تک کوئی ذمی اپنے عہد پر کاربند ہے (اسے قتل نہیں کیا جا سکتا)''

بَاب لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِوَلَدِهِ

باب 22: والد کو اس کی اولاد کے بدلے میں قتل نہیں کیا جا سکتا

2661 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقْتَلُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''والد کو اس کی اولاد کے بدلے میں قتل نہیں کیا جا سکتا''۔

2662 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْتَلُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ

◄► حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''والد کو اس کی اولاد کے قتل کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا''۔

بَاب هَلْ يُقْتَلُ الْحُرُّ بِالْعَبْدِ

باب 23: کیا غلام کے بدلے میں آزاد شخص کو قتل کیا جا سکتا ہے؟

2663 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ

2659: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2660: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2662: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1400

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص اپنے غلام کو قتل کردے ہم اس کو قتل کردیں گے اور جو شخص اس کی ناک کاٹ دے ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے''۔

2664- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اِسْحٰقَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ و عَنْ عَمْرِو ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَبْدَهٗ عَمْدًا مُّتَعَمِّدًا فَجَلَدَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً وَّنَفَاهُ سَنَةً وَّمَحَا سَهْمَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ایک روایت کے مطابق حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ایک روایت کے مطابق حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات منقول ہے۔
ایک شخص نے اپنے غلام کو جان بوجھ کر قتل عمد کے طور پر قتل کردیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوڑے لگوائے اور اسے ایک سال کے لیے جلاوطن کردیا اور مسلمانوں میں سے اس کے حصے کو ختم کردیا۔

بَاب يُقْتَادُ مِنَ الْقَاتِلِ كَمَا قَتَلَ

باب 24: قاتل سے اسی طرح قصاص لیا جائے گا، جس طرح اس نے قتل کیا تھا

2665- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا رَضَخَ رَاْسَ امْرَاَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَخَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اسے کچل کر اس لڑکی کو قتل کردیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچلوادیا۔

2666- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ يَهُوْدِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى اَوْضَاحٍ لَّهَا فَقَالَ لَهَا اَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ سَاَلَهَا الثَّانِيَةَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ لَا ثُمَّ سَاَلَهَا الثَّالِثَةَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اَنْ

2664: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2665: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2413' ورقم الحديث: 2746' ورقم الحديث: 6876' ورقم الحديث: 6884' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4341' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4527' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1394' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4756

2666: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5295' ورقم الحديث: 6877' ورقم الحديث: 6879' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4337' ورقم الحديث: 4338' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4529' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4793

نَعَمْ فَقَتَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک یہودی نے ایک لڑکی کو اس کے ہار کی وجہ سے قتل کر دیا (وہ لڑکی قریب المرگ تھی)

کسی نے اس سے دریافت کیا: کیا تمہیں فلاں نے قتل کیا ہے؟ تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا: جی نہیں! پھر اس سے دوسرے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا جی نہیں! پھر اس سے تیسرے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کا سر دو پتھروں میں رکھوا کر اسے قتل کروا دیا۔

بَاب لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

باب 25: قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا

2667- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اَبِىْ عَازِبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا''۔

2668- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَوَدَ اِلَّا بِالسَّيْفِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قصاص صرف تلوار کے ذریعے لیا جائے گا''۔

بَاب لَا يَجْنِىْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

باب 26: کوئی شخص کسی دوسرے کی سزا نہیں بھگتے گا

2669- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَلَا لَا يَجْنِىْ جَانٍ اِلَّا عَلٰى نَفْسِهٖ لَا يَجْنِىْ وَالِدٌ عَلٰى وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ عَلٰى وَالِدِهٖ

2667 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2668 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2669 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سلیمان بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''یاد رکھنا! اور ہر مجرم اپنی سزا خود بھگتے گا، والد اپنی اولاد کی یا اولاد اپنے والد کی سزا نہیں بھگتے گی''۔

2670- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِیِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ يَقُوْلُ اَلَا لَا تَجْنِیْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ اَلَا لَا تَجْنِیْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے، یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی بھی دیکھ لی، آپ ﷺ نے فرمایا:

''یاد رکھنا ماں اپنی اولاد کی سزا نہیں بھگتے گی، یاد رکھنا ماں اپنی اولاد کی سزا نہیں بھگتے گی''۔

2671- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اَبِی الْحُرِّ عَنِ الْخَشْخَاشِ الْعَنْبَرِیِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِیَ ابْنِیْ فَقَالَ لَا تَجْنِیْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِیْ عَلَيْكَ

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے ساتھ میرا بیٹا بھی تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اس کی سزا نہیں بھگتو گے اور یہ تمہاری سزا نہیں بھگتے گا''۔

2672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰى اُخْرٰى

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی شخص کسی دوسرے کی سزا نہیں بھگتے گا''۔

بَابُ الْجُبَارِ

باب 27: رائیگاں جانا (یعنی جس قتل یا زخم کی قصاص یا دیت نہیں ہوتی)

2673- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ

2670: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2671: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2672: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جانور کا زخمی کرنا رائیگاں جائے گا، معدن میں گر کر مرنا رائیگاں جائے گا، کنویں میں گر کر مرنا رائیگاں جائے گا''۔

2674- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔
''جانور کی وجہ سے زخمی ہونے والے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا، اور کان میں گر کر مرنے والے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا''۔

2675- حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِىُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِىْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْمَعْدِنَ جُبَارٌ وَّالْبِئْرَ جُبَارٌ وَّالْعَجْمَاءَ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَّالْعَجْمَاءُ الْبَهِيْمَةُ مِنَ الْاَنْعَامِ وَغَيْرِهَا وَالْجُبَارُ هُوَ الْهَدْرُ الَّذِىْ لَا يُغَرَّمُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا۔
''کان میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں جائے گا، کنوئیں میں گر کر مرنے والے خون رائیگاں جائے گا اور جانور کے زخمی کرنے کا رائیگاں جائے گا''۔
روایت میں استعمال ہونے والے لفظ ''عجماء'' سے مراد جانور ہیں جبکہ لفظ ''جبار'' سے مراد رائیگاں قرار دینا ہے، جس پر کوئی تاوان لازم نہیں ہوتا۔

2676- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''آگ میں گرنے والے کا خون رائیگاں جائے گا اور کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون رائیگاں جائے گا''۔

بَابُ الْقَسَامَةِ

باب 28: قسامت کے بارے میں روایات

2677- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ لَيْلٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

2674: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2675: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
2676: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4594

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ حَثْمَةَ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ رِجَالٍ مِّنْ كُبَرَآءِ قَوْمِهٖ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَّمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمْ فَاُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَاُلْقِيَ فِیْ فَقِيْرٍ اَوْ عَيْنٍ بِخَيْبَرَ فَاَتٰى يَهُوْدَ فَقَالَ اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ اَقْبَلَ حَتّٰى قَدِمَ عَلٰى قَوْمِهٖ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُمْ ثُمَّ اَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ اَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ الَّذِیْ كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيْدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمَّا اَنْ يَّدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا اَنْ يُّؤْذَنُوْا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فِیْ ذٰلِكَ فَكَتَبُوْا اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا لَيْسُوْا بِمُسْلِمِيْنَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتّٰى اُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقَدْ رَكَضَتْنِیْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

◄► حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کی قوم کے عمر رسیدہ افراد نے انہیں یہ بتایا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کسی ضروری کام کی وجہ سے خیبر گئے' پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر کے انہیں ایک گڑھے یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور بولے: اللہ کی قسم! تم لوگوں نے اسے قتل کیا ہے انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے ان لوگوں کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا پھر وہ اور ان کے بھائی حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور عبدالرحمان بن سہل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ گفتگو شروع کرنے لگے کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا پہلے بڑے کو موقع دو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ تھی کہ جو شخص عمر میں بڑا ہے (وہ پہلے بات کرے) تو حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے کلام کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں گے یا پھر وہ جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان یہودیوں کو خط لکھا تو انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا تم لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ گے؟ ان لوگوں نے جواب دیا: جی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر

2677: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2702' ورقم الحدیث: 3173' ورقم الحدیث: 6143' ورقم الحدیث: 2898' ورقم الحدیث: 7192' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4318' ورقم الحدیث: 4319' ورقم الحدیث: 4320' ورقم الحدیث: 4321' ورقم الحدیث: 4322' ورقم الحدیث: 4323' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4520' ورقم الحدیث: 4521' ورقم الحدیث: 4523' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1422' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4724' ورقم الحدیث: 4725' ورقم الحدیث: 4726' ورقم الحدیث: 4727' ورقم الحدیث: 4728' ورقم الحدیث: 4729' ورقم الحدیث: 4730' ورقم الحدیث: 4731' ورقم الحدیث: 4732' ورقم الحدیث: 4733

یہودی قسم اٹھالیں گے ان لوگوں نے عرض کی: وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں (راوی کہتے ہیں:) تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی طرف سے انہیں دیت ادا کی نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک سو اونٹنیاں بھجوائیں وہ ان کے گھر آ گئیں۔

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ان میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

2678- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ حُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ ابْنَىْ مَسْعُوْدٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَىْ سَهْلٍ خَرَجُوْا يَمْتَارُوْنَ بِخَيْبَرَ فَعُدِىَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقُتِلَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُقْسِمُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُقْسِمُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا تَقْتُلُنَا قَالَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حویصہ اور محیصہ جو مسعود کے صاحبزادے ہیں، اور عبداللہ اور عبدالرحمٰن جو سہل کے صاحبزادے ہیں، یہ لوگ خیبر چلے گئے، وہاں عبداللہ پر حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا گیا، جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگ قسم اٹھا کر مستحق بن جاؤ گے؟''

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم کیسے قسم اٹھا سکتے ہیں؟ جبکہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''پھر یہودی تم سے بری الذمہ ہو جائیں گے''۔

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اس طرح تو وہ ہمیں مار دیں گے، نبی اکرم ﷺ نے پھر اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی۔

بَاب مَنْ مَثَّلَ بِعَبْدِهٖ فَهُوَ حُرٌّ

باب 29: جو شخص اپنے غلام کا مثلہ کر دے تو وہ غلام آزاد ہوگا

2679- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخْصٰى غُلَامًا لَهٗ فَاَعْتَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُثْلَةِ

◆◆ سلمہ بن روح اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے اپنے غلام کو خصی کر دیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس مثلہ کی وجہ سے اس غلام کو آزاد کر دیا۔

2680- حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ الْمُرَجّٰى السَّمَرْقَنْدِىُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الصَّيْرَفِىُّ

2678: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2679: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَارِخًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ سَيِّدِي رَآنِي أُقَبِّلُ جَارِيَةً لَهُ فَجَبَّ مَذَاكِيرِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَطُلِبَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَأَنْتَ حُرٌّ قَالَ عَلَى مَنْ نُصْرَتِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ يَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنِ اسْتَرَقَّنِي مَوْلَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ أَوْ مُسْلِمٍ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص بلند آواز میں چیختا ہوا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا: میرے آقا نے مجھے دیکھا کہ میں اس کی کنیز کو بوسہ دے رہا تھا تو اس نے میری شرمگاہ کو کاٹ دیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اس آدمی کو میرے پاس لے کر آؤ''۔

اس شخص کو تلاش کیا گیا' لیکن وہ نہیں مل سکا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم جاؤ تم آزاد ہو''۔

وہ شخص بولا یا رسول اللہ ﷺ! میری مدد کرنا کس پر لازم ہوگا، راوی کہتے ہیں: اس کی مراد یہ تھی کہ اگر میرا آقا مجھے اپنا غلام رکھنا چاہے' تو اس کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہوگی، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''ہر مومن پر (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں) ہر مسلمان پر (تمہاری مدد کرنا لازم ہے)''

بَاب أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

باب 30: اہل ایمان' قتل سے سب سے زیادہ بچنے والے ہیں

2681 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَعَفِّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلَ الْإِيمَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اہل ایمان' قتل سے سب سے زیادہ بچنے والے ہیں''۔

2682 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعَفَّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

2680: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4519

2681: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2682: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2666

"بے شک اہل ایمان قتل سے سب سے زیادہ بچنے والے ہیں"۔

بَاب الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

باب 31: تمام مسلمانوں کا خون برابر کی حیثیت رکھتا ہے

2683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلٰى اَقْصَاهُمْ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"تمام مسلمانوں کا خون برابر کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ اپنے علاوہ سب کے لیے ایک ہاتھ کی حیثیت رکھتے ہیں، ان کی دی ہوئی پناہ کے بارے میں ان کا کم ترین فرد بھی کوشش کرے گا اور اسے ان کے دور والے شخص کی طرف بھی لوٹایا جائے گا"۔

2684- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ اَبِي الْجَنُوْبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُوْنَ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ وَتَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ

◄► حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"مسلمان اپنے علاوہ سب کے لیے ایک ہاتھ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے خون برابر کی حیثیت رکھتے ہیں"۔

2685- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ وَيُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَقْصَاهُمْ

◄► عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"مسلمانوں کا ہاتھ دوسرے سب لوگوں کے خلاف ہے (یعنی وہ لوگ جو دوسرے مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے خلاف مسلمان یکجان کی حیثیت رکھتے ہیں) مسلمانوں کی جانیں اور مال برابر کی حیثیت رکھتے ہیں، مسلمان کا عام فرد بھی پناہ دے سکتا ہے اور اس کی ادائیگی دور کے شخص پر بھی لازم ہوگی"۔

2683: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2684: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2685: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا

باب 32: جو شخص کسی معاہد (ذمی) کو قتل کر دے

2686- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ اَرْبَعِينَ عَامًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کسی ذمی کو قتل کر دے وہ جنت کی بو بھی نہیں پائے گا' اگر چہ اس کی بو چالیس برس کے فاصلے سے محسوس ہوتی ہے''۔

2687- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کسی ایسے ذمی کو قتل کر دے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں ہو' تو وہ شخص جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا' اگر چہ اس کی خوشبو ستر برس کی مسافت سے محسوس ہو جاتی ہے''۔

بَاب مَنْ اٰمَنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهٖ فَقَتَلَهٗ

باب 33: جو شخص کسی کو جان کی امان دینے کے بعد اسے قتل کر دے

2688- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ الْقِتْبَانِيِّ قَالَ لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ الْخُزَاعِيِّ لَمَشَيْتُ فِيمَا بَيْنَ رَاْسِ الْمُخْتَارِ وَجَسَدِهٖ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰمَنَ رَجُلًا عَلٰى دَمِهٖ فَقَتَلَهٗ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ لِوَاءَ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ رفاعہ بن شداد بیان کرتے ہیں: میں نے اگر حضرت عمرو بن حمق خزاعی کی زبانی یہ حدیث نہ سنی ہوئی ہوتی تو میں مختار کے سر اور اس کے جسم کے درمیان چلتا، میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات

2686: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3166' ورقم الحديث: 6914

2687: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1403

2688: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ارشاد فرمائی ہے:

"جو شخص کسی دوسرے کو جان کی امان دینے کے بعد اسے قتل کر دے تو قیامت کے دن وہ غداری کے جھنڈے کو اٹھائے گا"۔

2689 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ لَيْلٰى عَنْ اَبِىْ عُكَّاشَةَ عَنْ رِفَاعَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِىْ قَصْرِهٖ فَقَالَ قَامَ جِبْرَائِيلُ مِنْ عِنْدِىَ السَّاعَةَ فَمَا مَنَعَنِىْ مِنْ ضَرْبِ عُنُقِهٖ اِلَّا حَدِيْثٌ سَمِعْتُهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اَمِنَكَ الرَّجُلُ عَلٰى دَمِهٖ فَلَا تَقْتُلْهُ فَذَاكَ الَّذِىْ مَنَعَنِىْ مِنْهُ

رفاعہ بیان کرتے ہیں: میں مختار کے محل میں اس کے پاس آیا تو وہ بولا: ابھی میرے پاس سے جبرائیل علیہ السلام اٹھ کر گئے ہیں (رفاعہ کہتے ہیں) میں نے اس کی گردن صرف اس لیے نہیں اڑائی کیونکہ میں نے حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب تم کسی شخص کو جان کی امان دیدو تو تم اسے قتل نہ کرو"۔

تو اس بات نے مجھے اسے قتل کرنے سے روک لیا۔

بَاب الْعَفْوِ عَنِ الْقَاتِلِ

باب 34: قاتل کو معاف کر دینا

2690 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهٗ اِلٰى وَلِىِّ الْمَقْتُوْلِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ قَتْلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْوَلِىِّ اَمَا اِنَّهٗ اِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهٗ دَخَلْتَ النَّارَ قَالَ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ قَالَ فَكَانَ مَكْتُوْفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهٗ فَسُمِّىَ ذَا النِّسْعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک شخص نے قتل کر دیا اس کا معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مقتول کے وارث کے سپرد کر دیا قاتل نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ کی قسم! میں نے اسے قتل کرنے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مقتول کے) ولی سے کہا اگر یہ سچ کہہ رہا ہے اور پھر بھی تم نے اسے قتل کر دیا تو جہنم میں جاؤ گے راوی کہتے ہیں: تو اس شخص نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی کہتے ہیں: وہ شخص رسی میں بندھا ہوا تھا' تو وہ اپنی رسی کو گھسیٹتا ہوا وہاں سے نکل آیا اسی وجہ سے اس کا نام "رسی والا" پڑ گیا۔

2690: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4498' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1407' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4736

2691- حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَى رَجُلٌ بِقَاتِلِ وَلِيِّهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ فَاَبٰى فَقَالَ خُذْ اَرْشَكَ فَاَبٰى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ فَلُحِقَ بِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ قَالَ فَرُئِيَ يَجُرُّ نِسْعَتَهٗ ذَاهِبًا اِلٰى اَهْلِهٖ قَالَ كَاَنَّهٗ قَدْ كَانَ اَوْثَقَهٗ قَالَ اَبُوْعُمَيْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَالَ ابْنُ شَوْذَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ فَلَيْسَ لِاَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهُ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ الرَّمْلِيِّيْنَ لَيْسَ اِلَّا عِنْدَهُمْ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص اپنے ولی کے قاتل کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے معاف کر دو! اس نے یہ بات تسلیم نہیں کی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دیت وصول کر لو! اس نے یہ بات بھی تسلیم نہیں کی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جاؤ اور اسے قتل کر دو! تم بھی اس کی مانند ہو گے۔

راوی کہتے ہیں: بعد میں کوئی شخص کے پاس گیا اور اسے بتایا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم اسے قتل کر دو گے تو تم بھی اسی کی مانند ہو گے تو اس شخص نے اسے چھوڑ دیا تو (قاتل کو) دیکھا گیا کہ وہ اپنی رسی گھسیٹتا ہوا اپنے گھر جا رہا تھا۔

راوی کہتے ہیں: اس سے یہ لگتا ہے کہ اس شخص نے اسے باندھا ہوا تھا۔

ابو عمیر نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں عبدالرحمان بن قاسم یہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ کے بعد کسی اور کو اس بات کا اختیار نہیں ہے کہ وہ یہ کہے: تم اسے قتل کر دو تو تم بھی اس کی مانند ہو۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ روایت رملہ کے رہنے والوں نے نقل کی ہے اور یہ صرف انہی سے منقول ہے۔

بَاب الْعَفْوِ فِي الْقِصَاصِ

باب 35: قصاص کو معاف کر دینا

2692- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ لَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَىْءٌ فِيْهِ الْقِصَاصُ اِلَّا اَمَرَ فِيْهِ بِالْعَفْوِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب بھی کوئی ایسا مقدمہ پیش کیا گیا جس میں قصاص کی صورت ہو تو آپ ﷺ نے اس میں معاف کر دینے کی ہدایت کی۔

2691: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4744

2692: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4497' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4797' ورقم الحديث: 4798

2693- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ فَيَتَصَدَّقُ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهِ دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس شخص کو کوئی جسمانی تکلیف لاحق ہو اور وہ اسے معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کی وجہ سے اس کے درجے کو بلند کرتا اور اس کے گناہ کو معاف کر دیتا ہے''۔

(حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میرے دونوں کانوں نے یہ بات سنی اور میرے ذہن نے اسے یاد رکھا۔

بَاب الْحَامِلِ يَجِبُ عَلَيْهَا الْقَوَدُ

باب 36: جب حاملہ عورت پر قصاص لازم ہو جائے

2694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتّٰى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتّٰى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا وَحَتّٰى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''جب کوئی عورت عمد کے طور پر قتل کر دے تو اسے قتل نہیں کیا جائے گا اگر وہ حاملہ تھی، تو جب تک وہ اپنے پیٹ میں موجود بچے کو جنم نہیں دیتی، اس کو اس وقت تک قتل نہیں کیا جائے گا' جب تک بچے کو اس کی ضرورت ہے (یعنی جب تک بچہ کھانے کے قابل نہیں ہو جاتا) اور اگر ایسی کسی عورت نے زنا کا ارتکاب کیا ہو' تو اسے اس وقت تک سنگسار نہیں کیا جائے گا' جب تک وہ اپنے پیٹ میں موجود بچے کو جنم نہیں دیتی اور جب تک وہ اپنے بچے کی کفالت نہیں کرتی (یعنی جب تک بچہ کھانے کی عمر تک نہیں پہنچ جاتا)''

2693: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1393

2694: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْوَصَايَا

کتاب: وصیت کے بارے میں روایات

بَاب هَلْ اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 1: کیا نبی اکرم ﷺ نے (کوئی) وصیت کی تھی؟

2695- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا شَاةً وَّلَا بَعِيْرًا وَّلَا اَوْصٰى بِشَىْءٍ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کوئی دینار، درہم، بکری یا اونٹ (وراثت میں) نہیں چھوڑا تھا اور آپ ﷺ نے کوئی وصیت نہیں کی تھی۔

2696- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىْءٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ اَمَرَ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْوَصِيَّةِ قَالَ اَوْصٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ مَالِكٌ وَّقَالَ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ قَالَ الْهُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ اَبُوْبَكْرٍ كَانَ يَتَاَمَّرُ عَلٰى وَصِىِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ اَبُوْبَكْرٍ اَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ اَنْفَهُ بِخِزَامٍ

طلحہ بن مصرف بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے کوئی وصیت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی نہیں! میں نے دریافت کیا: پھر نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو وصیت کرنے کی ہدایت کیوں کی؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ نے اللہ کی کتاب کے مطابق حکم دیا تھا۔

2695: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4205' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2863' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3623' ورقم الحديث: 3624

2696: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2720' ورقم الحديث: 4460' ورقم الحديث: 2022' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4203' ورقم الحديث: 4204' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2119' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3622

مالک نامی راوی کہتے ہیں: طلحہ بن مصرف نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے ہذیل نامی راوی یہ کہتے ہیں: کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اور کے بارے میں وصیت کی موجودگی میں خود امیر بن سکتے تھے؟ جب کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تو اس بات کو پسند کرتے تھے۔ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کوئی حکم ملے تو وہ مکمل طور پر اس کی پیروی کریں۔

2697- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ اَبِیْ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ وَهُوَ يُغَرْغِرُ بِنَفْسِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا وقت قریب آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سانس رک رک کر آنے لگی، اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی وصیت کی تھی۔

''نماز اور اپنے زیر ملکیت (یعنی غلاموں اور کنیزوں) کا خیال رکھنا''۔

2698- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِیْ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اُمِّ مُوْسٰى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام یہ تھا۔

''نماز اور اپنے زیر ملکیت (یعنی غلاموں اور کنیزوں) کا خیال رکھنا''۔

بَاب الْحَثِّ عَلَى الْوَصِيَّةِ

باب 2: وصیت کرنے کی ترغیب دینا

2699- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَبِيْتَ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَیْءٌ يُوْصِیْ فِيْهِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کسی مسلمان کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی ایسی چیز موجود ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کر سکتا ہو اور پھر دو راتیں گزر جائیں اور اس نے وصیت نہ کی ہو اس کی وصیت اس کے پاس تحریر ہونی چاہئے''۔

2700- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ الرَّقَاشِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

2697: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2698: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5156

2699: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4181' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 974

2700: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"محروم شخص وہ ہے جو وصیت کے حوالے سے محروم رہے"۔

2701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ عَلٰى وَصِيَّةٍ مَّاتَ عَلٰى سَبِيْلٍ وَّسُنَّةٍ وَّمَاتَ عَلٰى تُقًى وَشَهَادَةٍ وَّمَاتَ مَغْفُوْرًا لَهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص وصیت کر کے مرتا ہے وہ (درست) راستے اور سنت پر مرتا ہے، وہ پرہیز گاری اور شہادت پر مرتا ہے، وہ ایسی حالت میں مرتا ہے کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے"۔

2702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَوْفٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَّبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوْصِي بِهِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"کسی بھی بندہ مومن کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ اگر اس کے پاس کوئی ایسی چیز ہو کہ جس کے بارے میں وہ وصیت کر سکتا ہو تو پھر وہ دو راتیں گزار دے (اور اس نے وصیت نہ کی ہو) اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہونی چاہیے"۔

بَاب الْحَيْفِ فِي الْوَصِيَّةِ

باب 3: وصیت میں زیادتی کرنا

2703 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّ مِنْ مِّيْرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص اپنے کسی وارث کو وراثت میں حصہ دینے سے فرار اختیار کرنا چاہے گا' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت میں سے اس کی وراثت کو ختم کر دے گا"۔

2704 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

2701: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2702: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2703: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْخَیْرِ سَبْعِیْنَ سَنَةً فَاِذَا اَوْصٰی حَافَ فِیْ وَصِیَّتِهٖ فَیُخْتَمُ لَهٗ بِشَرِّ عَمَلِهٖ فَیَدْخُلُ النَّارَ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِیْنَ سَنَةً فَیَعْدِلُ فِیْ وَصِیَّتِهٖ فَیُخْتَمُ لَهٗ بِخَیْرِ عَمَلِهٖ فَیَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ (تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ) اِلٰی قَوْلِهٖ (عَذَابٌ مُّهِیْنٌ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ایک شخص اہل خیر کے سے عمل ستر برس تک کرتا رہتا ہے' پھر وہ وصیت کرتا ہے' تو اپنی وصیت میں ظلم کرتا ہے' تو اس کے لیے برے عمل کی مہر لگا دی جاتی ہے اور وہ جہنم میں چلا جاتا ہے' ایک شخص ستر برس تک برے لوگوں کی طرح کے اعمال کرتا رہتا ہے' لیکن وہ اپنی وصیت میں انصاف سے کام لیتا ہے' تو اس کے لیے بھلے عمل کی مہر لگا دی جاتی ہے اور وہ جنت میں چلا جاتا ہے''۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر تم لوگ چاہو' تو یہ آیت تلاوت کرو۔

''یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے ''رسوا کرنے والا عذاب''۔

2705- حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ كَثِیْرِ بْنِ دِیْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنْ اَبِیْ حَلْبَسٍ عَنْ خُلَیْدِ بْنِ اَبِیْ خُلَیْدٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ فَاَوْصٰی وَكَانَتْ وَصِیَّتُهٗ عَلٰی كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا تَرَكَ مِنْ زَكَاتِهٖ فِیْ حَیَاتِهٖ

معاویہ بن قرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کی موت کا وقت قریب آ جائے اور وہ وصیت کر دے اور اس کی وصیت اللہ تعالیٰ کی کتاب کے حکم کے مطابق ہو' تو یہ وصیت اس چیز کا کفارہ ہو گی جو اپنی زندگی میں اس نے زکوٰۃ ترک کی تھی''۔

بَاب النَّهْیِ عَنِ الْاِمْسَاكِ فِی الْحَیَاةِ وَالتَّبْذِیْرِ عِنْدَ الْمَوْتِ

باب 4: زندگی کے دوران مال روک کے رکھنے اور موت کے وقت فضول طور پر خرچ کرنے کی ممانعت

2706- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِّئْنِیْ مَا حَقُّ النَّاسِ مِنِّیْ بِحُسْنِ

2704: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2867' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2117

2705: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2706: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5971' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6447' ورقم الحدیث: 6448' ورقم الحدیث: 6449

الصُّحْبَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَاَبِيكَ لَتُنَبَّاَنَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوكَ قَالَ نَبِّئْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنْ مَّالِي كَيْفَ اَتَصَدَّقُ فِيهِ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ لَتُنَبَّاَنَّ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَاْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخَافُ الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلْ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هَا هُنَا قُلْتَ مَالِي لِفُلَانٍ وَّمَالِي لِفُلَانٍ وَّهُوَ لَهُمْ وَاِنْ كَرِهْتَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے بتایئے کہ میرے اچھے سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہیں اس بارے میں ضرور بتایا جائے گا' وہ تمہاری ماں ہے اس نے دریافت کیا: پھر کون ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تمہاری ماں، اس نے دریافت کیا: پھر کون ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تمہاری ماں ہے۔ اس نے دریافت کیا: پھر کون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تمہارا والد ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے میرے مال کے بارے میں بتایئے کہ میں اس میں سے کیسے صدقہ کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی قسم! تمہیں اس بارے میں ضرور بتایا جائے گا تم اس وقت صدقہ کرو کہ جب تم تندرست ہو تمہیں مال کی رغبت ہو تمہیں زندہ رہنے کی امید ہو اور (مال خرچ کرنے کے نتیجے میں) تمہیں غربت کا اندیشہ ہو' تم اس میں اتنی تاخیر نہ کرو کہ تمہاری جان یہاں (حلق) تک پہنچ جائے اور تم یہ کہو میرا مال فلاں کو ملے گا میرا مال فلاں کو ملے گا' کیونکہ وہ تو اسے ویسے ہی مل جائے گا' اگرچہ تمہیں یہ پسند نہ بھی ہو۔

2707 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَفِّهِ ثُمَّ وَضَعَ اُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ وَقَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنّٰى تُعْجِزُنِي ابْنَ اٰدَمَ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِّثْلِ هٰذِهِ فَاِذَا بَلَغَتْ نَفْسُكَ هٰذِهِ وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهِ قُلْتَ اَتَصَدَّقُ وَاَنّٰى اَوَانُ الصَّدَقَةِ

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی پر لعاب دہن ڈالا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی اس پر رکھی اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"اے آدم علیہ السلام کے بیٹے! تم مجھے کیسے عاجز کر سکتے ہو جبکہ میں نے تمہیں اس کی مانند چیز سے پیدا کیا ہے، جب تمہاری جان یہاں تک پہنچ جاتی ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی) تو تم یہ کہتے ہو کہ میں صدقہ کرتا ہوں، اب صدقہ کا وقت کہاں رہا ہے"۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

باب 5: ایک تہائی مال کے بارے میں وصیت کرنا

2708 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ وَسَهْلٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ

2707: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرِضْتُ عَامَ الْفَتْحِ حَتّٰى اَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَعَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ مَالًا كَثِيْرًا وَّلَيْسَ يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَةٌ لِّیْ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَیْ مَالِیْ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَّتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ

◆◆ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فتح مکہ کے سال میں بیمار ہوگیا' یہاں تک کہ میں موت کے کنارے تک پہنچ گیا نبی اکرم ﷺ میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میرے پاس بہت زیادہ مال ہے اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے' تو کیا میں اپنا دوتہائی مال صدقہ کردوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! پھر میں نے عرض کی: پھر نصف مال صدقہ کردوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں، میں نے عرض کی: ایک تہائی کردوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک تہائی کردو ویسے ایک تہائی بھی زیادہ ہے' تم اپنے ورثاء کو خوشحال چھوڑ کر جاؤ' یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں بدحال چھوڑ کر جاؤ اور وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔

2709- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ بِثُلُثِ اَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً لَّكُمْ فِیْ اَعْمَالِكُمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ اجازت دی ہے کہ تم اپنی موت کے قریب اپنے ایک تہائی مال کو صدقہ کرسکتے ہوتا کہ تمہارے (نیک) اعمال میں اضافہ ہوجائے''۔

2710- حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ تَكُنْ لَّكَ وَاحِدَةٌ مِّنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِيْبًا مِّنْ مَّالِكَ حِيْنَ اَخَذْتُ بِكَظَمِكَ لِاُطَهِّرَكَ بِهٖ وَاُزَكِّيَكَ وَصَلَاةُ عِبَادِیْ عَلَيْكَ بَعْدَ انْقِضَاءِ اَجَلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے آدم علیہ السلام کے بیٹے! دو چیزیں ہیں، ان دونوں میں سے کوئی ایک بھی تمہارے اندر نہیں ہے، جب میں تمہاری

2708: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 56' ورقم الحديث: 1295' ورقم الحديث: 3936' ورقم الحديث: 4409' ورقم الحديث: 5668' ورقم الحديث: 6373' ورقم الحديث: 6733' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4185' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2864' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2116' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3628

2709: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2710: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جان قبض کرنے لگتا ہوں اس وقت میں نے تمہیں تمہارے مال میں ایک حصہ مقرر کر دیا ہے' تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں پاک کر دوں اور تمہارا تزکیہ کر دوں اور دوسرا تمہاری زندگی ختم ہو جانے کے بعد میرے بندوں کا تمہارے لیے دعائے رحمت کرنا (اس کا بھی اجر و ثواب تمہیں حاصل ہوتا ہے)"

2711- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَدِدْتُ اَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنَ الثُّلُثِ اِلَى الرُّبُعِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ كَبِيرٌ اَوْ كَثِيرٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میری یہ خواہش ہے کہ لوگ ایک تہائی کی بجائے ایک چوتھائی کے بارے میں وصیت کیا کریں، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

"ایک تہائی بھی بڑا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) زیادہ ہے"۔

بَاب لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

باب 6: وارث کے لیے وصیت نہیں ہو سکتی

2712- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَاِنَّ رَاحِلَتَهُ لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَاِنَّ لُغَامَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ لِكُلِّ وَارِثٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ اَوْ قَالَ عَدْلٌ وَّلَا صَرْفٌ

عمرو بن خارجہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنی سواری پر سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کا وراثت میں مخصوص حصہ مقرر کر دیا ہے' تو اب کسی وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے بچہ فراش والے کو ملے گا اور زنا کرنے والے کو محرومی ملے گی' جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے یا اپنے آزاد کرنے والے آقا کی جگہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اس پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتوں کی لعنت ہو گی ایسے شخص کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہو گی (راوی کو یہاں ایک لفظ کے بارے میں شک ہے)"

2711: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2773'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4194'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3636

2712: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2121'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3643'ورقم الحدیث: 3644'ورقم الحدیث: 3645

2713- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

حضرت ابوامامہ باہلی بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ میں یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا ہے اس لیے وارث کے لیے وصیت نہیں ہوگی۔

2714- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَتَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيلُ عَلَيَّ لُعَابُهَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ أَلَا لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اس وقت نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کے نیچے کھڑا ہوا تھا، اور اس کا لعاب میرے اوپر گر رہا تھا، میں نے آپ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطاء کر دیا ہے، یاد رکھنا! وارث کے لیے وصیت نہیں ہوتی''۔

بَاب الدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

باب 7: وصیت پوری کرنے سے پہلے قرض ادا کرنا

2715- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنْتُمْ تَقْرَءُونَهَا (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ) وَإِنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمِّ لَيَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَّاتِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ وصیت پوری کرنے سے پہلے (میت کا) قرض ادا کیا جائے گا حالانکہ تم لوگ یہ آیت تلاوت کرتے ہو۔

''وصیت کے بعد جو اس نے کی ہے اور قرض کے بعد''

بے شک حقیقی بھائی وارث بنیں گے صرف باپ کی طرف سے شریک بھائی وارث نہیں بنیں گے۔

بَاب مَنْ مَاتَ وَلَمْ يُوصِ هَلْ يُتَصَدَّقُ عَنْهُ

باب 8: جو شخص فوت ہو جائے اور اس نے کوئی وصیت نہ کی ہو

2713: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3565' ورقم الحدیث: 2870' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2120

2714: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2715: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2094' ورقم الحدیث: 2095' ورقم الحدیث: 2122

تو کیا اس کی طرف سے کوئی چیز صدقہ کی جاسکتی ہے؟

2716- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَبِيْ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يُوْصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ اَنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اس نے عرض کی: میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے، انہوں نے کچھ مال چھوڑا ہے، انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی تھی، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردیتا ہوں' تو کیا یہ ان کی طرف سے کفارہ بن جائے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ''جی ہاں''۔

2717- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيَ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَمْ تُوْصِ وَاِنِّيْ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ لَتَصَدَّقَتْ فَلَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا وَلِيَ اَجْرٌ قَالَ نَعَمْ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری والدہ کا اچانک انتقال ہوگیا وہ وصیت نہیں کرسکی میرا یہ خیال ہے کہ اگر انہیں بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرنے کے لیے کہتیں میں ان کی طرف سے صدقہ کردیتا ہوں' تو کیا انہیں اجر ملے گا اور کیا مجھے اجر ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جی ہاں۔

بَابُ قَوْلِهٖ (وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ)

باب 9: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اور جو شخص غریب ہو، وہ مناسب طور پر کھالے''

2718- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا اَجِدُ شَيْئًا وَّلَيْسَ لِيْ مَالٌ وَّلِيْ يَتِيْمٌ لَهٗ مَالٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَّالِ يَتِيْمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَّلَا مُتَاَثِّلٍ مَّالًا قَالَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ وَلَا تَقِيْ مَالَكَ بِمَالِهٖ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملتی میرے پاس کوئی مال بھی نہیں ہے میرے پاس ایک یتیم ہے' جس کا مال موجود ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے یتیم کے مال میں سے اسراف کیے بغیر اور مال جمع کیے بغیر کھالو۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

''تم اس کے مال کے ذریعے اپنے مال کو بچانہ لینا۔''

2716: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2717: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2324' ورقم الحدیث: 4198

2718: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2872' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3670

كِتَابُ الْفَرَائِضِ

کتاب: وراثت کے بارے میں روایات

بَاب الْحَثِّ عَلَى تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

باب 1: علم وراثت سیکھنے کی ترغیب دینا

2719 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعِطَافِ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اے ابوہریرہ! تم علم وراثت سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو کیونکہ یہ نصف علم ہے اور اسے بھلا دیا جائے گا، یہ وہ سب سے پہلی چیز ہوگی جسے میری امت سے اٹھالیا جائے گا"۔

بَاب فَرَائِضِ الصُّلْبِ

باب 2: صلبی اولاد کی وراثت

2720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةُ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ بِابْنَتَيْ سَعْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ جَمِيعَ مَا تَرَكَ أَبُوهُمَا وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُنْكَحُ إِلَّا عَلَى مَالِهَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُنْزِلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَعْطِ ابْنَتَيْ سَعْدٍ ثُلُثَيْ مَالِهِ وَأَعْطِ امْرَأَتَهُ الثُّمُنَ وَخُذْ أَنْتَ مَا بَقِيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی دو صاحبزادیوں کو ساتھ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ دونوں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی صاحبزادیاں ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ اُحد میں (شرکت کرتے ہوئے) شہید ہو گئے تھے۔ ان کے چچا نے ان کے والد کا

2720: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2891 ورقم الحديث: 2892 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث:

چھوڑا ہوا سارا ترکہ حاصل کر لیا ہے اور کسی عورت کے ساتھ تو اس کے مال کی وجہ سے ہی نکاح کیا جاتا ہے تو نبی اکرم ﷺ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ وارثت کے متعلق آیت نازل ہوگئی نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے بھائی کو بلوایا اور فرمایا: سعد کی دونوں بیٹیوں کو اس کے مال کا دو تہائی حصہ دو اور اس کی بیوی کو آٹھواں حصہ دو اور جو باقی بچ جائے وہ تم لو۔

2721 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَنِ الْهُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِيِّ فَسَاَلَهُمَا عَنِ ابْنَةٍ وَّابْنَةِ ابْنٍ وَّاُخْتٍ لِاَبٍ وَّاُمٍّ فَقَالَا لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ وَائْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَيُتَابِعُنَا فَاَتَى الرَّجُلُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَاَلَهُ وَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَلٰكِنِّي سَاَقْضِي بِمَا قَضَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ

ھزیل بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان دونوں سے (میت کی) ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک سگی بہن کے بارے میں دریافت کیا: تو ان دونوں حضرات نے فرمایا: میت کی بیٹی کو نصف حصہ ملے گا اور جو باقی بچ جائے گا' وہ بہن کو ملے گا تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ تو وہ بھی ہماری تائید کریں گے وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا: اور انہیں یہ بھی بتایا جو ان دونوں نے جواب دیا تھا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (اگر میں یہ جواب دوں) پھر تو میں گمراہ ہو جاؤں گا' پھر تو میں ہدایت یافتہ نہیں رہوں گا' میں اس بارے میں وہ فیصلہ دوں گا' جو اس بارے میں نبی اکرم ﷺ نے دیا تھا: بیٹی کو نصف حصہ ملے گا اور پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اس طرح دو تہائی حصے مکمل ہو جائیں اور جو باقی بچے گا' وہ بہن کو مل جائے گا۔

بَاب فَرَائِضِ الْجَدِّ

باب 3: دادا کی وراثت

2722 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدٌّ فَاَعْطَاهُ ثُلُثًا اَوْ سُدُسًا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا، آپ ﷺ کی خدمت میں وراثت کا ایک ایسا مسئلہ آیا جس میں دادا بھی موجود تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس دادا کو ایک تہائی (راوی کو شک ہے) یا چھٹا حصہ عطاء کیا۔

2723 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ

2721: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6736' ورقم الحدیث: 6742' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2890' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2093

2722: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَدٍّ كَانَ فِيْنَا بِالسُّدُسِ

حضرت معقل بن سیار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان موجود ایک دادا کے بارے میں چھٹے حصے کا فیصلہ دیا۔

بَاب مِيْرَاثِ الْجَدَّةِ

باب 4: دادی کی وراثت

2724- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ح و حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ جَآءَتِ الْجَدَّةُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا اَبُوْبَكْرٍ مَّا لَكِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَّمَا عَلِمْتُ لَكِ فِيْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِيْ حَتّٰى اَسْاَلَ النَّاسَ فَسَاَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَاَنْفَذَهُ لَهَا اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ جَآءَتِ الْجَدَّةُ الْاُخْرٰى مِنْ قِبَلِ الْاَبِ اِلٰى عُمَرَ تَسْاَلُهُ مِيْرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ وَّمَا كَانَ الْقَضَاءُ الَّذِيْ قُضِيَ بِهٖ اِلَّا لِغَيْرِكِ وَمَا اَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ شَيْئًا وَّلٰكِنْ هُوَ ذَاكِ السُّدُسُ فَاِنِ اجْتَمَعْتُمَا فِيْهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَاَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهٖ فَهُوَ لَهَا

قبیصہ بن ذویب بیان کرتے ہیں: ایک دادی (یا نانی) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے اپنی وراثت کا مطالبہ کیا' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا تمہارے بارے میں اللہ کی کتاب میں کوئی حکم نہیں ہے اور تمہارے بارے میں میرے علم میں سنت میں بھی کوئی حکم نہیں ہے تم واپس جاؤ میں لوگوں سے اس بارے میں دریافت کرتا ہوں پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا: تو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی (نانی) کو چھٹا حصہ دیا تھا' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا اس وقت تمہارے ساتھ کوئی اور بھی موجود تھا؟ تو حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے بھی وہی بات بیان کی جو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس (دادی یا نانی) کے لیے اس حصے کو نافذ کر دیا پھر ایک اور دادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان سے اپنی وراثت دلوانے کا مطالبہ کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تمہارے بارے میں اللہ کی کتاب میں کوئی حکم نہیں ہے اور جو فیصلہ دیا گیا ہے وہ تمہارے علاوہ (نانی) کے لیے ہے اور میں فرض حصے میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتا صرف یہی چھٹا حصہ ہے'

2723: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2897

2724: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2897' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2100' ورقم الحديث: 2101

اگر تم دونوں اس میں اکٹھی ہو جاتی ہو تو وہ تم دونوں کے درمیان تقسیم ہو جائے گا اور تم دونوں میں سے جو تنہا ہو وہ اسے مل جائے۔

2725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَّثَ جَدَّةً سُدُسًا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹے حصے کا وارث قرار دیا ہے۔

بَاب الْكَلَالَةِ

باب 5: کلالہ (کا حکم)

2726 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ خَطِيْبًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ خَطَبَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا اَدَعُ بَعْدِيْ شَيْئًا هُوَ اَهَمُّ اِلَيَّ مِنْ اَمْرِ الْكَلَالَةِ وَقَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ مَّا اَغْلَظَ لِيْ فِيْهَا حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِيْ جَنْبِيْ اَوْ فِيْ صَدْرِيْ ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ تَكْفِيكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِيْ نَزَلَتْ فِيْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَاءِ

معدان بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انہوں نے جمعہ کے دن خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور یہ بات بیان کی اللہ کی قسم! میں اپنے بعد جو چیزیں چھوڑ کر جاؤں گا۔ ان میں میرے نزدیک سب سے زیادہ اہم مسئلہ کلالہ کا مسئلہ ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا: تھا' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوالے سے جتنی سختی میرے ساتھ کی تھی اس طرح کی سختی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی اور مسئلے کے بارے میں نہیں کی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگلی میرے پہلو میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میرے سینے میں چبھوئی تھی اور فرمایا تھا: اے عمر رضی اللہ عنہ! تمہارے لیے گرمی کے موسم میں نازل ہونے والی آیت کافی ہے' جو سورۃ النساء کے آخر میں نازل ہوئی تھی۔

2727 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَلَاثٌ لَاَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُنَّ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا الْكَلَالَةُ وَالرِّبَا وَالْخِلَافَةُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تین چیزیں ایسی ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں بیان کر دیتے تو یہ بات میرے نزدیک دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے زیادہ میرے نزدیک محبوب تھی، کلالہ، سود اور خلافت۔

2728 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ

2725: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2727: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَرِضْتُ فَاَتَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ هُوَ وَاَبُوْ بَكْرٍ مَعَهُ وَهُمَا مَاشِيَانِ وَقَدْ اُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوْئِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَصْنَعُ كَيْفَ اَقْضِيْ فِيْ مَالِيْ حَتّٰى نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمِيْرَاثِ فِيْ اٰخِرِ النِّسَاءِ (وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلٰلَةً) وَ (يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ) الْاٰيَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں بیمار ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے یہ دونوں حضرات پیدل چل کر تشریف لائے تھے مجھ پر بیہوشی طاری ہو چکی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر انڈیلا گیا (تو مجھے ہوش آ گیا) میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں کیا کروں میں اپنے مال کے بارے میں کیا فیصلہ دوں؟ (راوی کہتے ہیں:) تو سورۃ النساء کے آخر میں موجود وراثت والی آیت نازل ہوگئی۔

''اگر کوئی ایسا شخص ہو جو وراثت میں کلالہ چھوڑ کر جائے۔''

اور یہ آیت

''لوگ تم سے مسئلہ دریافت کرتے ہیں تم یہ فرما دو کہ اللہ تعالیٰ تم کو کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے۔''

بَاب مِيْرَاثِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ

باب 6: کسی مسلمان کا کسی مشرک کا وارث بننا

2729- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ''مرفوع'' حدیث کے طور پر یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنتا۔

2730- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنْزِلُ فِيْ دَارِكَ

2729: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6764' ورقم الحدیث: 4283' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4116' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2909' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2107

2730: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1588' ورقم الحدیث: 3058' ورقم الحدیث: 4282' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3281' ورقم الحدیث: 3282' ورقم الحدیث: 3283' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2008' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 2942

بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ اَوْ دُوْرٍ وَّكَانَ عَقِيلٌ وَّرِثَ اَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَّلَمْ يَرِثْ جَعْفَرٌ وَّلَا عَلِىٌّ شَيْئًا لِاَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَّطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ اُسَامَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں اپنے گھر میں پڑاؤ کریں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی زمین یا گھر چھوڑا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) جناب عقیل جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے جناب عقیل اور جناب طالب ان کے وارث بنے تھے، لیکن حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے وارث نہیں بنے تھے کیونکہ یہ دونوں حضرات مسلمان تھے جبکہ جناب عقیل اور جناب طالب دونوں کافر تھے۔

یہی وجہ ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے: کوئی مؤمن کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنتا۔

2731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ الْمُثَنَّى بْنَ الصَّبَّاحِ اَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''دو مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ باہمی طور پر وارث نہیں بن سکتے''۔

بَاب مِيرَاثِ الْوَلَاءِ

باب 7: ولاء کی وراثت کا حکم

2732 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَزَوَّجَ رِئَابُ بْنُ حُذَيْفَةَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سَهْمٍ اُمَّ وَائِلٍ بِنْتَ مَعْمَرٍ الْجُمَحِيَّةَ فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةً فَتُوُفِّيَتْ اُمُّهُمْ فَوَرِثَهَا بَنُوهَا رِبَاعًا وَّوَلَاءَ مَوَالِيهَا فَخَرَجَ بِهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ اِلَى الشَّامِ فَمَاتُوْا فِىْ طَاعُوْنِ عَمَوَاسٍ فَوَرِثَهُمْ عَمْرٌو وَكَانَ عَصَبَتَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ جَاءَ بَنُو مَعْمَرٍ يُخَاصِمُوْنَهُ فِىْ وَلَاءِ اُخْتِهِمْ اِلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ اَقْضِى بَيْنَكُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَا اَحْرَزَ الْوَلَدُ وَالْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَقَضَى لَنَا بِهِ وَكَتَبَ لَنَا بِهِ كِتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَّاٰخَرَ حَتّٰى اِذَا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ تُوُفِّىَ مَوْلًى لَهَا وَتَرَكَ اَلْفَىْ دِينَارٍ فَبَلَغَنِىْ اَنَّ ذٰلِكَ الْقَضَاءَ قَدْ

2731: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2732: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2917

غُيِّرَ فَخَاصَمُوْا اِلٰى هِشَامِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ فَرَفَعَنَا اِلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ فَاَتَيْنَاهُ بِكِتَابِ عُمَرَ فَقَالَ اِنْ كُنْتُ لَاَرٰى اَنَّ هٰذَا مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِىْ لَا يُشَكُّ فِيْهِ وَمَا كُنْتُ اَرٰى اَنَّ اَمْرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ بَلَغَ هٰذَا اَنْ يَّشُكُّوْا فِىْ هٰذَا الْقَضَاءِ فَقَضٰى لَنَا فِيْهِ فَلَمْ نَزَلْ فِيْهِ بَعْدُ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رباب بن حذیفہ نے اُمّ وائل بنت معمر کے ساتھ شادی کر لی تو اس خاتون نے ان کے تین بچوں کو جنم دیا جب ان بچوں کی والدہ کا انتقال ہوا تو اس خاتون کے بچے اس خاتون کی زمین اور ولاء کے وارث بنے۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ انہیں لے کر شام چلے گئے وہاں عمواس کے طاعون میں ان کا انتقال ہو گیا تو حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ان کے وارث بنے کیونکہ وہ ان کے عصبہ رشتہ دار تھے جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ واپس آئے' تو بنو معمر اپنی بہن کی ولاء کے بارے میں مقدمہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں تمہارے درمیان وہ فیصلہ کروں گا' جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو چیز اولاد اور والد محفوظ کریں وہ ان کے عصبہ کو ملتی ہے خواہ وہ جو کوئی بھی ہو۔''

راوی کہتے ہیں: انہوں نے ہمارے بارے میں یہ فیصلہ دیا اور اس کے مطابق ہمیں تحریر لکھ کر دی جس میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور دیگر حضرات کی گواہی موجود تھی۔

یہاں تک کہ وہ وقت آیا جب عبدالملک بن مروان خلیفہ بنا تو اس خاتون کا ایک غلام فوت ہوا جس نے دو ہزار دینار چھوڑے تو مجھے یہ اطلاع ملی کہ اس فیصلے میں تبدیلی کر دی گئی وہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر ہشام بن اسماعیل کے پاس گئے اس نے انہیں عبدالملک کے پاس بھیج دیا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تحریر لے کر عبدالملک کے پاس آیا' تو وہ بولا میری یہ رائے ہے کہ یہ ایک ایسا فیصلہ ہے' جس کے بارے میں شک نہیں کیا جا سکتا اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ اہل مدینہ کا معاملہ یہاں تک نہیں پہنچا ہوگا' وہ اس فیصلے کے بارے میں شک کریں (راوی کہتے ہیں:) تو اس نے اس بارے میں ہمارے حق میں فیصلہ دیا اور اس کے بعد (اس طرح کی صورتحال میں) یہی فیصلہ ہوتا رہا ہے۔

2733- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُّجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَّلَمْ يَتْرُكْ وَلَدًا وَّلَا حَمِيْمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْا مِيْرَاثَهٗ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ قَرْيَتِهٖ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک غلام کھجور کے درخت سے نیچے گر کر فوت ہو گیا' اس نے کچھ مال چھوڑا اس کی کوئی اولاد نہیں تھی کوئی رشتے دار بھی نہیں تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی شخص کو دے دو۔

2733: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2903' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2105

2734- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ بِنْتِ حَمْزَةَ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى وَهِيَ اُخْتُ ابْنِ شَدَّادٍ لِاُمِّهِ قَالَتْ مَاتَ مَوْلَايَ وَتَرَكَ ابْنَةً فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهٗ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ابْنَتِهٖ فَجَعَلَ لِيَ النِّصْفَ وَلَهَا النِّصْفَ

عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ نے' حمزہ کی صاحبزادی' جو عبداللہ کی ماں کی طرف سے بہن ہے، ان کا یہ بیان نقل کیا ہے، میرے غلام کا انتقال ہو گیا، اس نے پسماندگان میں ایک بیٹی چھوڑی تھی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مال کو میرے اور اس کی بیٹی کے درمیان تقسیم کر دیا تو نصف میرے حصے میں آیا اور نصف اس کے حصے میں آیا۔

بَاب مِيْرَاثِ الْقَاتِلِ

باب 8: قاتل کی وراثت (یعنی اس کے وارث بننے کا حکم)

2735- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اَبِيْ فَرْوَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "قاتل وارث نہیں بنتا"۔

2736- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ الْمَرْاَةُ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا وَمَالِهٖ وَهُوَ يَرِثُ مِنْ دِيَتِهَا وَمَالِهَا مَا لَمْ يَقْتُلْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ عَمْدًا لَّمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهٖ وَمَالِهٖ شَيْئًا وَّاِنْ قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ خَطَاً وَّرِثَ مِنْ مَّالِهٖ وَلَمْ يَرِثْ مِنْ دِيَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"عورت اپنے شوہر کی دیت اور اس کے مال میں سے وارث ہوگی اور وہ مرد اس عورت کی دیت اور اس کے مال میں سے وارث ہوگا بشرطیکہ ان دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے کو قتل نہ کیا ہو، اگر ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو جان بوجھ کر قتل کر دیتا ہے' تو پھر وہ دوسرے فریق کی دیت یا مال میں سے کسی بھی چیز کا وارث نہیں ہوگا، اگر ان دونوں میں سے کسی ایک نے دوسرے کو خطاء کے طور پر قتل کیا ہو' تو وہ اس کے مال میں سے وارث ہوگا تاہم دیت میں سے وارث نہیں ہوگا"۔

2734: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2736: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب ذَوِي الْأَرْحَامِ

باب 9: ذوی الارحام (کا وراثت میں حصہ)

2737- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ رَجُلًا رَمَى رَجُلًا بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِي ذٰلِكَ أَبُوعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلٰى عُمَرَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلٰى مَنْ لَا مَوْلٰى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ

◆◆ حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے کو تیر مار کر قتل کر دیا اس کا وارث صرف ایک ماموں تھا حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کے مولیٰ ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو ماموں اس کا وارث ہے۔

2738- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الشَّامِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا وَرُبَّمَا قَالَ فَإِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُولِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

◆◆ حضرت ابوکریمہ رضی اللہ عنہ جو شام سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جو شخص مال چھوڑ کر مرے وہ اس کے ورثاء کو ملے گا' جو شخص بال بچے چھوڑ کر فوت ہو جائے وہ ہمارے سپرد ہوں گے۔

بعض اوقات راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہوں گے' جس کا کوئی وارث نہ ہو میں اس کا وارث ہوں میں اس کی طرف سے دیت ادا کروں گا میں اس کا وارث بنوں گا اور جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا ماموں اس کا وارث ہوگا' وہ اس کی طرف سے دیت ادا کرے گا اور اس کا وارث بھی ہوگا۔

بَاب مِيرَاثِ الْعَصَبَةِ

باب 10: عصبہ کی وراثت

2737: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2103

2739- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ دُوْنَ اِخْوَتِهٖ لِاَبِيْهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا سگے بھائی ایک دوسرے کے وارث بنیں گے صرف باپ کی طرف سے شریک بھائی وارث نہیں بنیں گے آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث بنے گا اپنے (صرف) باپ کی طرف سے شریک بھائیوں کا وارث نہیں بنے گا۔

2740- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ اَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے کے مطابق مال کو ذوالفروض میں تقسیم کر دو اور فرائض کے بعد جو بچ جائے وہ قریبی مرد رشتے دار کے لیے ہوگا''۔

بَاب مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ

باب 11: جس کا کوئی وارث نہ ہو

2741- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَدَعْ لَهٗ وَارِثًا اِلَّا عَبْدًا هُوَ اَعْتَقَهٗ فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيْرَاثَهٗ اِلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص فوت ہو گیا اس نے کوئی وارث نہیں چھوڑا صرف ایک غلام تھا جسے اس شخص نے آزاد کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وراثت اس غلام کے حوالے کر دی۔

بَاب تَحُوْزُ الْمَرْاَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ

باب 12: عورت تین طرح کی وراثت حاصل کرے گی

2740: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6732' ورقم الحديث: 6735' ورقم الحديث: 6737' ورقم الحديث: 6746' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4117' ورقم الحديث: 4118' ورقم الحديث: 4119' ورقم الحديث: 4120' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2898' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2098

2741: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2905' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2106

2742- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْاَةُ تَحُوزُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ عَتِيقِهَا وَلَقِيطِهَا وَوَلَدِهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَزِيدَ مَا رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ هِشَامٍ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عورت تین طرح کی وارثت کو مکمل طور پر حاصل کرلیتی ہے ایک اپنے آزاد کردہ غلام، جس بچے کو اس نے اٹھایا تھا اور اس کی وہ اولاد جس پر اس نے لعان کیا تھا (ان کی وارثت صرف عورت کو ملتی ہے)

محمد بن یزید نامی راوی کہتے ہیں: اس روایت کو صرف ہشام نامی راوی نے نقل کیا ہے۔

بَاب مَنْ اَنْكَرَ وَلَدَهُ

باب 13: جو شخص اپنی اولاد کا انکار کردے

2743- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَلْحَقَتْ بِقَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا جَنَّتَهُ وَاَيُّمَا رَجُلٍ اَنْكَرَ وَلَدَهُ وَقَدْ عَرَفَهُ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَفَضَحَهُ عَلَى رُءُوسِ الْاَشْهَادِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو عورت کسی قوم میں اس شخص کو شامل کردے جو ان کا فرد نہ ہو (یعنی وہ ناجائز بچے کو جنم دے) تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے کوئی (اجر وثواب) نہیں ملے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو شخص اپنی اولاد کا انکار کردے حالانکہ وہ اس سے واقف ہو (کہ یہ اس کی اپنی اولاد ہے) تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص سے حجاب کرے گا اور اسے تمام مخلوق کی موجودگی میں ذلیل ورسواء کرے گا"۔

2744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُفْرٌ بِامْرِئٍ ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يَعْرِفُهُ اَوْ جَحْدُهُ وَاِنْ دَقَّ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

2742: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2906 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2115

2743: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2744: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''آدمی کے لیے یہ بات کفر کی حیثیت رکھتی ہے کہ وہ کسی ایسے نسب کا دعویٰ کر دے جس سے وہ شناسا نہ ہو (یعنی جو اس کا نسب نہ ہو اس کا دعویٰ کر دے) یا وہ اس کا انکار کر دے (یعنی اپنے نسب کا انکار کر دے) اگرچہ وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو''۔

بَاب فِي ادِّعَاءِ الْوَلَدِ

باب 14: کسی بچے کے بارے میں (اپنی اولاد ہونے) کا دعویٰ کرنا

2745- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَاهَرَ اَمَةً اَوْ حُرَّةً فَوَلَدُهُ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُوْرَثُ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص کسی آزاد عورت یا کسی کنیز کے ساتھ زنا کرتا ہے' تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ زنا کی اولاد شمار ہوگا، جو نہ وارث بنے گا اور نہ ہی اس کا کوئی وارث بنے گا''۔

2746- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْتَلْحَقٍ اُسْتُلْحِقَ بَعْدَ اَبِيْهِ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَقَضٰى اَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ اَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ اَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيْمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْءٌ وَمَا اَدْرَكَ مِنْ مِيْرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيْبُهُ وَلَا يَلْحَقُ اِذَا كَانَ اَبُوْهُ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهُ اَنْكَرَهُ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَمَةٍ لَا يَمْلِكُهَا اَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَاِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يُوْرَثُ وَاِنْ كَانَ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِاَهْلِ اُمِّهِ مَنْ كَانُوْا حُرَّةً اَوْ اَمَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ يَعْنِيْ بِذٰلِكَ مَا قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَبْلَ الْاِسْلَامِ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہر وہ بچہ جسے کسی شخص کی وفات کے بعد اس کے ساتھ لاحق کیا گیا ہو یہ دعویٰ اس کے ورثاء نے اس کے مرنے کے بعد کیا ہو' تو اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے ہر وہ بچہ جو کسی ایسی کنیز کی اولاد ہو' جس کا وہ مرحوم شخص اس دن مالک تھا جس دن اس نے اس کنیز کے ساتھ صحبت کی تھی' تو اس بچے کا نسب اس مرحوم شخص کے ساتھ لاحق ہوگا تاہم اس سے پہلے جو وراثت تقسیم ہو چکی تھی اس میں سے اس بچے کو کچھ نہیں ملے گا' لیکن جو وراثت تقسیم نہیں ہوئی تھی اس میں سے اس بچے کو اس کا حصہ ملے جائے گا' لیکن اس بچے کا نسب اس مرحوم کے ساتھ اس صورت میں لاحق نہیں ہوگا' جس شخص نے اس کا باپ ہونے کا دعویٰ کیا ہے اس نے خود اس کا انکار کیا ہو' اگر وہ بچہ کسی ایسی کنیز کی اولاد ہو' جس کا وہ مرحوم شخص مالک نہیں تھا یا وہ کسی آزاد عورت کی اولاد ہو' جس کے ساتھ اس مرحوم نے زنا کیا تھا اب اس بچے کا

2745: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2746: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2265' ورقم الحديث: 2266

نسب اس مرحوم کے ساتھ لاحق نہیں ہوگا اور وہ بچہ اس کا وارث نہیں بنے گا' اگرچہ جس مرحوم کے ساتھ اسے منسوب کیا جارہا ہے اس نے خود اس بچے کے اپنی اولاد ہونے کا دعویٰ کیا ہو' یہ بچہ زنا کی اولاد ہے یہ اپنی ماں کے رشتے داروں کو ملے گا خواہ وہ جو کوئی بھی ہوں خواہ وہ عورت آزاد ہو' یا کنیز ہو۔

محمد بن راشد کہتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں یہ تقسیم نہیں کی جاتی تھی۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

باب 15: ولاء کو فروخت کرنے یا اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

2747- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

2748- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے حبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب قِسْمَةِ الْمَوَارِيْثِ

باب 16: وراثت کو تقسیم کرنا

2749- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُقَيْلٍ اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيْرَاثٍ اَدْرَكَهُ الْاِسْلَامُ فَهُوَ عَلٰى قِسْمَةِ الْاِسْلَامِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو وراثت زمانہ جاہلیت میں تقسیم ہو گئی تھی وہ زمانہ جاہلیت کی تقسیم کے مطابق ہوگی اور جو وراثت اسلام کے زمانہ میں تقسیم ہوئی ہے وہ اسلام کی تقسیم کے مطابق ہوگی''۔

2747: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2535' ورقم الحديث: 2756' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3768' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2919' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1236

2749: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب اِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُوْدُ وَرِثَ

باب 17: جب نومولود بچہ چلا کر روئے تو وہ وارث بنے گا

2750- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوَرِثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی بچہ چلا کر روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اس کے بارے میں وراثت کے احکام بھی جاری ہوں گے''۔

2751- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَالْمِسْوَرِ ابْنِ مَخْرَمَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الصَّبِيُّ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا قَالَ وَاسْتِهْلَالُهُ اَنْ يَّبْكِيَ وَيَصِيْحَ اَوْ يَعْطِسَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بچہ اس وقت تک وارث نہیں بنتا جب تک وہ چلا کر نہ روئے''۔

راوی کہتے ہیں: چلا کر رونے سے مراد یہ ہے کہ وہ روئے یا چیخ مار دے یا چھینک مار دے۔

بَاب الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيِ الرَّجُلِ

باب 18: کسی شخص کا کسی دوسرے کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنا

2752- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيِ الرَّجُلِ قَالَ هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کسی شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیتا ہے تو اس بارے میں طریقہ کار کیا ہوگا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کی زندگی اور اس کی موت (دونوں صورتوں میں) دیگر سب لوگوں کے مقابلے میں زیادہ حقدار ہوگا۔

2750: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2751: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2752: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2112' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2918

كِتَابُ الْجِهَادِ

کتاب: جہاد کے بارے میں روایات

بَاب فَضْلِ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

باب 1: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کی فضیلت

2753 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَدَّ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِيْ سَبِيْلِهِ لَا يُخْرِجُهُ اِلَّا جِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِيْ وَاِيْمَانٌ بِيْ وَتَصْدِيْقٌ بِرُسُلِيْ فَهُوَ عَلَيَّ ضَامِنٌ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ اَرْجِعَهُ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ نَائِلًا مَّا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَخْرُجُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَبَدًا وَّلٰكِنْ لَا اَجِدُ سَعَةً فَاَحْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُوْنَ سَعَةً فَيَتَّبِعُوْنِيْ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ فَيَتَخَلَّفُوْنَ بَعْدِيْ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنْ اَغْزُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے لیے، جو اس کی راہ میں نکلتا ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جو شخص مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے میرے رسولوں کی تصدیق کرتے ہوئے صرف میری راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے یہ (اجر) تیار کیا ہے کہ یہ بات میرے ذمہ ہے کہ میں اسے جنت میں داخل کروں گا یا پھر جس گھر سے وہ نکلا تھا اسے وہاں اجر اور مال غنیمت کے ہمراہ واپس لے کر جاؤں گا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ میں مسلمانوں کو مشقت کا شکار کردوں گا' تو میں کسی بھی جنگی مہم سے پیچھے نہ رہتا جو اللہ کی راہ میں نکلتی ہے' لیکن نہ تو میرے پاس اتنی گنجائش ہے کہ میں سب لوگوں کو سواریاں فراہم کروں' اور نہ ان لوگوں کے پاس اتنی گنجائش ہے وہ بھی میرے ساتھ آ ئیں اور نہ ہی وہ لوگ اس بات پر خوش ہوں گے کہ وہ لوگ مجھ سے پیچھے رہ جائیں

2753: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 36' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4836' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5046

اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے میری یہ خواہش تھی کہ میں اللہ کی راہ میں جنگ میں حصہ لیتا اور مجھے شہید کر دیا جاتا پھر میں جنگ میں حصہ لیتا پھر مجھے شہید کر دیا جاتا پھر میں جنگ میں حصہ لیتا پھر مجھے شہید کر دیا جاتا۔

2754- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُجَاهِدُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَضْمُوْنٌ عَلَى اللّٰهِ اِمَّا اَنْ يَّكْفِتَهٗ اِلٰى مَغْفِرَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ وَاِمَّا اَنْ يَّرْجِعَهٗ بِاَجْرٍ وَّغَنِيْمَةٍ وَّمَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِىْ لَا يَفْتُرُ حَتّٰى يَرْجِعَ

◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ ضمانت ہے کہ وہ اسے یا تو اپنی مغفرت اور رحمت کی طرف لے جائے گا یا اجر اور مال غنیمت کے ساتھ اسے اس کے گھر واپس لوٹائے گا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال نفلی روزے رکھنے والے اور نوافل ادا کرنے والے کی مانند ہے جو نہیں منقطع نہیں کرتا (اور یہ عمل اس وقت تک شمار ہوتا ہے) جب تک وہ (جنگ سے) واپس نہیں آجاتا"۔

بَاب فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 2: اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح وشام کرنے کی فضیلت

2755- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام گزارنا دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہے"۔

2756- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح یا شام گزار دینا، دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے"۔

2754: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2755: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1649

2756: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2757- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح یا شام گزارنا' دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے زیادہ بہتر ہے''۔

بَاب مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

باب 3: جو شخص کسی غازی کو سامان فراہم کرے

2758- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَسْتَقِلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ حَتَّى يَمُوتَ أَوْ يَرْجِعَ

◈ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص کسی غازی کو سامان فراہم کرے یہاں تک کہ وہ غازی تیار ہو جائے' تو اس شخص کو اس غازی کی مانند اجر ملتا ہے، یہاں تک کہ وہ غازی فوت ہو جائے یا واپس آ جائے''۔

2759- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ الْغَازِي شَيْئًا

◈ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرنے والے کسی غازی کو سامان فراہم کرے تو اس شخص کو بھی اس غازی کی مانند اجر ملتا ہے اور اس غازی کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی''۔

بَاب فَضْلِ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

باب 4: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

2757: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2758: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2759: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1629' ورقم الحديث: 1630

2760- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

◄► حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے زیادہ افضل دینار جسے کوئی شخص خرچ کرتا ہے وہ دینار ہے' جسے آدمی اپنے بال بچوں پر خرچ کرتا ہے یا وہ دینار ہے' جسے آدمی اللہ کی راہ میں کسی گھوڑے پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے' جسے اللہ کی راہ میں آدمی اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے''۔

2761- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ بِنَفَقَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذَلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ)

◄► حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ، حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ان تمام حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے۔

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ بھجواتا ہے اور خود اپنے گھر میں مقیم رہتا ہے' تو اسے ہر ایک درہم کے عوض میں سات سو درہم کا ثواب ملے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں بذاتِ خود جنگ میں حصہ لیتا ہے اور اس میں اپنا مال بھی خرچ کرتا ہے' تو اسے ہر ایک درہم کے عوض میں سات سو درہم کا ثواب ملے گا''۔

پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''اور اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہے اس کے لیے (اجر و ثواب) کئی گنا کر دیتا ہے''۔

بَاب التَّغْلِيظِ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ

باب 5: جہاد نہ کرنے کی شدید مذمت

2762- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ

2760: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2307' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1966

2761: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص جنگ میں حصہ نہیں لیتا' یا کسی غازی کو سامان فراہم نہیں کرتا' یا غازی کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کا اچھے طریقے سے خیال نہیں رکھتا تو قیامت کے دن سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اسے شدید مصیبت لاحق کرے گا''۔

2763- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا اَبُوْرَافِعٍ هُوَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِىَ اللّٰهَ وَلَيْسَ لَهٗ اَثَرٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَقِىَ اللّٰهَ وَفِيْهِ ثُلْمَةٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو اس حالت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو کہ اس پر اللہ کی راہ میں (جہاد میں حصہ لینے کا) کوئی نشان نہ ہو' تو جب وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' تو اس میں کوئی نہ کوئی نقص ہوگا''۔

بَابِ مَنْ حَبَسَهُ الْعُذْرُ عَنِ الْجِهَادِ

باب 6: جو شخص عذر کی وجہ سے جہاد میں حصہ نہ لے سکے

2764- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَقَوْمًا مَّا سِرْتُمْ مِنْ مَّسِيْرٍ وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِيْنَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب غزوۂ تبوک سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے اور مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''مدینہ منورہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم نے جو بھی سفر طے کیا اور جس بھی جگہ سے گزرے وہ لوگ وہاں تمہارے ساتھ تھے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ لوگ مدینہ میں موجود تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وہ مدینہ میں موجود تھے لیکن وہ عذر کی وجہ سے (جہاد میں شرکت کے لیے) نہیں جاسکے''۔

2765- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

2762: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2503

2763: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1939

2764 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2765: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4909' ورقم الحديث: 4910

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ رِجَالًا مَّا قَطَعْتُمْ وَادِيًا وَّلَا سَلَكْتُمْ طَرِيْقًا اِلَّا شَرِكُوْكُمْ فِي الْاَجْرِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ كَمَا قَالَ كَتَبْتُهُ لَفْظًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ تم لوگوں نے جو بھی وادی پار کی اور جس بھی راستے پر چلے وہ لوگ اجر میں تمہارے ساتھ حصہ دار ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو عذر کی وجہ سے نہیں آسکے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یا شاید اس طرح راوی نے بیان کی ہے۔ میں یہ روایت ان ہی الفاظ میں نوٹ کی تھی۔

بَاب فَضْلِ الرِّبَاطِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 7: اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت

2766- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ خَطَبَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ النَّاسَ فَقَالَ يَآيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ سَمِعْتُ حَدِيْثًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِهِ اِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ وَبِصَحَابَتِكُمْ فَلْيَخْتَرْ مُخْتَارٌ لِّنَفْسِهِ اَوْ لِيَدَعْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ كَانَتْ كَاَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

اے لوگو! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ایک حدیث سن رکھی ہے، میں نے وہ حدیث تمہیں صرف اس وجہ سے نہیں سنائی کیونکہ میں تمہارے حوالے سے اور تمہارے ساتھ کے حوالے سے بخیل ہوں (یعنی مجھے یہ اندیشہ تھا کہ اگر میں نے وہ حدیث سنادی تو تم لوگ مجھے چھوڑ کر جہاد اور سرحدوں پر پہرے کے لیے چلے جاؤ گے) اب آدمی کو اختیار ہے کہ وہ اسے اپنے لیے اختیار کرلے اور اگر چاہے تو اسے چھوڑ دے، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک رات پہرہ دیتا ہے تو یہ ایک ہزار دن کے نفلی روزے رکھنے اور ایک ہزار راتوں کی عبادت کرنے کی مانند ہے''۔

2767- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ ابْنِ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَّاتَ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَجْرٰى عَلَيْهِ اَجْرَ عَمَلِهِ الصَّالِحِ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُ وَاَجْرٰى عَلَيْهِ رِزْقَهُ وَاَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ وَبَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اٰمِنًا مِّنَ الْفَزَعِ

2766: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2767: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو جائے' تو وہ جو بھی نیک عمل کیا کرتا تھا اللہ تعالیٰ اس نیک عمل کو جاری رکھے گا اور اسے آزمائش میں مبتلا کرنے والے دو افراد (یعنی منکر نکیر) سے محفوظ رکھے گا اور جب قیامت کے دن اسے اٹھائے گا' تو اسے گھبراہٹ سے محفوظ رکھے گا''۔

2768- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُبْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ غَيْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا وَرِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِنْ وَرَاءِ عَوْرَةِ الْمُسْلِمِينَ مُحْتَسِبًا مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَعْظَمُ أَجْرًا أُرَاهُ قَالَ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا فَإِنْ رَدَّهُ اللّٰهُ إِلَى أَهْلِهِ سَالِمًا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ أَلْفَ سَنَةٍ وَتُكْتَبُ لَهُ الْحَسَنَاتُ وَيُجْرَى لَهُ أَجْرُ الرِّبَاطِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا جو مسلمانوں کی حفاظت کے لیے ہو اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے ہو اور رمضان کے مہینے کے علاوہ ہو' تو یہ ایک سو سال کے نفلی روزے رکھنے اور نفلی قیام کرنے سے زیادہ اجر رکھتا ہے اور مسلمانوں کی حفاظت کے لیے ثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک ہزار سال کے نفلی روزے رکھنے اور رات بھر نوافل ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے، ایسے شخص کو اگر اللہ تعالیٰ اس کے گھر سلامتی کے ساتھ بھیج دے تو ایک ہزار سال تک اس کا کوئی گناہ نوٹ نہیں ہوگا اور اس کی نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی اور قیامت تک اسے پہرہ داری کا ثواب ملے گا''۔

بَاب فَضْلِ الْحَرَسِ وَالتَّكْبِيرِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

باب 8: اللہ تعالیٰ کی راہ میں حفاظت کرنا (یعنی پہرہ دینا) اور تکبیر کہنا

2769- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ حفاظت کرنے والے (یعنی پہرہ داری کرنے والے) پر رحم کرے''۔

2770- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي

2768: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2769: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ رَجُلٍ وَقِيَامِهِ فِي أَهْلِهِ أَلْفَ سَنَةٍ السَّنَةُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ يَوْمًا وَالْيَوْمُ كَأَلْفِ سَنَةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینا آدمی کے اپنے گھر میں ایک ہزار سال تک نفلی روزے رکھنے اور نوافل ادا کرنے سے افضل ہے، ایسا سال جس میں تین سو ساٹھ دن ہوں اور ہر ایک دن ایک ہزار سال کی مانند ہو''۔

2771- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا۔

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہنے کی تلقین کرتا ہوں''۔

بَاب الْخُرُوجِ فِي النَّفِيرِ

باب 9: جہاد میں شریک ہونے کے لیے نکلنا

2772- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقُوا قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تُرَاعُوا يَرُدُّهُمْ ثُمَّ قَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي ثَابِتٌ أَوْ غَيْرُهُ قَالَ كَانَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُبَطَّأُ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ

◆◆ ثابت نامی راوی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات ذکر کرتے ہیں: (ان کے سامنے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا گیا' تو وہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت، سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ خوف زدہ ہو گئے (کہ شاید دشمن نے حملہ کر دیا ہے) جب لوگ اس طرف گئے جہاں سے آوازیں آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں' تو سامنے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آتے ہوئے ملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے پہلے ہی اس آواز کی طرف چلے گئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی برہنہ پیٹھ پر سوار تھے جس پر کوئی زین نہیں پڑی ہوئی تھی

2770: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2771: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3445

2772: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2820' ورقم الحديث: 2866' ورقم الحديث: 2908' ورقم الحديث: 6033' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5961' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1687

نبی اکرم ﷺ کی گردن میں تلوار تھی اور آپ ﷺ یہ فرما رہے تھے اے لوگو! تم لوگ ڈرو نہیں آپ ﷺ نے انہیں واپس جانے کے لیے کہا پھر آپ ﷺ نے گھوڑے کے بارے میں فرمایا ہم نے اسے سمندر پایا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ سمندر ہے۔

حماد نامی راوی کہتے ہیں: ثابت نامی راوی اور دیگر حضرات نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا گھوڑا تھا جو پیچھے رہ جایا کرتا تھا لیکن اس دن کے بعد کوئی اس سے آگے نہیں نکل سکا۔

2773- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ بُسْرِ بْنِ اَبِيْ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنِيْ شَيْبَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما 'نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب تمہیں (جہاد کے لیے) نکلنے کے لیے کہا جائے' تو تم لوگ نکل پڑو۔

2774- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِيْ جَوْفِ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

اللہ کی راہ میں غبار اور جہنم کا دھواں ایک مسلمان بندے کے پیٹ میں جمع نہیں ہوں گے۔

2775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَ لَهٗ بِمِثْلِ مَا اَصَابَهٗ مِنَ الْغُبَارِ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں روانہ ہوتا ہے' تو جتنا بھی غبار اسے لاحق ہوتا ہے قیامت کے دن اتنی ہی مشک اسے نصیب ہوگی"۔

2773: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2774: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1633' ورقم الحديث: 2311' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3107' ورقم الحديث: 3108

2775: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب فَضْلِ غَزْوِ الْبَحْرِ

باب 10: بحری جنگ کی فضیلت

2776- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ هُوَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقَظَ يَبْتَسِمُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَرْكَبُونَ ظَهْرَ هٰذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ نَامَ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَهَا ثُمَّ قَالَتْ مِثْلَ قَوْلِهَا فَأَجَابَهَا مِثْلَ جَوَابِهِ الْأَوَّلِ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَخَرَجَتْ مَعَ زَوْجِهَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ غَازِيَةً أَوَّلَ مَا رَكِبَ الْمُسْلِمُونَ الْبَحْرَ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمَّا انْصَرَفُوا مِنْ غَزَاتِهِمْ قَافِلِينَ فَنَزَلُوا الشَّامَ فَقُرِّبَتْ إِلَيْهَا دَابَّةٌ لِتَرْكَبَ فَصَرَعَتْهَا فَمَاتَتْ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی خالہ سیدہ ام حرام کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ خاتون بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب ہی سو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کیے گئے جو اس سمندر کی پشت پر یوں سوار تھے جیسے بادشاہ اپنے تختوں پر ہوتے ہیں' تو اس خاتون نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے دعا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری مرتبہ سو گئے پھر ایسا ہی ہوا اس خاتون نے وہی سوال کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو وہی جواب دیا: جو پہلے دیا تھا اس خاتون نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پہلے والوں میں شامل ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: وہ خاتون اپنے شوہر حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنگ میں حصہ لینے کے لیے گئی یہ وہ پہلی جنگ تھی جس میں حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسلمان سمندری سفر پر نکلے تھے جب یہ لوگ اس جنگ سے واپس آئے' تو یہ شام کے ساحل پر اترے اس خاتون کے سامنے جانور پیش کیا گیا تاکہ وہ اس پر سوار ہوں' تو وہ اس سے گر پڑیں اور ان کا انتقال ہو گیا۔

2777- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ مِثْلُ عَشْرِ غَزَوَاتٍ

2776: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2799' ورقم الحدیث: 2800' ورقم الحدیث: 2877' ورقم الحدیث: 2878' ورقم الحدیث: 2894' ورقم الحدیث: 2895' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4912' ورقم الحدیث: 4913' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2490' ورقم الحدیث: 2492' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3172

2777: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فِي الْبَرِّ وَالَّذِي يُسْدَرُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سمندر میں ایک جنگ میں حصہ لینا خشکی کی دس جنگوں کی مانند ہے اور جس شخص کا سمندری سفر کے دوران سر چکراتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خون میں لت پت ہونے کی مانند ہے''۔

2778- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ الشَّامِيُّ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَيِ الْبَرِّ وَالْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ بِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ اِلَّا شَهِيدَ الْبَحْرِ فَاِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ اَرْوَاحِهِمْ وَيَغْفِرُ لِشَهِيدِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا اِلَّا الدَّيْنَ وَلِشَهِيدِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ وَالدَّيْنَ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''سمندری جنگ میں شہید ہونے والا خشکی کے دو شہیدوں کی مانند ہے اور جس شخص کا سمندر میں سر چکراتا ہو وہ خشکی میں خون میں لوٹ پوٹ ہونے کی مانند ہے اور جو شخص دو موجوں کے درمیان ہو وہ اس کی مانند ہے' جو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے پوری دنیا کا سفر کرتا ہے' اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کو روح قبض کرنے کے لیے مقرر کیا ہے' صرف سمندری جنگ میں شہید ہونے والے کا حکم مختلف ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی ارواح خود قبض کرتا ہے' اللہ تعالیٰ خشکی کے شہید کے تمام گناہوں کی مغفرت کرتا ہے صرف قرض کی نہیں کرتا لیکن سمندری شہید کے تمام گناہوں اور قرض کی بھی مغفرت کر دیتا ہے''۔

بَاب ذِكْرِ الدَّيْلَمِ وَفَضْلِ قَزْوِينَ

باب 11: دیلم کا تذکرہ اور قزوین کی فضیلت

2779- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ كُلُّهُمْ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يَمْلِكُ جَبَلَ الدَّيْلَمِ وَالْقُسْطَنْطِينِيَّةَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر دنیا ختم ہونے میں صرف ایک دن بھی باقی رہ جائے' تو اللہ تعالیٰ اس دن کو طویل کر دے گا یہاں تک کہ میرے

2778: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2779: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اہل بیت سے تعلق رکھنے والا ایک فرد دیلم کے پہاڑ اور قسطنطنیہ کا مالک بن جائے گا''۔

2780- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ صَبِيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْاٰفَاقُ وَسَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مَدِيْنَةٌ يُقَالُ لَهَا قَزْوِيْنُ مَنْ رَابَطَ فِيْهَا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً كَانَ لَهُ فِي الْجَنَّةِ عَمُوْدٌ مِّنْ ذَهَبٍ عَلَيْهِ زَبَرْجَدَةٌ خَضْرَاءُ عَلَيْهَا قُبَّةٌ مِّنْ يَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ مِصْرَاعٍ مِّنْ ذَهَبٍ عَلٰى كُلِّ مِصْرَاعٍ زَوْجَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب تمہارے لیے دور دراز کے علاقے فتح ہو جائیں گے، تمہارے لیے ایک شہر فتح کیا جائے گا' جس کا نام قزوین ہوگا' جو شخص وہاں چالیس دن یا چالیس راتوں تک سرحد کی حفاظت کرتا رہے' تو اسے جنت میں سونے کا ایک ستون ملے گا' جس پر سبز رنگ کا زبرجد لگا ہوا ہوگا، اس پر سرخ یاقوت کا بنا ہوا قبہ ہوگا، اس کے سونے سے بنے ہوئے ستر ہزار کواڑ ہوں گے اور ہر کواڑ کے پاس ''حورعین'' سے تعلق رکھنے والی ایک بیوی ہوگی''۔

بَاب الرَّجُلِ يَغْزُو وَلَهُ اَبَوَانِ

باب 12: آدمی کا جہاد میں حصہ لینا جبکہ اس کے ماں باپ موجود ہوں

2781- حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ارْجِعْ فَبَرَّهَا ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنَ الْجَانِبِ الْاٰخَرِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَارْجِعْ اِلَيْهَا فَبَرَّهَا ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنْ اَمَامِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ قَالَ وَيْحَكَ اَحَيَّةٌ اُمُّكَ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَيْحَكَ الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ

◄► حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے آخرت کے حصول کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(راوی کہتے ہیں) پھر میں دوسری طرف سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ

2780: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2781: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3104

کی رضا اور آخرت کے حصول کے لئے آپ ﷺ کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس واپس چلے جاؤ اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو پھر میں سامنے کی طرف سے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے حصول کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو کیا تمہاری والدہ زندہ ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو تم ان کے قدموں میں رہو وہیں جنت ہے۔

2781 م- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِيْهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ اَنَّ جَاهِمَةَ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ بْن مَاجَةَ هٰذَا جَاهِمَةُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ الَّذِىْ عَاتَبَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

◆◆ حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ جاہمہ بن عباس بن مرداس سلمی وہ شخص ہے جس نے غزوہ حنین کے دن نبی اکرم ﷺ پر ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔

2782 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِىُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَتَى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ جِئْتُ اُرِيْدُ الْجِهَادَ مَعَكَ اَبْتَغِىْ وَجْهَ اللّٰهِ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَقَدْ اَتَيْتُ وَاِنَّ وَالِدَىَّ لَيَبْكِيَانِ قَالَ فَارْجِعْ اِلَيْهِمَا فَاَضْحِكْهُمَا كَمَا اَبْكَيْتَهُمَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے حصول کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ جہاد میں حصہ لینا چاہتا ہوں میں آ گیا ہوں حالانکہ میرے والدین دونوں رو رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس واپس جاؤ اور انہیں ہنساؤ جس طرح تم نے انہیں پہلے رلایا ہے۔

بَاب النِّيَّةِ فِى الْقِتَالِ

باب 13: جنگ کے بارے میں نیت کرنا

2783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ

2782: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2528 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4174

سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُقَاتِلُ شَجَاعَةً وَّيُقَاتِلُ حَمِيَّةً وَّيُقَاتِلُ رِيَاءً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا: جو شخص بہادری دکھانے کے لیے جنگ میں حصہ لیتا ہے یا جو حمیت کی وجہ سے جنگ میں حصہ لیتا ہے یا جو دکھاوے کے لیے جنگ میں حصہ لیتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس لیے جنگ میں حصہ لیتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا دین سربلند ہو وہ اللہ کی راہ میں شمار ہوتا ہے۔

2784- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عُقْبَةَ عَنْ اَبِيْ عُقْبَةَ وَكَانَ مَوْلًى لِاَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ فَضَرَبْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّيْ وَاَنَا الْغُلَامُ الْفَارِسِيُّ فَبَلَغَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا قُلْتَ خُذْهَا وَاَنَا الْغُلَامُ الْاَنْصَارِيُّ

عبدالرحمٰن بن ابوعقبہ حضرت ابوعقبہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں غزوۂ احد کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، میں نے مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو مار دیا، میں نے اس سے کہا: تم میری طرف سے یہ وار سنبھالو، میں ایک ایرانی نوجوان ہوں، جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم نے یہ کیوں نہیں کہا، اس وار کو میری طرف سے سنبھالو، میں ایک انصاری لڑکا ہوں''۔

2785- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْهَانِئٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُوْلُ اِنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً اِلَّا تَعَجَّلُوْا ثُلُثَيْ اَجْرِهِمْ فَاِنْ لَّمْ يُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً تَمَّ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

جو غازی اللہ کی راہ میں جہاد میں حصہ لیتے ہیں انہیں مال غنیمت حاصل ہوتا ہے' تو ان کا دوتہائی اجر انہیں دنیا میں ہی مل جاتا ہے اور اگر ان لوگوں کو مال غنیمت حاصل نہیں ہوتا' تو پھر انہیں مکمل اجر (آخرت میں) حاصل ہوگا۔

2783: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2810' ورقم الحديث: 3126' ورقم الحديث: 7458' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4896' ورقم الحديث: 4897' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2517' ورقم الحديث: 2518' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1646' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 36 ؛ 3

2784: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5123

2785: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4909' ورقم الحديث: 4910' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2497' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3125

بَاب ارْتِبَاطِ الْخَيْلِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 14: اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑے کو تیار کرنا

2786- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◄► حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

قیامت کے دن تک کے لیے گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

2787- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْخَيْلُ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک کے لیے بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

2788- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ قَالَ سُهَيْلٌ اَنَا اَشُكُّ الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلٰى رَجُلٍ وِزْرٌ فَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ لَهٗ اَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيُعِدُّهَا فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِيْ بُطُوْنِهَا اِلَّا كُتِبَ لَهٗ اَجْرٌ وَلَوْ رَعَاهَا فِيْ مَرْجٍ مَا اَكَلَتْ شَيْئًا اِلَّا كُتِبَ لَهٗ بِهَا اَجْرٌ وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهَرٍ جَارٍ كَانَ لَهٗ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِيْ بُطُوْنِهَا اَجْرٌ حَتّٰى ذَكَرَ الْاَجْرَ فِيْ اَبْوَالِهَا وَاَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوْهَا اَجْرٌ وَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ لَهٗ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسٰى حَقَّ ظُهُوْرِهَا وَبُطُوْنِهَا فِيْ عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِيْ يَتَّخِذُهَا اَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءً لِلنَّاسِ فَذٰلِكَ الَّذِيْ هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

سہیل نامی راوی کہتے ہیں: مجھے یہ شک ہے کہ یہ الفاظ ہیں "قیامت کے دن تک کے لیے" (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا) "گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں ایک آدمی کے لیے اجر کا باعث ہوتے، ایک شخص کے لیے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہوتے

2787: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4833' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3575

2788: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2289

ہیں اور ایک شخص کے لیے گناہ ہوتے ہیں جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے جس کے لیے یہ اجر کا باعث ہوتے ہیں' تو یہ وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں (استعمال کرنے کے لیے) انہیں حاصل کرتا ہے وہ انہیں تیار کرتا ہے' تو ان گھوڑوں کے پیٹ میں جو بھی چیز جاتی ہے اس کا اس شخص کے لیے اجر لکھا جاتا ہے اگر وہ اس گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چراتا ہے اور وہ گھوڑا وہاں سے کچھ بھی نہیں کھاتا' تو بھی اس شخص کو اس کا اجر ملتا ہے اور اگر وہ شخص اس گھوڑے کو کسی بہتی ہوئی نہر سے پانی پلاتا ہے' تو اس گھوڑے کے پیٹ میں جانے والے ایک ایک قطرے کے عوض اس شخص کو اجر ملتا ہے (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے اس گھوڑے کے پیشاب کرنے اور لید کرنے کا بھی تذکرہ کیا (کہ اس پر بھی اس شخص کو اجر ملتا ہے) پھر اگر وہ گھوڑا ایک یا دو گھاٹیوں پر چڑھ جاتا ہے' تو اس کے اٹھائے ہوئے ہر ایک قدم کے عوض میں اس شخص کو اجر ملتا ہے جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے جس کے لیے یہ بچاؤ کا ذریعہ ہے' تو یہ وہ شخص ہے جو اسے عزت افزائی اور اپنی حیثیت ظاہر کرنے کے لیے رکھتا ہے' لیکن وہ تنگدستی اور خوشحالی کسی بھی حالت میں اس گھوڑے کی پشت اور پیٹ کے حق کو بھولتا نہیں ہے جہاں تک اس شخص کا تعلق ہے جس کے لیے یہ گناہ ہوتا ہے' تو یہ وہ شخص ہے جو شرارت، غرور، فخر اور لوگوں کے سامنے دکھاوے کے لیے اسے رکھتا ہے یہ وہ شخص ہے جس کے لیے وہ گھوڑا گناہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

2789- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيبٍ عَنْ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْخَيْلِ الْاَدْهَمُ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْاَرْثَمُ طَلْقُ الْيَدِ الْيُمْنٰى فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلٰى هٰذِهِ الشِّيَةِ

◆◆ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

سب سے بہترین گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ سیاہ ہو اور اس کی پیشانی پر تھوڑا سا سفید نشان ہو، اس کی ٹانگوں پر سفید نشان ہوں، اس کی ناک سفید ہو اور اوپر والا ہونٹ سفید ہو لیکن اس کے دائیں ہاتھ (یعنی اگلی ٹانگ) میں کوئی نشان نہ ہو اگر سیاہ نہ ہو' تو پھر سرخ رنگ کا وہ گھوڑا جس میں یہ تمام نشانات پائے جاتے ہوں۔

2790- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلْمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّخَعِيِّ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ گھوڑوں میں ''شکال'' کو پسند نہیں کرتے تھے۔

2791- حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ رَوْحٍ الدَّارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الْقَاضِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ

2789: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1696

2790: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4833' ورقم الحديث: 4834' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2547' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1698' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3569

2791: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ارْتَبَطَ فَرَسًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَالَجَ عَلَفَهُ بِیَدِهٖ كَانَ لَهُ بِكُلِّ حَبَّةٍ حَسَنَةٌ

◆◆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑا تیار کرتا ہے پھر اپنے ہاتھ سے اسے چارہ کھلاتا ہے' تو اسے ہر ایک دانے کے عوض میں ایک نیکی ملتی ہے''۔

بَاب الْقِتَالِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

باب 15: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کرنا

2792- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ یُخَامِرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اونٹنی کا دودھ دوہنے جتنے وقت کے لیے جہاد میں حصہ لیتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

2793- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا دَیْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ حَرْبًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ یَا نَفْسِ اَلَا اَرَاكِ تَكْرَهِیْنَ الْجَنَّةَ اَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَتَنْزِلِنَّهٗ طَائِعَةً اَوْ لَتُكْرَهِنَّهٗ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک جنگ میں شریک ہوا تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

''اے نفس خبردار! میں دیکھ رہا ہوں کہ تم جنت کو پسند نہیں کرتے ہو جبکہ میں نے اللہ کے نام کی یہ قسم اٹھائی ہے کہ تم نے وہیں پڑاؤ کرنا ہے خواہ تم خوشی خوشی ایسا کرو، خواہ مجبوری کے عالم میں ایسا کرو''۔

2794- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ اُهْرِیْقَ دَمُهٗ وَعُقِرَ جَوَادُهٗ

◆◆ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی:

2792: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2541 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1654' ورقم الحدیث: 1657' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3141

2793: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2794: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

یارسول اللہ ﷺ! کون سا جہاد زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس میں خون بہادیا جائے اور گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیے جائیں''۔

2795- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ اٰدَمَ وَاَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّجْرُوْحٍ يُّجْرَحُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّجْرَحُ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهٗ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ جُرِحَ اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَّالرِّيْحُ رِيْحُ مِسْكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

جس شخص کو اللہ کی راہ میں زخمی کیا جاتا ہے اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ کسے اس کی راہ میں زخمی کیا گیا ہے' تو جب وہ شخص قیامت کے دن آئے گا' تو اس کے زخم کی شکل اسی دن کی طرح ہوگی جس دن وہ زخمی ہوا تھا جس کا رنگ خون کے رنگ جیسا ہوگا اور جس کی بومشک کی خوشبو جیسی ہوگی۔

2796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى يَقُوْلُ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاَحْزَابِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (مشرکین کے) لشکروں کے لیے دعائے ضرر کرتے ہوئے یہ دعا مانگی۔

''اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے' اے جلد حساب لینے والے' تو (مشرکین کے) لشکروں کو پسپا کردے اے اللہ! تو انہیں پسپا کردے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔''

2797- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ مِّنْ قَلْبِهٖ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

2795: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2796: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2933' ورقم الحدیث: 4115' ورقم الحدیث: 6392' ورقم الحدیث: 7489' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4518' ورقم الحدیث: 4519' ورقم الحدیث: 4520' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1653' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3162

2797: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4907' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1520' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1653' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3162

سہیل بن ابوامامہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے جو شخص سچے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبے پر فائز کرے گا اگرچہ وہ شخص اپنے بستر پر فوت ہو۔

بَاب فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 16: اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت

2798- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِيْ زَيْنَبَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُكِرَ الشُّهَدَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَجِفُّ الْاَرْضُ مِنْ دَمِ الشَّهِيْدِ حَتّٰى تَبْتَدِرَهُ زَوْجَتَاهُ كَاَنَّهُمَا ظِئْرَانِ اَضَلَّتَا فَصِيْلَيْهِمَا فِيْ بَرَاحٍ مِنَ الْاَرْضِ وَفِيْ يَدِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا حُلَّةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ کے سامنے شہداء کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''زمین پر شہید کا خون خشک ہونے سے پہلے اس کی دو بیویاں تیزی سے اس کی طرف بڑھتی ہیں، یوں جیسے وہ دو دودھ پلانے والیاں ہیں جو اپنے دودھ پیتے بچوں سے الگ تھیں، وہ دونوں بیویاں کھلی زمین میں ہوتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک ایسا حلّہ ہوتا ہے جو دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہوتا ہے''۔

2799- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِيْ بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ ابْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهٗ فِيْ اَوَّلِ دُفْعَةٍ مِّنْ دَمِهٖ وَيُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَاْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَيُحَلّٰى حُلَّةَ الْاِيْمَانِ وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ اِنْسَانًا مِّنْ اَقَارِبِهٖ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

شہید کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں چھ خصوصیات حاصل ہوتی ہیں اس کے خون کا پہلا قطرہ گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے اسے جنت میں اس کا مخصوص ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے، اسے قبر کے عذاب سے محفوظ کر دیا جاتا ہے، وہ بڑی گھبراہٹ سے محفوظ ہو جاتا ہے، اسے ایمان کا حلہ پہنایا جاتا ہے، حورعین کے ساتھ اس کی شادی کر دی جاتی ہے اور اس کے قریبی رشتے داروں میں سے 70 افراد کے لیے اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

2800- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرَامِيُّ الْاَنْصَارِيُّ سَمِعْتُ

2798: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2799: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1663

طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ لَمَّا قُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ يَوْمَ اُحُدٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ اَلَا اُخْبِرُكَ مَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِاَبِيكَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا اِلَّا مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ وَّكَلَّمَ اَبَاكَ كِفَاحًا فَقَالَ يَا عَبْدِى تَمَنَّ عَلَىَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِينِى فَاُقْتَلُ فِيكَ ثَانِيَةً قَالَ اِنَّهُ سَبَقَ مِنِّى اَنَّهُمْ اِلَيْهَا لَا يُرْجَعُونَ قَالَ يَا رَبِّ فَاَبْلِغْ مَنْ وَرَائِى فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا) الْاٰيَةَ كُلَّهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے دن جب حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ (یعنی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد) شہید ہوگئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے جابر رضی اللہ عنہ! کیا میں تمہیں یہ بات نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپ سے فرمائی تھی۔

میں نے عرض کی ''جی ہاں''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کے ساتھ حجاب کے پیچھے سے کلام کیا ہے' لیکن اس نے تمہارے باپ کے ساتھ براہ راست کلام کیا ہے، اس نے فرمایا ہے''۔

''اے میرے بندے! تم میرے سامنے تمنا ظاہر کرو، میں وہ تمہیں عطاء کروں گا''۔

تو اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! تو مجھے زندہ کردے تاکہ مجھے دوسری مرتبہ بھی تیری راہ میں شہید کردیا جائے' تو پروردگار نے یہ فرمایا:

''میری طرف سے یہ بات پہلے طے ہو چکی ہے کہ وہ لوگ دوبارہ دنیا کی طرف نہیں لوٹائے جائیں گے''۔

تو اس نے عرض کی: اے میرے پروردگار! پھر تو میرے پیچھے والوں کی طرف پیغام پہنچادے۔

تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کردیے جاتے ہیں' تو ان کو مردہ ہرگز گمان نہ کرو''۔

(راوی کہتے ہیں) یہ پوری آیت ہے۔

2801- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِى قَوْلِهِ (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) قَالَ اَمَا اِنَّا سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَرْوَاحُهُمْ كَطَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِى الْجَنَّةِ فِى اَيِّهَا شَائَتْ ثُمَّ تَاْوِى اِلٰى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ بِالْعَرْشِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذِ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اِطِّلَاعَةً فَيَقُولُ سَلُونِى مَا شِئْتُمْ قَالُوا رَبَّنَا مَاذَا نَسْاَلُكَ وَنَحْنُ نَسْرَحُ فِى

2800: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2801: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4862' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3011

الْجَنَّةِ فِي اَيِّهَا شِئْنَا فَلَمَّا رَاَوْا اَنَّهُمْ لَا يُتْرَكُوْنَ مِنْ اَنْ يَّسْاَلُوْا قَالُوْا نَسْاَلُكَ اَنْ تَرُدَّ اَرْوَاحَنَا فِي اَجْسَادِنَا اِلَى الدُّنْيَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِي سَبِيْلِكَ فَلَمَّا رَاٰى اَنَّهُمْ لَا يَسْاَلُوْنَ اِلَّا ذٰلِكَ تُرِكُوْا

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں:۔

''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیے جاتے ہیں تم انہیں مردہ ہرگز گمان نہ کرو کہ وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔''

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے اس بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کی ارواح سبز پرندوں کی شکل میں ہوں گی وہ جنت میں جہاں چاہیں گی جائیں گی پھر وہ واپس ان قندیلوں کی طرف آ جائیں گی جو عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہیں اسی دوران ان کا پروردگار ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمائے گا: تم جو چاہو مجھ سے مانگو' تو وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ سے کیا مانگیں؟ جبکہ ہم جنت میں ادھر سے ادھر جہاں چاہیں آ جا سکتے ہیں پھر جب وہ لوگ یہ دیکھیں گے کہ انہیں کچھ نہ کچھ مانگنا ہوگا' تو وہ لوگ عرض کریں گے: ہم تجھ سے یہ سوال کرتے ہیں: کہ ہماری ارواح کو ہمارے جسم میں واپس کر کے ہمیں دنیا میں بھیج دے تاکہ ہمیں تیری بارگاہ میں (دوبارہ) قتل کیا جائے پھر جب ان کا پروردگار یہ ملاحظہ کرے گا کہ وہ لوگ یہی سوال کریں گے' تو ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے گا۔

2802- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَبِشْرُ بْنُ اٰدَمَ قَالُوْا حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيْدُ مِنَ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مِنَ الْقَرْصَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

شہید کو مرنے پر اتنی ہی تکلیف ہوتی ہے جتنی کسی شخص کو چیونٹی کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔

بَاب مَا يُرْجٰى فِيْهِ الشَّهَادَةُ

باب 17: کن صورتوں میں شہادت کی امید کی جا سکتی ہے؟

2803- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيْكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ مَرِضَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَقَالَ قَائِلٌ مِّنْ اَهْلِهٖ اِنْ كُنَّا لَنَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ وَفَاتُهٗ قَتْلَ شَهَادَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شُهَدَآءَ اُمَّتِيْ اِذًا لَقَلِيْلٌ اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ شَهَادَةٌ وَّالْمَطْعُوْنُ شَهَادَةٌ وَّالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ يَعْنِي الْحَامِلَ وَالْغَرِقُ وَالْحَرِقُ

2802: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1668' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3161

2803: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3111' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1845' ورقم الحديث: 3194' ورقم الحديث: 3195

وَالْمَجْنُوبُ يَعْنِي ذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ بیمار ہوئے نبی اکرم ﷺ ان کی عیادت کرنے کے لیے ان کے گھر تشریف لائے' تو ان کے گھر والوں میں سے کسی نے یہ کہا ہمیں یہ امید ہے کہ ان کا انتقال اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی مانند ہوگا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس صورت میں میری امت کے شہداء بہت کم ہوں گے اللہ کی راہ میں قتل ہونا بھی شہادت ہے، زچگی کے دوران عورت کا فوت ہو جانا بھی شہادت ہے (راوی کہتے ہیں اگرچہ حاملہ ہو اس کا فوت ہونا بھی شہادت)، ڈوب کر مرنا، جل کر مرنا اور ذات الجنب کی بیماری سے مرنا بھی شہادت ہے۔

2804- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الشَّهِيْدِ فِيكُمْ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ شُهَدَآءَ اُمَّتِي اِذًا لَقَلِيلٌ مَّنْ قُتِلَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّمَنْ مَّاتَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَّالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ وَّالْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ قَالَ سُهَيْلٌ وَّاَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ وَّزَادَ فِيهِ وَالْغَرِقُ شَهِيْدٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا:

''تم لوگ اپنے درمیان کسے شہید سمجھتے ہو؟''۔

لوگوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہونا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اس صورت میں' تو میری امت کے شہید بہت تھوڑے سے ہوں گے' جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جائے وہ شہید ہے، جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مر جائے وہ شہید ہے، پیٹ کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے، طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے''۔

سہیل نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے، عبیداللہ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ ابوصالح نامی راوی نے اس میں مزید ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔

''ڈوب کر مرنے والا شہید ہے''۔

بَابُ السِّلَاحِ

باب 18: ہتھیار (کے بارے میں روایات)

2805- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ

2804: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2805: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1846' ورقم الحديث: 3044' ورقم الحديث: 4286' ورقم الحديث: 5808' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3295' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2685' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1693' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2867' ورقم الحديث: 2868

مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر پر خود پہنا ہوا تھا۔

2806- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ ابْنِ يَزِيْدَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَخَذَ دِرْعَيْنِ كَاَنَّهُ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

◄► حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو زرہیں پہنی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسرے کے اوپر انہیں پہنا تھا۔

2807- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ اُمَامَةَ فَرَاٰى فِيْ سُيُوْفِنَا شَيْئًا مِّنْ حِلْيَةِ فِضَّةٍ فَغَضِبَ وَقَالَ لَقَدْ فَتَحَ الْفُتُوْحَ قَوْمٌ مَّا كَانَ حِلْيَةُ سُيُوْفِهِمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلٰكِنِ الْاٰنُكُ وَالْحَدِيْدُ وَالْعَلَابِيُّ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ الْعَلَابِيُّ الْعَصَبُ

◄► سلیمان بن حبیب بیان کرتے ہیں: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ہم لوگ حاضر ہوئے انہوں نے ہماری تلواروں میں چاندی لگی ہوئی دیکھی تو ناراض ہو گئے انہوں نے ارشاد فرمایا: لوگوں نے (یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) فتوحات حاصل کیں لیکن ان کی تلواروں پر سونے یا چاندی کا کام نہیں ہوا تھا ان کا زیور، سیسہ، لوہا اور علابی تھا۔

ابوالحسن قطان کہتے ہیں علابی سے مراد پٹھے ہیں۔

2808- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّلْتِ عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار "ذوالفقار" غزوہ بدر کے موقع پر مال انفال (مال غنیمت) میں سے لی تھی۔

2809- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِذَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَلَ مَعَهُ رُمْحًا فَاِذَا رَجَعَ طَرَحَ رُمْحَهُ حَتّٰى يُحْمَلَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَاَذْكُرَنَّ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ لَمْ تُرْفَعْ ضَالَّةٌ

2806: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2807: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2909

2808: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1516

2809: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت علی ابن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شرکت کی تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نیزہ اٹھالیا، جب وہ واپس آئے' تو انہوں نے نیزہ رکھ دیا تا کہ اسے اٹھالیا جائے' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کروں گا، انہوں نے کہا: آپ ایسا نہ کریں کیونکہ اگر آپ نے ایسا کیا تو پھر کسی بھی گمشدہ چیز کو اٹھایا نہیں جائے گا۔

2810- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ عَرَبِيَّةٌ فَرَاٰى رَجُلًا بِيَدِهٖ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ فَقَالَ مَا هٰذِهٖ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ بِهٰذِهٖ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّهُمَا يَزِيدُ اللّٰهُ لَكُمْ بِهِمَا فِي الدِّينِ وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک عربی کمان تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ میں ایرانی کمان تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کیا چیز ہے تم اسے رکھ دو۔ تم یہ اور اس جیسی دیگر کمانیں استعمال کروں اور نیزے استعمال کرو۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ذریعے تمہارے دین کو بڑھائے گا اور تمہیں مختلف علاقوں کی حکومت عطا کرے گا۔

بَاب الرَّمْيِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

باب 19- اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر اندازی کرنا

2811- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الثَّلَاثَةَ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهٖ وَالْمُمِدَّ بِهٖ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ مَا يَلْهُو بِهِ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ بَاطِلٌ إِلَّا رَمْيَهُ بِقَوْسِهٖ وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا اسے بنانے والا شخص' جو اسے بنانے میں بھلائی کا ارادہ رکھتا ہے، اسے پھینکنے والا شخص اور اسے سیدھا کرنے والا شخص (یا پکڑانے والا شخص)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تم لوگ تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تمہارا تیر اندازی کرنا میرے نزدیک تمہارے سواری کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔ مسلمان بندہ لہو و لعب کے طور پر جو بھی کھیل کھیلتا ہے وہ فضول ہوتا ہے'

2810: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2811: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1637

سوائے اس کھیل کے جس میں وہ اپنی کمان کے ذریعے تیراندازی کرے یا اپنے گھوڑے کی تربیت کرے یا اپنی بیوی کے ساتھ خوش مزاجی کرے ایسا کرنا حق ہے۔

2812- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ فَبَلَغَ سَهْمُهُ الْعَدُوَّ اَصَابَ اَوْ اَخْطَاَ فَعَدْلُ رَقَبَةٍ

◆◆ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص دشمن کو کوئی ایک تیر مارتا ہے اور اس کا تیر دشمن تک پہنچ جاتا ہے' تو خواہ وہ اسے لگے یا نہ لگے یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوتا ہے''۔

2813- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَبِیْ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ (وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) اَلَا وَاِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔
''اور تم ان کے لیے جہاں تک ہو سکے تیاری مکمل کرو''
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہاں قوت سے مراد تیراندازی کرنا ہے یہ الفاظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائے۔

2814- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ نُعَيْمٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ نَهِيكٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَعَلَّمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَقَدْ عَصَانِيْ

◆◆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''جو شخص تیراندازی سیکھنے کے بعد اسے ترک کر دے اس نے میری نافرمانی کی''۔

2815- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ يَرْمُوْنَ فَقَالَ رَمْيًا بَنِیْ اِسْمٰعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو تیراندازی کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اسماعیل کی اولاد! تیراندازی جاری رکھو! تمہارے جدامجد بھی تیرانداز تھے۔

2812: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2814: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الرَّايَاتِ وَالْاَلْوِيَةِ

باب 20- بڑے اور چھوٹے جھنڈے

2816- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ سَيْفًا وَاِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تلوار گردن میں لٹکا کر کھڑے تھے' اسی دوران ایک سیاہ جھنڈا نظر آیا' تو میں نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ تو لوگوں نے بتایا: یہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ ہیں جو جنگی مہم سے واپس آئے ہیں۔

2817- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ وَعَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَلِوَاؤُهُ اَبْيَضُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مخصوص جھنڈا سفید تھا۔

2818- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْوَاسِطِىُّ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَيَّانَ سَمِعْتُ اَبَا مِجْلَزٍ يُّحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَايَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ اَبْيَضُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ رنگ کا تھا اور چھوٹا جھنڈا سفید رنگ کا تھا۔

بَاب لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ فِى الْحَرْبِ

باب 21- جنگ کے دوران ریشم اور دیباج پہننا

2813: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4923' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2514

2815: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2816: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3273' ورقم الحديث: 3274

2817: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2592' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1679' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2866

2818: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1665

2819- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ اَبِیْ عُمَرَ مَوْلٰى اَسْمَاءَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْرَجَتْ جُبَّةً مُزَرَّرَةً بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ هٰذِهٖ اِذَا لَقِیَ الْعَدُوَّ

سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے ایک جبہ نکالا جس میں ریشم کے بٹن لگے ہوئے تھے۔ انہوں نے یہ بات بیان کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن کے مقابلے میں جاتے تھے تو اسے زیب تن کیا کرتے تھے۔

2820- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيبَاجِ اِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ اَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ ریشم اور دیباج پہننے سے منع کرتے تھے البتہ اتنے کی اجازت دیتے تھے پھر راوی نے اپنی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا پھر دوسری انگلی کے ذریعے کیا پھر تیسری انگلی کے ذریعے کیا پھر چوتھی انگلی کے ذریعے کیا (یعنی چار انگلی تک ریشم کی پٹی لگائی جاسکتی ہے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا ہے۔

بَاب لُبْسِ الْعَمَائِمِ فِی الْحَرْبِ

باب 22- جنگ کے دوران عمامہ پہننا

2821- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: گویا کہ میں اس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا جس کا شملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا ہوا تھا۔

2822- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ

2819: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5376' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4054' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3594

2820: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5828' ورقم الحدیث: 5829' ورقم الحدیث: 5830' ورقم الحدیث: 5831' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5378' ورقم الحدیث: 5379' ورقم الحدیث: 5380' ورقم الحدیث: 5381' ورقم الحدیث: 5382' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4042' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5327' اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3593

2822: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4076' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1735

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

بَاب الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْغَزْوِ

باب 23- جنگ کے دوران خرید وفروخت کرنا

2823- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيِّ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عُرْوَةَ الْبَارِقِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلًا يَسْاَلُ اَبِي عَنِ الرَّجُلِ يَغْزُو فَيَشْتَرِي وَيَبِيعُ وَيَتَّجِرُ فِي غَزْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ اَبِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا وَلَا يَنْهَانَا

◆◆ خارجہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو دیکھا اس نے میرے والد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا: جو جنگ کے دوران خرید وفروخت کرتا ہے اور جنگ کے دوران تجارت کرتا ہے' تو میرے والد نے انہیں بتایا ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں موجود تھے وہاں ہم نے خرید وفروخت بھی کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ملاحظہ فرمایا' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع نہیں کیا۔

بَاب تَشْيِيعِ الْغُزَاةِ وَوَدَاعِهِمْ

باب 24- غازی کے ساتھ جانا اور اسے رخصت کرنا

2824- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ اُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاَكُفَّهُ عَلَى رَحْلِهِ غَدْوَةً اَوْ رَوْحَةً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

◆◆ سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے شخص کے ساتھ مل کر جانا اس طرح کہ میں نے اس کی سواری (کی لگام) پکڑی ہوئی ہو۔ خواہ یہ صبح کے وقت ہو' یا شام کے وقت ہو۔ یہ میرے نزدیک دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہے''۔

2825- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُوسَى

2823: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2824: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ وَرْدَانَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَدَّعَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے رخصت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں' جو امانت کو ضائع نہیں کرتا۔''

2826- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مِحْصَنٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَشْخَصَ السَّرَايَا يَقُوْلُ لِلشَّاخِصِ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کسی جنگی مہم میں جانے والے کو رخصت کرتے تو آپ اس سے یہ فرماتے۔

''میں تمہارے دین' تمہاری امانت اور تمہارے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

بَاب السَّرَايَا

باب 25: چھوٹے لشکر

2827- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ مُحَمَّدٌ الصَّنْعَانِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ الْعَامِلِىُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ الْخُزَاعِىِّ يَا اَكْثَمُ اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ وَتَكْرُمْ عَلٰى رُفَقَائِكَ يَا اَكْثَمُ خَيْرُ الرُّفَقَاءِ اَرْبَعَةٌ وَّخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ وَّخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ وَّلَنْ يُّغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِّنْ قِلَّةٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت اکثم بن جون خزاعی رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔

اے اکثم! تم اپنی قوم کے علاوہ دیگر لوگوں کے ساتھ بھی جنگ میں حصہ لو۔ اس سے تمہارے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور تمہارے ساتھیوں کے سامنے تمہاری عزت میں اضافہ ہوگا۔

اے اکثم! سب سے بہترین ساتھی چار ہوتے ہیں۔ سب سے بہترین چھوٹی مہم چار سو افراد کی ہوتی ہے۔ سب سے بہترین لشکر چار ہزار افراد کا ہوتا ہے اور بارہ ہزار لوگ کمی کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوتے۔

2828- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ

2825: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2826: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2827: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2828: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3957' ورقم الحدیث: 3958' ورقم الحدیث: 3559

كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يَوْمَ بَدْرٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَّبِضْعَةَ عَشَرَ عَلٰى عِدَّةِ اَصْحَابِ طَالُوْتَ مَنْ جَازَ مَعَهُ النَّهَرَ وَمَا جَازَ مَعَهُ اِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یہ بات چیت کیا کرتے تھے کہ غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی تعداد 3 سو سے کچھ زیادہ تھی جو حضرت طالوت کے ساتھیوں کی تعداد جتنی تھی جنہوں نے ان کے ساتھ نہر کو عبور کیا تھا اوران کے ساتھ نہر کو عبور صرف ان لوگوں نے کیا تھا جو مومن تھے۔

2829- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ ابْنُ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْوَرْدِ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَالسَّرِيَّةَ الَّتِىْ اِنْ لَقِيَتْ فَرَّتْ وَاِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ

لہیعہ بن عقبہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابوالورد رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے تم چھوٹے لشکر میں شامل ہونے سے بچو ایسا چھوٹا لشکر کہ اگر اس کا دشمن سے سامنا ہو تو وہ راہ فرار اختیار کر لے اور اگر اسے مال غنیمت حاصل ہو تو اس میں خیانت کرے۔

بَاب الْاَكْلِ فِىْ قُدُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ

باب 26- مشرکین کی ہانڈیوں میں کھانا

2830- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارٰى فَقَالَ لَا يَخْتَلِجَنَّ فِىْ صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيْهِ نَصْرَانِيَّةً

قبیصہ بن ہلب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسے کھانے کے بارے میں تمہارے سینے میں ہرگز کوئی خلجان نہیں ہونا چاہئے جس میں تم عیسائیت کے ساتھ شریک ہو۔

2831- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ فَرْوَةَ يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ وَلَقِيَهُ وَكَلَّمَهُ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُدُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ نَطْبُخُ فِيْهَا قَالَ لَا تَطْبُخُوْا فِيْهَا قُلْتُ فَاِنِ احْتَجْنَا اِلَيْهَا فَلَمْ نَجِدْ مِنْهَا بُدًّا قَالَ فَارْحَضُوْهَا رَحْضًا حَسَنًا ثُمَّ اطْبُخُوْا وَكُلُوْا

2829 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2830 :اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3784 'ورقم الحديث: 1565

2831 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم مشرکین کی ہانڈیوں میں کھانا پکالیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"تم ان میں کھانا نہ پکاؤ"

میں نے عرض کی: اگر ہمیں ان کی شدید ضرورت ہو اور ہمارے لیے اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم انہیں اچھے طریقے سے دھو کر پھر اس میں پکاؤ اور اس میں کھالو۔

بَاب الِاسْتِعَانَةِ بِالْمُشْرِكِينَ

باب 27- مشرکین سے مدد حاصل کرنا

2832- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نَسْتَعِيْنُ بِمُشْرِكٍ قَالَ عَلِيٌّ فِىْ حَدِيْثِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَوْ زَيْدٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک ہم مشرکین سے مدد حاصل نہیں کریں گے۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں راوی کا نام عبداللہ بن یزید (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) عبداللہ بن زید نقل کیا ہے۔

بَاب الْخَدِيْعَةِ فِى الْحَرْبِ

باب 28- جنگ کے دوران (دشمن کو) دھوکہ دینا

2833- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں:

"جنگ دھوکہ دینے کا نام ہے۔"

2834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَطَرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ

2832: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4677 'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2732 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1558

2833: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2834: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جنگ (دشمن کو) دھوکہ دینے کا نام ہے''۔

بَاب الْمُبَارَزَةِ وَالسَّلَبِ

باب 29- مقابلے کی دعوت دینا اور (دشمن) کے ہتھیار (کا حکم)

2835- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَّحَفْصُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ هُوَ يَحْيَى بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْ هٰؤُلَآءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ) اِلٰى قَوْلِهٖ (الْحَرِيْقِ) فِيْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ اخْتَصَمُوْا فِي الْحُجَجِ يَوْمَ بَدْرٍ

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو سنا انہوں نے قسم اٹھا کر یہ بات کہی یہ آیت ان چھ افراد کے بارے میں غزوہ بدر کے موقع پر نازل ہوئی:

''یہ وہ فریق ہیں، جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں اختلاف کیا' تو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کے کپڑے کاٹ لیے گئے''

یہ آیت یہاں تک ہے ''جلانے''۔

(یعنی یہ آیت ان چھ افراد کے بارے میں نازل ہوئی)

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ (مسلمانوں کی طرف سے تھے' جبکہ مشرکین کی طرف سے) عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ تھے۔ انہوں نے غزوہ بدر کے موقع پر ایک دوسرے سے مقابلہ کیا تھا۔

2836- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْعُمَيْسِ وَعِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهٗ فَنَفَّلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهٗ

ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی میں نے اسے قتل کر

2835: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3966' ورقم الحديث: 3968' ورقم الحديث: 3969' ورقم الحديث: 4743' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7478' ورقم الحديث: 7479

2836: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کا ساز و سامان مجھے عطا کر دیا۔

2837- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَهُ سَلَبَ قَتِيلٍ قَتَلَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک مقتول کا سامان انہیں عطیے کے طور پر دیا تھا جسے انہوں نے غزوہ حنین کے دن قتل کیا تھا۔

2838- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

جو شخص (دشمن کے کسی فرد) کو قتل کرے گا' تو اس کا ساز و سامان اسی شخص کو ملے گا۔

بَاب الْغَارَةِ وَالْبَيَاتِ وَقَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

باب 30- حملہ کرنا، رات کے وقت حملہ کرنا (ایسے حملے میں) خواتین اور بچوں کو قتل کرنا

باب! حملہ کرنا، رات کے وقت حملہ کرنا، خواتین اور بچوں کو قتل کرنا

2839- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے ایک ایسے علاقے کے بارے میں دریافت کیا گیا: جس پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور جس میں ان کی خواتین اور بچے مارے جاتے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے

2838 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2837: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2100' ورقم الحديث: 3142' ورقم الحديث: 4321' ورقم الحديث: 4322' ورقم الحديث: 7170' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4541' ورقم الحديث: 4542' ورقم الحديث: 4543' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2717' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1562

2838 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2839: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3012' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4524' ورقم الحديث: 4525' ورقم الحديث: 4526' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2672' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1570' 2840: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2596' ورقم الحديث: 2638

ارشاد فرمایا: وہ لوگ ان کا حصہ ہیں۔

2840- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ اَنْبَانَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ابْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ اَبِي بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا مَاءً لِبَنِي فَزَارَةَ فَعَرَّسْنَا حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ الصُّبْحِ شَنَنَّاهَا عَلَيْهِمْ غَارَةً فَاَتَيْنَا اَهْلَ مَاءٍ فَبَيَّتْنَاهُمْ فَقَتَلْنَاهُمْ تِسْعَةً اَوْ سَبْعَةَ اَبْيَاتٍ

ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوازن کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ ہم لوگ بنوفزارہ کے چشمے کے پاس پہنچے تو ہم نے وہاں رات کے وقت پڑاؤ کیا۔ جب صبح ہوئی تو ہم نے ان پر یکبارگی حملہ کر دیا۔ جب ہم اس چشمے کے قریب آئے تھے تو ہم نے وہاں رہنے والوں پر رات کے وقت ہی حملہ کر کے انہیں قتل کر دیا تھا وہ نو یا شاید سات گھرانے تھے۔

2841- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَانَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى امْرَاَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَنَهٰى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے راستے میں کوئی عورت قتل کی ہوئی ملاحظہ فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

2842- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا عَلٰى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ قَدِ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا النَّاسُ فَاَفْرَجُوا لَهُ فَقَالَ مَا كَانَتْ هٰذِهِ تُقَاتِلُ فِيمَنْ يُقَاتِلُ ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ اِلٰى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَهُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ يَقُولُ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَّلَا عَسِيفًا

حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارا گزر ایک مقتول عورت کے پاس سے ہوا جس کے اردگرد لوگ اکٹھے تھے۔ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جگہ کشادہ کر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ جنگ میں حصہ لینے والے مردوں کے ساتھ جنگ میں حصہ تو نہیں لیتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا تم خالد بن ولید کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں یہ حکم دے رہے ہیں وہ یہ فرما رہے ہیں۔
"تم بچوں اور مزدوروں کو قتل نہ کرو۔"

2842م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْمُرَقَّعِ عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ يُخْطِئُ

2841: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2842: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2842م: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2669

الثَّوْرِيُّ فِيهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ ابوبکر بن ابوشیبہ کہتے ہیں اس روایت میں ثوری نے غلطی کی ہے۔

بَاب التَّحْرِيقِ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ

باب 31- دشمن کی سرزمین کو جلا دینا

2843- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا أُبْنَى فَقَالَ ائْتِ أُبْنَى صَبَاحًا ثُمَّ حَرِّقْ

◆◆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک بستی کی طرف بھیجا جس کا نام "ابنیٰ" تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم صبح کے وقت ابنیٰ پہنچ جانا اور پھر اسے آگ لگا دینا۔"

2844- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً) الْآيَةَ الْآيَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنونضیر کے باغات جلوا دیے تھے اور انہیں کٹوا دیا تھا یہ "بویرہ" نامی جگہ تھی' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"جن بھی درختوں کو تم نے کاٹا اور جنہیں کھڑا ہوا چھوڑ دیا۔"

2845- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَفِيهِ يَقُولُ شَاعِرُهُمْ

فَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بن نضیر کے باغات جلوا دیے تھے اور انہیں کٹوا دیا تھا اسی واقعے کے بارے میں شاعر نے یہ شعر کہا تھا۔

2843: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2615

2844: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4031' ورقم الحدیث: 4884' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2615' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1552' ورقم الحدیث: 2302

2845: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4529

''بنولوی کے سرداروں پر یہ بات آسان ہوگئی کہ وہ بویرہ میں موجود سید ھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلوادیں۔''

بَاب فِدَآءِ الْاُسَارٰی

باب 32- قیدیوں سے فدیہ لینا

2846- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ اَبِیْ بَكْرٍ هَوَازِنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَّلَنِیْ جَارِيَةً مِّنْ بَنِیْ فَزَارَةَ مِنْ اَجْمَلِ الْعَرَبِ عَلَيْهَا قَشْعٌ لَهَا فَمَا كَشَفْتُ لَهَا عَنْ ثَوْبٍ حَتّٰى اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيَنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی السُّوْقِ فَقَالَ لِلّٰهِ اَبُوْكَ هَبْهَا لِیْ فَوَهَبْتُهَا لَهٗ فَبَعَثَ بِهَا فَفَادٰى بِهَا اُسَارٰى مِنْ اُسَارَى الْمُسْلِمِيْنَ كَانُوْا بِمَكَّةَ

◄► ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنگ میں حصہ لیا تو انہوں نے مجھے مال انفال میں سے بنوفزارہ سے تعلق رکھنے والی ایک کنیز دی جو عرب کی خوبصورت ترین عورت تھی اس نے چمڑے کا کپڑا پہنا ہوا تھا میں نے اس کا کپڑا تک نہیں ہٹایا یہاں تک کہ میں مدینہ منورہ آ گیا نبی اکرم ﷺ کی مجھ سے بازار میں ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تمہارے والد کا بھلا کرے تم وہ عورت مجھے ہبہ کردو میں نے وہ کنیز نبی اکرم ﷺ کو ہبہ کردی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کنیز کو بھجوایا اور اس کے بدلے میں فدیہ کے طور پر کچھ مسلمان قیدیوں کو چھڑوالیا جو مکہ میں تھے۔

بَاب مَا اَحْرَزَ الْعَدُوُّ ثُمَّ ظَهَرَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ

باب 33- دشمن جو مال لے جائے اور پھر مسلمان اس پر غلبہ حاصل کرلیں

2847- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهٗ فَاَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِیْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَبَقَ عَبْدٌ لَهٗ فَلَحِقَ بِالرُّوْمِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَرَدَّهٗ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان کا ایک گھوڑا بھاگ گیا دشمن نے اسے پکڑ لیا پھر مسلمان ان لوگوں پر غالب آ گئے' تو ان کا گھوڑا انہیں واپس کردیا گیا یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس کی بات ہے۔

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں: ان کا ایک غلام مفرور ہوگیا اور اہل روم کے ساتھ مل گیا پھر مسلمان ان لوگوں پر غالب آئے' تو

2846: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4548' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2697

2847: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3067' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2699

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ان کا غلام انہیں واپس کر دیا' لیکن یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کی بات ہے۔

بَاب الْغُلُوْلِ

باب 34- (مالِ غنیمت میں) خیانت کرنا

2848- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَبِىْ عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْجَعَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَاَنْكَرَ النَّاسُ ذٰلِكَ وَتَغَيَّرَتْ لَهُ وُجُوْهُهُمْ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ قَالَ اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ فَالْتَمَسُوْا فِيْ مَتَاعِهٖ فَاِذَا خَرَزَاتٌ مِّنْ خَرَزِ يَهُوْدَ مَا تُسَاوِىْ دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اشجع قبیلے سے تعلق رکھنے والا ایک شخص خیبر میں فوت ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کی نماز جنازہ ادا کرلو! لوگ اس بات پر بہت حیران ہوئے اور ان کے چہرے تبدیل ہو گئے (یعنی وہ پریشان ہو گئے) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ملاحظہ کی تو فرمایا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت کی) تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو اس میں یہودیوں کا ایک ہار تھا جس کی قیمت دو درہم کے برابر تھی۔

2849- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَلَيْهِ كِسَاءً اَوْ عَبَائَةً قَدْ غَلَّهَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان کی حفاظت کے لیے ایک شخص مقرر تھا جس کا نام "کرکرۃ" اس کا انتقال ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم میں ہے' لوگ گئے انہوں نے تحقیق کی تو انہیں اس کے سامان میں سے ایک چادر یا شاید ایک عبا ملی جسے اس نے خیانت کے طور پر حاصل کیا تھا۔

2850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اَبِىْ سِنَانٍ عِيْسَى بْنِ سِنَانٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اِلٰى جَنْبِ بَعِيْرٍ مِّنَ الْمَقَاسِمِ ثُمَّ تَنَاوَلَ شَيْئًا مِّنَ الْبَعِيْرِ فَاَخَذَ مِنْهُ قَرَدَةً يَعْنِىْ وَبَرَةً فَجَعَلَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ هٰذَا مِنْ غَنَائِمِكُمْ اَدُّوا الْخَيْطَ وَالْمِخْيَطَ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ فَمَا دُوْنَ ذٰلِكَ فَاِنَّ الْغُلُوْلَ عَارٌ عَلٰى اَهْلِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَنَارٌ وَّنَارٌ

2848: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3710 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1958

2849: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3074

2850: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

⇔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ حنین کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مال غنیمت سے تعلق رکھنے والے ایک اونٹ کے پاس نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس کے کچھ بال لیے اور انہیں اپنی انگلیوں کے درمیان رکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو یہ چیزیں بھی تمہارے مال غنیمت میں شامل ہیں' تو تم لوگ دھاگہ اور سوئی بھی یا اس سے بھی کم جو چیز ہے اسے بھی ادا کرو کیونکہ قیامت کے دن خیانت' خیانت کرنے والے کے لیے شرمندگی، عیب اور آگ کا باعث ہوگی''۔

بَاب النَّفْلِ

باب 35-عطیات دینا

2851- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

⇔ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس کے بعد ایک تہائی حصہ بھی انعام کے طور پر دیا۔

2852- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الزُّرَقِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

⇔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آغاز میں چوتھا حصہ اور واپسی پر ایک تہائی حصہ عطیہ کے طور پر دیا تھا۔

2853- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَنْبَاَنَا رَجَاءُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَا نَفَلَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ الْمُسْلِمُوْنَ قَوِيُّهُمْ عَلٰى ضَعِيْفِهِمْ قَالَ رَجَاءٌ فَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى يَقُوْلُ لَهٗ حَدَّثَنِيْ مَكْحُولٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَحِيْنَ قَفَلَ الثُّلُثَ فَقَالَ عَمْرٌو اُحَدِّثُكَ عَنْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ وَتُحَدِّثُنِيْ عَنْ مَكْحُولٍ

⇔ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد عطیہ کے طور پر دینے کی صورت باقی نہیں رہی مسلمانوں میں سے خوشحال لوگ کمزور لوگوں کو (اپنے حصے میں سے) ادائیگی کردیں گے۔

2851: اخرجه ابوداؤد فی ''السنن'' رقم الحديث: 2748' ورقم الحديث: 2749' ورقم الحديث: 2750

2852: اخرجه الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحديث: 1561

2853: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رجاء نامی راوی کہتے ہیں: میں نے سلمان بن موسیٰ کو اپنی سند کے ساتھ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آغاز میں چوتھا حصہ دیا اور واپسی میں ایک چوتھائی حصہ عطیے کے طور پر دیا تھا۔

عمرو نامی راوی کہتے ہیں: میں یہ روایت اپنے والد اپنے دادا کے حوالے سے تمہیں سنا رہا ہوں اور تم مجھے اسے مکحول کے حوالے سے سنا رہے ہو۔

بَاب قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ

باب 36- مال غنیمت کو تقسیم کرنا

2854- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْهَمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ لِلْفَرَسِ سَهْمَانِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑسوار کو تین حصے دیئے تھے جس میں سے دو حصے گھوڑے کے تھے اور ایک حصہ آدمی کا تھا۔

بَاب الْعَبِيْدِ وَالنِّسَآءِ يَشْهَدُوْنَ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ

باب 37- غلاموں اور خواتین کا مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں حصہ لینا

2855- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلٰى اٰبِى اللَّحْمِ قَالَ وَكِيْعٌ كَانَ لَا يَاْكُلُ اللَّحْمَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ مَوْلَایَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَاَنَا مَمْلُوْكٌ فَلَمْ يَقْسِمْ لِيْ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَاُعْطِيتُ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ سَيْفًا وَكُنْتُ اَجُرُّهُ اِذَا تَقَلَّدْتُهُ

◆◆ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ جو حضرت ابو اللحم رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں: وہ گوشت نہیں کھایا کرتے تھے وہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں اپنے آقا کے ساتھ جنگ میں شریک ہوا یہ غزوۂ خیبر کی بات ہے میں اس وقت غلام تھا' تو مال غنیمت میں سے میرے حصے میں کچھ نہیں آیا عام ساز و سامان میں سے ایک تلوار مجھے دی گئی جو (اتنی بڑی تھی) کہ جب میں اسے گلے میں لٹکاتا تھا' تو وہ زمین پر گھسٹ رہی ہوتی تھی۔

2856- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ وَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى

2854: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2733

2855: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2730' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1557

2856: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4667' ورقم الحديث: 4668

سیّدہ اُمّ عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات جنگوں میں حصہ لیا ہے میں مردوں کے پیچھے پڑاؤ کی جگہ میں موجود ہوتی تھی میں ان کے لیے کھانا تیار کرتی تھی، زخمیوں کو دوائی دیا کرتی تھی اور بیماروں کا خیال رکھتی تھی۔

بَاب وَصِيَّةِ الْإِمَامِ

باب 38- امام کا تلقین کرنا

2857- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُوْرُوْقٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْغَرِيفِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَقَالَ سِيْرُوا بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں روانہ ہو جاؤ جو شخص اللہ کا انکار کرتا ہے اس کے ساتھ جنگ کرو۔ تم لوگ مثلہ نہ کرنا، وعدہ خلافی نہ کرنا، خیانت نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا''۔

2858- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا فَقَالَ اغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تَمْثُلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَّاِذَا اَنْتَ لَقِيْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰى اِحْدٰى ثَلَاثِ خِلَالٍ اَوْ خِصَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ اَجَابُوْكَ اِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ اُدْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَاَخْبِرْهُمْ اِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ اَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ وَاَنَّ عَلَيْهِمْ مَّا عَلَى الْمُهَاجِرِيْنَ وَاِنْ اَبَوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ يَجْرِيْ عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيْمَةِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا اَنْ يَّدْخُلُوْا فِي الْاِسْلَامِ فَسَلْهُمْ اِعْطَاءَ الْجِزْيَةِ فَاِنْ فَعَلُوْا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَقَاتِلْهُمْ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَاَرَادُوْكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّكَ فَلَا

2857: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2858: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4496'ورقم الحدیث: 4497'ورقم الحدیث: 4498'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2612'ورقم الحدیث: 2613'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1408'ورقم الحدیث: 1617

تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّكَ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَبِيْكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اِنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَّةَ اٰبَائِكُمْ اَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَاَرَادُوْكَ اَنْ يَنْزِلُوْا عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِىْ اَتُصِيْبُ فِيْهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ اَمْ لَا قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِىْ مُسْلِمُ بْنُ هَيْضَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ

◄► ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب کسی شخص کو کسی مہم کا امیر مقرر کرتے تھے' تو آپ ﷺ یہ نصیحت کرتے تھے کہ وہ بطورِ خاص اپنی ذات کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اپنے ساتھ والے مسلمانوں کے ساتھ بھلائی والا سلوک کرے آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے: اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں روانہ ہو جاؤ اور جن لوگوں نے اللہ کا انکار کیا ہے ان کے ساتھ جنگ کرو تم لوگ جاؤ تم لوگ وعدہ خلافی نہ کرنا، مثلہ نہ کرنا، خیانت نہ کرنا اور کسی بچے کو قتل نہ کرنا جب تمہارا مشرکین میں سے اپنے دشمن سے سامنا ہو' تو تم اسے تین میں سے ایک بات کی دعوت دینا ان میں سے کسی کو اگر وہ تمہارے لیے قبول کر لے' تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے جنگ کرنے سے رک جانا تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ تمہاری بات مان لیں' تو تم انہیں قبول کر لینا اور ان سے جنگ سے رک جانا پھر تم انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ اپنے علاقے کو چھوڑ کر مہاجرین کے علاقے کی طرف آ جائیں اور تم انہیں یہ بتانا کہ اگر انہوں نے ایسا کیا' تو انہیں وہ تمام حقوق ملیں گے' جو مہاجرین کو ملتے ہیں اور ان پر وہ تمام فرائض لازم ہوں گے' جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ یہ بات نہ مانیں' تو تم انہیں بتانا کہ وہ لوگ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہو جائیں گے اور ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا وہی حکم جاری ہوگا' جو اہل ایمان پر جاری ہوا تھا ان لوگوں کو مال خیر اور مال غنیمت میں سے کچھ نہیں ملے گا حتیٰ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد میں حصہ لیتے ہیں' تو صورت مختلف ہوگی اگر تو وہ اسلام میں داخل ہونے سے انکار کرتے ہیں' تو پھر تم ان سے یہ مطالبہ کرنا کہ وہ جزیہ ادا کریں اگر وہ ایسا کر لیتے ہیں' تو تم ان کی طرف سے یہ قبول کر لینا اور ان سے جنگ کرنے سے رک جانا اگر وہ انکار کر دیتے ہیں' تو تم ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرتے ہوئے ان کے ساتھ جنگ شروع کر دینا اگر تم لوگ کسی قلعے کا محاصرہ کر لو اور وہ لوگ یہ چاہیں کہ تم انہیں اللہ اور اپنے نبی ﷺ کی پناہ میں دو تو انہیں اللہ یا اپنے نبی ﷺ کی پناہ میں نہ دینا بلکہ انہیں اپنی یا اپنے باپ یا ساتھیوں کی پناہ میں دینا کیونکہ اگر تم اپنی پناہ یا اپنے آباؤ اجداد کی پناہ کی خلاف ورزی کرتے ہو' تو تمہارے لیے یہ اس سے زیادہ آسان ہوگا' تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پناہ کی خلاف ورزی کرو اگر تم کسی قلعے کا محاصرہ کرتے ہو اور وہ لوگ یہ چاہیں تم اللہ تعالیٰ کو ثالث مقرر کر دو تو تم ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے ثالث ہونے پر نہ لانا بلکہ تم انہیں اپنے ثالث ہونے پر لانا کیونکہ تم یہ بات نہیں جانتے کہ تم نے ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی پابندی کی ہے یا نہیں کی ہے؟

• علقمہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے یہ روایت مقاتل بن حیان کو سنائی تو انہوں نے بتایا: مسلم بن ہیضم نے یہ روایت نعمان بن مقرن کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کی ہے۔

بَاب طَاعَةِ الْإِمَامِ

باب 39- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں (حاکم کی) فرمانبرداری نہیں ہوگی

2859- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ الْاِمَامَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ عَصَى الْاِمَامَ فَقَدْ عَصَانِیْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص میری اطاعت کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے جو میری نافرمانی کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے۔ جو امام کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ میری فرمانبرداری کرتا ہے اور جو امام کی نافرمانی کرتا ہے وہ میری نافرمانی کرتا ہے"۔

2860- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِیْ اَبُو التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ كَاَنَّ رَاْسَهٗ زَبِيْبَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"تم اطاعت و فرمانبرداری سے کام لو! اگرچہ تمہارے اوپر کسی ایسے حبشی کو حاکم بنا دیا جائے جس کا سر کشمش کے دانے کی طرح ہو"۔

2861- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهٖ اُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوْا لَهٗ وَاَطِيْعُوْا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ

سیدہ اُمِّ حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اگر تمہارے اوپر ناک کٹے ہوئے حبشی کو امیر بنا دیا جائے' تو تم اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو! اس وقت تک جب تک وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق تمہاری قیادت کرے۔

2862- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّهُ انْتَهٰى اِلَى الرَّبَذَةِ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَاِذَا عَبْدٌ يَؤُمُّهُمْ فَقِيْلَ هٰذَا اَبُوْذَرٍّ فَذَهَبَ

2859: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2860: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 693' ورقم الحدیث: 696' ورقم الحدیث: 7142

2861: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4735' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4203

بِعَامَّتِهِمْ فَقَالَ اَبُوْذَرٍّ اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِيعَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ "ربذہ" پہنچے نماز کا وقت ہوا تو ایک غلام ان لوگوں کی امامت کرنے لگا۔ انہیں بتایا گیا یہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ہیں غلام پیچھے ہٹنے لگا' تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خلیل نے مجھے یہ تلقین کی تھی کہ میں اطاعت وفرمانبرداری سے کام لوں اگرچہ کسی ایسے حبشی کی اطاعت کرنی پڑے جو غلام ہو اور جس کے اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

بَاب لَا طَاعَةَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

باب 40- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے بارے میں (مخلوق میں سے کسی کی بھی) اطاعت نہیں ہوتی

2863- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلْقَمَةَ بْنَ مُجَزِّزٍ عَلٰى بَعْثٍ وَّاَنَا فِيْهِمْ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى رَاْسِ غَزَاتِهِ اَوْ كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ اسْتَاْذَنَتْهُ طَائِفَةٌ مِّنَ الْجَيْشِ فَاَذِنَ لَهُمْ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسٍ السَّهْمِيَّ فَكُنْتُ فِيْمَنْ غَزَا مَعَهُ فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ اَوْقَدَ الْقَوْمُ نَارًا لِيَصْطَلُوْا اَوْ لِيَصْنَعُوْا عَلَيْهَا صَنِيعًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَكَانَتْ فِيْهِ دُعَابَةٌ اَلَيْسَ لِيْ عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَمَا اَنَا بِاٰمِرِكُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا صَنَعْتُمُوْهُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاِنِّيْ اَعْزِمُ عَلَيْكُمْ اِلَّا تَوَاثَبْتُمْ فِيْ هٰذِهِ النَّارِ فَقَامَ نَاسٌ فَتَحَجَّزُوْا فَلَمَّا ظَنَّ اَنَّهُمْ وَاثِبُوْنَ قَالَ اَمْسِكُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا كُنْتُ اَمْزَحُ مَعَكُمْ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَمَرَكُمْ مِنْهُمْ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلَا تُطِيْعُوْهُ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علقمہ بن مجزر رضی اللہ عنہ کو ایک مہم کا امیر بنا کر بھیجا اس مہم میں' میں بھی شامل تھا جب وہ اس مقام پر پہنچے جہاں جنگ ہونا تھی یا ابھی راستے میں تھے' تو لشکر کے ایک چھوٹے حصے نے ان سے اجازت مانگی۔ علقمہ نے انہیں اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر مقرر کیا۔ میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے ان کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا تھا۔ ابھی وہ راستے میں تھے کہ ان کے ساتھیوں نے آگ جلائی تاکہ اسے تاپ لیں' یا اس پر کوئی چیز پکائیں' تو حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ان کی عادت یہ تھی کہ وہ خوش مزاجی کیا کرتے تھے (انہوں نے کہا) کیا تم لوگوں پر یہ بات لازم نہیں ہے کہ تم میرے حکم کو مانو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ ان کے ساتھیوں نے کہا: کیوں نہیں' تو حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

"میں تمہیں جو بھی حکم دوں گا' اس پر عمل کرنا تم پر لازم ہوگا"

2863: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ان کے ساتھیوں نے کہا: "ٹھیک ہے۔"

تو حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ نے کہا۔

"میں تمہیں تاکید کے ساتھ یہ حکم دے رہا ہوں کہ تم اس آگ میں کود جاؤ۔"

تو کچھ لوگ اٹھے اور اس آگ میں جانے کی تیاری شروع کی۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ وہ آگ میں کودنے لگے ہیں' تو وہ بولے' تم اپنے آپ کو روک لو! میں' تو تمہارے ساتھ مذاق کر رہا تھا۔

(راوی کہتے ہیں:) جب ہم لوگ واپس آگئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق کوئی حکم دے تو تم اس کی فرمانبرداری نہ کرو۔"

2864- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ الطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ اَوْ كَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"مسلمان شخص پر (حاکم کی) فرمانبرداری لازم ہے خواہ وہ اسے پسند ہو' یا ناپسند ہو' البتہ اگر اسے کسی گناہ کا حکم دیا جائے' (تو حکم مختلف ہوگا)' جب اسے گناہ کا حکم دیا جائے' تو کوئی اطاعت و فرمانبرداری نہیں ہوگی۔

2865- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَلِيْ اُمُوْرَكُمْ بَعْدِيْ رِجَالٌ يُطْفِئُوْنَ السُّنَّةَ وَيَعْمَلُوْنَ بِالْبِدْعَةِ وَيُؤَخِّرُوْنَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيْتِهَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ اَدْرَكْتُهُمْ كَيْفَ اَفْعَلُ قَالَ تَسْاَلُنِيْ يَا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ كَيْفَ تَفْعَلُ لَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"میرے بعد تمہارے حکمران کچھ ایسے لوگ بنیں گے' جو سنت کو ختم کر دیں گے' بدعت پر عمل کریں گے' نماز کو اس کے مخصوص وقت سے تاخیر کے ساتھ ادا کریں گے۔"

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر میں ان لوگوں کو پاؤں' تو میں کیا طرز

2864: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2865: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمل اختیار کروں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اے ابن اُمّ عبد! تم مجھ سے پوچھ رہے ہو کہ تم کیا کرو؟ جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے اس کی فرمانبرداری نہیں ہو گی۔''

بَاب الْبَيْعَةِ

باب 41- بیعت کو پورا کرنا

2866- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَالْأَثَرَةِ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ الْحَقَّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر تنگی اور خوشحالی، پسندیدگی اور ناپسندیدگی اور اپنے ساتھ ترجیحی سلوک یعنی (ہر حالت میں) اطاعت و فرمانبرداری کی بیعت کی اور یہ کہ ہم حکمرانوں کے ساتھ ان کے عہدے کے بارے میں جھگڑا نہیں کریں گے اور ہم جہاں کہیں بھی ہوں گے حق کے مطابق بات کریں اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے بارے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔

2867- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ التَّنُوخِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ إِلَيَّ فَحَبِيبٌ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ تِسْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ فَقَالَ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُوا الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهُ فَلَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ

◆◆ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم یا شاید 8 یا شاید 9 لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کے رسول ﷺ کی بیعت کیوں نہیں کرتے؟ تو ہم نے اپنے ہاتھ آگے کیے ایک صاحب نے عرض کی:

2866: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7199 ورقم الحدیث: 7200 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4745 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4160 ورقم الحدیث: 4161 ورقم الحدیث: 4162 ورقم الحدیث: 4163 ورقم الحدیث: 4164 ورقم الحدیث: 4165

2867: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2400 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1642 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 459

یارسول اللہ (ﷺ)! ہم تو آپ ﷺ کی بیعت کر چکے ہیں اب کس بات پر آپ ﷺ کی بیعت کریں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس بات پر کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے، پانچ نمازیں ادا کرو گے، (حاکم کی) اطاعت و فرمانبرداری کرو گے' پھر نبی اکرم ﷺ نے پست آواز میں ایک بات کہی کہ تم لوگوں سے کچھ مانگو گے نہیں۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ان افراد میں سے ایک صاحب کو دیکھا کہ ان کا درّہ نیچے گر گیا تھا' تو انہوں نے کسی سے یہ نہیں کہا کہ وہ درّہ انہیں پکڑا دے۔

2868- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلٰى هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی اطاعت و فرمانبرداری کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جہاں تک تمہاری استطاعت ہو۔''

2869- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيْدُهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَسْاَلَهُ اَعَبْدٌ هُوَ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہجرت کی بیعت کر لی نبی اکرم ﷺ کو یہ اندازہ نہیں ہوا کہ وہ غلام ہے' اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے مجھے فروخت کر دو پھر نبی اکرم ﷺ نے 2 سیاہ فام غلاموں کے عوض اسے خرید لیا پھر آپ ﷺ جس بھی شخص کی بیعت کرتے تھے اس سے پہلے پوچھ لیتے تھے کیا وہ غلام ہے؟

بَاب الْوَفَاءِ بِالْبَيْعَةِ

باب 42: بیعت کو پورا کرنا

2870- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيْلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ

2868: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2869: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4089' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3358' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1239' ورقم الحدیث: 1596' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4195' ورقم الحدیث: 4635

إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ لَهُ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

تین طرح کے لوگ ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ کلام نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ نہیں کرے گا۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جو بے آب و گیاہ جگہ پر اضافی پانی کا مالک ہو اور کسی مسافر کو وہ پانی استعمال نہ کرنے دے، ایک وہ شخص جو عصر کے بعد کسی شخص کو کوئی سامان فروخت کرے اور اللہ کے نام کی قسم اٹھا کر یہ کہے میں نے خود یہ سامان اتنی اور اتنی قیمت پر حاصل کیا تھا اور دوسرا شخص اس کی بات کو سچ سمجھے حالانکہ حقیقت یہ نہ ہو، وہ شخص جو کسی امام کے ہاتھ پر بیعت کرے اور وہ صرف دنیاوی فائدے کے لیے اس کی بیعت کرے اگر وہ امام اسے وہ فائدہ دے تو اس بیعت کو پورا کرے اگر وہ امام اسے فائدہ نہ دے تو وہ اس بیعت کو پورا نہ کرے۔

2871- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَاؤُهُمْ كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَأَنَّهُ لَيْسَ كَائِنٌ بَعْدِي نَبِيٌّ فِيكُمْ قَالُوا فَمَا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوا قَالُوا فَكَيْفَ نَصْنَعُ قَالَ أَوْفُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَدُّوا الَّذِي عَلَيْكُمْ فَسَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الَّذِي عَلَيْهِمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک بنی اسرائیل کے سیاسی امور کی قیادت ان کے انبیاء کرتے تھے جب کوئی نبی (دنیا سے) رخصت ہو جاتا تو اس کی جگہ ایک اور نبی آ جاتا' لیکن تمہارے درمیان میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا لوگوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! پھر کیا ہوگا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر خلفاء ہوں گے اور وہ بہت زیادہ ہوں گے لوگوں نے عرض کی: پھر ہم کیا طرز عمل اختیار کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ پہلے والے کی ترتیب کے ساتھ بیعت کو پورا کرو تم پر جو لازم ہے تم اسے ادا کر دو اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے اس چیز کا حساب لے گا' جو ان کا ذمہ تھا۔

2872- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانٍ

2871: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3455' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4750' ورقم الحدیث: 4751

2872: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3186' ورقم الحدیث: 4508

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"قیامت کے دن ہر بدعہدی کرنے والے کے لیے ایک مخصوص جھنڈا لگایا جائے گا اور یہ کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی بدعہدی ہے"۔

2873- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّهُ يُنْصَبُ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
"یاد رکھنا! قیامت کے دن ہر غداری کرنے والے کے لیے جھنڈا نصب کیا جائے گا' جو اس کی غداری کے حساب سے ہوگا"۔

بَاب بَيْعَةِ النِّسَآءِ

باب 43- خواتین سے بیعت لینا (یا خواتین کا بیعت کرنا)

2874- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ اُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ تَقُوْلُ جِئْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نِسْوَةٍ نُبَايِعُهُ فَقَالَ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَاَطَقْتُنَّ اِنِّىْ لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ

سیدہ امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں چند خواتین کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"جہاں تک تمہاری استطاعت اور طاقت ہو (تم ان احکام پر عمل کروگی)' میں خواتین کے ساتھ مصافحہ نہیں کرتا۔"

2875- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ اِذَا هَاجَرْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْتَحَنَّ بِقَوْلِ اللّٰهِ (يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ اَقَرَّ بِهَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ اَقَرَّ بِالْمِحْنَةِ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْرَرْنَ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُكُنَّ لَا وَاللّٰهِ مَا

2873 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2874: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1597' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4192' ورقم الحديث: 4201

2875: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5288' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4811

مَسَّتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ غَيْرَ اَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللّٰهِ مَا اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ اِلَّا مَا اَمَرَهُ اللّٰهُ وَلَا مَسَّتْ كَفُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّ امْرَاَةٍ قَطُّ وَكَانَ يَقُوْلُ لَهُنَّ اِذَا اَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتُكُنَّ كَلَامًا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب مؤمن خواتین ہجرت کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتی تھیں' تو ان کا اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق امتحان لیا جاتا تھا۔

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جب مؤمن خواتین تمہارے پاس آئیں تاکہ وہ تمہاری بیعت کریں"

یہ آیت آخر تک ہے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جو مؤمن خاتون ان باتوں کا اقرار کر لیتی تھی وہ کامیابی کا اقرار کر لیتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان خواتین سے یہ زبانی اقرار کروا لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان خواتین سے فرمایا: تم لوگ چلی جاؤ! میں نے تمہاری بیعت لے لی ہے۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم زبانی طور پر ان سے (خواتین) بیعت لیا کرتے ہیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے صرف اسی بات کا اقرار کروایا جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی نے کسی عورت کی ہتھیلی کو نہیں چھوا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان خواتین سے یہ اقرار کروا لیتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے یہ فرما دیتے تھے: میں نے تم سے زبانی طور پر یہ بیعت لے لی ہے۔

بَاب السَّبَقِ وَالرِّهَانِ

باب 44- گھوڑوں میں دوڑ کا مقابلہ کروانا

2876- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَاْمَنُ اَنْ تَسْبِقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَمَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَهُوَ يَاْمَنُ اَنْ تَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص ایک گھوڑے کو دو گھوڑوں کے درمیان داخل کرے اور وہ اس بات سے محفوظ نہ ہو کہ وہ آگے نکل جائے گا' تو یہ جوا نہیں ہو گا اور جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایسا گھوڑا داخل کرے جس کے بارے میں یہ اعتماد ہو کہ وہ آگے نکل جائے گا' تو یہ جوا ہو گا"۔

2876: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2579

2877- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ضَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلَ فَكَانَ يُرْسِلُ الَّتِي ضُمِّرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ مِنْ ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کی تربیت کروائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع تک کرواتے تھے جبکہ غیر تربیت یافتہ گھوڑوں کا مقابلہ ثنیۃ الوداع سے لے کر مسجد بنوزریق تک کرواتے تھے۔

2878- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دوڑ کا مقابلہ صرف اونٹوں اور گھوڑوں میں ہوسکتا ہے''۔

بَاب النَّهْيِ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ

باب 45- اس چیز کی ممانعت کہ قرآن کو ساتھ لے کر دشمن کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے

2879- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَأَبُو عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ قرآن ساتھ لے کر دشمن کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے کیونکہ اس بات کا اندیشہ موجود ہے کہ دشمن اسے حاصل کرلے گا اور دشمن اس کی بے حرمتی کرسکتا ہے۔

2880- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ قرآن ساتھ لے کر دشمن کی سرزمین کی طرف سفر کیا جائے کیونکہ اس بات کا اندیشہ موجود ہے کہ دشمن اسے حاصل کرلے گا اور

2877: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4821

2878: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3591

2879: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2990' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4816' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2610

2880: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4817

اس کی بے حرمتی کرے گا۔

بَاب قِسْمَةِ الْخُمُسِ

باب 46- مال خمس کو تقسیم کرنا

2881 - حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقَالَا قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَقَرَابَتُنَا وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْئًا وَاحِدًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں بات چیت کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے "خمس" کو بنو ہاشم اور بنو مطلب میں تقسیم کیا تھا ان دونوں حضرات نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو ہاشم اور بنو مطلب سے تعلق رکھنے والے ہمارے بھائیوں کو عطا کر دیا ہے جبکہ ہماری رشتہ داری تو ایک ہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں یہ سمجھتا ہوں بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک حیثیت رکھتے ہیں۔

2881: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3140 ورقم الحديث: 3502 ورقم الحديث: 4229 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2978 ورقم الحديث: 2979 ورقم الحديث: 2980 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4147 ورقم الحديث: 4148

كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

کتاب! مناسک حج کے بارے میں روایات

بَاب الْخُرُوْجِ اِلَى الْحَجِّ

باب 1- حج کے لیے جانا

2882- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُوْ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَاِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهٖ فَلْيُعَجِّلِ الرُّجُوْعَ اِلٰى اَهْلِهٖ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے' جو آدمی کو (آرام سے) سونے، کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے' تو جب کوئی شخص سفر کے دوران اپنا کام پورا کر لے' تو اسے جلدی اپنے گھر واپس چلے جانا چاہیے۔

2882م- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

2883- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَبُوْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ اَوْ اَحَدِهِمَا عَنِ الْاٰخَرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَاِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيْضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے (یا ان دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے صاحب کے حوالے سے) یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

2882: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1804' ورقم الحديث: 3001' ورقم الحديث: 5429' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4938

2883: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''جس شخص نے حج کا ارادہ کیا ہوا سے جلدی کر لینی چاہئے کیونکہ بعض اوقات کوئی بیمار شخص زیادہ بیمار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کوئی چیز گم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات کوئی اور کام پیش آ جاتا ہے (جس کی وجہ سے حج میں تاخیر ہوتی چلی جاتی ہے)''

بَاب فَرْضِ الْحَجِّ

باب 2- حج کا فرض ہونا

2884- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا) قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِيْ كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالُوْا اَفِيْ كُلِّ عَامٍ فَقَالَ لَا وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ فَنَزَلَتْ (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور لوگوں پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لیے بیت اللہ کا حج کریں جو شخص وہاں جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔''

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہر سال حج کرنا لازم ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ ان لوگوں نے عرض کی: کیا ہر سال لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! اگر میں جواب میں ہاں کہہ دیتا تو یہ لازم ہو جاتا۔

پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

''اے ایمان والو! تم ایسی چیزوں کے بارے میں دریافت نہ کرو کہ اگر وہ تمہارے سامنے ظاہر کی جائیں' تو تمہیں برا لگے۔''

2885- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْحَجُّ فِيْ كُلِّ عَامٍ قَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَقُوْمُوْا بِهَا وَلَوْ لَمْ تَقُوْمُوْا بِهَا عُذِّبْتُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہر سال حج کرنا (فرض ہے)؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر میں ہاں کہہ دیتا تو یہ لازم ہو جاتا اور اگر یہ لازم ہو جاتا تو تم اسے ادا نہیں کر پاتے اور اگر تم اسے ادا نہیں کر پاتے

2884: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 814'ورقم الحديث: 3056

2885: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تو تمہیں عذاب دیا جاتا۔“

2886- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً فَمَنِ اسْتَطَاعَ فَتَطَوَّعَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اقرع بن حابس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر سال حج کرنا لازم ہے یا (زندگی میں) ایک مرتبہ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مرتبہ (حج کرنا فرض ہے)۔ البتہ جو شخص استطاعت رکھتا ہو وہ نفلی حج کر لے۔

بَاب فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

باب 3- حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت

2887- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

”حج اور عمرے کو آگے پیچھے کرو کیونکہ انہیں آگے پیچھے کرنا غربت اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے' جس طرح بھٹی زنگ کو ختم کر دیتی ہے۔“

2887م- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2888- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

2886: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1721 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2619

2887: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2888: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1773 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3276 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2628

ایک عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے' اور مبرور حج کا بدلہ صرف جنت ہے۔

2889- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جو شخص اس گھر کا حج کرے وہ برائی نہ کرے' فسق نہ کرے تو جب وہ واپس جاتا ہے تو یوں ہوتا ہے جیسے ابھی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے۔

بَابُ الْحَجِّ عَلَى الرَّحْلِ

باب 4- پالان پر (سوار ہو کر) حج کرنا

2890- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَحْلٍ رَثٍّ وَّقَطِيْفَةٍ تُسَاوِىْ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ اَوْ لَا تُسَاوِىْ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَّا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوسیدہ پالان پر اور ایک چادر پر بیٹھ کر حج کیا تھا جس کی قیمت چار درہم تھی یا شاید اس کے برابر بھی نہیں تھی۔ پھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی تھی۔

''اے اللہ! یہ ایسا حج ہو' جس میں کوئی ریاکاری اور دکھاوا نہ ہو۔''

2891- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ اَىُّ وَادٍ هٰذَا قَالُوْا وَادِى الْاَزْرَقِ قَالَ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِنْ طُوْلِ شَعَرِهٖ شَيْئًا لَا يَحْفَظُهٗ دَاوٗدُ وَاضِعًا اِصْبَعَيْهِ فِىْ اُذُنَيْهِ لَهٗ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِىْ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ اَىُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ قَالُوْا ثَنِيَّةُ هَرْشٰى اَوْ لَفْتٍ قَالَ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوْفٍ وَّخِطَامُ نَاقَتِهٖ خُلْبَةٌ مَّارًّا بِهٰذَا الْوَادِىْ مُلَبِّيًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان (سفر کر رہے)

2889: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1819' ورقم الحديث: 1820' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3278' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 811' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2626

2890: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2891: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 419' ورقم الحديث: 420

تھے۔ ہمارا گزر ایک وادی سے ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی وادی ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ وادیٔ ازرق ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گویا میں اس وقت بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں (راوی کہتے ہیں: اس کے بعد میرے استاد نے حضرت موسیٰ کے بالوں کی لمبائی کے بارے میں کچھ الفاظ نقل کیے جو داؤد نامی راوی کو یاد نہیں رہے)۔ انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈالی ہوئی ہیں اور تلبیہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب کرتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: پھر ہم چلتے رہے' ہم ایک گھاٹی کے پاس پہنچے تو نبی اکرم نے دریافت کیا: یہ کون سی گھاٹی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ ہرشی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) یہ لفت نامی گھاٹی ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں اس وقت بھی گویا حضرت یونس کو دیکھ رہا ہوں جو سرخ اونٹنی پر سوار ہیں' انہوں نے اونی جبہ پہنا ہوا ہے۔ ان کی اونٹنی کی لگام کھجور کی شاخوں سے بنی ہوئی ہے۔ اور وہ تلبیہ پڑھتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔

بَاب فَضْلِ دُعَاءِ الْحَاجِّ

باب 5– حاجی کی دعا کی فضیلت

2892– حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ مَّوْلٰى بَنِيْ عَامِرٍ حَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحُجَّاجُ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ اِنْ دَعَوْهُ اَجَابَهُمْ وَاِنِ اسْتَغْفَرُوْهُ غَفَرَ لَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوتے ہیں اگر وہ اس سے دعا کریں' تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتا ہے' اگر وہ اس سے مغفرت طلب کریں' تو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دیتا ہے''۔

2893– حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغَازِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَاَجَابُوْهُ وَسَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔

''اللہ کی راہ میں جنگ میں حصہ لینے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کا وفد (یعنی مہمان ہیں) ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بلاتا ہے' تو وہ لوگ آجاتے ہیں۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ سے مانگتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ انہیں عطا کرتا ہے''۔

2894– حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ

2892: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2893: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَاَذِنَ لَهُ وَقَالَ لَهُ يَا اُخَيَّ اَشْرِكْنَا فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کرنے کی اجازت مانگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا کر دی اور ان سے فرمایا: اے میرے چھوٹے بھائی! اپنی دعاؤں میں ہمیں بھی شریک کرنا اور ہمیں بھول نہ جانا۔

2895- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ وَكَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ اَبِي الدَّرْدَاءِ فَاَتَاهَا فَوَجَدَ اُمَّ الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يَجِدْ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ لَهُ تُرِيْدُ الْحَجَّ الْعَامَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ مُسْتَجَابَةٌ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ عِنْدَ رَاْسِهِ مَلَكٌ يُؤَمِّنُ عَلٰى دُعَائِهِ كُلَّمَا دَعَا لَهُ بِخَيْرٍ قَالَ اٰمِيْنَ وَلَكَ بِمِثْلِهِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ اِلَى السُّوْقِ فَلَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

صفوان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ان کی اہلیہ تھیں۔ ایک مرتبہ وہ ان کے پاس آئے تو وہاں سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا موجود تھیں' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے۔ سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا نے ان سے دریافت کیا: تم اس سال حج کرنا چاہتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے بھی بھلائی کی دعا کرنا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آدمی کی اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر موجودگی میں کی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے' آدمی کے سرہانے ایک فرشتہ موجود ہوتا ہے جو اس کی دعا پر آمین کہتا ہے۔ جب بھی آدمی (دوسرے کے لئے) دعائے خیر کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: آمین۔ اور تمہیں بھی اس کی مانند ملے۔

صفوان کہتے ہیں: میں وہاں سے بازار چلا گیا وہاں میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی کی مانند حدیث مجھے سنائی۔

بَاب مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ

باب 6- کون سی چیز حج کو لازم کرتی ہے؟

2896- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ الْمَكِّيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ ابْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

2894: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1498' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3562

2895: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6866' ورقم الحديث: 6867

قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُوجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ وَقَامَ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحَجُّ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي بِالْعَجِّ الْعَجِيجَ بِالتَّلْبِيَةِ وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی چیز حج کو فرض کرتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زادِراہ اور سواری (دستیاب ہونا)۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون شخص حاجی شمار ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور (اس کے جسم پر) میل ہو۔ ایک اور صاحب کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عج اور ثج۔

وکیع کہتے ہیں: عج سے مراد بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا اور ثج سے مراد قربانی کا جانور قربان کرنا ہے۔

2897 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ أَيْضًا عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ يَعْنِي قَوْلَهُ (مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا)

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ زادِراہ اور ہر سواری۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان تھا۔

''جو شخص وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔''

(تو یہاں استطاعت رکھنے سے مراد زادِ سفر اور سواری رکھنا ہے)

بَاب الْمَرْأَةِ تَحُجُّ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

باب 7- عورت کا ولی کے بغیر حج کرنا

2898 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَخِيهَا أَوِ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

کوئی بھی عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر اپنے والد یا بھائی یا بیٹے یا شوہر یا کسی اور محرم رشتے دار کے بغیر نہ کرے۔

2896: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 813' ورقم الحدیث: 3001

2897: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2898: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3257' ورقم الحدیث: 3258' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1726' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1169

2899- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُسَافِرَ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّاحِدٍ لَيْسَ لَهَا ذُوْ حُرْمَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ ایک دن کی مسافت سے زیادہ کا سفر کرے اور اس کے ساتھ کوئی محرم عزیز نہ ہو''۔

2900- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا مَعْبَدٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِىٌّ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ اكْتُتِبْتُ فِىْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَاَتِىْ حَاجَّةٌ قَالَ فَارْجِعْ مَعَهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: میرا نام فلاں جنگی مہم میں شرکت کے لئے لکھا گیا ہے اور میری بیوی حج کے لئے جانا چاہتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ساتھ چلے جاؤ۔

بَابُ الْحَجُّ جِهَادُ النِّسَآءِ

باب 8- حج' خواتین کا جہاد ہے

2901- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَّا قِتَالَ فِيْهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا عورتوں پر جہاد لازم ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان پر ایسا جہاد لازم ہے جس میں لڑائی نہیں ہوتی وہ حج اور عمرہ ہے۔

2902- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ الْحُدَّانِىِّ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيْفٍ

سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

2899: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2900: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3061

2901: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1520' ورقم الحدیث: 1861' ورقم الحدیث: 2784' ورقم الحدیث: 2876' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2627

2902: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

”حج، ہر ضعیف کا جہاد ہے۔“

بَاب الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ

باب 9-میت کی طرف سے حج کرنا

2903- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ قَرِيْبٌ لِّيْ قَالَ هَلْ حَجَجْتَ قَطُّ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هٰذِهٖ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا قریبی عزیز ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم نے کبھی حج کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: ”نہیں“۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

”پھر یہ حج تم اپنی طرف سے کرو۔ بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کر لینا۔“

2904- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحُجُّ عَنْ اَبِيْ قَالَ نَعَمْ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ فَاِنْ لَّمْ تَزِدْهُ خَيْرًا لَّمْ تَزِدْهُ شَرًّا

حضرت عبداللہ بن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں: ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی۔ میں اپنے والد کی طرف سے حج کر لوں؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جی ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو۔ اگر تم اس کی بھلائی میں اضافہ نہیں کرو گے' تو اس کی برائی میں بھی اضافہ نہیں کرو گے۔

2905- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْغَوْثِ بْنِ حُصَيْنٍ رَجُلٌ مِّنَ الْفُرْعِ اَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَجَّةٍ كَانَتْ عَلٰى اَبِيْهِ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذٰلِكَ الصِّيَامُ فِي النَّذْرِ يُقْضٰى عَنْهُ

ابوالغوث بن حصین' جو فرع سے تعلق رکھنے والے ایک فرد ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس حج کے بارے میں

2903: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1811

2904: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2905: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دریافت کیا: جوان کے مرحوم والد کے ذمے لازم تھا اور وہ اس حج کو نہیں کر سکے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''تم اپنے والد کی طرف سے حج کرلو۔''
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا۔
''نذر کے روزے کا بھی یہی حکم ہے وہ ان کی طرف سے قضا کیا جاسکتا ہے۔''

بَاب الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ اِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ

باب 10- زندہ شخص اگر حج نہ کر سکتا ہو تو اس کی طرف سے حج کرنا

2906- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِىْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ اَنَّهُ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِىْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَّا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ وَاعْتَمِرْ

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد عمر رسیدہ شخص ہیں وہ حج کرنے کی یا عمرہ کرنے کی یا سفر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے والد کی طرف سے حج بھی کرلو اور عمرہ بھی کرلو۔

2907- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِىْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِىِّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمِ ابْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِىِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمٍ جَائَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِىْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِيْضَةُ اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِى الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيْعُ اَدَائَهَا فَهَلْ يُجْزِئُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّيَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے والد بوڑھے اور عمر رسیدہ شخص ہیں وہ سفر کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو حج فرض کیا ہے وہ ان پر بھی فرض ہو چکا ہے لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو اگر میں ان کی طرف سے اسے ادا کردوں تو کیا یہ ان کی طرف سے جائز ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ''جی ہاں۔''

2908- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِىْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّحُجَّ اِلَّا

2906: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1810 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 930 اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2620 ورقم الحديث: 2636

2908: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُعْتَرِضًا فَصَمَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ نے یہ بات مجھے بتائی ہے وہ کہتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)!

''میرے والد پر حج لازم ہو گیا ہے' لیکن وہ صرف لیٹ کر حج کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں (یعنی وہ سواری پر بیٹھنے کے قابل نہیں ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اپنے والد کی طرف سے حج کر لو''۔

2909- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَخِيهِ الْفَضْلِ اَنَّهُ كَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ النَّحْرِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَّرْكَبَ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ فَاِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلٰى اَبِيكِ دَيْنٌ قَضَيْتِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنے بھائی حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: قربانی کے دن صبح وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے ایک عورت جو خثعم قبیلے سے تعلق رکھتی تھی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو حج فرض کیا ہے وہ میرے عمر رسیدہ والد پر بھی لازم ہو گیا ہے جو سواری پر سوار ہونے کی استطاعت نہیں رکھتے' تو کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اگر تمہارے والد کے ذمے قرض ہوتا' تو تم اسے ادا کر دیتی۔

بَاب حَجِّ الصَّبِيِّ

باب 11- بچے کا حج کرنا

2910- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُوْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَفَعَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهٖ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے بچے کو بلند کیا اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا اس کا حج ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

2909: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1853' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3239' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 928' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4504

2910: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 924

بَابِ النُّفَسَاءِ وَالْحَائِضِ تُهِلُّ بِالْحَجِّ

باب 12- نفاس اور حیض والی عورت حج کا احرام باندھے گی

2911- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نُفِسَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ بِالشَّجَرَةِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ یَّاْمُرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' شجرہ کے مقام پر سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نفاس کی حالت میں ہوگئیں (یعنی وہاں انہوں نے بچے کو جنم دیا)' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس خاتون کو یہ ہدایت کریں کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لے۔

2912- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ یُّحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ اَنَّهٗ خَرَجَ حَاجًّا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهٗ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ فَوَلَدَتْ بِالشَّجَرَةِ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ فَاَتَی اَبُوْبَكْرٍ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّاْمُرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا یَصْنَعُ النَّاسُ اِلَّا اَنَّهَا لَا تَطُوْفُ بِالْبَیْتِ

قاسم بن محمد اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے لیے روانہ ہوئے ان کے ساتھ سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بھی تھیں "شجرہ" کے مقام پر انہوں نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس خاتون کو یہ ہدایت کریں کہ وہ غسل کر کے احرام باندھ لے اور وہ تمام افعال سرانجام دے جو لوگ سرانجام دیتے ہیں البتہ وہ بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

2913- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نُفِسَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبٍ ثُمَّ تُهِلَّ

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

2911: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2900' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1743

2912: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2663

2913: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2901' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 214' ورقم الحدیث: 390' ورقم الحدیث: 2760' ورقم الحدیث: 2761

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھجوایا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ غسل کر کے کپڑا اچھی طرح باندھ لیں پھر احرام باندھ لیں۔

بَاب مَوَاقِيتِ اَهْلِ الْآفَاقِ

باب 13: مختلف علاقوں کے مواقیت

2914- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَمَّا هٰذِهِ الثَّلَاثَةُ فَقَدْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَنِىْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے اہل شام جحفہ سے' اہل نجد' قرن سے احرام باندھیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ان تینوں کے بارے میں' تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا ہے اور مجھے یہ بات پتہ چلی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں گے۔

2915- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَّلَمْلَمَ وَمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ مِّنْ قَرْنٍ وَّمُهَلُّ اَهْلِ الْمَشْرِقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ثُمَّ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ لِلْاُفُقِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوْبِهِمْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

''اہل مدینہ کا میقات ذوالحلیفہ ہے، اہل شام کا میقات جحفہ ہے، اہل یمن کا میقات یلملم ہے، اہل نجد کا میقات قرن ہے، اہل مشرق کا میقات ذات عرق ہے''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے افق کی طرف چہرہ کیا اور دعا مانگی:

''اے اللہ! ان کے دلوں کو لے آ''۔

2914: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1525' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2797' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1737' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2650

2915: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْإِحْرَامِ

باب 14: احرام باندھنا

2916- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے اپنا پاؤں مبارک رکاب میں رکھا اور آپ ﷺ کی سواری سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ ﷺ نے مسجد ذوالحلیفہ کے پاس سے تلبیہ پڑھنا شروع کیا۔

2917- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ ثَفِنَاتِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ قَائِمَةً قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں درخت کے پاس نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کے پاس موجود تھا، وہ سیدھی کھڑی ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے یہ کہا:

"میں حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں"۔

(راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کے موقع کی بات ہے۔

بَاب التَّلْبِيَةِ

باب 15: تلبیہ پڑھنا

2918- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، میں نے تلبیہ کے الفاظ نبی اکرم ﷺ سے سیکھے ہیں، آپ ﷺ یہ پڑھتے تھے۔

2916: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2917: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2918: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے، اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

''میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، سعادت تیری طرف سے نصیب ہوسکتی ہے اور بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے، میں حاضر ہوں، ہر طرح کی رغبت اور عمل تیری ہی طرف لوٹتے ہیں''۔

2919- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

◆◆ امام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد الباقر) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے الفاظ یہ تھے۔

''میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

2920- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ تَلْبِيَتِهٖ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ میں یہ پڑھا: میں حاضر ہوں اے حقیقی معبود میں حاضر ہوں۔

2921- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّيْ اِلَّا لَبّٰى مَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف جہاں تک زمین ہے وہاں تک موجود ہر پتھر، درخت اور اینٹ بھی تلبیہ پڑھتے ہیں۔

2919: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1813

2920: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2751

2921: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 828

بَاب رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

باب 16: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا

2922- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ خَلَّادِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ

◄► خلاد بن سائب اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے انہوں نے مجھے یہ کہا کہ میں اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کروں کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

2923- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

◄► حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور بولے: اے حضرت محمد ﷺ! آپ ﷺ اپنے اصحاب کو حکم دیجیے کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں، کیونکہ یہ حج کا مخصوص علامتی نشان ہے (یا مخصوص طریقہ ہے)''

2924- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ

◄► حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: کون سا عمل زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تلبیہ پڑھنا اور قربانی کرنا۔

بَاب الظِّلَالِ لِلْمُحْرِمِ

باب 17: احرام والے شخص کا مسلسل تلبیہ پڑھنا

2925- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ

2922: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1814' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 829' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2752

2923: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2924: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 827

فُلَيْحٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُحْرِمٍ يَضْحَى لِلّٰهِ يَوْمَهُ يُلَبِّي حَتّٰى تَغِيبَ الشَّمْسُ اِلَّا غَابَتْ بِذُنُوبِهِ فَعَادَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''حالت احرام والا شخص سارا دن تلبیہ پڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہونے تک تلبیہ پڑھتا رہتا ہے، تو وہ سورج اس شخص کے گناہوں سمیت غروب ہوتا ہے، اور وہ شخص اس طرح ہو جاتا ہے جیسے اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اُسے جنم دیا تھا''۔

بَاب الطِّيبِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

باب 18: احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگانا

2926- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهِ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يُفِيضَ قَالَ سُفْيَانُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے اور طواف افاضہ سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے سے پہلے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی تھی۔

سفیان نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے خوشبو لگائی تھی۔

2927- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُلَبِّي

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک کا منظر گویا آج بھی میری نگاہ میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

2928- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّي اَرٰى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثَةٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی میں خوشبو کی چمک کا منظر گویا آج بھی میری نگاہ میں

2925: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2926: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1754

2927: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2826' ورقم الحدیث: 2827

2928: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2702

ہے حالانکہ آپ ﷺ کو احرام باندھے ہوئے تین دن گزر چکے تھے۔

بَاب مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ

باب 19: احرام والاشخص کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟

2929- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ اَوِ الْوَرْسُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا احرام والاشخص کون سے کپڑے پہن سکتا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ قمیص نہیں پہنے گا، عمامہ نہیں پہنے گا، شلوار نہیں پہنے گا، ٹوپی نہیں پہنے گا اور موزے نہیں پہنے گا البتہ اگر اسے جوتے نہیں ملتے' تو موزے پہن لے گا لیکن اسے چاہئے کہ ٹخنوں سے نیچے سے انہیں کاٹ لے اور تم لوگ ایسا کوئی کپڑا نہ پہنو جس پر زعفران یا ورس لگا ہوا ہو۔

2930-حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا بِوَرْسٍ اَوْ زَعْفَرَانٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ احرام والاشخص ورس یا زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہنے۔

بَاب السَّرَاوِيلِ وَالْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا اَوْ نَعْلَيْنِ

باب 20: احرام والے شخص کا شلوار اور موزے پہننا' جب اسے تہبند یا جوتے نہ ملیں

2931-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالَ هِشَامٌ عَلٰی

2929: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1542'ورقم الحدیث: 5803'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2783'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1824'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2668'ورقم الحدیث: 2673

2930: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5852'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2785'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2665

2931: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1841'ورقم الحدیث: 1843'ورقم الحدیث: 5804'ورقم الحدیث: 5853'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2786'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 834'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2670'ورقم الحدیث: 2671'ورقم الحدیث: 2678'ورقم الحدیث: 5340

الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَ قَالَ هِشَامٌ فِي حَدِيْثِهِ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ اِلَّا اَنْ يَّفْقِدَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا (ہشام نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جسے تہہ بند نہیں ملتا وہ شلوار پہن لے جسے جوتے نہیں ملتے وہ موزے پہن لے۔

ہشام نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں' تو وہ شلوار پہن لے البتہ اگر وہ نہ پائے (تو حکم مختلف ہے)

2932- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ وَّعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
جس شخص کو جوتے نہیں ملتے وہ موزے پہن لے تاہم انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

بَاب التَّوَقِّيْ فِي الْاِحْرَامِ

باب 21: احرام کے دوران پرہیز کرنا

2933- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلْنَا فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَآئِشَةُ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ فَكَانَتْ زِمَالَتُنَا وَزِمَالَةُ اَبِيْ بَكْرٍ وَّاحِدَةً مَّعَ غُلَامِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ فَطَلَعَ الْغُلَامُ وَلَيْسَ مَعَهٗ بَعِيْرُهٗ فَقَالَ لَهٗ اَيْنَ بَعِيْرُكَ قَالَ اَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ مَعَكَ بَعِيْرٌ وَّاحِدٌ تُضِلُّهٗ قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ انْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ

سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے، جب ہم "عرج" کے مقام پر پہنچے تو ہم نے پڑاؤ کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے، عائشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں بیٹھیں، میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھی، ہمارا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا سامان کا اونٹ ایک ہی تھا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام کے ساتھ تھا، اس دوران وہ غلام سامنے آیا، اس کے ساتھ اس کا اونٹ نہیں تھا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا: تمہارا اونٹ کہاں ہے، اس نے جواب دیا: وہ گزشتہ رات مجھ سے گم ہو گیا ہے، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: تمہارے ساتھ ایک اونٹ تھا اور تم نے اسے بھی گم کر دیا ہے، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کی پٹائی کرنا شروع کی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2933: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1770

''اس احرام والے شخص کی طرف دیکھو یہ کیا کر رہا ہے''۔

بَاب الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ

باب 22: احرام والا شخص اپنا سر دھو سکتا ہے

2934- حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

ابراہیم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ''ابواء'' کے مقام پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف ہو گیا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ کہنا تھا کہ احرام والا شخص اپنا سر دھو سکتا ہے جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا تھا کہ احرام والا شخص اپنے سر کو نہیں دھو سکتا' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے اس بارے میں دریافت کروں' تو میں نے انہیں کنویں کی دیوار کے پاس غسل کرتے ہوئے پایا انہوں نے کپڑے کے ذریعے پردہ کیا ہوا تھا میں نے انہیں سلام کیا انہوں نے دریافت کیا: کون ہے' میں نے جواب دیا: میں عبداللہ بن حسین ہوں مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے تا کہ میں آپ سے سوال کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احرام کے دوران اپنے سر کو کیسے دھویا کرتے تھے؟ راوی کہتے ہیں' تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ کو کپڑے پر رکھ کر اسے ذرا سا ہٹایا' تو ان کا سر میرے سامنے نمودار ہوا پھر انہوں نے اپنے اوپر پانی انڈیلنے والے شخص سے فرمایا تم پانی انڈیلو اس نے ان کے سر پر پانی انڈیلا' تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے سر کو حرکت دی اور ہاتھ آگے سے پیچھے لے کر گئے اور پھر آگے سے پیچھے لے کر آئے پھر انہوں نے یہ بات بیان کی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَاب الْمُحْرِمَةِ تَسْدُلُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا

باب 23: احرام والی عورت اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا سکتی ہے

2934: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1840' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2881' ورقم الحديث: 2882' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1840' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2664

2935- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ فَاِذَا لَقِيَنَا الرَّاكِبُ اَسْدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِنَا فَاِذَا جَاوَزَنَا رَفَعْنَاهَا

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم (یعنی ازواج مطہرات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہی تھیں، ہم نے احرام باندھا ہوا تھا، جب کوئی قافلہ ہمارے سامنے آتا تو ہم اپنے سر کے اوپر سے اپنے کپڑے آگے کی طرف لٹکا لیتی تھیں، جب وہ گزر جاتے تھے تو ہم ان کپڑوں کو اٹھا دیتی تھیں۔

2935م-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الشَّرْطِ فِى الْحَجِّ

باب 24: حج میں شرط عائد کرنا

2936- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَ لَا اَدْرِى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَوْ سُعْدَى بِنْتِ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى ضُبَاعَةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكِ يَا عَمَّتَاهُ مِنَ الْحَجِّ فَقَالَتْ اَنَا امْرَاَةٌ سَقِيْمَةٌ وَّاَنَا اَخَافُ الْحَبْسَ قَالَ فَاَحْرِمِىْ وَاشْتَرِطِىْ اَنَّ مَحِلَّكِ حَيْثُ حُبِسْتِ

◆◆ ابوبکر بن عبداللہ اپنی دادی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: مجھے یہ نہیں معلوم کہ ان کی مراد سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا ہیں یا سیّدہ سعدی بنت عوف رضی اللہ عنہا ہیں، وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ ضباعہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے پھوپھی جان! آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لیے کیوں نہیں جا رہی ہیں، تو انہوں نے جواب دیا: میں ایک بیمار عورت ہوں، اور مجھے ڈر ہے کہ میں سفر جاری نہیں رکھ سکوں گی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''آپ احرام باندھ لیں اور یہ شرط عائد کریں کہ جہاں آپ آگے جانے کے قابل نہ رہیں وہاں احرام کھول دیں گی''۔

2937- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ ضُبَاعَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ الْعَامَ قُلْتُ اِنِّى

2935: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1833

2936: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2937: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لَعَلِيلَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ حُجِّي وَقُولِيْ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِيْ

◆◆ سیّدہ ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں بیمار تھی، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا آپ نے اس سال حج کرنے کا ارادہ نہیں کیا، میں نے جواب دیا: میں بیمار ہوں' یارسول اللہ ﷺ، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''آپ حج کا ارادہ کریں اور یہ کہہ دیں کہ جہاں میں آگے جانے کے قابل نہ رہی وہیں احرام کھول دوں گی''۔

2938- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَّعِكْرِمَةَ يُحَدِّثَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ ثَقِيلَةٌ وَّاِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ اُهِلُّ قَالَ اَهِلِّي وَاشْتَرِطِي اَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیّدہ ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: میں ایک بیمار عورت ہوں میں حج بھی کرنا چاہتی ہوں' تو میں کیسے احرام باندھوں (یعنی میں کیا نیت کروں)' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ احرام باندھ لیں اور یہ شرط رکھیں جہاں میں آگے جانے کے قابل نہ رہی میں احرام کھول دوں گی۔

بَاب دُخُوْلِ الْحَرَمِ

باب 25: حرم میں داخل ہونا

2939- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْاَنْبِيَاءُ تَدْخُلُ الْحَرَمَ مُشَاةً حُفَاةً وَّيَطُوفُوْنَ بِالْبَيْتِ وَيَقْضُوْنَ الْمَنَاسِكَ حُفَاةً مُشَاةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انبیائے کرام پیدل چلتے ہوئے' برہنہ پاؤں حرم کی حدود میں داخل ہوتے تھے، وہ پیدل چلتے ہوئے برہنہ پاؤں بیت اللہ کا طواف کرتے اور تمام مناسک حج ادا کیا کرتے تھے۔

بَاب دُخُوْلِ مَكَّةَ

باب 26: مکہ میں داخل ہونا

2940- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

2938: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2897' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2766

2939: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2940: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَاِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بالائی پہاڑی کی طرف سے مکہ میں داخل ہوئے تھے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیچے والی پہاڑی کی طرف سے باہر نکلے۔

2941- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تھے۔

2942- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَّذٰلِكَ فِيْ حَجَّتِهٖ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيْلٌ مَّنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُوْنَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِيْ كِنَانَةَ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ وَذٰلِكَ اَنَّ بَنِيْ كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ اَنْ لَّا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ قَالَ مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِيْ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پڑاؤ کریں گے؟ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے موقع کی بات ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کل ہم خیف بنو کنانہ میں یعنی وادی محصب میں پڑاؤ کریں گے جہاں قریش نے کفر پر ثابت قدم رہنے کا حلف اٹھایا تھا (راوی کہتے ہیں) اس سے مراد یہ ہے کہ بنو کنانہ نے قریش سے بنو ہاشم کے خلاف حلف لیا تھا کہ وہ ان کے خاندان میں نکاح نہیں کریں گے ان کے ساتھ خرید و فروخت نہیں کریں گے۔

معمر کہتے ہیں: زہری نے یہ بات بیان کی ہے ''خیف'' سے مراد ''وادی'' ہے۔

بَابُ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ

باب 27: حجر اسود کا استلام کرنا

2943- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ الْاُصَيْلِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُوْلُ اِنِّيْ لَاُقَبِّلُكَ وَاِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَّا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

عبداللہ بن سرجس کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا' جن کے آگے سے بال کم تھے' وہ حجر اسود کو بوسہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے: میں نے تمہیں بوسہ دیا ہے' میں یہ جانتا ہوں کہ تم صرف ایک پتھر ہو اور تم کوئی نقصان یا کوئی نفع نہیں

2941: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 854

2943: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3058

پہنچا سکتے اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو تمہیں بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا' تو میں تمہیں بوسہ نہ دیتا۔

2944- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْتِيَنَّ هٰذَا الْحَجَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ يُبْصِرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهٖ يَشْهَدُ عَلٰى مَنْ يَسْتَلِمُهُ بِحَقٍّ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

قیامت کے دن یہ حجر اسود اس حالت میں آئے گا اس کی دونوں آنکھیں ہوں گی جس کے ذریعے یہ دیکھتا ہوگا اور ایک زبان ہوگی جس کے ذریعے یہ بات چیت کرے گا اور یہ ہر اس شخص کے بارے میں گواہی دے گا جس نے حق کے ساتھ اس کا استلام کیا ہوگا۔

2945- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ ثُمَّ وَضَعَ شَفَتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَبْكِي فَقَالَ يَا عُمَرُ هَاهُنَا تُسْكَبُ الْعَبَرَاتُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حجر اسود کے سامنے آئے، آپ ﷺ نے اپنے ہونٹ اس پر رکھے اور کافی دیر روتے رہے، پھر آپ ﷺ نے توجہ کی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی رو رہے تھے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اے عمر! اس جگہ آنسو بہائے جاتے ہیں''۔

2946- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ اَرْكَانِ الْبَيْتِ اِلَّا الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

◄► سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود اور اس کے ساتھ والے اس رکن کا استلام کرتے تھے جو بنو جمح کے گھروں کی سمت میں تھا۔

بَاب مَنِ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ

باب **28**: جو شخص اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کرے

2947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدٍ

2944: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 961

2945: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2946: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3051 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2951

2947: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1878

بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ لَمَّا اطْمَاَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهٖ ثُمَّ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَوَجَدَ فِيْهَا حَمَامَةَ عَيْدَانٍ فَكَسَرَهَا ثُمَّ قَامَ عَلٰى بَابِ الْكَعْبَةِ فَرَمٰى بِهَا وَاَنَا اَنْظُرُهٗ

◆◆ حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے موقع پر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ پر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں موجود چھڑی کے ذریعے رکن (حجر اسود) کا استلام کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی لکڑی سے بنی ہوئی کبوتری دیکھی تو اسے توڑ دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے دروازے پر کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے باہر پھینک دیا، میں یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

2948- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر بیٹھ کر طواف کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا۔

2949- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ابْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا مَعْرُوْفُ بْنُ خَرَّبُوْذَ الْمَكِّىُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهٖ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

◆◆ حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کرتے تھے اور پھر اس چھڑی کو بوسہ دیتے تھے۔

بَاب الرَّمَلِ حَوْلَ الْبَيْتِ

باب 29: بیت اللہ کے اردگرد رمل کرنا

2950- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْاَوَّلَ رَمَلَ ثَلَاثَةً وَمَشٰى اَرْبَعَةً مِّنَ الْحِجْرِ اِلَى الْحِجْرِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهٗ

2948: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1607 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3062 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 712 ورقم الحدیث: 2954

2949: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3066 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1878

2950: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا پہلا طواف کرنے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین چکروں میں رمل کرتے تھے اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حطیم سے لے کر حطیم تک ایسا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

2951- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحِجْرِ اِلَى الْحِجْرِ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حطیم سے لے کر حطیم تک تین چکروں میں رمل کیا تھا اور چار چکروں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم عام رفتار سے چلے تھے۔

2952- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ فِيْمَ الرَّمَلَانُ الْاٰنَ وَقَدْ اَطَّاَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَاَهْلَهٗ وَايْمُ اللّٰهِ مَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اب رمل کرنے کی کیا ضرورت ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو قوت عطا کر دی ہے اور کفر اور اہل کفر کو ختم کر دیا ہے' لیکن اللہ کی قسم! ہم ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑیں گے جو ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کیا کرتے تھے۔

2953- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ حِيْنَ اَرَادُوْا دُخُوْلَ مَكَّةَ فِیْ عُمْرَتِهٖ بَعْدَ الْحُدَيْبِيَةِ اِنَّ قَوْمَكُمْ غَدًا سَيَرَوْنَكُمْ فَلَيَرَوُنَّكُمْ جُلْدًا فَلَمَّا دَخَلُوا الْمَسْجِدَ اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ وَرَمَلُوْا وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِیَ مَشَوْا اِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ ثُمَّ رَمَلُوْا حَتّٰى بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِیَ ثُمَّ مَشَوْا اِلَى الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَشَى الْاَرْبَعَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم سے مکہ میں داخل ہونے کے وقت یہ فرمایا: یہ حدیبیہ کے بعد والے عمرے کے موقع کی بات ہے۔

''کل تمہاری قوم کے لوگ تمہیں دیکھیں گے وہ لوگ تمہیں مضبوط دیکھیں''۔

جب وہ لوگ مسجد میں داخل ہوئے' تو انہوں نے رکن (حجر اسود) سے اس کا استلام کیا اور رمل شروع کیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی

2951: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3042' ورقم الحديث: 3043' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 857' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2944

2952: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1887

2953: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1890

ان کے ساتھ تھے، یہاں تک کہ جب وہ لوگ رکن یمانی کے پاس پہنچے تو عام رفتار سے چلتے ہوئے رکن اسود تک آئے، ایسا انہوں نے تین مرتبہ کیا پھر چار چکروں میں وہ عام رفتار سے چلے۔

بَاب الِاضْطِبَاعِ

باب 30: چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا

2954- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ وَقَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ ابْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ مُضْطَبِعًا قَالَ قَبِيصَةُ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ

◆◆ حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال کر طواف کیا تھا۔

قبیصہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر چادر موجود تھی۔

بَاب الطَّوَافِ بِالْحِجْرِ

باب 31: حطیم سے طواف کا آغاز کرنا

2955- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ ابْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِجْرِ فَقَالَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ قُلْتُ مَا مَنَعَهُمْ أَنْ يُدْخِلُوهُ فِيهِ فَقَالَ عَجَزَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلَّمٍ قَالَ ذَلِكَ فِعْلُ قَوْمِكِ لِيُدْخِلُوهُ مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوهُ مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفِرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ هَلْ أُغَيِّرُهُ فَأُدْخِلَ فِيهِ مَا انْتَقَصَ مِنْهُ وَجَعَلْتُ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''حطیم'' کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔ میں نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے پھر لوگوں نے اس کو شامل کیوں نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کا خرچ ختم ہو گیا تھا میں نے دریافت کیا: کیا وجہ ہے اس کا دروازہ کیوں اونچا ہے اس پر سیڑھی کے ذریعے ہی چڑھا جا سکتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمہاری قوم کا کام ہے، ایسا انہوں نے اس لیے کیا تھا کہ جسے وہ چاہیں اندر داخل ہونے دیں اور جسے وہ چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتی اور اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ ان کے دل متنفر ہو

2954: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1883' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 859

2955: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1584' ورقم الحديث: 7243' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3236' ورقم الحديث: 3237

جائیں گے' تو میں اس بات کا جائزہ لیتا' یا میں اسے تبدیل کر کے وہ حصہ اس میں داخل کر دوں جو اس میں رہ گیا ہے اور اس کا دروازہ زمین کے ساتھ لگا دوں۔

بَاب فَضْلِ الطَّوَافِ

باب 32: طواف کرنے کی فضیلت

2956- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

◄◄ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور دو رکعات ادا کرے تو یہ غلام آزاد کرنے کی مانند ہے''۔

2957- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَبِيْ سَوِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ هِشَامٍ يَسْاَلُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُوْنَ مَلَكًا فَمَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالُوْا اٰمِيْنَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ قَالَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ مَا بَلَغَكَ فِيْ هٰذَا الرُّكْنِ الْاَسْوَدِ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَاوَضَهُ فَاِنَّمَا يُفَاوِضُ يَدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ لَهُ ابْنُ هِشَامٍ يَّا اَبَا مُحَمَّدٍ فَالطَّوَافُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرَةُ دَرَجَاتٍ وَّمَنْ طَافَ فَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِيْ تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ بِرِجْلَيْهِ كَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَيْهِ

◄◄ حمید بن ابوسویہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ہشام کو عطا بن ابی رباح سے رکن یمانی کے بارے میں سوال کرتے ہوئے سنا، وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، عطاء نے جواب دیا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

اس کے پاس ستر فرشتے مقرر ہیں جو شخص یہ دعا مانگتا ہے۔

''اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے ہمارے پروردگار! تو دنیا میں بھی ہمیں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا دے''۔

2956: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2957: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تو وہ فرشتے آمین کہتے ہیں۔

جب وہ حجر اسود کے پاس پہنچے تو ابن ہشام نے کہا: اے ابو محمد! حجر اسود کے بارے میں آپ تک کیا روایت پہنچی ہے، تو عطاء نے بتایا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اسے چھوتا ہے وہ رحمٰن کے ہاتھ کو چھوتا ہے''۔

ابن ہشام نے ان سے کہا: اے ابو محمد! طواف کے بارے میں کیا کہتے ہیں: تو عطاء نے بتایا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کرے اور اس دوران کلام نہ کرے صرف یہ پڑھتا رہے۔

''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے، ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا''

تو اس شخص کی دس برائیاں مٹادی جائیں گی اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے''۔

جو شخص طواف کرتے ہوئے اس دوران کلام کر لیتا ہے' تو وہ اپنے پاؤں رحمت پر اس طرح داخل کرتا ہے' جس طرح آدمی پانی میں اپنے پاؤں داخل کرتا ہے۔

بَاب الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الطَّوَافِ

باب 33: طواف کے بعد کی دو رکعات

2958 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ كَثِيْرِ ابْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِىْ وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ سَبْعِهٖ جَآءَ حَتّٰى يُحَاذِىَ بِالرُّكْنِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِىْ حَاشِيَةِ الْمَطَافِ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ اَحَدٌ

قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا بِمَكَّةَ خَاصَّةً

◆◆ کثیر بن کثیر اپنے والد کے حوالے سے حضرت مطلب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سات چکروں سے فارغ ہوئے' تو تشریف لائے اور حجر اسود کے مقابل آ کر کھڑے ہوئے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطاف کے کنارے پر دو رکعت نماز ادا کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی چیز نہیں تھی۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ حکم مکہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

2959 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْعَبْدِىِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

2958: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2016' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 757' ورقم الحديث: 2959

قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام ابراہیم کے پاس نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفاء کی طرف تشریف لے گئے۔

2960- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَوَافِ الْبَيْتِ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مَقَامُ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِمَالِكٍ هَكَذَا قَرَأَهَا (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) قَالَ نَعَمْ

◆◆ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ' امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کا طواف کر کے فارغ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم کے پاس تشریف لائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہمارے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قیام کی جگہ ہے اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

"تم لوگ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو۔"

ولید بن مسلم نامی راوی کہتے ہیں: میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: کیا انہوں نے اس کی تلاوت اسی طرح کی تھی۔

"تم لوگ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو۔"

تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: جی ہاں!

بَاب الْمَرِيضِ يَطُوفُ رَاكِبًا

باب 34: بیمار کا سوار ہو کر طواف کرنا

2961- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ح و حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ

2959: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 395'ورقم الحديث: 1623'ورقم الحديث: 1627'ورقم الحديث: 1645' ورقم الحديث: 1647'ورقم الحديث: 1793'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2987'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2930'ورقم الحديث: 2960'ورقم الحديث: 2966

2961: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 464'ورقم الحديث: 1619'ورقم الحديث: 1626'ورقم الحديث: 1633' ورقم الحديث: 4853'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3068'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1882'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2925'ورقم الحديث: 2927

سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا مَرِضَتْ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَطُوْفَ مِنْ وَّرَآءِ النَّاسِ وَهِيَ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ اَبِي بَكْرٍ

◄► سیدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں وہ بیمار ہوئیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ لوگوں سے پرے ہو کر طواف کر لیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ ابوبکر نامی راوی کی نقل کردہ روایت ہے۔

بَابُ الْمُلْتَزَمِ

باب 35: ملتزم کے بارے میں روایات

2962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُثَنّٰى بْنَ الصَّبَّاحِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ السَّبْعِ رَكَعْنَا فِيْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ اَلَا نَتَعَوَّذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ قَالَ ثُمَّ مَضٰى فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ قَامَ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ فَاَلْصَقَ صَدْرَهٗ وَيَدَيْهِ وَخَدَّهٗ اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

◄► عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے بارے میں نقل کرتے ہیں: وہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کر رہا تھا، جب ہم ساتویں چکر سے فارغ ہوئے' تو ہم نے خانہ کعبہ کے پیچھے نوافل پڑھے، میں نے کہا: کیا ہم جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ نہیں مانگیں گے، انہوں نے کہا: میں جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر وہ چل پڑے، انہوں نے رکن کا استلام کیا، پھر حطیم اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے، انہوں نے اپنا سینہ دونوں ہاتھ اور اپنے رخسار اس کے ساتھ لگائے اور بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ الْحَائِضِ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ اِلَّا الطَّوَافَ

باب 36: حیض والی عورت طواف کے علاوہ تمام مناسک ادا کرے گی

2963- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا

2962: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1899

بِسَرِفَ اَوْ قَرِيبًا مِّنْ سَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ اَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم "سرف" پہنچے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ہم "سرف" کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، تو میں رو رہی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ کیا تمہیں حیض آ گیا ہے، میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقرر کر دی تم تمام مناسک حج ادا کرو البتہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی تھی۔

بَاب الْاِفْرَادِ بِالْحَجِّ

باب 37: حج افراد کرنا

2964- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاَبُو مُصْعَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

2965- حَدَّثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَّكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

2966- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ وَحَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

2963: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 294' ورقم الحدیث: 5548' ورقم الحدیث: 5559' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2910' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 289' ورقم الحدیث: 347' ورقم الحدیث: 3740' ورقم الحدیث: 2990

2964: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2913' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1777' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 820' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2714

2965: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1562' ورقم الحدیث: 4408' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2909' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1779' ورقم الحدیث: 1780' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2715

2966: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

2967- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ اَفْرَدُوا الْحَجَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج افراد کرتے تھے۔

بَاب مَنْ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

باب 38: جو شخص حج اور عمرے کو ملالے

2968- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحِجَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے' تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

''میں عمرہ اور حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔''

2969- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَّحِجَّةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پڑھا، میں عمرہ اور حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔

2970- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ يَقُوْلُ كُنْتُ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمْتُ

2967: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2968: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3018' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1795' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2728

2969: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2970: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1798' ورقم الحدیث: 1799' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2718' ورقم الحدیث: 2720

فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِیْ سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَاَنَا اُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَا لَهٰذَا اَضَلُّ مِنْ بَعِيْرِهٖ فَكَاَنَّمَا حَمَلَا عَلَيَّ جَبَلًا بِكَلِمَتِهِمَا فَقَدِمْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلَامَهُمَا ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِشَامٌ فِیْ حَدِيثِهٖ قَالَ شَقِيقٌ فَكَثِيرًا مَّا ذَهَبْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ نَّسْاَلُهٗ عَنْهُ

صبی بن معبد بیان کرتے ہیں: میں ایک عیسائی شخص تھا میں نے اسلام قبول کیا' تو میں نے حج اور عمرے کا احرام باندھ لیا قادسیہ میں سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے مجھے سنا کہ میں ان دونوں کو ایک ساتھ کرنے کا تلبیہ پڑھ رہا ہوں' تو ان دونوں حضرات نے کہا یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے' تو یہ یوں تھا جیسے انہوں نے اپنی بات کے ذریعے میرے اوپر پہاڑ کا وزن ڈال دیا میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو وہ ان دونوں حضرات کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو ملامت کی پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف تمہاری رہنمائی کی گئی ہے۔

ہشام نامی راوی اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کرتے ہیں: شقیق نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے' میں اور مسروق کئی مرتبہ جا کر ان سے اس بارے میں دریافت کر چکے ہیں۔

2970 م- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَخَالِيْ يَعْلٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ كُنْتُ حَدِيثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَاَسْلَمْتُ فَلَمْ اٰلُ اَنْ اَجْتَهِدَ فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

صبی بن معبد بیان کرتے ہیں: میں زمانہ عیسائیت کے قریب تھا میں نے اسلام قبول کر لیا' میں نے اپنی طرف سے کوشش کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی' تو میں نے حج اور عمرے کا احرام باندھ لیا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)

2971 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْطَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کو ملا لیا تھا۔

بَاب طَوَافِ الْقَارِنِ

باب 39: حج قران کرنے والے کا طواف کرنا

2972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى بْنِ حَارِثٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ

2971 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاوُسٍ وَّمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَطُفْ هُوَ وَاَصْحَابُهُ لِعُمْرَتِهِمْ وَحَجَّتِهِمْ حِيْنَ قَدِمُوْا اِلَّا طَوَافًا وَّاحِدًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم جب (مکہ مکرمہ) آئے تھے تو انہوں نے اپنے عمرے اور حج کے لیے صرف ایک طواف کیا تھا۔

2973- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَوَافًا وَّاحِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرے کے لیے ایک طواف کیا تھا۔

2974- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَدِمَ قَارِنًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَّسَعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ حج قران کرنے کے لیے آئے، انہوں نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور صفا اور مروہ کی سعی کی اور یہ بات بیان کی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

2975- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفٰى لَهُمَا طَوَافٌ وَّاحِدٌ وَّلَمْ يَحِلَّ حَتّٰى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص حج اور عمرے کا احرام باندھتا ہے تو ان دونوں کے لیے ایک ہی طواف کافی ہے ایسا آدمی اس وقت تک حلال نہیں ہوگا جب تک وہ اپنا حج مکمل نہیں کر لیتا ان دونوں سے ایک ساتھ حلال ہوگا (یعنی ان دونوں کا احرام ایک ساتھ کھولے گا)۔

بَاب التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

باب 40: عمرے کو حج کے ساتھ ملا کر نفع حاصل کرنا (یعنی حج تمتع کرنا)

2976- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

2972: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2973: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2974: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2975: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 947

الدِّمَشْقِيُّ يَعْنِي دُحَيْمًا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ اَتَانِي اٰتٍ مِّنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هٰذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ وَّاللَّفْظُ لِدُحَيْمٍ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت وادی عقیق میں موجود تھے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ابھی میرے پروردگار کی طرف سے ایک فرشتہ میرے پاس آیا اور بولا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس مبارک وادی میں نماز ادا کیجئے اور یہ کہیے عمرہ حج میں ہے''۔

روایت کے یہ الفاظ رحیم نامی راوی کے ہیں۔

2977- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فِي هٰذَا الْوَادِي فَقَالَ اَلَا اِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وادی میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاد رکھنا! بے شک عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا۔

2978- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ اَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ اِنِّي اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَّنْفَعَكَ بِهٖ بَعْدَ الْيَوْمِ اعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اعْتَمَرَ طَائِفَةٌ مِّنْ اَهْلِهٖ فِي الْعَشْرِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ قَالَ فِي ذٰلِكَ بَعْدُ رَجُلٌ بِرَاْيِهٖ مَا شَاءَ اَنْ يَّقُولَ

◆◆ مطرف بن عبداللہ کہتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں شاید اللہ تعالیٰ آج کے دن کے بعد اس روایت کے ذریعے تمہیں کوئی فائدہ دے' تم یہ بات جان لو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاندان کے کئی افراد کے ساتھ ذوالحج کے آخری عشرے میں عمرہ کیا تھا پھر بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہی اس سے منع کیا اور نہ ہی اس کے منسوخ ہونے کے بارے میں حکم نازل ہوا اس کے بعد ایک صاحب نے اپنی رائے کے ذریعے اس کے بارے میں جو کہنا تھا وہ کہہ دیا۔

2979- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ

2976: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1534' ورقم الحديث: 2337' ورقم الحديث: 7343' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1800

2977: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2805' ورقم الحديث: 2806

2978: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2805' ورقم الحديث: 2806

2979: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2952' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2734

عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ حَتَّى لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعْرِسِينَ تَحْتَ الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوسُهُمْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ حج تمتع کے بارے میں فتویٰ دیا کرتے تھے تو ایک صاحب نے ان سے کہا آپ اپنے کچھ فتاویٰ سے باز آجائیں کیونکہ آپ یہ بات نہیں جانتے کہ آپ کے بعد حج کے ارکان کے بارے میں امیر المومنین نے نیا حکم کیا دیا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: بعد میں میری ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: مجھے یہ بات پتہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بھی ایسا کیا ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ لوگ پیلو کے درخت کے نیچے رات بسر کریں اور پھر جب وہ حج کے لیے روانہ ہوں' تو ان کے سروں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

بَاب فَسْخِ الْحَجِّ

باب 41: حج کو فسخ کرنا

2980- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَا نَخْلِطُهُ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى النِّسَاءِ فَقُلْنَا مَا بَيْنَنَا لَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ فَنَخْرُجُ إِلَيْهَا وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَصْدَقُكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ أَمُتْعَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَقَالَ لَا بَلْ لِأَبَدِ الْأَبَدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا تھا، ہم نے اس کے ساتھ عمرہ شامل نہیں کیا تھا، جب ذوالحج کی چار راتیں گزر گئیں' تو ہم مکہ پہنچے، جب ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا اور صفا و مروہ کی سعی کر لی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی کہ ہم اسے عمرے میں تبدیل کر دیں اور ہمارے لیے اپنی خواتین کے پاس جانا حلال ہو گیا، ہم نے سوچا اس وقت ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن ہیں، تو جب ہم عرفہ کی طرف جائیں گے تو ہماری شرمگاہوں سے منی ٹپک رہی ہوگی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"میں تم سب سے زیادہ نیک اور سب سے زیادہ سچا ہوں، اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا"۔

2980: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1787

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ سہولت ہمارے اس سال کے لیے ہے؟ یا ہمیشہ کے لیے ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

2981- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِی الْقَعْدَةِ لَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ حَتّٰى اِذَا قَدِمْنَا وَدَنَوْنَا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْیٌ اَنْ يَّحِلَّ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْیٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ دُخِلَ عَلَيْنَا بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيْلَ ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهٖ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب ذیقعدہ ختم ہونے میں پانچ دن رہ گئے' تو ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا جب ہم لوگ (مکہ مکرمہ) آئے اور اس کے قریب پہنچے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے' تو سب نے احرام کھول دیا' سوائے اس کے' جس کے ساتھ قربانی کا جانور موجود تھا جب قربانی کا دن آیا' تو ہمارے سامنے گائے کا گوشت آیا' تو یہ بات بتائی گئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے یہ گائے ذبح کی ہے۔

2982- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ فَاَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ اجْعَلُوْا حِجَّتَكُمْ عُمْرَةً فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَحْرَمْنَا بِالْحَجِّ فَكَيْفَ نَجْعَلُهَا عُمْرَةً قَالَ انْظُرُوا مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا فَرَدُّوا عَلَيْهِ الْقَوْلَ فَغَضِبَ فَانْطَلَقَ ثُمَّ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ غَضْبَانَ فَرَاَتِ الْغَضَبَ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَتْ مَنْ اَغْضَبَكَ اَغْضَبَهُ اللّٰهُ قَالَ وَمَا لِیْ لَا اَغْضَبُ وَاَنَا اٰمُرُ اَمْرًا فَلَا اُتْبَعُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم نے حج کا احرام باندھا، جب ہم مکہ آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اپنے حج کو عمرے میں تبدیل کرلو''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے تو حج کا احرام باندھا ہے ہم اسے عمرے میں کیسے تبدیل کر سکتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اس بات کا جائزہ لو جو میں حکم دے رہا ہوں ویسا ہی کرو''۔

تو لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں مانی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور غصے کی

2981: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1709' ورقم الحديث: 1720' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2917' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2649' ورقم الحديث: 2803

2982: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حالت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غصے کی کیفیت دیکھی تو دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس پر غصہ ہے؟ اللہ تعالیٰ بھی اس پر غضبناک ہو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مجھے غصہ کیوں نہ آئے میں ایک حکم دیتا ہوں اور میرے حکم کی پیروی نہیں کی جاتی''۔

2983- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ مَنْصُوْرُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ صَفِيَّةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمِيْنَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْىٌ فَلْيُقِمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَتْ فَلَمْ يَكُنْ مَّعِىْ هَدْىٌ فَاَحْلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْىٌ فَلَمْ يَحِلَّ فَلَبِسْتُ ثِيَابِىْ وَجِئْتُ اِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قُوْمِىْ عَنِّىْ فَقُلْتُ اَتَخْشٰى اَنْ اَثِبَ عَلَيْكَ

◄► سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھ کر روانہ ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ساتھ قربانی کا جانور موجود ہو وہ اپنے احرام میں باقی رہے اور جس کے ساتھ قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ احرام کھول دے۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے ساتھ چونکہ قربانی کا جانور نہیں تھا اس لیے میں نے احرام کھول دیا اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ قربانی کا جانور تھا اس لیے انہوں نے احرام نہیں کھولا' میں دوسرے کپڑے پہنے ہوئے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی' تو وہ بولے: تم میرے پاس سے اٹھ جاؤ' تو میں نے کہا کیا آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ میں آپ پر حملہ کر دوں گی۔

بَاب مَنْ قَالَ كَانَ فَسْخُ الْحَجِّ لَهُمْ خَاصَّةً

باب 42: جو شخص اس بات کا قائل ہو: حج کو فسخ کرنے کا حکم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مخصوص تھا

2984- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ فَسْخَ الْحَجِّ فِى الْعُمْرَةِ لَنَا خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

◄► حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے عمرہ کر کے حج کو فسخ کر دینے کا حکم ہمارے لیے مخصوص ہے یا یہ لوگوں کے لیے عام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہمارے لیے مخصوص ہے۔

2985- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ

2983: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2992' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2992

2984: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1808' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2807

2985: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 2955' ورقم الحديث: 2956' ورقم الحديث: 2957' ورقم الحديث: 2958' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2808' ورقم الحديث: 2809' ورقم الحديث: 2810' ورقم الحديث: 2811

قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حج تمتع کرنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے لیے مخصوص ہے۔

بَاب السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

باب 43: صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا

2986- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا أَرَى عَلَيَّ جُنَاحًا أَنْ لَا أَطَّوَّفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَ هَذَا فِي نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهَلُّوا أَهَلُّوا لِمَنَاةَ فَلَا يَحِلُّ لَهُمْ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ ذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ فَأَنْزَلَهَا اللّٰهُ فَلَعَمْرِي مَا أَتَمَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

◆◆ ہشام بن عروہ کہتے ہیں: میرے والد نے یہ بات بتائی میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے گزارش کی میں یہ سمجھتا ہوں: اگر میں صفا اور مروہ کا طواف نہیں کرتا ہوں' تو مجھ پر کوئی گناہ نہیں ہوگا' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے۔

"بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں' تو جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے' تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اگر وہ ان دونوں کا طواف کر لیتا ہے۔"

اگر صورتحال وہ ہوتی جو تم کہہ رہے ہو' تو پھر یہ ہونا چاہئے تھا کہ اس شخص پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اگر وہ ان دونوں کا طواف نہیں کرتا۔

(پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے وضاحت کی) یہ آیت کچھ انصار کے بارے میں نازل ہوئی تھی وہ لوگ جب احرام باندھتے تھے (یا تلبیہ پڑھتے تھے)' تو وہ منات کے لیے احرام باندھتے تھے' تو ان لوگوں کے لیے یہ بات جائز نہیں تھی کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کریں جب یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے لیے آئے' تو انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی (پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا) مجھے اپنی زندگی کی قسم ہے! اللہ تعالیٰ اس شخص کا حج مکمل نہیں کرتا جو صفا اور مروہ کا طواف نہیں کرتا۔

2987- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لِشَيْبَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى

2986: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3069

2987: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2980

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ الْاَبْطَحُ اِلَّا شَدًّا

◆◆ صفیہ بنت شیبہ، شیبہ کی ام ولد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں وہ کہتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو صفا اور مروہ کے درمیان دوڑتے ہوئے دیکھا ہے آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: ''ابطح'' کو تیزی سے چلتے ہوئے ہی پار کیا جائے۔

2988- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ اَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى وَاِنْ اَمْشِ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِىْ وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر میں صفا اور مروہ کی سعی کروں' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو دوڑتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور اگر میں یہاں چلوں' تو میں نے نبی اکرم ﷺ کو چلتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور (اب) میں ایک عمر رسیدہ شخص ہوں۔

بَاب الْعُمْرَةِ

باب44: عمرہ کرنے کے بارے میں روایات

2989- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ اَخْبَرَنِىْ طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهِ اِسْحٰقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَجُّ جِهَادٌ وَّالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

◆◆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''حج جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے''۔

2990- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى يَقُوْلُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَصَلّٰى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيْبُهُ اَحَدٌ بِشَىْءٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب عمرہ کیا' تو ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے' تو آپ ﷺ نے طواف کیا آپ ﷺ کے ہمراہ ہم نے بھی طواف کیا آپ ﷺ نے نماز ادا کی آپ ﷺ کے ساتھ ہم نے بھی

2988: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1904' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 864' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2976

2989: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2990: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1600' ورقم الحديث: 1791' ورقم الحديث: 4255' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1902

نماز ادا کی ہم اہل مکہ سے آپ ﷺ کو بچانے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ کوئی شخص آپ ﷺ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے۔

بَابُ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

باب 45: رمضان میں عمرہ کرنا

2991- حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ وَّجَابِرٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

◈ حضرت وہب بن حنبش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے''۔

2992- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيْدَ الزَّعَافِرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

◈ حضرت وہب بن حنبش رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے''۔

2993- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

◈ حضرت ابومعقل رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے''۔

2994- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے''۔

2995- حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ

2991: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2992: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2993: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 939

2994: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2995: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1860

عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرَةٌ فِيْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے''۔

بَاب الْعُمْرَةِ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ

باب 46: ذی العقدہ میں عمرہ کرنا

2996- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ذیقعدہ میں عمرہ کیا ہے۔

2997- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَعْتَمِرْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً اِلَّا فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ذیقعدہ میں عمرہ کیا ہے۔

بَاب الْعُمْرَةِ فِيْ رَجَبٍ

باب 47: رجب میں عمرہ کرنا

2998- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبٍ يَّعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ فِيْ اَيِّ شَهْرٍ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ رَجَبٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَجَبٍ قَطُّ وَمَا اعْتَمَرَ اِلَّا وَهُوَ مَعَهُ تَعْنِيْ ابْنَ عُمَرَ

عروہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سے مہینے میں عمرہ کیا تھا' توانہوں نے جواب دیا: رجب میں (جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا پتہ چلا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں عمرہ کبھی نہیں کیا حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی عمرہ کیا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

2996 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

2997: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1775'ورقم الحديث: 4253'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3027'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1992

2998:اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3026'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 936'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 936

بَاب الْعُمْرَةِ مِنَ التَّنْعِيمِ

باب 48: تنعیم سے عمرہ کرنا

2999- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو ابْنُ اَوْسٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پیچھے (اونٹ پر) سوار کریں اور انہیں تنعیم سے عمرہ کروادیں۔

3000- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ نُوَافِيْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَلَوْلَا اَنِّيْ اَهْدَيْتُ لَاَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ فَكُنْتُ اَنَا مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَاَدْرَكَنِيْ يَوْمُ عَرَفَةَ وَاَنَا حَائِضٌ لَمْ اَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِيْ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِيْ عُمْرَتَكِ وَانْقُضِيْ رَاْسَكِ وَامْتَشِطِيْ وَاَهِلِّيْ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا اَرْسَلَ مَعِيْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْدَفَنِيْ وَخَرَجَ اِلَى التَّنْعِيمِ فَاَحْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللّٰهُ حَجَّنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ هَدْيٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَا صَوْمٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حجۃ الوداع کے موقع پر ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے تو ذوالحجہ کا مہینہ شروع ہونے والا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں جو شخص عمرے کا تلبیہ پڑھنا چاہتا ہو وہ عمرے کا تلبیہ پڑھ لے (یعنی عمرے کی نیت کرے) اگر میں نے قربانی کا جانور ساتھ نہ رکھا ہوتا' تو میں بھی عمرے کا تلبیہ پڑھ لیتا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' لوگوں میں سے کچھ نے عمرے کا تلبیہ پڑھا کچھ لوگوں نے حج کا تلبیہ پڑھا میں ان لوگوں میں شامل تھی جنہوں نے عمرے کا تلبیہ پڑھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ روانہ ہوئے یہاں تک کہ ہم مکہ آئے' تو عرفہ کے دن مجھے حیض آ گیا میں نے ابھی اپنے عمرے کا احرام نہیں کھولا تھا میں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے عمرے کو چھوڑ کر اپنے بال کھول لو ان میں کنگھی کرلو اور حج کا احرام باندھ لو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے ایسا ہی کیا پھر جب حصبہ میں پڑاؤ کی رات آئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج کو مکمل کروا دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو میرے ساتھ

2999: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1784' ورقم الحديث: 2985' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2928' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 934

3000: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1783' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2906

بھیجا انہوں نے مجھے سواری پر اپنے پیچھے بٹھایا اور لے کر تنعیم گئے (وہاں سے عمرے کا احرام باندھ کر میں نے عمرہ کیا اور پھر عمرے کا احرام بھی کھول دیا) اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج اور عمرے کو ادا کروا دیا اور اس میں کوئی قربانی کا جانور، کوئی صدقہ، کوئی روزہ (کفارے کے طور پر ادا نہیں کرنا پڑا)

بَاب مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

باب 49: جو شخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھے

3001- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اُمِّ حَكِيْمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهٗ

◆ سیدہ اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

"جو شخص بیت المقدس سے عمرہ کا احرام باندھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے"۔

3002- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰی الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيٰی بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّهٖ اُمِّ حَكِيْمٍ بِنْتِ اُمَيَّةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِّنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ كَانَتْ لَهٗ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ قَالَتْ فَخَرَجْتُ اَیْ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ

◆ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھے، تو یہ اس کے لیے اس سے پہلے کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(اس روایت کی ایک راوی خاتون سیدہ ام حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) اس لیے میں نے بیت المقدس سے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

بَاب كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 50: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے؟

3003- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّافِعِیُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ

3001: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1741

3003: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1993' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 816' ورقم الحديث: 816م

الْقَضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَّالثَّالِثَةَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے 4 عمرے کیے تھے ایک وہ جو حدیبیہ کے موقع پر کیا تھا ایک وہ عمرہ جو اگلے سال قضا کے طور پر کیا تھا تیسرا عمرہ آپ نے "جعرانہ" سے کیا تھا اور چوتھا عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا تھا۔

بَاب الْخُرُوْجِ اِلٰى مِنًى

باب 51: منیٰ کے لیے روانہ ہونا

3004- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِمِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ غَدَا اِلٰى عَرَفَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترویہ کے دن منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ کی طرف روانہ ہوئے۔

3005- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ بِمِنًى ثُمَّ يُخْبِرُهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے، وہ منیٰ میں پانچوں نمازیں ادا کرتے تھے، پھر انہوں نے لوگوں کو یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَاب النُّزُوْلِ بِمِنًى

باب 52: منیٰ میں پڑاؤ کرنا

3006- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَبْنِيْ لَكَ بِمِنًى بَيْتًا قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

◆◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منیٰ میں کوئی گھر نہ بنا دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! منیٰ جانور کو بٹھانے کی جگہ ہے جو پہلے پہنچ جائے (وہ وہاں ٹھہر جائے)

3007- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ اُمِّهٖ مُسَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَبْنِيْ لَكَ بِمِنًى بَيْتًا يُظِلُّكَ

3004: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 879

3005: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3006: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2019 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 881

قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم آپ ﷺ کے لیے منیٰ میں کوئی گھر نہ بنا دیں؟ جو آپ ﷺ پر سایہ کرے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں! منیٰ جانور کو باندھنے کی جگہ ہے جو شخص پہلے پہنچ جائے وہ وہاں کہیں بھی خالی جگہ پر ٹھہر سکتا ہے۔

بَاب الْغُدُوِّ مِنْ مِّنًى اِلٰى عَرَفَاتٍ

باب 53: منیٰ سے عرفات کی طرف جانا

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ مِّنًى اِلٰى عَرَفَةَ فَمِنَّا مَنْ يُّكَبِّرُ وَمِنَّا مَنْ يُّهِلُّ فَلَمْ يَعِبْ هٰذَا عَلٰى هٰذَا وَلَا هٰذَا عَلٰى هٰذَا وَرُبَّمَا قَالَ هٰؤُلَآءِ عَلٰى هٰؤُلَآءِ وَلَا هٰؤُلَآءِ عَلٰى هٰؤُلَآءِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ اس دن منیٰ سے عرفہ کے لیے روانہ ہوئے' تو ہم میں سے بعض لوگ تکبیر پڑھ رہے تھے اور بعض لوگ لا الٰہ الا اللہ پڑھ رہے تھے' تو یہ لوگ ان پر کوئی اعتراض نہیں کر رہے تھے اور وہ لوگ انہیں غلط نہیں سمجھ رہے تھے۔ یہاں راوی نے الفاظ کچھ مختلف نقل کیے ہیں۔

بَاب الْمَنْزِلِ بِعَرَفَةَ

باب 54: عرفہ میں پڑاؤ کرنے کی جگہ

3009- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِعَرَفَةَ فِیْ وَادِیْ نَمِرَةَ قَالَ فَلَمَّا قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ عُمَرَ اَیَّ سَاعَةٍ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوْحُ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ رُحْنَا فَاَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلًا يَنْظُرُ اَیَّ سَاعَةٍ يَّرْتَحِلُ فَلَمَّا اَرَادَ ابْنُ عُمَرَ اَنْ يَّرْتَحِلَ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا لَمْ تَزِغْ بَعْدُ فَجَلَسَ ثُمَّ قَالَ اَزَاغَتِ الشَّمْسُ قَالُوْا نَعَمْ فَلَمَّا قَالُوْا قَدْ زَاغَتِ ارْتَحَلَ قَالَ وَكِيْعٌ يَعْنِیْ رَاحَ

3008: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 970' ورقم الحدیث: 1659' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3085' ورقم الحدیث: 3086' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3000' ورقم الحدیث: 3001

3009: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1914

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں وادی نمرہ میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔
راوی بیان کرتے ہیں: جب حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو شہید کر دیا تو اس نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو پیغام بھجوایا۔
آج کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت روانہ ہوتے تھے؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب وہ وقت ہوگا' تو ہم روانہ ہو جائیں گے، تو حجاج نے ایک شخص کو بھیجا جو اس بات کا جائزہ لیتا رہا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کس وقت روانہ ہوتے ہیں۔
جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روانہ ہونے کا ارادہ کیا' تو دریافت کیا: سورج ڈھل گیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: ابھی نہیں ڈھلا، تو وہ بیٹھے رہے، پھر انہوں نے دریافت کیا: کیا سورج ڈھل گیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں، جب لوگوں نے یہ جواب دیدیا کہ سورج ڈھل گیا ہے' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کوچ کیا۔
وکیع نامی راوی کہتے ہیں: یعنی وہ روانہ ہوگئے۔

بَاب الْمَوْقِفِ بِعَرَفَاتٍ

باب 55: عرفات میں وقوف کرنے کی جگہ

3010- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں وقوف کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وقوف کرنے کی جگہ ہے' عرفات پورے کا پورا وقوف کرنے کی جگہ ہے۔

3011- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوْفًا فِيْ مَكَانٍ تُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ كُوْنُوْا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلٰى اِرْثٍ مِّنْ اِرْثِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگوں نے ایسی جگہ پر وقوف کرلیا جو وقوف کی مخصوص جگہ سے کچھ دور تھی' تو حضرت ابن مربع رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے انہوں نے ارشاد فرمایا: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام رساں ہوں جو تمہارے پاس آیا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: تم اپنی مخصوص جگہ پر رہو کیونکہ آج کے دن تم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

3010: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1935' ورقم الحدیث: 1936' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 885

3011: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1919' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 883

طریقے پر عمل کرنا ہے۔

3012- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَّارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَفَةَ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَّارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَّكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ اِلَّا مَا وَرَاءَ الْعَقَبَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عرفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے اور عرفہ کے نشیب سے بلند جگہ پر ٹھہرو، مزدلفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے، وادی محسر کے نشیب سے بلندی کی طرف ٹھہرو، اور منیٰ سارے کا سارا قربانی کی جگہ ہے، سوائے اس جگہ کے جو عقبہ سے پرے ہے''۔

بَاب الدُّعَآءِ بِعَرَفَةَ

باب **56**: عرفہ میں دعا مانگنا

3013- حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَاُجِيبَ اِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ مَّا خَلَا الظَّالِمَ فَاِنِّي اٰخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ اَيْ رَبِّ اِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا اَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ اَعَادَ الدُّعَآءَ فَاُجِيبَ اِلٰى مَا سَاَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ اَبُوبَكْرٍ وَّعُمَرُ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي اِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَّا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي اَضْحَكَكَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَغَفَرَ لِاُمَّتِي اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوهُ عَلٰى رَاْسِهِ وَيَدْعُو بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ فَاَضْحَكَنِي مَا رَاَيْتُ مِنْ جَزَعِهِ

عبداللہ بن کنانہ اپنے والد کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عرفہ کی شام اپنی امت کی مغفرت کے لیے دعا کی تو اس کا جواب یہ آیا کہ میں نے ان کی مغفرت کر دی ہے، سوائے ظالم شخص کے کیونکہ میں مظلوم کے بدلے میں اس کی گرفت کروں گا، نبی اکرم ﷺ نے عرض کی۔

''اے میرے پروردگار! اگر تو چاہے تو مظلوم کو جنت عطا کر دے اور ظالم کی مغفرت کر دے''۔

تو اس شام نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا جواب نہیں ملا، اگلے دن صبح مزدلفہ میں نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ یہ دعا مانگی تو آپ ﷺ نے جو دعا مانگی تھی وہ قبول ہوگئی، نبی اکرم ﷺ اس بات پر ہنس پڑے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) آپ ﷺ

3012: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3013: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5234

مسکرا دیئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی۔

"ہمارے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں، پہلے اس گھڑی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح نہیں ہنسا کرتے تھے، اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس بات پر ہنسے ہیں، ویسے اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ مسکراتا رکھے"۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ کے دشمن ابلیس کو جب اس بات کا پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کر لی ہے اور اللہ تعالیٰ نے میری امت کی مغفرت کر دی ہے' تو اس نے مٹی پکڑی اور اسے اپنے سر پر ڈالنے لگا اور تباہی و بربادی کی چیخ و پکار کرنے لگا' تو اس کے اس رونے پیٹنے کو دیکھ کر مجھے ہنسی آ گئی"۔

3014 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُوْلُ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهُ لَيَدْنُوْ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ فَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰؤُلَاءِ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں ہے جس دن میں اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ تعداد میں لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہو (عرفہ کے دن) اللہ تعالیٰ خاص طور پر (اپنے بندوں کی طرف) متوجہ ہوتا ہے اور پھر ان بندوں پر فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے اور دریافت کرتا ہے: یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔

بَاب مَنْ اَتٰى عَرَفَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ

باب 57: جو شخص مزدلفہ کی رات صبح صادق ہونے سے پہلے عرفہ آ جائے

3015 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيْلِيَّ قَالَ شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الْحَجُّ قَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِيْ بِهِنَّ

◆◆ حضرت عبدالرحمان بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا ہم نے عرفات میں وقوف کیا نجد سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کیسے ہوتا

3014: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3275' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3003

3015: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1949' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 889' ورقم الحديث: 890' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3016' ورقم الحديث: 3044

ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج عرفات (میں وقوف کرنے سے ہوتا ہے) جو شخص مزدلفہ کی رات فجر کی نماز سے پہلے یہاں آ جائے' تو اس نے حج کو مکمل کر لیا منیٰ میں پڑاؤ کے دن تین ہیں جو شخص دو دن بعد جلدی چلا جائے' تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا اور جو شخص ٹھہرا رہے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہوگا پھر نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو اپنے پیچھے سوار کیا جس نے بلند آواز میں ان کلمات کا اعلان کیا۔

3015م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا الثَّوْرِيُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَاءَهُ نَفَرٌ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ يَحْيٰى مَا اُرٰى لِلثَّوْرِيِّ حَدِيْثًا اَشْرَفَ مِنْهُ

◆◆ حضرت عبدالرحمان بن یعمر دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عرفات میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نجد سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی کہتے ہیں: میرے خیال میں روایت ثوری سے نقل کردہ سب سے بہترین روایت ہے۔

3016- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ اَنَّهٗ حَجَّ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ اِلَّا وَهُمْ بِجَمْعٍ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَنْضَيْتُ رَاحِلَتِيْ وَاَتْعَبْتُ نَفْسِيْ وَاللّٰهِ اِنْ تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ مَعَنَا الصَّلَاةَ وَاَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ قَضٰى تَفَثَهٗ وَتَمَّ حَجُّهٗ

◆◆ حضرت عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں حج کیا لیکن جب وہ لوگوں تک پہنچے' تو اس وقت وہ لوگ مزدلفہ پہنچ چکے تھے وہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی اونٹنی کو بھی کمزور کر دیا ہے اور اپنے آپ کو بھی تھکا دیا ہے اللہ کی قسم! میں ہر بڑے ٹیلے سے گزر کر آیا ہوں' تو کیا میرا حج ہوگا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہمارے ساتھ اس نماز میں شامل ہو گیا اور رات یا دن میں کسی بھی وقت عرفات سے روانہ ہوا' تو اس نے اپنے ذمے لازم چیز کو ادا کر دیا' تو اس کا حج مکمل ہو گیا۔

بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ

باب 58: عرفہ سے روانہ ہونا

3017- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

3016: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1950' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 891' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3039' ورقم الحديث: 3040' ورقم الحديث: 3041' ورقم الحديث: 3042' ورقم الحديث: 3043

أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ حِيْنَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ وَكِيْعٌ وَالنَّصُّ يَعْنِيْ فَوْقَ الْعَنَقِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا نبی اکرم ﷺ جب عرفہ سے روانہ ہوئے تھے' تو آپ ﷺ کس طرح چلے تھے' تو انہوں نے بتایا نبی اکرم ﷺ تیز رفتاری سے چلے تھے جس جگہ رش کم تھا وہاں آپ ﷺ رفتار اور تیز کر دیتے تھے۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: نص اس رفتار کو کہتے ہیں: جو عنق نامی رفتار سے تیز ہو۔

3018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ قَوَاطِنُ الْبَيْتِ لَا نُجَاوِزُ الْحَرَمَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (ثُمَّ أَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: قریش یہ کہا کرتے تھے، ہم بیت اللہ کے رہائشی ہیں اس لیے ہم حرم کی حدود سے باہر نہیں جائیں گے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''پھر تم لوگ وہاں سے روانہ ہو جہاں سے لوگ روانہ ہوتے ہیں''۔

بَاب النُّزُوْلِ بَيْنَ عَرَفَاتٍ وَّجَمْعٍ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ

باب 59: جس شخص کو مجبوری لاحق ہو وہ عرفات اور مزدلفہ کے درمیان پڑاؤ کرے

3019- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَفَضْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ الشِّعْبَ الَّذِيْ يَنْزِلُ عِنْدَهُ الْأُمَرَاءُ نَزَلَ فَبَالَ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا انْتَهٰى إِلٰى جَمْعٍ أَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ حَتّٰى قَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوا نبی اکرم ﷺ جب اس گھاٹی کے پاس پہنچے جس کے پاس آج کل (حکمران پڑاؤ کرتے ہیں:)' تو وہاں نبی اکرم ﷺ نے پیشاب کیا پھر آپ ﷺ نے وضو کیا میں نے عرض کی: آپ ﷺ نماز ادا کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آگے جا کر ہوگی یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ مزدلفہ پہنچے تو وہاں مؤذن نے اذان دی پھر اقامت کہی پھر نبی اکرم ﷺ نے مغرب کی نماز ادا کی پھر لوگوں نے ابھی (سواری سے اپنا سامان)

3017: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1666' ورقم الحديث: 2999' ورقم الحديث: 4413' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3094' ورقم الحديث: 3095' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1923' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3023' ورقم الحديث: 3051

3018: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3019: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1921' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3031

نہیں اتارا تھا یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کی۔

بَاب الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِجَمْعٍ

باب 60: مزدلفہ میں دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

3020- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

◄► حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں حجۃ الوداع کے موقع پر مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا کی تھی۔

3021- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَلَمَّا أَنَخْنَا قَالَ الصَّلَاةُ بِإِقَامَةٍ

◄► سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز ادا کی، جب ہم نے اپنی سواریوں کو بٹھالیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''نماز اقامت کے ساتھ ہوگی''۔

بَاب الْوُقُوفِ بِجَمْعٍ

باب 61: مزدلفہ میں وقوف کرنا

3022- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا أَرَدْنَا أَنْ نُفِيضَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ وَكَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَخَالَفَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

◄► عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا' جب ہم مزدلفہ سے روانہ ہونے

3020: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1674'ورقم الحديث: 4414'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3096'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 604'ورقم الحديث: 3026

3021: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3022: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1684'ورقم الحديث: 3838'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1938'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 896'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3047

گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا مشرکین یہ کہا کرتے تھے: اے ثبیر! پہاڑ روشن ہو جا! تا کہ ہم لوگ روانہ ہو جائیں (یعنی وہ لوگ سورج نکلنے کے بعد وہاں سے روانہ ہوتے تھے) وہ لوگ اس وقت تک روانہ نہیں ہوتے تھے جب تک سورج نکل نہیں آتا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے برخلاف کیا' آپ سورج نکلنے سے پہلے ہی مزدلفہ سے روانہ ہو گئے۔

3023- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ قَالَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ اَفَاضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَعَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَاَمَرَهُمْ بِالسَّكِيْنَةِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّرْمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَاَوْضَعَ فِيْ وَادِيْ مُحَسِّرٍ وَّقَالَ لِتَاْخُذْ اُمَّتِيْ نُسُكَهَا فَاِنِّيْ لَا اَدْرِيْ لَعَلِّيْ لَا اَلْقَاهُمْ بَعْدَ عَامِيْ هٰذَا

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر روانہ ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اطمینان سے چل رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بھی اطمینان کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ چٹکی میں آنے والی کنکریاں ماریں۔ وادی محسر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رفتار تیز کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: میری امت کو حج کا طریقہ سیکھ لینا چاہئے کیونکہ مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ شاید میں اس سال کے بعد ان سے ملاقات نہ کر سکوں۔

3024- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ عَنْ بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ غَدَاةَ جَمْعٍ يَّا بِلَالُ اَسْكِتِ النَّاسَ اَوْ اَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَطَوَّلَ عَلَيْكُمْ فِيْ جَمْعِكُمْ هٰذَا فَوَهَبَ مُسِيْئَكُمْ لِمُحْسِنِكُمْ وَاَعْطٰى مُحْسِنَكُمْ مَّا سَاَلَ اِدْفَعُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مزدلفہ کی صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔

''اے بلال! لوگوں کو خاموش کرواؤ''۔

(یہاں الفاظ میں راوی کو شک ہے) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمہارے مزدلفہ میں وقوف کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تم پر بڑا فضل کیا ہے، تمہارے نیک لوگوں کی وجہ سے اس نے تمہارے گنہگار لوگوں کو بھی یہ فضل عطا کر دیا ہے، اور تمہارے اچھے لوگوں نے جو کچھ مانگا تھا وہ کچھ عطا کر دیا ہے، اب تم اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ''۔

بَاب مَنْ تَقَدَّمَ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى لِرَمْيِ الْجِمَارِ

باب 62: جمرات کو کنکریاں مارنے کے لیے مزدلفہ سے منیٰ کی طرف پہلے روانہ ہو جانا

3025- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَّسُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ

3023: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1944' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3021

3024: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُغَيْلِمَةَ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلٰى حُمُرَاتٍ لَّنَا مِنْ جَمْعٍ فَجَعَلَ يَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا وَيَقُوْلُ اُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ زَادَ سُفْيَانُ فِيْهِ وَلَا اِخَالُ اَحَدًا يَرْمِيهَا حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ یعنی بنو عبدالمطلب سے تعلق رکھنے والے کچھ نوجوان اونٹنیوں پر سوار ہو کر مزدلفہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹو! تم جمرہ کو کنکریاں اس وقت تک نہ مارنا جب تک سورج نکل نہ آئے۔

سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ مزید نقل کئے ہیں: میرے خیال میں کوئی ایسا نہیں ہوگا جو سورج نکلنے سے پہلے اسے کنکریاں مارتا ہو۔

3026- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ قَدِمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں ان لوگوں میں شامل تھا' جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل خانہ کے کمزور افراد کے ساتھ پہلے روانہ کر دیا تھا۔

3027- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتِ امْرَاَةً ثَبِطَةً فَاسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَدْفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ دَفْعَةِ النَّاسِ فَاَذِنَ لَهَا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا بھاری بھرکم خاتون تھیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ وہ لوگوں کے روانہ ہونے سے پہلے مزدلفہ سے روانہ ہو جائیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی۔

بَاب قَدْرِ حَصَى الرَّمْيِ

باب 63: کنکریوں کی تعداد

3028- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو

3025: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1940' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3064

3026: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3115' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3033' ورقم الحديث: 3048

3027: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1680' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3109

3028: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1966' ورقم الحديث: 1967' ورقم الحديث: 1968' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3031' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3031م' ورقم الحديث: 3032

بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلٰى بَغْلَةٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

◆◆ سلیمان بن عمرو اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ کو جمرہ عقبہ کے پاس دیکھا آپ ﷺ ایک خچر پر سوار تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"اے لوگو! جب تم جمرہ کو کنکریاں مارو تو ایسی کنکریاں مارنا جو چٹکی میں آجاتی ہیں"

3029- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقُطْ لِيْ حَصًى فَلَقَطْتُ لَهٗ سَبْعَ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَجَعَلَ يَنْفُضُهُنَّ فِيْ كَفِّهٖ وَيَقُوْلُ اَمْثَالَ هٰؤُلَاءِ فَارْمُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّيْنِ فَاِنَّهٗ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عقبہ کی صبح (یعنی جس دن جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنی تھیں) نبی اکرم ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے لیے کچھ کنکریاں اٹھالو میں نے نبی اکرم ﷺ کے لیے سات کنکریاں اٹھائیں جو اتنی تھیں کہ انہیں چٹکی میں لیا جاسکتا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی ہتھیلی میں انہیں لیا اور ارشاد فرمایا: انہی کی مانند کنکریوں کو تم مارو۔

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم لوگ دین میں غلو کرنے سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کرنے کی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے تھے۔

بَاب مِنْ اَيْنَ تُرْمٰى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ

باب **64**: جمرہ عقبہ کو کہاں سے کنکریاں ماری جائیں؟

3030-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ لَمَّا اَتٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَ الْجَمْرَةَ عَلٰى حَاجِبِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ رَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَاهُنَا وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ رَمَى الَّذِيْ

3029: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3057'ورقم الحديث: 3059

3030: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحديث: 1747'ورقم الحديث: 1748'ورقم الحديث: 1749'ورقم الحديث: 1750'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 3118'ورقم الحديث: 3119'ورقم الحديث: 3110'ورقم الحديث: 3120' ورقم الحديث: 3121'ورقم الحديث: 3122'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1974'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 901'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3070'ورقم الحديث: 3071'ورقم الحديث: 3072'ورقم الحديث: 3073

اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

◆◆ عبدالرحمٰن بن یزید یہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کے پاس آتے تھے' تو وادی کے نشیبی حصے میں کھڑے ہو جاتے تھے' تو وہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر لیتے تھے اور جمرہ کو وہ اپنے بائیں طرف کرتے تھے پھر انہوں نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ انہوں نے تکبیر کہی پھر انہوں نے یہ بات بیان کی: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یہاں سے اس ہستی نے کنکریاں ماری تھیں جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

3031- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّهِ قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِىَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ انْصَرَفَ

◆◆ سلیمان بن عمرو اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: قربانی کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کے پاس دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی کے نشیبی حصے میں کھڑے ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کنکریاں ماریں' ہر کنکری کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے۔

3031م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ ام جندب رضی اللہ عنہا (وہی خاتون جن کا تذکرہ سابقہ روایت میں ہے) سے منقول ہے۔

بَاب اِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا

باب 65: جب آدمی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے گا' تو اس کے پاس ٹھہرے گا نہیں

3032- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ انہوں نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں اور وہ اس کے پاس ٹھہرے نہیں' انہوں نے یہ بات ذکر کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

3033- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمَى جَمْرَ الْعَقَبَةِ مَضٰى وَلَمْ يَقِفْ

3032: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1751' ورقم الحديث: 1752' ورقم الحديث: 1753' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3083

3033: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب جمرہ عقبہ کی رمی کر لی تو آپ ﷺ آگے چلے گئے، آپ ﷺ وہاں ٹھہرے نہیں۔

بَاب رَمْيِ الْجِمَارِ رَاكِبًا

باب 66: سوار ہو کر جمرات کو کنکریاں مارنا

3034- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر جمرہ کو کنکریاں ماری تھیں۔

3035- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِىِّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلٰى نَاقَةٍ لَّهٗ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ

حضرت قدامہ بن عبداللہ عامری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے قربانی کے دن نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی صہباپر (سوار رہ کر) جمرہ کو کنکریاں ماریں آپ ﷺ کے لیے (راستہ صاف کرنے کے لیے) کوئی مار کٹائی، کوئی دھکم پیل، کوئی ہٹو بچو نہیں ہوئی۔

بَاب تَاْخِيرِ رَمْيِ الْجِمَارِ مِنْ عُذْرٍ

باب 67: کسی عذر کی وجہ سے جمرات کو کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا

3036- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِى الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَّرْمُوْا يَوْمًا وَّيَدَعُوْا يَوْمًا

ابوالبداح بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے چرواہوں کو یہ اجازت دی تھی کہ وہ ایک دن کنکریاں ماریں اور ایک دن چھوڑ دیں۔

3037- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ ابْنُ سِنَانٍ

3034: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 899

3035: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 903' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3061

3036: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1975' ورقم الحديث: 1976' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 954' ورقم الحديث: 955' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3068' ورقم الحديث: 3069

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْاِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ اَنْ يَّرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ النَّحْرِ فَيَرْمُونَهُ فِي اَحَدِهِمَا قَالَ مَالِكٌ ظَنَنْتُ اَنَّهُ قَالَ فِي الْاَوَّلِ مِنْهُمَا ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ

◆◆ ابوالبداح بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اونٹوں کے چرواہوں کو (اونٹوں کے پاس) رات بسر کرنے کی اجازت دی تھی کہ وہ قربانی کے دن کنکریاں ماریں پھر قربانی کے بعد کے دو دن کی کنکریاں کسی ایک دن میں ایک ساتھ مارلیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میرا یہ خیال ہے راوی نے یہ بات بیان کی تھی کہ ان دونوں دنوں میں سے پہلے دن کنکریاں ماریں اور پھر روانگی کے دن کنکریاں ماریں۔

بَاب الرَّمْيِ عَنِ الصِّبْيَانِ

باب 68: بچوں کی طرف سے کنکریاں مارنا

3038- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کیا ہمارے ساتھ خواتین اور بچے بھی تھے تو ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ پڑھا پھر ہم نے ان کی طرف سے کنکریاں ماریں۔

بَاب مَتَى يَقْطَعُ الْحَاجُّ التَّلْبِيَةَ

باب 69: حاجی تلبیہ پڑھنا کب منقطع کرے گا

3039- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوبِشْرٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں تو تلبیہ پڑھنا موقوف کر دیا۔

3040- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

3038: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 927

3039: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3040: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3080، ورقم الحديث: 3081

الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زِلْتُ اَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں اس وقت تلبیہ پڑھنا ختم کیا۔

بَاب مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

باب 70: جب آدمی جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارے گا تو اس کے لیے کون سی چیزیں حلال ہو جائیں گی؟

3041- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّوَكِيعٌ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا النِّسَاءَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَّا ابْنَ عَبَّاسٍ وَّالطِّيْبُ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَمِّخُ رَاْسَهُ بِالْمِسْكِ اَفَطِيْبٌ ذٰلِكَ اَمْ لَا

حسن عرنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ قول نقل کرتے ہیں: جب تم جمرہ کو کنکریاں مارو تو تم خواتین کے علاوہ ہر چیز کے لیے حلال ہو جاؤ گے۔ ایک صاحب نے ان سے دریافت کیا: اے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما! خوشبو کے بارے میں کیا حکم ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر پر اچھی طرح مشک لگائی ہوئی تھی، تو کیا یہ خوشبو ہے یا نہیں؟

3042- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ مُحَمَّدٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاِحْرَامِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ وَلِاِحْلَالِهِ حِيْنَ اَحَلَّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کے وقت اور احرام کھولنے کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی تھی۔

بَاب الْحَلْقِ

باب 71: سر منڈوانے کے بارے میں روایات

3041: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3084

3042: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2819

3043- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِيْنَ ثَلَاثًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(اے اللہ! تو سر منڈوانے والوں کی مغفرت کردے) لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کے بارے میں بھی دعا کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی: اے اللہ! تو سر منڈوانے والوں کی مغفرت کردے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعا مانگی لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ساتھ بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: (اے اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کی (مغفرت کردے)''

3044- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ اَبِى الْحَوَارِىِّ الدِّمَشْقِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِيْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سر منڈوانے والوں پر رحم کرے' تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ چھوٹے کروانے والوں کے لیے بھی دعا کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بال چھوٹے کروانے والوں پر (بھی اللہ تعالیٰ رحم کرے)

3045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ ظَاهَرْتَ لِلْمُحَلِّقِيْنَ ثَلَاثًا وَّلِلْمُقَصِّرِيْنَ وَاحِدَةً قَالَ اِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوْا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوانے والوں کے لیے تین دفعہ اور بال چھوٹے کروانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا کیوں کی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''انہوں نے شک نہیں کیا تھا''۔

3043: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1728' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3135

3044: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3133

3045: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ

باب 72: جو شخص اپنے سر کو تلبید کرے

3046- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا شَاْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ اَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ اِنِّيْ لَبَّدْتُ رَاْسِيْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِيْ فَلَا اَحِلُّ حَتّٰى اَنْحَرَ

◄◄ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ لوگوں نے اپنا احرام کھول دیا ہے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام عمرہ کرنے کے بعد نہیں کھولا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے سر پر تلبیہ کی ہوئی ہے اور میں نے اپنی قربانی کے جانور کے گلے میں ہار بھی ڈالا ہوا ہے اس لیے میں اس وقت تک احرام نہیں کھولوں گا جب تک قربانی نہیں کر لیتا۔

3047- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

◄◄ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ قول نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تلبید کیے ہوئے (یعنی گوند کے ذریعے بالوں کو جما کر) تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

بَابُ الذَّبْحِ

باب 73: ذبح کرنا

3048- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيْقٌ وَمَنْحَرٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ

◄◄ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3046: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1566,1697,1725,4398,5916 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2974 ورقم الحدیث: 2976 ورقم الحدیث: 2977 ورقم الحدیث: 2978 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1806 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2681 ورقم الحدیث: 2780

3047: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1540 ورقم الحدیث: 5915 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2806 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1747 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2682,2746

3048: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1938

''منیٰ سارے کا سارا قربانی کی جگہ ہے، مکہ کے تمام راستے 'گزرگاہیں اور قربانی کی جگہ ہیں، میدان عرفات سارے کا سارا وقوف کی جگہ ہے اور مزدلفہ سارے کا سارا وقوف کی جگہ ہے''۔

بَاب مَنْ قَدَّمَ نُسُكًا قَبْلَ نُسُكٍ

باب 74: جب کوئی شخص کسی ایک عمل کو دوسرے سے پہلے کرے

3049- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ اِلَّا يُلْقِي بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا لَا حَرَجَ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس بھی چیز کے دوسری چیز سے پہلے کیے جانے کے بارے میں دریافت کیا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کے ذریعے یہی اشارہ کیا کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

3050- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ يَوْمَ مِنًى فَيَقُوْلُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا اَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: منیٰ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی سوال کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا: کوئی حرج نہیں' کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈوا لیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ ایک نے عرض کی: میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

3051- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّنْ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يَحْلِقَ اَوْ حَلَقَ قَبْلَ اَنْ يَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سر منڈوانے سے پہلے ذبح کرنے یا ذبح سے پہلے سر منڈوانے کے بارے میں جو بھی سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا کوئی حرج نہیں۔

3049: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 84

3050: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1723' ورقم الحديث: 1735' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1983' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3067

3051: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 83' ورقم الحديث: 124' ورقم الحديث: 1736' ورقم الحديث: 1737' ورقم الحديث: 1738' ورقم الحديث: 6665' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3143' ورقم الحديث: 3144' ورقم الحديث: 3145' ورقم الحديث: 3146' ورقم الحديث: 3147' ورقم الحديث: 3148' ورقم الحديث: 3149' ورقم الحديث: 3150' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2014' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 916

3052- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لِلنَّاسِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ ثُمَّ جَاءَهُ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ قَبْلَ شَيْءٍ اِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن لوگوں کے لیے منیٰ میں تشریف فرما ہوئے، ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ذبح کرنے سے پہلے ہی سر منڈوالیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، پھر ایک اور شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے، اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی بھی چیز سے پہلے کوئی بھی کام کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

بَاب رَمْيِ الْجِمَارِ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ

باب **75**: ایام تشریق میں رمی جمار کرنا

3053- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ضُحًى وَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کے وقت جمرہ عقبہ کی رمی کی' البتہ بعد کے دنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج ڈھلنے کے بعد رمی کی تھی۔

3054- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ اَبُوْ شَيْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ مَا اِذَا فَرَغَ مِنْ رَمْيِهِ صَلَّى الظُّهْرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھل جانے کے بعد جمرات کو کنکریاں مارتے تھے یہ اتنا وقت ہوتا تھا کہ کنکریاں مار کر فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز ادا کر لیتے تھے۔

3052 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3053:اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3128'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1971'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 894'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3063

3054:اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 898

بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

باب 76: قربانی کے دن خطبہ دینا

3055- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ شَبِيبِ ابْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ وَلَا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ أَلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَبَدًا وَلَكِنْ سَيَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِي بَعْضِ مَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَيَرْضَى بِهَا أَلَا وَكُلُّ دَمٍ مِنْ دِمَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ مَا أَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًا مِنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا يَا أُمَّتَاهُ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

◆◆ سلیمان بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

''اے لوگو! کون سا دن سب سے زیادہ قابل احترام ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ یہ سوال کیا: تو لوگوں نے عرض کی: حج اکبر کا دن۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری جانیں، تمہارے مال، تمہاری عزتیں ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح اس شہر میں اس مہینے میں یہ دن قابل احترام ہے یاد رکھنا! ہر شخص اپنی ذات کا جواب دہ ہوگا، والد اپنی اولاد کا جواب دہ نہیں ہوگا، اولاد اپنے والد کی جواب دہ نہیں ہوگی، یاد رکھنا! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ تمہارے اس شہر میں کبھی اس کی عبادت کی جائے البتہ بعض ان معاملات میں اس کی فرمانبرداری کی جائے گی جسے تم اعمال میں کم تر سمجھتے ہو' تو وہ اس سے بھی راضی ہو جائے گا۔ یاد رکھنا! زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھنے والے تمام خون (یعنی قتل کے تمام بدلے) کالعدم کر دیئے گئے ہیں اور میں سب سے پہلے جناب حارث بن عبدالمطلب کے خون (کے مقدمے کو) کالعدم قرار دیتا ہوں' جو بنولیث کے ہاں رضاعت کی عمر میں تھے اور ہذیل قبیلے والوں نے انہیں قتل کر دیا تھا یاد رکھنا! زمانہ جاہلیت کے ہر سود کو کالعدم قرار دے دیا گیا ہے تمہاری اصل رقم تمہیں مل جائے گی نہ تم لوگ زیادتی کرو نہ تمہارے ساتھ زیادتی کی جائے۔ اے لوگو! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا!

3055: اخرجه ابو داؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3334' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3087

یہ بات بھی آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔"

3056- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِّنًى فَقَالَ نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَبَلَّغَهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ وَّرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيْحَةُ لِوُلَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَّرَائِهِمْ

◄► محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ منیٰ میں "خیف" میں کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات کو سن کر اس کی تبلیغ کر دے کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا درحقیقت عالم نہیں ہوتا اور بعض اوقات براہ راست علم حاصل کرنے والا اس شخص تک اس بات کو منتقل کر دیتا ہے' جو اس سے بڑا عالم ہوتا ہے تین چیزیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا عمل کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرنا' مسلمان حکمرانوں کے لیے خیر خواہی اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا کیونکہ مسلمانوں کی دعا ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے' جو وہاں موجود نہیں ہوتے۔

3057- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْمُخَضْرَمَةِ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا وَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا وَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا بَلَدٌ حَرَامٌ وَّشَهْرٌ حَرَامٌ وَّيَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ اَلَا وَاِنَّ اَمْوَالَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ يَوْمِكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنِّيْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاُكَاثِرُ بِكُمُ الْاُمَمَ فَلَا تُسَوِّدُوْا وَجْهِيْ اَلَا وَاِنِّيْ مُسْتَنْقِذٌ اُنَاسًا وَّمُسْتَنْقَذٌ مِّنِّيْ اُنَاسٌ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اُصَيْحَابِيْ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

◄► حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آپ ﷺ اس وقت میدانِ عرفات میں اپنی ایک طرف سے کان کٹی ہوئی اونٹنی پر سوار تھے، آپ ﷺ نے فرمایا:

"کیا تم لوگ یہ بات جانتے ہو یہ کون سا دن ہے، یہ کون سا مہینہ ہے اور یہ کون سا شہر ہے؟

لوگوں نے عرض کی: یہ حرمت والا شہر ہے، یہ حرمت والا مہینہ ہے اور یہ حرمت والا دن ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"یاد رکھنا، تمہارے اموال، تمہاری جانیں تمہارے لیے (یعنی تم میں سے ایک دوسرے کے لیے) اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح اس دن میں' اس شہر میں' یہ مہینہ قابل احترام ہے، یاد رکھنا، میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور تمہاری کثرت کی وجہ سے دیگر امتوں کے سامنے فخر کا اظہار کروں گا' تو تم لوگ مجھے شرمندہ نہ کروا دینا، یاد رکھنا میں

3057: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کچھ لوگوں کو بچاؤں گا اور کچھ لوگوں کو مجھ سے پرے کیا جائے گا، تو میں یہ کہوں گا "اے میرے پروردگار! یہ تو میرے ساتھی ہیں' تو پروردگار فرمائے گا، تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد انہوں نے کیا کیا تھا"۔

3058- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ فِيْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوْا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا بَلَدُ اللّٰهِ الْحَرَامُ قَالَ فَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قَالُوْا شَهْرُ اللّٰهِ الْحَرَامُ قَالَ هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ وَدِمَاؤُكُمْ وَاَمْوَالُكُمْ وَاَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْبَلَدِ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوْا هٰذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حج کیا تھا اس حج کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دس ذوالحجہ کو جمعرات کے درمیان کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کون سا دن ہے' تو لوگوں نے عرض کی: یہ قربانی کا دن ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ اللہ تعالیٰ کا قابل احترام شہر ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ اللہ تعالیٰ کا قابل احترام مہینہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے تمہاری جانیں، تمہارے مال، تمہاری عزتیں ایک دوسرے کے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح اس شہر میں اس مہینے میں یہ دن قابل احترام ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہنے لگے اے اللہ! تو گواہ ہو جا! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو الوداع کہا تو لوگوں نے کہا: یہ حجۃ الوداع ہے۔

بَاب زِيَارَةِ الْبَيْتِ

باب 77: بیت اللہ تعالیٰ کی زیارت (یعنی طواف زیارت کرنا)

3059- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ طَارِقٍ عَنْ طَاوُسٍ وَّاَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَّرَ طَوَافَ الزِّيَارَةِ اِلَى اللَّيْلِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو رات تک مؤخر کر دیا تھا۔

3060- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ

3058: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1739' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1945

3059: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1742' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2000' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 920

3060: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2001

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِيْ اَفَاضَ فِيْهِ قَالَ عَطَاءٌ وَّلَا رَمَلَ فِيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کے ساتوں چکروں میں رمل نہیں کیا تھا، عطاء فرماتے ہیں، اس طواف میں رمل نہیں ہوگا۔

بَاب الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ

باب 78: آب زم زم پینا

3061- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَالِسًا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ قَالَ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ فَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِيْ قَالَ وَكَيْفَ قَالَ اِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا وَّتَضَلَّعْ مِنْهَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَاحْمَدِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اٰيَةَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ اِنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ

محمد بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص ان کے پاس آیا، انہوں نے دریافت کیا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: آب زم زم کے پاس سے، انہوں نے دریافت کیا: کیا تم نے اس میں سے اتنا پانی پیا ہے جتنا پینا مناسب ہے؟ اس نے دریافت کیا: وہ کتنا ہوتا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

"جب تم اسے پیو تو اپنا رخ خانہ کعبہ کی طرف کرو، اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لو (یعنی بسم اللہ پڑھو) اسے تین سانسوں میں پیو اور خوب پیٹ بھر کر پیو، جب پی کر فارغ ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو"۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

"ہمارے اور منافقین کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ وہ لوگ پیٹ بھر کر آب زم زم نہیں پیتے ہیں"۔

3062- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"زم زم کو جس بھی مقصد کے لیے پیا جائے (وہ مقصد حاصل ہوتا ہے)"

بَاب دُخُوْلِ الْكَعْبَةِ

باب 79: خانہ کعبہ میں داخل ہونا

3061: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3062: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3063 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِيْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ شَيْبَةَ فَاَغْلَقُوْهَا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوْا سَاَلْتُ بِلَالًا اَيْنَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّهُ صَلّٰى عَلٰى وَجْهِهِ حِيْنَ دَخَلَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَّمِيْنِهِ ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِيْ اَنْ لَّا اَكُوْنَ سَاَلْتُهُ كَمْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانۂ کعبہ میں داخل ہوئے ان کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن شیبہ رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے دروازہ بند کر دیا جب یہ لوگ باہر تشریف لائے' تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز ادا کی تھی' تو انہوں نے مجھے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اندر داخل ہوئے' تو اپنے سامنے کی طرف منہ کر کے اپنے دائیں طرف موجود دو ستونوں کے درمیان نماز ادا کی تھی۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں بعد میں) میں نے اپنے آپ کو ملامت کی کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیوں نہیں کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعات ادا کی تھیں۔

3064 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِيْ وَهُوَ قَرِيْرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيَّ وَهُوَ حَزِيْنٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِيْ وَاَنْتَ قَرِيْرُ الْعَيْنِ وَرَجَعْتَ وَاَنْتَ حَزِيْنٌ فَقَالَ اِنِّيْ دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُ اَنِّيْ لَمْ اَكُنْ فَعَلْتُ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ اَكُوْنَ اَتْعَبْتُ اُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میرے ہاں سے تشریف لے گئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش وخرم تھے' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب میرے پاس واپس تشریف لائے' تو غمگین تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے تشریف لے گئے' تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خوش وخرم تھے اور اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم غمگین ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں کعبہ کے اندر گیا تھا' لیکن اب میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ میں نے ایسا نہ کیا ہوتا کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ میں اپنے بعد اپنی امت کو مشکل کا شکار کر دوں گا۔

3063: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 397' ورقم الحدیث: 468' ورقم الحدیث: 504' ورقم الحدیث: 505' ورقم الحدیث: 506' ورقم الحدیث: 1167" ورقم الحدیث: 1598' ورقم الحدیث: 1599' ورقم الحدیث: 2988' ورقم الحدیث: 4289' ورقم الحدیث: 4400' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3217' ورقم الحدیث: 3218' ورقم الحدیث: 3219' ورقم الحدیث: 3220' ورقم الحدیث: 3221' ورقم الحدیث: 3222' ورقم الحدیث: 3223' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2023' ورقم الحدیث: 2024' ورقم الحدیث: 2025' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 691' ورقم الحدیث: 748' ورقم الحدیث: 2905' ورقم الحدیث: 2906' ورقم الحدیث: 2907' ورقم الحدیث: 2908

3064: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2029' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 873

بَاب الْبَيْتُوتَةِ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى

باب 80: منیٰ کی مخصوص راتیں مکہ میں بسر کرنا

3065- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ اَيَّامَ مِنًى مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهِ فَاَذِنَ لَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اجازت طلب کی کہ وہ منیٰ کی مخصوص راتیں مکہ میں بسر کریں' کیونکہ انہوں نے (حاجیوں کو) پانی پلانا ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس چیز کی اجازت دے دی۔

3066- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُرَخِّصِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَحَدٍ يَبِيتُ بِمَكَّةَ اِلَّا لِلْعَبَّاسِ مِنْ اَجْلِ السِّقَايَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو مکہ میں (منیٰ کی مخصوص راتیں) گزارنے کی اجازت دی تھی، اس کی یہ وجہ تھی کہ انہوں نے پانی پلانا ہوتا تھا۔

بَاب نُزُولِ الْمُحَصَّبِ

باب 81: وادی محصب میں پڑاؤ کرنا

3067- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ نُزُولَ الْاَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ اِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ اَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' "ابطح" میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں اس لیے پڑاؤ کیا تھا کیونکہ وہاں سے نکلنا آسان ہے۔

3068- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ

3065: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1745' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4164' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1959

3066: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3067: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ ادَّلَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ ادِّلَاجًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: روانگی کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وادی بطحا (یعنی وادی محصب میں) تھے، آپ رات تاخیر سے روانہ ہوئے تھے۔

3069- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَنْزِلُوْنَ بِالْاَبْطَحِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وادی ابطح میں پڑاؤ کیا کرتے تھے۔

بَاب طَوَافِ الْوَدَاعِ

باب 82: طواف رخصت

3070- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ كُلَّ وَجْهٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ (کا طواف نہیں کرتا)

3071- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْفِرَ الرَّجُلُ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِالْبَيْتِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی، (حج کے بعد مکہ سے) ایسے ہی روانہ ہو جائے، آدمی کو سب سے آخر میں خانہ کعبہ کا طواف کرنا چاہیے۔

بَاب الْحَائِضِ تَنْفِرُ قَبْلَ اَنْ تُوَدِّعَ

باب 83: حیض والی عورت کا طواف رخصت کرنے سے پہلے روانہ ہونا

3072- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح و

3068: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3069: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 921

3070: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3206' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2002

3071: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3072: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ بَعْدَ مَا اَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَابِسَتُنَا هِیَ فَقُلْتُ اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض آ گیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا؟ میں نے عرض کی: وہ طواف افاضہ کر چکی ہیں' پھر اس کے بعد انہیں حیض آیا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ پھر وہ روانہ ہو سکتی ہے۔

3073- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ عَقْرٰی حَلْقٰی مَا اُرَاهَا اِلَّا حَابِسَتَنَا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا اِذَنْ مُرُوْهَا فَلْتَنْفِرْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا' تو ہم نے عرض کی: انہیں حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نالائق مجھے لگ رہا ہے اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! انہوں نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی بات نہیں ہے تم اس سے کہو کہ وہ روانہ ہو جائے۔

بَاب حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب **84**: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج

3074- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰی جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ سَاَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتّٰی انْتَهٰی اِلَیَّ فَقُلْتُ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَاَهْوٰی بِيَدِهٖ اِلٰی رَاْسِیْ فَحَلَّ زِرِّی الْاَعْلٰی ثُمَّ حَلَّ زِرِّی الْاَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهٗ بَيْنَ ثَدْيَیَّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَاَلْتُهٗ وَهُوَ اَعْمٰی فَجَآءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ فَقَامَ فِیْ نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلٰی مَنْكِبَيْهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا اِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا وَرِدَاؤُهٗ اِلٰی جَانِبِهٖ عَلَی الْمِشْجَبِ فَصَلّٰی بِنَا فَقُلْتُ اَخْبِرْنَا عَنْ حَجَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهٖ فَعَقَدَ تِسْعًا

وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ فَاَذَّنَ فِی النَّاسِ فِی الْعَاشِرَةِ اَنَّ

3073: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1771' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3216

3074: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2941' ورقم الحدیث: 2942' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1905' ورقم الحدیث: 1909

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ بَشَرٌ كَثِيْرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ اَنْ يَّأْتَمَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَاَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِىْ وَاسْتَثْفِرِىْ بِثَوْبٍ وَّاَحْرِمِىْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ قَالَ جَابِرٌ نَّظَرْتُ اِلٰى مَدِّ بَصَرِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ بَيْنَ رَاكِبٍ وَّمَاشٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَعَنْ يَّسَارِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهُ مَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَىْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَاَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَهَلَّ النَّاسُ بِهٰذَا الَّذِىْ يُهِلُّوْنَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِّنْهُ وَلَزِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ

قَالَ جَابِرٌ لَّسْنَا نَنْوِىْ اِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى اِذَا اَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ اَبِىْ يَقُوْلُ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا ذَكَرَهُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِى الرَّكْعَتَيْنِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ اِلَى الصَّفَا حَتّٰى اِذَا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَاَ ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهِ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِىَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللّٰهَ وَهَلَّلَهُ وَحَمِدَهُ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ اِلَى الْمَرْوَةِ فَمَشٰى حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِىْ بَطْنِ الْوَادِىْ حَتّٰى اِذَا صَعِدَتَا يَعْنِىْ قَدَمَاهُ مَشٰى حَتّٰى اَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَلَمَّا كَانَ اٰخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ لَوْ اَنِّىْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِىْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْىَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدِ الْاَبَدِ قَالَ فَشَبَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهُ فِى الْاُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ هٰكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِاَبَدِ الْاَبَدِ

قَالَ وَقَدِمَ عَلِىٌّ بِبُدْنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَّاكْتَحَلَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا عَلِىٌّ فَقَالَتْ اَمَرَنِىْ اَبِىْ بِهٰذَا فَكَانَ عَلِىٌّ يَقُوْلُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلٰى فَاطِمَةَ فِى الَّذِىْ صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الَّذِىْ ذَكَرَتْ

عَنْهُ وَانْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ اَتٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ مِائَةً ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ

فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَتَوَجَّهُوْا اِلٰى مِنًى اَهَلُّوْا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَاَمَرَ بِقُبَّةٍ مِّنْ شَعَرٍ فَضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَوِ الْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَآءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَرَكِبَ حَتّٰى اَتٰى بَطْنَ الْوَادِيْ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ دِمَآئَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَدِمَآءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعَةٌ وَّاَوَّلُ دَمٍ اَضَعُهٗ دَمُ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَّرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ وَّاَوَّلُ رِبًا اَضَعُهٗ رِبَانَا رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَآءِ فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانَةِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَاِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ اَنْ لَّا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ اَحَدًا تَكْرَهُوْنَهٗ فَاِنْ فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَّلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَقَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَّا لَمْ تَضِلُّوْا اِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ مَسْئُوْلُوْنَ عَنِّيْ فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَاَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ اِلَى السَّمَآءِ وَيَنْكُبُهَا اِلَى النَّاسِ اللّٰهُمَّ اشْهَدِ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهٖ اِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيْلًا حَتّٰى غَابَ الْقُرْصُ وَاَرْدَفَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ خَلْفَهٗ فَدَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ الْقَصْوَآءَ بِالزِّمَامِ حَتّٰى اِنَّ رَاْسَهَا لَيُصِيْبُ مَوْرِكَ رَحْلِهٖ وَيَقُوْلُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِيْنَةَ السَّكِيْنَةَ كُلَّمَا اَتٰى حَبْلًا مِّنَ الْحِبَالِ اَرْخٰى لَهَا قَلِيْلًا حَتّٰى تَصْعَدَ ثُمَّ اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ بِاَذَانٍ وَّاحِدٍ وَّاِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِاَذَانٍ وَّاِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَآءَ حَتّٰى اَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِيَ عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَهَلَّلَهٗ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى اَسْفَرَ جِدًّا

ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ اَبْيَضَ وَسِيْمًا فَلَمَّا

دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِيْنَ فَطَفِقَ يَنْظُرُ اِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ يَنْظُرُ حَتّٰى اَتٰى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيْلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيْقَ الْوُسْطٰى الَّتِىْ تُخْرِجُكَ اِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى اَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِىْ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَرَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِىْ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَّسِتِّيْنَ بَدَنَةً بِيَدِهٖ وَاَعْطٰى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَاَشْرَكَهُ فِىْ هَدْيِهٖ ثُمَّ اَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِىْ قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَاَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَّرَقِهَا

ثُمَّ اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَيْتِ فَصَلّٰى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَاَتٰى بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ عَلٰى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوْا بَنِىْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَوْلَا اَنْ يَّغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلٰى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوْهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے تمام لوگوں سے تعارف دریافت کیا: جب میری باری آئی تو میں نے عرض کی: میں محمد بن علی بن حسین (رضی اللہ عنہم) ہوں' تو انہوں نے میری قمیص کا اوپر والا بٹن کھولا پھر نیچے والا بٹن کھولا پھر انہوں نے اپنی ہتھیلی میرے سینے پر رکھی میں اس وقت نوجوان تھا انہوں نے فرمایا: تمہیں خوش آمدید! تم جو چاہو پوچھ لو میں نے ان سے سوال کیا وہ اس وقت نابینا ہو چکے تھے' اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا تو وہ اٹھے تو انہوں نے ایک بنی ہوئی چادر التحاف کے طور پر لپیٹی جب وہ چادر کو اپنے کندھوں پر رکھتے تو اس کے دونوں کنارے ان کی طرف واپس آ جاتے کیونکہ وہ چادر چھوٹی تھی حالانکہ ان کی بڑی چادر ایک طرف کھونٹی پر لٹکی ہوئی تھی۔ انہوں نے ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے گزارش کی آپ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں بتائیں' تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے 9 کا اشارہ کیا اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 9 برس تک حج کیے بغیر رہے' پھر دسویں برس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں یہ اعلان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حج کے لیے تشریف لے جانے والے ہیں' تو مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ آ گئے وہ سب یہ چاہتے تھے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق اعمال بجا لائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم بھی روانہ ہوئے جب ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو وہاں حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابوبکر کو جنم دیا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھجوایا کہ اب میں کیا کروں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم غسل کر کے کپڑے کو باندھ لو اور احرام باندھ لو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی میدان میں کھڑی ہوئی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے جہاں تک نظر کام کرتی تھی' وہاں تک دیکھا کہ سامنے سوار اور پیدل لوگ موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف بھی اتنے لوگ تھے اور بائیں طرف بھی اتنے لوگ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بھی اتنے ہی لوگ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے مفہوم سے واقف تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی عمل کیا ہم نے اس کے مطابق عمل کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وحدانیت کا اعتراف کرتے ہوئے

تلبیہ پڑھا۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں بیشک حمد اور نعمت تیرے لیے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔''

لوگوں نے بھی انہی الفاظ میں تلبیہ پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تلبیہ کے الفاظ میں سے کسی بھی لفظ سے انہیں نہیں روکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا ہمیں عمرے کا خیال تک نہیں تھا جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیت اللہ تک آئے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کا استلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چکر دوڑتے ہوئے لگائے اور چار چکر عام رفتار سے لگائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔

''تم لوگ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جائے نماز بنالو۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کیا۔

(امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میرے والد یہ فرمایا کرتے تھے' میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی ذکر کی ہوگی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو رکعات میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کی۔

(حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے پاس واپس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کا استلام کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دروازے سے باہر نکل کر صفا تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''بے شک صفا و مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں' تو ہم اس سے آغاز کریں گے' جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے پہلے کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا سے آغاز کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر چڑھے (اس کے اوپر پہنچ کر) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کو دیکھا تو اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا تذکرہ لا الہ الا اللہ پڑھا، الحمد للہ پڑھا اور یہ پڑھا:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے سب بادشاہی اسی کے لئے مخصوص ہے حمد اسی کے لیے مخصوص ہے وہ زندگی دیتا ہے وہ موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس نے اپنے وعدے کو پورا کیا اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس نے (دشمنوں کے) لشکروں کو تنہا پسپا کر دیا۔''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درمیان دعا مانگی اور اسی کی مانند کلمات تین مرتبہ پڑھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اتر کر مروہ کی طرف گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم عام رفتار سے چلتے رہے' یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نشیبی حصے میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشیبی حصے کو دوڑ کر عبور کیا یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اوپر چڑھنے لگے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر عام رفتار سے چلنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مروہ پر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مروہ پر بھی وہی عمل کیا' جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا پر کیا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مروہ کا آخری چکر لگایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا تھا اگر وہ پہلے آ جاتا تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور اس احرام کو عمرے میں تبدیل کر لیتا تو تم میں سے جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے اور اسے عمرے میں تبدیل کر لے تو سب لوگوں نے اپنے احرام کھول دیئے اور بال کٹوا دیئے صرف نبی اکرم ﷺ نے اور جن لوگوں کے ساتھ قربانی کے جانور تھے۔ انہوں نے ایسا نہیں کیا حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا یہ اس سال کے لئے مخصوص ہے؟ یا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: عمرہ حج میں اس طرح داخل ہو گیا اور یہ بات آپ ﷺ نے دو مرتبہ ارشاد فرمائی (آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا) نہیں! بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے (یہ حکم ہے)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانور لے کر آئے' تو انہوں نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس حالت میں پایا کہ وہ احرام کھول چکی تھیں انہوں نے رنگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور سرمہ لگایا ہوا تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان پر اعتراض کیا' تو انہوں نے بتایا: میرے والد نے مجھے اس بات کی ہدایت کی ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عراق میں یہ بات بیان کی تھی میں فاطمہ رضی اللہ عنہا کے اس طرز عمل پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کر سکوں جو فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے حوالے سے ذکر کیا تھا اور اس پر میں نے اعتراض کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے ٹھیک کیا ہے اس نے ٹھیک کیا ہے جب تم نے حج کی نیت کی تھی' تو تم نے کیا نیت کی تھی؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے یہ نیت کی تھی: اے اللہ! میں وہی احرام باندھ رہا ہوں' جو تیرے رسول ﷺ نے احرام باندھا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ قربانی کا جانور ہے (اس لیے میں احرام نہیں کھولوں گا) تو تم بھی احرام نہ کھولو۔

راوی بیان کرتے ہیں: قربانی کے وہ جانور جو حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے لے کر آئے تھے اور جنہیں' نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے لائے تھے' ان کی تعداد ایک سو تھی پھر سب لوگوں نے احرام کھول دیا اور بال کٹوا لیے صرف نبی اکرم ﷺ نے ایسا نہیں کیا اور جن لوگوں کے ساتھ قربانی کا جانور تھا انہوں نے بھی ایسا نہیں کیا جب ترویہ کا دن آیا' تو سب لوگ منیٰ کی طرف روانہ ہوئے اور وہ لوگ حج کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے آپ ﷺ نے منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ تھوڑی دیر وہاں ٹھہرے رہے' یہاں تک کہ جب سورج نکل آیا' تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت آپ ﷺ کے لیے وادی نمرہ میں بالوں سے بنا ہوا خیمہ لگا دیا گیا۔

نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے قریش (سے تعلق رکھنے والے افراد) کو یہ شک تھا کہ نبی اکرم ﷺ "مشعر حرام" کے قریب وقوف کریں گے یا مزدلفہ میں وقوف کریں گے' جس طرح قریش زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے' لیکن نبی اکرم ﷺ وہاں سے آگے گزر گئے اور آپ ﷺ عرفات تشریف لے آئے وہاں آپ ﷺ نے دیکھا کہ آپ ﷺ کے لیے وادی نمرہ میں خیمہ لگا دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے وہاں پڑاؤ کیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو آپ ﷺ کے حکم کے تحت قصواء پر پالان رکھی گئی آپ ﷺ اس پر

سوار ہوئے یہاں تک کہ وادی کے نشیبی حصے میں آئے آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''بے شک تمہاری جانیں، تمہارے مال تمہارے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح یہ دن اس مہینے میں اس شہر میں قابل احترام ہے یاد رکھنا زمانہ جاہلیت سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کالعدم قرار دی جاتی ہے اور وہ میرے ان دونوں پاؤں کے نیچے ہے۔ زمانہ جاہلیت کے خون کالعدم قرار دیئے جاتے ہیں اور سب سے پہلے میں ربیعہ بن حارث کے خون (کے مقدمے کو) کالعدم قرار دیتا ہوں' جو بنو سعد میں دودھ پیتے بچے تھے اور انہیں ہذیل قبیلے کے افراد نے قتل کر دیا تھا۔ زمانہ جاہلیت کا سود کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور میں سب سے پہلے اپنے سود یعنی عباس بن عبدالمطلب نے جو سود لینے ہیں انہیں کالعدم قرار دیتا ہوں وہ سب کے سب کالعدم ہیں۔ خواتین کے بارے میں تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا کیونکہ تم نے اللہ تعالیٰ کی امانت کے ساتھ انہیں حاصل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بچھونے پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جسے تم پسند نہیں کرتے ہو اگر وہ ایسا کرتی ہیں' تو تم ان کی پٹائی کرو' لیکن زیادتی نہ کرنا اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں مناسب طریقے سے انہیں رزق اور کپڑے فراہم کرو میں تمہارے درمیان ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں' جب تک تم اسے مضبوطی سے تھام کر رکھو گے تم گمراہ نہیں ہو گے وہ اللہ کی کتاب ہے جب تم سے میرے بارے میں دریافت کیا جائے گا' تو تم لوگ کیا کہو گے؟ لوگوں نے عرض کی: ہم اس بات کی گواہی دیں گے کہ آپ ﷺ نے تبلیغ کر دی ہے (اپنا فرض) ادا کر دیا ہے اور خیر خواہی کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے آسمان کی طرف انگلی سے اشارہ کیا پھر اسے لوگوں کی طرف جھکاتے ہوئے کہا۔

- ''اے اللہ! تو گواہ ہو جا' اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔''

یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی پھر انہوں نے اقامت کہی تو نبی اکرم ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان کوئی اور نماز ادا نہیں کی پھر نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے پھر موقف تشریف لائے آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی کا پیٹ صخرات کی طرف کیا اور جبل المشات کو اپنے سامنے کی طرف رکھا اور قبلہ کی طرف رخ کر لیا اس کے بعد آپ ﷺ نے یہیں وقوف کیے رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور تھوڑی سی زردی بھی رخصت ہو گئی جب سورج کی ٹکیا ڈوب گئی' تو آپ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے بٹھایا اور نبی اکرم ﷺ روانہ ہوئے آپ ﷺ نے قصویٰ کو لگام کے ذریعے کھینچا ہوا تھا یہاں تک کہ اس اونٹنی کا سر پالان کے آگے والی لکڑی کے ساتھ لگ رہا تھا آپ ﷺ اپنے دائیں دست مبارک کے ذریعے یہ فرما رہے تھے اے لوگو! آرام سے چلو آرام سے چلو، جب بھی آپ ﷺ کسی ٹیلے کے پاس آتے تو اس کی لگام کو ذرا ڈھیلا کرتے تاکہ وہ اوپر چڑھ جائے پھر آپ ﷺ مزدلفہ آ گئے وہاں آپ ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ہمراہ ادا کی ان دونوں کے درمیان کوئی نماز ادا نہیں کی پھر نبی اکرم ﷺ لیٹ گئے۔

یہاں تک کہ صبح صادق ہوئی آپ ﷺ نے صبح صادق کے فوراً بعد فجر کی نماز ایک اقامت اور ایک اذان کے ساتھ ادا کی پھر آپ ﷺ قصویٰ پر سوار ہوئے یہاں تک کہ مشعر حرام تک آئے آپ ﷺ اس پر چڑھے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد اس کی کبریائی اور اس کے معبود ہونے کا اعتراف کیا (یعنی الحمدللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ پڑھا) آپ ﷺ وہیں وقوف کیے رہے' یہاں تک کہ اچھی خاصی روشنی ہوگئی پھر آپ ﷺ سورج نکلنے سے پہلے ہی وہاں روانہ ہوئے اور آپ ﷺ نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو پیچھے بٹھالیا وہ خوبصورت بالوں والے گورے چٹے خوبصورت آدمی تھے جب نبی اکرم ﷺ وہاں سے گزر رہے تھے' تو وہاں سے کچھ خواتین بھی چلتی ہوئی گزریں حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف دیکھنا شروع کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک دوسری طرف رکھا تو حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا اور ادھر دیکھنے لگے' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ وادی محسر میں تشریف لائے' تو آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی کو تھوڑی سی حرکت دی پھر آپ ﷺ درمیانی راستے پر چلتے رہے' جو جمرہ کبریٰ تک لے کر جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ درخت کے پاس موجود جمرہ کے پاس آئے آپ ﷺ نے اسے سات کنکریاں ماریں آپ ﷺ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے رہے یہ کنکریاں اتنی تھیں جو چٹکی میں آجاتیں۔ آپ ﷺ نے وادی کے نشیبی حصے سے کنکریاں ماریں وہاں سے آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف واپس چلے گئے اور آپ ﷺ نے 63 اونٹ اپنے دست مبارک کے ذریعے نحر کیے باقی بچ جانے والے اونٹ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے کیے تو انہوں نے باقی رہ جانے والے اونٹ بھی نحر کردیے۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں قربانی کے جانوروں میں شراکت دار بنایا پھر آپ ﷺ نے ہر قربانی کے اونٹ کے بارے میں یہ حکم دیا کہ اس میں سے تھوڑا سا گوشت لے کر ایک ہنڈیا میں پکایا جائے انہیں پکایا گیا اور ان دونوں حضرات نے ان کا گوشت کھایا اور ان کا شوربہ پیا۔ پھر نبی اکرم ﷺ بیت اللہ کی طرف روانہ ہوئے آپ ﷺ نے مکہ میں ظہر کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ بنوعبدالمطلب کے پاس تشریف لائے وہ آب زم زم پلا رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنو مطلب (پانی) نکالتے رہو اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے پانی پلانے پر غالب آجائیں گے' تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا۔ لوگوں نے آپ ﷺ کی طرف پیالا بڑھایا تو نبی اکرم ﷺ نے پانی پیا۔

3075- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِىُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ عَلٰى اَنْوَاعٍ ثَلَاثَةٍ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ مَّعًا وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ مُّفْرَدٍ وَّمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُّفْرَدَةٍ فَمَنْ كَانَ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ مَّعًا لَّمْ يَحْلِلْ مِنْ شَىْءٍ مِّمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِىَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا لَّمْ يَحْلِلْ مِنْ شَىْءٍ مِّمَّا حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِىَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ وَمَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مُّفْرَدَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَلَّ مَا حَرُمَ عَنْهُ حَتّٰى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے لیے روانہ ہوئے، ہماری تین

3075: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قسمیں تھیں، ہم میں سے کچھ لوگ حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا تلبیہ پڑھ رہے تھے، ہم میں سے کچھ لوگ صرف حج کا تلبیہ پڑھ رہے تھے اور ہم میں سے کچھ لوگ صرف عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے تھے، جو لوگ حج اور عمرے کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھ رہے تھے ان کے لیے جو چیزیں ممنوع ہوئی تھیں وہ ان میں سے کسی کے لیے بھی حلال نہیں ہوئیں، جب تک انہوں نے حج کے تمام مناسک ادا نہیں کر لیے، جن لوگوں نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا ان کے لیے بھی ایسی کوئی چیز حلال نہیں ہوئی جو ان کے لیے حرام قرار دی گئی تھی، اس وقت تک جب تک انہوں نے تمام مناسک حج ادا نہیں کر لیے، جن لوگوں نے صرف عمرے کا احرام باندھا تھا، انہوں نے بیت اللہ کا طواف کرنے اور صفا و مروہ کے چکر لگانے کے بعد احرام کھول دیا، یعنی وہ ان چیزوں کے لیے حلال ہو گئے جو ان کے لیے حرام تھیں، یہاں تک کہ انہوں نے حج کے لیے نئے سرے سے (احرام) باندھا۔

3076 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حَجَّاتٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّهَاجِرَ وَحَجَّةً بَعْدَ مَا هَاجَرَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَقَرَنَ مَعَ حَجَّتِهٖ عُمْرَةً وَّاجْتَمَعَ مَا جَآءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا جَآءَ بِهٖ عَلِيٌّ مِائَةَ بَدَنَةٍ مِّنْهَا جَمَلٌ لِاَبِيْ جَهْلٍ فِيْ اَنْفِهٖ بُرَةٌ مِّنْ فِضَّةٍ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ ثَلَاثًا وَّسِتِّيْنَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَّا غَبَرَ قِيْلَ لَهٗ مَنْ ذَكَرَهٗ قَالَ جَعْفَرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ وَّابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

◄► قاسم بن محمد نے اپنی سند کے ساتھ سفیان کا یہ قول نقل کیا ہے نبی اکرم ﷺ نے تین حج کیے تھے دو حج آپ ﷺ نے ہجرت سے پہلے کیے تھے اور ایک حج آپ ﷺ نے مدینہ منورہ ہجرت کرنے کے بعد کیا تھا آپ ﷺ نے اپنے اس حج کے ساتھ عمرے کو ملایا تھا۔ قربانی کے جو جانور نبی اکرم ﷺ لے کر آئے تھے اور جو جانور حضرت علی رضی اللہ عنہ لے کر آئے تھے اکٹھے ہو کر ایک سو اونٹ بنتے تھے جن میں سے ایک ابوجہل کا وہ مخصوص اونٹ بھی تھا جس کی ناک میں چاندی کا بنا ہوا چھلا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ذریعے 63 اونٹ نحر کیے تھے باقی بچ جانے والے اونٹ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے تھے۔

سفیان سے پوچھا گیا یہ بات کس نے ذکر کی ہے' تو انہوں نے بتایا: یہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے جبکہ ابن ابی لیلیٰ نے حکم کے حوالے سے مقسم کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی ہے۔

بَاب الْمُحْصِرِ

باب 85: جس شخص کو محصور کر دیا جائے (یعنی جو حج میں شریک نہ ہو سکے)

3077 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ

3076: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 815

3077: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1862' ورقم الحديث: 1863' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 940' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2860,2861

يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرٰى فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ

◆◆ حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
جس شخص کی کوئی ہڈی وغیرہ ٹوٹ جائے جو شخص لنگڑا ہو جائے تو وہ احرام کھول دے اس پر بعد میں حج کرنا لازم ہوگا۔

عکرمہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی تو ان دونوں حضرات نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے۔

3078 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَّوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ مَرِضَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَوَجَدْتُهُ فِي جُزْءِ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ فَاَتَيْتُ بِهِ مَعْمَرًا فَقَرَاَ عَلَيَّ اَوْ قَرَاْتُ عَلَيْهِ

◆◆ عبداللہ بن رافع کہتے ہیں میں نے حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے احرام والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جس کی (کوئی ہڈی وغیرہ) ٹوٹ جائے وہ بیمار ہو جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ احرام کھول دے اس پر بعد میں حج کرنا لازم ہوگا۔

عکرمہ کہتے ہیں میں نے اس حوالے سے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنائی اور ان دونوں نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا ہے۔ مجھے (اس روایت کے راوی امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ) کہتے ہیں کہ یہ روایت دستوائی کے شاگرد ہشام کے جزء میں بھی مل گئی میں یہ روایت لے کر معمر کے پاس آیا تو انہوں نے یہ میرے سامنے پڑھ کر سنائی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے ان کے سامنے یہ پڑھ کر سنائی۔

بَاب فِدْيَةِ الْمُحْصِرِ

باب 86: محصور ہونے والے شخص کا فدیہ

3079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ اِلٰى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ كَعْبٌ فِيَّ اُنْزِلَتْ كَانَ بِي اَذًى مِنْ رَاْسِي فَحُمِلْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ اُرٰى الْجُهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا اَرٰى اَتَجِدُ شَاةً

3079: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1816' ورقم الحدیث: 4517' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2875' ورقم الحدیث: 2876' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2973

قُلْتُ لَا قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) قَالَ فَالصَّوْمُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّالصَّدَقَةُ عَلٰى سِتَّةِ مَسَاكِيْنَ لِكُلِّ مِسْكِيْنٍ نِصْفُ صَاعٍ مِّنْ طَعَامٍ وَّالنُّسُكُ شَاةٌ

◆◆ عبداللہ بن معقل کہتے ہیں میں مسجد میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر بیٹھا اور میں نے ان سے اس روایت کے بارے میں دریافت کیا۔

''تو اس کا فدیہ روزے رکھنا ہوگا یا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی ہوگی۔''

تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی میرے سر میں تکلیف تھی مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اس وقت جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ اندازہ نہیں تھا کہ تمہیں اتنی تکلیف لاحق ہوگی' جو اس وقت مجھے نظر آ رہی ہے کیا تمہارے پاس کوئی بکری ہے میں نے عرض کی: جی نہیں! راوی کہتے ہیں: تو آیت نازل ہوئی۔

''تو اس کا فدیہ روزے رکھنا ہوگا صدقہ کرنا ہوگا یا قربانی ہوگی۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزے رکھنے ہیں' تو تین دن کے ہوں گے، صدقہ کرنا ہے' تو چھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا جن میں سے ہر مسکین کو نصف صاع دیا جائے گا اور قربانی ایک بکری کی ہوگی۔

3080- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ اَمَرَنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اٰذَانِى الْقَمْلُ اَنْ اَحْلِقَ رَاْسِىْ وَاَصُوْمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ وَقَدْ عَلِمَ اَنْ لَيْسَ عِنْدِىْ مَا اَنْسُكُ

◆◆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میری جوؤں نے مجھے تنگ کرنا شروع کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی کہ میں اپنا سر منڈوا دوں اور تین روزے رکھوں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات جانتے تھے کہ میرے پاس قربانی کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

بَاب الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

باب 87: احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا

3081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت روزہ بھی رکھا ہوا تھا اور احرام بھی باندھا ہوا تھا۔

3082- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الضَّيْفِ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ

3080: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَنْ رَهْصَةٍ اَخَذَتْهُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تکلیف کی وجہ سے پچھنے لگوائے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لاحق ہوئی تھی۔

بَاب مَا يَدَّهِنُ بِهِ الْمُحْرِمُ

باب 88: احرام والا شخص کون سی قسم کا تیل لگا سکتا ہے؟

3083- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ رَاْسَهُ بِالزَّيْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَيْرَ الْمُقَتَّتِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر میں تیل لگایا ہوا تھا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھے ہوئے تھے وہ تیل خوشبودار نہیں تھا۔

بَاب الْمُحْرِمِ يَمُوتُ

باب 89: احرام والے شخص کا فوت ہو جانا

3084- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا اَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا رَاْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص کی اونٹنی نے اسے نیچے گرا دیا (اور وہ شخص فوت ہو گیا) اس شخص نے احرام باندھا ہوا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دو اور اسے انہی کپڑوں کا کفن دو اس کا چہرہ نہیں ڈھانپنا اور سر بھی نہیں ڈھانپنا اسے قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے زندہ کیا جائے گا۔

3084م- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ

3082: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3083: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1537' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 962

3084: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1268' ورقم الحدیث: 1849' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2883' ورقم الحدیث: 2884' ورقم الحدیث: 2886' ورقم الحدیث: 2887' ورقم الحدیث: 2888' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3238' ورقم الحدیث: 3239' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 951' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1903' ورقم الحدیث: 2713' ورقم الحدیث: 2858

3084م: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1267' ورقم الحدیث: 1851' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2889' ورقم الحدیث: 2890' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2712' ورقم الحدیث: 2845' ورقم الحدیث: 2853' ورقم الحدیث: 2857

عَبَّاسٍ مِّثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَعْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَقَالَ لَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اس کی اونٹنی نے اسے گرادیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تم اسے خوشبو نہ لگانا کیونکہ اسے قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے زندہ کیا جائے گا۔

بَاب جَزَاءِ الصَّيْدِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

باب 90: احرام والا شخص اگر شکار کرے تو اس کی جزاء

3085- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا وَّجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر احرام والا شخص ''بجو'' کا شکار کرے تو اس کا فدیہ ایک دنبہ ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شکار قرار دیا ہے۔

3086- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ثَمَنُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام والے شخص کے شترمرغ کے انڈے کو نقصان پہنچانے کے بارے میں یہ فرمایا ہے، اسے اس کی قیمت دینا ہوگی۔

بَاب مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

باب 91: احرام والا شخص کسے قتل کرسکتا ہے؟

3087- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

3085: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3801' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 851' ورقم الحديث: 1791' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2836' ورقم الحديث: 4334

3086: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3087: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2854' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2829' ورقم الحديث: 2882

وَالْحِدَاةُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: 5 جانور فاسق ہیں انہیں حل اور حرم (ہر جگہ) قتل کیا جائے گا۔ سانپ، کوا، چوہا، پاگل کتا اور چیل۔

3088- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ اَوْ قَالَ فِيْ قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحُدَيَّاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ جانور ایسے ہیں کہ جو شخص انہیں قتل کر دے اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا''۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انہیں قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اس وقت جب آدمی حالت احرام میں ہو (وہ جانور یہ ہیں) بچھو، کوا، چیل، چوہا، پاگل کتا۔

3089- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُعْمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالسَّبُعَ الْعَادِيَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ وَالْفَارَةَ الْفُوَيْسِقَةَ فَقِيْلَ لَهُ لِمَ قِيْلَ لَهَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ لَهَا وَقَدْ اَخَذَتِ الْفَتِيْلَةَ لِتُحْرِقَ بِهَا الْبَيْتَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''احرام والا شخص سانپ، بچھو، حملہ کرنے والے درندے، پاگل کتے، فاسق چوہے کو مار سکتا ہے۔

ان سے دریافت کیا گیا: اس کا نام چھوٹا فاسق کیوں رکھا گیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مرتبہ اس کی وجہ سے بیدار ہونا پڑا تھا کیونکہ اس نے چراغ کی بتی پکڑ لی تھی جس کے نتیجے میں گھر میں آگ لگ سکتی تھی۔

بَاب مَا يُنْهٰى عَنْهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

باب 92: احرام والے شخص کو جس شکار سے منع کیا گیا ہے

3090- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

3088: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2866

3089: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1848' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 838

3090: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1825' ورقم الحديث: 2573' ورقم الحديث: 2596' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2837' ورقم الحديث: 2838' ورقم الحديث: 2839' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 849' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2818' ورقم الحديث: 2819

رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَنْبَاَنَا صَعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ قَالَ مَرَّ بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَاَهْدَيْتُ لَهٗ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهٗ عَلَىَّ فَلَمَّا رَاٰى فِىْ وَجْهِىَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

حضرت سعد بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اس وقت ''ابواء'' یا شاید ''ودان'' کے مقام پر موجود تھا میں نے نیل گائے کا گوشت تحفے کے طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا' تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لیے یہ مناسب نہیں تھا کہ ہم اسے تمہیں واپس کرتے' لیکن ہم احرام کی حالت میں ہیں۔

3091- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ اُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَاْكُلْهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکار کا گوشت پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا۔

بَاب الرُّخْصَةِ فِىْ ذٰلِكَ اِذَا لَمْ يُصَدْ لَهٗ

باب 93: اس بارے میں اجازت' جبکہ وہ شکار اس آدمی کے لیے نہ کیا گیا ہو

3092- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ حِمَارَ وَحْشٍ وَّاَمَرَهٗ اَنْ يُّفَرِّقَهٗ فِى الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک نیل گائے عطاء کی اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اسے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں حالانکہ وہ لوگ احرام باندھے ہوئے تھے۔

3093- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَحْرَمَ اَصْحَابُهٗ وَلَمْ اُحْرِمْ فَرَاَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ وَاصْطَدْتُّهٗ فَذَكَرْتُ شَاْنَهٗ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ اَنِّىْ لَمْ

3091 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3092 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3093: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1821' ورقم الحديث: 1822' ورقم الحديث: 4149' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 2846' ورقم الحديث: 2847' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2824,2825

اَكُنْ اَحْرَمْتُ وَاِنِّي اِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَّاْكُلُوْهُ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ حِيْنَ اَخْبَرْتُهُ اَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ

عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حدیبیہ کے زمانے میں' میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ روانہ ہوا نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے احرام باندھا ہوا تھا' لیکن میں نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا میں نے ایک نیل گائے دیکھی میں نے اس پر حملہ کر کے اس کا شکار کر لیا اس کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو میں نے یہ بات ذکر کی کہ میں نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا اور میں نے یہ آپ ﷺ کے لیے شکار کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی وہ اسے کھالیں نبی اکرم ﷺ نے خود اس میں سے کچھ نہیں کھایا کیونکہ میں نے اسے آپ ﷺ کے لیے شکار کیا تھا۔

بَاب تَقْلِيْدِ الْبُدْنِ

باب 94: قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنا

3094- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کے جانور بھجوایا کرتے تھے' تو میں آپ ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے ہار بنایا کرتی تھی (ان جانوروں کو بھجوانے کے بعد) آپ ﷺ کسی ایسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3095- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يُقِيْمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے لیے میں ہار تیار کیا کرتی تھی نبی اکرم ﷺ وہ ہار قربانی کے جانوروں کے گلے میں لٹکا دیتے تھے پھر آپ ﷺ انہیں بھجوا دیتے تھے پھر آپ ﷺ مقیم رہتے تھے اور ایسی کسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3094: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1698' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3181' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1758' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2774

3095: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1702' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3189' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2777

بَاب تَقْلِيْدِ الْغَنَمِ

باب 95: بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنا

3096- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا اِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا

◆◆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانوروں میں سے بکریاں بیت اللہ کی طرف بھجوائی تھیں ان کے گلے میں ہار ڈالا تھا۔

بَاب اِشْعَارِ الْبُدْنِ

باب 96: قربانی کے جانور کو نشان لگانا

3097- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ الْهَدْىَ فِى السَّنَامِ الْاَيْمَنِ وَاَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَالَ عَلِىٌّ فِىْ حَدِيْثِهٖ بِذِى الْحُلَيْفَةِ وَقَلَّدَ نَعْلَيْنِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور کی کوہان میں دائیں طرف نشان لگایا اور اس سے خون صاف کیا۔

علی نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''ذوالحلیفہ'' میں ایسا کیا اور دو جوتوں کا ہار اسے پہنایا۔

3098- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَفْلَحَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ وَاَشْعَرَ وَاَرْسَلَ بِهَا وَلَمْ يَجْتَنِبْ مَا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (قربانی کے جانور کے گلے میں) ہار پر نشان لگوایا اور اسے بھجوا دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایسی چیز سے اجتناب نہیں کیا جس سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

3096: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1701'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3190'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1755'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2785'ورقم الحديث: 2786'ورقم الحديث: 2787

3097:اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3006'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1752'ورقم الحديث: 1753'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 906'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2772'ورقم الحديث: 2773'ورقم الحديث: 2781'ورقم الحديث: 2790

3098: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1696'ورقم الحديث: 1699'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث 3185'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1757'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2771'ورقم الحديث: 2782

بَاب مَنْ جَلَّلَ الْبَدَنَةَ

باب 97: قربانی کے بڑے جانور پر رکھے جانے والے کپڑے

3099- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْمَ عَلٰى بُدْنِهٖ وَاَنْ اَقْسِمَ جِلَالَهَا وَجُلُوْدَهَا وَاَنْ لَّا اُعْطِىَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا وَّقَالَ نَحْنُ نُعْطِيْهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کا خیال رکھوں اوران پرڈالے جانے والے کپڑے اوران کی کھالوں کوتقسیم کردوں اور قصائی کوان میں سے کوئی چیز نہ دوں۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پہلے ہم یہ قصائی کودے دیا کرتے تھے۔

بَاب الْهَدْيِ مِنَ الْاِنَاثِ وَالذُّكُوْرِ

باب 98: قربانی کے مونث اور مذکر جانور

3100- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدٰى فِىْ بُدْنِهٖ جَمَلًا لِاَبِىْ جَهْلٍ بُرَتُهٗ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے جانور کے طور پر ابوجہل کا اونٹ روانہ کیا تھا، جس کی ناک میں چاندی کی بالی تھی۔

3101- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَانَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِىْ بُدْنِهٖ جَمَلٌ

ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں میں اونٹ بھی تھا۔

3099: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1707'ورقم الحدیث: 1716'ورقم الحدیث: 1717'ورقم الحدیث: 1718'ورقم الحدیث: 2299'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3167'ورقم الحدیث: 3168'ورقم الحدیث: 3169' ورقم الحدیث: 3170'ورقم الحدیث: 3171'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1769'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3157

3100: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3101: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْهَدْيِ يُسَاقُ مِنْ دُوْنِ الْمِيقَاتِ

باب 99: میقات کے پرے سے قربانی کا جانور ساتھ لے کر جانا

3102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ قُدَيْدٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی والا جانور ''قدید'' سے خریدا تھا۔

بَاب رُكُوبِ الْبُدْنِ

باب 100: قربانی کے جانور پر سوار ہونا

3103 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يَسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنے قربانی کے جانور کو ساتھ لے کر چل رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اس پر سوار ہو جاؤ''۔

اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تمہارا ستیاناس ہو' تم اس پر سوار ہو جاؤ''۔

3104 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَرَاَيْتُهُ رَاكِبَهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُنُقِهَا نَعْلٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے (ایک شخص) قربانی کے اونٹ کے ساتھ گزرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں: میں نے اس شخص کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس قربانی کے جانور کے ساتھ سوار ہوا جس کی گردن میں جوتوں (کا ہار) تھا۔

3103: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3102: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 907

3104: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1690

بَاب فِي الْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ

باب 101: جب قربانی کا جانور تھک جائے (تو کیا کیا جائے؟)

3105- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ذؤیب خزاعی رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ قربانی کے جانور بھیجے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ان میں سے کوئی تھک جائے اور تمہیں اس کے مرنے کا اندیشہ ہو تو تم اسے ذبح کر دینا پھر اس کا جوتا (یعنی وہ جوتا جو اس کے گلے میں ہار کے طور پر ڈالا گیا تھا) وہ اس کے خون میں ڈبو کر اس کے پہلو میں لگا دینا تم اور تمہارے رفقاء میں سے کوئی ایک اس میں سے (گوشت) نہ کھائے۔

3106- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ صَاحِبَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ اضْرِبْ صَفْحَتَهُ وَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَلْيَأْكُلُوهُ

حضرت ناجیہ خزاعی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے نگران تھے وہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! قربانی کا جو جانور تھک جائے میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے نحر کر کے اس کے (گلے میں ہار کے طور پر ڈالا ہوا) جوتا اس کے خون میں ڈبوؤ پھر وہ اس کے پہلو پر لگا دو اور پھر اسے لوگوں کے لیے چھوڑ دو وہ اسے کھالیں گے۔

بَاب أَجْرِ بُيُوتِ مَكَّةَ

باب 102: مکہ کے گھروں کا کرایہ

3107- حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا تُدْعَى

3105: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3205

3106: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1762 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 910

3107: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رِبَاعُ مَكَّةَ إِلَّا السَّوَائِبَ مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ وَمَنِ اسْتَغْنَى أَسْكَنَ

علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا، اس تمام عرصے میں مکہ کی سرزمین کو ایسے جانور کی طرح سمجھا گیا جو کسی کی ملکیت نہیں ہوتا، جس شخص کو جہاں ضرورت ہوتی تھی وہ وہاں رہائش اختیار کر لیتا تھا، جس شخص کو ضرورت نہیں ہوتی تھی وہ کسی دوسرے کو رہائش کے لیے دیدیتا تھا۔

بَاب فَضْلِ مَكَّةَ

باب 103: مکہ مکرمہ کی فضیلت

3108- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَدِيِّ ابْنِ الْحَمْرَاءِ قَالَ لَهُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ يَقُولُ وَاللّٰهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللّٰهِ وَأَحَبُّ أَرْضِ اللّٰهِ إِلَيَّ وَاللّٰهِ لَوْلَا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

حضرت عبداللہ بن عدی بن حمراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور آپ ﷺ نے "حزورہ" میں وقوف کیا ہوا تھا آپ ﷺ یہ فرما رہے تھے (اے مکہ) اللہ کی قسم! بے شک تو اللہ کی زمین میں سب سے بہتر (علاقہ) ہے اور میرے نزدیک اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اللہ کی قسم! اگر مجھے تجھ سے نکالا نہ گیا ہوتا تو میں نہ نکلتا۔

3109- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يَأْخُذُ لُقَطَتَهَا إِلَّا مُنْشِدٌ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِلْبُيُوتِ وَالْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

سیدہ صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: فتح مکہ کے موقع پر میں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

"اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے مکہ کو اس دن قابل احترام قرار دیا تھا جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تھا، تو یہ قیامت کے دن تک قابل احترام رہے گا، یہاں کے درخت کو کاٹا نہیں جائے گا، یہاں کے شکار کو بھگایا نہیں جائے گا، یہاں راستے میں ملنے والی چیز کو اٹھایا نہیں جائے گا، البتہ اس کا اعلان کرنے کے لیے اٹھایا جا سکتا ہے"۔

3108: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3925

3109: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1349

تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اذخر کی اجازت دیجئے کیونکہ وہ ہمارے گھروں اور قبرستان میں استعمال ہوتی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اذخر کی اجازت ہے"۔

3110- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّابْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ اَبِىْ رَبِيعَةَ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَّا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا

حضرت عیاش بن ابوربیعہ مخزومی روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"یہ امت اس وقت تک بھلائی پر گامزن رہے گی، جب تک وہ لوگ اس حرمت کا حقیقی طور پر احترام کرتے رہیں گے، جب وہ اسے ضائع کردیں گے تو وہ ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے"۔

بَاب فَضْلِ الْمَدِيْنَةِ

باب 104: مدینہ منورہ کی فضیلت

3111- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف یوں سمٹ آئے گا، جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف سمٹ آتا ہے۔

3112- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنِّىْ اَشْهَدُ لِمَنْ مَّاتَ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جس شخص کیلئے مدینہ منورہ میں مرنا ممکن ہو وہ ایسا کرلے کیونکہ جو شخص یہاں فوت ہوگا میں اس کے حق میں گواہی دوں گا"۔

3113- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّكَ حَرَّمْتَ مَكَّةَ عَلٰى لِسَانِ اِبْرَاهِيْمَ اللّٰهُمَّ وَاَنَا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنِّىْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

قَالَ اَبُوْمَرْوَانَ لَابَتَيْهَا حَرَّتَىِ الْمَدِيْنَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

3111: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 1876 اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 372

3112: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3917

''اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے خلیل اور تیرے نبی تھے' تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبانی مکہ کو قابل احترام قرار دیا تھا' میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں' میں اس (مدینہ منورہ) کے دونوں کناروں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں''۔

ابومروان نامی راوی کہتے ہیں: دونوں کناروں کے درمیان والی جگہ سے مراد مدینہ منورہ کے دونوں اطراف میں موجود پتھریلی زمین ہے۔

3114- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِى الْمَآءِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اسے (جہنم میں) اس طرح کھول دے گا' جس طرح نمک پانی میں حل ہو جاتا ہے''۔

3115- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْنَفٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اُحُدًا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهٗ وَهُوَ عَلٰى تُرْعَةٍ مِّنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ وَعَيْرٌ عَلٰى تُرْعَةٍ مِّنْ تُرَعِ النَّارِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں' یہ جنت کے زینوں میں سے ایک زینے پر ہے اور عیر پہاڑ جہنم کے ایک زینے پر ہے''۔

بَاب مَالِ الْكَعْبَةِ

باب 105: خانہ کعبہ کا مال

3116- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِىُّ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَّاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ بَعَثَ رَجُلٌ مَّعِىَ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً اِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلٰى كُرْسِيٍّ فَنَاوَلْتُهٗ اِيَّاهَا فَقَالَ لَهٗ اَلَكَ هٰذِهٖ قُلْتُ لَا وَلَوْ كَانَتْ لِىْ لَمْ اٰتِكَ بِهَا قَالَ اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ لَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ

3114: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3115: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3116: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1094'ورقم الحديث: 7275'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث:

الَّذِیْ جَلَسْتَ فِیْهِ فَقَالَ لَا اَخْرُجُ حَتّٰی اَقْسِمَ مَالَ الْكَعْبَةِ بَیْنَ فُقَرَآءِ الْمُسْلِمِیْنَ قُلْتُ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ قَالَ لَاَفْعَلَنَّ قَالَ وَلِمَ ذَاكَ قُلْتُ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَاٰی مَكَانَهٗ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّهُمَا اَحْوَجُ مِنْكَ اِلَی الْمَالِ فَلَمْ یُحَرِّكَاهُ فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

◄► شقیق بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے میرے ہمراہ ہدیے کے طور پر کچھ دراہم خانۂ کعبہ کی طرف بھجوائے شقیق کہتے ہیں میں جب خانۂ کعبہ میں داخل ہوا تو جناب شیبہ کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے میں نے وہ ان کی طرف بڑھائے' تو انہوں نے دریافت کیا: کیا یہ تمہارے اپنے ہیں' میں نے جواب دیا: جی نہیں! اگر یہ میرے ہوتے تو میں انہیں آپ کے پاس نہ لے کر آتا تو جناب شیبہ نے کہا: خبردار تم نے یہ بات کہہ دی ہے' تو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی جگہ بیٹھے ہوئے تھے جس جگہ تم بیٹھے ہوئے ہو انہوں نے یہ کہا تھا میں یہاں سے اس وقت تک نہیں جاؤں گا' جب تک میں خانۂ کعبہ کا مال غریبوں میں تقسیم نہیں کر دیتا تو میں نے ان سے یہ کہا تھا آپ ایسا نہیں کریں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور ایسا کروں گا' پھر انہوں نے دریافت کیا: اس کی وجہ کیا ہے (یعنی میں ایسا کیوں نہ کروں؟) تو میں نے بتایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ کو دیکھا ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا ہے اور ان دونوں کو اس مال کی آپ سے زیادہ ضرورت تھی' لیکن ان دونوں حضرات نے اسے حرکت نہیں دی (جناب شیبہ کہتے ہیں) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور باہر تشریف لے گئے۔

بَاب صِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ

باب 106: مکہ مکرمہ میں رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا

3117- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ زَیْدٍ الْعَمِّیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ بِمَكَّةَ فَصَامَ وَقَامَ مِنْهُ مَا تَیَسَّرَ لَهٗ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ اَلْفِ شَهْرِ رَمَضَانَ فِیْمَا سِوَاهَا وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ یَوْمٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَّكُلِّ لَیْلَةٍ عِتْقَ رَقَبَةٍ وَّكُلِّ یَوْمٍ حُمْلَانَ فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَفِیْ كُلِّ یَوْمٍ حَسَنَةً وَّفِیْ كُلِّ لَیْلَةٍ حَسَنَةً

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص مکہ میں رمضان کو پالے اور اس میں روزے رکھے اور جو اس کے نصیب میں ہو' اس میں نوافل ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوسری کسی جگہ پر ایک لاکھ رمضانوں کی عبادت جتنا ثواب لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے روزانہ دن کے وقت ایک غلام آزاد کرنے اور روزانہ رات کے وقت ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے، روزانہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری کے لیے گھوڑا دینے کا اجر و ثواب عطا کرتا ہے، اس کا ہر دن بھلائی میں ہوتا ہے اور ہر رات بھلائی میں ہوتی ہے''۔

3117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الطَّوَافِ فِيْ مَطَرٍ

باب 107: بارش کے دوران طواف کرنا

3118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ طُفْنَا مَعَ اَبِيْ عِقَالٍ فِيْ مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا طَوَافَنَا اَتَيْنَا خَلْفَ الْمَقَامِ فَقَالَ طُفْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْ مَطَرٍ فَلَمَّا قَضَيْنَا الطَّوَافَ اَتَيْنَا الْمَقَامَ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَنَا اَنَسٌ ائْتَنِفُوا الْعَمَلَ فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ هٰكَذَا قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فِيْ مَطَرٍ

◄► داؤد بن عجلان بیان کرتے ہیں: ہم ابوعقال کے ساتھ بارش میں طواف کررہے تھے، جب ہم نے طواف مکمل کیا اور ہم مقام ابراہیم کے پاس آئے' تو ابوعقال نے بتایا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ بارش میں طواف کیا تھا جب طواف مکمل کیا اور ہم مقام ابراہیم کے پاس آئے اور ہم نے دو رکعات ادا کرلیں' تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا ''اب تم نئے سرے سے عمل شروع کرو کیونکہ تمہاری مغفرت ہوچکی ہے'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہی فرمایا ہے، ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مرتبہ بارش میں طواف کیا تھا۔

بَاب الْحَجِّ مَاشِيًا

باب 108: پیدل حج کرنا

3119- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيْبٍ الزَّيَّاتِ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مُشَاةً مِّنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ وَقَالَ ارْبُطُوا اَوْسَاطَكُمْ بِاُزُرِكُمْ وَمَشٰى خِلْطَ الْهَرْوَلَةِ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے مدینہ منورہ سے مکہ تک پیدل چل کر حج کیا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

''اپنے تہبند کمر پر باندھ لو''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عام رفتار سے ذرا تیز رفتار سے چلے تھے۔

3118 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3119 :اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْاَضَاحِيِّ

کتاب: قربانی کے بارے میں روایات

بَاب اَضَاحِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 1: نبی اکرم ﷺ کی قربانی

3120- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّيْ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَذْبَحُ بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دوسرمگیں، سینگوں والے مینڈھے قربان کیے تھے آپ ﷺ نے بسم اللہ پڑھی، تکبیر کہی میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے دست مبارک کے ذریعے ان کو ذبح کیا آپ ﷺ نے ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھا تھا۔

3121- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيْدٍ بِكَبْشَيْنِ فَقَالَ حِيْنَ وَجَّهَهُمَا اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے عید کے دن دو دنبے قربان کیے، جب آپ ﷺ نے ان کا رخ قبلہ کی طرف کیا' تو آپ ﷺ نے یہ پڑھا:

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، میں باطل سے ہٹ کر حق پر چلتے ہوئے اس کی طرف رخ کر رہا ہوں، میں مشرک نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری

3120: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5558' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5061' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4427' ورقم الحديث: 4428' ورقم الحديث: 4429

3121: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2795

موت اللہ تعالیٰ کے لیے ہے' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ! (یہ قربانی) تیری عطا سے ہے اور محمد (ﷺ) اور اس کی امت کی طرف سے تیرے لیے ہے''۔

3122- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّىَ اشْتَرٰى كَبْشَيْنِ عَظِيْمَيْنِ سَمِيْنَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مَوْجُوْئَيْنِ فَذَبَحَ اَحَدَهُمَا عَنْ اُمَّتِهٖ لِمَنْ شَهِدَ لِلّٰهِ بِالتَّوْحِيْدِ وَشَهِدَ لَهٗ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْاٰخَرَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّعَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب قربانی کرنے کا ارادہ کیا' تو آپ ﷺ نے دو موٹے تازے دنبے خریدے جو سینگوں والے بھی تھے، ان کی آنکھیں سرمگیں تھیں اور وہ خصی تھے، آپ ﷺ نے ان دونوں میں سے ایک کو اپنی امت کی طرف سے ذبح کیا، ہر اس شخص کی طرف سے جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے اور نبی اکرم ﷺ کی رسالت کی گواہی دے' جبکہ دوسرا جانور آپ ﷺ نے حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کے گھر والوں کی طرف سے قربان کیا۔

بَاب الْاَضَاحِيِّ وَاجِبَةٌ هِيَ اَمْ لَا

باب 2: کیا قربانی کرنا واجب ہے یا واجب نہیں ہے؟

3123- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ سَعَةٌ وَّلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص کو گنجائش حاصل ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے''۔

3124- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الضَّحَايَا اَوَاجِبَةٌ هِيَ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ مِنْ بَعْدِهٖ وَجَرَتْ بِهِ السُّنَّةُ

محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے قربانی کے بارے میں دریافت کیا: کیا یہ واجب ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:

3122 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3123 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3124 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے بعد مسلمانوں نے قربانی کی ہے اور رائج طریقہ یہی ہے''۔

3124م- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ سَوَاءً

◆◆ جبلہ بن سحیم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا، اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث نقل کی ہے۔

3125- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ كُنَّا وُقُوْفًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ عَلٰى كُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ فِیْ كُلِّ عَامٍ اُضْحِيَّةً وَّعَتِيْرَةً اَتَدْرُوْنَ مَا الْعَتِيْرَةُ هِیَ الَّتِیْ يُسَمِّيْهَا النَّاسُ الرَّجَبِيَّةَ

◆◆ حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! بے شک ہر گھر والوں پر سال میں ایک مرتبہ قربانی اور عتیرہ لازم ہے۔

(نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یا شاید راوی کہتے ہیں:) کیا تم لوگ جانتے ہو عتیرہ سے مراد کیا ہے؟ یہ وہی چیز ہے' جسے لوگ (رجبیہ کہتے ہیں)۔

بَاب ثَوَابِ الْاُضْحِيَّةِ

باب 3: قربانی کرنے کا ثواب

3126- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو الْمُثَنّٰى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ يَوْمَ النَّحْرِ عَمَلًا اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هِرَاقَةِ دَمٍ وَّاِنَّهٗ لَيَاْتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ عَلَى الْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قربانی کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے نزدیک ابن آدم کا سب سے پسندیدہ عمل خون بہانا ہے اور وہ جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں اپنے پاؤں اور اپنے بالوں سمیت آئے گا (اس جانور کا) خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ جاتا ہے' تو تم اس عمل کے ذریعے اپنے آپ کو پاکیزہ کرو (یا تم لوگ خوشی حاصل کرو)

3124م: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1506

3125: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2788' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1518' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4235

3126: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1493

3127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ حَدَّثَنَا عَائِذُ اللّٰهِ عَنْ اَبِي دَاوٗدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيمَ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوفُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعَرَةٍ مِّنَ الصُّوفِ حَسَنَةٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ قربانی کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یہ تمہارے جدامجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں اس کا کیا ثواب ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہر ایک بال کے بدلے میں ایک نیکی''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر اون کا کیا حکم ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اون کے ہر ایک بال کے عوض میں ایک نیکی ملے گی''۔

بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

باب 4: کون سی قربانی کرنا مستحب ہے؟

3128- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ فَحِيلٍ يَّاْكُلُ فِيْ سَوَادٍ وَّيَمْشِيْ فِيْ سَوَادٍ وَّيَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ والے مینڈھے کی قربانی کی جو خصی نہیں تھا' اس کا پیٹ اس کے پاؤں اور اس کی آنکھوں کے آس پاس کا حصہ سیاہ تھا۔

3129- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِي سَعِيْدٍ الزُّرَقِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شِرَاءِ الضَّحَايَا قَالَ يُوْنُسُ فَاَشَارَ اَبُوْسَعِيْدٍ اِلٰى كَبْشٍ اَدْغَمَ لَيْسَ بِالْمُرْتَفِعِ وَلَا الْمُتَّضِعِ فِيْ جِسْمِهِ فَقَالَ لِيْ

3127: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3128: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2796' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1496' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4402

3129: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اشْتَرِ لِيْ هٰذَا كَاَنَّهٗ شَبَّهَهٗ بِكَبْشِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ یونس بن میسرہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ کے ساتھ قربانی خریدنے کے لیے گیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے، یونس نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید زرقی رضی اللہ عنہ نے ایک دنبے کی طرف اشارہ کیا جس میں سیاہ نشان موجود تھے، وہ زیادہ لمبا بھی نہیں تھا اور زیادہ چھوٹے قد کا بھی نہیں تھا، انہوں نے فرمایا: میرے لیے یہ خریدلو، راوی کہتے ہیں شاید انہوں نے اس دنبے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے دنبے سے مشابہہ قرار دیا تھا۔

3130- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَائِذٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الضَّحَايَا الْكَبْشُ الْاَقْرَنُ

◆◆ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے بہترین کفن حلہ ہے اور سب سے بہترین قربانی سینگوں والا دنبہ ہے''۔

بَاب عَنْ كَمْ تُجْزِئُ الْبَدَنَةُ وَالْبَقَرَةُ

باب 5: اونٹ اور گائے کتنے لوگوں کی طرف سے کافی ہوتے ہیں؟

3131-حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُوْرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَّالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' اسی دوران قربانی کا موقع آ گیا تو ہم ایک اونٹ میں 10 آدمی اور ایک گائے میں سات آدمی شراکت دار بنے۔

3132- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا بِالْحُدَيْبِيَةِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حدیبیہ کے موقع پر ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کی تو ایک اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے اور ایک گائے 7 آدمیوں کی طرف سے (قربان کی)

3130: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1517

3131: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 905'ورقم الحديث: 1501'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4404

3132: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3172'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2809'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 904'ورقم الحديث: 1002

3133- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی عمرہ کرنے والی ازواج کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

3134- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ اَبِي حَاضِرٍ الْاَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَلَّتِ الْاِبِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَنْحَرُوا الْبَقَرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اونٹ کم ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ گائے قربان کریں۔

3135- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ اَبُو طَاهِرٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً وَّاحِدَةً

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کی طرف سے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک گائے قربانی کی تھی۔

بَاب كَمْ تُجْزِئُ مِنَ الْغَنَمِ عَنِ الْبَدَنَةِ

باب 6: کتنی بکریاں اونٹ کی جگہ کافی ہوتی ہیں؟

3136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنَّ عَلَيَّ بَدَنَةً وَّاَنَا مُوسِرٌ بِهَا وَلَا اَجِدُهَا فَاَشْتَرِيَهَا فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبْتَاعَ سَبْعَ شِيَاهٍ فَيَذْبَحَهُنَّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: مجھ

3133: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3200'ورقم الحديث: 2500'ورقم الحديث: 5555'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5057'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1500'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4391

3134: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3135: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1750

3136: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پر ایک اونٹ کی قربانی لازم ہے، میں صاحب حیثیت بھی ہوں لیکن مجھے کوئی اونٹ نہیں مل رہا جسے میں خرید لوں، تو نبی اکرم ﷺ نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ سات بکریاں خرید کر انہیں ذبح کر لے۔

3137- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ وَعَبْدُ الرَّحِيْمِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ مَسْرُوْقٍ و حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِذِی الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَّغَنَمًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَاَغْلَيْنَا الْقُدُوْرَ قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ الْجَزُوْرَ بِعَشَرَةٍ مِّنَ الْغَنَمِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے ہم لوگ تہامہ کے ذوالحلیفہ میں تھے وہاں ہمیں کچھ اونٹ اور بکریاں ملیں، تو کچھ لوگوں نے جلد بازی کرتے ہوئے انہیں تقسیم ہونے سے پہلے ہی (انہیں ذبح کر کے) ان کی ہنڈیا چڑھا دی۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ کے حکم کے تحت ان ہنڈیاؤں کو الٹ دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر قرار دیا۔

بَاب مَا تُجْزِئُ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

باب 7: کون سی چیز قربانی کے لیے کافی ہوتی ہے؟

3138- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا فَقَسَمَهَا عَلٰى اَصْحَابِهٖ ضَحَايَا فَبَقِیَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهٖ اَنْتَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اُمیں کچھ بکریاں دیں جنہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں قربانی کے جانوروں کے طور پر تقسیم کر دیا صرف ایک بکرا' کا بچہ باقی رہ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے تم قربان کرلو۔

3139- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ ابْنُ اَبِیْ يَحْيٰى

3137: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2488'ورقم الحدیث: 2507'ورقم الحدیث: 3075'ورقم الحدیث: 5498'ورقم الحدیث: 5503'ورقم الحدیث: 5506'ورقم الحدیث: 5509'ورقم الحدیث: 5543'ورقم الحدیث: 5544' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5065'ورقم الحدیث: 5066'ورقم الحدیث: 5067'ورقم الحدیث: 5068'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2821'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1491'ورقم الحدیث: 1492' ورقم الحدیث: 1600'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4308'ورقم الحدیث: 4344'ورقم الحدیث: 4415' ورقم الحدیث: 4422'ورقم الحدیث: 4423'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3178'ورقم الحدیث: 3183

مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ حَدَّثَتْنِىْ اُمُّ بِلَالٍ بِنْتُ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجُوْزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّاْنِ اُضْحِيَّةً

سیدہ اُمّ ہلال بنت ہلال رضی اللہ عنہا اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔

''بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ قربانی میں ذبح کیا جاسکتا ہے''۔

3140- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ مُجَاشِعٌ مِّنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الْجَذَعَ يُوْفِىْ مِمَّا تُوْفِىْ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ

عاصم بن کلیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم ایک صحابی رسول کے ساتھ تھے جن کا نام حضرت مجاشع رضی اللہ عنہ تھا، ان کا تعلق بنوسلیم سے تھا، اس زمانے میں بھیڑ، بکریاں کم ہو چکی تھیں' تو انہوں نے ایک شخص کو یہ حکم دیا کہ وہ یہ اعلان کرے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ بھی وہی ضرورت پوری کر دیتا ہے' جو وہ جانور کرتا ہے' جس کے دودھ کے دو دانت گر چکے ہوں''۔

3141- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم صرف وہ جانور قربان کرو جس کے دودھ کے دو دانت گر چکے ہوں' البتہ اگر چہ تمہارے لیے مشکل ہو' تو پھر بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ ذبح کر دو''۔

بَاب مَا يُكْرَهُ اَنْ يُّضَحّٰى بِهٖ

باب 8: کون سے جانور کی قربانی کرنا مکروہ ہے؟

3142- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ اَوْ مُدَابَرَةٍ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ

3139: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3140: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2799

3141: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5055' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2797' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4390

3142: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2804' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1498' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4384' ورقم الحديث: 4385

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ایسا جانور قربان کیا جائے جس کا کان آگے کی طرف سے پیچھے کی طرف سے یا درمیان میں نصف نصف کر کے کاٹ دیا گیا ہو اور اس کے کان میں گول سوراخ کر دیا گیا ہو' یا جس کی ناک کٹی ہوئی ہو۔

3143- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَیْلٍ عَنْ حُجَیَّةَ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَیْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی (کہ ہم قربانی کے جانور کے) آنکھوں اور کان کا اچھی طرح جائزہ لیں۔

3144- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ وَاَبُو الْوَلِیْدِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَیْدَ بْنَ فَیْرُوْزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِیْ بِمَا كَرِهَ اَوْ نَهٰی عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَضَاحِیِّ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا بِیَدِهٖ وَیَدِیْ اَقْصَرُ مِنْ یَّدِهٖ اَرْبَعٌ لَّا تُجْزِئُ فِی الْاَضَاحِیِّ الْعَوْرَاءُ الْبَیِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِیْضَةُ الْبَیِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَیِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِیْرَةُ الَّتِیْ لَا تُنْقِیْ قَالَ فَاِنِّیْ اَكْرَهُ اَنْ یَّكُوْنَ نَقْصٌ فِی الْاُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلٰی اَحَدٍ

عبید بن فیروز بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا آپ مجھے اس چیز کے بارے میں بتائیے جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کیا ہو' یا جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہو' جس کا تعلق قربانی سے ہو' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اس طرح ارشاد فرمایا: حالانکہ میرا ہاتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے چھوٹا ہے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) چار طرح کے جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے ایسا کانا جانور جس کا کانا ہونا واضح ہو، ایسا بیمار جانور جس کی بیماری واضح ہو، ایسا لنگڑا جانور جس کا لنگڑا پن واضح ہو اور ایسا جانور جس کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو کہ اس میں مغز ہی نہ ہو۔

راوی نے کہا: میں' تو اسے بھی مکروہ سمجھتا ہوں کہ ایسے جانور کے کان میں نقص ہو' تو حضرت براء بن عازب نے فرمایا: تم جسے پسند نہیں کرتے ہو' تم اسے چھوڑ دو' لیکن کسی دوسرے کے لیے اسے حرام قرار نہ دو۔

3145- حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهٗ ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ جُرَیَّ بْنَ كُلَیْبٍ یُّحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِیًّا یُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُّضَحّٰی بِاَعْضَبِ

3143: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1503' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4388

3144: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2802' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1497' ورقم الحديث: 4382' ورقم الحديث: 4383

3145: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2805' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1504' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4389

الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ٹوٹے ہوئے سینگ اور کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی کی جائے۔

بَاب مَنِ اشْتَرٰی اُضْحِيَّةً صَحِيحَةً فَاَصَابَهَا عِنْدَهٗ شَيْءٌ

باب 9: جو شخص قربانی کا صحیح جانور خریدے اور پھر اس شخص کے پاس اس جانور کو کوئی عیب لاحق ہو جائے

3146- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ اَبُوْبَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ ابْتَعْنَا كَبْشًا نُضَحِّي بِهٖ فَاَصَابَ الذِّئْبُ مِنْ اَلْيَتِهٖ اَوْ اُذُنِهٖ فَسَاَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنَا اَنْ نُضَحِّيَ بِهٖ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے قربانی کے لیے ایک دنبہ خریدا تو بھیڑیے نے اس کی پیٹھ کے قریب والے حصے کو (راوی کو شک ہے یا شاید) کان کو نقصان پہنچایا، ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس جانور کی قربانی کرنے کی ہدایت کی۔

بَاب مَنْ ضَحّٰی بِشَاةٍ عَنْ اَهْلِهٖ

باب 10: جو شخص اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربان کرے

3147- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيْكُمْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ فَيَاْكُلُوْنَ وَيُطْعِمُوْنَ ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَصَارَ كَمَا تَرٰى

◆◆ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں آپ لوگوں میں قربانی کے جانور کیسے ہوتے تھے؟ انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک شخص اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک بکری قربانی کر دیتا تھا' تو وہ لوگ اسے کھا لیتے تھے اور دوسروں کو بھی کھانے کے لیے دیتے تھے اس کے بعد لوگوں نے ایک دوسرے کے سامنے فخر کا اظہار کرنا شروع کیا' تو صورتحال کچھ اور ہو گئی جو تم دیکھتے ہو۔

3146 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3147 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1505

3148- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ سَرِيْحَةَ قَالَ حَمَلَنِيْ اَهْلِيْ عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ كَانَ اَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّوْنَ بِالشَّاةِ وَالشَّاتَيْنِ وَالْاٰنَ يُبَخِّلُنَا جِيْرَانُنَا

◄► حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے گھر والوں نے مجھے زیادتی کرنے پر مجبور کر دیا ہے حالانکہ میں اس بارے میں سنت سے واقف ہوں، پہلے ایک گھر کے لوگ ایک یا دو بکریاں ذبح کیا کرتے تھے اور اب ہمارے پڑوسی اس بات پر ہمیں کنجوس قرار دیتے ہیں۔

بَاب مَنْ اَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَاْخُذْ فِي الْعَشْرِ مِنْ شَعْرِهٖ وَاَظْفَارِهٖ

باب 11: جو شخص قربانی دینے کا ارادہ کرلے

تو وہ (ذوالحج کے) ابتدائی دس دنوں میں اپنے بال نہ کٹوائے اور ناخن نہ تراشے

3149- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا بَشَرِهٖ شَيْئًا

◄► سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب (ذوالحجہ کا پہلا) عشرہ آجائے اور کسی شخص نے قربانی کرنے کا ارادہ کیا ہو' تو وہ اپنے بال نہ کٹوائے اور اپنی جلد سے کوئی چیز نہ ہٹائے (یعنی ناخن وغیرہ نہ تراشے)

3150- حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَكْرٍ الضَّبِّيُّ اَبُوْ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَاَرَادَ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَقْرَبَنَّ لَهٗ شَعَرًا وَّلَا ظُفُرًا

◄► سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی جو شخص ذوالحجہ کا چاند دیکھ لے اور اس کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو' تو وہ بال یا ناخن نہ تراشے۔

3148: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3149: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5089' ورقم الحديث: 5090' ورقم الحديث: 5091' ورقم الحديث: 5093' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2791' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1523' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4373' ورقم الحديث: 4374' ورقم الحديث: 4375' ورقم الحديث: 4376

بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ الْاُضْحِيَّةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

باب 12: نماز عید پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کرنے کی ممانعت

3151- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا ذَبَحَ يَوْمَ النَّحْرِ يَعْنِي قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِيدَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نے قربانی کے دن جانور ذبح کرلیا (راوی کہتے ہیں:) یعنی انہوں نے نماز عید سے پہلے ایسا کرلیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ دوبارہ قربانی کریں۔

3152- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ شَهِدْتُ الْاَضْحٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَبَحَ اُنَاسٌ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ مِنْكُمْ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدْ اُضْحِيَّتَهُ وَمَنْ لَّا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا کچھ لوگوں نے نماز عید سے پہلے قربانی کرلی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس شخص نے نماز سے پہلے جانور ذبح کرلیا تھا وہ اپنی قربانی دوبارہ کرے اور جس نے (نماز سے پہلے) ذبح نہیں کیا تھا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

3153- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عُوَيْمِرِ بْنِ اَشْقَرَ اَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعِدْ اُضْحِيَّتَكَ

◆◆ حضرت عویمر بن اشقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نماز عید سے پہلے جانور ذبح کرلیا، انہوں نے اس بات کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم اپنی قربانی دوبارہ کرو''۔

3154- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِیْ زَيْدٍ قَالَ

3151: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 954'ورقم الحديث: 984'ورقم الحديث: 5546'ورقم الحديث: 5554' ورقم الحديث: 5561'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5052'ورقم الحديث: 5554'ورقم الحديث: 5553' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1587'ورقم الحديث: 4400'ورقم الحديث: 4408

3152: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 985'ورقم الحديث: 5500'ورقم الحديث: 5562'ورقم الحديث: 6674' ورقم الحديث: 7400'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5037'ورقم الحديث: 5038'ورقم الحديث: 5039' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4380'ورقم الحديث: 4410

3153 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3154 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَبُوْبَکْرٍ وَّقَالَ غَیْرُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِیْ زَیْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی اَبُوْمُوْسٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ اَبِیْ زَیْدٍ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِدَارٍ مِّنْ دُوْرِ الْاَنْصَارِ فَوَجَدَ رِیْحَ قُتَارٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِیْ ذَبَحَ فَخَرَجَ اِلَیْهِ رَجُلٌ مِّنَّا فَقَالَ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اُصَلِّیَ لِاُطْعِمَ اَهْلِیْ وَجِیْرَانِیْ فَاَمَرَهٗ اَنْ یُّعِیْدَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا عِنْدِیْ اِلَّا جَذَعٌ اَوْ حَمَلٌ مِّنَ الضَّاْنِ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُجْزِئَ جَذَعَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

◄► حضرت ابوزید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے محلے میں ایک گھر کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت بھوننے کی خوشبو محسوس ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ ذبح کس نے کیا ہے؟ تو ہم میں سے ایک شخص نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ''میں نے'' میں نے نماز ادا کرنے سے پہلے یہ جانور ذبح کرلیا ہے' تاکہ میں اپنے گھر والوں اور اپنے پڑوسیوں کو کھانا فراہم کردوں۔

(راوی کہتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا، تو اس شخص نے عرض کی: اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اب میرے پاس صرف بھیڑ کا ایک بچہ ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اسے ہی ذبح کردو لیکن تمہارے بعد کسی اور کے لیے بھیڑ کا بچہ ذبح کرنا جائز نہیں ہوگا''۔

بَاب مَنْ ذَبَحَ اُضْحِیَّتَهٗ بِیَدِهٖ

باب 13: جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے قربانی کے جانور کو ذبح کرے

3155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَذْبَحُ اُضْحِیَّتَهٗ بِیَدِهٖ وَاضِعًا قَدَمَهٗ عَلٰی صِفَاحِهَا

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قربانی کے جانوروں کو اپنے دست مبارک کے ذریعے ذبح کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا تھا۔

3156 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ اُضْحِیَّتَهٗ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ طَرِیْقِ بَنِیْ زُرَیْقٍ بِیَدِهٖ بِشَفْرَةٍ

◄► عبدالرحمٰن بن سعد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوزریق کے راستے میں' گلیوں کے ایک طرف' اپنے دست مبارک میں چھری پکڑ کر خود قربانی کی تھی۔

3156: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب جُلُوْدِ الْاَضَاحِيِّ

باب 14: قربانی کے جانور کی کھالوں کا حکم

3157- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِي لَيْلٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُوْمَهَا وَجُلُوْدَهَا وَجِلَالَهَا لِلْمَسَاكِيْنِ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ قربانی کے اونٹ کو مکمل طور پر یعنی اس کا گوشت، اس کی کھال، اس کے اوپر دیا جانے والا کپڑا غریبوں میں تقسیم کردیں۔

بَاب الْاَكْلِ مِنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ

باب 15: قربانی کے جانوروں کا گوشت کھانا

3158- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ مِنْ كُلِّ جَزُوْرٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِيْ قِدْرٍ فَاَكَلُوْا مِنَ اللَّحْمِ وَحَسَوْا مِنَ الْمَرَقِ

◆◆ امام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے اونٹوں کے گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا حکم دیا، پھر انہیں ہنڈیا میں ڈال کر پکایا گیا تو لوگوں نے اس کا گوشت کھایا اور اس کا شوربہ پی لیا۔

بَاب اِدِّخَارِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا

باب 16: قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنا

3159- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ لِجَهْدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيْهَا

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے فقر وفاقہ کی وجہ سے قربانی کا گوشت (ذخیرہ

3158: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3159: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5423'ورقم الحدیث: 5438'ورقم الحدیث: 6687'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7372'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1511'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4444'ورقم الحدیث: 4445'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3313

کرنے) سے منع کیا تھا پھر آپ ﷺ نے اس کی اجازت دے دی۔

3160- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَكُلُوْا وَادَّخِرُوْا

◆ حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ استعمال کرنے سے منع کیا تھا' لیکن اب تم اسے کھاؤ پیو اور اسے ذخیرہ بھی کرو۔

بَاب الذَّبْحِ بِالْمُصَلّٰى

باب 17: عیدگاہ میں جانور ذبح کرنا

3161- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِالْمُصَلّٰى

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عیدگاہ میں جانور ذبح کرتے تھے۔

3160: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2813' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4241

3161: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2811

كِتَابُ الذَّبَائِح

کتاب: ذبح کرنے کے بارے میں روایات

بَاب الْعَقِيقَةِ

باب 1: عقیقہ کا حکم

3162- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُتَكَافِئَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

سیّدہ اُمّ کرز رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (عقیقہ کرتے ہوئے) لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری قربانی کی جائے گی۔

3163- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَعُقَّ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری (قربان کر کے) عقیقہ کریں۔

3164- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيْقَةً فَاَهْرِيْقُوْا عَنْهُ دَمًا وَّاَمِيْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے لڑکے (کی پیدائش) کے ساتھ عقیقہ (لازم ہے) تم اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے گندگی کو دور کرو۔

3162: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2835' ورقم الحديث: 2836' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4228' ورقم الحديث: 4229

3163: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1513

3165- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَاْسُهُ وَيُسَمّٰى

◆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر بچہ اپنے عقیقے کے عوض میں رہن رکھا جاتا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے اس کا سر منڈوا دیا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

3166- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُعَقُّ عَنِ الْغُلَامِ وَلَا يُمَسُّ رَاْسُهُ بِدَمٍ

◆ حضرت یزید بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بچے کی طرف سے قربانی کی جائے گی تاہم اس کے سر پر خون نہیں لگایا جائے گا''۔

بَاب الْفَرَعَةِ وَالْعَتِيرَةِ

باب 2: فرع اور عتیرہ کے بارے میں روایات

3167- حَدَّثَنَا اَبُوبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادٰى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي اَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا لِلّٰهِ وَاَطْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَاْمُرُنَا بِهِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتّٰى اِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ اُرَاهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَاِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ

◆ حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے بلند آواز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں رجب کے مہینے میں جانور قربان کیا کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کیا حکم دیتے ہیں' تو

3164: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5471' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2839' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1515' ورقم الحدیث: 1516

3165: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2837' ورقم الحدیث: 2838' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1522م' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4231

3166: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3167: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2830' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4239' ورقم الحدیث: 4240' ورقم الحدیث: 4242' ورقم الحدیث: 4243

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کے لیے جانور کو ذبح کرو خواہ مہینہ جو بھی ہو اور اللہ کے لیے قسم کو پورا کرو اور لوگوں کو کھانا کھلاؤ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) از مانہ جاہلیت میں ہم لوگ فرع (کے طور پر جانور الگ) کیا کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں ہمیں کیا حکم دیتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چرنے والے جانور میں فرع ہوتا ہے' جسے

''تو ہر جانور جنم دیتا ہے جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے' تو تم اسے ذبح کر دو اور اس کا گوشت صدقہ کر دو''۔

(راوی کہتے ہیں:) میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ ہیں مسافروں پر صدقہ کر دو' کیونکہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

3168 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيْرَةَ قَالَ هِشَامٌ فِیْ حَدِيْثِهٖ وَالْفَرَعَةُ اَوَّلُ النِّتَاجِ وَالْعَتِيْرَةُ الشَّاةُ يَذْبَحُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ فِیْ رَجَبٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''فرع اور عتیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے''۔

ہشام نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں فرع سے مراد جانور کے ہاں ہونے والا سب سے پہلا بچہ ہے اور عتیرہ اس بکری کو کہا جاتا ہے' جس کو کسی گھر کے لوگ رجب کے مہینے میں ذبح کرتے تھے۔

3169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَةَ وَلَا عَتِيْرَةَ قَالَ ابْن مَاجَةَ هٰذَا مِنْ فَرَائِدِ الْعَدَنِيِّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''فرع اور عتیرہ کی کوئی حیثیت نہیں ہے''۔

ابن ماجہ کہتے ہیں: اسے نقل کرنے میں عدنی نامی راوی منفرد ہے۔

بَاب اِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ

باب 3: جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح سے ذبح کرو

3170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ

3168: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5474' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5088' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2831' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4233' ورقم الحدیث: 4234

3169: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3170: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5028' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2815' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1409' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4417' ورقم الحدیث: 4423' ورقم الحدیث: 4424' ورقم الحدیث: 4425' ورقم الحدیث: 4426

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهٗ

◆◆ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے ساتھ اچھائی کرنے کو لازم قرار دیا ہے' تو جب تم (کسی مجرم) کو قتل کرو' تو اچھی طرح سے قتل کرو اور جب تم (کسی جانور کو) ذبح کرو' تو اچھی طرح سے ذبح کرو آدمی کو اپنی چھری تیز کر لینی چاہئے اور اپنے ذبیحہ کو راحت پہنچانی چاہئے''۔

3171- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَّهُوَ يَجُرُّ شَاةً بِاُذُنِهَا فَقَالَ دَعْ اُذُنَهَا وَخُذْ بِسَالِفَتِهَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو بکری کو اس کے کان سے پکڑ کر کھینچ رہا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اس کا کان چھوڑ دو اور اس کو گردن سے پکڑو''۔

3172- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اَخِيْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِيْ قُرَّةُ بْنُ حَيْوَئِيلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِّ الشِّفَارِ وَاَنْ تُوَارٰى عَنِ الْبَهَائِمِ وَقَالَ اِذَا ذَبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجْهِزْ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چھری تیز کرنے کا حکم دیا ہے اور اسے جانور سے چھپانے کا حکم دیا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص نے ذبح کرنا ہو' تو وہ اسے تیزی سے ذبح کرلے۔

3172م- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

باب 4: ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا

3173- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (اِنَّ

3171: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3172: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3172م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الشَّيَاطِيْنَ لَيُوحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيَائِهِمْ) قَالَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ مَا ذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَلَا تَاْكُلُوْا وَمَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوْهُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''بے شک شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ یہ کہا کرتے تھے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو تم اسے نہ کھاؤ اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو تو اسے کھالو، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''اور تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو''۔

3174- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ قَوْمًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ قَوْمًا يَاْتُوْنَا بِلَحْمٍ لَّا نَدْرِىْ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا قَالَ سَمُّوْا اَنْتُمْ وَكُلُوْا وَكَانُوْا حَدِيْثَ عَهْدٍ بِالْكُفْرِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم ایسے لوگ ہیں جن کے پاس گوشت آجاتا ہے، ہمیں یہ نہیں پتہ کہ ذبح کرتے وقت اس پر اللہ کا نام لیا گیا تھا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگ اللہ کا نام لو اور اسے کھالو''۔

(راوی بیان کرتے ہیں) وہ لوگ اس وقت زمانہ کفر کے قریب تھے۔

بَاب مَا يُذَكّٰى بِهٖ

باب 5: کس چیز کے ذریعے ذبح کیا جاسکتا ہے؟

3175- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِىٍّ قَالَ ذَبَحْتُ اَرْنَبَيْنِ بِمَرْوَةٍ فَاَتَيْتُ بِهِمَا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِىْ بِاَكْلِهِمَا

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفید پتھر کے ذریعے دو خرگوش ذبح کیے میں ان دونوں کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ان دونوں کو کھانے کی ہدایت کی۔

3176- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مُهَاجِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ

3174 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3173 :اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2818

3175 :اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2822'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4324'ورقم الحديث: 4411'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3244

3176 :اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4412'ورقم الحديث: 4419

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِيْ شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَكْلِهَا

◆◆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک بھیڑیے نے ایک بکری پر حملہ کیا (اور اسے زخمی کر دیا) لوگوں نے اسے سفید پتھر کے ذریعے ذبح کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اسے کھانے کی اجازت دی۔

3177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرِّيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَصِيدُ الصَّيْدَ فَلَا نَجِدُ سِكِّيْنًا اِلَّا الظِّرَارَ وَشِقَّةَ الْعَصَا قَالَ اَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت عدی بن حاطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم کوئی شکار کرتے ہیں' پھر ہمیں کوئی چھری نہیں ملتی ہمیں صرف دھاردار پتھر ملتا ہے یا لاٹھی کا ایک حصہ ملتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جس چیز کے ساتھ چاہو خون بہاؤ اور اس پر اللہ کا نام لے لو۔

3178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَكُوْنُ فِي الْمَغَازِي فَلَا يَكُوْنُ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ غَيْرَ السِّنِّ وَالظُّفْرِ فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ وَّالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشَةِ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر کر رہے تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ جنگ میں ہوتے ہیں ہمارے ساتھ چھری نہیں ہوتی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور جس جانور پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہو' تم اسے کھالو ماسوائے اس کے' جسے ہڈی یا حبشیوں کی مخصوص چھری کے ذریعے ذبح کیا گیا ہو (راوی کہتے ہیں:) سن سے مراد ہڈی اور زفر سے مراد حبشیوں کی مخصوص چھری ہے۔

بَاب السَّلْخِ

باب 6: چمڑا اتارنا

3179 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ قَالَ عَطَاءٌ لَّا اَعْلَمُهٗ اِلَّا عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِغُلَامٍ يَّسْلُخُ شَاةً فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَحَّ حَتّٰى اُرِيَكَ فَاَدْخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ

3177: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2824' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4315' ورقم الحديث: 4413

3179: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 185

بَیْنَ الْجِلْدِ وَاللَّحْمِ فَدَحَسَ بِهَا حَتّٰى تَوَارَتْ اِلَى الْاِبِطِ وَقَالَ يَا غُلَامُ هٰكَذَا فَاسْلُخْ ثُمَّ مَضٰى وَصَلّٰى لِلنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نوجوان کے پاس سے گزرے جو بکری کا چمڑا اتار رہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم ایک طرف ہٹو! تاکہ میں تمہیں دکھاؤں (کہ کیسے چمڑا اتارتے ہیں؟)''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کی کھال اور گوشت کے درمیان داخل کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دبایا یہاں تک کہ بغل تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بازو اس کے اندر چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے نوجوان! اس طرح تم چمڑا اتارو''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ ذَبْحِ ذَوَاتِ الدَّرِّ

باب 7: دودھ دینے والے جانور کو ذبح کرنے کی ممانعت

3180 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَخَذَ الشَّفْرَةَ لِيَذْبَحَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس تشریف لائے، اس نے چھری پکڑی تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے قربانی کا جانور ذبح کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا۔

''دودھ دینے والے جانور (کو ذبح کرنے سے) بچنا''۔

3181 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ وَلِعُمَرَ انْطَلِقَا بِنَا اِلَى الْوَاقِفِیِّ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فِی الْقَمَرِ حَتّٰى اَتَيْنَا الْحَائِطَ فَقَالَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا ثُمَّ اَخَذَ الشَّفْرَةَ ثُمَّ جَالَ فِی الْغَنَمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْحَلُوْبَ اَوْ قَالَ ذَاتَ الدَّرِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا:

3180: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3181: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تم دونوں میرے ساتھ واقفی کے گھر چلو''۔

راوی بیان کرتے ہیں' تو ہم چاندنی میں چلتے ہوئے ایک باغ کے پاس آئے' تو میزبان نے کہا: خوش آمدید! پھر اس نے چھری پکڑی اور اپنی بکریوں کے درمیان گھومنے لگا' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''دودھ دینے والی سے بچنا'' (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے)

بَاب ذَبِيحَةِ الْمَرْاَةِ

باب 8: عورت کا ذبح کرنا

3182- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ امْرَاَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَ بِهِ بَاْسًا

◆◆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک خاتون نے پتھر کے ذریعے ایک بکری ذبح کردی اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا۔

بَاب ذَكَاةِ النَّادِّ مِنَ الْبَهَائِمِ

باب 9: جو جانور سرکش ہو کر بھاگ جائے اسے ذبح کرنا

3183- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَدَّ بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَهَا اَوَابِدَ اَحْسَبُهُ قَالَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوْا بِهِ هٰكَذَا

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے ایک اونٹ سرکش ہو گیا ایک شخص نے اسے تیر مار کر (روک لیا) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جانور بھی وحشی جانوروں کی طرح سرکش ہو جاتے ہیں' تو ان میں سے جو تمہارے قابو میں نہ آئے تم اس کے ساتھ یہی سلوک کرو۔

3184- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَكُوْنُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَكَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جانوروں کا مثلہ کیا جائے۔

3182: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2304' ورقم الحديث: 5501' ورقم الحديث: 5502' ورقم الحديث: 5504' ورقم الحديث: 5505

3184: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2825' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1481' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4420

بَاب النَّهْيِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ وَعَنِ الْمُثْلَةِ

باب 10: جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنے اور اس کا مثلہ کرنے کی ممانعت

3185- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُمَثَّلَ بِالْبَهَائِمِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جانوروں کا مثلہ کیا جائے۔

3186- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان جانوروں کو باندھ کران پر نشانہ بازی کرنے سے منع کیا ہے۔

3187- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوْا شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی ایسی چیز جس میں روح موجود ہوا سے نشانہ نہ بناؤ''۔

3188- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِّنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ جانوروں میں سے کسی کو باندھ کر اسے قتل کیا جائے (یعنی نشانہ بازی کرتے ہوئے قتل کیا جائے)

3185 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3186 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5513 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5030 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2816 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4451

3187 : اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1475

3188 : اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5036

بَاب النَّهْيِ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ

باب 11: گندگی کھانے والے جانوروں کا گوشت کھانے کی ممانعت

3189- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ وَاَلْبَانِهَا

◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گندگی کھانے والے جانور کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع کیا ہے۔

بَاب لُحُومِ الْخَيْلِ

باب 12: گھوڑے کا گوشت کھانے کا حکم

3190- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا فَاَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک گھوڑا قربان کیا اور ہم نے اس کا گوشت کھالیا۔

3191- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَكَلْنَا زَمَنَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ

◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: خیبر کے زمانے میں ہم نے گھوڑوں اور نیل گائے کا گوشت کھایا۔

بَاب لُحُومِ الْحُمُرِ الْوَحْشِيَّةِ

باب 13: نیل گائے کا گوشت کھانا

3192- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِیِّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

3189: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3785' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1824

3190: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5510' ورقم الحديث: 5511' ورقم الحديث: 5512' ورقم الحديث: 5519' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4999' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4418' ورقم الحديث: 4432' ورقم الحديث: 4433

3191: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4998' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4354

3192: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3155' ورقم الحديث: 4220' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4986' ورقم الحديث: 4987' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4350.

اَبِىْ اَوْفٰى عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَقَالَ اَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَصَابَ الْقَوْمُ حُمُرًا خَارِجًا مِّنَ الْمَدِيْنَةِ فَنَحَرْنَاهَا وَاِنَّ قُدُوْرَنَا لَتَغْلِىْ اِذْ نَادٰى مُنَادِى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اكْفَئُوا الْقُدُوْرَ وَلَا تَطْعَمُوْا مِنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ شَيْئًا فَاَكْفَاْنَاهَا فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى حَرَّمَهَا تَحْرِيْمًا قَالَ تَحَدَّثْنَا اَنَّمَا حَرَّمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَتَّةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهَا تَاْكُلُ الْعَذِرَةَ

◆◆ ابواسحاق شیبانی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے نیل گائے کا گوشت کھانے کے بارے میں دریافت کیا: تو انہوں نے بتایا: غزوۂ خیبر کے موقع پر ہمیں بھوک لاحق ہوئی ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم لوگوں کو شہر سے باہر کچھ گدھے ملے ہم نے انہیں ذبح کیا ہماری ہنڈیا ئیں ابھی ابل رہی تھیں (یعنی ان میں ان کا گوشت پک رہا تھا) کہ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا تم لوگ اپنی ہنڈیاؤں کو الٹا دو اور تم لوگ گدھے کا گوشت ہرگز نہ کھانا تو ہم نے انہیں الٹا دیا۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قطعی طور پر حرام قرار دیا ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ نے بتایا: ہم لوگ یہ بات چیت کر رہے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس لیے حرام قرار دیا ہے کیونکہ یہ گندگی کھاتے ہیں۔

3193- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِى الْحَسَنُ بْنُ جَابِرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ الْكِنْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ اَشْيَاءَ حَتّٰى ذَكَرَ الْحُمُرَ الْاِنْسِيَّةَ

◆◆ حضرت مقداد بن معدیکرب کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزوں کو حرام قرار دیا ہے، یہاں تک کہ انہوں نے پالتو گدھوں کا بھی ذکر کیا۔

3194- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُلْقِىَ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ نِيْئَةً وَّنَضِيْجَةً ثُمَّ لَمْ يَاْمُرْنَا بِهٖ بَعْدُ

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم نیل گائے کا گوشت خواہ وہ پکا ہوا یا کچا ہوا سے پھینک دیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ہمیں (مزید) کوئی حکم نہیں دیا۔

3195- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ

3193: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3194: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4226' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4991' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4349'

3195: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2477' ورقم الحديث: 4196' ورقم الحديث: 5497' ورقم الحديث: 6148' ورقم الحديث: 6331' ورقم الحديث: 6891' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4644' ورقم الحديث: 4994' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 499

سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ خَيْبَرَ فَاَمْسَى النَّاسُ قَدْ اَوْقَدُوا النِّيْرَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُوْقِدُوْنَ قَالُوْا عَلٰى لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ فَقَالَ اَهْرِيْقُوا مَا فِيْهَا وَاكْسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَوْ نُهَرِيْقُ مَا فِيْهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ ذَاكَ

◆◆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوۂ خیبر میں شریک ہوئے شام کے وقت ان لوگوں نے آگ روشن کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ آگ تم لوگوں نے کیوں روشن کی ہے؟ تو لوگوں نے عرض کی: گدھوں کا گوشت پک رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان (برتنوں میں) جو کچھ ہے اسے گرا دو اور ان برتنوں کو توڑ دو۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے عرض کی: ان میں جو کچھ موجود ہے ہم اسے بہا دیتے ہیں اور ان برتنوں کو دھو دیتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے کرلو۔

3196- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ مُنَادِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادٰى اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے نے یہ اعلان کیا: بے شک اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں' کیونکہ یہ ناپاک ہے۔

بَاب لُحُوْمِ الْبِغَالِ

باب 14: خچروں کا گوشت کھانا (منع ہے)

3197- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَيْلِ قُلْتُ فَالْبِغَالُ قَالَ لَا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ گھوڑے کا گوشت کھا لیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: خچر کا، انہوں نے جواب دیا: جی نہیں۔

3198- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِيْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيٰى ابْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يْكَرِبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُوْمِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ

◆◆ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے، خچر اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

3196: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2991'ورقم الحديث: 3647'ورقم الحديث: 4198'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 69'ورقم الحديث: 4352

3197: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4341'ورقم الحديث: 4344

3198: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3790'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4342'ورقم الحديث: 4343

بَاب ذَكَاةِ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

(مادہ جانور کے) پیٹ میں موجود بچے کی ماں کو ذبح کرنا ہی اسے ذبح کرنا شمار ہوگا

3199- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَأَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَنِينِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ سَمِعْتُ الْكَوْسَجَ إِسْحَقَ بْنَ مَنْصُورٍ يَقُولُ فِي قَوْلِهِمْ فِي الذَّكَاةِ لَا يُقْضَى بِهَا مَذِمَّةٌ قَالَ مَذِمَّةٌ بِكَسْرِ الذَّالِ مِنَ الذِّمَامِ وَبِفَتْحِ الذَّالِ مِنَ الذَّمِّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (مادہ جانور کے پیٹ میں) موجود بچے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو اسے کھالو کیونکہ اس کی ماں کو ذبح کرنا ہی اس کو ذبح کرنا شمار ہو گا۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اسحاق بن منصور یہ کہتے ہیں ذبح کرنے کے بارے میں عربوں کا یہ مقولہ ہے اس کے ذریعے مذمۃ ادا نہیں ہوتی۔ اسحاق بن منصور کہتے ہیں مذمۃ میں اگر ذ پر زیر پڑھی جائے تو یہ ذمام سے ہوگا اور اگر ذ پر زبر پڑھی جائے تو یہ ذم سے ہوگا۔

3199: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2827 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1476

كِتَابُ الصَّيْدِ

کتاب: شکار کے بارے میں روایات

بَاب قَتْلِ الْكِلَابِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ

باب 1: کتوں کو مارنے کا حکم البتہ شکاری اور کھیت کی حفاظت والے کتے کا حکم مختلف ہے

3200- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کا اور کتوں کا کیا واسطہ؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو شکاری کتا پالنے کی اجازت دی۔

3201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَهُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لَهُمْ فِيْ كَلْبِ الزَّرْعِ وَكَلْبِ الْعِيْنِ قَالَ بُنْدَارٌ الْعِيْنُ حِيطَانُ الْمَدِيْنَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کتوں کو مارنے کا حکم دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کا کتوں کے ساتھ کیا واسطہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو کھیت کی حفاظت کیلئے اور باغات کی حفاظت کیلئے کتا پالنے کی اجازت دی۔

بندار نامی راوی کہتے ہیں: (روایت کے متن میں استعمال ہونے والے لفظ العین سے مراد مدینہ منورہ کے باغات ہیں)

3202- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا تھا۔

3203- حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ

3202: اخرجه البخاری في "الصحيح" رقم الحديث: 3323' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 3992' اخرجه النسائی في "السنن" رقم الحديث: 4288

3203: اخرجه النسائی في "السنن" رقم الحديث: 4289

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

◆◆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو بلند آواز میں کتوں کو مار دینے کا حکم دیتے ہوئے سنا تو کتوں کو مار دیا گیا' البتہ شکاری کتے یا (جانوروں کی حفاظت کے لیے ساتھ) چلنے والے کتے کا حکم مختلف تھا۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ اقْتِنَاءِ الْكَلْبِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

باب 2: کتا پالنے کی ممانعت البتہ شکاری کھیت یا جانوروں کے لیے کتا پالنے کی اجازت ہے

3204- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا فَاِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ اِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ اَوْ مَاشِيَةٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے

''جو شخص کتا پالتا ہے' تو اس کے عمل میں سے ایک قیراط روزانہ کم ہوتا ہے' البتہ کھیت کی حفاظت یا جانوروں کی حفاظت کے لیے کتے کو پالنے کا حکم مختلف ہے''۔

3205- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي شِهَابٍ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ وَمَا مِنْ قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ كَلْبَ حَرْثٍ اِلَّا نَقَصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر کتے مخلوق کی ایک مخصوص قسم نہ ہوتے تو میں انہیں مار دینے کا حکم دیتا تم ان میں۔ مکمل سیاہ کتے کو مار دو جو لوگ بھی کتا پالتے ہیں جبکہ وہ کتا کھیت کی، جانوروں کی حفاظت، شکار کرنے یا کھیت کی حفاظت کے لیے نہ ہو' تو ایسے لوگوں کے اجر میں سے روزانہ دو قیراط کم ہوتے ہیں''۔

3206- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَا

3204: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4009

3205: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2845' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1486' ورقم الحديث: 1489' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4291' ورقم الحديث: 4292

3206: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2323' ورقم الحديث: 3325' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4012' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4296

يُغْنِيْ عَنْهُ زَرْعًا وَّلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ فَقِيلَ لَهُ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ

حضرت سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص ایسا کتا پالتا ہے جو کھیت یا جانوروں کی حفاظت کے لیے نہ ہو تو اس شخص کے عمل میں سے روزانہ ایک قیراط کم ہوتا ہے۔

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اس مسجد کے پروردگار کی قسم۔

بَاب صَيْدِ الْكَلْبِ

باب 3: کتے کا شکار

3207- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ اَهْلِ كِتَابٍ نَاْكُلُ فِيْ اٰنِيَتِهِمْ وَبِاَرْضِ صَيْدٍ اَصِيدُ بِقَوْسِيْ وَاَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَاَصِيدُ بِكَلْبِي الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ اَنَّكُمْ فِيْ اَرْضِ اَهْلِ كِتَابٍ فَلَا تَاْكُلُوْا فِيْ اٰنِيَتِهِمْ اِلَّا اَنْ لَّا تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا فِيهَا وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ اَمْرِ الصَّيْدِ فَمَا اَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا صِدْتَّ بِكَلْبِكَ الَّذِيْ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھا لیتے ہیں ہم ایسی جگہ رہتے ہیں جہاں شکار کیا جاتا ہے میں اپنی کمان کے ذریعے بھی شکار کرتا ہوں اور اپنے تربیت یافتہ کتے کے ذریعے بھی شکار کرتا ہوں اور میں اپنے اس کتے کے ذریعے بھی شکار کرتا ہوں جو تربیت یافتہ نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک تم نے اس بات کا تذکرہ کیا ہے کہ تم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہو تو تم لوگ ان کے برتنوں میں کھانا نہ کھاؤ البتہ انتہائی مجبوری ہو تو حکم مختلف ہے اگر انتہائی مجبوری ہو تو تم انہیں دھو کر پھر ان میں کھانا کھاؤ۔ جہاں تک تم نے شکار کے معاملے کا ذکر کیا ہے تو جسے تم اپنی کمان کے ذریعے شکار کرتے ہو اس پر اللہ کا نام لو اور کھالو تمہارے تربیت یافتہ کتے نے تمہارے لیے جو شکار کیا ہو تو اس پر اللہ کا نام لے کر اسے کھالو لیکن اگر تمہارے غیر تربیت یافتہ کتے نے شکار کیا ہو تو اگر تمہیں انہیں ذبح کرنے کا موقع مل جاتا ہے تو تم اسے کھالو (ورنہ نہ کھانا)

3208- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ

3207: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5478' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5488' ورقم الحديث: 5496' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4960' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2855' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1560م' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4277

حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مَا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ إِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُوْنَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ أُخَرُ فَلَا تَأْكُلْ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ سَمِعْتُهُ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ الْمُنْذِرِ يَقُوْلُ حَجَجْتُ ثَمَانِيَةً وَّخَمْسِينَ حِجَّةً أَكْثَرُهَا رَاجِلٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا میں نے عرض کی: ہم ایسے لوگ ہیں جوان کتوں کے ذریعے شکار کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے کسی تربیت یافتہ کتے کو چھوڑو تو اس کو چھوڑتے ہوئے اس پر اللہ کا نام لے لو تو وہ کتا تمہارے لیے جو چیز روکے اسے کھا لو خواہ اس نے اسے مار دیا ہو' البتہ اگر وہ کتا خود اس شکار میں سے کچھ کھا لیتا ہے (تو حکم مختلف ہے) اگر وہ کتا خود کچھ کھا لیتا ہے' تو تم اسے نہ کھاؤ کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اس صورت میں اس نے وہ اپنے لیے شکار کیا ہوگا اور اگر (تمہارے اس تربیت یافتہ) کے ساتھ دوسرے کتے بھی مل جاتے ہیں' تو تم اسے نہ کھاؤ۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے انہیں یعنی اپنے استاد علی بن منذر کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میں نے 58 حج کیے ہیں اور ان میں سے اکثر پیدل کیے ہیں۔

بَاب صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوْسِ وَالْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيْمِ

باب 4: مجوسی کے کتے کا شکار کرنا اور انتہائی سیاہ کتے کا شکار کرنے کا حکم

3209- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِهِمْ وَطَائِرِهِمْ يَعْنِي الْمَجُوسَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہمیں ان کے کتوں کے شکار اور ان کے پرندوں کے شکار کو (کھانے) سے منع کر دیا گیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی مراد "مجوسی" تھے۔

3210- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ الْأَسْوَدِ الْبَهِيمِ فَقَالَ شَيْطَانٌ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مکمل سیاہ کتے کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شیطان ہے۔

بَاب صَيْدِ الْقَوْسِ

باب 5: کمان کے ذریعے شکار کرنا

3208: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5483' ورقم الحدیث: 5487' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4950' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2848 3209: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1466

3211- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہاری کمان جو چیز لے آتی ہے اسے کھالو''۔

3212- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ

3211: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا قَوْمٌ نَّرْمِىْ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ وَخَزَقْتَ فَكُلْ مَا خَزَقْتَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہ لوگ ہیں جو تیراندازی کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب تم تیر مارو اور وہ تیر شکار کے جسم کو پھاڑ دے، جس کے جسم کو تم نے پھاڑا ہے اسے کھالو''۔

بَاب الصَّيْدِ يَغِيْبُ لَيْلَةً

باب 6: جب شکار ایک رات تک اوجھل رہے

3213- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْمِى الصَّيْدَ فَيَغِيْبُ عَنِّىْ لَيْلَةً قَالَ اِذَا وَجَدْتَّ فِيْهِ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ شَيْئًا غَيْرَهُ فَكُلْهُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں شکار کو تیر مارتا ہوں وہ ایک رات تک مجھے نہیں ملتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہیں شکار میں اپنا تیر مل جاتا ہے اور تمہیں اس شکار میں اس تیر کے علاوہ اور کچھ نہیں ملتا (یعنی تمہارے خیال میں وہ شکار اسی تیر کی وجہ سے مرا ہوگا) تو تم اُسے کھالو۔

بَاب صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

باب 7: پیکان کے بغیر تیر کے ذریعے شکار کرنا

3214- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

3212: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3213: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5484' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4958' ورقم الحديث: 4959' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2849' ورقم الحديث: 2850' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1469' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4274' ورقم الحديث: 4279' ورقم الحديث: 4286' ورقم الحديث: 4310

الصَّيْدِ بِالْمِعْرَاضِ قَالَ مَا اَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا اَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کو لاٹھی کے طور پر مار کر کیے جانے والے شکار کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جانور اس کا پھل لگنے سے مرا ہوا سے تم کھالو اور جو چوڑائی کی سمت لگنے سے مرا ہو وہ چوٹ کھا کر مرا ہوا جانور ہوگا۔

3215- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَدِيِّ ابْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ لَا تَاْكُلْ اِلَّا اَنْ يَّخْزِقَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لاٹھی کے ذریعے شکار کے بارے میں دریافت کیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے نہ کھاؤ ماسوائے اس کے کہ وہ اس شکار کے جسم کو پھاڑ دے۔

بَاب مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ

باب 8: جب زندہ جانور کے جسم کا کوئی حصہ کٹ جائے

3216- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسٰى عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَمَا قُطِعَ مِنْهَا فَهُوَ مَيْتَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کسی جانور کے جسم کا کوئی حصہ کٹ جائے اور وہ جانور زندہ ہو تو جو حصہ کٹ کر الگ ہوا ہے وہ مردار شمار ہوگا''۔

3217- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَهْرِ ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُجِبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَيَقْطَعُوْنَ اَذْنَابَ الْغَنَمِ اَلَا فَمَا قُطِعَ مِنْ حَيٍّ فَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''آخری زمانے میں کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جو اونٹ کی کوہان اور بھیڑ کی پیٹھ کے قریب کے حصے کو کاٹ لیا کریں گے (اور انہیں کھایا کریں گے) تو جس زندہ جانور کا جو حصہ کاٹا جائے وہ مردار شمار ہوگا''۔

3214: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5475' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4954' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1471' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4275' ورقم الحديث: 4280' ورقم الحديث: 4285' ورقم الحديث: 4319

3115: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5477' ورقم الحديث: 7397' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4949' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2847' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1465' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4276' ورقم الحديث: 4278' ورقم الحديث: 316

3216: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3217: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب صَيْدِ الْحِيتَانِ وَالْجَرَادِ

باب 9: مچھلیوں اورٹڈی دل کا شکار کرنا

3218- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ الْحُوتُ وَالْجَرَادُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہمارے لیے دوطرح کے مردار کو حلال قرار دیا گیا ہے،'' مچھلی اور ٹڈی دل''۔

3219-حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ اَكْثَرُ جُنُوْدِ اللّٰهِ لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ

◆◆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹڈی دل کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا لشکر ہے میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا''۔

3220-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ سَعْدٍ الْبَقَّالِ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَادَيْنَ الْجَرَادَ عَلَى الْاَطْبَاقِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج بڑے پیالوں میں ایک دوسرے کو تحفے کے طور پر ٹڈی دل بھجوایا کرتی تھیں۔

3221-حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ وَّاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ اللّٰهُمَّ اَهْلِكْ كِبَارَهٗ وَاقْتُلْ صِغَارَهٗ وَاَفْسِدْ بَيْضَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهَا عَنْ مَّعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَدْعُو عَلٰى جُنْدٍ مِّنْ اَجْنَادِ اللّٰهِ بِقَطْعِ دَابِرِهٖ قَالَ اِنَّ الْجَرَادَ نَثْرَةُ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ زِيَادٌ فَحَدَّثَنِىْ مَنْ رَاَى الْحُوتَ يَنْثُرُهٗ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ٹڈی دل کے لیے دعائے ضرر کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی:

''اے اللہ تو ان کے بڑوں کو ہلاک کردے اور ان کے چھوٹوں کو قتل کردے ان کے انڈوں کو خراب کردے اور ان کی نسل کو ختم کردے اور ان کے منہ کو ہمارے ذریعہ معاش اور ہمارے رزق سے روک لے بے شک تو دعا کو سننے والا ہے۔''

3218:اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3314

3219:اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3813'ورقم الحديث: 3814

3220 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3221:اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1823

ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی ایک مخصوص قسم کے مکمل طور پر ختم ہونے کی دعا کیسے کررہے ہیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک ٹڈی دل سمندر میں رہنے والی مچھلی کی چھینک ہے۔

ہاشم نامی راوی کہتے ہیں: زیاد نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے مجھے اس شخص نے یہ بات بتائی ہے، جس نے مچھلی کو چھینکتے ہوئے دیکھا ہے۔

3222- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةٍ اَوْ عُمْرَةٍ فَاسْتَقْبَلَنَا رِجْلٌ مِّنْ جَرَادٍ اَوْ ضَرْبٌ مِّنْ جَرَادٍ فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُنَّ بِاَسْوَاطِنَا وَنِعَالِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْهُ فَاِنَّهٗ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج یا عمرہ کے لیے روانہ ہوئے تو ہمارے سامنے ٹڈی دل کا ایک جھنڈ آیا، تو ہم نے انہیں اپنی سوٹیوں اور جوتوں کے ذریعے مارنا شروع کیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھالو کیونکہ یہ سمندر کا شکار ہے۔

بَاب مَا يُنْهٰى عَنْ قَتْلِهٖ

باب 10: کس چیز کو مارنے کو ممنوع قرار دیا گیا ہے؟

3223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الصُّرَدِ وَالضِّفْدَعِ وَالنَّمْلَةِ وَالْهُدْهُدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے صرد (مخصوص پرندہ)، مینڈک، چیونٹی اور ہدہد کو مارنے سے منع کیا ہے۔

3224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ اَرْبَعٍ مِّنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے چار جانوروں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

"چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور صرد"۔

3225- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى الْمِصْرِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

3222: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1854' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 850

3223: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3224: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5267

اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ نَّبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ نَبِیًّا مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ قَرَصَتْهُ نَمْلَةٌ فَاَمَرَ بِقَرْیَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَیْهِ فِیْ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَهْلَكْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تو انہوں نے چیونٹیوں کی وادی کے بارے میں حکم دیا تو اسے جلا دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی طرف وحی کی کہ ایک چیونٹی نے تمہیں کاٹا تھا اور تم نے ایک ایسی امت کو ہلاک کر دیا جو تسبیح بیان کرتی تھی۔

3225 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَقَالَ قَرَصَتْ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں ایک لفظ مختلف ہے۔

بَاب النَّهْیِ عَنِ الْخَذْفِ

باب 11: کنکری مارنے کی ممانعت

3226- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ اَنَّ قَرِیْبًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصِیْدُ صَیْدًا وَّلَا تَنْكَاُ عَدُوًّا وَّلٰكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَیْنَ قَالَ فَعَادَ فَقَالَ اُحَدِّثُكَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْهُ ثُمَّ عُدْتَّ لَا اُكَلِّمُكَ اَبَدًا

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ کے قریبی عزیز نے (کسی جانور وغیرہ کو) کنکری ماری تو حضرت عبداللہ نے اسے منع کیا' تو بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری مارنے سے منع کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کسی کا شکار نہیں کرتی یہ کسی دشمن کو زخمی نہیں کرتی یہ دانت توڑ دیتی ہے اور آنکھ پھوڑ دیتی ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس شخص نے دوبارہ یہی حرکت کی تو حضرت عبداللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کیا اور تم نے دوبارہ ایسا کیا ہے میں تمہارے ساتھ کبھی بات نہیں کروں گا۔

3227- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

3225: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3019' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5810' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5266' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4369

3227: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4841' ورقم الحدیث: 6220' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2025' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5270

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَا تَنْكِي الْعَدُوَّ وَلٰكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کنکری مارنے سے منع کیا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ شکار کو مارتی نہیں ہے دشمن کو زخمی نہیں کرتی ہے یہ آنکھ کو پھوڑ دیتی ہے اور دانت کو توڑ دیتی ہے۔

بَابُ قَتْلِ الْوَزَغِ

باب 12: گرگٹ (یا چھپکلی) کو مارنا

3228- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ

◆◆ سیدہ اُمّ شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں گرگٹ (چھپکلی) مارنے کا حکم دیا تھا۔

3229-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِيْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً وَّمَنْ قَتَلَهَا فِي الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا اَدْنٰى مِنَ الْاُوْلٰى وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً اَدْنٰى مِنَ الَّذِيْ ذَكَرَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص گرگٹ (یا چھپکلی) کو پہلی ہی ضرب میں مار دے تو اتنی، اتنی نیکیاں ملیں گی اور جو دوسری ضرب میں مارے اسے اتنی اور اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں یہ مقدار پہلی سے کم تھی) اور جو شخص اسے تیسری ضرب میں مارے گا' تو اسے اتنی اور اتنی نیکیاں ملیں گی (راوی کہتے ہیں یہ مقدار اس سے بھی کم تھی جو آپ ﷺ نے دوسری مرتبہ ذکر کی تھی''۔

3230-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقَةُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے گرگٹ (یا چھپکلی) کے بارے میں یہ فرمایا ہے یہ چھوٹا فاسق ہے۔

3231- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةِ

3228: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3307' ورقم الحديث: 3359' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5804' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2885

3229: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3230: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3306' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5806' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2886

الْفَاكِهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَاَتْ فِيْ بَيْتِهَا رُمْحًا مَّوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا تَصْنَعِيْنَ بِهٰذَا قَالَتْ نَقْتُلُ بِهٖ هٰذِهِ الْاَوْزَاغَ فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنَا اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَمَّا اُلْقِيَ فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْاَرْضِ دَابَّةٌ اِلَّا اَطْفَاَتِ النَّارَ غَيْرَ الْوَزَغِ فَاِنَّهَا كَانَتْ تَنْفُخُ عَلَيْهِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهٖ

◆◆ سائبہ نامی خاتون بیان کرتی ہیں وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں' تو انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا، انہوں نے دریافت کیا: اے اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا! آپ اس کے ساتھ کیا کرتی ہیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: ہم اس کے ساتھ چھپکلیاں مارتے ہیں کیونکہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو روئے زمین پر موجود ہر جانور نے اس آگ کو بجھانے کی کوشش کی سوائے چھپکلی کے، یہ اس آگ پر پھونکیں مار رہی تھی (تاکہ وہ اور بھڑک اٹھے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مارنے کا حکم دیا ہے۔

بَاب اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

باب 13: نوکیلے دانتوں والے درندوں کو کھانا (منع ہے)

3232- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْاِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ اَسْمَعْ بِهٰذَا حَتّٰى دَخَلْتُ الشَّامَ

◆◆ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نوکیلے دانت والے درندے (کا گوشت کھانے) سے منع کیا ہے۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے یہ روایت اس وقت تک نہیں سنی تھی جب تک میں شام نہیں آیا تھا۔

3233- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ح و حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَكْلُ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نوکیلے دانتوں والے ہر درندے کو کھانا حرام ہے۔

3231: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3232: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5530'ورقم الحديث: 5780'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4965'ورقم الحديث: 4966'ورقم الحديث: 4967'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3802'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1477'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4336'ورقم الحديث: 4353

3233: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4969'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4335

3234- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ خیبر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوکیلے دانتوں والے ہر درندے اور نوکیلے پنجوں والے پرندے کو کھانے سے منع کر دیا تھا۔

بَاب الذِّئْبِ وَالثَّعْلَبِ

باب 14: بھیڑیے اور لومڑی کا حکم

3235- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ أَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُكَ لِأَسْأَلَكَ عَنْ أَحْنَاشِ الْأَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ قَالَ وَمَنْ يَأْكُلُ الثَّعْلَبَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي الذِّئْبِ قَالَ وَيَأْكُلُ الذِّئْبَ أَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ

حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین کے جانوروں کے بارے میں دریافت کروں لومڑی کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بھیڑیے کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا کوئی ایسا شخص بھیڑیے کو کھا سکتا ہے جس میں بھلائی موجود ہو۔

بَاب الضَّبُعِ

باب 15: بجو کا حکم

3236- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبُعِ أَصَيْدٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ آكُلُهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

عبدالرحمان نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے بجو کے بارے میں دریافت کیا: کیا یہ شکار ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے دریافت کیا: کیا میں اسے کھا سکتا ہوں؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے

3234: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3805' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4359

3235: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1792' اخرجہ ابن ماجہ فی "السنن" رقم الحدیث: 3237

دریافت کیا: آپ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کوئی بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

3237- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِى الضَّبُعِ قَالَ وَمَنْ يَّاْكُلُ الضَّبُعَ

◆◆ حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! بجو کے بارے میں آپ ﷺ کیا کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بجو کون کھاتا ہے؟

بَاب الضَّبِّ

باب 16: گوہ کا حکم

3238- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْتَوَوْهَا فَاَكَلُوْا مِنْهَا فَاَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ جَرِيْدَةً فَجَعَلَ يَعُدُّ بِهَا اَصَابِعَهُ فَقَالَ اِنَّ اُمَّةً مِّنْ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِى الْاَرْضِ وَاِنِّىْ لَا اَدْرِىْ لَعَلَّهَا هِىَ فَقُلْتُ اِنَّ النَّاسَ قَدِ اشْتَوَوْهَا فَاَكَلُوْهَا فَلَمْ يَاْكُلْ وَلَمْ يَنْهَ

◆◆ حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے لوگوں کو گوہ ملی تو انہوں نے اسے کھانا شروع کیا مجھے بھی ایک گوہ ملی میں نے اسے بھونا میں اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا۔ نبی اکرم ﷺ نے کھجور کی ایک شاخ لی اور اس کے ذریعے اس کی انگلیاں گننے لگے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو زمین کے جانوروں کی شکل میں مسخ کر دیا گیا تھا مجھے نہیں معلوم ہو سکتا ہے شاید یہ وہی ہو (راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: لوگوں نے تو انہیں بھون کر کھا بھی لیا ہے (راوی کہتے ہیں:) لیکن نبی اکرم ﷺ نے نہ ہی اسے کھایا اور نہ ہی اسے منع کیا۔

3239- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمِ الضَّبَّ وَلٰكِنْ قَذِرَهُ وَاِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَّلَوْ كَانَ عِنْدِىْ لَاَكَلْتُهُ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گوہ کو حرام قرار نہیں دیا تاہم آپ ﷺ نے اسے ناپسند قرار دیا ہے۔

3238: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3795' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4331' ورقم الحديث: 4332' ورقم الحديث: 4333

3239: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عام طور پر چرواہوں کی خوراک یہی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے کئی لوگوں کو نفع عطا کرتا ہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اگر میرے پاس یہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

3239م حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

3240 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَادٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ مَّضَبَّةٌ فَمَا تَرٰى فِى الضِّبَابِ قَالَ بَلَغَنِىْ اَنَّهٗ اُمَّةٌ مُسِخَتْ فَلَمْ يَاْمُرْ بِهٖ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو اصحاب صفہ سے تعلق رکھنے والے اصحاب نے بلند آواز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہماری سرزمین ایسی جگہ ہے جہاں گوہ پائی جاتی ہے تو گوہ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا رائے ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ ایک امت تھی جسے مسخ کر دیا گیا (راوی کہتے ہیں:) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کا حکم بھی نہیں دیا اور اس سے منع بھی نہیں کیا۔

3241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ لِيَاْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهٗ مَنْ حَضَرَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهٗ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ خَالِدٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِىْ فَاَجِدُنِىْ اَعَافُهٗ قَالَ فَاَهْوٰى خَالِدٌ اِلَى الضَّبِّ فَاَكَلَ مِنْهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنی ہوئی گوہ لائی گئی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کے لیے دی گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کے لیے اپنا دست مبارک اس کی طرف بڑھایا تو حاضرین میں سے کسی نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ گوہ کا گوشت ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پیچھے کرلیا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا گوہ حرام ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں' لیکن

3240: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5017

3241: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5391' ورقم الحديث: 5400' ورقم الحديث: 5537' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5007' ورقم الحديث: 5009' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3794' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4327' ورقم الحديث: 4328

یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے اس لیے میں اپنے آپ کو اس سے بچاؤں گا۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے گوہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو انہوں نے اسے کھالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ملاحظہ فرماتے رہے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع نہیں کیا)

3242- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُحَرِّمُ يَعْنِي الضَّبَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں اسے حرام قرار نہیں دیتا (راوی کہتے ہیں) یعنی گوہ کو حرام قرار نہیں دیتا''۔

بَاب الْاَرْنَبِ

باب 17: خرگوش کے بارے میں روایات

3243- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَرْنَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَاَنْفَجْنَا اَرْنَبًا فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَغَبُوْا فَسَعَيْتُ حَتّٰى اَدْرَكْتُهَا فَاَتَيْتُ بِهَا اَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِعَجُزِهَا وَوَرِكِهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ''مرظہران'' سے گزرے ہم کو اچانک خرگوش نظر آیا لوگ اسے پکڑنے کے لیے بھاگے' لیکن وہ اسے پکڑ نہیں سکے میں دوڑا تو میں نے اسے پکڑ لیا میں اسے لے کر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا انہوں نے اسے ذبح کیا انہوں نے اس کا شانہ اور اس کی سرین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کر لیا۔

3244- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ اَنَّهٗ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبَيْنِ مُعَلِّقِهِمَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ هٰذَيْنِ الْاَرْنَبَيْنِ فَلَمْ اَجِدْ حَدِيْدَةً اُذَكِّيهِمَا بِهَا فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ اَفَاٰكُلُ قَالَ كُلْ

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ دو خرگوش اٹھا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے یہ دو خرگوش پکڑے ہیں' لیکن مجھے کوئی چھری نہیں ملی جس کے ذریعے میں انہیں ذبح کرتا تو میں نے دھاردار پتھر کے ذریعے انہیں ذبح کر لیا ہے کیا میں انہیں کھالوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کھالو۔

3242: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3243: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2572' ورقم الحديث: 5489' ورقم الحديث: 5535' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5022' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3791' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1789' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4323

3245- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ عَنْ حِبَّانَ بْنِ جَزْءٍ عَنْ اَخِيْهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جَزْءٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُوْلُ فِى الضَّبِّ قَالَ لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ قَالَ قُلْتُ فَاِنِّىْ اٰكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِّنَ الْاُمَمِ وَرَاَيْتُ خَلْقًا رَابَنِىْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِى الْاَرْنَبِ قَالَ لَا اٰكُلُهٗ وَلَا اُحَرِّمُهٗ قُلْتُ فَاِنِّىْ اٰكُلُ مِمَّا لَمْ تُحَرِّمْ وَلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَدْمٰى

◄► حضرت خزیمہ بن جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں تاکہ زمین کے حیوانات کے بارے میں دریافت کروں۔ گوہ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں نہ اسے میں حرام قرار دیتا ہوں۔ راوی کہتے ہیں: پھر میں نے عرض کی: پھر میں اسے کھالوں گا' جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حرام قرار نہیں دیتے' یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ویسے اس کی وجہ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک امت گم ہوگئی' تو میں نے ایک مخلوق دیکھی جس نے مجھے شک میں مبتلا کر دیا (راوی کہتے ہیں:) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! خرگوش کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور میں اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا میں نے عرض کی: اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حرام قرار نہیں دیتے ہیں۔ میں اسے کھالوں گا اس کی وجہ کیا ہے؟ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اس کا خون نکلتا ہے (یعنی اسے حیض آتا ہے)

بَاب الطَّافِىْ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

باب 18: سمندر کے شکار میں سے جو مر کر تیرنے لگے

3246- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ مِنْ اٰلِ ابْنِ الْاَزْرَقِ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِىْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَحْرُ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهٗ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ بَلَغَنِىْ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ الْجَوَادِ اَنَّهٗ قَالَ هٰذَا نِصْفُ الْعِلْمِ لِاَنَّ الدُّنْيَا بَرٌّ وَّبَحْرٌ فَقَدْ اَفْتَاكَ فِى الْبَحْرِ وَبَقِىَ الْبَرُّ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مجھے یہ بات پتہ چلی ہے کہ شیخ ابوعبیدہ جواد یہ کہتے ہیں: یہ نصف علم ہے کیونکہ دنیا یا خشکی ہے یا سمندر ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں سمندر کے بارے میں حکم دے دیا ہے اور خشکی باقی رہ گئی ہے۔

3247- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْ... بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَلْقَى الْبَحْرُ اَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوْهُ وَمَا مَاتَ فِيْهِ

3247: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3815

فَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''سمندر جسے باہر پھینک دے یا جس چیز سے پانی پیچھے ہٹ جائے' تو تم اسے کھالو، اور جو چیز اس میں مرجائے اور اس پر تیرنے لگے تو اسے نہ کھاؤ''۔

بَاب الْغُرَابِ

باب 19: کوّے کے بارے میں روایات

3248- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ يَّاْكُلُ الْغُرَابَ وَقَدْ سَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا وَّاللّٰهِ مَا هُوَ مِنَ الطَّيِّبَاتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کوّا کون شخص کھاسکتا ہے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام فاسق رکھا ہے، اللہ تعالیٰ کی قسم! یہ پاکیزہ چیزوں میں سے نہیں ہے۔

3249-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَّالْعَقْرَبُ فَاسِقَةٌ وَّالْفَارَةُ فَاسِقَةٌ وَّالْغُرَابُ فَاسِقٌ فَقِيْلَ لِلْقَاسِمِ اَيُؤْكَلُ الْغُرَابُ قَالَ مَنْ يَّاْكُلُهُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسِقًا

عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ''سانپ فاسق ہے، بچھو فاسق ہے، چوہا فاسق ہے، کوا فاسق ہے''۔
قاسم سے دریافت کیا گیا: کیا کوا کھایا جاسکتا ہے، انہوں نے دریافت کیا: اسے کون کھاسکتا ہے' جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فاسق قرار دیدیا ہے۔

بَاب الْهِرَّةِ

باب 20: بلی کے بارے میں روایات

3250- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْهِرَّةِ وَثَمَنِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کو کھانے اور اس کی قیمت استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

3248: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3249: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3250: اخرجہ ابوداؤد فی ''السنن'' رقم الحدیث: 3480' ورقم الحدیث: 3807' اخرجہ الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحدیث: 1280

الله
رسول
محمد

جہانگیری

سنن ابن ماجہ

جلد دوم

امام ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینی

جزء چہارم

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز ® زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ

کتاب: کھانوں کے بارے میں روایات

بَاب اِطْعَامِ الطَّعَامِ

باب 1: کھانا کھلانا

3251 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهٗ وَقِيْلَ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ثَلَاثًا فَجِئْتُ فِى النَّاسِ لِاَنْظُرَ فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهٗ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلُ شَىْءٍ سَمِعْتُهٗ تَكَلَّمَ بِهٖ اَنْ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوْا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے' تو لوگ جلدی جلدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ کہا گیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں (یہ جملہ تین مرتبہ استعمال ہوا ہے) میں بھی جائزہ لینے کے لیے لوگوں کے ساتھ آیا جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کی زیارت کی تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ کسی جھوٹے شخص کا چہرہ نہیں ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سب سے پہلی بات یہ سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو سلام کو پھیلاؤ، (دوسروں کو) کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو، رات کے وقت نماز ادا کرو اس وقت جب لوگ سو رہے ہوں' تو تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

3252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِىُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَكُوْنُوْا اِخْوَانًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور بھائی' بھائی بن جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے''۔

3253 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

3252: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! اسلام (کی کون سی عادت) بہتر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہ تم کھانا کھلاؤ اور جس سے تم واقف ہو اور جس سے واقف نہیں ہوا سے سلام کرو۔

بَاب طَعَامِ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ

باب 2: ایک آدمی کے کھانے کا دو کے لیے کافی ہونا

3254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَنْبَاَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْاَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ایک شخص کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا 4 کے لیے کافی ہوتا ہے اور 4 کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے''۔

3255 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَهْرَمَانُ اٰلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ طَعَامَ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَاِنَّ طَعَامَ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةَ وَالْاَرْبَعَةَ وَاِنَّ طَعَامَ الْاَرْبَعَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةَ وَالسِّتَّةَ

◄► حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا تین کے لیے کافی ہوتا ہے یا چار کے لیے کافی ہوتا ہے، اور چار آدمیوں کا کھانا پانچ یا چھ کے لیے کافی ہوتا ہے''۔

3253: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 12'ورقم الحديث: 28'ورقم الحديث: 6236'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 159'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5194'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5015

3254: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5336

3255: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

باب 3: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے

3256- حَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر 7 آنتوں میں کھاتا ہے''۔

3257- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَّالْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَّاحِدٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کافر 7 آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے''۔

3258- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَّاحِدٍ وَّالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے''۔

بَاب النَّهْيِ أَنْ يُّعَابَ الطَّعَامُ

باب 4: کھانے میں عیب نکالنے کی ممانعت

3259- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنْ رَضِيَهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ

3256: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5396

3257: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5341

3258: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5345' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 76015

3259: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3564' ورقم الحديث: 5409' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5348' ورقم الحديث: 5349' ورقم الحديث: 5350' ورقم الحديث: 5352' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3763' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3031

⇐ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا اچھا لگتا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھا لیتے تھے ورنہ اسے چھوڑ دیتے تھے۔

3259م- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰی عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ نُخَالِفُ فِيْهِ يَقُوْلُوْنَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ

⇐ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب الْوُضُوْءِ عِنْدَ الطَّعَامِ

باب 5: کھانے کے وقت وضو کرنا

3260- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُكْثِرَ اللّٰهُ خَيْرَ بَيْتِهٖ فَلْيَتَوَضَّاْ اِذَا حَضَرَ غَدَاؤُهٗ وَاِذَا رُفِعَ

⇐ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر کی برکت میں کثرت کر دے تو جب اس کا کھانا آئے اسے اس وقت وضو کر لینا چاہئے، جب وہ کھانا اٹھایا جائے (اس وقت بھی وضو کرنا چاہئے)''

3261-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا صَاعِدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ فَاُتِیَ بِطَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اٰتِيْكَ بِوَضُوْءٍ قَالَ اُرِيْدُ الصَّلٰوةَ

⇐ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کر کے تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وضو کا پانی نہ لے آؤں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیا نماز پڑھنے لگا ہوں؟

بَاب الْاَكْلِ مُتَّكِئًا

باب 6: ٹیک لگا کر کھانا

3262- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ

3259م: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5351

3260: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3261: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3262: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5398' ورقم الحديث: 5399' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3769' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1830

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا

◆◆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا ہوں''۔

3263 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ قَالَ اَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً فَجَثَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ يَاْكُلُ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِيْ عَبْدًا كَرِيْمًا وَّلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا عَنِيْدًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری (کا گوشت) تحفے کے طور پر پیش کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسے کھانے لگے، ایک دیہاتی نے دریافت کیا: یہ بیٹھنے کا کون سا طریقہ ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے مہربان بندہ بنایا ہے، مجھے بددماغ متکبر نہیں بنایا۔

بَاب التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الطَّعَامِ

باب 7: کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھنا

3264 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ طَعَامًا فِيْ سِتَّةِ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَكَلَهٗ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْ كَانَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ لَكَفَاكُمْ فَاِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فَاِنْ نَسِيَ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چھ اصحاب کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے، اسی دوران ایک دیہاتی آیا، اس نے دو لقمے کھا لیے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اس نے بسم اللہ پڑھ لی ہوتی تو یہ کھانا تم سب کے لیے کافی ہوتا، جب کوئی شخص کچھ کھائے' تو وہ بسم اللہ پڑھ لے، اگر وہ کھانے کے آغاز میں بسم اللہ پڑھنی بھول جائے' تو یہ پڑھے۔

''اس کے آغاز اور اس کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں''۔

3265 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اٰكُلُ سَمِّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

3263: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3264: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3265: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1857

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں کھانا کھا رہا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

''تم بسم اللہ پڑھ لو''۔

بَاب الْاَكْلِ بِالْيَمِيْنِ

باب 8: دائیں ہاتھ سے کھانا

3266- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَاْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهِ وَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ وَلْيَاْخُذْ بِيَمِيْنِهِ وَلْيُعْطِ بِيَمِيْنِهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ وَيَاْخُذُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سے ہر ایک کو اپنے دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے اور دائیں ہاتھ کے ذریعے پینا چاہیے، دائیں ہاتھ کے ذریعے پکڑنا چاہیے، دائیں ہاتھ کے ذریعے دینا چاہئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ کے ذریعے کھاتا ہے، بائیں ہاتھ کے ذریعے پیتا ہے بائیں ہاتھ سے دیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے''۔

3267- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيْشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر پرورش کم سن بچہ تھا (ایک مرتبہ کھانا کھاتے ہوئے) میرے ہاتھ پیالے میں گردش کر رہے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! بسم اللہ پڑھو اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

3268- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِالشِّمَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں

''بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے''۔

3266: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3267: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5376' ورقم الحديث: 5377' ورقم الحديث: 5378' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5237' ورقم الحديث: 5238

3268: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5232

بَاب لَعْقِ الْاَصَابِعِ

باب 9: انگلیاں چاٹنا

3269- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ طَعَامًا فَلَا یَمْسَحْ یَدَهٗ حَتّٰی یَلْعَقَهَا اَوْ یُلْعِقَهَا قَالَ سُفْیَانُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ قَیْسٍ یَّسْاَلُ عَمْرَو بْنَ دِیْنَارٍ اَرَاَیْتَ حَدِیْثَ عَطَآءٍ لَا یَمْسَحْ اَحَدُکُمْ یَدَهٗ حَتّٰی یَلْعَقَهَا اَوْ یُلْعِقَهَا عَمَّنْ هُوَ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَاِنَّهٗ حَدَّثَنَاهُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ اَنْ یَّقْدَمَ جَابِرٌ عَلَیْنَا وَاِنَّمَا لَقِیَ عَطَآءٌ جَابِرًا فِیْ سَنَةٍ جَاوَرَ فِیْهَا بِمَکَّةَ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب کوئی شخص کھانا کھالے' تو اپنے ہاتھ اس وقت تک نہ پونچھے جب تک انہیں چاٹ نہیں لیتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دوسرے سے چٹوا نہیں لیتا"۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: میں نے عمر بن قیس کو سنا، انہوں نے عمرو بن دینار سے دریافت کیا: کیا آپ نے عطاء کے حوالے سے منقول روایت دیکھی ہے، کوئی شخص اپنے ہاتھ کو اس وقت تک نہ پونچھے جب تک اسے چاٹ نہیں لیتا یا جب تک چٹوا نہیں لیتا، یہ کس سے منقول ہے' تو انہوں نے بتایا یہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے، اس نے کہا: ہمیں' تو یہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی گئی ہے، تو انہوں نے بتایا: ہم نے اسے عطاء کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہونے کے طور پر سنا ہے اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ جب ہمارے پاس تشریف لائے تھے، عطاء نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اس وقت ملاقات کی تھی جب انہوں نے مکہ میں رہائش اختیار کی تھی۔

3270- حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنْبَاَنَا اَبُوْدَاوُدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَمْسَحْ اَحَدُکُمْ یَدَهٗ حَتّٰی یَلْعَقَهَا فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ فِیْ اَیِّ طَعَامِهِ الْبَرَکَةُ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"(کھانا کھانے کے بعد) کوئی شخص اپنا ہاتھ اس وقت تک نہ پونچھے جب تک وہ اسے چاٹ نہ لے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کھانے کے کون سے حصے میں برکت ہے؟

بَاب تَنْقِیَةِ الصَّحْفَةِ

باب 10: پیالے کو اچھی طرح صاف کرنا

3269 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5456' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5262' 3270: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5269' ورقم الحدیث: 5270

3271- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْبَرَّاءُ قَالَ حَدَّثَتْنِىْ جَدَّتِىْ اُمُّ عَاصِمٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فِىْ قَصْعَةٍ فَقَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فِىْ قَصْعَةٍ فَلَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

◄► سیّدہ اُمِّ عاصم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام نبیشہ ہمارے ہاں تشریف لائے ہم اس وقت ایک پیالے میں کھا رہے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جو شخص پیالے میں کھائے اور اسے چاٹ لے' تو وہ پیالہ اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

3272- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ رَاشِدٍ اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَتْنِىْ جَدَّتِىْ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبَيْشَةُ الْخَيْرِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فِىْ قَصْعَةٍ لَنَا فَقَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ فِىْ قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ

◄► معلٰی بن راشد اپنی دادی کے حوالے سے ہذیل قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب حضرت نبیشہ خیر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں: ان کی دادی بیان کرتی ہیں: حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے ، ہم اس وقت اپنے برتن میں کھا رہے تھے' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بتائی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو شخص کسی برتن میں کھائے اور پھر اسے اچھی طرح صاف کرے تو وہ برتن اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

بَاب الْاَكْلِ مِمَّا يَلِيْكَ

باب 11: اپنے آگے سے کھانا

3273- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلْيَاْكُلْ مِمَّا يَلِيْهِ وَلَا يَتَنَاوَلْ مِنْ بَيْنِ يَدَىْ جَلِيْسِهٖ

◄► حضرت واثلہ بن اسقع لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثرید کے اوپری حصے کو پکڑ کر ارشاد فرمایا: اللہ کا نام لے کر اس کے اردگرد سے کھاؤ اور اس کے اوپر کی طرف کو رہنے دو کیونکہ اس کے اوپر کی طرف سے برکت آتی ہے۔

3274- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى السَّوِيَّةِ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عِكْرَاشٍ عَنْ اَبِيْهِ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ اُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَفْنَةٍ كَثِيْرَةِ الثَّرِيْدِ وَالْوَدَكِ فَاَقْبَلْنَا نَاْكُلُ مِنْهَا فَخَبَطْتُ يَدِىْ فِىْ نَوَاحِيْهَا فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَّوْضِعٍ وَّاحِدٍ فَاِنَّهٗ طَعَامٌ وَّاحِدٌ ثُمَّ اُتِيْنَا

3271: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1804

3273: اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3295

3274: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1848

بِطَبَقٍ فِيهِ اَلْوَانٌ مِّنَ الرُّطَبِ فَجَالَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّبَقِ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَّاحِدٍ

حضرت عکراش بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بڑا کھانے کا برتن پیش کیا گیا جس میں بہت زیادہ ثرید اور چربی موجود تھی ہم اس میں سے کھانے لگے میں نے اس کے تمام حصوں کی طرف ہاتھ بڑھایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عکراش ایک طرف سے کھاؤ کیونکہ کھانا ایک ہی ہے (راوی کہتے ہیں:) پھر ہمارے سامنے ایک تھال لایا گیا جس میں مختلف طرح کی کھجوریں تھیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک اس تھال میں مختلف جگہ حرکت کرنے لگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عکراش اب تم جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ (کھجوروں کی) قسمیں مختلف ہیں۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ ذُرْوَةِ الثَّرِيْدِ

باب 12: ثرید کے اوپر کی طرف سے کھانے کی ممانعت

3275- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِقَصْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا ذُرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيهَا

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے اطراف سے کھاؤ اور اس کے درمیان والے حصے کو چھوڑ دو' کیونکہ اس میں برکت نازل ہوتی ہے۔

3276- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الدَّرَفْسِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي قَسِيمَةَ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اللَّيْثِيِّ قَالَ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِ الثَّرِيدِ فَقَالَ كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ مِنْ حَوَالَيْهَا وَاعْفُوا رَاْسَهَا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَاْتِيهَا مِنْ فَوْقِهَا

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ثرید کے (درمیانی حصے کے) سرے کو پکڑا اور فرمایا: اللہ کا نام لے کر اس کے آس پاس سے کھانا شروع کرو اور اس کے سرے کو رہنے دو کیونکہ اس (سرے) کے اوپر کی طرف سے اس میں برکت آتی ہے۔

3277- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَخُذُوا مِنْ حَافَتِهِ وَذَرُوا وَسَطَهُ فَاِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهِ

3275: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3773

3276: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3277: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3772 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1806

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب دسترخوان رکھا جائے' تو آدمی کو اپنے آگے سے کھانا چاہئے، اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے آگے سے نہیں لینا چاہئے''۔

بَاب اللُّقْمَةِ اِذَا سَقَطَتْ

باب 13: جب کوئی لقمہ نیچے گر جائے

3278- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَتَغَدَّى اِذْ سَقَطَتْ مِنْهُ لُقْمَةٌ فَتَنَاوَلَهَا فَاَمَاطَ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ اَذًى فَاَكَلَهَا فَتَغَامَزَ بِهِ الدَّهَاقِيْنُ فَقِيْلَ اَصْلَحَ اللّٰهُ الْاَمِيْرَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ الدَّهَاقِيْنَ يَتَغَامَزُوْنَ مِنْ اَخْذِكَ اللُّقْمَةَ وَبَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الطَّعَامُ قَالَ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ لِاَدَعَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِهٰذِهِ الْاَعَاجِمِ اِنَّا كُنَّا نَاْمُرُ اَحَدَنَا اِذَا سَقَطَتْ لُقْمَتُهُ اَنْ يَاْخُذَهَا فَيُمِيْطَ مَا كَانَ فِيْهَا مِنْ اَذًى وَيَاْكُلَهَا وَلَا يَدَعَهَا لِلشَّيْطَانِ

حسن بصری حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے بارے میں بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ کھانا کھا رہے تھے، اسی دوران ان کا ایک لقمہ نیچے گر گیا، انہوں نے اسے اٹھایا اس پر جو گندگی لگی تھی اسے صاف کیا اور پھر اسے کھا لیا، وہاں موجود دیہاتی لوگوں نے ان کی اس حرکت پر ایک دوسرے کو آنکھوں میں اشارے کیے تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کو ٹھیک رکھے یہ دیہاتی لوگ آپ کے لقمہ اٹھانے کی وجہ سے ایک دوسرے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کر رہے ہیں، جب کہ آپ کے سامنے کھانا موجود ہے' تو حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ان عجمیوں کی وجہ سے اس چیز کو ترک نہیں کروں گا' جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے، ہم تو اپنے میں سے کسی ایک کو جب اس کا لقمہ گر جاتا تھا تو اسے یہ حکم دیتے تھے کہ وہ اسے اٹھائے، اس پر جو گندگی لگی ہے اسے صاف کرے اور اسے کھا لے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔

3279- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ اللُّقْمَةُ مِنْ يَدِ اَحَدِكُمْ فَلْيَمْسَحْ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْاَذٰى وَلْيَاْكُلْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب لقمہ کسی شخص کے ہاتھ سے گر جائے' تو اسے چاہئے کہ وہ اس پر لگی ہوئی گندگی کو صاف کر کے اسے کھا لے''۔

بَاب فَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى الطَّعَامِ

باب 14: کھانوں پر ثرید کی فضیلت

3278: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3279: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5271' ورقم الحديث: 5272' ورقم الحديث: 5273

3280- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَّلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ وَاِنَّ فَضْلَ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

◄► حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مردوں میں بہت سے لوگ کامل ہوئے ہیں' لیکن خواتین میں سے صرف عمران کی صاحبزادی مریم اور فرعون کی بیوی آسیہ کامل ہوئی ہیں اور عائشہ کو تمام خواتین پر وہی فضیلت حاصل ہے' جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے''۔

3281- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَآئِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عائشہ کو تمام خواتین پر وہی فضیلت حاصل ہے' جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے''۔

بَاب مَسْحِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ

باب 15: کھانے کے بعد ہاتھ پونچھنا

3282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمِصْرِيُّ اَبُو الْحَارِثِ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا زَمَانَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلِيْلٌ مَّا نَجِدُ الطَّعَامَ فَاِذَا نَحْنُ وَجَدْنَاهُ لَمْ يَكُنْ لَنَا مَنَادِيلُ اِلَّا اَكُفَّنَا وَسَوَاعِدُنَا وَاَقْدَامُنَا ثُمَّ نُصَلِّيْ وَلَا نَتَوَضَّاُ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ غَرِيْبٌ لَيْسَ اِلَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں رہے ہیں' ہمیں کھانے کے لیے بہت کم چیزیں ملا کرتی تھیں اور جب کھانے کے لیے کچھ مل جاتا تھا' تو ہمارے پاس رومال نہیں ہوتے تھے صرف ہماری

3280: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3411'ورقم الحديث: 3433'ورقم الحديث: 3769'ورقم الحديث: 5418'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6222'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1834'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3957

3281: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3770'ورقم الحديث: 5419'ورقم الحديث: 5428'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6249'ورقم الحديث: 6250'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3887

3282: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 5457

ہتھیلیاں، کلائیاں اور پاؤں ہوتے تھے (کھانا کھانے کے بعد) پھر ہم نماز ادا کر لیتے تھے اور از سر نو وضو نہیں کرتے تھے۔
امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ روایت غریب ہے اور یہ صرف محمد بن سلمہ سے منقول ہے۔

بَاب مَا يُقَالُ اِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

باب 16: کھانے سے فارغ ہونے پر کیا پڑھا جائے؟

3283- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ رِيَاحِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ مَوْلًى لِاَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ طَعَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا لیتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے۔
''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جس نے ہمیں کھلایا ہے اور جس نے ہمیں پلایا ہے اور جس نے ہمیں مسلمان بنایا ہے۔''

3284- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا رُفِعَ طَعَامُهٗ اَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے سب کھانا اٹھا لیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے۔
''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جو ایسی حمد ہے' جو زیادہ ہو پاکیزہ ہو برکت والی ہو وہ ایسی نہ ہو کہ اس کے بغیر کفایت کی جا سکے یا اسے ترک کیا جائے یا ہمارا پروردگار اس سے بے نیاز ہو۔''

3285- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ مَرْحُوْمٍ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

سہل بن معاذ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کھا کر یہ پڑھتا ہے۔
''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے مخصوص ہیں جس نے مجھے یہ کھانے کے لیے دیا ہے اس نے مجھے میری کسی ذاتی قوت

3283: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3457

3284: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5458' ورقم الحديث: 5459' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3849' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3456

3285: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4023' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3458

اور طاقت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا کیا۔"

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

بَاب الِاجْتِمَاعِ عَلَى الطَّعَامِ

باب 17: کھانے پر لوگوں کا اکٹھا ہونا

3286- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ وَحْشِيٍّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ مُتَفَرِّقِيْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم لوگ کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتے، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شاید تم الگ الگ ہو کر کھاتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کھانے پر اکٹھے ہو جاؤ، اس پر اللہ کا نام لو اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

3287- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَهْرَمَانُ اٰلِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ اکٹھے ہو کر کھاؤ، الگ الگ نہ ہو کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہوتی ہے۔

بَاب النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ

باب 18: کھانے میں پھونک مارنا

3288- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِيْ طَعَامٍ وَّلَا شَرَابٍ وَّلَا يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کھانے کی چیز میں' یا پینے کی چیز میں پھونک نہیں مارتے

3286: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3764

3287: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3288: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3728' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1888' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3429

تھے اور آپ ﷺ برتن میں سانس نہیں لیتے تھے۔

بَاب إِذَا أَتَاهُ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

باب 19: جب کسی کا خادم اس کا کھانا لے کر آئے تو وہ اس میں سے اسے بھی کچھ دے

3289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَلْيُجْلِسْهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُنَاوِلْهُ مِنْهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کا خادم کھانا لے کر آئے تو اس شخص کو چاہئے کہ اسے (اپنے ساتھ) بٹھائے اور وہ خادم اس کے ساتھ کھانا کھائے اگر اس نے ایسا نہیں کرنا تو وہ اس کھانے میں سے کوئی چیز اسے دیدے''۔

3290- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدُكُمْ قَرَّبَ إِلَيْهِ مَمْلُوكُهُ طَعَامًا قَدْ كَفَاهُ عَنَاءَهُ وَحَرَّهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيَأْكُلْ مَعَهُ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَأْخُذْ لُقْمَةً فَلْيَجْعَلْهَا فِي يَدِهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کا غلام کھانا اس کے آگے رکھے جس غلام نے اس کھانے کی گرمی اور مشقت کو برداشت کیا تھا تو اس شخص کو چاہیے کہ اس غلام کو بلائے اور اپنے ساتھ اسے بھی کھلائے، اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو ایک لقمہ لے کر وہ اس کے ہاتھ میں رکھ دے''۔

3291- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَآءَ خَادِمُ أَحَدِكُمْ بِطَعَامِهِ فَلْيُقْعِدْهُ مَعَهُ أَوْ لِيُنَاوِلْهُ مِنْهُ فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي وَلِيَ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کسی شخص کا خادم کھانا لے کر آئے تو اسے اپنے ساتھ بٹھائے اور اس میں سے اسے بھی کچھ کھانے کے لیے دے کیونکہ وہ خادم ہی وہ شخص ہے جس نے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کیا تھا''۔

3289: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1853

3290: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْاَكْلِ عَلَى الْخِوَانِ وَالسُّفْرَةِ

باب 20: خوان اور دسترخوان پر کھانا

3292- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِى الْفُرَاتِ الْاِسْكَافِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اَكَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خِوَانٍ وَّلَا فِىْ سُكُرُّجَةٍ قَالَ فَعَلَامَ كَانُوْا يَاْكُلُوْنَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوان اور سکرجہ پر کھانا نہیں کھایا۔

راوی نے دریافت کیا: پھر لوگ کس چیز پر کھانا کھاتے تھے' تو انہوں نے بتایا: دسترخوان پر۔

3293- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عَلٰى خِوَانٍ حَتّٰى مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک کبھی خوان پر کھانا کھاتے ہوئے نہیں دیکھا۔

بَاب النَّهْيِ اَنْ يُّقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ وَاَنْ يَّكُفَّ يَدَهٗ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ

باب 21: اس بات کی ممانعت کہ کھانا اٹھائے جانے سے پہلے جایا جائے اور یہ کہ لوگوں کے فارغ ہونے سے پہلے ہاتھ روک لیا جائے

3294- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُنِيْرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّقَامَ عَنِ الطَّعَامِ حَتّٰى يُرْفَعَ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کھانے کے اٹھائے جانے سے پہلے کھانے سے اٹھا جائے۔

3295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُوْمُ رَجُلٌ حَتّٰى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهٗ وَاِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَاِنَّ الرَّجُلَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهٗ فَيَقْبِضُ

3292: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5386' ورقم الحديث: 5415 خرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1788

3293: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6450' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2363

3294: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَدَهُ وَعَسَى اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب دسترخوان رکھ دیا جائے' تو کوئی شخص اس وقت تک نہ اٹھے جب تک دسترخوان اٹھا نہیں دیا جاتا اور اپنا ہاتھ اس وقت تک (کھانے سے) نہ اٹھائے جب تک حاضرین کھا کر فارغ نہیں ہوتے اگرچہ آدمی سیر ہو چکا ہو' تو اسے چاہیے کہ مزید کچھ لقمے لے کیونکہ ایسی صورت میں آدمی اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کو شرمندہ کر سکتا ہے' تو وہ بھی اپنا ہاتھ کھینچ لے گا حالانکہ ہو سکتا ہے کہ اسے ابھی مزید کھانے کی ضرورت ہو''۔

بَاب مَنْ بَاتَ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ

باب 22: جو شخص اس حال میں رات بسر کرے کہ اس کے ہاتھ میں چربی کی بو ہو

3296- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ ابْنَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَلُوْمَنَّ امْرُؤٌ اِلَّا نَفْسَهُ يَبِيتُ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا' امام حسین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کی والدہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں' سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خبردار! کوئی بھی شخص صرف اپنے آپ کو ملامت کرے جب کہ اس نے اس حال میں رات بسر کی ہو کہ اس کے ہاتھ میں چربی کی بو ہے۔

3297- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَامَ اَحَدُكُمْ وَفِيْ يَدِهٖ رِيْحُ غَمَرٍ فَلَمْ يَغْسِلْ يَدَهُ فَاَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص سو جائے اور اس کے ہاتھ میں چربی کی بو ہو' اس نے اپنے ہاتھ کو نہ دھویا ہو اور پھر اسے کوئی نقصان ہو جائے' تو وہ صرف اپنے آپ کو ملامت کرے۔

بَاب عَرْضِ الطَّعَامِ

باب 23: کھانا پیش کرنا

3298- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ

3296: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3297: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3298: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعُرِضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ فَقَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَّكَذِبًا

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، وہ ہمارے سامنے بھی رکھا گیا تو ہم نے کہا: ہمیں اس کی خواہش نہیں ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔

3299 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَيَا لَهْفَ نَفْسِيْ هَلَّا كُنْتُ طَعِمْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو عبداشہل سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے یہ بات بیان کی وہ کہتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھانا کھا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگے ہو جاؤ اور کھاؤ میں نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے (وہ صاحب کہتے ہیں) اب مجھے اپنے اوپر افسوس ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں سے کھانا کیوں نہیں کھایا؟

بَاب الْاَكْلِ فِي الْمَسْجِدِ

باب 24: مسجد میں کھانا

3300 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نَاْكُلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ

حضرت عبداللہ بن حارث زبیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مسجد میں روٹی اور گوشت کھا لیا کرتے تھے۔

بَاب الْاَكْلِ قَائِمًا

باب 25: کھڑے ہو کے کھانا

3301 - حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاْكُلُ وَنَحْنُ نَمْشِيْ وَنَشْرَبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ

3300 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3301 :اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1880

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں چلتے ہوئے کھالیا کرتے تھے اور کھڑے ہو کر پی لیا کرتے تھے۔

بَاب الدُّبَّاءِ

باب 26: کدو (کے بارے میں روایات)

3302- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ اَنْبَاَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو پسند کرتے تھے۔

3303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِي اُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيْبًا اِلٰى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَاْكُلُ قَالَ فَدَعَانِيْ لِاٰكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ ثَرِيْدَةً بِلَحْمٍ وَّقَرْعٍ قَالَ فَاِذَا هُوَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ اَجْمَعُهُ فَاُدْنِيْهِ مِنْهُ فَلَمَّا طَعِمْنَا مِنْهُ رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهِ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَاْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ اٰخِرِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے میرے ساتھ ایک برتن بھیجا جس میں کھجوریں تھیں، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا، مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ملے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں قریب موجود اپنے ایک غلام کے ہاں گئے ہوئے تھے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کی تھی، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھانا کھا رہے تھے، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی بلایا تاکہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھاؤں، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس شخص نے گوشت اور کدو کے ذریعے ثرید تیار کیا تھا، حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو پسند کرتے تھے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' تو میں نے کدو اکٹھے کر کے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کرنا شروع کیا، جب ہم لوگوں نے کھانا کھا لیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر واپس تشریف لے گئے' تو میں نے کھجوروں کا وہ برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانا اور تقسیم کرنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آخری کھجور بھی تقسیم کر دی۔

3304- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ حَكِيْمِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهِ وَعِنْدَهُ هٰذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ اَيُّ شَيْءٍ هٰذَا قَالَ هٰذَا الْقَرْعُ

3302: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3303: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3304: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُوَ الدُّبَّاءُ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حکیم بن جابر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے ہاں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ ﷺ کے سامنے کدو موجود تھا، میں نے دریافت کیا: یہ کیا چیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کدو ہے، اسے دباء بھی کہتے ہیں: ہم اس کے ذریعے اپنے کھانے (یعنی سالن) کو زیادہ کر لیتے ہیں۔

بَاب اللَّحْمِ

باب 27: گوشت کے بارے میں روایات

3305- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ اَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ طَعَامِ اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَهْلِ الْجَنَّةِ اللَّحْمُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اہل دنیا اور اہل جنت کے کھانوں کا سردار گوشت ہے''۔

3306- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ عَنْ عَمِّهِ اَبِي مَشْجَعَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ مَا دُعِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى لَحْمٍ قَطُّ اِلَّا اَجَابَ وَلَا اُهْدِيَ لَهُ لَحْمٌ قَطُّ اِلَّا قَبِلَهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو جب بھی گوشت کھانے کی دعوت دی گئی آپ ﷺ نے ہمیشہ اسے قبول کیا اور جب بھی آپ ﷺ کی خدمت میں گوشت کا تحفہ پیش کیا گیا آپ ﷺ نے اسے قبول کیا۔

بَاب اَطَايِبِ اللَّحْمِ

باب 28: عمدہ قسم کے گوشت

3307- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْحَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا

3305 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3306 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3307: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3340'ورقم الحديث: 3361'ورقم الحديث: 4712'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 479'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1837'ورقم الحديث: 2434

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دستی کا گوشت پیش کیا گیا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسند بھی کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دانت سے نوچ کر کھایا۔

3308 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِیْ شَيْخٌ مِّنْ فَهْمٍ قَالَ وَاَظُنُّهُ يُسَمّٰى مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يُّحَدِّثُ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَقَدْ نَحَرَ لَهُمْ جَزُوْرًا اَوْ بَعِيْرًا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْقَوْمُ يُلْقُوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْمَ يَقُوْلُ اَطْيَبُ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو یہ بتا رہے تھے، ایک مرتبہ ان لوگوں نے ایک اونٹ ذبح کیا، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گوشت ڈالنے لگے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پاکیزہ گوشت پشت کا ہوتا ہے۔

بَاب الشِّوَآءِ

باب 29: گوشت کو بھوننا

3309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى شَاةً سَمِيْطًا حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ علم نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک کبھی بھنی ہوئی بکری دیکھی ہو۔

3310 - حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ شِوَاءٍ قَطُّ وَلَا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے کبھی بھی بھنا ہوا گوشت بچا ہوا نہیں اٹھایا گیا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چٹائی اٹھائی گئی۔

3311 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ اَخْبَرَنِیْ سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ الْحَضْرَمِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِیِّ قَالَ اَكَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا

3308 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3309 : اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5385 ورقم الحدیث: 6457 اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 3339

3310 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3311 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فِي الْمَسْجِدِ لَحْمًا قَدْ شُوِيَ فَمَسَحْنَا اَيْدِيَنَا بِالْحَصْبَاءِ ثُمَّ قُمْنَا نُصَلِّي وَلَمْ نَتَوَضَّأْ

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں کھانا کھایا جو بھنا ہوا گوشت تھا، ہم نے کنکریوں کے ذریعے اپنے ہاتھ صاف کیے، پھر ہم اٹھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازسرِنو وضو نہیں کیا۔

بَاب الْقَدِيْدِ

باب 30: گوشت کے خشک ٹکڑوں کے بارے میں روایت

3312- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَجَعَلَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُ فَقَالَ لَهُ هَوِّنْ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ لَسْتُ بِمَلِكٍ اِنَّمَا اَنَا ابْنُ امْرَاَةٍ تَاْكُلُ الْقَدِيْدَ قَالَ اَبُوْعَبْد اللّٰهِ اِسْمٰعِيْلُ وَحْدَهٗ وَصَلَهٗ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بات چیت کی تو اس کے اعضاء پر کپکپی طاری ہوگئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اطمینان رکھو، میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں میں ایک ایسی عورت کا بیٹا ہوں جو گوشت کے خشک ٹکڑے کھایا کرتی تھی۔

امام ابن ماجہ کہتے ہیں: صرف اسماعیل نامی راوی نے اس روایت کو موصول حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

3313- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَابِسٍ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكُرَاعَ فَيَاْكُلُهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاَضَاحِيِّ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ پائے رکھ لیا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے 15 دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

بَاب الْكَبِدِ وَالطِّحَالِ

باب 31: جگر اور تلی کے بارے میں روایات

3314- حَدَّثَنَا اَبُوْمُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُحِلَّتْ لَكُمْ مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَاَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْحُوْتُ وَالْجَرَادُ وَاَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

3312: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''تمہارے لیے دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون حلال کیے گئے ہیں جہاں تک دو مرداروں کا تعلق ہے تو وہ مچھلی اور ٹڈی دل ہے اور جہاں تک دو خونوں کا تعلق ہے تو وہ جگر اور تلی ہے''۔

بَاب الْمِلْحِ

باب 32: نمک کے بارے میں روایات

3315- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ اَبِىْ عِيسَى عَنْ رَجُلٍ اُرَاهُ مُوسٰى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے سالن کا سردار نمک ہے''۔

بَاب الْاِئْتِدَامِ بِالْخَلِّ

باب 33: سرکہ کو سالن کے طور پر استعمال کرنا

3316- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِى الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بہترین سالن سرکہ ہے۔

3317- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بہترین سالن سرکہ ہے''۔

3318- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَتْنِىْ اُمُّ سَعْدٍ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَائِشَةَ وَاَنَا عِنْدَهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ قَالَتْ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَّتَمْرٌ وَّخَلٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْاِدَامُ

3315: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3316: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5318 ورقم الحديث: 5319 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1840

3317: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2820 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1842

3318: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْخَلُّ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي الْخَلِّ فَاِنَّهٗ كَانَ اِدَامَ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِيْ وَلَمْ يَفْتَقِرْ بَيْتٌ فِيْهِ خَلٌّ

سیّدہ اُمِّ سعد رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے، اس وقت میں بھی ان کے پاس موجود تھی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا کچھ کھانے کے لیے ہے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہمارے پاس تو روٹی اور کھجور ہے یا سرکہ ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے اور "اے اللہ! سرکہ میں برکت پیدا کر کیونکہ یہ مجھ سے پہلے انبیاء کا سالن ہے اور جس گھر میں سرکہ موجود ہو تو وہاں کے لوگ غریب نہیں ہوتے"۔

بَاب الزَّيْتِ

باب 34: زیتون کے تیل کے بارے میں روایات

3319- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتَدِمُوْا بِالزَّيْتِ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"زیتون کے تیل کو سالن بناؤ اور اسے لگاؤ کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلا ہے"۔

3320- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ فَاِنَّهٗ مُبَارَكٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"زیتون کا تیل کھایا کرو اور اسے جسم پر بھی لگایا کرو کیونکہ یہ برکت والا ہے"۔

بَاب اللَّبَنِ

باب 35: دودھ کے بارے میں روایات

3321-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْدٍ الرَّاسِبِيِّ حَدَّثَتْنِيْ مَوْلَاتِيْ اُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِلَبَنٍ قَالَ بَرَكَةٌ اَوْ بَرَكَتَانِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب دودھ پیش کیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، یہ برکت ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہ دو برکتیں ہیں۔

3322- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ طَعَامًا فَلْيَقُلِ

3320: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3321: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِّنْهُ وَمَنْ سَقَاهُ اللّٰهُ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَاِنِّىْ لَا اَعْلَمُ مَا يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ اِلَّا اللَّبَنُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جس شخص کو اللہ تعالیٰ کچھ کھانا نصیب کرے تو وہ یہ پڑھے۔

''اے اللہ! تو اس میں ہمارے لیے برکت کر دے اور ہمیں اس سے بہتر رزق عطا کر''۔

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ دودھ پینے کا موقع دے تو وہ یہ دعا مانگے۔

''اے اللہ! تو اس میں ہمارے لیے برکت کر دے اور ہمیں اس میں سے رزق عطا کر اور ہمیں یہ مزید عطا کر''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) ''میرے علم کے مطابق ایسی کوئی چیز نہیں ہے' جو کھانے اور پینے دونوں کی جگہ کافی ہو' صرف دودھ کی یہ خصوصیت ہے''۔

بَاب الْحَلْوَاءِ

باب 36: حلوے کا بیان

3323- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حلوہ اور شہد پسند تھا۔

بَاب الْقِثَّاءِ وَالرُّطَبِ يُجْمَعَانِ

باب 37: ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھانا

3324- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ اُمِّىْ تُعَالِجُنِىْ لِلسُّمْنَةِ تُرِيْدُ اَنْ تُدْخِلَنِىْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى اَكَلْتُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ كَاَحْسَنِ سِمْنَةٍ

3322: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3319: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1851' ورقم الحدیث: 1852

3323: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5431' ورقم الحدیث: 5599' ورقم الحدیث: 5614' ورقم الحدیث: 5682' ورقم الحدیث: 6972' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3664' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3715' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1831

3324: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میری رخصتی سے پہلے میری والدہ مجھے موٹا کرنا چاہ رہی تھیں، ان کا یہ ارادہ تھا کہ جب نبی اکرم ﷺ کی طرف میری رخصتی ہو (تو اس وقت میری صحت بہتر ہو) لیکن یہ اس وقت تک ممکن نہیں ہوسکا جب تک میں نے ککڑی اور تر کھجوریں ملا کر کھانا نہیں شروع کیں، اس کے بعد پھر میں اچھی خاصی صحت مند ہوگئی تھی۔

3325- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَّاِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوسٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھجور کو تربوز کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔

3326- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرُو بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ تربوز کے ساتھ کھجوریں کھالیا کرتے تھے۔

بَاب التَّمْرِ

باب 38: کھجور کے بارے میں روایات

3327- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتٌ لَّا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ اَهْلُهُ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے' جس گھر میں کھجوریں موجود نہ ہوں اس گھر والے بھوکے ہوتے ہیں۔

3328- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَّا تَمْرَ فِيهِ كَالْبَيْتِ لَا طَعَامَ فِيهِ

علی بن ابورافع اپنی دادی سیدہ سلمہ رضی اللہ عنہا کا بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں، اس کی مثال ایسے گھر کی طرح ہے' جس میں کھانے کے لیے کچھ نہ ہو۔

بَاب اِذَا اُتِيَ بِاَوَّلِ الثَّمَرَةِ

باب 39: جب موسم کا پہلا پھل آئے (تو کیا کیا جائے؟)

3325: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5440' ورقم الحدیث: 5447' ورقم الحدیث: 5449' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5298' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3835' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1844

3326: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3328: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنِي سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِاَوَّلِ الثَّمَرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي ثِمَارِنَا وَفِي مُدِّنَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ ثُمَّ يُنَاوِلُهُ اَصْغَرَ مَنْ بِحَضْرَتِهِ مِنَ الْوِلْدَانِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موسم کا پہلا پھل لایا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے:

''اے اللہ ہمارے اس شہر میں، ہمارے پھلوں میں، ہمارے مد میں اور ہمارے صاع میں ہمارے لیے برکت نصیب کر ایسی برکت جو دوسری برکت کے ساتھ ہو۔''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود سب سے کم سن بچے کو وہ پھل دے دیتے تھے۔

بَاب اَكْلِ الْبَلَحِ بِالتَّمْرِ

باب 40: کچی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھانا

3330 - حَدَّثَنَا اَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الْبَلَحَ بِالتَّمْرِ كُلُوا الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَغْضَبُ وَيَقُولُ بَقِيَ ابْنُ اٰدَمَ حَتّٰى اَكَلَ الْخَلَقَ بِالْجَدِيدِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کچی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھاؤ، پرانی کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھاؤ کیونکہ اس سے شیطان غضبناک ہوتا ہے اور یہ کہتا ہے، آدم کا بیٹا اس وقت تک باقی رہے گا' جب تک وہ پرانی کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے ساتھ ملا کر کھاتا رہے گا۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ قِرَانِ التَّمْرِ

باب 41: (کسی کے ہاں کھاتے ہوئے) دو کھجوریں ایک ساتھ کھانے کی ممانعت

3331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ

3327: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5304' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3831' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1815

3329: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3322   3330: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3331: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2455' ورقم الحدیث: 2489' ورقم الحدیث: 2490' ورقم الحدیث: 5446' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5301' ورقم الحدیث: 5302' ورقم الحدیث: 5303' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3834' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1814

ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی اپنے ساتھیوں سے اجازت لیے بغیر دو کھجوریں ایک ساتھ کھائے۔

3332- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلٰى اَبِىْ بَكْرٍ وَكَانَ سَعْدٌ يَخْدُمُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ حَدِيْثُهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْاِقْرَانِ يَعْنِىْ فِى التَّمْرِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام "سعد" جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی باتوں کو پسند کرتے تھے، وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ملا کر کھانے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی کھجوروں کو ملا کر کھانے سے منع کیا ہے۔

بَاب تَفْتِيْشِ التَّمْرِ

باب 42: کھجوریں تلاش کرنا

3333- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْقُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِتَمْرٍ عَتِيْقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عمدہ کھجوریں لائی گئیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تلاش کرنا شروع کیا۔

بَاب التَّمْرِ بِالزُّبْدِ

باب 43: پنیر کے ساتھ کھجور کھانا

3334- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِىْ ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنَىْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا تَحْتَهُ قَطِيفَةً لَّنَا صَبَبْنَاهَا لَهُ صَبًّا فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ الْوَحْىَ فِىْ بَيْتِنَا وَقَدَّمْنَا لَهُ زُبْدًا وَّتَمْرًا وَّكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیم بن عامر نے بسر کے دو صاحبزادوں کا یہ بیان نقل کیا ہے، ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے تو

3332: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3333: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3832' رقم الحديث: 3833

3334: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3837

ہم نے آپ ﷺ کے نیچے ایک بڑی چادر بچھائی، ہم نے اس پر پانی کا چھڑکاؤ کر دیا تھا، نبی اکرم ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے، اللہ تعالیٰ نے ہمارے گھر میں آپ ﷺ پر وحی نازل کی، ہم نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پنیر اور کھجوریں پیش کیں، نبی اکرم ﷺ پنیر کو پسند کرتے تھے۔

بَاب الْحُوَّارِی

باب 44: میدے کا آٹا

3335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ سَاَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ هَلْ رَاَيْتَ النَّقِیَّ قَالَ مَا رَاَيْتُ النَّقِیَّ حَتّٰی قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَهَلْ كَانَ لَهُمْ مَّنَاخِلُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا رَاَيْتُ مُنْخُلًا حَتّٰی قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَكَيْفَ كُنْتُمْ تَاْكُلُوْنَ الشَّعِيْرَ غَيْرَ مَنْخُوْلٍ قَالَ نَعَمْ كُنَّا نَنْفُخُهُ فَيَطِيْرُ مِنْهُ مَا طَارَ وَمَا بَقِیَ ثَرَّيْنَاهُ

◆◆ عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے چھنا ہوا آٹا دیکھا ہے، انہوں نے جواب دیا: میں نے اس وقت تک چھنا ہوا آٹا نہیں دیکھا تھا جب تک نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہو گیا، میں نے دریافت کیا: کیا ان لوگوں کے پاس نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں چھلنیاں نہیں ہوتی تھیں' تو حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے اس وقت تک چھلنی نہیں دیکھی جب تک نبی اکرم ﷺ کا وصال نہیں ہو گیا، میں نے دریافت کیا: پھر آپ لوگ چھانے بغیر ''جو'' کس طرح کھالیا کرتے تھے، انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، ہم اس پر پھونک مارتے تھے' تو اس میں سے جو چیز اڑنی ہوتی تھی وہ اڑ جاتی تھی جو باقی بچتی تھی ہم اسے پانی میں بھگو دیتے تھے۔

3336- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَخْبَرَنِیْ بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ اَنَّ حَنَشَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهٗ عَنْ اُمِّ اَيْمَنَ اَنَّهَا غَرْبَلَتْ دَقِيْقًا فَصَنَعَتْهُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيْفًا فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَتْ طَعَامٌ نَّصْنَعُهٗ بِاَرْضِنَا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَصْنَعَ مِنْهُ لَكَ رَغِيْفًا فَقَالَ رُدِّيْهِ فِيْهِ ثُمَّ اعْجِنِيْهِ

◆◆ سیّدہ اُمّ ایمن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے آٹا چھان کر نبی اکرم ﷺ کے لیے روٹی تیار کی، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ کھانا ہے' جو ہم اپنے علاقے میں بناتے ہیں' تو مجھے یہ اچھا لگا کہ میں اس میں سے آپ ﷺ کے لیے بھی روٹی بناؤں، تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اس میں جو کچھ نکالا ہے) وہ اس میں واپس ڈال دو، اور پھر اسے گوندھو۔

3337- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ

3335: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3336: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِيفًا مُحَوَّرًا بِوَاحِدٍ مِّنْ عَيْنَيْهِ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دونوں مبارک آنکھوں کے ذریعے کبھی کوئی ایک روٹی بھی ایسی نہیں دیکھی جس کے آٹے کو بار بار چھانا گیا ہو، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔

بَاب الرُّقَاقِ

باب 45: باریک چپاتیوں کے بارے میں روایت

3338- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْرٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنِ ابْنِ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ زَارَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَوْمَهُ يَعْنِي قَرْيَةً اَظُنُّهُ قَالَ يُنَا فَاَتَوْهُ بِرُقَاقٍ مِّنْ رُقَاقِ الْاُوَلِ فَبَكٰى وَقَالَ مَا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا بِعَيْنِهِ قَطُّ

◄► ابن عطاء اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ان کی قوم یعنی ان کی بستی میں آئے، راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے اس جگہ کا نام ''ینا'' تھا، ان لوگوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں باریک چپاتیاں پیش کیں، تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رو پڑے اور انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں کے ذریعے انہیں کبھی نہیں دیکھا۔

3339- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ كُنَّا نَاْتِيْ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اِسْحٰقُ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ وَّقَالَ الدَّارِمِيُّ وَخِوَانُهُ مَوْضُوْعٌ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوْا فَمَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَغِيْفًا مُّرَقَّقًا بِعَيْنِهِ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ وَلَا شَاةً سَمِيْطًا قَطُّ

◄► قتادہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہاں اسحاق نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں، ان کا نانبائی تیار کھڑا تھا، جب کہ احمد بن سعید دارمی نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں، ان کا دسترخوان بچھایا جا چکا تھا۔

ایک دن انہوں نے فرمایا: تم لوگ کھاؤ، میرے علم کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھوں کے ذریعے باریک چپاتی کبھی نہیں دیکھی، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھنی ہوئی بکری بھی کبھی نہیں دیکھی۔

بَاب الْفَالُوْذَجِ

باب 46: فالوذج (مخصوص قسم کا حلوہ)

3337: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3338: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3340- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ السُّلَمِيُّ اَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوَّلُ مَا سَمِعْنَا بِالْفَالُوْذَجِ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَام اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ تُفْتَحُ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ فَيُفَاضُ عَلَيْهِمْ مِنَ الدُّنْيَا حَتّٰى اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الْفَالُوْذَجَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْفَالُوْذَجُ قَالَ يَخْلِطُوْنَ السَّمْنَ وَالْعَسَلَ جَمِيْعًا فَشَهِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِذٰلِكَ شَهْقَةً

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے سب سے پہلے فالوذج کے بارے میں اس وقت سنا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے زمین کے دروازوں کو کھول دیا جائے گا اوران پر دنیا بہادی جائے گی، یہاں تک کہ وہ لوگ فالوذج کھائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: فالوذج کیا ہوتا ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: لوگ گھی اور شہد کو ملا کر یہ بناتے تھے تو اس بات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک سے رونے کی سی آواز آنے لگی۔

بَاب الْخُبْزِ الْمُلَبَّقِ بِالسَّمْنِ

باب 47: وہ روٹی جسے گھی لگایا گیا ہو

3341- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى السِّينَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَدِدْتُ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا خُبْزَةً بَيْضَاءَ مِنْ بُرَّةٍ سَمْرَاءَ مُلَبَّقَةٍ بِسَمْنٍ نَاْكُلُهَا قَالَ فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاتَّخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ كَانَ هٰذَا السَّمْنُ قَالَ فِيْ عُكَّةِ ضَبٍّ قَالَ فَاَبٰى اَنْ يَّاْكُلَهُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میری یہ خواہش ہوئی کہ ہمارے پاس سفید گندم سے بنی ہوئی روٹی ہوتی جس میں گھی لگا ہوا ہوتا تو ہم اسے کھالیتے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری نے یہ بات سنی، اس نے وہ روٹی بنائی اور وہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ گھی کس چیز کے اندر تھا؟ اس نے عرض کی: گوہ کی کھال سے بنی ہوئی کپی میں تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھانے سے انکار کردیا۔

3342- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزَةً وَضَعَتْ فِيْهَا شَيْئًا مِّنْ سَمْنٍ ثُمَّ قَالَتِ اذْهَبْ اِلَى النَّبِيِّ

3340: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3341: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3818

3342: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ اُمِّي تَدْعُوكَ قَالَ فَقَامَ وَقَالَ لِمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنَ النَّاسِ قُومُوا قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ اِلَيْهَا فَاَخْبَرْتُهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِي مَا صَنَعْتِ فَقَالَتْ اِنَّمَا صَنَعْتُهُ لَكَ وَحْدَكَ فَقَالَ هَاتِيهِ فَقَالَ يَا اَنَسُ اَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ فَمَا زِلْتُ اُدْخِلُ عَلَيْهِ عَشَرَةً عَشَرَةً فَاَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا وَكَانُوا ثَمَانِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کے لیے روٹی تیار کی، انہوں نے اس میں کچھ گھی بھی لگا دیا پھر انہوں نے فرمایا: تم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاؤ اور آپ کو (کھانے کی) دعوت دو' حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کی: میری والدہ نے آپ ﷺ کو بلایا ہے۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے اپنے پاس لوگوں سے فرمایا، تم لوگ بھی کھڑے ہو جاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں ان لوگوں سے پہلے سیّدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم نے تیار کیا ہے وہ لے آؤ، سیّدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں نے تو صرف آپ ﷺ کے لیے تیار کیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم وہی لے آؤ، پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انس! دس دس آدمیوں کو اندر لاتے جاؤ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تو میں دس دس آدمیوں کو اندر لایا، یہاں تک کہ ان سب نے کھانا کھالیا اور سیر ہو کر کھایا، ان لوگوں کی تعداد 80 تھی۔

بَاب خُبْزِ الْبُرِّ

باب 48: گندم کی روٹی

3343- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ الْحِنْطَةِ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو وفات دے دی۔

3344- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ

3343: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7383' ورقم الحديث: 7384' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3358

3344: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5416' ورقم الحديث: 6454

بُرٍّ حَتّٰى تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے جب سے مدینہ منورہ آئے انہوں نے کبھی بھی مسلسل تین دن تک گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

بَاب خُبْزِ الشَّعِيْرِ

باب 49: جو کی روٹی

3345- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِيْ بَيْتِيْ مِنْ شَيْءٍ يَّاْكُلُهُ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا شَطْرُ شَعِيْرٍ فِيْ رَفٍّ لِيْ فَاَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ فَفَنِيَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس وقت میرے گھر میں ایسی کوئی چیز نہیں تھی کہ جسے کوئی جاندار کھا سکتا صرف تھوڑے سے ''جو'' تھے جو میری الماری میں رکھے ہوئے تھے میں ان میں سے ہی کھاتی رہی یہاں تک کہ کافی وقت گزرنے کے بعد میں نے انہیں ماپ لیا تو وہ ختم ہو گئے۔

3346- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيْرِ حَتّٰى قُبِضَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی سیر ہو کر جو کی روٹی نہیں کھائی۔

3347- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيْتُ اللَّيَالِيَ الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَّاَهْلُهُ لَا يَجِدُوْنَ الْعَشَآءَ وَكَانَ عَامَّةَ خُبْزِهِمْ خُبْزُ الشَّعِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے مسلسل کئی راتیں بھوکے رہ کر گزار دیتے تھے۔ان کے پاس رات کے کھانے کے لیے کچھ نہیں ہوتا اور عام طور پر ان کی روٹی جو کی بنی ہوئی ہوتی تھی۔

3348- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ يُعَدُّ مِنَ الْاَبْدَالِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ

3345: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3097 'ورقم الحديث: 6451 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7377

3346: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7371 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2357

3347: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2360

3348: اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحديث: 3556

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَقَالَ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِعًا وَلَبِسَ خَشِنًا فَقِيلَ لِلْحَسَنِ مَا الْبَشِعُ قَالَ غَلِيظُ الشَّعِيرِ مَا كَانَ يُسِيغُهُ إِلَّا بِجُرْعَةِ مَاءٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اون سے بنا ہوا لباس پہنا ہے اور جوتا پہنا ہے جب کہ نبی اکرم ﷺ نے "بشع" کھایا ہے اور کھردرا لباس بھی پہنا ہے۔

حسن نامی راوی سے دریافت کیا: "بشع" سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جو کی موٹی روٹی جسے پانی کے گھونٹ کے علاوہ حلق سے نیچے نہیں اتارا جا سکتا۔

بَاب الِاقْتِصَادِ فِي الْأَكْلِ وَكَرَاهَةِ الشِّبَعِ

باب 50: کھانے میں میانہ روی اختیار کرنا اور پیٹ بھر کر کھانے کا ناپسندیدہ ہونا

3349- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ أُمِّهَا أَنَّهَا سَمِعَتِ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِ يكَرِبَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ حَسْبُ الْآدَمِيِّ لُقَيْمَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ غَلَبَتِ الْآدَمِيَّ نَفْسُهُ فَثُلُثٌ لِلطَّعَامِ وَثُلُثٌ لِلشَّرَابِ وَثُلُثٌ لِلنَّفَسِ

◆◆ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: "آدمی پیٹ سے زیادہ برا کوئی برتن نہیں بھرتا، آدمی کے لیے چند لقمے کافی ہوتے ہیں جو اس کی کمر کو سیدھا رکھیں، اگر آدمی کا نفس اس پر غالب آ رہا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتا ہے کہ ایک تہائی حصہ کھانے کے لیے ہو، ایک تہائی حصہ پینے کے لیے ہو اور ایک تہائی حصہ نفس کے لیے ہو"۔

3350- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو يَحْيَى عَنْ يَحْيَى الْبَكَّاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَجَشَّأَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُفَّ جُشَاءَكَ عَنَّا فَإِنَّ أَطْوَلَكُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُكُمْ شِبَعًا فِي دَارِ الدُّنْيَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے ڈکار لیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے سامنے ڈکار نہ لو! قیامت کے دن سب سے طویل عرصے تک بھوکا وہ شخص رہے گا' جو دنیا میں زیادہ عرصے تک سیر رہا تھا۔

3351- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ

3349: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3350: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2478

مُوسَى الْجُهَنِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَانَ وَاُكْرِهَ عَلٰى طَعَامٍ يَأْكُلُهُ فَقَالَ حَسْبِيْ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو سنا، انہیں زبردستی کھانا کھانے پر مجبور کیا گیا تھا تو وہ بولے: میرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، دنیا میں جو لوگ زیادہ سیر ہوں گے قیامت کے دن وہ اتنے ہی زیادہ بھوکے ہوں گے۔

بَاب مِنَ الْاِسْرَافِ اَنْ تَاْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

باب 51: اسراف کا بیان (اس سے مراد یہ ہے کہ) تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کی تمہیں خواہش ہو

3352- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ نُوْحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ السَّرَفِ اَنْ تَاْكُلَ كُلَّ مَا اشْتَهَيْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اسراف میں یہ بات بھی شامل ہے کہ تم ہر وہ چیز کھاؤ جس کی تمہیں خواہش ہو''۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ اِلْقَاءِ الطَّعَامِ

باب 52: کھانا پھینکنے کی ممانعت

3353- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا وَسَّاجُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ وَسَّاجٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَرَاٰى كِسْرَةً مُلْقَاةً فَاَخَذَهَا فَمَسَحَهَا ثُمَّ اَكَلَهَا وَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَكْرِمِيْ كَرِيْمًا فَاِنَّهَا مَا نَفَرَتْ عَنْ قَوْمٍ قَطُّ فَعَادَتْ اِلَيْهِمْ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوئے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی کا ایک ٹکڑا گرا ہوا دیکھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اٹھایا، اسے صاف کیا اور اسے کھا لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے عائشہ! عزت دار چیز کی عزت افزائی کرو' کیونکہ یہ جب بھی کسی قوم سے دور ہوئی تو پھر دوبارہ لوٹ کر ان کی طرف نہیں آئی''۔

3351: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3352: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3353: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب التَّعَوُّذِ مِنَ الْجُوْعِ

باب 53: بھوک سے پناہ مانگنا

3354- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے۔

"اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ انتہائی بری ساتھی ہے اور میں خیانت سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ یہ انتہائی بری عادت ہے"۔

بَاب تَرْكِ الْعَشَاءِ

باب 54: رات کا کھانا نہ کھانا

3355- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ الْمَخْزُوْمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوا الْعَشَاءَ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ تَمْرٍ فَاِنَّ تَرْكَهٗ يُهْرِمُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"رات کا کھانا ترک نہ کرو اگر چہ وہ مٹھی بھر کھجوریں ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے ترک کرنا "بڑھاپا" لاتا ہے"۔

بَاب الضِّيَافَةِ

باب 55: مہمان نوازی (کے بارے میں روایات)

3356- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِیْ يُغْشٰى مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس گھر میں مہمان زیادہ آتے ہوں، بھلائی اس گھر کی طرف اس سے زیادہ تیزی سے جاتی ہے، جتنی تیزی سے

3354: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3355: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3356: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

چھری اونٹ کی کوہان میں جاتی ہے"۔

3357- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِىْ يُؤْكَلُ فِيْهِ مِنَ الشَّفْرَةِ اِلٰى سَنَامِ الْبَعِيْرِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جس گھر میں کھانا کھلایا جاتا رہے' بھلائی اس گھر کی طرف اس سے زیادہ تیزی سے آتی ہے جتنی تیزی سے چھری اونٹ کی کوہان میں اترتی ہے"۔

3358- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يَّخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهٖ اِلٰى بَابِ الدَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک باہر آئے"۔

بَاب اِذَا رَاَى الضَّيْفُ مُنْكَرًا رَجَعَ

باب 56: جب مہمان کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو واپس چلا جائے

3359- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ فَرَاٰى فِى الْبَيْتِ تَصَاوِيْرَ فَرَجَعَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کھانا تیار کیا، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں تصویریں دیکھیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے گئے۔

3360- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُمْهَانَ حَدَّثَنَا سَفِيْنَةُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَجُلًا اَضَافَ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهٗ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَآءَ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَاٰى قِرَامًا فِىْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيِّ الْحَقْ فَقُلْ لَّهٗ مَا رَجَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ لِىْ اَنْ

3357: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3358: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3359: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5366

3360: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3755

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، امیر المومنین! آپ اسے لیجیے آئندہ میرے پاس جب بھی دو چیزیں اکٹھی ہوں گی' تو میں بھی ایسا ہی کروں گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں' تو یہ نہیں کروں گا۔

بَاب مَنْ طَبَخَ فَلْيُكْثِرْ مَآئَهُ

باب 58: جو شخص گوشت پکائے اسے شوربہ زیادہ رکھنا چاہئے

3362- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ اَبِىْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَمِلْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ مَآئَهَا وَاغْتَرِفْ لِجِيرَانِكَ مِنْهَا

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تم نے شوربہ بنانا ہو' تو اس میں پانی زیادہ کردو اور اس میں سے ایک چلو اپنے پڑوسی کو بھی دو''۔

بَاب اَكْلِ الثُّوْمِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ

باب 59: لہسن، پیاز اور گندنا کھانا

3363- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَطِيْبًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الثُّوْمُ وَهٰذَا الْبَصَلُ وَلَقَدْ كُنْتُ اَرَى الرَّجُلَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْجَدُ رِيْحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهٖ حَتّٰى يُخْرَجَ بِهٖ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ كَانَ اٰكِلَهُمَا لَا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

◆◆ معدان بن ابوطلحہ یعمری بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعے کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر بولے: اے لوگو! تم ان دو درختوں کو کھا لیتے ہو، میں' تو ان دونوں کو خبیث سمجھتا ہوں، یہ لہسن اور یہ پیاز، مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں جس شخص سے اس کی بو آتی تھی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا تھا، اگر کسی شخص نے انہیں ضرور کھانا ہو تو وہ پکا کر ان کی بو کو ختم کرلے۔

3364- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ اَيُّوْبَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيْهِ مِنْ بَعْضِ الْبُقُوْلِ فَلَمْ يَاْكُلْ وَقَالَ اِنِّىْ اَكْرَهُ اَنْ

3362: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6631'ورقم الحديث: 6632'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1833

3364: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1810

أُوذِیَ صَاحِبِیْ

حضرت اُمّ ایوب انصاری رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا جس میں سبزی بھی تھی (یعنی لہسن، پیاز وغیرہ تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں اپنے ساتھی (یعنی فرشتے) کو اذیت پہنچاؤں۔

3365- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَانَا اَبُوْشُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نِمْرَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ نَفَرًا اَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيْحَ الْكُرَّاثِ فَقَالَ اَلَمْ اَكُنْ نَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِنَّ الْمَلَآئِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسَانُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان میں سے گندنے کی بو محسوس ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں نے تمہیں اس درخت کا پھل کھانے سے منع نہیں کیا تھا؟ جس چیز سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو بھی اذیت ہوتی ہے۔

3366- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُثْمَانَ ابْنِ نُعَيْمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ دُخَيْنٍ الْحَجْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِیَّ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ لَا تَاْكُلُوا الْبَصَلَ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً النِّیْءَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا تھا: تم لوگ پیاز نہ کھانا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں یہ فرمایا "کچا"۔

بَاب اَكْلِ الْجُبْنِ وَالسَّمْنِ

باب 60: پنیر اور گھی کھانا

3367- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّیُّ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ قَالَ الْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِیْ كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِیْ كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی، پنیر اور جنگلی گدھے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ چیز حلال ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور وہ چیز حرام ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے اور جس چیز کے بارے میں اللہ تعالیٰ خاموش رہا ہے یہ ان میں شامل ہے، جس بارے میں اس

3365: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3366: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3367: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1726

نے درگزر کیا ہے۔

بَاب اَكْلِ الثِّمَارِ

باب 61: پھل کھانا

3368- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ اُهْدِىَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنَبٌ مِّنَ الطَّائِفِ فَدَعَانِيْ فَقَالَ خُذْ هٰذَا الْعُنْقُوْدَ فَاَبْلِغْهُ اُمَّكَ فَاَكَلْتُهُ قَبْلَ اَنْ اُبْلِغَهُ اِيَّاهَا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ لَيَالٍ قَالَ لِيْ مَا فَعَلَ الْعُنْقُوْدُ هَلْ اَبْلَغْتَهُ اُمَّكَ قُلْتُ لَا فَسَمَّانِيْ غُدَرَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں طائف کے انگور پیش کیے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا: تم یہ انگور لو اور اسے اپنی والدہ تک پہنچا دو، تو میں نے وہ گچھا والدہ تک پہنچانے سے پہلے ہی اسے کھا لیا، چند دن بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: انگوروں کے گچھے کا کیا بنا، کیا تم نے اپنی والدہ تک پہنچا دیا تھا؟ میں نے عرض کی: جی نہیں، راوی کہتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام دھوکے باز رکھا۔

3369- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ حَدَّثَنَا نُقَيْبُ بْنُ حَاجِبٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الزُّبَيْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِيَدِهٖ سَفَرْجَلَةٌ فَقَالَ دُوْنَكَهَا يَا طَلْحَةُ فَاِنَّهَا تُجِمُّ الْفُؤَادَ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں سفر جل تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے طلحہ! تم اسے استعمال کیا کرو کیونکہ یہ دل کو مضبوط کرتی ہے۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ مُنْبَطِحًا

باب 62: منہ کے بل لیٹ کر کھانے کی ممانعت

3370- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلٰى وَجْهِهٖ

سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی جب منہ کے بل لیٹا ہوا ہو اس وقت کچھ کھائے۔

3369: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3370: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْاَشْرِبَةِ

کتاب! مشروبات کے بارے میں روایات

بَاب الْخَمْرُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

باب 1: شراب ہر برائی کی کنجی ہے

3371- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ رَاشِدٍ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيِّ عَنْ شَهْرِ ابْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

سیدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا' حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: میرے خلیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ تلقین کی' تم شراب نہ پینا کیونکہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔

3372- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَاِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفَرَّعُ الْخَطَايَا كَمَا اَنَّ شَجَرَتَهَا تَفَرَّعُ الشَّجَرَ

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: شراب سے بچنا کیونکہ اس کا گناہ دوسرے گناہوں کو جنم دیتا ہے' جس طرح اس کا درخت دوسرے درخت کو جنم دیتا ہے۔

بَاب مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ

باب 2: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا وہ آخرت میں (جنتی) مشروب نہیں پی سکے گا

3373- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا اَنْ يَتُوبَ

3371: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3372: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3373: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5192

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص دنیا میں شراب پی لے وہ آخرت میں (جنتی مشروب) کو نہیں پی سکے گا' البتہ وہ توبہ کرلے تو (حکم مختلف ہو گا)''۔

3374- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ اَنَّ خَالِدَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دنیا میں شراب پیئے گا وہ آخرت میں (جنتی) مشروب نہیں پی سکے گا۔

بَاب مُدْمِنُ الْخَمْرِ

باب 3: ہمیشہ شراب نوشی کرنے والے شخص کے بارے میں حکم

3375- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہمیشہ شراب نوشی کرنے والا شخص بت کی عبادت کرنے والے کی مانند ہے''۔

3376- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہمیشہ شراب پینے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

بَاب مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلَاةٌ

باب 4: جو شخص شراب پیتا ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے

3377- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ

3374: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3375: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3376: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3377: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5680' ورقم الحديث: 5686

يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا وَّاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ فَشَرِبَ فَسَكِرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا فَاِنْ مَّاتَ دَخَلَ النَّارَ فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّسْقِيَهُ مِنْ رَدَغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا رَدَغَةُ الْخَبَالِ قَالَ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص شراب پیئے اور اسے نشہ ہو جائے' تو اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی اور اگر اس دوران وہ مر جائے' تو جہنم میں داخل ہوگا' اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرتا ہے' اگر وہ دوبارہ ایسا کرے اور شراب پیئے، مدہوش ہو جائے' تو اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی اور اس دوران اگر وہ مر جائے' تو جہنم میں داخل ہوگا' لیکن اگر وہ توبہ کر لے' تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اب اگر وہ پھر ایسا کرے اور شراب پی کر مدہوش ہو جائے تو اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی اور اگر اسی دوران وہ مر جائے' تو جہنم میں داخل ہوگا' اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کر لے گا' لیکن اگر وہ پھر یہی حرکت کرتا ہے' تو اب اللہ تعالیٰ پر یہ بات لازم ہے کہ وہ قیامت کے دن اسے ردغۃ الخبال پلائے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ردغۃ الخبال سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہلِ جہنم کا نچوڑا ہوا مواد یعنی (خون اور پیپ وغیرہ)

بَاب مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْخَمْرُ

باب 5: شراب کس چیز سے بنتی ہے؟

3378- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَثِيْرٍ السُّحَيْمِيُّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے انگور اور کھجور''۔

3379- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ اَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيْرٍ الْهَمْدَانِىَّ

3378: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5113' ورقم الحديث: 5114' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3678' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1875' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5588' ورقم الحديث: 5589

3379: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3676' ورقم الحديث: 3677' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1872' ورقم الحديث: 1873

حَدَّثَهُ اَنَّ السَّرِيَّ بْنَ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَهُ اَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَّمِنَ الشَّعِيْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الزَّبِيْبِ خَمْرًا وَّمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَّمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''گندم سے شراب بنتی ہے، جو سے شراب بنتی، کشمش سے شراب بنتی ہے، کھجور سے شراب بنتی ہے اور شہد سے شراب بنتی ہے''۔

بَاب لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلٰى عَشْرَةِ اَوْجُهٍ

باب 6: شراب پر دس وجہ سے لعنت کی گئی ہے

3380 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ ابْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَافِقِيِّ وَاَبِيْ طُعْمَةَ مَوْلَاهُمْ اَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُعِنَتِ الْخَمْرُ عَلٰى عَشْرَةِ اَوْجُهٍ بِعَيْنِهَا وَعَاصِرِهَا وَمُعْتَصِرِهَا وَبَائِعِهَا وَمُبْتَاعِهَا وَحَامِلِهَا وَالْمَحْمُوْلَةِ اِلَيْهِ وَآكِلِ ثَمَنِهَا وَشَارِبِهَا وَسَاقِيْهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''شراب کے وجود پر اسے نچوڑنے والے پر، اسے نچڑوانے والے پر، اسے فروخت کرنے والے پر، اسے خریدنے والے پر، اسے اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھا کر لے جائی جارہی ہو اس پر، جس نے اس کی قیمت کھائی اس پر، جو اسے پیے یا اس پر، جس نے اسے پلایا اس پر، ان سب پر لعنت کی گئی ہے''۔

3381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَوْ حَدَّثَنِيْ اَنَسٌ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَالْمَعْصُوْرَةَ لَهُ وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ لَهُ وَبَائِعَهَا وَالْمَبْيُوْعَةَ لَهُ وَسَاقِيَهَا وَالْمُسْتَقَاةَ لَهُ حَتّٰى عَدَّ عَشْرَةً مِّنْ هٰذَا الضَّرْبِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارے میں دس چیزوں پر لعنت کی ہے اسے بنانے والے پر، اسے بنوانے والے پر، جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اس پر، اسے اٹھانے والے پر، جس کی طرف اٹھا کر اسے لایا گیا ہے اس پر، اسے فروخت کرنے والے پر، اسے پلانے والے پر اور جسے وہ پلائی گئی ہے اس پر (راوی کہتے ہیں:) یہاں تک کہ انہوں نے اس طرح کی دس قسموں کا تذکرہ کیا۔

3380: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3674

3381: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1295

بَاب التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

باب 7: شراب کی تجارت کرنا

3382- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سود کے بارے میں سورۂ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور آپ نے شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

3383- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے شراب فروخت کی ہے' تو وہ بولے: اللہ تعالیٰ سمرہ کو برباد کرے کیا اسے یہ پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت کرے کہ جب ان پر چربی کو حرام قرار دیا تو انہوں نے اسے پگھلا دیا اور اسے فروخت کیا۔

بَاب الْخَمْرِ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

باب 8: شراب کو کوئی دوسرا نام دینا

3384- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوْسِ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامُ حَتّٰى تَشْرَبَ فِيْهَا طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3382: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 459'ورقم الحديث: 2084'ورقم الحديث: 2226'ورقم الحديث: 4540' ورقم الحديث: 4541'ورقم الحديث: 4542'ورقم الحديث: 4543'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4022' ورقم الحديث: 4023'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3490'ورقم الحديث: 3491'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4679

3383: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2223'ورقم الحديث: 3457'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4026'ورقم الحديث: 4027

3384: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''رات اور دن کے ختم ہونے سے پہلے (یعنی قیامت آنے سے پہلے) میری امت کا ایک گروہ شراب پینا شروع کر دے گا اور وہ اس کا نام تبدیل کر دیں گے''۔

3385 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ بِاسْمٍ يُسَمُّونَهَا اِيَّاهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میری امت کے کچھ لوگ شراب کو دوسرے ناموں سے پئیں گے جو انہوں نے مقرر کیا ہوگا''۔

بَاب كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

باب 9: ہر نشہ آور چیز حرام ہے

3386 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کا پتہ چلا ہے' ہر وہ مشروب جو نشہ پیدا کر دے وہ حرام ہے۔

3387 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

3388 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ ابْنُ مَاجَةَ هٰذَا حَدِيْثُ الْمِصْرِيِّيْنَ

3385 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3386: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 242'ورقم الحديث: 5558'ورقم الحديث: 5586'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5179'ورقم الحديث: 5180'ورقم الحديث: 5181'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3682' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1863'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3386'ورقم الحديث: 5607' ورقم الحديث: 5608'ورقم الحديث: 5609' ورقم الحديث: 5610

3387 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3388 :اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3406

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"ہر نشہ آور چیز حرام ہے"۔

امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ روایت اہل مصر کی نقل کردہ ہے۔

3389- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُ الرَّقِّيِّيْنَ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"ہر نشہ آور چیز ہر مومن کے لیے حرام ہے"۔

یہ روایت "رقہ" کے رہنے والوں نے نقل کی ہے۔

3390- حَدَّثَنَا سَهْلٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے"۔

3391- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاؤدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"ہر نشہ آور چیز حرام ہے"۔

بَاب مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

باب 10: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے

3392- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْيَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ

3389: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3390: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1864' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5603' ورقم الحديث: 5717

3391: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 3038' ورقم الحديث: 4343' ورقم الحديث: 4344' ورقم الحديث: 4345' ورقم الحديث: 6124' ورقم الحديث: 7172' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4501' ورقم الحديث: 5182' ورقم الحديث: 5183' ورقم الحديث: 5184' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4356' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5611

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّمَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے''۔

3393- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِيْ دَاوٗدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ کر دے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے''۔

3394- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهٗ فَقَلِيْلُهٗ حَرَامٌ

◄► عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ کر دے اس چیز کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے''۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْخَلِيْطَيْنِ

باب 11: دو چیزیں ملا کر (نبیذ تیار کرنے کی ممانعت)

3395- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيْبُ جَمِيْعًا وَّنَهٰى اَنْ يُّنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيْعًا قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کھجور اور کشمش کو ملا کر ان کی نبیذ تیار کی جائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے بھی منع کیا ہے کچی اور پکی کھجوروں کو ملا کر ان کی نبیذ تیار کی جائے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3396- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

3392: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3393: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3681' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1865

3394: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5623

3395: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5117' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3703' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1876' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5571' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5119' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5577

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالْبُسْرَ جَمِيْعًا وَّانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کچی اور پکی کھجوریں ملا کر ان کی نبیذ تیار نہ کرو بلکہ ان میں سے ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کرو''۔

3397- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْمَعُوْا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالزَّهْوِ وَلَا بَيْنَ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَانْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَلٰى حِدَتِهٖ

عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے پکی اور کچی کھجوروں یا کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ تیار نہ کرو ان میں سے ہر ایک کی الگ سے نبیذ تیار کرو۔

بَاب صِفَةِ النَّبِيذِ وَشُرْبِهٖ

باب 12: نبیذ کی کیفیت اور اسے پینے کا حکم

3398- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ حَدَّثَتْنَا بُنَانَةُ بِنْتُ يَزِيْدَ الْعَبْشَمِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سِقَاءٍ فَنَاْخُذُ قَبْضَةً مِّنْ تَمْرٍ اَوْ قَبْضَةً مِّنْ زَبِيْبٍ فَنَطْرَحُهَا فِيْهِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَنَنْبِذُهٗ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهٗ عَشِيَّةً وَّنَنْبِذُهٗ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهٗ غُدْوَةً وَّقَالَ اَبُوْمُعَاوِيَةَ نَهَارًا فَيَشْرَبُهٗ لَيْلًا اَوْ لَيْلًا فَيَشْرَبُهٗ نَهَارًا

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم لوگ ایک مشکیزے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کرتے تھے، ہم مٹھی بھر کھجوریں یا مٹھی بھر کشمش لے کر اسے اس مشکیزے میں ڈال دیتے تھے پھر اس میں پانی ڈال دیتے تھے، ہم نے دن کے ابتدائی حصے میں نبیذ تیار کی ہوتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اسے نوش کر لیتے تھے، اگر ہم نے رات کے وقت نبیذ تیار کی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے دن کے ابتدائی حصے میں نوش کر لیتے تھے۔

ابو معاویہ نامی راوی نے کچھ الفاظ مختلف نقل کیے ہیں۔

3399- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ صَبِيْحٍ عَنْ اَبِىْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

3396: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5131

3397: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5602' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5125' ورقم الحديث: 5127' ورقم الحديث: 5129' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3704' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5566' ورقم الحديث: 5576' ورقم الحديث: 5582' ورقم الحديث: 5583

3398: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَالْغَدَ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ فَاِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ اَهْرَاقَهُ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَاُهْرِيْقَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے لیے جو نبیذ تیار کی جاتی تھی آپ ﷺ اس دن میں اسے پی لیتے تھے اور اگلے دن پی لیتے تھے اور تیسرے دن بھی پی لیتے پھر اگر اس میں سے کچھ باقی رہ جاتا تو آپ ﷺ اسے بہا دیتے تھے یا آپ ﷺ حکم دیتے تھے' تو اسے بہا دیا جاتا۔

3400- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے لیے پتھر سے بنے ہوئے پیالے میں نبیذ تیار کی جاتی تھی۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ نَّبِيذِ الْاَوْعِيَةِ

باب 13: مخصوص برتنوں میں نبیذ تیار کرنے کی ممانعت

3401- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِي النَّقِيْرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ نقیر، مزفت، دبا اور حنتمہ میں نبیذ تیار کی جائے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

3402- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِي الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مزفت اور قرع میں نبیذ تیار کی جائے۔

3401 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3399: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5194'ورقم الحديث: 5195'ورقم الحديث: 5196'ورقم الحديث: 5197' ورقم الحديث: 5198'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3713'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5753'ورقم الحديث: 5754'ورقم الحديث: 5755

3400: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5173'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5629

3402: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5158

3403- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ حنتم دباء اور نقیر میں پیا جائے۔

3404- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

◆◆ حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور حنتم (مخصوص قسم کے برتن) استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب مَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ ذٰلِكَ

باب 14: اس بارے میں اجازت کا بیان

3405- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيهِ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

◆◆ ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے تمہیں مخصوص برتنوں سے منع کیا تھا اب تم ان میں نبیذ تیار کرلو تم ہر نشہ آور چیز (استعمال کرنے سے) بچنا۔

3406- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ أَلَا وَإِنَّ وِعَاءً لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"میں نے تمہیں مخصوص برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا تھا یاد رکھنا! برتن کسی چیز کو حرام نہیں کرتے ہیں ویسے ہر نشہ آور چیز حرام ہے"۔

3403: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5154' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5649

3404: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 761' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5644

3405: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2258' ورقم الحدیث: 5086' ورقم الحدیث: 5176' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1054' ورقم الحدیث: 1510' ورقم الحدیث: 1869' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5694

بَاب نَبِيذِ الْجَرِّ

باب 15: گھڑے میں نبیذ تیار کرنا

3407- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيهِ حَدَّثَتْنِي رُمَيْثَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَتَعْجِزُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَتَّخِذَ كُلَّ عَامٍ مِّنْ جِلْدِ اُضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِي الْجَرِّ وَفِي كَذَا وَفِي كَذَا اِلَّا الْخَلَّ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے (خواتین سے فرمایا) تم لوگ یہ بھی نہیں کرسکتیں کہ سال میں ایک مرتبہ قربانی کے جانور کی کھال سے مشکیزہ بنالو، پھرانہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑے میں نبیذ تیار کرنے سے اور فلاں اور فلاں برتن میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے البتہ ان میں سرکہ تیار کیا جاسکتا ہے۔

3408- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْبَذَ فِي الْجِرَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مٹکے میں نبیذ تیار کی جائے۔

3409- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ صَدَقَةَ اَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذِ جَرٍّ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهٰذَا الْحَائِطَ فَاِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مٹکے میں بنی ہوئی نبیذ لائی گئی جس میں جوش آچکا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اس دیوار پر پھینک دو' کیونکہ یہ اس شخص کا مشروب ہے' جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو۔

بَاب تَخْمِيرِ الْاِنَاءِ

باب 16: برتن کو ڈھانپ دینا

3410- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

3407: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3408: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5651

3409: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3716' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5626' ورقم الحديث: 5720

3410: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5214

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ وَاَغْلِقُوا الْبَابَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَّلَا يَفْتَحُ بَابًا وَّلَا يَكْشِفُ اِنَاءً فَإِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ يَّعْرُضَ عَلٰى اِنَائِهِ عُوْدًا وَّيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''(رات کو سوتے وقت) برتن ڈھانپ دو مشکیزے کا منہ بند کر دو اور چراغ بجھا دو اور دروازہ بند کر دو کیونکہ شیطان بند مشکیزے کو کھول نہیں سکتا اور بند دروازے کو کھول نہیں سکتا۔ برتن سے چیز نہیں ہٹا سکتا ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی چیز نہیں ملتی برتن پر رکھنے کے لیے صرف لکڑی ملتی ہے تو وہ اللہ کا نام لے کر وہی اُس پر رکھ دے۔ کیونکہ چوہا بعض اوقات کسی گھر کو گھر والوں سمیت آگ لگا دیتا ہے۔''

3411- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ وَاِيْكَاءِ السِّقَاءِ وَاِكْفَاءِ الْإِنَاءِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں برتن ڈھانپنے، مشکیزے کا منہ کرنے اور برتنوں کو الٹا کر کے رکھنے کا حکم دیا تھا۔

3412- حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ حَدَّثَنَا حَرِيْشُ ابْنُ خِرِّيْتٍ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَضَعُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اٰنِيَةٍ مِّنَ اللَّيْلِ مُخَمَّرَةً اِنَاءً لِطَهُوْرِهٖ وَاِنَاءً لِسِوَاكِهٖ وَاِنَاءً لِشَرَابِهٖ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رات کے وقت' رات کے لئے تین برتن ڈھانپ کر رکھا کرتی تھی۔ ایک برتن آپ کے وضو کے لیے تھا اور ایک آپ کی مسواک کے لیے تھے اور ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پینے کے لیے تھا۔

بَابُ الشُّرْبِ فِيْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ

باب 17: چاندی کے برتن میں کچھ پینا

3413- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَشْرَبُ فِيْ اِنَاءِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ

3411: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3413: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5634' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5353' ورقم الحديث: 5354' ورقم الحديث: 5355

◆◆ سیّدہ اُم سلمہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں جو شخص چاندی کے برتن میں کچھ پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈالتا ہے۔

3414- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِىْ اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ هِىَ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا وَهِىَ لَكُمْ فِى الْاٰخِرَةِ

◆◆ حضرت حذیفہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ (اُن کفار) کے لیے دنیا میں ہے اور تم لوگوں کے لیے آخرت میں ہوں گے۔

3415- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ امْرَاَةِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِىْ اِنَاءِ فِضَّةٍ فَكَاَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِىْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔
''جو شخص چاندی کے برتن میں کچھ پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے''۔

بَابُ الشُّرْبِ بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ

باب 18: تین سانسوں میں پینا

3416- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِىٍّ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِىُّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِى الْاِنَاءِ ثَلَاثًا وَّزَعَمَ اَنَسٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِى الْاِنَاءِ ثَلَاثًا

◆◆ ثمامہ بن عبداللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں وہ برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور انہوں نے یہ بات بھی بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ بھی برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

3414: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5426'ورقم الحديث: 5432'ورقم الحديث: 5433'ورقم الحديث: 5831'ورقم الحديث: 5837'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5363'ورقم الحديث: 5364'ورقم الحديث: 5365' ورقم الحديث: 5366'ورقم الحديث: 5367'اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3723'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1878'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5316'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3590

3415 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3416: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5631'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5254'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1884م

3417- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ فَتَنَفَّسَ فِيْهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی مشروب پیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس میں دو مرتبہ سانس لی۔

بَاب اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ

باب 19: مشکیزے کا منہ دوہرا کر کے اس سے پینا

3418- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ اَنْ يُشْرَبَ مِنْ اَفْوَاهِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کا منہ دُہرا کر کے اُسے منہ لگا کر پینے سے منع کیا ہے۔

3419- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ وَاِنَّ رَجُلًا بَعْدَ مَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ اِلٰى سِقَاءٍ فَاخْتَنَثَهُ فَخَرَجَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ حَيَّةٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کا منہ دوہرا کر کے پینے سے منع کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات سے منع کر دینے کے بعد ایک شخص رات کے وقت اٹھا اس نے مشکیزے کے پاس جا کر اس کا منہ دوہرا کر کے اسے پیا تو مشکیزے میں سے ایک سانپ نکل آیا۔

بَاب الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

باب 20: مشکیزے کے منہ سے پینا

3420- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ اَبِيْ

3417: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1886

3418: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5625' ورقم الحديث: 5626' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5239' ورقم الحديث: 5240' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3720' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1890

3419: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کے منہ سے پینے سے منع کیا ہے۔

3421- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مشکیزے کے منہ سے پیا جائے۔

بَاب الشُّرْبُ قَائِمًا

باب 21: کھڑے ہوکر پینا

3422- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِكْرِمَةَ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ مَا فَعَلَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آبِ زم زم دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے کھڑے ہوکر پیا۔

راوی کہتے ہیں میں نے یہ روایت عکرمہ کے سامنے بیان کی تو اُنہوں نے اللہ کے نام کی قسم اُٹھائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا ہوگا۔

3423- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا كَبْشَةُ الْاَنْصَارِيَّةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَرِبَ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ فَقَطَعَتْ فَمَ الْقِرْبَةِ تَبْتَغِيْ بَرَكَةَ مَوْضِعِ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ کبشہ انصاریہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے ہاں تشریف لائے وہاں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس میں سے کھڑے ہوکر پیا تو اُس خاتون نے اُس مشکیزے کا منہ کاٹ دیا۔

وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے استعمال کی جگہ کی برکت حاصل کرنا چاہتی تھی۔

3420: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5627'ورقم الحديث: 5628

3421: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5629'اخرجه ابن ماجه فى "السنن" رقم الحديث: 3428

3422: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1637'ورقم الحديث: 5617'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5248'ورقم الحديث: 5249'ورقم الحديث: 5250'ورقم الحديث: 5251'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1882'اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 2964'ورقم الحديث: 2965

3423: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1892

3424- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پینے سے منع کیا ہے۔

بَاب اِذَا شَرِبَ اَعْطَى الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

باب 22: پینے کے بعد پہلے دائیں طرف والوں کو دینا

3425- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيْبَ بِمَآءٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهٖ اَعْرَابِيٌّ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ اَبُوْبَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ اَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا جس میں پانی ملایا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف ایک دیہاتی موجود تھا اور بائیں طرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دیہاتی کو دیا اور ارشاد فرمایا: دائیں طرف والوں کا حق پہلے ہے۔

3426- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ وَّعَنْ يَّمِيْنِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّعَنْ يَّسَارِهٖ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ عَبَّاسٍ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَسْقِيَ خَالِدًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَّا اُحِبُّ اَنْ اُوْثِرَ بِسُؤْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى نَفْسِيْ اَحَدًا فَاَخَذَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَشَرِبَ وَشَرِبَ خَالِدٌ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے جبکہ بائیں طرف حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ موجود تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا، کیا مجھے تم اس بات کی اجازت دو گے کہ میں خالد کو پہلے پینے کے لیے دوں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچائے ہوئے کے بارے میں' میں کسی دوسرے کے لیے ایثار کروں' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے حاصل کر کے پہلے پیا اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے بعد میں پیا۔

3424: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5243' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1879

3425: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5619' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5257' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3726' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1893

3426: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَاءِ

باب 23: پینے کے برتن میں سانس لینا

3427- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيُنَحِّ الْاِنَاءَ ثُمَّ لِيَعُدْ اِنْ كَانَ يُرِيْدُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کوئی شخص پیئے' تو برتن میں سانس ہرگز نہ لے، اگر اس نے دوبارہ پینا ہو' تو برتن کو ذرا پرے کرے پھر اگر وہ چاہے' تو دوبارہ پی لے"۔

3428- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ اَبُوْبِشْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّنَفُّسِ فِي الْاِنَاءِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کچھ پیتے ہوئے) برتن میں سانس لینے سے منع کیا ہے۔

بَاب النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

باب 24: پینے کی چیز میں پھونک مارنا

3429- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنْفَخَ فِي الْاِنَاءِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس بات سے منع کیا ہے کہ برتن میں پھونک ماری جائے۔

3430- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُخُ فِي الشَّرَابِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مشروب میں پھونک نہیں مارتے تھے۔

بَاب الشُّرْبِ بِالْاَكُفِّ وَالْكَرْعِ

باب 25: ہاتھ کے ذریعے پینا یا منہ ڈال کر پینا

3427: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زِيَادِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ عَلٰى بُطُوْنِنَا وَهُوَ الْكَرْعُ وَنَهَانَا اَنْ نَغْتَرِفَ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ وَقَالَ لَا يَلَغْ اَحَدُكُمْ كَمَا يَلَغُ الْكَلْبُ وَلَا يَشْرَبْ بِالْيَدِ الْوَاحِدَةِ كَمَا يَشْرَبُ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَا يَشْرَبْ بِاللَّيْلِ مِنْ اِنَاءٍ حَتّٰى يُحَرِّكَهٗ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ اِنَاءً مُخَمَّرًا وَّمَنْ شَرِبَ بِيَدِهٖ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اِنَاءٍ يُّرِيْدُ التَّوَاضُعَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِعَدَدِ اَصَابِعِهٖ حَسَنَاتٍ وَّهُوَ اِنَاءُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِذْ طَرَحَ الْقَدَحَ فَقَالَ اُفٍّ هٰذَا مَعَ الدُّنْيَا

عاصم بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم پیٹ کے بل ہو کر پئیں یہی ''کرع'' ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ ہم ایک ہاتھ کے ذریعے چلو میں لے کر پئیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص برتن میں اس طرح منہ نہ ڈالے جس طرح کتا منہ ڈالتا ہے اور کوئی بھی شخص ایک ہاتھ کے ذریعے نہ پئے جس طرح وہ لوگ پیتے تھے جن پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوا اور رات کے وقت برتن سے پینے والا اس وقت تک نہ پئے جب تک اس برتن کو حرکت نہ دے البتہ اگر برتن ڈھانپ کر رکھا ہوا ہو تو حکم مختلف ہے، اور جو شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے پیتا ہے حالانکہ وہ برتن کے ذریعے پینے کی قدرت رکھتا ہو اور وہ شخص تواضع کے طور پر ہاتھ سے پئے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ کی انگلیوں کی تعداد میں اس کے لیے نیکیاں لکھ دیتا ہے (ہاتھ کے ذریعے پینا) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا طریقہ ہے۔

جب انہوں نے پیالہ الگ رکھ دیا اور بولے تھے، افسوس ہے یہ دنیا کے ساتھ ہے (یعنی دنیاوی آرائش و زیبائش کا حصہ ہے)

3432 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يُحَوِّلُ الْمَآءَ فِيْ حَائِطِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَآءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَاسْقِنَا وَاِلَّا كَرَعْنَا قَالَ عِنْدِيْ مَآءٌ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهٗ اِلَى الْعَرِيْشِ فَحَلَبَ لَهٗ شَاةً عَلٰى مَآءٍ بَاتَ فِيْ شَنٍّ فَشَرِبَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ بِصَاحِبِهِ الَّذِيْ مَعَهٗ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک انصاری کے ہاں تشریف لے گئے جو اپنے باغ میں پانی لگا رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اُس سے دریافت کیا۔ اگر تمہارے پاس ایسا پانی موجود ہو جو رات سے ہی مشکیزے میں موجود ہو تو وہ ہمیں پینے کے لیے دو ورنہ ہم اِس بہتے ہوئے پانی میں سے پی لیتے ہیں۔

اُس نے عرض کی: میرے پاس ایسا پانی موجود ہے جو رات سے ہی مشکیزے میں ہے پھر وہ صاحب گئے اُن کے ساتھ ہی ہم

3431: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3432: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5613' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3724

بھی چھپر کے نیچے آ گئے۔

اُن صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری کا دودھ دوہ کر اُسے اُس پانی میں ملایا جو رات سے مشکیزے میں موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے نوش فرمایا۔

پھر اُن صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود صاحب کے لیے بھی ایسا ہی کیا۔

3433- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا عَلٰى بِرْكَةٍ فَجَعَلْنَا نَكْرَعُ فِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْرَعُوْا وَلٰكِنِ اغْسِلُوْا اَيْدِيَكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوْا فِيْهَا فَاِنَّهُ لَيْسَ اِنَاءٌ اَطْيَبَ مِنَ الْيَدِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ایک تالاب کے پاس سے گزرے، ہم نے منہ لگا کر اس میں سے پینا شروع کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ منہ لگا کر نہ پیو! بلکہ اپنے ہاتھوں میں پیو کیونکہ ہاتھ سے پاکیزہ برتن اور کوئی نہیں ہے۔

بَاب سَاقِي الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

باب 26: لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں خود پیئے گا

3434- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقِي الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا

◄► حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں خود پیئے گا''۔

بَاب الشُّرْبِ فِي الزُّجَاجِ

باب 27: شیشے میں پینا

3435- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِنْ قَوَارِيْرَ يَشْرَبُ فِيْهِ

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شیشے کا بنا ہوا ایک پیالہ تھا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیا کرتے تھے۔

3433: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
3434: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1894
3435: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الطِّبِّ

کتاب! طب کے بارے میں روایات

بَاب مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً

باب 1: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کی شفاء بھی نازل کی ہے

3436- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ قَالَ شَهِدْتُّ الْاَعْرَابَ يَسْاَلُوْنَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِىْ كَذَا اَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِىْ كَذَا فَقَالَ لَهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيْهِ شَيْئًا فَذَاكَ الَّذِىْ حَرِجَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ عَلَيْنَا جُنَاحٌ اَنْ لَّا نَتَدَاوٰى قَالَ تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ لَمْ يَضَعْ دَآءً اِلَّا وَضَعَ مَعَهٗ شِفَآءً اِلَّا الْهَرَمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِىَ الْعَبْدُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ

◆◆ حضرت اُسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اُس وقت وہاں موجود تھا جب کچھ دیہاتیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوالات کیے کہ اگر ہم فلاں کام کرلیں تو کیا ہم پر کوئی حرج ہوگا۔ کیا ہم فلاں کام کرلیں تو ہم پر حرج ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ نے حرج کو اُٹھالیا ہے ماسوائے اُس شخص کے جو اپنے کسی بھائی کی عزت کو پامال کرے تو یہ گناہ کا کام ہے۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم دوائی استعمال نہیں کرتے تو کیا ہم پر کوئی گناہ ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ کے بندو! تم دوا استعمال کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے۔ صرف بڑھاپے کا حکم مختلف ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انسان کو جو چیز دی جائے' اُس میں سب سے بہترین چیز کیا ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے اخلاق۔

3437- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ ابْنِ اَبِىْ خِزَامَةَ عَنْ اَبِىْ خِزَامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اَدْوِيَةً نَتَدَاوٰى بِهَا وَرُقًى نَسْتَرْقِىْ بِهَا وَتُقًى نَتَّقِيْهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا قَالَ هِىَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ

3436: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3855' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2038

3437: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2065' ورقم الحديث: 2066

◆◆ حضرت ابوخزامہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا گیا' ہم جو دوائی استعمال کرتے ہیں یا جو دم کرتے ہیں یا جو احتیاطی تدابیر کرتے ہیں۔ اُن کے بارے میں آپ ﷺ کی کیا رائے ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں سے کسی چیز کو لوٹا دیتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں شامل ہیں۔

3438- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ دَوَاءً

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کے لیے دوا بھی نازل کی ہے۔

3439- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَآءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَآءً

◆◆ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اُس کی شفا بھی نازل کی ہے''۔

بَاب الْمَرِيْضِ يَشْتَهِي الشَّيْءَ

باب 2: مریض کا کسی چیز کی خواہش محسوس کرنا

3440- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَكِيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهٗ مَا تَشْتَهِيْ فَقَالَ اَشْتَهِيْ خُبْزَ بُرٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ اِلٰى اَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ اَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے اس سے دریافت کیا: تمہیں کس چیز کی خواہش ہو رہی ہے؟ اس نے جواب دیا: مجھے گندم کی روٹی کی خواہش ہو رہی ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس گندم کی روٹی ہو وہ اپنے بھائی کو بھجوا دے، پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارا کوئی مریض کسی چیز کی خواہش محسوس کرے تو تم اسے کھلا دو۔

3441- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْيَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَرِيْضٍ يَعُوْدُهٗ قَالَ اَتَشْتَهِيْ شَيْئًا قَالَ اَشْتَهِيْ كَعْكًا قَالَ نَعَمْ

3438: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3439: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5678

فَطَلَبُوْا لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیمار کی عیادت کے لیے اُس کے ہاں تشریف لے گئے۔ آپ نے دریافت کیا: کیا تمہیں کسی چیز کی طلب ہو رہی ہے۔ اُس نے عرض کی: مجھے نرم روئی کی طلب ہو رہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے' تو لوگوں نے اُس کے لیے وہ تلاش کی۔

بَاب الْحِمْيَةِ

باب 3: پرہیز کے بارے میں روایات

3442- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ صَعْصَعَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ وَّاَبُوْ دَاوٗدَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اَبِىْ يَعْقُوْبَ عَنْ اُمِّ الْمُنْذِرِ بِنْتِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَّعَلِيٌّ نَاقِهٌ مِّنْ مَّرَضٍ وَّلَنَا دَوَالِىْ مُعَلَّقَةٌ وَّكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ مِنْهَا فَتَنَاوَلَ عَلِىٌّ لِيَاْكُلَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَلِىُّ اِنَّكَ نَاقِهٌ قَالَتْ فَصَنَعْتُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْقًا وَّشَعِيْرًا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِىُّ مِنْ هٰذَا فَاَصِبْ فَاِنَّهُ اَنْفَعُ لَكَ

سیّدہ اُم منذر بنت قیس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت علی بن ابوطالب بھی تھے۔ حضرت علی کچھ عرصہ پہلے بیماری سے صحت یاب ہوئے تھے۔ ہمارے ہاں کھجوروں کے خوشے لٹک رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن میں سے کھانا شروع کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی اُنہیں کھانے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے علی! تم رُک جاؤ کیونکہ تم ابھی بیماری سے صحت یاب ہوئے ہو۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چقندر اور جو تیار کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! اس میں سے کھاؤ' کیونکہ یہ تمہارے لیے فائدہ مند ہے۔

3443- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ صَيْفِىٍّ مِنْ وَّلَدِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ صُهَيْبٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وَّتَمْرٌ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ فَاَخَذْتُ اٰكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاْكُلُ تَمْرًا وَّبِكَ رَمَدٌ قَالَ فَقُلْتُ اِنِّىْ اَمْضُغُ مِنْ نَّاحِيَةٍ اُخْرٰى فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3442: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 3856' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2037

3443: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے روٹی اور کھجوریں رکھی ہوئی تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگے ہو اور کھانا شروع کرو تو میں نے کھجوریں کھانا شروع کر دیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں آشوب چشم کی شکایت ہے اور پھر بھی تم کھجوریں کھا رہے ہو؟ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں دوسری طرف چبا رہا ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے۔

بَاب لَا تُكْرِهُوا الْمَرِيضَ عَلَى الطَّعَامِ

باب 4: بیمار کو کوئی چیز کھانے پر مجبور نہ کرو

3444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے بیماروں کو کھانے یا پینے کے لیے مجبور نہ کرو' بے شک اللہ تعالیٰ اُنہیں کھلاتا اور اُسے پلاتا ہے۔

بَاب التَّلْبِينَةِ

باب 5: تلبینہ (حریرہ)

3445- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ بَرَكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْمَاءِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے اگر کسی کو بخار ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حریرہ بنانے کا حکم دیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے تھے:

"یہ غمگین شخص کے دل کو طاقت دیتا ہے اور بیمار کے دل سے غم کو دور کرتا ہے' بالکل اسی طرح جس طرح کوئی عورت پانی کے ذریعے اپنے چہرے سے میل کو دُور کرتی ہے۔

3446- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا كُلْثُمُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ يَعْنِي الْحَسَاءَ قَالَتْ وَكَانَ

3444: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2040

3445: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2039

3446: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَکٰی اَحَدٌ مِّنْ اَھْلِہٖ لَمْ تَزَلِ الْبُرْمَۃُ عَلَی النَّارِ حَتّٰی یَنْتَھِیَ اَحَدُ طَرَفَیْہِ یَعْنِیْ یَبْرَاُ اَوْ یَمُوْتُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم ناگوار لیکن فائدہ بخش چیز تلبینہ استعمال کرو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد حریرہ تھی۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے کوئی بھی بیمار ہو جاتی تو ہنڈیا آگ پر موجود رہتی تھی، یہاں تک کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز ہو جاتی (راوی کہتے ہیں یعنی یا وہ بیمار تندرست ہو جاتا یا اس کا انتقال ہو جاتا)

بَاب اَلْحَبَّۃُ السَّوْدَاءُ

باب 6: کلونجی کے بارے میں روایات

3447- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِیَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْسَلَمَۃَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا ھُرَیْرَۃَ اَخْبَرَھُمَا اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ فِی الْحَبَّۃِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّۃُ السَّوْدَاءُ الشُّوْنِیْزُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سیاہ دانے میں سام کے علاوہ ہر بیماری کی شفا ہے۔

(راوی کہتے ہیں:) سام سے مراد موت ہے اور سیاہ دانے سے مراد کلونجی ہے۔

3448- حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَۃَ یَحْیَی بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَیْکُمْ بِھٰذِہِ الْحَبَّۃِ السَّوْدَاءِ فَاِنَّ فِیْھَا شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم کلونجی استعمال کرو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔

3449- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِیْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ خَرَجْنَا وَمَعَنَا غَالِبُ بْنُ اَبْجَرَ فَمَرِضَ فِی الطَّرِیْقِ فَقَدِمْنَا الْمَدِیْنَۃَ وَھُوَ مَرِیْضٌ فَعَادَہُ ابْنُ اَبِیْ عَتِیْقٍ وَّقَالَ لَنَا عَلَیْکُمْ بِھٰذِہِ الْحَبَّۃِ السَّوْدَاءِ فَخُذُوْا مِنْھَا خَمْسًا اَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوْھَا ثُمَّ اقْطُرُوْھَا فِیْ اَنْفِہٖ بِقَطَرَاتِ زَیْتٍ فِیْ

3447: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5688 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5728

3448: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3449: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5687

هٰذَا الْجَانِبِ وَفِي هٰذَا الْجَانِبِ فَإِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُمْ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا أَنْ يَّكُونَ السَّامُ قُلْتُ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ

خالد بن سعد بیان کرتے ہیں: میں روانہ ہوا۔ میرے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھے۔ وہ راستے میں بیمار ہو گئے۔ ہم مدینہ منورہ آئے تو وہ بیمار ہی تھے۔

ابن ابو عتیق اُن کی عیادت کرنے کے لئے آئے۔ انہوں نے ہمیں کہا: تم لوگ کلونجی استعمال کرو تم اُس کے پانچ یا سات دانے لو۔ اُن کا سفوف بنالو پھر اس کی ناک میں اس طرف اور اس طرف زیتون کے تیل کے کچھ قطرے ڈالو۔

کیونکہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے لوگوں کو یہ حدیث سنائی تھی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سیاہ دانے میں ہر بیماری کی شفا ہے سوائے سام کے۔

میں نے دریافت کیا: سام سے مراد کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت۔

بَاب الْعَسَلِ

باب 7: شہد کے بارے میں روایات

3450- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ غَدَوَاتٍ كُلَّ شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيمٌ مِّنَ الْبَلَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص ہر مہینے میں تین دن شہد چاٹتا ہے اسے کوئی بڑی بیماری لاحق نہیں ہوتی''۔

3451- حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَلٌ فَقَسَمَ بَيْنَنَا لُعْقَةً لُعْقَةً فَأَخَذْتُ لُعْقَتِي ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَزْدَادُ أُخْرٰى قَالَ نَعَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شہد تحفے کے طور پر پیش کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک گھونٹ ہمیں عطا کیا، میں نے اپنا حصہ لیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دوسری مرتبہ بھی لینا چاہتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

3452- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ

3450 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3451 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3452 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم پر لازم ہے کہ شفاء دینے والی دو چیزیں استعمال کرو، شہد اور قرآن''۔

بَاب الْكَمْاَةِ وَالْعَجْوَةِ

باب 8: کھمبی اور عجوہ کے بارے میں روایات

3453- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ وَّجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِىَ شِفَاءٌ مِّنَ الْجِنَّةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھمبی (بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے) من کا حصہ ہے، اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت میں سے ہے اور یہ جنون کے لیے شفاء ہے۔

3453م- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3454- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْكَمْاَةَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِىْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءُ الْعَيْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک کھمبی 'من' کا حصہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے''۔

3455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ

3453: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3453م: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3454: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4478'ورقم الحديث: 4639'ورقم الحديث: 5708'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5310'ورقم الحديث: 5311'ورقم الحديث: 5314'ورقم الحديث: 5315'ورقم الحديث: 5316' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2067

3455: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2068

هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْكَمْأَةَ فَقَالُوا هُوَ جُدَرِيُّ الْاَرْضِ فَنُمِيَ الْحَدِيثُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ کر بات چیت کر رہے تھے ہم نے کھنبی کا ذکر کیا تو لوگوں نے کہا: یہ زمین کا فضلہ ہے۔ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ارشاد فرمایا: کھنبی من کا حصہ ہے۔ عجوہ جنت میں سے ہے اور زہر کے لیے شفا ہے۔

3456- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ اِيَاسٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَفِظْتُ الصَّخْرَةَ مِنْ فِيهِ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عجوہ اور صخرہ جنت میں سے ہیں''۔

عبدالرحمٰن نامی راوی کہتے ہیں: میں نے اپنے استاد کی زبانی لفظ صخرہ سن کر یاد کیا ہے۔

(یہاں صخرہ سے مراد وہ چٹان ہے جس کے پاس مسجد اقصیٰ موجود ہے)

بَاب السَّنَا وَالسَّنُّوتِ

باب 9: سنا مکی اور شہد کے بارے میں روایات

3457- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ سَرْحٍ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُبَيِّ بْنَ اُمِّ حَرَامٍ وَكَانَ قَدْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالسَّنٰى وَالسَّنُّوتِ فَاِنَّ فِيهِمَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ عَمْرٌو قَالَ ابْنُ اَبِي عَبْلَةَ السَّنُّوتُ الشِّبِتُّ وَ قَالَ اٰخَرُونَ بَلْ هُوَ الْعَسَلُ الَّذِي يَكُونُ فِي زِقَاقِ السَّمْنِ وَهُوَ قَوْلُ الشَّاعِرِ هُمُ السَّمْنُ بِالسَّنُّوتِ لَا اَلْسَ فِيهِمْ وَهُمْ يَمْنَعُونَ جَارَهُمْ اَنْ يُقَرَّدَا

سیدہ اُم حرام رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے ابواُبی بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں دونوں قبلوں کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی ہوئی ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تم لوگ سنا مکی اور شہد استعمال کرو کیونکہ ان دونوں میں ''سام'' کے علاوہ ہر بیماری کے لیے شفاء ہے عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لفظ ''سام'' سے مراد کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''موت''۔

3456: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3457: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عمرو نامی راوی نے ابن ابوعبلہ کا قول نقل کیا ہے، سنوت سے مراد ساگ ہے' جبکہ دیگر حضرات نے یہ بات بیان کی ہے، اس سے مراد وہ شہد ہے' جو گھی والی کپی میں رکھا جاتا ہے، جس کے بارے میں ایک شاعر نے کہا ہے۔

''وہ شہد کے ساتھ گھی کی طرح ہیں جس میں کوئی خیانت نہیں ہے اور وہ پڑوسی کے ساتھ دھوکہ ہونے میں رکاوٹ بنتے ہیں''۔

بَاب الصَّلٰوةُ شِفَاءٌ

باب 10: نماز شفاء ہے

3458- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ هَجَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَّرْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جَلَسْتُ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِشْكَمَتْ دَرْدْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ فَصَلِّ فَاِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شِفَآءً

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلدی تشریف لے گئے' تو میں بھی جلدی آ گیا، میں نے نماز ادا کی پھر میں بیٹھ گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا: کیا تمہارے پیٹ میں درد ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اٹھو اور نماز ادا کرو کیونکہ نماز میں شفاء ہے۔

3458م- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ حَدَّثَنَا ذَوَّادُ بْنُ عُلْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَقَالَ فِيْهِ اِشْكَمَتْ دَرْدْ يَعْنِيْ تَشْتَكِيْ بَطْنَكَ بِالْفَارِسِيَّةِ

قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَ بِهٖ رَجُلٌ لِاَهْلِهٖ فَاسْتَعْدَوْا عَلَيْهِ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں الفاظ کچھ مختلف ہیں، جس کے الفاظ فارسی کے ہیں، اس سے مراد یہ ہے کہ کیا تمہارے پیٹ میں تکلیف ہے؟ امام ابن ماجہ کہتے ہیں: ایک شخص نے اپنے گھر والوں کو یہ روایت سنائی تو انہوں نے اس پر حملہ کر دیا۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيْثِ

باب 11: ناپاک دوائی (یعنی زہر استعمال کرنے کی ممانعت)

3459- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّوَاءِ الْخَبِيْثِ يَعْنِي السُّمَّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوائی سے منع کیا ہے۔

3458 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3459 :اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث : 3870'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث : 2045

(راوی کہتے ہیں:) اِس سے مراد زہر ہے۔

3460- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُّخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص زہر پی کر خودکشی کرے گا وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ اِسے چاٹتا رہے گا''۔

بَاب دَوَآءِ الْمَشِيِّ

باب 12: دست لانے والی دوائی استعمال کرنا

3461- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَّوْلًى لِمَعْمَرِ التَّيْمِيِّ عَنْ مَعْمَرِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاذَا كُنْتِ تَسْتَمْشِيْنَ قُلْتُ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ ثُمَّ اسْتَمْشَيْتُ بِالسَّنٰى فَقَالَ لَوْ كَانَ شَیْءٌ يَّشْفِیْ مِنَ الْمَوْتِ كَانَ السَّنٰى وَالسَّنٰى شِفَآءٌ مِّنَ الْمَوْتِ

سیدہ اسماء بنت عمیس بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت کیا: تم کون سی دست آور دوائی استعمال کرتی ہو؟ میں نے جواب دیا: شبرم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو گرم ہوتا ہے پھر میں نے اس کے لیے سنا کی کو استعمال کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی چیز موت سے شفا دے سکتی تو وہ سنا کی ہوتی۔ سنا کی موت کے لیے شفا ہے۔

بَاب دَوَآءِ الْعُذْرَةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْغَمْزِ

باب 13: گلے میں درد کی دوائی اور اسے دبانے کی ممانعت

3462- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِّیْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ يُّسْعَطُ بِهٖ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ بِهٖ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

3460: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 296'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2044م

3461: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2081

3462: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5692'ورقم الحديث: 5713'ورقم الحديث: 5715'ورقم الحديث: 5718'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5726'ورقم الحديث: 5727'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3877

سیّدہ اُم قیس بنت محصن بیان کرتی ہیں: میں اپنے بیٹے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے اُس کے گلے میں وَرم کی وجہ سے اُس کی گردن کو ملا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کی گردنیں اِس طرح کیوں ملتے ہو؟ تم لوگ عودِ ہندی استعمال کرو۔ اِس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے۔ گلے میں تکلیف کے لیے اُس کے قطرے ڈالے جاتے ہیں اور نمونیہ میں اِسے منہ میں ڈالا جاتا ہے۔

3462م- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ قَالَ يُوْنُسُ اَعْلَقْتُ يَعْنِيْ غَمَزْتُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَاب دَوَآءِ عِرْقِ النَّسَا

باب 14: عرق النساء کی دوائی

3463- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّرَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ شِفَاءُ عِرْقِ النَّسَا اَلْيَةُ شَاةٍ اَعْرَابِيَّةٍ تُذَابُ ثُمَّ تُجَزَّاُ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ ثُمَّ يُشْرَبُ عَلَى الرِّيقِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ جُزْءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''عرق النساء کی دوا عربی بھیڑ کی چنّی میں ہے، جسے پگھلا دیا جائے اور پھر تین حصے کیے جائیں اور پھر نہار منہ (خالی پیٹ) روزانہ ایک حصہ پیا جائے''۔

بَاب دَوَآءِ الْجِرَاحَةِ

باب 15: زخم کی دوا

3464- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ جُرِحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهٗ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَاْسِهٖ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْهُ وَعَلِيٌّ يَّسْكُبُ عَلَيْهِ الْمَآءَ بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَاَتْ فَاطِمَةُ اَنَّ الْمَآءَ لَا يَزِيْدُ الدَّمَ اِلَّا كَثْرَةً اَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيْرٍ فَاَحْرَقَتْهَا حَتّٰى اِذَا صَارَ رَمَادًا اَلْزَمَتْهُ الْجُرْحَ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

3463: اِس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3464: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2911، ورقم الحديث: 4075، ورقم الحديث: 5722، اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4618

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ اُحد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ زخمی ہوئے۔ آپ کے سامنے کے دانتوں نقصان پہنچا۔ آپ ﷺ کے سر پر موجود خود ٹوٹ گیا۔
تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کے بہتے ہوئے خون کو دھونا شروع کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اُس پر ڈھال کے ذریعے پانی بہا رہے تھے۔
جب سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ پانی سے دھونے کے نتیجے میں خون زیادہ نکل رہا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا اُسے جلایا اور جب وہ راکھ بن گیا تو انہوں نے اسے زخم پر رکھ دیا تو خون رُک گیا۔

3465 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ ابْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ يَوْمَ اُحُدٍ مَّنْ جَرَحَ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ يُرْقِيُّ الْكَلْمَ مِنْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُدَاوِيْهِ وَمَنْ يَحْمِلُ الْمَآءَ فِي الْمِجَنِّ وَبِمَا دُوْوِيَ بِهِ الْكَلْمُ حَتّٰى رَقَا قَالَ اَمَّا مَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَآءَ فِي الْمِجَنِّ فَعَلِيٌّ وَّاَمَّا مَنْ كَانَ يُدَاوِي الْكَلْمَ فَفَاطِمَةُ اَحْرَقَتْ لَهٗ حِيْنَ لَمْ يَرْقَا قِطْعَةَ حَصِيْرٍ خَلَقٍ فَوَضَعَتْ رَمَادَهٗ عَلَيْهِ فَرَقَا الْكَلْمُ

عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مجھے یہ بات اچھی طرح معلوم ہے، غزوہ احد کے دن کس نے نبی اکرم ﷺ کے چہرے کو زخمی کیا تھا اور کس نے نبی اکرم ﷺ کے چہرہ مبارک سے زخم کو صاف کیا تھا اور دوا لگائی تھی اور کون پانی بھر کر لایا تھا؟ اور زخم پر کون سی چیز دوا کے طور پر لگائی گئی تھی۔ ڈھال میں پانی لانے والے حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے زخم پر دوائی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے لگائی تھی۔ جب زخم سے خون بہنا بند نہیں ہوا تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا جلایا تھا اور اس کی راکھ اس پر رکھ دی تھی، تو اس کے نتیجے میں خون بہنا بند ہو گیا تھا۔

بَاب مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ

باب 16: جو شخص طبیب کے طور پر علاج کرے اور اس کا طبیب ہونا معروف نہ ہو

3466 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّرَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص طبیب بن کر علاج کرے اور اس سے پہلے اس کا طبیب ہونا معروف نہ ہو، تو وہ (نقصان کا) ضامن ہوگا۔

3465: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3466: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4586' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4845' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 4846

بَاب دَوَآءِ ذَاتِ الْجَنْبِ

باب 17: نمونیہ کی دوائی

3467- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ نَعَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ وَرْسًا وَّقُسْطًا وَّزَيْتًا يُلَدُّ بِهٖ

◄► حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے نمونیے کے لیے ورس' قسط اور زیتون کا تیل تجویز کیا ہے جسے منہ میں ٹپکایا جاتا ہے۔

3468- حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ يَعْنِيْ بِهِ الْكُسْتَ فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ ابْنُ سَمْعَانَ فِي الْحَدِيْثِ فَاِنَّ فِيْهِ شِفَآءً مِّنْ سَبْعَةِ اَدْوَاءٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ

◄► سیدہ اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں پر عود ہندی استعمال کرنا لازم ہے۔

(راوی کہتے ہیں اس سے مراد قسط ہے) کیونکہ اس میں سات قسم کی بیماریوں کی شفاء ہے' جس میں سے ایک نمونیہ ہے۔

ابن سمعان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: بے شک اس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے' جن میں سے ایک نمونیہ ہے۔

بَاب الْحُمّٰى

باب 18: بخار کے بارے میں روایات

3469- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ذُكِرَتِ الْحُمّٰى عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّهَا رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبَّهَا فَاِنَّهَا تَنْفِي الذُّنُوْبَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بخار کا ذکر کیا گیا تو ایک شخص نے اسے برا بھلا کہا'

3467: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2078' ورقم الحديث: 2079

3468 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3469 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے برا نہ کہو! کیونکہ وہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ لوہے کے زنگ کو ختم کر دیتی ہے۔

3470- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ الْاَشْعَرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ عَادَ مَرِيْضًا وَّمَعَهٗ اَبُوْهُرَيْرَةَ مِنْ وَعْكٍ كَانَ بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ هِیَ نَارِیْ اُسَلِّطُهَا عَلٰی عَبْدِی الْمُؤْمِنِ فِی الدُّنْيَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ فِی الْاٰخِرَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ آپ ﷺ نے ایک بیمار کی عیادت کی۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اُس شخص کو بخار تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے لیے خوشخبری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فرماتا ہے یہ میری آگ ہے جسے میں اپنے مومن بندے پر دُنیا میں مسلط کرتا ہوں تا کہ یہ آخرت میں جہنم کی آگ کی جگہ ہو جائے۔

بَاب اَلْحُمّٰی مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

باب 19: بخار کا تعلق جہنم کی تپش سے ہے' تو تم اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو

3471- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحُمّٰی مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' بخار جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔ تم پانی کے ذریعے اِسے ٹھنڈا کرو۔

3472- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحُمّٰی مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ

حضرت عبداللہ بن عمر' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بخار کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے' تم پانی کے ذریعے اسے ٹھنڈا کرو۔

3473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

3470: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 288

3471: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5719

3472: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5716

3473: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3262' ورقم الحديث: 5726' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5723' ورقم الحديث: 5724' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2073

مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ فَدَخَلَ عَلَى ابْنٍ لِعَمَّارٍ فَقَالَ اكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهَ النَّاسِ

◆◆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بخار جہنم کی تپش کا حصہ ہے' تم پانی کے ذریعے اسے ٹھنڈا کرو۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کے پاس تشریف لے گئے' تو آپ نے یہ پڑھا:

''تو تکلیف کو دور کردے اے لوگوں کے پروردگار! اے لوگوں کے معبود!''

3474- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْاَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَآءِ فَتَصُبُّهُ فِىْ جَيْبِهَا وَتَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْرُدُوْهَا بِالْمَآءِ وَقَالَ اِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

◆◆ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے۔ اُن کے پاس بخار میں مبتلا کوئی عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگوا کر اُس عورت کے گریبان پر چھڑکتی تھیں اور یہ فرمایا کرتی تھیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

یہ جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

3475- حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمّٰى كِيرٌ مِّنْ كِيرِ جَهَنَّمَ فَنَحُّوهَا عَنْكُمْ بِالْمَآءِ الْبَارِدِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بخار جہنم کی ایک بھٹی ہے' تو تم ٹھنڈے پانی کے ذریعے اسے اپنے آپ سے دور کرو''۔

بَاب الْحِجَامَةِ

باب 20: پچھنے لگوانا

3476- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ كَانَ فِىْ شَىْءٍ مِّمَّا تَدَاوَوْنَ بِهٖ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

3474: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5724'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5721'ورقم الحدیث: 5722'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2074م

3475 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3476:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3857

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ جو طریقۂ علاج استعمال کرتے ہوئے ان میں سے اگر کسی میں بھلائی ہے تو وہ پچھنے لگوانا ہے۔

3477- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِىْ بِمَلَإٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا كُلُّهُمْ يَقُوْلُ لِىْ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بِالْحِجَامَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میں فرشتوں کے جس بھی گروہ کے پاس سے گزرا' ان سب نے مجھے یہی کہا: اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پچھنے لگوانے (کا طریقۂ علاج) ضرور اختیار کریں۔

3478- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْعَبْدُ الْحَجَّامُ يَذْهَبُ بِالدَّمِ وَيُخِفُّ الصُّلْبَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پچھنے لگانے والا اچھا آدمی ہے' جو (فاسد) خون نکال دیتا ہے۔ پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور بینائی کو تیز کرتا ہے۔

3479- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِىْ بِمَلَإٍ اِلَّا قَالُوْا يَا مُحَمَّدُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''معراج کی رات میں فرشتوں کے جس بھی گروہ کے پاس سے گزرا انہوں نے یہی کہا، اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو پچھنے لگوانے کا حکم دیجیے''۔

3480- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِىُّ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحِجَامَةِ فَاَمَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَيْبَةَ اَنْ يَّحْجُمَهَا وَقَالَ حَسِبْتُ اَنَّهُ كَانَ اَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ اَوْ غُلَامًا لَّمْ يَحْتَلِمْ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگوانے کی اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو یہ حکم دیا کہ وہ انہیں پچھنے لگا دے۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے وہ صاحب سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے' یا پھر وہ نابالغ لڑکا تھا۔

3477: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2053' ورقم الحديث: 2047' ورقم الحديث: 2048

3479: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3480: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5708' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 414

بَاب مَوْضِعِ الْحِجَامَةِ

باب 21: پچھنے لگوانے کی جگہ

3481- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِيْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يَقُوْلُ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ وَّهُوَ مُحْرِمٌ وَّسَطَ رَاْسِهٖ

◆◆ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لحی جمل کے مقام پر سر کے درمیان میں پچھنے لگوائے تھے آپ اس وقت احرام باندھے ہوئے تھے۔

3482- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِجَامَةِ الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام دو مقامات پر پچھنے لگانے کا حکم لے کر نازل ہوئے، ایک گردن کی مخصوص رگ اور ایک کندھوں کے درمیان مخصوص جگہ۔

3483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گردن کی مخصوص رگ اور کندھوں کے درمیان مخصوص جگہ پر پچھنے لگوائے ہیں۔

3484- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلٰى هَامَتِهٖ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ وَيَقُوْلُ مَنْ اَهْرَاقَ مِنْهُ هٰذِهِ الدِّمَآءَ فَلَا يَضُرُّهٗ اَنْ لَّا يَتَدَاوٰى بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ

◆◆ حضرت ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اور کندھوں کے درمیان پچھنے لگوائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہاں سے اس خون کو بہادے گا' تو اسے اس حوالے سے کوئی نقصان نہیں ہوگا، اگر وہ کسی بھی چیز کے لیے کوئی بھی چیز دوا کے طور پر استعمال نہ کرے۔

3481: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1836' ورقم الحديث: 5698' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2878' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2850

3482: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3483: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3860' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2051

3484: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3859

3485- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ عَلٰى جِذْعٍ فَانْفَكَّتْ قَدَمُهُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَيْهَا مِنْ وَثْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھوڑے سے کھجور کے ایک تنے پر گرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں مبارک میں موچ آ گئی، وکیع نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موچ کی وجہ سے پچھنے لگوائے تھے۔

بَاب فِي اَيِّ الْاَيَّامِ يُحْتَجَمُ

باب 22: کون سے دنوں میں پچھنے لگوائے جائیں؟

3486- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّهَّاسِ ابْنِ قَهْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ الْحِجَامَةَ فَلْيَتَحَرَّ سَبْعَةَ عَشَرَ اَوْ تِسْعَةَ عَشَرَ اَوْ اِحْدٰى وَعِشْرِينَ وَلَا يَتَبَيَّغْ بِاَحَدِكُمُ الدَّمُ فَيَقْتُلَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پچھنے لگوانے کا ارادہ کرے وہ سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو لگوانے کی کوشش کرے' ایسا نہ ہو کہ کسی شخص کا خون جوش مار کر اُسے قتل کر دے۔

3487- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يَا نَافِعُ قَدْ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَالْتَمِسْ لِي حَجَّامًا وَاجْعَلْهُ رَفِيقًا اِنِ اسْتَطَعْتَ وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا كَبِيرًا وَلَا صَبِيًّا صَغِيرًا فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُم عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيقِ أَمْثَلُ وَفِيهِ شِفَاءٌ وَبَرَكَةٌ وَتَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَفِي الْحِفْظِ فَاحْتَجِمُوا عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ وَالْجُمُعَةِ وَالسَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ تَحَرِّيًا وَاحْتَجِمُوا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ فَاِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِي عَافَى اللّٰهُ فِيهِ أَيُّوبَ مِنَ الْبَلَاءِ وَضَرَبَهُ بِالْبَلَاءِ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ فَاِنَّهُ لَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ اِلَّا يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ لَيْلَةَ الْاَرْبِعَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام نافع سے کہا: اے نافع! میرے خون میں گردش تیز ہو رہی ہے اس لیے کوئی پچھنے لگانے والا تلاش کرو اور کسی نرم دل شخص کو تلاش کرنا، اگر یہ تم سے ہو سکے' نہ تو بڑی عمر کا شخص لانا اور نہ ہی بالکل چھوٹا بچہ لے آنا' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، خالی پیٹ پچھنے لگوانا زیادہ بہتر ہے اس میں شفاء اور برکت ہوتی

3485: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 602

3486: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3487: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہے، اس کے نتیجے میں یادداشت اور عقل میں اضافہ ہوتا ہے، تو تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی برکت کے ساتھ جمعرات کے دن پچھنے لگواؤ، تم لوگ بدھ، جمعہ اور ہفتہ، اتوار کے دن پچھنے لگوانے سے اجتناب کرو، تم لوگ پیر اور منگل کے دن پچھنے لگوالو کیونکہ یہی وہ دن ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری سے نجات عطاء کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے بدھ کے دن ان پر بیماری مسلط کی تھی، بے شک کوڑھ اور برص، بدھ کے دن یا بدھ کی رات ہی شروع ہوتے ہیں۔

3488- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ تَبَيَّغَ بِيَ الدَّمُ فَأْتِنِيْ بِحَجَّامٍ وَّاجْعَلْهُ شَابًّا وَّلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا وَّلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرِّيْقِ اَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيْدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيْدُ فِي الْحِفْظِ وَتَزِيْدُ الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَجِمًا فَيَوْمَ الْخَمِيْسِ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ السَّبْتِ وَيَوْمَ الْاَحَدِ وَاحْتَجِمُوْا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ فَاِنَّهُ الْيَوْمُ الَّذِيْ اُصِيْبَ فِيْهِ اَيُّوْبُ بِالْبَلَاءِ وَمَا يَبْدُو جُذَامٌ وَّلَا بَرَصٌ اِلَّا فِيْ يَوْمِ الْاَرْبِعَاءِ اَوْ لَيْلَةِ الْاَرْبِعَاءِ

نافع بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے نافع! میرے خون میں گردش تیز ہو رہی ہے، تو تم میرے پاس کسی حجام کو لے کر آؤ اور تم کسی بوڑھے یا بچے کو نہ لے کر آنا، راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، خالی پیٹ پچھنے لگوانا زیادہ مناسب ہے، یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے، یہ یادداشت میں اضافہ کرتا ہے، یاد رکھنے والے کی یاد رکھی ہوئی چیزوں میں اضافہ کرتا ہے، تو جس شخص نے پچھنے لگوانے ہوں وہ اللہ کا نام لے کر جمعرات کے دن لگوائے، جمعہ کے دن، ہفتے کے دن اور اتوار کے دن پچھنے لگوانے سے بچو، پیر اور منگل کے دن پچھنے لگوا لو، بدھ کے دن پچھنے لگوانے سے بچو، کیونکہ یہ وہ دن ہے، جس دن حضرت ایوب علیہ السلام کو بیماری میں مبتلا کیا گیا، اور کوڑھ اور پھلبہری بدھ کے دن یا بدھ کی رات ہی شروع ہوتے ہیں۔

بَاب الْكَيِّ

باب 23: داغ لگانا

3489- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَقَّارِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَوٰى اَوِ اسْتَرْقٰى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ

عقار بن مغیرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، جو شخص داغ لگوائے یا منتر پڑھوائے وہ توکل سے لاتعلق ہو گیا۔

3488: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3489: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2055

3490- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَيِّ فَاكْتَوَيْتُ فَمَا أَفْلَحْتُ وَلَا أَنْجَحْتُ

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ لگوانے سے منع کیا ہے' لیکن میں نے داغ لگوا کے علاج کروایا تو نہ مجھے فلاح نصیب ہوئی اور نہ ہی میں کامیاب ہوا۔

3491- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ الْأَفْطَسُ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ شَرْبَةِ عَسَلٍ وَشَرْطَةِ مِحْجَمٍ وَكَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكَيِّ رَفَعَهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: شفا تین چیزوں میں ہے' شہد پینے میں' پچھنے لگوانے میں اور آگ کے ذریعے داغ لگوانے میں۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) میں اپنی اُمت کو داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ روایت مرفوع حدیث کے طور پر نقل کی ہے)۔

بَاب مَنِ اكْتَوَى

باب 24: جو شخص داغ لگوائے

3492- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ سَمِعَهُ عَمِّي يَحْيَى وَمَا أَدْرَكْتُ رَجُلًا مِنَّا بِهِ شَبِيهًا يُحَدِّثُ النَّاسَ أَنَّ أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ وَهُوَ جَدُّ مُحَمَّدٍ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ أَنَّهُ أَخَذَهُ وَجَعٌ فِي حَلْقِهِ يُقَالُ لَهُ الذُّبْحَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأُبْلِغَنَّ أَوْ لَأُبْلِيَنَّ فِي أَبِي أُمَامَةَ عُذْرًا فَكَوَاهُ بِيَدِهِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيتَةَ سَوْءٍ لِلْيَهُودِ يَقُولُونَ أَفَلَا دَفَعَ عَنْ صَاحِبِهِ وَمَا أَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي شَيْئًا

◆◆ محمد بن عبدالرحمٰن اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ اپنے چچا کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے خاندان میں ان جیسا کوئی شخص نہیں پایا) انہوں نے لوگوں کو حدیث سنائی تھی، حضرت سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ جو (محمد بن عبدالرحمٰن نامی راوی کے نانا ہیں) ان کو گلے میں تکلیف ہوئی جسے ''ذبحہ'' کہا جاتا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ابوامامہ کا علاج کروانے کی پوری کوشش کروں گا، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے انہیں داغ لگایا تو ان کا انتقال ہوگیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ یہودیوں کے لیے بری موت ہے' وہ یہ کہیں گے، انہوں نے اپنے ساتھی کو بچایا کیوں نہیں؟ حالانکہ میں اپنے اس ساتھی اور اپنے

3490: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3491: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5680' ورقم الحديث: 5681

3492: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لیے کسی بھی چیز کا مالک نہیں ہوں۔

3493- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ مَرِضَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ مَّرَضًا فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبِيْبًا فَكَوَاهُ عَلٰى اَكْحَلِهِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف ایک طبیب بھجوایا جس نے ان کی مخصوص رگ پر داغ لگایا۔

3494- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوٰى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِيْ اَكْحَلِهِ مَرَّتَيْنِ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ان کی بازو کی رگ پر دو مرتبہ داغ لگایا تھا۔

بَاب الْكُحْلِ بِالْاِثْمِدِ

باب 25: اثمد سرمہ لگانا

3495- حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهٗ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

◆◆ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم پر اثمد استعمال کرنا لازم ہے کیونکہ یہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔

3496- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَ النَّوْمِ فَاِنَّهٗ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، تم پر لازم ہے تم سوتے وقت اثمد استعمال کرو کیونکہ یہ بینائی کو تیز کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔

3493: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5709' ورقم الحدیث: 5710' ورقم الحدیث: 5711' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3864

3494: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3495: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3496: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3497- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم لوگ جو سرمہ استعمال کرتے ہو اُس میں سب سے بہتر اِثمد ہے جو بینائی کو تیز کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے۔

بَاب مَنِ اكْتَحَلَ وِتْرًا

باب 26: جو شخص طاق تعداد میں سرمہ لگائے

3498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُصَيْنٍ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعْدِ الْخَيْرِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اكْتَحَلَ فَلْيُوتِرْ مَنْ فَعَلَ فَقَدْ اَحْسَنَ وَمَنْ لَّا فَلَا حَرَجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جس شخص نے سرمہ لگانا ہو وہ طاق تعداد میں لگائے، جو شخص ایسا کرے گا' تو وہ اچھا کرے گا اور جو ایسا نہیں کرے گا' تو اس پر کوئی حرج بھی نہیں ہے''۔

3499- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا ثَلَاثًا فِىْ كُلِّ عَيْنٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سُرمہ دانی تھی جس میں سے آپ ہر آنکھ میں تین مرتبہ سُرمہ لگاتے تھے۔

بَاب النَّهْىِ اَنْ يُّتَدَاوٰى بِالْخَمْرِ

باب 27: شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت

3500- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِىِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِىِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِاَرْضِنَا اَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا فَنَشْرَبُ مِنْهَا قَالَ لَا فَرَاجَعْتُهُ قُلْتُ اِنَّا نَسْتَشْفِىْ بِهٖ لِلْمَرِيْضِ قَالَ اِنَّ ذٰلِكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ وَّلٰكِنَّهٗ دَاءٌ

حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے علاقے میں انگور

3497: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5128

3499: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1757

3500: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3874

ہوتے ہیں، کیا ہم اس کا رس نچوڑ کر اس کو پی لیا کریں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوبارہ اس بارے میں دریافت کرتے ہوئے عرض کی: ہم اس کے ذریعے بیماروں کا علاج کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شفاء نہیں ہے بلکہ یہ بیماری ہے۔

بَاب الِاسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْاٰنِ

باب 28: قرآن کے ذریعے شفاء حاصل کرنا

3501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا سَعَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے بہترین دوا قرآن ہے''۔

بَاب الْحِنَّاءِ

باب 29: مہندی استعمال کرنا

3502 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَّوْلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ حَدَّثَنِيْ مَوْلَايَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَتْنِيْ جَدَّتِيْ سَلْمٰى اُمُّ رَافِعٍ مَّوْلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ لَا يُصِيْبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْحَةٌ وَّلَا شَوْكَةٌ اِلَّا وَضَعَ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ

سیدہ اُم رافع سلمہ رضی اللہ عنہا، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیز ہیں، وہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی زخم لگ جاتا یا کانٹا چبھ جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر مہندی لگا لیا کرتے تھے۔

بَاب اَبْوَالِ الْاِبِلِ

باب 30: اونٹوں کا پیشاب

3503 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَاسًا مِّنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ اِلٰى ذَوْدٍ لَّنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَفَعَلُوْا

3501: اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3533

3502: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3858' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2054

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرینہ قبیلے کے کچھ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، مدینہ منورہ کی آب وہوا انہیں موافق نہیں آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم ہمارے اونٹوں کے پاس چلے جاؤ اور ان کا دودھ اور ان کا (پیشاب پیو تو یہ ٹھیک رہے گا) تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔

بَاب يَقَعُ الذُّبَابُ فِي الْإِنَاءِ

باب 31: جب کوئی مکھی کسی برتن میں گر جائے

3504 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْسَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ اَحَدِ جَنَاحَيِ الذُّبَابِ سُمٌّ وَّفِی الْاُخَرِ شِفَاءٌ فَاِذَا وَقَعَ فِی الطَّعَامِ فَامْقُلُوْهُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ يُقَدِّمُ السُّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشِّفَآءَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

مکھی کے ایک پَر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے تو جب وہ کھانے میں گرتی ہے تو تم اُسے اُس میں ڈبو دو کیونکہ وہ زہر والے پَر کو آگے رکھتی ہے اور شفا والے کو پیچھے رکھتی ہے۔

3505 - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِیْ شَرَابِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيْهِ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَاِنَّ فِیْ اَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَآءً وَّفِی الْاٰخَرِ شِفَآءً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب مکھی تمہارے مشروب میں گر جائے تو آدمی کو چاہیے کہ وہ اُسے اُس میں ڈبو دے پھر اُسے نکال دے کیونکہ اُس کے ایک پَر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔

بَاب الْعَيْنُ

باب 32: نظر لگ جانا

3506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ

3504: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 4273

3505: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3320 ورقم الحديث: 5782

3506: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ عامر بن ربیعہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نظر لگنا حق ہے۔

3507- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ مُّضَارِبِ ابْنِ حَزْنٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''نظر لگنا حق ہے''۔

3508- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَبِىْ وَاقِدٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ فَاِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو، بے شک نظر لگنا حق ہے۔

3509-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ مَرَّ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَّهُوَ يَغْتَسِلُ فَقَالَ لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ فَمَا لَبِثَ اَنْ لُّبِطَ بِهٖ فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ اَدْرِكْ سَهْلًا صَرِيعًا قَالَ مَنْ تَتَّهِمُوْنَ بِهٖ قَالُوْا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مِنْ اَخِيهِ مَا يُعْجِبُهٗ فَلْيَدْعُ لَهٗ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَاَمَرَ عَامِرًا اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَيَغْسِلُ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَرُكْبَتَيْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهٖ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّصُبَّ عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاَمَرَهٗ اَنْ يَّكْفَاَ الْاِنَاءَ مِنْ خَلْفِهٖ

◆◆ ابوامامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عامر بن ربیعہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ اس وقت غسل کر رہے تھے تو عامر بن ربیعہ نے کہا: میں نے آج تک ایسا خوبصورت جسم نہیں دیکھا، کسی پردہ دار لڑکی کا جسم بھی اتنا خوبصورت نہیں ہوتا، تھوڑی ہی دیر میں سہل بن حنیف گر گئے، انہیں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی، آپ ﷺ سہل کو بچائیے یہ مرنے والے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم اس حوالے سے کس پر الزام لگاتے ہو، لوگوں نے بتایا: عامر بن ربیعہ پر، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم اپنے بھائی کو کس بنیاد پر قتل کرنا چاہتے ہو، جب کوئی شخص اپنے بھائی میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اسے اس بھائی کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیے، پھر نبی اکرم ﷺ نے پانی منگوایا، آپ ﷺ نے عامر کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں، انہوں نے اپنا چہرہ اور دونوں بازو کہنیوں تک دھوئے، گھٹنے دھوئے، تہبند کے اندر کے حصے کو دھویا، پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت وہ پانی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ پر ڈال دیا گیا۔

سفیان نامی راوی نے زہری کا یہ بیان نقل کیا ہے، نبی اکرم ﷺ نے ان صاحب کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی پشت کی طرف اس برتن کو انڈیلیں۔

3507 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3508 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3509 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنِ اسْتَرْقٰی مِنَ الْعَيْنِ
باب 33: جو شخص نظر لگنے کا دم کروائے

3510- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَتْ اَسْمَآءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَنِیْ جَعْفَرٍ تُصِيْبُهُمُ الْعَيْنُ فَاَسْتَرْقِیْ لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَلَوْ كَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ

حضرت عبید بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت جعفر کے بچوں کو نظر لگ جاتی ہے تو میں اُن پر دم کر دیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے نکل سکتی تو نظر لگنا اُس سے آگے نکل جاتا ہے۔

3511- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادٍ عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ ثُمَّ اَعْيُنِ الْاِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَهُمَا وَتَرَكَ مَا سِوٰى ذٰلِكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی نظر لگنے اور انسان کی نظر لگنے سے پناہ مانگا کرتے تھے' جب معوذتین نازل ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پڑھنا شروع کر دیا اور اِس کے علاوہ (باقی دعاؤں) کو ترک کر دیا۔

3512- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اَبِی الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَمِسْعَرٍ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ تَسْتَرْقِیَ مِنَ الْعَيْنِ

سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ ہدایت کی تھی کہ وہ نظر لگنے کا دم کروالیں۔

بَاب مَا رَخَّصَ فِيْهِ مِنَ الرُّقٰی
باب 34: دم کرنے کی رخصت

3513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ الرَّازِیِّ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ

3510: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2059' ورقم الحديث: 2059م

3511: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2058' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5509

3512: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5738' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5684' ورقم الحديث: 5685' ورقم الحديث: 5686

3513: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 526

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
دَم صرف نظر لگنے کا ہوتا ہے یا کسی جانور کے ڈنک مارنے پر کروایا جاتا ہے۔

3514- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنَّ خَالِدَةَ بِنْتَ اَنَسٍ اُمَّ بَنِیْ حَزْمٍ السَّاعِدِيَّةَ جَائَتْ اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ الرُّقٰی فَاَمَرَهَا بِهَا

سیدہ اُمّ بنی حزم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک دم کے الفاظ پیش کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ دم کرنے کی اجازت دی۔

3515- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِی الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ عِيْسٰی عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ بَيْتٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ اٰلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَرْقُوْنَ مِنَ الْحُمَةِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰی عَنِ الرُّقٰی فَاَتَوْهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقٰی وَاِنَّا نَرْقِیْ مِنَ الْحُمَةِ فَقَالَ لَهُمُ اعْرِضُوْا عَلَيَّ فَعَرَضُوْهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٰذِهِ هٰذِهٖ مَوَاثِيْقُ

حضرت جابر بیان کرتے ہیں' انصار کا ایک گھرانہ تھا' جنہیں آلِ عمرو بن حزم کہا جاتا تھا۔ وہ لوگ ڈنک مارنے کا دَم کیا کرتے تھے۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع کیا تو وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دَم کرنے سے منع کر دیا ہے۔
حالانکہ ہم تو ڈنک مارے جانے کا دَم کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: تم لوگ اُس دَم کے الفاظ میرے سامنے پیش کرو۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہ الفاظ پیش کیے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اِن میں کوئی حرج نہیں ہے یہ پختہ عہد ہے۔

3516- حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ وَالْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈنک لگنے' نظر لگنے اور چیونٹی (یا زہریلے کیڑے) کے کاٹنے پر دَم کرنے کی اجازت دی ہے۔

3514: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3515: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5693' ورقم الحدیث: 5694' ورقم الحدیث: 5695

3516: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5687' ورقم الحدیث: 5688' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2056' ورقم الحدیث: 2057

بَاب رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

باب 35: سانپ اور بچھو (کے کاٹنے) کا دم

3517- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ ﷞ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سانپ اور بچھو کے کاٹنے پر دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

3518- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَدَغَتْ عَقْرَبٌ رَجُلًا فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهٗ فَقِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فُلَانًا لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ فَلَمْ يَنَمْ لَيْلَتَهٗ فَقَالَ اَمَا اِنَّهٗ لَوْ قَالَ حِيْنَ اَمْسٰى اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مَا ضَرَّهٗ لَدْغُ عَقْرَبٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

◄► حضرت ابوہریرہ ﷜ بیان کرتے ہیں: ایک بچھو نے ایک شخص کو ڈنگ مارا تو وہ ساری رات سو نہیں سکا، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی، فلاں شخص کو بچھو نے ڈنگ مارا ہے' تو وہ ساری رات سو نہیں سکا، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیتا۔

"میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے شر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں"۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) تو صبح تک بچھو کے ڈنگ مارنے نے اسے کوئی نقصان نہیں دینا تھا۔

3519- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ عَرَضْتُ النَّهْشَةَ مِنَ الْحَيَّةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهَا

◄► ابوبکر بن عمرو' حضرت عمرو بن حزم ﷜ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے سانپ کے ڈسنے کا دم پیش کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے وہ دم کرنے کی اجازت دی۔

بَاب مَا عَوَّذَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عُوِّذَ بِهٖ

باب 36: نبی اکرم ﷺ کن الفاظ کے ذریعے دم کرتے تھے اور کن الفاظ کے ذریعے دم کیا جانا چاہیے؟

3517: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5682

3518: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3519: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3523- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ اَنَّ جِبْرَائِيْلَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کی: اے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! تو انہوں نے کہا۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دیتی ہے، جس کا تعلق ہر جان، ہر آنکھ اور ہر حاسد کے شر سے ہے، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاء عطا کرے، اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دم کرتا ہوں۔''

3524- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّحَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِیْ فَقَالَ لِیْ اَلَا اَرْقِيْكَ بِرُقْيَةٍ جَآءَنِیْ بِهَا جِبْرَائِيْلُ قُلْتُ بِاَبِیْ وَاُمِّیْ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ (مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ دم نہ کروں؟ جسے ساتھ لے کر جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے، میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' جی ہاں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا۔

''میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے تم پر دم کرتا ہوں' اللہ تعالیٰ تمہیں ہر بیماری سے شفاء نصیب کرے' جو تمہارے اندر ہے اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والا جب حسد کرے' تو اس کے شر سے تمہیں محفوظ رکھے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔

3525- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ هِشَامٍ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مِنْهَالٍ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ قَالَ وَكَانَ اَبُوْنَا اِبْرَاهِيْمُ يُعَوِّذُ بِهَا اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اَوْ قَالَ اِسْمٰعِيْلَ وَيَعْقُوْبَ وَهٰذَا حَدِيْثُ

3523: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5664' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 972

3524: اس روایت کونقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3525: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3371' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4737' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2060' ورقم الحدیث: 2060م

وَكِيعٌ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ میں دم کرتے تھے۔

''میں اللہ تعالیٰ کے ان مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں، ہر شیطان سے، ہر تکلیف دینے والی چیز سے اور ہر لگنے والی نظر سے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے ہمارے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام ان الفاظ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو دم کیا کرتے تھے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو دم کیا کرتے تھے۔ یہ روایت وقیع نامی راوی کی نقل کردہ ہے۔

بَاب مَا يُعَوَّذُ بِهِ مِنَ الْحُمّٰى

باب 37: بخار کے لیے کن الفاظ کا دم کیا جائے؟

3526- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْاَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْحُمّٰى وَمِنَ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا اَنْ يَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ قَالَ اَبُوْعَامِرٍ اَنَا اُخَالِفُ النَّاسَ فِيْ هٰذَا اَقُوْلُ يَعَّارٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو بخار اور دیگر تمام قسم کی تکالیف میں ان الفاظ کا دم سکھایا کرتے تھے کہ وہ یہ پڑھیں۔

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے جو بڑا ہے، میں عظیم اللہ کی پناہ مانگتا ہوں بھڑکنے والی آگ کے شر سے، آگ کی تپش کے شر سے۔''

ابوعامر نامی راوی کہتے ہیں: میں نے اس روایت میں ایک لفظ دیگر لوگوں سے مختلف نقل کیا ہے۔ میں یہ لفظ نقل کرتا ہوں ''یعار''

3526م- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ الْاَشْهَلِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ يَعَّارٍ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں ''یعار'' رگ کے شر سے۔

3526: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2075

3527 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عُمَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ جُنَادَةَ بْنَ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ يَقُولُ اَتَى جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت بخار تھا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ پڑھا:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے رہی ہے اور حسد کرنے والے کے حسد سے اور ہر آنکھ سے (یعنی لگنے والی نظر سے) اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء نصیب کرے''۔

بَاب النَّفْثِ فِي الرُّقْيَةِ

باب 38: دم کرتے ہوئے پھونک مارنا

3528 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ وَسَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُثُ فِي الرُّقْيَةِ

◆◆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دم کرتے ہوئے پھونک مارتے تھے۔

3529 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسٰى ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى يَقْرَاُ عَلٰى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلَيْهِ وَاَمْسَحُ بِيَدِهٖ رَجَآءَ بَرَكَتِهَا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے تھے' تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے اور پھونک مارتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری زیادہ ہوگئی' تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر یہ پڑھ کر دم کرنا شروع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے برکت لینے کی امید سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر پھیرتی تھی۔

بَاب تَعْلِيقِ التَّمَائِمِ

باب 39: تعویذ لٹکانا

3527 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3528 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3529: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5016' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5679' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3902

3530- حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ اُخْتِ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ زَيْنَبَ قَالَتْ كَانَتْ عَجُوْزٌ تَدْخُلُ عَلَيْنَا تَرْقِيْ مِنَ الْحُمْرَةِ وَكَانَ لَنَا سَرِيْرٌ طَوِيْلُ الْقَوَائِمِ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ تَنَحْنَحَ وَصَوَّتَ فَدَخَلَ يَوْمًا فَلَمَّا سَمِعَتْ صَوْتَهُ احْتَجَبَتْ مِنْهُ فَجَآءَ فَجَلَسَ اِلٰى جَانِبِيْ فَمَسَّنِيْ فَوَجَدَ مَسَّ خَيْطٍ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ رُقًى لِيْ فِيْهِ مِنَ الْحُمْرَةِ فَجَذَبَهُ وَقَطَعَهُ فَرَمٰى بِهٖ وَقَالَ لَقَدْ اَصْبَحَ اٰلُ عَبْدِ اللّٰهِ اَغْنِيَاءَ عَنِ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الرُّقٰى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ قُلْتُ فَاِنِّيْ خَرَجْتُ يَوْمًا فَاَبْصَرَنِيْ فُلَانٌ فَدَمَعَتْ عَيْنِي الَّتِيْ تَلِيْهِ فَاِذَا رَقَيْتُهَا سَكَنَتْ دَمْعَتُهَا وَاِذَا تَرَكْتُهَا دَمَعَتْ قَالَ ذَاكِ الشَّيْطَانُ اِذَا اَطَعْتِهٖ تَرَكَكِ وَاِذَا عَصَيْتِهٖ طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِيْ عَيْنِكِ وَلٰكِنْ لَوْ فَعَلْتِ كَمَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَيْرًا لَّكِ وَاَجْدَرَ اَنْ تُشْفَيْنَ تَنْضَحِيْنَ فِيْ عَيْنِكِ الْمَآءَ وَتَقُوْلِيْنَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے ہاں ایک بوڑھی عورت آیا کرتی تھی جو (آنکھ میں) سرخی کا دم کرتی تھی ہماری ایک چارپائی تھی جس کے پائے لمبے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب اندر آتے تو پہلے کھنکار لیتے تھے اور آواز پیدا کرتے تھے، ایک دن وہ اندر آئے اور اس عورت نے ان کی آواز سنی تو اس نے پردہ کرلیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے اور میرے پہلو میں آکر بیٹھ گئے، انہوں نے مجھے چھوا تو ایک دھاگہ ان کے ہاتھ میں آیا، انہوں نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ میں نے جواب دیا یہ میرا تعویذ ہے، میں نے (آنکھ میں) سرخی کی بیماری کے لیے پہنا ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچ کر کاٹ دیا، توڑ دیا اور پھینک دیا، پھر وہ بولے: عبداللہ کے گھر کے لوگ شرک سے لاتعلق ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''دم کرنا، تعویذ لٹکانا اور ٹونہ کرنا شرک ہے''۔

(سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) میں نے کہا: میں ایک مرتبہ جارہی تھی، فلاں نے مجھے دیکھا تو اسی طرف والی آنکھ سے پانی نکلنا شروع ہوگیا ہے، جب میں اس پر دم کرتی ہوں تو پانی نکلنا بند ہوجاتا ہے، جب میں وہ چھوڑ دیتی ہوں تو پانی نکلنا شروع ہوجاتا ہے، تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ شیطان ہے، جب تم اس کی بات مان لیتی ہو تو وہ تمہیں چھوڑ دیتا ہے اور جب تم اس کی بات نہیں مانتی ہو تو وہ اپنی انگلی تمہاری آنکھ پر مارتا ہے، اگر تم وہ عمل کرتی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا تو شفاء حاصل کرنے کے لیے یہ عمل تمہارے لیے زیادہ بہتر اور زیادہ مناسب ہوتا، تم اپنی آنکھ پر پانی چھڑکتے ہوئے یہ پڑھو۔

''تو اس تکلیف کو ختم کردے، اے لوگوں کے پروردگار! تو شفاء نصیب کردے، تو ہی شفاء نصیب کرنے والا ہے، شفاء صرف وہی ہے جو تو نصیب کرے ایسی شفاء نصیب کر جو بیماری کو باقی نہ رہنے دے''۔

3530: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3883

3531 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي الْخَصِيبِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا فِي يَدِهِ حَلْقَةٌ مِّنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الْحَلْقَةُ قَالَ هٰذِهٖ مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ انْزِعْهَا فَاِنَّهَا لَا تَزِيْدُكَ اِلَّا وَهْنًا

◆◆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں تانبے کی بنی ہوئی انگوٹھی دیکھی تو دریافت کیا: یہ کس چیز کی انگوٹھی ہے؟ اس نے بتایا: یہ کمزوری دور کرنے کے لیے ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اتاردو: کیونکہ اس کے نتیجے میں تمہاری کمزوری میں اضافہ ہوگا۔

بَاب النُّشْرَةِ

باب 40: آسیب کے بارے میں روایات

3532 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ عَنْ اُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَتَبِعَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمٍ وَّمَعَهَا صَبِيٌّ لَّهَا بِهٖ بَلَاءٌ لَّا يَتَكَلَّمُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا ابْنِي وَبَقِيَّةُ اَهْلِي وَاِنَّ بِهٖ بَلَاءً لَّا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوْنِي بِشَيْءٍ مِّنْ مَّاءٍ فَاُتِيَ بِمَاءٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ اَعْطَاهَا فَقَالَ اسْقِيهِ مِنْهُ وَصُبِّي عَلَيْهِ مِنْهُ وَاسْتَشْفِي اللّٰهَ لَهٗ قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْاَةَ فَقُلْتُ لَوْ وَهَبْتِ لِي مِنْهُ فَقَالَتْ اِنَّمَا هُوَ لِهٰذَا الْمُبْتَلٰى قَالَتْ فَلَقِيتُ الْمَرْاَةَ مِنَ الْحَوْلِ فَسَاَلْتُهَا عَنِ الْغُلَامِ فَقَالَتْ بَرَاَ وَعَقَلَ عَقْلًا لَّيْسَ كَعُقُوْلِ النَّاسِ

◆◆ سیّدہ اُمِّ جندب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ قربانی کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی کے نشیب میں سے جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے، تو خثعم قبیلے کی ایک عورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آئی اس عورت کے ساتھ اس کا ایک بچہ بھی تھا جسے کوئی بیماری لاحق تھی، وہ بات چیت نہیں کرتا تھا، اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میرا بیٹا ہے اور میرے خاندان کا باقی بچا ہوا یہی فرد ہے، اسے ایک بیماری لاحق ہے، جس کی وجہ سے یہ بات چیت نہیں کر پاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس تھوڑا سا پانی لے کر آؤ، پانی لایا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ میں پانی ڈال کر کلی کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پانی اسے عطاء کیا اور فرمایا، کچھ پانی اسے پلا دو اور کچھ پانی کو اس پر چھڑک دو اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے شفاء طلب کرو۔

راوی خاتون کہتی ہیں، بعد میں میری ملاقات اس عورت سے ہوئی، میں نے دریافت کیا: کاش! تم اس پانی میں سے تھوڑا سا مجھے بھی دیدیتی، وہ عورت بولی، یہ تو اس بیمار بچے کے لیے تھا۔

3531: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

راوی خاتون کہتی ہیں، اگلے سال میری ملاقات اس عورت سے ہوئی، میں نے اس سے اس کے بچے کے بارے میں دریافت کیا' تو اس نے بتایا: وہ ٹھیک ہوگیا ہے اور دوسرے لوگوں سے زیادہ سمجھدار ہے۔

بَابُ الْاِسْتِشْفَاءِ بِالْقُرْآنِ

باب 41: قرآن کے ذریعے شفاء حاصل کرنا

3533- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ' حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ' حَدَّثَنَا (سُعَادُ) بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ' عَنِ الْحَارِثِ' عَنْ عَلِيٍّ' قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ"۔

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے بہتر دوا (علاج) قرآن ہے۔

بَاب قَتْلِ ذِی الطُّفْيَتَيْنِ

باب 42: دو دھاریوں والے سانپ کو مار دینا

3534- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ ذِی الطُّفْيَتَيْنِ فَاِنَّهٗ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيْبُ الْحَبَلَ يَعْنِیْ حَيَّةً خَبِيْثَةً

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سانپ کو مارنے کا حکم دیا ہے' جس کی پشت پر دو لکیریں ہوتی ہیں' کیونکہ وہ بینائی کو ختم کر دیتا ہے اور حمل کو ضائع کر دیتا ہے (راوی کہتے ہیں:) اس سے مراد خبیث سانپ ہے۔

3535- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوْا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْحَبَلَ

◆◆ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم سانپوں کو مار دو۔ دو دھاری والے اور دم کٹے ہوئے سانپ کو بھی مار دو' کیونکہ یہ دونوں بینائی ختم کر دیتے ہیں اور حمل کو ضائع کر دیتے ہیں۔

بَاب مَنْ كَانَ يُعْجِبُهُ الْفَالُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

باب 43: جس شخص کو فال پسند آئے اور جو شخص بری فال کو پسند نہ کرے

3536- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

3534: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5784

3535: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3299' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5788

3536: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَالُ الْحَسَنُ وَيَكْرَهُ الطِّيَرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو اچھی فال پسند تھی اور بری فال کو آپ ﷺ پسند نہیں کرتے تھے۔

3537- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدوی اور طیرہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے میں اچھی فال کو پسند کرتا ہوں''۔

3538- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِيْسَى بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطِّيَرَةُ شِرْكٌ وَّمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''طیرہ شرک ہے۔ ہم میں جو شخص بری فال کی وجہ سے وہم کا شکار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ توکل کے ذریعے اس وہم کو ختم کر دیتا ہے''۔

3539- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدوی، طیرہ، ہامہ اور صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے''۔

3540- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِیْ جَنَابٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْبَعِيْرُ يَكُوْنُ بِهِ الْجَرَبُ فَتَجْرَبُ بِهِ الْاِبِلُ قَالَ ذٰلِكَ الْقَدَرُ فَمَنْ اَجْرَبَ الْاَوَّلَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عدوی، طیرہ، ہامہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے'' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! (بعض اوقات) کسی ایک اونٹ کو خارش کا مرض لاحق ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے باقی اونٹوں کو بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: پہلے اونٹ کو کس نے خارش کا شکار کیا تھا؟

3537: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5773' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5762

3338: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3910' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1614

3539: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3541- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوْرِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بیمار شخص کسی تندرست کو بیماری لاحق نہیں کرتا''۔

بَاب الْجُذَامِ

باب 44: کوڑھ کے بارے میں روایات

3542- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِىُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ رَجُلٍ مَّجْذُوْمٍ فَاَدْخَلَهَا مَعَهُ فِى الْقَصْعَةِ ثُمَّ قَالَ كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَى اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جذام کے مریض کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ پیالے میں داخل کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہوئے اس پر توکل کرتے ہوئے کھاؤ۔

3543- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِى الزِّنَادِ ح و حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ اَبِى الْخَصِيْبِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُدِيْمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُوْمِيْنَ

سیّدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہما حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں:

کوڑھ کے مریض کو مسلسل نہ دیکھو۔

3544- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اٰلِ الشَّرِيْدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ فِىْ وَفْدِ ثَقِيْفٍ رَجُلٌ مَّجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْنَاكَ

عمرو نامی راوی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ثقیف قبیلے میں ایک ایسا شخص بھی تھا جو جذام میں مبتلا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیغام بھجوایا تم واپس چلے جاؤ ہم نے تم سے بیعت لے لی ہے۔

3541 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3542:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3915'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1817

3543 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3544:اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5783'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4193

بَابُ السِّحْرِ

باب 45: جادو کے بارے میں روایات

3545 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوْدِىٌّ مِّنْ يَّهُوْدِ بَنِىْ زُرَيْقٍ يُّقَالُ لَهٗ لَبِيْدُ ابْنُ الْاَعْصَمِ حَتّٰى كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهٗ يَفْعَلُ الشَّىْءَ وَلَا يَفْعَلُهٗ قَالَتْ حَتّٰى اِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَآئِشَةُ اَشَعَرْتِ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَفْتَانِىْ فِيْمَا اسْتَفْتَيْتُهٗ فِيْهِ جَآئَنِىْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِىْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلِىْ فَقَالَ الَّذِىْ عِنْدَ رَاْسِىْ لِلَّذِىْ عِنْدَ رِجْلِىْ اَوِ الَّذِىْ عِنْدَ رِجْلِىْ لِلَّذِىْ عِنْدَ رَاْسِىْ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوْبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهٗ قَالَ لَبِيْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ قَالَ فِىْ اَىِّ شَىْءٍ قَالَ فِىْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَةٍ وَّجُفِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ وَاَيْنَ هُوَ قَالَ فِىْ بِئْرِ ذِىْ اَرْوَانَ قَالَتْ فَاَتَاهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ وَاللّٰهِ يَا عَآئِشَةُ لَكَاَنَّ مَآئَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّآءِ وَلَكَاَنَّ نَخْلَهَا رُءُوْسُ الشَّيَاطِيْنِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اَحْرَقْتَهٗ قَالَ لَا اَمَّا اَنَا فَقَدْ عَافَانِىَ اللّٰهُ وَكَرِهْتُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا فَاَمَرَ بِهَا فَدُفِنَتْ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بنو زریق سے تعلق رکھنے والے ایک یہودی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا اس کا نام لبید بن اعصم تھا۔ یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ محسوس ہوتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام کیا ہے' حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ دن کے وقت یا شاید رات کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی' پھر دعا مانگی' پھر دعا مانگی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! کیا تمہیں پتہ ہے میں نے اللہ تعالیٰ سے جو چیز دریافت کی تھی اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں مجھے بتا دیا ہے۔ ابھی دو آدمی میرے پاس آئے ان میں سے ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گیا جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا۔ اس نے دوسرے شخص سے جو میرے پاؤں کے پاس بیٹھا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو شخص میرے پاؤں کے پاس تھا۔ اس نے اس شخص سے جو میرے سر کے پاس بیٹھا تھا' یہ دریافت کیا: ان صاحب کو کیا تکلیف ہے اس نے جواب دیا: ان پر جادو کیا گیا ہے۔ پہلے نے دریافت کیا: ان پر کس نے جادو کیا ہے۔ دوسرے نے جواب دیا: لبید بن اعصم نے۔ پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: کنگھی میں' بالوں میں اور کھجور کے شگوفے میں۔ پہلے نے دریافت کیا: وہ کہاں ہیں؟ دوسرے نے جواب دیا: وہ ذروان کے کنویں میں ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب بھی تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! اس کنویں کا پانی یوں تھا جیسے مہندی گھولی ہوئی ہوتی ہے اور وہاں کھجور کے درخت ایسے تھے جیسے شیاطین کے سر ہوتے ہیں۔

3545: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5667

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جلوا کیوں نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: !جی نہیں! مجھے اللہ تعالیٰ نے عافیت نصیب کر دی ہے' تو مجھے یہ اچھا نہیں لگا' میں اس وجہ سے لوگوں پر لڑائی مسلط کروں (راوی کہتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق اسے دفن کر دیا گیا۔

3546- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْعَنْسِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ وَّمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمِصْرِيَّيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَا يَزَالُ يُصِيبُكَ كُلَّ عَامٍ وَّجَعٌ مِّنَ الشَّاةِ الْمَسْمُوْمَةِ الَّتِيْ اَكَلْتَ قَالَ مَا اَصَابَنِيْ شَيْءٌ مِّنْهَا اِلَّا وَهُوَ مَكْتُوْبٌ عَلَيَّ وَآدَمُ فِيْ طِيْنَتِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بکری کا زہریلا گوشت کھایا تھا اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں ہر سال اضافہ ہوتا جا رہا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس حوالے سے مجھے جو تکلیف لاحق ہوئی ہے وہ وہی ہے' جو میرے نصیب میں لکھ دی گئی تھی، اس وقت جب حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق بھی مکمل نہیں ہوئی تھی۔

بَاب الْفَزَعِ وَالْاَرَقِ وَمَا يُتَعَوَّذُ مِنْهُ

باب 46: گھبراہٹ اور کم خوابی' ان سے بچنے کی دعا

3547- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِيْ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کسی جگہ پر پڑاؤ کرے تو یہ کلمات پڑھے۔

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا ہے۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس پڑاؤ کے دوران کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی' جب تک وہ وہاں سے روانہ نہیں ہو جاتا۔

3548- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِيْ عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

3546: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3547: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6817' ورقم الحديث: 6818' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3437

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ قَالَ لَمَّا اسْتَعْمَلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الطَّائِفِ جَعَلَ یَعْرِضُ لِیْ شَیْءٌ فِیْ صَلَاتِیْ حَتّٰی مَا اَدْرِیْ مَا اُصَلِّیْ فَلَمَّا رَاَیْتُ ذٰلِكَ رَحَلْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ اَبِی الْعَاصِ قُلْتُ نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا جَآءَ بِكَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَرَضَ لِیْ شَیْءٌ فِیْ صَلَوَاتِیْ حَتّٰی مَا اَدْرِیْ مَا اُصَلِّیْ قَالَ ذَاكَ الشَّیْطَانُ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ عَلٰی صُدُوْرِ قَدَمَیَّ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِیْ بِیَدِهٖ وَتَفَلَ فِیْ فَمِیْ وَقَالَ اخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ الْحَقْ بِعَمَلِكَ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ فَلَعَمْرِیْ مَا اَحْسِبُهٗ خَالَطَنِیْ بَعْدُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے طائف کا گورنر مقرر کیا' تو مجھے نماز کے دوران کچھ رکاوٹ پیش آنے لگی، یہاں تک کہ مجھے یہ بھی پتہ نہیں چلتا تھا کہ میں نے کتنی نماز ادا کی ہے، جب میں نے یہ چیز دیکھی تو میں سوار ہو کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ابن ابی العاص ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے نماز کے دوران ایک صورتحال درپیش ہو جاتی ہے یہاں تک کہ مجھے یہ پتہ نہیں چلتا کہ میں نے کتنی نماز ادا کی ہے؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شیطان ہے، تم قریب آ جاؤ، راوی کہتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا اور اپنے قدموں کے اگلے حصے کے بل آ کر بیٹھ گیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر لگایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! باہر نکل جاؤ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ایسا کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جا کر اپنا کام کرو۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے، مجھے اپنی زندگی کی قسم! اس کے بعد کبھی مجھے یہ تکلیف لاحق نہیں ہوئی۔

3549- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَیَّانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَیْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَنَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ اَبِیْهِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَائَهٗ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ اِنَّ لِیْ اَخًا وَّجِعًا قَالَ مَا وَجَعُ اَخِیْكَ قَالَ بِهٖ لَمَمٌ قَالَ اذْهَبْ فَاْتِنِیْ بِهٖ قَالَ فَذَهَبَ فَجَآءَ بِهٖ فَاَجْلَسَهٗ بَیْنَ یَدَیْهِ فَسَمِعْتُهٗ عَوَّذَهٗ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاَرْبَعِ اٰیَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَاٰیَتَیْنِ مِنْ وَسَطِهَا (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ) وَاٰیَةِ الْكُرْسِیِّ وَثَلَاثِ اٰیَاتٍ مِّنْ خَاتِمَتِهَا وَاٰیَةٍ مِّنْ اٰلِ عِمْرَانَ اَحْسِبُهٗ قَالَ (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) وَاٰیَةٍ مِّنَ الْاَعْرَافِ (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ) الْاٰیَةَ وَاٰیَةٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ (وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ) وَاٰیَةٍ مِّنَ الْجِنِّ (وَاَنَّهٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا) وَعَشْرِ اٰیَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الصَّافَّاتِ وَثَلَاثِ اٰیَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَیْنِ فَقَامَ الْاَعْرَابِیُّ قَدْ بَرَاَ لَیْسَ بِهٖ بَاْسٌ

3548: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3549: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

◆◆ حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسی دوران ایک دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: میرے بھائی کو تکلیف ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہارے بھائی کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے عرض کی: اسے آسیب ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اسے میرے پاس لے کر آؤ۔

راوی کہتے ہیں: وہ شخص گیا اور اس بھائی کو لے آیا، اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے بٹھایا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی ابتدائی چار آیات اور درمیان کی دو آیات "والھکم الہ واحد" آیت الکرسی اور اس (سورہ بقرہ) کی آخری تین آیات اور سورہ آل عمران (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے اس آیت کا ذکر کیا تھا)

"شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ"۔

سورہ اعراف کی ایک آیت "ان ربکم اللہ الذی" سورہ مومنین کی ایک آیت "ومن یدع مع اللہ الٰھا اٰخر" سورہ جن کی ایک آیت "وانہٗ تعالٰی جد ربنا" سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات، سورہ حشر کی آخری تین آیات، سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر دم کیا تو وہ دیہاتی کھڑا ہو گیا اور یوں ٹھیک ہو گیا جیسے اسے کوئی تکلیف نہیں تھی۔

کِتَابُ اللِّبَاسِ

کتاب: لباس کے بارے میں روایات

بَاب لِبَاسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا لباس

3550- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خَمِيْصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَنِيْ اَعْلَامُ هٰذِهٖ اذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِيْ جَهْمٍ وَّاْتُوْنِيْ بِاَنْبِجَانِيَّتِهٖ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک ایسی چادر اوڑھ کر نماز ادا کی جس پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے نقش ونگار نے میری توجہ منتشر کرنے کی کوشش کی تھی تم اسے ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور اس کی انبجانیہ (یعنی سادی) چادر میرے پاس لے آؤ۔

3551- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَاَخْرَجَتْ لِيْ اِزَارًا غَلِيْظًا مِّنَ الَّتِيْ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِّنْ هٰذِهِ الْاَكْسِيَةِ الَّتِيْ تُدْعَى الْمُلَبَّدَةَ وَاَقْسَمَتْ لِيْ لَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِمَا

ابوبردہ بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے یمن کا بنا ہوا موٹے کپڑے کا تہہ بند نکالا اور ایک چادر نکالی جسے "ملبدہ" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے میرے سامنے قسم اٹھا کے یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم ﷺ کا وصال ان دونوں کپڑوں میں ہوا تھا۔

3552- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ

3550: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 752' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1238' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 914' ورقم الحديث: 4053' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 770

3551: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3108' ورقم الحديث: 5818' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5409' ورقم الحديث: 5410' ورقم الحديث: 5411' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث 4036' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1733

3552: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِىْ شَمْلَةٍ قَدْ عَقَدَ عَلَيْهَا

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ کر نماز ادا کی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرہ لگائی تھی۔

3553- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موٹے حاشیے والی نجرانی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔

3554- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُبُّ اَحَدًا وَّلَا يُطْوٰى لَهُ ثَوْبٌ

◆◆ امام علی بن حسین (یعنی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کو برا کہتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ یہ دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کپڑے کو تہہ کر کے رکھا گیا ہو۔

3555- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ قَالَ وَمَا الْبُرْدَةُ قَالَ الشَّمْلَةُ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسَجْتُ هٰذِهٖ بِيَدِىْ لِاَكْسُوَكَهَا فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فِيْهَا وَاِنَّهَا لَاِزَارُهٗ فَجَاءَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ رَجُلٌ سَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَحْسَنَ هٰذِهِ الْبُرْدَةَ اَكْسُنِيْهَا قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا وَاَرْسَلَ بِهَا اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ وَاللّٰهِ مَا اَحْسَنْتَ كُسِيَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا ثُمَّ سَاَلْتَهٗ اِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّهٗ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ اِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا سَاَلْتُهٗ اِيَّاهَا لِاَلْبَسَهَا وَلٰكِنْ سَاَلْتُهٗ اِيَّاهَا لِتَكُوْنَ كَفَنِىْ فَقَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهٗ يَوْمَ مَاتَ

◆◆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چادر لے کر آئی۔ راوی نے پوچھا: بردہ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: وہ چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لیتی ہے (پھر انہوں نے بیان کیا) اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ میں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے بنی ہے تاکہ میں اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہننے کے لیے پیش کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے وصول کر لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ پہن کر ہمارے پاس

3553: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3149' ورقم الحديث: 5809' ورقم الحديث: 6088' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2426

3554: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3555: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1277

تشریف لے آئے۔ آپ ﷺ نے اسے تہبند کے طور پر پہنا تھا اسی دن فلاں بن فلاں شخص آیا (حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس کا نام بھی بیان کیا تھا) اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! یہ چادر کتنی اچھی ہے آپ ﷺ یہ مجھے پہننے کے لیے دے دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ نبی اکرم ﷺ (گھر میں) تشریف لے گئے آپ ﷺ نے اس چادر کو لپیٹا اور اس شخص کو بھجوا دیا۔ لوگوں نے اس سے کہا اللہ کی قسم! تم نے یہ اچھا کام نہیں کیا۔ یہ نبی اکرم ﷺ کو پہننے کے لیے دی گئی تھی اور آپ ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی پھر بھی تم نے نبی اکرم ﷺ سے یہ مانگ لی۔ تمہیں پتہ بھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کسی مانگنے والے کو واپس نہیں کرتے تو وہ بولا اللہ کی قسم! میں نے یہ نبی اکرم ﷺ سے اس لیے نہیں مانگی کہ میں اسے پہن لوں میں نے یہ اس لیے مانگی ہے تاکہ یہ میرا کفن بنے۔

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس دن ان صاحب کا انتقال ہوا تو وہ چادر ان کا کفن بنی تھی۔

3556- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ نُوحِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّوفَ وَاحْتَذَى الْمَخْصُوفَ وَلَبِسَ ثَوْبًا خَشِنًا خَشِنًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اونی لباس پہن لیتے تھے۔ پھٹا ہوا جوتا خود مرمت کر لیتے تھے اور کھردرا لباس پہن لیتے تھے۔

بَاب مَا يَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا

باب 2: آدمی جب نیا کپڑا پہنے تو کیا پڑھے؟

3557- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ أَوْ أَلْقَى فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كَنَفِ اللَّهِ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي سِتْرِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا قَالَهَا ثَلَاثًا

ابوامامہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو یہ دعا مانگی:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' جس نے مجھے پہننے کے لیے یہ چیز دی ہے' جس کے ذریعے میں اپنے ستر کو ڈھانپ لوں اور اپنی زندگی میں زیب و زینت اختیار کروں۔''

پھر انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص نیا کپڑا پہنے وہ یہ دعا مانگے:

3557: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3560

"تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں جس نے مجھے پہننے کے لیے وہ چیز دی ہے جس کے ذریعے میں اپنے ستر کو ڈھانپ لوں جس کے ذریعے میں اپنی زندگی میں زیب وزینت حاصل کروں۔"

پھر وہ شخص اپنے پرانے کپڑوں کو لے اور اسے صدقہ کر دے تو وہ شخص زندگی اور موت ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی پناہ، اس کی حفاظت اور اس کے پردے میں رہے گا۔ یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

3558- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عُمَرَ قَمِيْصًا اَبْيَضَ فَقَالَ ثَوْبُكَ هٰذَا غَسِيلٌ اَمْ جَدِيْدٌ قَالَ لَا بَلْ غَسِيلٌ قَالَ الْبَسْ جَدِيْدًا وَّعِشْ حَمِيْدًا وَّمُتْ شَهِيْدًا

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سفید قمیص پہنے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا: تمہارا یہ لباس دھلا ہوا ہے یا نیا ہے، انہوں نے عرض کی: جی نہیں! یہ دھلا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"نیا لباس پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت مرو"۔

(نبی اکرم ﷺ نے دعا کے طور پر یہ کلمات ارشاد فرمائے تھے)

بَاب مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ اللِّبَاسِ

باب 3: کس طرح کے لباس سے منع کیا گیا ہے؟

3559- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لِبْسَتَيْنِ فَاَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ وَالِاحْتِبَاءُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کا لباس پہننے سے منع کیا ہے (راوی کہتے ہیں:) جہاں تک دو لباسوں کا تعلق ہے' تو ایک اشتمال صماء ہے اور دوسرا' ایک ہی کپڑے کو احتباء کے طور پر اس طرح لپیٹنا ہے کہ شرم گاہ پر کپڑے کا کوئی حصہ نہ ہو۔

3560- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنِ الِاحْتِبَاءِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ يُفْضِيْ بِفَرْجِهِ اِلَى السَّمَآءِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کے لباسوں سے منع کیا ہے اشتمال صماء سے اور ایک کپڑے کو احتباء کے طور پر اس طرح لپیٹنے سے کہ شرم گاہ بے پردہ ہو۔

3558 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3561 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3561- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالْاِحْتِبَاءِ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّاَنْتَ مُفْضٍ فَرْجَكَ اِلَى السَّمَآءِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوطرح کے لباس سے منع کیا ہے، اشتمال صماء سے اور ایک کپڑے کو احتباء کے طور پر یوں لپیٹنے سے کہ تمہاری شرمگاہ ظاہر ہو رہی ہو۔

بَاب لُبْسِ الصُّوْفِ

باب 4: اونی لباس پہننا

3562- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ لِىْ يَا بُنَىَّ لَوْ شَهِدْتَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَتْنَا السَّمَآءُ لَحَسِبْتَ اَنَّ رِيْحَنَا رِيْحُ الضَّاْنِ

◆◆ ابوبردہ اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! اگر تم نے ہمیں اس وقت دیکھا ہوتا' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے' تو اس دوران اگر بارش کبھی ہو جاتی' تو تم یہ گمان کرتے کہ ہمارے جسموں سے اٹھنے والی بو اس طرح ہے' جس طرح بھیڑوں کی بو ہوتی ہے۔

3563- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُوْمِيَّةٌ مِّنْ صُوْفٍ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَصَلّٰى بِنَا فِيْهَا لَيْسَ عَلَيْهِ شَىْءٌ غَيْرُهَا

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے بنا ہوا رومی جبہ زیب تن کیا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ پہن کر نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک پر اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔

3564- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِىُّ وَاَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ السِّمْطِ حَدَّثَنِى الْوَضِيْنُ بْنُ عَطَآءٍ عَنْ مَّحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَقَلَبَ جُبَّةَ صُوْفٍ كَانَتْ عَلَيْهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

3562: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4032' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2479

3563: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3565: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 5542' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5521' ورقم الحديث: 5522' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2563

●● حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اپنے اونی جبے کو الٹا کیا' جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا ہوا تھا اور پھر اس کے ذریعے اپنے چہرے کو صاف کیا۔

3565- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْفَضْلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِمُ غَنَمًا فِيْ اٰذَانِهَا وَرَاَيْتُهُ مُتَّزِرًا بِكِسَاءٍ

●● حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھیڑ بکریوں کے کانوں پر نشان لگا رہے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر کو تہبند کے طور پر باندھا ہوا تھا۔

بَاب الْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ

باب 5: سفید کپڑے پہننے کے بارے میں روایات

3566- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ فَالْبَسُوْهَا وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ

●● حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے کپڑوں میں سب سے بہتر کپڑا سفید کپڑا ہے اسے پہنو اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دو''۔

3567- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوْا ثِيَابَ الْبَيَاضِ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ

●● حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ سفید کپڑے پہنو کیونکہ یہ زیادہ صاف اور زیادہ پاکیزہ ہوتے ہیں''۔

3568- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ سَالِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ بِهِ فِيْ قُبُوْرِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمُ الْبَيَاضُ

●● حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم اپنی قبروں اور اپنی مسجدوں میں' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (جس لباس میں) حاضر ہو گے اس میں سب سے بہترین سفید لباس ہے''۔

3567: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2810

3568: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ

باب 6: جو شخص تکبر کے طور پر اپنے دامن کو گھسیٹتا ہے

3569- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک جو شخص تکبر کے طور پر اپنے کپڑے کو گھسیٹ کر چلتا ہے قیامت کے دن اللہ اس پر نظر کرم نہیں کرے گا۔

3570- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَلَقِيْتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيْثَ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاَشَارَ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص تکبر کے طور پر اپنے تہبند کو گھسیٹتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا''۔

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر میری ملاقات ''بلاط'' نامی جگہ پر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی اور میں نے ان کے سامنے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول حدیث ذکر کی تو انہوں نے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے (یہ بات کہی) کہ میرے ان دونوں کانوں نے اسے سنا ہے اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا ہے۔

3571- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ بِاَبِيْ هُرَيْرَةَ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّ سَبَلَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ اَخِيْ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' ایک مرتبہ قریش سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا اس نے اپنے کپڑے کو گھسیٹا ہوا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص تکبر کے طور پر اپنے کپڑوں کو گھسیٹتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا''۔

3569: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5421

3570: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3571: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب مَوْضِعِ الْإِزَارِ اَيْنَ هُوَ

باب 7: تہبند کی جگہ، اسے کہاں ہونا چاہئے؟

3572- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَسْفَلِ عَضَلَةِ سَاقِىْ اَوْ سَاقِهٖ فَقَالَ هٰذَا مَوْضِعُ الْاِزَارِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاَسْفَلَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَلَا حَقَّ لِلْاِزَارِ فِى الْكَعْبَيْنِ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنی پنڈلی کے موٹے حصے سے نیچے والے حصے کو پکڑا اور ارشاد فرمایا! یہ تہہ بند کی جگہ ہے' اگر تم یہ نہ چاہو' تو اس سے ذرا نیچے کرلو اگر یہ بھی نہ چاہو' تو اس سے ذرا نیچے کرلو اگر یہ بھی نہیں کرتے تو ٹخنوں میں تہہ بند کا کوئی حق نہیں ہے۔

3572 م- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْاِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

3573- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِاَبِىْ سَعِيْدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِى الْاِزَارِ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ وَمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِى النَّارِ يَقُوْلُ ثَلَاثًا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا

◆◆ علاء بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ رضی اللہ عنہ نے تہبند کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی بات سنی ہے، انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''مومن کا تہبند اس کی نصف پنڈلی تک ہونا چاہئے وہاں سے لے کر ٹخنوں کے درمیانی حصے میں کوئی گناہ نہیں ہے' لیکن جو ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم میں ہوگا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

''جو شخص تکبر کے طور پر اپنے تہبند کو زمین پر گھسیٹے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا''۔

3574- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيْصَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سُفْيَانَ بْنَ سَهْلٍ لَا تُسْبِلْ

3572: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1783

3573: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4090

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ

◆◆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے سفیان بن سہل! تم اپنے تہبند کو نہ گھسیٹو کیونکہ اللہ تعالیٰ کپڑا لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔

بَاب لُبْسِ الْقَمِيصِ

باب 8: قمیص پہننا

3575 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ ثَوْبٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَمِيصِ

◆◆ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کوئی کپڑا ایسا نہیں تھا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک قمیص سے زیادہ محبوب ہو۔

بَاب طُولِ الْقَمِيصِ كَمْ هُوَ

باب 9: لمبی قمیص ہونا، اسے کتنا ہونا چاہئے؟

3576 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا أَغْرَبَهُ

◆◆ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تہبند، قمیص اور عمامے کو لٹکایا جاتا ہے، جو شخص کسی بھی چیز کو تکبر کے طور پر لٹکائے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا''۔

ابوبکر نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے، یہ روایت کتنی نادر ہے۔

بَاب كُمِّ الْقَمِيصِ كَمْ يَكُونُ

باب 10: قمیص کی آستین، اسے کتنا ہونا چاہئے؟

3577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ

3574 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3575: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4025 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 4026 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1762

3576: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4094

3577 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ح و حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ قَمِيصًا قَصِيرَ الْيَدَيْنِ وَالطُّولِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قمیص پہنی جس کے بازو چھوٹے تھے اور اس کی لمبائی بھی کم تھی۔

بَاب حَلِّ الْأَزْرَارِ

باب 11: بٹن کھولنا

3578- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ وَإِنَّ زِرَّ قَمِيصِهِ لَمُطْلَقٌ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ وَلَا ابْنَهُ فِي شِتَاءٍ وَلَا صَيْفٍ إِلَّا مُطْلَقَةً أَزْرَارُهُمَا

معاویہ بن قرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیص کا بٹن کھلا ہوا تھا۔

عروہ نامی راوی کہتے ہیں: میں نے معاویہ بن قرہ اور ان کے صاحبزادے دونوں کو دیکھا ہے وہ سردی اور گرمی ہر موسم میں بٹن کو کھلا رکھتے تھے۔

بَاب لُبْسِ السَّرَاوِيلِ

باب 12: شلوار پہننا

3579- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاوَمَنَا سَرَاوِيلَ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ ایک پاجامے کا سودا طے کیا۔

بَاب ذَيْلِ الْمَرْأَةِ كَمْ يَكُونُ

باب 13: عورت کا دامن کہاں تک ہونا چاہیے

3580- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

3578: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4082 3580: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4118

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قُلْتُ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: عورت اپنے دامن کو کہاں تک گھسیٹے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بالشت، میں نے عرض کی: اس صورت میں تو اس کی بے پردگی ہوگی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بالشت اس سے زیادہ نہیں۔

3581- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُخِّصَ لَهُنَّ فِي الذَّيْلِ ذِرَاعًا فَكُنَّ يَأْتِينَا فَنَذْرَعُ لَهُنَّ بِالْقَصَبِ ذِرَاعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو اس بات کی اجازت دی گئی تھی کہ وہ ایک بالشت تک دامن گھسیٹ سکتی ہیں۔

وہ ہمارے ہاں آیا کرتی تھیں ہم نے بانس کے ذریعے ان کی پیائش کی تو وہ ایک بالشت تھا۔

3582- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ أَوْ لِأُمِّ سَلَمَةَ ذَيْلُكِ ذِرَاعٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یا سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرمایا تھا: تمہارا دامن ایک بالشت ہونا چاہئے۔

3583- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ شِبْرًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذًا تَخْرُجَ سُوقُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کا دامن ایک بالشت ہونا چاہئے۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر عورت نے بازار جانا ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ ایک ہاتھ ہونا چاہئے۔

بَابُ الْعِمَامَةِ السَّوْدَاءِ

باب 14: سیاہ عمامہ (پہننا)

3581: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4119

3582: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3583: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3584- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

◆◆ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3585- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

3586- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن جب نبی اکرم ﷺ (مکہ مکرمہ میں) داخل ہوئے' تو آپ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا۔

بَاب اِرْخَاءِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ

باب 15: دونوں کندھوں کے درمیان عمامہ لٹکانا

3587- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ

◆◆ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں: گویا میں اس وقت بھی نبی اکرم ﷺ کو دیکھ رہا ہوں آپ نے سیاہ عمامہ باندھا ہوا تھا جس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

بَاب كَرَاهِيَةِ لُبْسِ الْحَرِيْرِ

باب 16: ریشم پہننا حرام ہے

3588- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْاٰخِرَةِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ آخرت میں اسے نہیں پہنے گا''۔

3586: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3588: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5392

3589- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیباج' حریر اور استبرق (ریشم کی مختلف قسموں) کو پہننے سے منع کیا ہے۔

3590- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ وَقَالَ هُوَ لَهُمْ فِی الدُّنْيَا وَلَنَا فِی الْاٰخِرَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونا پہننے سے منع کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ان (کفار) کے لیے دنیا میں ہے اور ہمارے لیے آخرت میں ہوگا۔

3591- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَاٰى حُلَّةً سِيَرَآءَ مِنْ حَرِيْرٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ ابْتَعْتَ هٰذِهِ الْحُلَّةَ لِلْوَفْدِ وَلِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَّا خَلَاقَ لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے، ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک ریشمی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم وفود سے ملاقات کے لیے اور جمعے کے دن کے لیے اس حلے کو خرید لیں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اسے وہ شخص پہنے گا' جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا''۔

بَاب مَنْ رُخِّصَ لَهٗ فِیْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ

باب 17: وہ شخص جسے ریشم پہننے کی اجازت دی گئی ہے

3592- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ نَبَّاَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِیْ قَمِيْصَيْنِ مِنْ حَرِيْرٍ مِّنْ وَّجَعٍ كَانَ بِهِمَا حِكَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو ریشم کی بنی ہوئی قمیص پہننے کی اجازت دی تھی کیونکہ انہیں تکلیف لاحق تھی ان دونوں حضرات کو خارش کی شکایت تھی۔

3591: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3592: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2919' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5396' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4056' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5325' ورقم الحدیث: 5326

بَاب الرُّخْصَةِ فِي الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ

باب 18: کپڑے میں نقش ونگار کی اجازت ہونا

3593- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيبَاجِ اِلَّا مَا كَانَ هٰكَذَا ثُمَّ اَشَارَ بِاِصْبَعِهِ ثُمَّ الثَّانِيَةِ ثُمَّ الثَّالِثَةِ ثُمَّ الرَّابِعَةِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنْهُ

◆◆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے وہ ریشم اور دیباج پہننے سے منع کرتے تھے ماسوائے اس کے جو اس طرح ہو۔

راوی نے اپنی ایک انگلی کے ذریعے اشارہ کیا، پھر دو کے ذریعے کیا، پھر تین کے ذریعے کیا، پھر چار کے ذریعے کیا (یعنی چار انگلیوں کے برابر ریشمی پٹی استعمال کی جاسکتی ہے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا ہے۔

3594- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ عُمَرَ مَوْلٰى اَسْمَآءَ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اشْتَرٰى عِمَامَةً لَّهَا عَلَمٌ فَدَعَا بِالْجَلَمَيْنِ فَقَصَّهُ فَدَخَلْتُ عَلٰى اَسْمَآءَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهَا فَقَالَتْ بُؤْسًا لِعَبْدِ اللّٰهِ يَا جَارِيَةُ هَاتِيْ جُبَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْ بِجُبَّةٍ مَّكْفُوفَةِ الْكُمَّيْنِ وَالْجَيْبِ وَالْفَرْجَيْنِ بِالدِّيبَاجِ

◆◆ ابوعمر' جو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے ایک عمامہ خریدا جس میں گوٹا لگا ہوا تھا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے قینچی منگوائی اور اسے کاٹ دیا پھر میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' تو وہ بولیں، عبداللہ کے لیے تو خرابی ہے اے لڑکی! تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ لے کر آؤ، وہ لڑکی وہ جبہ لے کر آئی جس کی آستین وگریبان اور سامنے کی کھلی جگہ کے دونوں کناروں پر ریشم لگا ہوا تھا۔

بَاب لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ لِلنِّسَآءِ

باب 19: خواتین کا ریشم اور سونا پہننا

3595- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ اَبِي الْاَفْلَحِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِيْرًا بِشِمَالِهِ وَذَهَبًا بِيَمِيْنِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا يَدَيْهِ

3595: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4057' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5159' ورقم الحديث: 5160' ورقم الحديث: 5161' ورقم الحديث: 5162

فَقَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِىْ حِلٌّ لِّاِنَاثِهِمْ

-- حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور دائیں ہاتھ میں سونا پکڑا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سمیت اپنے ہاتھ بلند کیے اور ارشاد فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہیں اور خواتین کے لیے حلال ہیں۔

3596- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ فَاخِتَةَ حَدَّثَنِىْ هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيْمَ عَنْ عَلِىٍّ اَنَّهٗ اُهْدِىَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مُّكْفُوْفَةٌ بِحَرِيْرٍ اِمَّا سَدَاهَا وَاِمَّا لُحْمَتُهَا فَاَرْسَلَ بِهَا اِلَىَّ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَصْنَعُ بِهَا اَلْبَسُهَا قَالَ لَا وَلٰكِنِ اجْعَلْهَا خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ

-- حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک حلہ پیش کیا گیا جس میں ریشم بھی ملا ہوا تھا' یا تو اس کا تانا ریشم کا تھا یا بانا ریشم کا تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے بھجوا دیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس کا کیا کروں؟ کیا میں اسے پہن لوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! بلکہ تم اس کے لیے فاطمہ نامی خواتین کی چادریں بنوا دو (یہاں فاطمہ نامی خواتین سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت علی کی والدہ سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ بنت حمزہ رضی اللہ عنہا ہیں)

3597- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْاِفْرِيْقِىِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ اِحْدٰى يَدَيْهِ ثَوْبٌ مِّنْ حَرِيْرٍ وَّفِى الْاُخْرٰى ذَهَبٌ فَقَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ مُحَرَّمٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِىْ حِلٌّ لِّاِنَاثِهِمْ

-- حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دست مبارک میں ریشمی کپڑا تھا اور دوسرے میں سونا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہیں اور میری امت کی خواتین کے لیے جائز ہیں۔

3598- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيْصَ حَرِيْرٍ سِيَرَاءَ

-- حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو ریشم کی بنی ہوئی دھاری دار قمیص پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

3596: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3597: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3598: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5311

بَاب لُبْسِ الْاَحْمَرِ لِلرِّجَالِ

باب 20: مردوں کا سرخ لباس پہننا

3599- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَاضِيْ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَجْمَلَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَرَجِّلًا فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَآءَ

◄► حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خوبصورت ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا' جس نے بال سنوارے ہوئے ہوں اور اس نے سرخ حلہ پہنا ہوا ہو (یعنی سرخ حلہ پہن کر اور بال سنوار کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوبصورت لگتے تھے)۔

3600- حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ بَرَّادِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَاضِيْ مَرْوَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَاَقْبَلَ حَسَنٌ وَّحُسَيْنٌ عَلَيْهِمَا السَّلَام عَلَيْهِمَا قَمِيْصَانِ اَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ وَيَقُوْمَانِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهُمَا فَوَضَعَهُمَا فِيْ حِجْرِهٖ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ) رَاَيْتُ هٰذَيْنِ فَلَمْ اَصْبِرْ ثُمَّ اَخَذَ فِيْ خُطْبَتِهٖ

◄► عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' اسی دوران حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے جنہوں نے سرخ قمیصیں پہنی ہوئی تھیں وہ گر پڑتے تھے پھر کھڑے ہو جاتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (منبر سے) نیچے اترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اٹھایا انہیں اپنی گود میں بٹھایا اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔

"بے شک تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔"

میں نے ان دونوں کو دیکھا تو مجھ سے صبر نہیں ہوا (راوی کہتے ہیں:) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ آگے شروع کیا۔

بَاب كَرَاهِيَةِ الْمُعَصْفَرِ لِلرِّجَالِ

باب 21: مردوں کے لیے معصفر استعمال کرنا مکروہ ہے

3601- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ

3599 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3600 :اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1109' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3774' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1412' ورقم الحديث: 1584

3601 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُفَدَّمِ قَالَ يَزِيْدُ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُفَدَّمُ قَالَ الْمُشْبَعُ بِالْعُصْفُرِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مفدم'' سے منع کیا ہے۔

یزید نامی راوی کہتے ہیں: (میں نے اپنے استاد) حسن بن سہیل سے دریافت کیا: مفدم سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: انتہائی سرخ کپڑا۔

3602 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے' میں یہ نہیں کہتا: تمہیں ''کسم'' سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا ہے۔

3603 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثَنِيَّةِ اَذَاخِرَ فَالْتَفَتَ اِلَيَّ وَعَلَيَّ رَيْطَةٌ مُضَرَّجَةٌ بِالْعُصْفُرِ فَقَالَ مَا هٰذِهٖ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَاَتَيْتُ اَهْلِيْ وَهُمْ يَسْجُرُوْنَ تَنُّوْرَهُمْ فَقَذَفْتُهَا فِيْهِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ مِنَ الْغَدِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا فَعَلَتِ الرَّيْطَةُ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ اَهْلِكَ فَاِنَّهٗ لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ لِلنِّسَآءِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم لوگ اذاخر والی پہاڑی کی طرف سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے میں نے ایک باریک ملائم کپڑا پہنا ہوا تھا جو سرخ (یا زرد) رنگ کا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ مجھے اندازہ ہو گیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پسند نہیں کیا۔

میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا وہ اس وقت تنور گرم کر رہے تھے، میں نے وہ کپڑا اس میں پھینک دیا۔

اگلے دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے عبداللہ! تم نے اس کپڑے کا کیا کیا؟ میں نے آپ کو بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اپنے گھر کی خواتین میں سے کسی کو پہننے کے لیے اسے کیوں نہیں

3602: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1076' ورقم الحديث: 1077' ورقم الحديث: 1078' ورقم الحديث: 1080' ورقم الحديث: 1081' ورقم الحديث: 5404' ورقم الحديث: 5405' ورقم الحديث: 5406' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4044' ورقم الحديث: 4045' ورقم الحديث: 4046' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 264' ورقم الحديث: 1725' ورقم الحديث: 1137' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1042' ورقم الحديث: 1043' ورقم الحديث: 1118' ورقم الحديث: 5189' ورقم الحديث: 5190' ورقم الحديث: 5192' ورقم الحديث: 5193' ورقم الحديث: 5194' ورقم الحديث: 5195' ورقم الحديث: 5196' ورقم الحديث: 5197' ورقم الحديث: 5283' ورقم الحديث: 5284' ورقم الحديث: 5285' ورقم الحديث: 5286' ورقم الحديث: 5287' ورقم الحديث: 5333' اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3642

3603: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4066

دیا، خواتین کے لیے اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

بَاب الصُّفْرَةِ لِلرِّجَالِ

باب 22: مردوں کا زرد رنگ استعمال کرنا

3604- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَانَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْنَا لَهُ مَآءً يَتَبَرَّدُ بِهٖ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَيْتُهُ بِمِلْحَفَةٍ صَفْرَآءَ فَرَاَيْتُ اَثَرَ الْوَرْسِ عَلٰى عُكَنِهٖ

◆◆ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' تو ہم نے آپ ﷺ کے لیے پانی رکھا تاکہ آپ ﷺ اس کے ذریعے ٹھنڈک حاصل کریں نبی اکرم ﷺ نے غسل کیا میں آپ ﷺ کی خدمت میں زرد رنگ کی چادر لے کر حاضر ہوا تو میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیٹ کی سلوٹ پر ورس کا نشان دیکھا ہے۔

بَاب اِلْبَسْ مَا شِئْتَ مَا اَخْطَاَكَ سَرَفٌ اَوْ مَخِيلَةٌ

باب 23: تم جو چاہو لباس پہنو جبکہ اس میں اسراف یا تکبر نہ ہو

3605- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَتَصَدَّقُوْا وَالْبَسُوْا مَا لَمْ يُخَالِطْهُ اِسْرَافٌ اَوْ مَخِيلَةٌ

◆◆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کھاؤ، پیو، صدقہ کرو، پہنو! جب کہ اس میں فضول خرچی یا تکبر کی آمیزش نہ ہو۔

بَاب مَنْ لَبِسَ شُهْرَةً مِّنَ الثِّيَابِ

باب 24: جو شخص مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنے

3606- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

3605: اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 2558

3606: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4029' ورقم الحديث: 4030

"جو شخص مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کرنے والا کپڑا پہنائے گا۔

3607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ اَلْهَبَ فِيْهِ نَارًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص دنیا میں مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنے گا' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ذلت کا لباس پہنائے گا اور پھر اس میں آگ بھڑکا دے گا"۔

3608 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيْدَ الْبَحْرَانِىُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعُ بْنُ مُحْرِزٍ النَّاجِىُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ جَهْمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اَبِى ذَرٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى يَضَعَهُ مَتٰى وَضَعَهُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص مشہور ہونے کے لیے کوئی کپڑا پہنتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرتا ہے' اور اس وقت تک اعراض کرتا رہتا ہے' جب تک وہ اسے اتار نہیں دیتا خواہ وہ اسے جب بھی اتارے"۔

بَاب لِبْسِ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

باب 25: جب مردار کی کھال کی دباغت کر لی گئی ہو' تو اسے پہننا

3609 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"جس چمڑے کی دباغت کر لی جائے وہ پاک ہو جاتا ہے"۔

3610 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

3608 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3609: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 810' ورقم الحديث: 811' ورقم الحديث: 812' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4133' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1728' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4252' ورقم الحديث: 4253

3610: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 804' ورقم الحديث: 808' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4120' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4245' ورقم الحديث: 4247

ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ اَنَّ شَاةً لِمَوْلَاةٍ مَيْمُونَةَ مَرَّ بِهَا يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُعْطِيَتْهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مَيْتَةً فَقَالَ هَلَّا اَخَذُوْا اِهَابَهَا فَدَبَغُوْهُ فَانْتَفَعُوْا بِهٖ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کی بکری کے پاس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گزرے وہ بکری اس کنیز کو صدقے کے طور پر دی گئی تھی اور اس وقت مر چکی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ اس کی کھال کیوں نہیں حاصل کرتے؟ کہ اس کی دباغت کر کے اسے استعمال کر لو۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! یہ تو مردار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھانا حرام قرار دیا گیا ہے۔

3611- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ لِبَعْضِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ شَاةٌ فَمَاتَتْ فَمَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَ مَا ضَرَّ اَهْلَ هٰذِهٖ لَوِ انْتَفَعُوْا بِاِهَابِهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کسی ایک اُمّ المومنین کی ایک بکری تھی وہ مر گئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس کے مالکان کو کوئی نقصان نہ ہوتا اگر وہ لوگ اس کی کھال کے ذریعے فائدہ حاصل کرتے۔''

3612- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ جب مردار کی کھال کی دباغت کر لی جائے' تو اسے استعمال کر لیا جائے۔

بَاب مَنْ قَالَ لَا يُنْتَفَعُ مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

باب 26: جو لوگ اس بات کے قائل ہیں مردار کے چمڑے یا پٹھے کو استعمال نہیں کیا جا سکتا

3613- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِىِّ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اَتَانَا كِتَابُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ

3611: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3612: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4124' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4263

3613: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4127' ورقم الحديث: 4128' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1729' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4260' ورقم الحديث: 4261' ورقم الحديث: 4262

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے پاس نبی اکرم ﷺ کا یہ خط آیا کہ تم لوگ مردار کے چمڑے یا پٹھے کو استعمال نہ کرو۔

بَاب صِفَةِ النِّعَالِ

باب 27: جوتے کی صفت

3614- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مَثْنِيٌّ شِرَاكُهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے نعلین کے دو تسمے تھے۔

3615- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے جوتے کے دو تسمے تھے۔

بَاب لُبْسِ النِّعَالِ وَخَلْعِهَا

باب 28: جوتے پہننا اور انہیں اتار دینا

3616- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُمْنٰى وَاِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَاْ بِالْيُسْرٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص جوتا پہنے تو پہلے دایاں پاؤں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بایاں اتارے''۔

بَاب الْمَشْيِ فِي النَّعْلِ الْوَاحِدِ

باب 29: ایک جوتا پہن کر چلنا

3617- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ

3614 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3615: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5857 'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4134 'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1772 'ورقم الحديث: 1773 'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5382

3616 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3617 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِىْ اَحَدُكُمْ فِىْ نَعْلٍ وَّاحِدٍ وَّلَا خُفٍّ وَاحِدٍ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيَمْشِ فِيْهِمَا جَمِيْعًا

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''کوئی بھی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے اور ایک موزہ پہن کر نہ چلے' یا تو وہ ان دونوں کو اتار دے یا پھر ان دونوں کو پہن کر چلے''۔

بَاب الِانْتِعَالِ قَائِمًا

باب 30: کھڑے ہو کر جوتا پہننا

3618- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر جوتا پہنے۔

3619- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا

◈◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر جوتا پہنے۔

بَاب الْخِفَافِ السُّوْدِ

باب 31: سیاہ موزے پہننا

3620- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ الْكِنْدِيُّ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُفَّيْنِ سَاذَجَيْنِ اَسْوَدَيْنِ فَلَبِسَهُمَا

◈◈ ابن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجاشی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو سیاہ سادے موزے بھیجے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہن لیا۔

بَاب الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ

باب 32: مہندی کو خضاب کے طور پر لگانا

3621- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُخْبِرَانِ

3618 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3619 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُوْنَ فَخَالِفُوْهُمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: یہودی اور عیسائی بالوں (کو رنگتے نہیں ہیں) تو تم ان کے برخلاف کرو۔

3622- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ الدِّيْلِمِیِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس چیز کے ذریعے تم سفید بالوں کی رنگت تبدیل کرتے ہو اس میں سب سے بہتر مہندی اور وسمہ ہے''۔

3623- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِیْ مُطِيْعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ فَاَخْرَجَتْ اِلَیَّ شَعَرًا مِّنْ شَعَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

◆◆ عثمان بن موہب بیان کرتے ہیں: میں سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال نکال کر مجھے دکھایا جو مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔

بَابُ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ

باب 33: سیاہ خضاب لگانا

3624- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِیْءَ بِاَبِیْ قُحَافَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَاَنَّ رَاْسَهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهِ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهِ فَلْتُغَيِّرْهُ وَجَنِّبُوْهُ السَّوَادَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے دن (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے والد) حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا تو ان کے سر کے بال ثغامہ نامی (پھول کی طرح سفید تھے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

3621: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5899' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5477' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4203' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5087' ورقم الحدیث: 5252

3622: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4205' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1753' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5093' ورقم الحدیث: 5094' ورقم الحدیث: 5095' ورقم الحدیث: 5096' ورقم الحدیث: 5097

3623: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5896' ورقم الحدیث: 5897

3624: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3625: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

انہیں ان کی بیوی کے پاس لے جاؤ تا کہ وہ ان کے بالوں کی رنگت تبدیل کردے تاہم سیاہ رنگ استعمال کرنے سے اجتناب کرنا۔

3625- حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ زَكَرِيَّا الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا دَفَّاعُ بْنُ دَغْفَلٍ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ صُهَيْبِ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا اخْتَضَبْتُمْ بِهٖ لَهٰذَا السَّوَادُ اَرْغَبُ لِنِسَائِكُمْ فِيْكُمْ وَاَهْيَبُ لَكُمْ فِيْ صُدُوْرِ عَدُوِّكُمْ

حضرت صہیب الخیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ جس چیز کو خضاب کے طور پر استعمال کرتے ہو اس میں سب سے بہترین چیز سیاہ خضاب ہے جو تمہارے بارے میں تمہاری خواتین کو سب سے زیادہ پسند ہوگا اور اس کی وجہ سے تمہارے دشمن کے دل میں تمہاری زیادہ ہیبت ہوگی''۔

بَاب الْخِضَابِ بِالصُّفْرَةِ

باب 34: زرد خضاب لگانا

3626- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جُرَيْجٍ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْوَرْسِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اَمَّا تَصْفِيْرِي لِحْيَتِيْ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ

سعید بن ابوسعید بیان کرتے ہیں: عبید بن جریج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی پر ورس کے ذریعے زرد رنگ کرتے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جہاں تک میرا اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگانے کا تعلق ہے' تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگایا کرتے تھے۔

3627- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ بِاٰخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ بِاٰخَرَ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ قَالَ وَكَانَ طَاوُسٌ يُصَفِّرُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جس نے مہندی کو

3626: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 166' ورقم الحدیث: 5851' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2810' ورقم الحدیث: 2811' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1772' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 117' ورقم الحدیث: 2759' ورقم الحدیث: 2950' ورقم الحدیث: 5258

3627: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4211

خضاب کے طور پر لگایا تھا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''یہ کتنا اچھا ہے'' پھر آپ ﷺ ایک اور شخص کے پاس سے گزرے جس نے مہندی اور وسمہ کو خضاب کے طور پر لگایا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ اس سے زیادہ بہتر ہے'' پھر آپ ﷺ ایک اور شخص کے پاس سے گزرے تو اس نے جس نے زرد خضاب لگایا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یہ ان سب سے زیادہ بہتر ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: طاؤس بھی زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

بَاب مَنْ تَرَكَ الْخِضَابَ

باب 35: جو شخص خضاب استعمال نہ کرے

3628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ مِنْهُ بَيْضَاءُ يَعْنِیْ عَنْفَقَتَهٗ

◆◆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اس جگہ پر سفید بال دیکھے ہیں (یعنی نیچے والے ہونٹ سے کچھ نیچے اور ٹھوڑی سے کچھ اوپر چند بال سفید تھے)

3629- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَخَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا نَحْوَ سَبْعَةَ عَشَرَ اَوْ عِشْرِيْنَ شَعْرَةً فِیْ مُقَدَّمِ لِحْيَتِهٖ

◆◆ حمید نامی راوی بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا نبی اکرم ﷺ نے خضاب لگایا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی نہیں، نبی اکرم ﷺ کے سفید بال صرف سترہ یا بیس تھے جو آپ ﷺ کی داڑھی کے آگے والے حصے میں تھے۔

3630- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْكِنْدِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ شَيْبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ عِشْرِيْنَ شَعْرَةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے بیس کے قریب بال سفید تھے۔

بَاب اتِّخَاذِ الْجُمَّةِ وَالذَّوَائِبِ

باب 36: لمبے بال رکھنا اور انہیں کندھوں پر دونوں طرف رکھنا

3628: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3545 اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6033

3629: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3630: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3631- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ اُمُّ هَانِئٍ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَلَهُ اَرْبَعُ غَدَائِرَ تَعْنِيْ ضَفَائِرَ

◆◆ سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے' تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار مینڈھیاں تھیں۔

3632- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدُلُوْنَ اَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَفْرُقُوْنَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَسَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اہل کتاب اپنے بال سیدھے پیچھے کی طرف لے جایا کرتے تھے جبکہ مشرکین مانگ نکالا کرتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اہل کتاب کی موافقت پسند تھی۔

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیشانی سے سیدھے پیچھے کی طرف لے جایا کرتے تھے' لیکن بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

3633-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرِقُ خَلْفَ يَافُوْخِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَسْدِلُ نَاصِيَتَهُ

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے (پیچھے کی طرف کے اوپر والے حصے میں جہاں ہڈیاں آ کر ملتی ہیں) پیچھے مانگ نکالا کرتی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر بال سیدھے رکھتی تھی۔

3634-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا رَجِلًا بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بالکل سیدھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کانوں اور کندھوں کے درمیان ہوتے تھے۔

3631: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4191' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1781

3632: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3558' ورقم الحدیث: 3944' ورقم الحدیث: 5917' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6017' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4188' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5253

3633: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3634: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6905' ورقم الحدیث: 6906' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6021' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5068

3635- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرٌ دُوْنَ الْجُمَّةِ وَفَوْقَ الْوَفْرَةِ

◄► سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال 'جمہ' (یعنی کندھوں تک آنے والے بالوں) سے کچھ چھوٹے اور 'وفرہ' (یعنی کانوں تک آنے والے بالوں) سے کچھ بڑے تھے۔

بَاب كَرَاهِيَةِ كَثْرَةِ الشَّعَرِ

باب 37: زیادہ بال رکھنے کا ناپسندیدہ ہونا

3636- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ وَّسُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِیْ شَعَرٌ طَوِيْلٌ فَقَالَ ذُبَابٌ ذُبَابٌ فَانْطَلَقْتُ فَاَخَذْتُهُ فَرَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ

◄► حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ملاحظہ کیا، میرے بال لمبے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ برائی ہے یہ برائی ہے''۔

(راوی کہتے ہیں) میں گیا اور میں نے انہیں کاٹ دیا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ملاحظہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں نے تمہیں مراد نہیں لیا تھا ویسے یہ اچھے ہیں''۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ الْقَزَعِ

باب 38: قزع کی ممانعت

3637- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ اَنْ يُّحْلَقَ مِنْ رَّاْسِ الصَّبِیِّ مَكَانٌ وَّيُتْرَكَ مَكَانٌ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع کیا ہے۔

3635: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4187' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1755

3636: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4190' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5068' ورقم الحدیث: 5081

3637: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5920' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5524' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4193' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 506' ورقم الحدیث: 5245' ورقم الحدیث: 5246

راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا؟ قزع سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے بتایا یہ کہ بچے کے سر کے کچھ حصے کو مونڈھ دیا جائے اور کچھ حصے کے بال چھوڑ دیئے جائیں۔

3638-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع کیا ہے۔

بَاب نَقْشِ الْخَاتَمِ

باب 39: انگوٹھی پر نقش کندہ کروانا

3639-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّنْ وَرِقٍ ثُمَّ نَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا يَنْقُشْ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِیْ هٰذَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں "محمد رسول اللہ" نقش کروایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری انگوٹھی کے نقش جیسا نقش کوئی اور نہ بنوائے۔

3640-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ اِنَّا قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَّنَقَشْنَا فِيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور ہم نے اس میں ایک نقش کروایا ہے' تو کوئی شخص اس کے مطابق نقش نہ کروائے"۔

3641-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ لَهٗ فَصٌّ حَبَشِیٌّ وَّنَقْشُهٗ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

3638: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3639: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5444' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4219' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5231' ورقم الحديث: 5303

3640: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5446' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5296

3641: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 5868' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5453' ورقم الحديث: 5454' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4216' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1739' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5211' ورقم الحديث: 5212' ورقم الحديث: 5292' ورقم الحديث: 529

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں حبشی نگ لگا ہوا تھا اور اس میں "محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ" نقش تھا۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

باب 40: سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت

3642- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَّوْلٰى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

3643- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے منع کیا ہے۔

3644- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ اَهْدَى النَّجَاشِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَةً فِيْهَا خَاتَمُ ذَهَبٍ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُوْدٍ وَّاِنَّهُ لَمُعْرِضٌ عَنْهُ اَوْ بِبَعْضِ اَصَابِعِهِ ثُمَّ دَعَا بِابْنَةِ ابْنَتِهِ اُمَامَةَ بِنْتِ اَبِي الْعَاصِ فَقَالَ تَحَلَّيْ بِهٰذَا يَا بُنَيَّةُ

اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نجاشی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حلقہ بھجوایا جس میں سونے کی بنی ہوئی ایک انگوٹھی تھی جس میں حبشہ کا ایک نگینہ لگا ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کے ذریعے اسے پکڑ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس سے اعراض کیا۔ (راوی کو شک ہے) یا شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کے ذریعے اسے پکڑا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک نواسی کو بلوایا جن کا نام امامہ بنت ابوالعاص تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے میری بیٹی! تم اسے زیور کے طور پر پہن لو"۔

بَاب مَنْ جَعَلَ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ

باب 41: جو شخص انگوٹھی کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف رکھے

3645- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

3643: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔ 3644: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4235

3645: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5444' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4219' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5231' ورقم الحديث: 5303

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهٖ مِمَّا یَلِی کَفَّهٗ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

3646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیلُ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ یَزِیْدَ الْاَیْلِیِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِیْهِ فَصٌّ حَبَشِیٌّ کَانَ یَجْعَلُ فَصَّهٗ فِیْ بَطْنِ کَفِّهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشی نگ لگا ہوا تھا نبی اکرم ﷺ اس نگ کو ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

بَاب التَّخَتُّمِ بِالْیَمِیْنِ

باب 42: دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

3647- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَخَتَّمُ فِیْ یَمِیْنِهٖ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

بَاب التَّخَتُّمِ فِی الْاِبْهَامِ

باب 43: انگوٹھے میں انگوٹھی پہننا

3648- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِیْ هٰذِهٖ وَفِیْ هٰذِهٖ یَعْنِی الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں' ان کی مراد سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا تھا۔

بَاب الصُّوَرِ فِی الْبَیْتِ

باب 44: گھر میں تصویر رکھنا

3649- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

3647: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3648: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5838' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5457' ورقم الحدیث: 5460' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4225' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1786' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5226' ورقم الحدیث: 5227' ورقم الحدیث: 5301' ورقم الحدیث: 5302' ورقم الحدیث: 5391

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّ خَاتَمِهِ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

3646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْاَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشی نگ لگا ہوا تھا نبی اکرم ﷺ اس نگ کو ہتھیلی کی سمت رکھتے تھے۔

بَاب التَّخَتُّمِ بِالْيَمِينِ

باب 42: دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

3647- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

◄► حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

بَاب التَّخَتُّمِ فِي الْاِبْهَامِ

باب 43: انگوٹھے میں انگوٹھی پہننا

3648- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِي هٰذِهِ وَفِي هٰذِهِ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْاِبْهَامَ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں' ان کی مراد سب سے چھوٹی انگلی اور انگوٹھا تھا۔

بَاب الصُّوَرِ فِي الْبَيْتِ

باب 44: گھر میں تصویر رکھنا

3649- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ

3647 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3648: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5838'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5457'ورقم الحدیث: 5460'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4225'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1786'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5226'ورقم الحدیث: 5227'ورقم الحدیث: 5301'ورقم الحدیث: 5302'ورقم الحدیث: 5391

ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

◆◆ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر موجود ہو۔

3650- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَیٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

◆◆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر موجود ہو''۔

3651- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاعَدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِیْ سَاعَةٍ يَّاْتِيْهِ فِيْهَا فَرَاثَ عَلَيْهِ فَخَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ بِجِبْرِيْلَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ قَالَ اِنَّ فِی الْبَيْتِ كَلْبًا وَّاِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی مخصوص وقت میں آنے کا وعدہ کیا' لیکن وہ اس وقت نہیں آئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے' تو حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر کھڑے تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم اندر کس وجہ سے نہیں آئے' تو انہوں نے بتایا: گھر میں ایک کتا موجود تھا، ہم ایسے کسی گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

3652- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ زَوْجَهَا فِیْ بَعْضِ الْمَغَازِیْ فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تُصَوِّرَ فِیْ بَيْتِهَا نَخْلَةً فَمَنَعَهَا اَوْ نَهَاهَا

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

3649: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3225' ورقم الحدیث: 3322' ورقم الحدیث: 4002' ورقم الحدیث: 5949' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5481' ورقم الحدیث: 5482' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2804' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4293' ورقم الحدیث: 5362' ورقم الحدیث: 5363

3650: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 227' ورقم الحدیث: 4152' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 261' ورقم الحدیث: 4292

3651: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3652: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بتایا کہ اس کا شوہر کسی غزوے میں شریک ہونے کے لیے گیا ہوا ہے، اس عورت نے نبی اکرم ﷺ سے یہ اجازت مانگی کہ وہ اپنے گھر میں کھجور کی تصویر بنالے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے منع کر دیا۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ لفظ ہے) نبی اکرم ﷺ نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا۔

بَاب الصُّوَرِ فِيمَا يُوْطَأُ

باب 45: وہ تصاویر جنہیں پاؤں تلے روندا جائے

3653- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِّىْ تَعْنِى الدَّاخِلَ بِسِتْرٍ فِيْهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَتَكَهُ فَجَعَلْتُ مِنْهُ مَنْبُوْذَتَيْنِ فَرَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلٰى اِحْدَاهُمَا

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے اپنے اوطاق کے سامنے ایک پردہ لگایا جس پر تصویر بنی ہوئی تھی، جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے، تو آپ ﷺ نے اسے پھاڑ دیا تو میں نے اس کپڑے کے دو تکیے بنا دیے میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے ان دونوں میں سے ایک پر ٹیک لگائی۔

بَاب الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

باب 46: سرخ زین پوش استعمال کرنا

3654- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ يَعْنِى الْحَمْرَآءَ

◄► حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی اور سرخ زین پوش استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

بَاب رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

باب 47: چیتے کی کھال پر بیٹھنا

3655- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِىْ عَيَّاشُ بْنُ

3653: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3654: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4051' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2808' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5180' ورقم الحديث: 5181' ورقم الحديث: 5182

3655: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4049' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5106' ورقم الحديث: 5125' ورقم الحديث: 5126' ورقم الحديث: 5127

عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ الْحَجْرِيِّ الْهَيْثَمِ عَنْ عَامِرٍ الْحَجْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

3656- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِی الْمُعْتَمِرِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

3656: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4127

کِتَابُ الْاَدَبِ

کتاب: ادب کے بارے میں روایات

بَاب بِرِّ الْوَالِدَيْنِ

باب 1: والدین کے ساتھ اچھائی کرنا

3657- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ سَلَامَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوْصِي امْرَاً بِاُمِّهِ اُوْصِي امْرَاً بِاُمِّهِ اُوْصِي امْرَاً بِاُمِّهِ ثَلَاثًا اُوْصِي امْرَاً بِاَبِيْهِ اُوْصِي امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِيْ يَلِيْهِ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِنْهُ اَذًى يُؤْذِيْهِ

◆◆ حضرت ابن سلامہ سلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں آدمی کو اس کی ماں کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، میں آدمی کو اس کی ماں کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، میں آدمی کو اس کی ماں کے بارے میں تلقین کرتا ہوں''۔

(راوی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ فرمایا' پھر ارشاد فرمایا:)

''میں آدمی کو اس کے باپ کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، میں آدمی کو اس کے غلام کے بارے میں تلقین کرتا ہوں، وہ اس کے کام کاج کی دیکھ بھال کرتا ہے' اگرچہ اس کی طرف سے کوئی ایسی صورتحال سامنے آئے' جو آدمی کو اذیت دیتی ہو''۔

3658- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبَرُّ قَالَ اُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ الْاَدْنٰى فَالْاَدْنٰى

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے زیادہ اچھائی کس کے ساتھ کی جائے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں کے ساتھ، اس نے دریافت کیا پھر کون، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں، اس نے عرض کی: پھر کون، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا والد، اس نے دریافت کیا پھر کون، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر

3657: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3658: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

درجہ بدرجہ قریبی عزیز۔

3659- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِى وَلَدٌ وَّالِدًا اِلَّا اَنْ يَّجِدَهٗ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهٗ فَيُعْتِقَهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی بھی اولاد اپنے باپ کے احسانات کا بدلہ ادا نہیں کر سکتی' البتہ اگر بیٹا اپنے باپ کو غلام پائے' تو اسے خرید کر اسے آزاد کر دے (تو صورت مختلف ہوگی)''۔

3660- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفَ اُوْقِيَّةٍ كُلُّ اُوْقِيَّةٍ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهٗ فِى الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَنّٰى هٰذَا فَيُقَالُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایک ''قنطار'' بارہ ہزار اوقیہ کا ہوتا جس میں سے ہر ایک اوقیہ آسمان اور زمین میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ بہتر ہے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''(بعض اوقات) کسی شخص کا جنت میں درجہ بلند ہو جاتا ہے' تو وہ کہتا ہے یہ کیوں ہوا ہے؟ تو اس کو بتایا جاتا ہے کہ تمہاری اولاد کے تمہارے لیے استغفار کرنے کی وجہ سے''۔

3661- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يكَرِبَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُوْصِيْكُمْ بِاُمَّهَاتِكُمْ ثَلَاثًا اِنَّ اللّٰهَ يُوْصِيْكُمْ بِآبَائِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ يُوْصِيْكُمْ بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ

◆◆ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے تمہاری ماؤں کے بارے میں تلقین کی ہے''۔

(یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی پھر یہ فرمایا:)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے باپوں کے بارے میں تلقین کی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے قریبی رشتے

3659: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 3778' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 1906

3660: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3661: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

داروں کے بارے میں تمہیں تلقین کی ہے''۔

3662- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! والدین کا ان کی اولاد پر کیا حق ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وہ دونوں تمہاری جنت بھی ہیں اور جہنم بھی''۔

3663- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاَضِعْ ذٰلِكَ الْبَابَ اَوِ احْفَظْهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''والد جنت کا درمیانی دروازہ ہے (اب یہ تمہاری مرضی ہے کہ) تم اس دروازے کو ضائع کرتے ہو یا اس کی حفاظت کرتے ہو''۔

بَاب صِلْ مَنْ كَانَ اَبُوكَ يَصِلُ

باب 2: اس شخص کے ساتھ صلہ رحمی کرو جس کے ساتھ تمہارا باپ صلہ رحمی کیا کرتا تھا

3664- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَسِيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلٰى بَنِيْ سَاعِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلَمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبَقِيَ مِنْ بِرِّ اَبَوَيَّ شَيْءٌ اَبَرُّهُمَا بِهِ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمِ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِيْفَاءٌ بِعُهُوْدِهِمَا مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا وَاِكْرَامُ صَدِيْقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِيْ لَا تُوْصَلُ اِلَّا بِهِمَا

حضرت ابواسید مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اسی دوران بنوسلمہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے لیے اپنے والدین کے انتقال کے بعد ان کے ساتھ بھلائی کرنے کا کوئی طریقہ باقی رہ گیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ان کے لیے دعائے رحمت کرنا اور دعائے مغفرت کرنا اور ان کے انتقال کے بعد ان کے عہد کو پورا کرنا' ان کے دوستوں کی عزت افزائی کرنا اور ان کے رشتہ داروں کا خیال رکھنا جن کے ساتھ رشتہ ان کی وجہ سے ہے۔

بَاب بِرِّ الْوَالِدِ وَالْاِحْسَانِ اِلَى الْبَنَاتِ

باب 3: والد کا اپنی بیٹیوں کے ساتھ اچھائی اور احسان کرنا

3662: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3664: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5142

3665- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اَتُقَبِّلُوْنَ صِبْيَانَكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَقَالُوْا لٰكِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْلِكُ اَنْ كَانَ اللّٰهُ قَدْ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے) دریافت کیا: کیا آپ لوگ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں' تو وہ کہنے لگے ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے اندر سے رحمت نکال لی ہو' تو پھر میں کیا کرسکتا ہوں؟

3666- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ رَاشِدٍ عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ اَنَّهُ قَالَ جَآءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ يَسْعَيَانِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا اِلَيْهِ وَقَالَ اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَّجْبَنَةٌ

حضرت یعلیٰ عامری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ دونوں دوڑتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' تو آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنے ساتھ چمٹالیا اور ارشاد فرمایا۔

''اولاد آدمی کو کنجوس اور بزدل بنادیتی ہے''۔

3667- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُلَيٍّ سَمِعْتُ اَبِىْ يَذْكُرُ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُوْدَةً اِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''کیا میں تمہاری رہنمائی سب سے زیادہ فضیلت والے صدقے کی طرف کروں؟ تمہاری وہ بیٹی جو تمہارے پاس رہ رہی ہو اور اس کا تمہارے علاوہ کوئی اور کمانے والا نہ ہو (یعنی تمہاری وہ بیٹی جو بیوہ یا طلاق یافتہ ہونے کے بعد تمہارے پاس آجائے اور تم اس کا خرچ ادا کرنے کے پابند ہو)''۔

3668- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ اَخْبَرَنِىْ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ عَمِّ الْاَحْنَفِ قَالَ دَخَلَتْ عَلٰى عَآئِشَةَ امْرَاَةٌ مَّعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَاَعْطَتْهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَاَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا تَمْرَةً ثُمَّ صَدَعَتِ الْبَاقِيَةَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَا عَجَبُكِ لَقَدْ دَخَلَتْ بِهِ الْجَنَّةَ

3665: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5981

3666 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3667 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3668 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

-- بیان کرتے ہیں: ایک عورت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے تین کھجوریں دیں، اس نے دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی اور پھر باقی بچ جانے والی کھجور بھی ان دونوں میں تقسیم کر دی، سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم کس بات پر حیران ہو رہی ہو؟ وہ عورت اسی وجہ سے جنت میں داخل ہوگی''۔

3669- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُشَانَةَ الْمَعَافِرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَهٗ ثَلَاثُ بَنَاتٍ فَصَبَرَ عَلَيْهِنَّ وَاَطْعَمَهُنَّ وَسَقَاهُنَّ وَكَسَاهُنَّ مِنْ جِدَتِهٖ كُنَّ لَهٗ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

-- حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے حوالے سے صبر سے کام لے انہیں خوراک، پینے کا سامان فراہم کرے، انہیں لباس فراہم کرے تو قیامت کے دن وہ بچیاں اس شخص کے لیے جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گی''۔

3670- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تُدْرِكُ لَهُ ابْنَتَانِ فَيُحْسِنُ اِلَيْهِمَا مَا صَحِبَتَاهُ اَوْ صَحِبَهُمَا اِلَّا اَدْخَلَتَاهُ الْجَنَّةَ

-- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص کی دو بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے' جب تک وہ دونوں بیٹیاں اس کے ساتھ رہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک وہ شخص ان دونوں بیٹیوں کے ساتھ رہے (تو ان کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا رہے) تو وہ دونوں بیٹیاں اسے جنت میں داخل کروا دیں گی''۔

3671- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُمَارَةَ اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَكْرِمُوْا اَوْلَادَكُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ

-- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اپنی اولاد کی عزت افزائی کرو اور ان کی اچھی تعلیم و تربیت کرو''۔

3669: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3670: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3671: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب حَقِّ الْجِوَارِ

باب 4: پڑوسی کا حق

3672- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُّخْبِرُ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

◆◆ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت افزائی کرے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے''۔

3673- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِىْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جبرائیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے بارے میں مسلسل تلقین کرتے رہے' یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ یہ اسے وارث قرار دیں گے۔

3674- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرَائِيْلُ يُوْصِيْنِىْ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جبرائیل علیہ السلام پڑوسی کے بارے میں مجھے مسلسل تلقین کرتے رہے' یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے وارث قرار دیدیں گے''۔

3672: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6019' ورقم الحدیث: 6135' ورقم الحدیث: 6476' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 174' ورقم الحدیث: 4488' ورقم الحدیث: 4489' ورقم الحدیث: 4490" اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3748' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1967' ورقم الحدیث: 1968

3673: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6014' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6627' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5151' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1942

3674: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب حَقِّ الضَّيْفِ

باب 5: مہمان کا حق

3675 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ شُرَيْحِ الْخُزَاعِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ وَّلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَّثْوِیَ عِنْدَ صَاحِبِهٖ حَتّٰى يُحْرِجَهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَّمَا اَنْفَقَ عَلَيْهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَهُوَ صَدَقَةٌ

◄► حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی عزت افزائی کرنی چاہئے' اہتمام کے ساتھ اس کی دعوت ایک دن اور ایک رات ہوگی اور کسی کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے ساتھی کے ہاں اتنی دیر مہمان ٹھہرا رہے کہ اسے حرج میں مبتلا کر دے' مہمان داری تین دن تک ہوگی تین دن کے بعد آدمی مہمان پر جو خرچ کرتا ہے وہ صدقہ ہوگا''۔

3676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ قَالَ قُلْنَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ فَلَا يَقْرُوْنَا فَمَا تَرٰى فِیْ ذٰلِكَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاَمَرُوْا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِیْ لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوْا وَاِنْ لَّمْ يَفْعَلُوْا فَخُذُوْا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِیْ يَنْبَغِیْ لَهُمْ

◄► حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کہیں بھیجتے ہیں' ہم کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرتے ہیں وہ لوگ ہماری مہمان نوازی نہیں کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بارے میں کیا رائے ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوگ کسی قوم کے ہاں پڑاؤ کرو اور وہ تمہارے ساتھ وہی سلوک کریں جو کسی مہمان کے ساتھ کرنا مناسب ہے' تو تم اسے قبول کرو' اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو تم ان سے مہمان کا وہ حق حاصل کرو جو ان کے لیے مناسب ہے۔

3677 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمِقْدَامِ اَبِیْ كَرِيْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ فَاِنْ اَصْبَحَ بِفِنَائِهٖ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ فَاِنْ شَآءَ اقْتَضٰى وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ

◄► حضرت مقدام ابوکریمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3676: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2461' ورقم الحدیث: 6137' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4491' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3752' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1589م

3677: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3750

''مہمان کو رات کے وقت اہتمام کے ساتھ کھانا کھلانا لازم ہے، اگر مہمان صبح تک وہاں ٹھہرا رہے' تو یہ اس کے ذمے قرض ہوگا، اگر وہ چاہے' تو اسے وصول کر لے اور اگر چاہے' تو چھوڑ دے''۔

بَاب حَقِّ الْيَتِيمِ

باب 6: یتیم کا حق

3678- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ الْيَتِيْمِ وَالْمَرْاَةِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے اللہ! میں دو کمزور لوگوں یتیم اور عورت (کے حق میں کوتاہی کرنے والوں) کے بارے میں سختی کی دعا کرتا ہوں''۔

3679- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيٰی بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ عَتَّابٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ بَيْتٍ فِی الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِی الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُسَاءُ اِلَيْهِ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مسلمانوں کے گھرانوں میں سے سب سے بہترین گھر وہ ہے' جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں کے گھرانوں میں سب سے برا گھر وہ ہے' جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہو''۔

3680- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَلْبِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَنْصَارِیُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَةً مِّنَ الْاَيْتَامِ كَانَ كَمَنْ قَامَ لَيْلَهُ وَصَامَ نَهَارَهُ وَغَدَا وَرَاحَ شَاهِرًا سَيْفَهُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِی الْجَنَّةِ اَخَوَيْنِ كَهَاتَيْنِ اُخْتَانِ وَاَلْصَقَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰی

◄► حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص تین یتیم بچوں کی کفالت کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے' جو رات بھر نوافل پڑھتا رہتا ہے اور دن کے وقت نفلی روزہ رکھتا ہے، جو صبح اور شام اپنی تلوار سونت کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جاتا ہے، میں اور وہ شخص جنت میں دو

3678 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3679 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3680 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھائیوں کی طرح ہوں گے جیسے یہ دو بہنیں ہیں''۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا کر یہ بات ارشاد فرمائی۔

بَاب اِمَاطَةِ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيْقِ

باب 7: راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا

3681- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ عَنْ اَبِى الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اَنْتَفِعُ بِهٖ قَالَ اعْزِلِ الْاَذَى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ

◆◆ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی عمل کی طرف میری رہنمائی کریں کہ جس کے ذریعے میں نفع حاصل کروں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دو۔

3682- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ عَلَى الطَّرِيْقِ غُصْنُ شَجَرَةٍ يُؤْذِى النَّاسَ فَاَمَاطَهَا رَجُلٌ فَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''(ایک دفعہ کا ذکر ہے) راستے میں ایک درخت کی ٹہنی پڑی ہوئی تھی جو لوگوں کو تکلیف دیتی تھی، ایک شخص نے اسے پرے کر دیا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا''۔

3683- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ وَاصِلٍ مَّوْلٰى اَبِىْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَىَّ اُمَّتِىْ بِاَعْمَالِهَا حَسَنِهَا وَسَيِّئِهَا فَرَاَيْتُ فِىْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذَى يُنَحّٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَرَاَيْتُ فِىْ سَيِّءِ اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ فِى الْمَسْجِدِ لَا تُدْفَنُ

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میرے سامنے میری امت کے اعمال پیش کیے گئے، اچھے بھی اور برے بھی' تو میں نے ان کے اچھے اعمال میں وہ تکلیف دہ چیز بھی دیکھی جسے راستے سے پرے کیا جاتا ہے' اور میں نے ان کے برے اعمال میں' مسجد میں پڑا ہوا ایسا بلغم دیکھا جسے دفن نہیں کیا گیا تھا''۔

3681: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6616' ورقم الحديث: 6617

3682: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3683: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب فَضْلِ صَدَقَةِ الْمَآءِ

باب 8: پانی صدقہ کرنے کی فضیلت

3684- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَآءِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کون سا صدقہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی پلانا۔

3685- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُفُّ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُفُوفًا وَّقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَمُرُّ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ عَلَى الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ اسْتَسْقَيْتَ فَسَقَيْتُكَ شَرْبَةً قَالَ فَيَشْفَعُ لَهُ وَيَمُرُّ الرَّجُلُ فَيَقُولُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ نَاوَلْتُكَ طَهُورًا فَيَشْفَعُ لَهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَّيَقُولُ يَا فُلَانُ اَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ بَعَثْتَنِي فِي حَاجَةِ كَذَا وَكَذَا فَذَهَبْتُ لَكَ فَيَشْفَعُ لَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت کے دن لوگ مختلف صفوں میں کھڑے ہوں گے''۔

ابن نمیر نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔ ''اہل جنت مختلف صفوں میں کھڑے ہوں گے تو ایک شخص پہلے جہنم سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کے پاس سے گزرے گا' تو وہ یہ کہے گا اے فلاں! کیا تمہیں یہ بات یاد نہیں ہے تم نے فلاں دن پانی مانگا تھا؟ تو میں نے تمہیں پینے کے لیے پانی دیا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، وہ شخص اس کی شفاعت کردے گا''۔

''اسی طرح ایک شخص گزرے گا' تو وہ (جہنمی) کہے گا: کیا تمہیں وہ دن یاد ہے' جب میں نے تمہیں وضو کے لیے پانی دیا تھا' تو وہ جنتی اس کی سفارش کرے گا''۔

ابن نمیر کہتے ہیں (یعنی انہوں نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں)

''وہ (جہنمی) یہ کہے گا اے فلاں! کیا تمہیں یاد ہے' جب تم نے مجھے فلاں' فلاں کام کے لیے بھیجا تھا؟ تو میں تمہارے کام کے لیے گیا تھا تو وہ جنتی اس کی شفاعت کرے گا''۔

3686- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

3684: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1679' ورقم الحديث: 1680' ورقم الحديث: 1681' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3666' ورقم الحديث: 3667' ورقم الحديث: 3668

3685: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3686: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ تَغْشٰى حِيَاضِيْ قَدْ لُطْتُهَا لِاِبِلِيْ فَهَلْ لِيْ مِنْ اَجْرٍ اِنْ سَقَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ فِيْ كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرّٰى اَجْرٌ

حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ اونٹ کے بارے میں دریافت کیا جو میرے حوض تک آ جاتا ہے اس حوض تک جو میں نے اپنے اونٹوں کے لیے تیار کیا تھا تو اگر میں اسے پانی پلا دیتا ہوں تو کیا مجھے اس کا اجر ملے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں۔

"ہر جاندار چیز کو پانی پلانے سے اجر ملتا ہے"۔

بَاب الرِّفْقِ

باب 9: نرم روی اختیار کرنا

3687- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا"۔

3688- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے وہ مہربانی کو پسند کرتا ہے اور مہربانی کرنے پر وہ چیز عطا کرتا ہے جو سختی کرنے پر عطا نہیں کرتا"۔

3689- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح و حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"بے شک اللہ تعالیٰ مہربان ہے وہ تمام امور میں نرمی کرنے کو پسند کرتا ہے"۔

3687: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6541 ورقم الحديث: 6542 ورقم الحديث: 6543 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4809

3688: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3689: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ الْاِحْسَانِ اِلَى الْمَمَالِيْكِ

باب 10: زیرِ ملکیت لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

3690- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ فَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَّا تَلْبَسُوْنَ وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے بھائیوں کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا ماتحت کر دیا ہے تو تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور انہیں پہننے کے لیے وہی دو جو تم پہنتے ہو اور انہیں ایسے کام کا پابند نہ کرو جو وہ نہ کر سکتے ہوں اگر تم انہیں ایسے کسی کام کا پابند کرتے ہو تو خود بھی ان کی مدد کرو''۔

3691- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ اَخْبَرْتَنَا اَنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ اَكْثَرُ الْاُمَمِ مَمْلُوْكِيْنَ وَيَتَامٰى قَالَ نَعَمْ فَاَكْرِمُوْهُمْ كَكَرَامَةِ اَوْلَادِكُمْ وَاَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ قَالُوْا فَمَا يَنْفَعُنَا فِى الدُّنْيَا قَالَ فَرَسٌ تَرْتَبِطُهٗ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَمْلُوْكُكَ يَكْفِيْكَ فَاِذَا صَلّٰى فَهُوَ اَخُوْكَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا' جو برا مالک ہو' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ نہیں بتایا تھا؟ کہ اس امت میں غلام اور یتیم باقی سب امتوں کے مقابلے میں زیادہ ہوں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ تم ان کی اسی طرح عزت افزائی کرو جس طرح تم اپنی اولاد کی عزت افزائی کرتے ہو اور انہیں وہی چیز کھلاؤ جو تم کھاتے ہو۔

لوگوں نے دریافت کیا: دنیا میں ہمیں اس کا کیا فائدہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس گھوڑے کو تم رکھتے ہو' تا کہ تم اس پر اللہ کی راہ میں جہاد کر سکو' وہی تمہارا مملوک ہے۔

اور تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جب کوئی غلام نماز پڑھتا ہو' تو وہ تمہارا بھائی ہے۔

3690: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 30' ورقم الحديث: 2545' ورقم الحديث: 6050' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4289' ورقم الحديث: 4290' ورقم الحديث: 4291' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5157' ورقم الحديث: 5158' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1945

3691: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1946

بَاب اِفْشَاءِ السَّلَامِ

باب 11: سلام پھیلانا

3692- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَىْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو گے جب تک ایمان نہیں لے آؤ گے اور تم لوگ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو گے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہیں رکھو گے، کیا میں ایسی چیز کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ کہ جب تم اسے سرانجام دو تو تمہارے درمیان آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی' تم اپنے درمیان سلام کو عام کرو''۔

3693- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ اَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُفْشِىَ السَّلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم سلام کو عام کریں۔

3694- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''رحمان کی عبادت کرو اور سلام کو عام کرو''۔

بَاب رَدِّ السَّلَامِ

باب 12: سلام کا جواب دینا

3695- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىُّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِىْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

3692: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3693: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3694: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1855

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم ﷺ اس وقت مسجد کے ایک کونے میں موجود تھے اس شخص نے نماز ادا کی پھر وہ آیا اس نے سلام کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو۔

3696- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اِنَّ جِبْرَآئِيْلَ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہا ہے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ان پر بھی سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

بَاب رَدِّ السَّلَامِ عَلٰی اَهْلِ الذِّمَّةِ

باب 13: ذمی کو سلام کا جواب دینا

3697- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا کوئی شخص تمہیں سلام کرے تو تم جواب میں ''وعلیکم'' کہہ دو''۔

3698- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ یہودی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اور بولے: اے ابوالقاسم! آپ ﷺ پر ''سام'' ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر بھی ہو۔

3699- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ رَاكِبٌ غَدًا اِلَى الْيَهُوْدِ فَلَا تَبْدَئُوْهُمْ بِالسَّلَامِ فَاِذَا سَلَّمُوْا عَلَيْكُمْ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ

حضرت ابوعبدالرحمٰن جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

3696: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6253'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6251'ورقم الحدیث: 6252'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5232'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2693'ورقم الحدیث: 2882

3697: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3698: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5623'ورقم الحدیث: 5624

3699: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''کل میں سوار ہو کر یہودیوں کی طرف جاؤں گا' تو تم لوگ انہیں سلام میں پہل نہ کرنا، وہ لوگ تمہیں سلام کہیں' تو تم ''وعلیکم'' کہہ دینا''۔

بَاب السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ وَالنِّسَآءِ

باب 14: بچوں اور خواتین کو سلام کرنا

3700- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ صِبْيَانٌ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' ہم اس وقت بچے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

3701- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعَهُ مِنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْهُ اَسْمَآءُ بِنْتُ يَزِيْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہم کچھ خواتین کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سلام کیا۔

بَاب الْمُصَافَحَةِ

باب 15: مصافحہ کرنا

3702- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّدُوْسِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَنْحَنِىْ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ قَالَ لَا قُلْنَا اَيُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَصَافَحُوْا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کے لیے جھک جایا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں! ہم نے عرض کی: کیا ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کے ساتھ معانقہ کرلیا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تم لوگ مصافحہ کیا کرو۔

3703- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا

3700: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3701: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5204' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2697

3703: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2512' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2731

غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّتَفَرَّقَا

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب بھی دو مسلمان ملتے ہوئے ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں' تو ان دونوں کے الگ ہونے سے پہلے ان کی مغفرت ہو جاتی ہے''۔

بَاب الرَّجُلِ يُقَبِّلُ يَدَ الرَّجُلِ

باب 16: ایک شخص کا دوسرے کی دست بوسی کرنا

3704- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِىْ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَبَّلْنَا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دست بوسی کی۔

3705- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَغُنْدَرٌ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ اَنَّ قَوْمًا مِّنَ الْيَهُوْدِ قَبَّلُوْا يَدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ

◆◆ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ یہودیوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دست بوسی اور قدم بوسی کی۔

بَاب الْاِسْتِئْذَانِ

باب 17: (اندر آنے کے لیے) اجازت مانگنا

3706- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى اسْتَاْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهٗ فَانْصَرَفَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ عُمَرُ مَا رَدَّكَ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ الْاِسْتِئْذَانَ الَّذِىْ اَمَرَنَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَاِنْ اُذِنَ لَنَا دَخَلْنَا وَاِنْ لَّمْ يُؤْذَنْ لَنَا رَجَعْنَا قَالَ فَقَالَ لَتَاْتِيَنِّىْ عَلٰى هٰذَا بِبَيِّنَةٍ اَوْ لَاَفْعَلَنَّ فَاَتٰى مَجْلِسَ قَوْمِهٖ فَنَاشَدَهُمْ فَشَهِدُوْا لَهٗ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں آنے کے لیے اجازت مانگی، انہوں نے اجازت نہیں دی تو وہ واپس چلے گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بلایا اور دریافت کیا: آپ واپس کیوں

3704: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5223' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2647' ورقم الحديث: 1716

3705: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2733' ورقم الحديث: 3144' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4089

3706: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

چلے گئے تھے، انہوں نے جواب دیا: میں نے وہ اجازت مانگی تھی جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے یعنی تین مرتبہ مانگی تھی، اگر ہمیں اجازت مل جائے' تو ہم اندر چلے جائیں، اگر ہمیں اجازت نہ ملے تو ہم واپس چلے جائیں۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم اس بارے میں میرے پاس کوئی ثبوت لے کر آؤ ورنہ میں تمہیں سزا دوں گا' تو وہ انصار کی مجلس کے پاس آئے اور انہوں نے ان کو واسطہ دے کر دریافت کیا' تو ان حضرات نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حق میں گواہی دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا۔

3707 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِىْ سَوْرَةَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْذَانُ قَالَ يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيْحَةً وَّتَكْبِيْرَةً وَّتَحْمِيْدَةً وَّيَتَنَحْنَحُ وَيُؤْذِنُ اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ سلام کرنا تو ٹھیک ہے، اجازت کس طرح مانگی جائے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کلام کرتے ہوئے ''سبحان اللہ''، ''اللہ اکبر'' یا ''الحمد للہ'' کہہ دے یا کھنکھارے اور گھر والوں کو (اپنے باہر کھڑے ہونے کی) اطلاع دے۔

3708 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِيْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْخَلَانِ مُدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمُدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ اِذَا اَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّيْ يَتَنَحْنَحُ لِيْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں' میں دو اوقات میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ ایک رات کے وقت اور ایک دن کے وقت' تو جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ ﷺ اس وقت نماز ادا کر رہے ہوتے تھے' تو آپ ﷺ کھنکار دیتے تھے (تاکہ دروازے سے باہر مجھے پتہ چل جائے)

3709 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اسْتَاْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی' تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کون ہے؟ میں نے عرض کی: ''میں ہوں'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں ہوں' میں ہوں (یعنی نبی اکرم ﷺ نے اس جواب پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا)

3707: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3708: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1210' ورقم الحديث: 1211

3709: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6250' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5600' ورقم الحديث: 5601' ورقم الحديث: 5602' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5187' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:

بَابُ الرَّجُلِ يُقَالُ لَهٗ كَيْفَ اَصْبَحْتَ

باب 18: کسی آدمی سے یہ دریافت کرنا آپ نے کیسے صبح کی ہے (یعنی آپ کا کیا حال ہے؟)

3710- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِخَيْرٍ مِّنْ رَجُلٍ لَّمْ يُصْبِحْ صَائِمًا وَّلَمْ يَعُدْ سَقِيْمًا

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے صبح کی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے؟) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

(یہ جواب) اس شخص کی طرف سے ہے جس نے روزہ دار کے طور پر صبح نہیں کی اور اس نے کسی بیمار کی عیادت بھی نہیں کی۔

3711- حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اِسْحٰقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ حَدَّثَنِىْ جَدِّىْ اَبُوْ اُمِّىْ مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ اَبِىْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَدَخَلَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوْا وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ قَالَ كَيْفَ اَصْبَحْتُمْ قَالُوْا بِخَيْرٍ نَحْمَدُ اللّٰهَ فَكَيْفَ اَصْبَحْتَ بِاَبِيْنَا وَاُمِّنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَصْبَحْتُ بِخَيْرٍ اَحْمَدُ اللّٰهَ

◆◆ حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''السلام علیکم'' انہوں نے جواب دیا ''وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: آپ لوگوں کا کیا حال ہے، انہوں نے جواب دیا: ٹھیک ہے، ہم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے؟ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی ٹھیک ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں۔

بَابُ اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

باب 19: جب کوئی معزز شخص تمہارے پاس آئے' تو اس کی عزت افزائی کرو

3712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3710: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3711: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3712: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"جب کسی قوم کا کوئی معزز شخص تمہارے پاس آئے' تو اس کی عزت افزائی کرو"۔

بَاب تَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ

باب 20: چھینکنے والے کو جواب دینا

3713- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا اَوْ سَمَّتَ وَلَمْ يُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَطَسَ عِنْدَكَ رَجُلَانِ فَشَمَّتَّ اَحَدَهُمَا وَلَمْ تُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنَّ هٰذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک کو چھینک کا جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو عرض کی گئی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کو چھینک آئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان نہیں کی۔

3714- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ ثَلَاثًا فَمَا زَادَ فَهُوَ مَزْكُوْمٌ

ایاس بن ابی سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: چھینکنے والے کو تین مرتبہ جواب دیا جائے گا' اگر مزید اسے چھینک آتی ہے' تو پھر وہ زکام کا شکار ہوگا۔

3715- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عِيْسٰى ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"جب کوئی شخص چھینکے تو اسے الحمدللہ کہنا چاہئے اور جو لوگ اس کے آس پاس موجود ہوں وہ جواب دیتے ہوئے "یرحمک اللہ" (اللہ تم پر رحم کرے) کہیں' تو وہ شخص انہیں جواب دیتے ہوئے یہ کہے: "اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے تمہارے کام ٹھیک کرے۔"

3713: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6221' ورقم الحدیث: 6225' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7411' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5039' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2742

3714: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7414' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5037' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2743' ورقم الحدیث: 2743م' ورقم الحدیث: 2744

3715: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2741م

بَاب اِكْرَامِ الرَّجُلِ جَلِيسَهُ

باب 21: آدمی کا اپنے ساتھی کی عزت افزائی کرنا

3716- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِي يَحْيٰى الطَّوِيلِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ فَكَلَّمَهُ لَمْ يَصْرِفْ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتّٰى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْصَرِفُ وَاِذَا صَافَحَهُ لَمْ يَنْزِعْ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتّٰى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِعُهَا وَلَمْ يُرَ مُتَقَدِّمًا بِرُكْبَتَيْهِ جَلِيسًا لَهُ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص سے ملاقات کرتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ بات چیت کرتے رہتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ اس شخص کی طرف سے اس وقت تک نہیں پھیرتے تھے جب تک وہ شخص دوسری طرف متوجہ نہیں ہو جاتا تھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص سے مصافحہ کرتے تھے' تو اپنا دست مبارک اس وقت تک الگ نہیں کرتے جب تک وہ دوسرا شخص اپنا ہاتھ پیچھے نہیں کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے سامنے گھٹنے لمبے کر کے بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

بَاب مَنْ قَامَ عَنْ مَجْلِسٍ فَرَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

باب 22: جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے' جب وہ واپس آئے' تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہوگا

3717- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ عَنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر جائے اور پھر واپس آ جائے' تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہوگا''۔

بَاب الْمَعَاذِيرِ

باب 23: عذر پیش کرنا

3718- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ مِينَاءَ عَنْ جُوذَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰى اَخِيهِ بِمَعْذِرَةٍ فَلَمْ يَقْبَلْهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

3716: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2490

3717: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3718: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جودان روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:
"جو شخص اپنے بھائی کے سامنے معذرت کے طور پر کوئی عذر پیش کرے اور وہ بھائی اسے قبول نہ کرے تو اس دوسرے شخص کو اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا ٹیکس وصول کرنے والے کو ہوگا"۔

3718 م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مِينَاءَ عَنْ جُوْدَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب الْمُزَاحِ

باب 24: مزاح کے بارے میں روایات

3719 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ ابْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ خَرَجَ اَبُوْبَكْرٍ فِيْ تِجَارَةٍ اِلٰى بُصْرٰى قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ وَّمَعَهُ نُعَيْمَانُ وَسُوَيْبِطُ بْنُ حَرْمَلَةَ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا وَّكَانَ نُعَيْمَانُ عَلَى الزَّادِ وَكَانَ سُوَيْبِطٌ رَجُلًا مَزَّاحًا فَقَالَ لِنُعَيْمَانَ اَطْعِمْنِيْ قَالَ حَتّٰى يَجِيْءَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ فَلَاُغِيظَنَّكَ قَالَ فَمَرُّوْا بِقَوْمٍ فَقَالَ لَهُمْ سُوَيْبِطٌ تَشْتَرُوْنَ مِنِّيْ عَبْدًا لِيْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اِنَّهُ عَبْدٌ لَّهُ كَلَامٌ وَّهُوَ قَائِلٌ لَّكُمْ اِنِّيْ حُرٌّ فَاِنْ كُنْتُمْ اِذَا قَالَ لَكُمْ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ تَرَكْتُمُوْهُ فَلَا تُفْسِدُوْا عَلَيَّ عَبْدِيْ قَالُوْا لَا بَلْ نَشْتَرِيْهِ مِنْكَ فَاشْتَرَوْهُ مِنْهُ بِعَشْرِ قَلَائِصَ ثُمَّ اَتَوْهُ فَوَضَعُوْا فِيْ عُنُقِهٖ عِمَامَةً اَوْ حَبْلًا فَقَالَ نُعَيْمَانُ اِنَّ هٰذَا يَسْتَهْزِئُ بِكُمْ وَاِنِّيْ حُرٌّ لَّسْتُ بِعَبْدٍ فَقَالُوْا قَدْ اَخْبَرَنَا خَبَرَكَ فَانْطَلَقُوْا بِهٖ فَجَاءَ اَبُوْبَكْرٍ فَاَخْبَرُوْهُ بِذٰلِكَ قَالَ فَاتَّبَعَ الْقَوْمَ وَرَدَّ عَلَيْهِمُ الْقَلَائِصَ وَاَخَذَ نُعَيْمَانَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْبَرُوْهُ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ مِنْهُ حَوْلًا

سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے وصال سے ایک سال پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تجارت کی غرض سے بصریٰ تشریف لے گئے ان کے ساتھ حضرت نعیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت سویبط بن حرملہ رضی اللہ عنہ تھے یہ دونوں حضرات غزوہ بدر میں شریک ہو چکے تھے، نعیمان سامان سفر کے نگران تھے، جب کہ سویبط خوش مزاج آدمی تھے، انہوں نے نعیمان سے کہا: مجھے کچھ کھانے کے لیے دیجئے، انہوں نے جواب دیا: جب تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نہیں آتے (میں اس وقت تک نہیں دوں گا) تو سویبط نے کہا: میں آپ کو ضرور غصہ دلا دوں گا۔
(راوی کہتے ہیں) ان حضرات کا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا تو سویبط نے ان سے کہا: کیا تم لوگ مجھ سے میرا یہ غلام

3719: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خریدو گے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں، تو سویبط نے کہا: یہ غلام بولتا بہت ہے، یہ تمہیں یہ کہے گا کہ میں آزاد ہوں، جب وہ تم سے یہ بات کہے گا' تو تم نے اگر اس وقت اسے چھوڑ نا ہے' تو پھر میرے غلام کو میرے لیے خراب نہ کرو۔

ان لوگوں نے کہا: نہیں! ہم اسے آپ سے خریدتے ہیں، ان لوگوں نے دس اونٹنیوں کے بدلے میں انہیں خرید لیا، پھر وہ لوگ نعیمان کے پاس آئے اور ان کی گردن میں عمامہ ڈال دیا یا رسی ڈال دی تو نعیمان نے کہا: یہ شخص تمہارے ساتھ مذاق کر رہا ہے، میں ایک آزاد شخص ہوں، میں غلام نہیں ہوں، ان لوگوں نے کہا: انہوں نے ہمیں تمہارے بارے میں بتادیا ہے۔

وہ لوگ نعیمان کو لے کر چلے گئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے' تو لوگوں نے انہیں اس بارے میں بتایا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کے پیچھے گئے اور ان کی اونٹنیاں انہیں واپس کیں اور نعیمان کو حاصل کیا۔

راوی کہتے ہیں: جب یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہنس پڑے۔

3720- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتّٰى يَقُولَ لِاَخٍ لِي صَغِيرٍ يَّا اَبَا عُمَيْرٍ مَّا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ وَكِيعٌ يَعْنِي طَيْرًا كَانَ يَلْعَبُ بِهٖ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گھل مل جایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے چھوٹے بھائی کو یہ فرمایا کرتے تھے: اے ابوعمیر! تمہاری چڑیا کا کیا حال ہے؟

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: نغیر ایک پرندہ تھا جس کے ساتھ وہ بچہ کھیلا کرتا تھا۔

بَاب نَتْفِ الشَّيْبِ

باب 25: سفید بال اکھاڑ دینا

3721- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ هُوَ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھاڑنے سے منع کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ مومن کا نور ہے۔

3720: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6129'ورقم الحديث: 6203'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1498'ورقم الحديث: 5587'ورقم الحديث: 5971'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 333'ورقم الحديث: 1989' ورقم الحديث: 1990

3721: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2821'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 3740

بَابُ الْجُلُوسِ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

باب 26: سائے اور دھوپ کے درمیان میں بیٹھنا

3722- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ اَبِى الْمُنِيبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّقْعَدَ بَيْنَ الظِّلِّ وَالشَّمْسِ

ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ سائے اور دھوپ کے درمیان بیٹھا جائے (یعنی کچھ سائے اور کچھ دھوپ میں بیٹھا جائے)

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْاِضْطِجَاعِ عَلَى الْوَجْهِ

باب 27: پیٹ کے بل لیٹنے کی ممانعت

3723- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَصَابَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمًا فِى الْمَسْجِدِ عَلٰى بَطْنِىْ فَرَكَضَنِىْ بِرِجْلِهِ وَقَالَ مَا لَكَ وَلِهٰذَا النَّوْمِ هٰذِهٖ نَوْمَةٌ يَكْرَهُهَا اللّٰهُ اَوْ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ

قیس بن طخفہ غفاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے مسجد میں پیٹ کے بل سوئے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مجھے چبھویا اور ارشاد فرمایا: تم ایسے کیوں سوئے ہوئے ہو؟ یہ سونے کا وہ طریقہ ہے' جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

3724- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ مَرَّ بِىَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰى بَطْنِىْ فَرَكَضَنِىْ بِرِجْلِهِ وَقَالَ يَا جُنَيْدِبُ اِنَّمَا هٰذِهٖ ضِجْعَةُ اَهْلِ النَّارِ

ابن طخفہ غفاری' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے میں اس وقت پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں مبارک کے ذریعے مجھے ٹھوکا دیا اور ارشاد فرمایا۔

"اے چھوٹے جندب (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اصل نام جندب تھا) یہ اہل جہنم کا لیٹنے کا طریقہ ہے"۔

3725- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ جَمِيْلٍ الدِّمَشْقِيِّ اَنَّهٗ

3722: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3724: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3725: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ نَائِمٍ فِي الْمَسْجِدِ مُنْبَطِحٍ عَلٰى وَجْهِهِ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ قُمْ وَاقْعُدْ فَاِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں سوئے ہوئے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو منہ کے بل لیٹا ہوا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا پاؤں اسے مارا اور ارشاد فرمایا۔

''اٹھو اور بیٹھ جاؤ! یہ جہنمیوں کا سونے کا طریقہ ہے''۔

بَاب تَعَلُّمِ النُّجُوْمِ

باب 28: علم نجوم سیکھنا

3726- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص علم نجوم کا ایک حصہ سیکھتا ہے' وہ جادو کی ایک قسم سیکھتا ہے اب اس کی مرضی ہے وہ جتنا چاہے سیکھے''۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الرِّيحِ

باب 29: ہوا کو برا کہنے کی ممانعت

3727- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الزُّرَقِيُّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ فَاِنَّهَا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ تَاْتِيْ بِالرَّحْمَةِ وَالْعَذَابِ وَلٰكِنْ سَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہوا کو برا نہ کہو! کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہوتی ہے، یہ رحمت اور عذاب لے کے آتی ہے' تو تم لوگ اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی ہی مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو''۔

بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَسْمَاءِ

باب 30: کون سے نام پسندیدہ ہیں؟

3726: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3905

3727: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3905

3728- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَبُّ الْاَسْمَآءِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین نام' عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں''۔

بَاب مَا يُكْرَهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ

باب 31: کون سے نام ناپسندیدہ ہیں؟

3729- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ عِشْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْهَيَنَّ اَنْ يُّسَمّٰى رَبَاحٌ وَّنَجِيحٌ وَّاَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَّيَسَارٌ

◄► حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ نے چاہا تو اگر میں زندہ رہا تو میں اس بات سے منع کردوں کہ رباح، نجیح، افلح، نافع یا یسار نام رکھا جائے''۔

3730- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّيَ رَقِيْقَنَا اَرْبَعَةَ اَسْمَآءٍ اَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَّرَبَاحٌ وَّيَسَارٌ

◄► حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم اپنے غلاموں میں سے ان چار میں سے کوئی نام رکھیں۔ افلح، نافع، رباح، یسار۔

3731- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ لَقِيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَنْ اَنْتَ فَقُلْتُ مَسْرُوْقُ ابْنُ الْاَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاَجْدَعُ شَيْطَانٌ

◄► مسروق بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں مسروق بن اجدع ہوں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اجدع شیطان ہے''۔

3728: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5552' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2834

3729: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2835

3730: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5564' ورقم الحديث: 5565' ورقم الحديث: 5566' ورقم الحديث: 5567' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4958' ورقم الحديث: 4959' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2836

3731: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4957

باب تغییر الاسمآء

باب 32: ناموں کوتبدیل کردینا

3732- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ مَيْمُوْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيْلَ لَهَا تُزَكِّی نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام پہلے ''برہ'' تھا' تو ان سے کہا گیا آپ خود کو نیک قرار دیتی ہیں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

3733- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا نام ''عاصیہ'' تھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام ''جمیلہ'' رکھا۔

3734- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ يَعْلٰی اَبُو الْمُحَيَّاةِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَخِیْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ اسْمِیْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَسَمَّانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ

◆◆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت میرا نام عبداللہ بن سلام نہیں تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام عبداللہ بن سلام رکھا۔

بَاب الْجَمْعِ بَيْنَ اسْمِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْيَتِهٖ

باب 33: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت کو جمع کرنا

3735- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِیْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِیْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی: تم لوگ میرے نام کے

3732: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6192' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5572

3733: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5570

3734: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3735: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3539' ورقم الحدیث: 6188' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5562' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4965

مطابق نام رکھ لو لیکن میری کنیت کے مطابق کنیت اختیار نہ کرو۔

3736- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِیْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِیْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میرا نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو''۔

3737- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيْعِ فَنَادٰى رَجُلٌ رَجُلًا يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ لَمْ اَعْنِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِیْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِیْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں موجود تھے، ایک شخص نے بلند آواز میں دوسرے کو پکارا، اے ابوالقاسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے تو اس نے عرض کی: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں بلایا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ میرا نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو۔

بَاب الرَّجُلِ يُكْنٰى قَبْلَ اَنْ يُّوْلَدَ لَهٗ

باب 34: کسی شخص کا اولاد ہونے سے پہلے کنیت اختیار کرنا

3738- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِصُهَيْبٍ مَا لَكَ تَكْتَنِیْ بِاَبِیْ يَحْيٰى وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ قَالَ كَنَّانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِیْ يَحْيٰى

حمزہ بن صہیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وجہ ہے کہ آپ نے ابویحییٰ کی کنیت اختیار کی ہے جبکہ آپ کی تو اولاد ہی نہیں ہے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت ابویحییٰ مقرر کی ہے۔

3739- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مَوْلًى لِلزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَزْوَاجِكَ كَنَّيْتَهٗ غَيْرِیْ قَالَ فَاَنْتِ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے

3736: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3737: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3738: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3739: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

علاوہ اپنی تمام ازواج کی کوئی کنیت مقرر کی ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تم اُمِّ عبداللہ" ہو۔

3740 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْنَا فَيَقُوْلُ لِاَخٍ لِّیْ وَكَانَ صَغِيْرًا يَا اَبَا عُمَيْرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے' تو آپ ﷺ میرے چھوٹے بھائی سے یہ کہتے: اے ابوعمیر!

بَاب الْاَلْقَابِ

باب 35: القاب (دینا)

3741 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِیْ جَبِيْرَةَ ابْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ فِيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرَّجُلُ مِنَّا لَهُ الْاِسْمَانِ وَالثَّلَاثَةُ فَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا دَعَاهُمْ بِبَعْضِ تِلْكَ الْاَسْمَآءِ فَيُقَالُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ يَغْضَبُ مِنْ هٰذَا فَنَزَلَتْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ آیت ہم انصاریوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

"تم ایک دوسرے کو برے القاب نہ دو۔"

(راوی کہتے ہیں:) جب نبی اکرم ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے' تو ہمارے ہاں کسی شخص کے دو نام ہوتے تھے کسی کے تین نام ہوتے تھے' تو بعض اوقات نبی اکرم ﷺ نے ان لوگوں کو کسی ایک نام سے بلایا تو عرض کی گئی: یارسول اللہ (ﷺ)! یہ شخص یہ نام سن کر غصے میں آجاتا ہے' تو پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

"تم ایک دوسرے کو برے القاب نہ دو۔"

بَاب الْمَدْحِ

باب 36: تعریف کرنا

3742 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْثُوَ فِیْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ

3741: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4962' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3268' ورقم الحديث: 3268م

3742: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7430' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2393

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی کہ ہم تعریف کرنے والوں کے چہروں پر مٹی پھینک دیں۔

3743- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مَّعْبَدٍ الْجُهَنِیِّ عَنْ مُّعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَاِنَّهُ الذَّبْحُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''ایک دوسرے کی تعریفیں کرنے سے بچو کیونکہ یہ ذبح کرنے کے مترادف ہے''۔

3744- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا اَخَاهُ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُهُ وَلَا اُزَكِّیْ عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا

عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دوسرے شخص کی تعریف کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو' تم نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی ہے' یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی مرتبہ ارشاد فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور کرنی ہو' تو یہ کہے: اس کے بارے میں میرا یہ گمان ہے باقی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی شخص کو نیک قرار نہیں دیتا۔

بَاب الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

باب 37: جس شخص سے مشورہ لیا جائے اس کے سپرد امانت کی جاتی ہے

3745- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس سے مشورہ لیا جائے اس کے سپرد امانت کی جاتی ہے''۔

3743: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3744: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2662' ورقم الحدیث: 6061' ورقم الحدیث: 6162' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7426' ورقم الحدیث: 7427' ورقم الحدیث: 7428' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4805

3745: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5128' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2822' ورقم الحدیث: 2369' ورقم الحدیث: 2370

3746- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

◆◆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس شخص سے مشورہ لیا جائے اس کے سپرد امانت کی جاتی ہے''۔

3747- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَشَارَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُشِرْ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص اپنے بھائی سے مشورہ لے تو وہ دوسرا شخص اسے مشورہ دے''۔

بَاب دُخُوْلِ الْحَمَّامِ

باب 38: حمام میں داخل ہونا

3748- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِيْ يَعْلٰى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ الْاِفْرِيْقِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْاَعَاجِمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلْهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِاِزَارٍ وَّامْنَعُوا النِّسَاءَ اَنْ يَّدْخُلْنَهَا اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَاءَ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے لیے عجمیوں کی سرزمین فتح کر دی جائے گی، تم لوگ وہاں ایسے گھر پاؤ گے، جنہیں حمامات کہا جائے گا، تو وہاں مرد تہبند پہن کر داخل ہوں اور تم لوگ خواتین کو وہاں داخل ہونے سے منع کر دینا البتہ بیمار عورت یا نفاس والی عورت کے لیے (وہاں جانے کی اجازت ہے)''

3749- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح و حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ اَبِيْ عُذْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا فِي الْمَيَازِرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ

3746: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3747: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3748: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4011

3749: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4009' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2802

●● حضرت ابوعذرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کا زمانہ اقدس نصیب ہوا ہے، سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم ﷺ نے مردوں اور خواتین کو حمام میں جانے سے منع کیا تھا پھر آپ ﷺ نے مردوں کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ تہبند باندھ کر اس میں جاسکتے ہیں تاہم آپ ﷺ نے خواتین کو اس کی اجازت نہیں دی۔

3750- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ اَنَّ نِسْوَةً مِنْ اَهْلِ حِمْصَ اسْتَاْذَنَّ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنَ اللَّوَاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ وَّضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

●● ابوملیح ہذلی بیان کرتے ہیں: حمص سے تعلق رکھنے والی کچھ خواتین نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: شاید تم وہی خواتین ہو جو حمام میں جاتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارتی ہے، وہ اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردے کو چاک کردیتی ہے۔

بَاب الِاطِّلَاءِ بِالنُّوْرَةِ

باب 39: پاؤڈر کے ذریعے بال صاف کرنا

3751- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اطَّلٰى بَدَاَ بِعَوْرَتِهِ فَطَلَاهَا بِالنُّوْرَةِ وَسَائِرَ جَسَدِهِ اَهْلُهُ

●● سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب بال صاف کرنا ہوتے تھے، تو پہلے شرمگاہ کے آس پاس سے کرتے تھے، وہاں آپ ﷺ پاؤڈر لگاتے تھے، جب کہ آپ ﷺ کے باقی جسم پر آپ ﷺ کی اہلیہ لگا دیتی تھیں۔

3752- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ كَامِلٍ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيبِ ابْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلٰى وَوَلِيَ عَانَتَهُ بِيَدِهٖ

●● سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ (زیر ناف) بال صاف کرنے کے لیے پاؤڈر استعمال کرتے تھے، شرمگاہ کے آس پاس آپ ﷺ خود اسے لگاتے تھے۔

3750: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4010' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2803

3751: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3752: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب الْقَصَصِ

باب 40: قصے بیان کرنا

3753- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اِلَّا اَمِيْرٌ اَوْ مَاْمُوْرٌ اَوْ مُرَاءٍ

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''صرف امیر یا امیر کی طرف سے مقرر کردہ شخص' یا دکھاوا کرنے والے شخص ہی لوگوں کے سامنے قصہ بیان کر سکتے ہیں''۔

3754- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ يَكُنِ الْقَصَصُ فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَمَنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّلَا زَمَنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قصہ گوئی نہیں ہوا کرتی تھی۔

بَاب الشِّعْرِ

باب 41: شعر (کے بارے میں روایات)

3755- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ عَبْدِ يَغُوْثَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بعض شعر حکمت ہوتے ہیں''۔

3756- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

3753: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3754: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3755: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6145' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5009

3756: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5011' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2845

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بعض شعر حکمت ہوتے ہیں''۔

3757- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيْدٍ۔

اَلَا كُلُّ شَىْءٍ مَّا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ

وَكَادَ اُمَيَّةُ بْنُ اَبِى الصَّلْتِ اَنْ يُّسْلِمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کہی ہے وہ لبید کا یہ مصرعہ ہے۔

''خبردار اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز فانی ہے۔''

امیہ بن ابوصلت (نامی شاعر) مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

3758- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلٰى عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَنْشَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِّنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِى الصَّلْتِ يَقُوْلُ بَيْنَ كُلِّ قَافِيَةٍ هِيهْ وَقَالَ كَادَ اَنْ يُّسْلِمَ

عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو امیہ بن ابوصلت کے ایک سو اشعار سنائے' ہر شعر کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہی فرماتے اور سناؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا: وہ مسلمان ہونے کے قریب تھا۔

بَاب مَا كُرِهَ مِنَ الشِّعْرِ

باب 42: کون سے اشعار ناپسندیدہ ہیں؟

3759- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمْتَلِئَ شِعْرًا اِلَّا اَنَّ حَفْصًا لَّمْ يَقُلْ يَرِيَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

3757: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6146'ورقم الحديث: 3841'ورقم الحديث: 6489'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5848'ورقم الحديث: 5849'ورقم الحديث: 5850'ورقم الحديث: 5851'ورقم الحديث: 5852' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2850

3758: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5846'ورقم الحديث: 5846م'ورقم الحديث: 5847

3759: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6155'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5853

''آدمی کا ذہن پیپ سے بھر جائے یوں کہ وہ اس پر غالب آ جائے' یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ شعر سے بھر جائے''۔

حفص نامی راوی نے اس کے غالب آنے کے الفاظ نقل نہیں کیے۔

3760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ اَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

◆◆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تم میں سے کسی ایک شخص کا پیٹ سب سے بھر جائے یہاں تک کہ وہ اس پر غالب آ جائے یہ اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے وہ شعر سے بھر جائے''۔

3761 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النَّاسِ فِرْيَةً لَّرَجُلٌ هَاجٰى رَجُلًا فَهَجَا الْقَبِيْلَةَ بِاَسْرِهَا وَرَجُلٌ انْتَفٰى مِنْ اَبِيْهِ وَزَنّٰى اُمَّهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سب سے بڑا جھوٹا الزام لگانے والا وہ شخص ہے' جو کسی شخص کی ہجو کرتے ہوئے اس کے پورے قبیلے کی ہجو کر دے اور وہ شخص ہے' جو اپنے باپ کی نفی کر کے اپنی ماں پر زنا کا الزام لگائے''۔

بَاب اللَّعِبِ بِالنَّرْدِ

باب 43: چوسر کھیلنا

3762 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّعِبَ بِالنَّرْدِ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص چوسر کھیلتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتا ہے''۔

3763 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ

3760: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5854' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2852

3761: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3762: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4938

بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيْرِ فَكَاَنَّمَا غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيْرٍ وَّدَمِهِ

◆◆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص چوسر کھیلتا ہے گویا وہ اپنے ہاتھ کو خنزیر کے گوشت اور خون میں لت پت کر لیتا ہے۔

بَاب اللَّعِبِ بِالْحَمَامِ

باب 44: کبوتر بازی کرنا

3764- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلٰى اِنْسَانٍ يَتْبَعُ طَائِرًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ایک پرندے کے پیچھے جا رہا تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

3765- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً

◆◆ حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا۔

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

3766- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا وَّرَاءَ حَمَامَةٍ فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانَةً

◆◆ حضرت عثمان غنی ؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو کبوتری کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا۔

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

3763: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5856 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4939

3764: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3765: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4940

3766: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3767- حَدَّثَنَا اَبُوْنَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا اَبُوْسَعْدٍ السَّاعِدِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَتْبَعُ حَمَامًا فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتْبَعُ شَيْطَانًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کبوتر کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا تو ارشاد فرمایا۔

''ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے جا رہا ہے''۔

بَاب كَرَاهِيَةِ الْوَحْدَةِ

باب 45: تنہا ہونے کا ناپسندیدہ ہونا

3768- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُكُمْ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ اَحَدٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر کسی شخص کو یہ پتہ چل جائے کہ اکیلے ہونے میں کتنا نقصان ہے' تو کوئی شخص رات کے وقت تنہا سفر نہ کرے''۔

بَاب اِطْفَاءِ النَّارِ عِنْدَ الْمَبِيتِ

باب 46: رات کے وقت آگ بجھا دینا

3769- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ

سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم لوگ سوتے ہوئے اپنے گھروں میں آگ کو جلتا ہوا نہ چھوڑو۔

3770- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِيْنَةِ عَلٰى اَهْلِهِ فَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاْنِهِمْ فَقَالَ اِنَّمَا هٰذِهِ النَّارُ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْهَا عَنْكُمْ

3767: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3768: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2998' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1673

3769: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6293' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5225' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5246' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1813

3770: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6294' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5226

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں ایک گھر میں' گھر والوں سمیت آگ لگ گئی نبی اکرم ﷺ کو ان لوگوں کے بارے میں بتایا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔

3771- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَهَانَا فَاَمَرَنَا اَنْ نُطْفِئَ سِرَاجَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے اور آپ ﷺ نے ہمیں منع بھی کیا ہے، آپ ﷺ نے ہمیں یہ ہدایت کی ہے کہ ہم (رات کو سوتے وقت) اپنے چراغ بجھا دیں۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ النُّزُوْلِ عَلَى الطَّرِيْقِ

باب 47: راستے میں پڑاؤ کرنے کی ممانعت

3772- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْزِلُوْا عَلٰى جَوَادِ الطَّرِيْقِ وَلَا تَقْضُوْا عَلَيْهَا الْحَاجَاتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''بڑے راستے میں پڑاؤ اختیار نہ کرو اور وہاں قضائے حاجت نہ کرو''۔

بَاب رُكُوْبِ ثَلَاثَةٍ عَلٰى دَابَّةٍ

باب 48: تین آدمیوں کا ایک جانور پر سوار ہونا

3773- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّىَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّىَ بِىْ وَبِالْحَسَنِ اَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْاٰخَرَ خَلْفَهٗ حَتّٰى قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب سفر سے تشریف لاتے تھے' تو ہم آپ ﷺ کا استقبال کرتے تھے ایک مرتبہ میں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت حسین رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے سامنے آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھا لیا اور دوسرے کو پیچھے بٹھا لیا یہاں تک کہ آپ ﷺ مدینہ منورہ آ گئے۔

3771: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1717

3773: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6218 ورقم الحديث: 6219 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث:

بَاب تَتْرِيْبِ الْكِتَابِ

باب 49: خطوط پر مٹی لگانا' تا کہ سیاہی پھیلے نہیں

3774- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ اَنْبَاَنَا اَبُوْاَحْمَدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرِّبُوْا صُحُفَكُمْ اَنْجَحُ لَهَا اِنَّ التُّرَابَ مُبَارَكٌ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اپنے خطوط کو مٹی سے آلودہ کرلیا کرو یہ ان کے لیے زیادہ مناسب ہے، بے شک مٹی مبارک ہے''۔

بَاب لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

باب 50: دو آدمی' تیسرے کو چھوڑ کر باہم سرگوشی نہ کریں

3775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَحْزُنُهُ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب تم تین لوگ ہو' تو دو آدمی اپنے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں' کیونکہ یہ چیز اس (تیسرے) کو غمگین کردے گی''۔

3776- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ دو آدمی تیسرے کو چھوڑ کر باہم سرگوشی میں بات چیت کریں۔

بَاب مَنْ كَانَ مَعَهُ سِهَامٌ فَلْيَاْخُذْ بِنِصَالِهَا

باب 51: جس شخص کے پاس تیر ہوں وہ پھل کی طرف سے انہیں پکڑے

3777- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ

3774: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3775: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5661' ورقم الحديث: 5662' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4851' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2825

3776: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللّٰهِ يَقُوْلُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں سے تیر لے کر گزرا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پھل کی طرف سے پکڑ لو اس نے عرض کی: جی اچھا۔

3778- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مَسْجِدِنَا اَوْ فِيْ سُوْقِنَا وَمَعَهٗ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى نِصَالِهَا بِكَفِّهٖ اَنْ تُصِيْبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِشَيْءٍ اَوْ فَلْيَقْبِضْ عَلٰى نِصَالِهَا

◄► حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کوئی شخص ہماری اس مسجد یا بازار میں سے گزرے اور اس کے پاس تیر ہوں' تو وہ انہیں پھل کی طرف سے پکڑے تا کہ وہ کسی مسلمان کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا دیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ پھل والی طرف کو اپنی ہتھیلی میں رکھے''۔

بَابُ ثَوَابِ الْقُرْاٰنِ

باب 52: قرآن (پڑھنے) کا ثواب

3779- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهٗ يَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَّهٗ اَجْرَانِ اثْنَانِ

◄► سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کا ماہر معزز اور نیک فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ جو شخص قرآن پڑھتے ہوئے اس میں اٹکتا ہو (اور پڑھنا) اس کے لیے مشکل کا باعث ہوتا ہو تو اسے دوگنا اجر دیا جائے گا۔

3780- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَاْ وَاصْعَدْ فَيَقْرَاُ

3777: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 451' ورقم الحديث: 7073 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6604' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 717

3778: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 452' ورقم الحديث: 7075 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6608' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 2587

3779: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4937 اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1859' ورقم الحديث: 1860 اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1454 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2904

3780: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَيَصْعَدُ بِكُلِّ اٰيَةٍ دَرَجَةً حَتّٰى يَقْرَاَ اٰخِرَ شَيْءٍ مَّعَهٗ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کے حافظ سے کہا جائیگا جب وہ جنت میں داخل ہوگا تم قرأت کرو اور جنت (کے درجوں) پر چڑھنا شروع کرو۔ وہ قرأت کرے گا اور ہر آیت کے ساتھ ایک درجے پر چڑھے گا۔ یہاں تک کہ وہاں تک تلاوت کرے گا جو اسے سب سے آخری آیات یاد ہوگی۔

3781- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيْءُ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُوْلُ اَنَا الَّذِيْ اَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَاَظْمَاْتُ نَهَارَكَ

حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن قرآن ایک برے حال والے شخص کی شکل میں آئے گا اور یہ کہے گا میں نے ہی تمہیں رات کے وقت جگائے رکھا اور دن کے وقت تمہیں پیاسا رکھا۔

3782- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ اٰيَاتٍ يَقْرَؤُهُنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلَاتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ سِمَانٍ عِظَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص یہ پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر جائے تو وہاں تین موٹی تازی اونٹنیاں پائے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو تین آیات جنہیں کوئی شخص اپنی نماز میں تلاوت کرے یہ اس کے لیے تین موٹی تازی اونٹنیوں سے زیادہ بہتر ہے۔

3783- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْقُرْاٰنِ مَثَلُ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ تَعَاهَدَهَا صَاحِبُهَا بِعُقُلِهَا اَمْسَكَهَا عَلَيْهِ وَاِنْ اَطْلَقَ عُقُلَهَا ذَهَبَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے۔ اگر آدمی اس کا خیال رکھے گا اور اسے باندھ کر رکھے گا تو اسے روکے رکھے گا اور اگر اس کو چھوڑ دے گا تو وہ چلا جائے گا۔

3784- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

3781: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3782: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1869

3783: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1837

3784: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِي شَطْرَيْنِ فَنِصْفُهَا لِيْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِيْ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ فَيَقُوْلُ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) فَيَقُوْلُ اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ يَقُوْلُ (مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) فَيَقُوْلُ اللّٰهُ مَجَّدَنِيْ عَبْدِي فَهٰذَا لِيْ وَهٰذِهِ الْاٰيَةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) يَعْنِيْ فَهٰذِهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ وَاٰخِرُ السُّوْرَةِ لِعَبْدِي يَقُوْلُ الْعَبْدُ (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) فَهٰذَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَاَلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف حصہ میرے لیے ہے اور نصف حصہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ پڑھو: بندہ پڑھتا ہے۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ پھر بندہ کہتا ہے رحمان اور رحیم تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی تو میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔ پھر بندہ کہتا ہے جزا کے دن کا مالک۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی تو (سورۃ فاتحہ کا یہ حصہ) میرے لیے اور (اگلی) آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان نصف' نصف ہے۔ بندہ کہتا ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں یعنی یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا اور سورۃ کا آخری حصہ میرے بندے کے لیے ہے۔ میرا بندہ یہ کہتا ہے تو ہمیں صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھ۔ وہ سیدھا راستہ جو ان لوگوں کا ہے جن پر تو نے انعام کیا نہ کہ ان لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہوئے تو یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا وہ اسے ملے گا۔

3785- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُعَلِّمُكَ اَعْظَمَ سُوْرَةٍ فِي الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجَ فَاَذْكَرْتُهُ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ اُوْتِيْتُهُ

حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں مسجد میں باہر جانے سے پہلے قرآن کی سب سے عظیم سورت کی تعلیم نہ دوں۔ راوی بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر جانے لگے تو میں نے آپ کو یاد کروایا تو آپ نے فرمایا: الحمدللّٰه رب العلمين یہی سبع مثانی ہے اور وہ قرآن عظیم جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

3785: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4474' ورقم الحديث: 4647' ورقم الحديث: 4703' ورقم الحديث: 5006' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1458' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 912

3786- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ سُوْرَةً فِي الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ بے شک قرآن میں ایک سورت ہے' جس میں تیس آیات ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ اس شخص کی مغفرت ہو جائے گی وہ سورت ملک ہے۔

3787- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3788- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ' ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3789- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَحَدٌ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

◆◆ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: احد ' الواحد الصمد (یعنی سورۃ اخلاص) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

بَاب فَضْلِ الذِّكْرِ

باب 53: ذکر کرنے کی فضیلت

3790- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ

3786: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1400' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2891

3787: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2889

3788: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3789: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3790: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3377

اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ مَّوْلَی ابْنِ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِیْ بَحْرِیَّةَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَیْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِیْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِیْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَیْرٍ لَّكُمْ مِنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَمِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَیَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا وَمَا ذَاكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ وَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ مَّا عَمِلَ امْرُؤٌ بِعَمَلٍ اَنْجٰی لَهٗ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں سب سے بہتر عمل کے بارے میں بتاؤں جو تمہارے پروردگار کے نزدیک سب سے زیادہ راضی کرنے والا ہو اور تمہارے درجوں میں سب سے زیادہ اضافہ کرنے والا ہو اور تمہارے حق میں سونے اور چاندی کو خرچ کرنے سے زیادہ بہتر ہو اور دشمن کا سامنا کرنے سے زیادہ بہتر ہو۔ جب تم ان کی گردنیں اڑاؤ اور وہ تمہاری گردنیں اڑادیں۔ لوگوں نے دریافت کیا یارسول اللہ! وہ کون سا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ذکر کرنا۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بندہ جو بھی عمل کرتا ہے' اس میں اللہ کے عذاب سے نجات دینے کے حوالے سے کوئی بھی عمل اللہ کے ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے۔

3791- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَیْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِیْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ یَّشْهَدَانِ بِهٖ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِیْهِ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَآئِكَةُ وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَیْهِمُ السَّكِیْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِیْمَنْ عِنْدَهٗ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کچھ لوگ کسی جگہ پر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس موجود (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے۔

3792- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا هُوَ ذَكَرَنِیْ وَتَحَرَّكَتْ بِیْ شَفَتَاهُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اپنے ہونٹوں کو میری وجہ سے حرکت دیتا ہے۔

3793- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ قَیْسٍ

3791: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6795' ورقم الحدیث: 6796 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3378

3792: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3793: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3375

الْكِنْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَنْبِئْنِيْ مِنْهَا بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: شرعی تعلیمات میرے لیے بہت زیادہ ہیں' آپ ان میں سے مجھے ایسی چیز کے بارے میں بتائیں جسے میں مضبوطی سے اختیار کرلوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔

بَاب فَضْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

باب 54: لا الٰہ الا اللہ (پڑھنے) کی فضیلت

3794- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ مُسْلِمٍ اَنَّهٗ شَهِدَ عَلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِيْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا شَرِيْكَ لِيْ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ صَدَقَ عَبْدِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِيْ

قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ ثُمَّ قَالَ الْاَغَرُّ شَيْئًا لَّمْ اَفْهَمْهُ قَالَ فَقُلْتُ لِاَبِيْ جَعْفَرٍ مَّا قَالَ فَقَالَ مَنْ رُّزِقَهُنَّ عِنْدَ مَوْتِهٖ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جب بندہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے۔ میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں ہی سب سے بڑا ہوں۔ جب بندہ یہ پڑھتا ہے ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور وہی ایک معبود ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا ہے۔ میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں ہی معبود ہوں۔ جب بندہ یہ پڑھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میرا کوئی شریک نہیں ہے اور جب بندہ یہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے اور حمد اسی کے لیے مخصوص ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے۔ میرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ میری بادشاہی ہے اور حمد میرے لیے مخصوص ہے۔ جب بندہ یہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی اور مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے سچ کہا ہے میرے علاوہ کوئی

3794: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3430

اس بات کی گواہی دے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دے گا۔

3797- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا يَسْبِقُهَا عَمَلٌ وَّلَا تَتْرُكُ ذَنْبًا

سیدہ اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے۔ یہ کسی بھی گناہ کو باقی نہیں رہنے دیتا۔

3798- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَخْبَرَنِيْ سُمَيٌّ مَّوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عَدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّمُحِيَ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَّكُنَّ لَهٗ حِرْزًا مِّنَ الشَّيْطَانِ سَائِرَ يَوْمِهٖ اِلَى اللَّيْلِ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا اَتٰى بِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ اَكْثَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص روزانہ سو مرتبہ یہ پڑھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے' بادشاہی بھی اسی کے لیے مخصوص ہے' حمد اسی کے لیے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے''۔

تو اس کے نامہ اعمال میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ایک سو گناہوں کو مٹا دیا جاتا ہے اور یہ اس پورے دن رات تک کے لیے شیطان سے اس کے بچاؤ کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اس دن اس شخص سے زیادہ بہتر عمل اور کسی کا نہیں ہوتا سوائے اس شخص کے جس نے اس کلمے کو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھا ہو۔

3799- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِيْ دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ كَعَتَاقِ رَقَبَةٍ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ کلمہ پڑھے۔ ''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہی ایک معبود ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' بادشاہی اسی کے لیے مخصوص ہے' حمد اسی کے لیے مخصوص ہے' بھلائی اسی کے دست قدرت میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے''۔

تو اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

3797: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3798: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3293' ورقم الحدیث: 3403' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6783' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3468

3799: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب فَضْلِ الْحَامِدِيْنَ

باب 55: حمد کرنے والوں کی فضیلت کا بیان

3800-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ الْفَاكِهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ ابْنَ عَمِّ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے زیادہ فضیلت والا ذکر ''لا الہ الا اللہ'' ہے اور سب سے زیادہ فضیلت والی دعا ''الحمد للہ'' ہے۔

3801-حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيْرٍ مَوْلَى الْعُمَرِيِّيْنَ قَالَ سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ الْجُمَحِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ كَانَ يَخْتَلِفُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ غُلَامٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ قَالَ فَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَعَضَّلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ فَلَمْ يَدْرِيَا كَيْفَ يَكْتُبَانِهَا فَصَعِدَا اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَا يَا رَبَّنَا اِنَّ عَبْدَكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً لَا نَدْرِي كَيْفَ نَكْتُبُهَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا قَالَ عَبْدُهُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي قَالَا يَا رَبِّ اِنَّهُ قَالَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا اكْتُبَاهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي حَتّٰى يَلْقَانِيْ فَاَجْزِيَهُ بِهَا

قدامہ بن ابراہیم بیان کرتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آیا کرتے تھے وہ نوجوان تھے انہوں نے دو معصفر (رنگے ہوئے) کپڑے پہنے ہوئے تھے وہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں یہ حدیث سنائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو بتایا: اللہ تعالیٰ کے ایک بندے نے کہا:

''اے میرے پروردگار! حمد تیرے لئے ہے جیسے تیری ذات کے جلال اور جیسے تیری بادشاہی کی عظمت کے لائق ہو''۔

تو دو فرشتے اس بارے میں حیران ہوئے۔ انہیں سمجھ نہیں آئی کہ وہ ان دونوں کلمات کو کیسے لکھیں۔ وہ دونوں آسمان کی طرف گئے اور عرض کیا: اے ہمارے پروردگار! تیرے بندے نے یہ جملہ کہا ہے ہمیں سمجھ نہیں آرہی کہ ہم اسے کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حالانکہ وہ اس بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے' میرے بندے نے کیا کہا تھا؟ ان دونوں نے جواب دیا: اے ہمارے پروردگار! اس نے کہا ہے:

''اے میرے پروردگار! حمد تیرے لئے ہے جیسے تیری ذات کے جلال اور جیسے تیری بادشاہت کی عظمت کے لائق ہو''۔

تو اللہ تعالیٰ نے ان دونوں سے فرمایا: اس جملے کو تم نوٹ کرلو جیسے میرے بندے نے کہا ہے یہاں تک کہ جب وہ میری بارگاہ

3800: اخرجه الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحديث: 3383

3801: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

میں حاضر ہوگا تو میں اس کی جزا خود اسے دوں گا۔

3802- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي قَالَ هٰذَا قَالَ الرَّجُلُ اَنَا وَمَا اَرَدْتُ اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ لَقَدْ فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ الْعَرْشِ

عبد جبار بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی تو ایک شخص نے یہ کلمہ پڑھا:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو بہت زیادہ ہو پاکیزہ ہو اس میں برکت ہو''۔

جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ختم کی تو آپ نے دریافت کیا' یہ جملہ کس نے کہا ہے؟ اس شخص نے عرض کی: میں نے' میرا ارادہ صرف بھلائی کا تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس دعا کے لئے آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے گئے اور عرش سے پہلے اسے کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

3803- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ اَبُوْ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى مَا يُحِبُّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ کو پسند ہوتی تو یہ دعا پڑھتے تھے:

''ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لئے ہے' جس کی نعمت سے اچھائیاں مکمل ہوتی ہیں''۔

اور جب آپ کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ کو ناپسند ہوتی تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

''ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے''۔

3804- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ پڑھا کرتے تھے:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہر حال میں' اے میرے پروردگار میں اہل جہنم کے حال سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

3802: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3803: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3804: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3805-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا كَانَ الَّذِىْ اَعْطَاهُ اَفْضَلَ مِمَّا اَخَذَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو کوئی نعمت عطا کرے اور وہ ''الحمد للہ'' کہے تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اچھی نعمت عطا کرتا ہے جو اس بندے کو پہلے ملی تھی۔

بَاب فَضْلِ التَّسْبِيْحِ

باب 56: ''سبحان اللہ'' پڑھنے کی فضیلت

3806-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو کلمات جو زبان پر بہت آسان ہیں لیکن نامہ اعمال میں بہت وزنی ہوں گے اور پروردگار کو بہت محبوب ہیں۔ (وہ یہ ہیں)

''سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم''۔

3807-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ سِنَانٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ سَوْدَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا الَّذِىْ تَغْرِسُ قُلْتُ غِرَاسًا لِىْ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى غِرَاسٍ خَيْرٍ لَكَ مِنْ هٰذَا قَالَ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِى الْجَنَّةِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے وہ اس وقت پودے لگا رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! تم کیا لگا رہے ہو؟ میں نے جواب دیا: میں اپنے پودے لگا رہا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہاری رہنمائی اس سے زیادہ بہتر پودے لگانے کی طرف نہ کروں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ''سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر''۔ پڑھا کرو۔ ان میں سے ہر ایک کے عوض میں تمہارے لئے جنت میں درخت لگا دیا جائے گا۔

3808-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ

3805: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3806: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6406 'ورقم الحديث: 6682 'ورقم الحديث: 7563 'اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6782 'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3467

3807: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ رِشْدِیْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَیْرِیَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ صَلَّى الْغَدَاةَ اَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ وَهِيَ تَذْكُرُ اللّٰهَ فَرَجَعَ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ اَوْ قَالَ انْتَصَفَ وَهِيَ كَذٰلِكَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَنْكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّهِيَ اَكْثَرُ وَاَرْجَحُ اَوْ اَوْزَنُ مِمَّا قُلْتِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھنے کے لئے ان کے پاس سے گزرے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) صبح کی نماز ادا کر لینے کے بعد ان کے پاس سے گزرے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہی تھیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کے پاس واپس آئے تو اس وقت دن چڑھ چکا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) دوپہر ہو چکی تھی اور سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا اسی عالم میں تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں تمہارے پاس سے اُٹھ کر گیا تو میں نے چار کلمات تین مرتبہ پڑھے وہ تمہارے سب کچھ پڑھے ہوئے سے زیادہ وزنی ہیں۔ (وہ کلمات یہ ہیں):

"میں اللہ کی ذات کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے حساب سے' میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ اس کی ذات کی رضامندی کے حوالے سے' میں اس کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کے عرش کے وزن کے اعتبار سے اور میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کے کلمات کی سیاہی (کی تعداد) کے اعتبار سے"۔

3809- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ عِيْسٰى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَوْ عَنْ اَخِيْهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا تَذْكُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ التَّسْبِيْحَ وَالتَّهْلِيْلَ وَالتَّحْمِيْدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِیٌّ كَدَوِیِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا اَمَا يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَوْ لَا يَزَالُ لَهٗ مَنْ يُّذَكِّرُ بِهٖ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ سبحان اللہ' لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ کہہ کر اللہ تعالیٰ کی جس عظمت کا ذکر کرتے ہو وہ کلمات عرش کے گرد چکر کھاتے رہتے ہیں اور شہد کی مکھیوں کی آواز کی طرح ان کی آواز ہوتی ہے وہ اپنے پڑھنے والے کا تذکرہ کرتے ہیں تو کیا تم میں سے کسی ایک شخص کو یہ بات پسند نہیں ہے کہ اس کی کوئی ایسی چیز ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کوئی چیز ہمیشہ (پروردگار) کے پاس اس کا تذکرہ کرتی رہے؟

3810- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِیْ مَالِكٍ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ اَتَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِیْ عَلٰى عَمَلٍ فَاِنِّیْ قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ وَبَدُنْتُ فَقَالَ كَبِّرِی اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّاحْمَدِی اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَّسَبِّحِی اللّٰهَ مِائَةَ

3808: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6851 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3555 اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1351

3809: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3810: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَرَّةٍ خَيْرٌ مِّنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُّلْجَمٍ مُّسْرَجٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَخَيْرٌ مِّنْ مِائَةِ بَدَنَةٍ وَّخَيْرٌ مِّنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ

◆◆ سیدہ اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آپ کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کیجئے (جو میں آسانی سے کر سکوں) کیونکہ میں عمر رسیدہ ہو چکی ہوں' کمزور ہو چکی ہوں اور بھاری بھر کم ہو چکی ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم 100 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو۔ 100 مرتبہ الحمد للہ پڑھو اور 100 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو۔ یہ اللہ کی راہ میں ایک 100 گھوڑوں کو لگام ڈالنے اور ان پر زین رکھنے سے زیادہ بہتر ہے اور ایک 100 قربانیوں سے بہتر ہے اور ایک سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

3811- حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ اَفْضَلُ الْكَلَامِ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

◆◆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: چار کلمات ہیں' جو سب سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں تم ان میں سے کسی کو بھی پہلے پڑھ لو تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

سبحان اللہ والحمد للہ' لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔

3812- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَشَّاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص "سبحان اللہ والحمد للہ" 100 مرتبہ پڑھ لے اس کے تمام گناہوں کو بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ جتنے ہوں۔

3813- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ فَاِنَّهَا يَعْنِيْ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

◆◆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا ہے: تم سبحان اللہ والحمد للہ' لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھا کرو یہ یوں کر دیں گے جیسے درخت اپنے پتے جھاڑ دیتے ہیں (راوی کہتے ہیں) یعنی گناہوں کو اس طرح ختم کر دیں گے۔

3811: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3812: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3466' ورقم الحديث: 3468

3813: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ

باب 57: استغفار کا بیان

3814- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَالْمُحَارِبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سُوْقَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ مِائَةَ مَرَّةٍ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم گنتی کرلیا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک محفل میں بیٹھ کر 100 مرتبہ یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے میری توبہ قبول کرلے بے شک تو بہت زیادہ قبول کرنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے''۔

3815- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں روزانہ 100 مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

3816- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ اَبِي الْحُرِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

◆◆ حضرت سعید بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں روزانہ ۷۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

3817- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِيْ لِسَانِيْ ذَرَبٌ عَلٰى اَهْلِيْ وَكَانَ لَا يَعْدُوْهُمْ اِلٰى غَيْرِهِمْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ تَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِيْنَ مَرَّةً

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی اہلیہ کے ساتھ سخت زبان استعمال کرتا تھا اور دوسروں کے ساتھ اس طرح

3814: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1516' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3434

3815: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3816: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3817: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نہیں کیا کرتا تھا میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے ؟ روزانہ ۷۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرو۔

3818- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِرْقٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِيْفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا

◈◈ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو قیامت کے دن اپنے نامہ اعمال میں زیادہ استغفار پائے گا۔

3819- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّمِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

◈◈ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص استغفار کو لازم کر لے گا اللہ تعالیٰ ہر غم سے اسے نجات دیدے گا اور ہر تنگی سے آسانی فراہم کر دے گا اور اسے وہاں سے رزق عطا کرے گا جو اس کے گمان میں بھی نہیں ہو گا۔

3820- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوْا

◈◈ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوْا ۔

''اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر دے کہ جب وہ نیکی کریں تو انہیں خوشخبری نصیب ہو اور جب وہ برائی کریں تو مغفرت طلب کریں''۔

بَاب فَضْلِ الْعَمَلِ

باب 58: عمل کی فضیلت کا بیان

3821- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ

3818: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3819: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1518

3820: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَآءُهٗ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّىْ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَّمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّىْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَّمَنْ اَتَانِىْ يَمْشِىْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً وَّمَنْ لَّقِيَنِىْ بِقِرَابِ الْاَرْضِ خَطِيْئَةً ثُمَّ لَا يُشْرِكُ بِىْ شَيْئًا لَّقِيْتُهٗ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً

◆◆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''جو شخص کوئی ایک نیکی کرے اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا اور میں اس سے زیادہ اجر بھی عطا کروں گا اور جو شخص کوئی ایک برائی کرے تو اس برائی کا بدلہ اس کی مانند ہوگا اور میں اسے بخش بھی سکتا ہوں اور جو شخص ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں ایک گز اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو شخص میرے ایک گز قریب ہوتا ہے میں ایک ''باع'' اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جو شخص چلتا ہوا میرے پاس آتا ہے میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں اور جو شخص زمین جتنے گناہ لے کر میری بارگاہ میں حاضر ہو' اس حال میں کہ وہ کسی کو میرا شریک نہ قرار دیتا ہو' تو میں اتنی ہی مغفرت کے ہمراہ اس سے ملاقات کرتا ہوں''۔

3822- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ وَاَنَا مَعَهٗ حِيْنَ يَذْكُرُنِىْ فَاِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِىْ نَفْسِىْ وَاِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِىْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنِ اقْتَرَبَ اِلَىَّ شِبْرًا اقْتَرَبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا وَّاِنْ اَتَانِىْ يَمْشِىْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس وقت اس کے ساتھ ہوتا ہوں اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اپنے دل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ محفل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے زیادہ بہتر محفل میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میری طرف آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں''۔

3823- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ يُضَاعَفُ لَهُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِىْ وَاَنَا اَجْزِىْ بِهٖ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ابن آدم کے ہر عمل کا بدلہ دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے:

3821: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6774' ورقم الحديث: 6775

3822: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6747' ورقم الحديث: 6773' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزے کا حکم اس سے مختلف ہے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کا بدلہ خود دوں گا۔

بَاب مَا جَآءَ فِیْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

باب 59: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے بارے میں جو کچھ منقول ہے

3824- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی كَلِمَةٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰی يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتے ہوئے سنا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اے عبداللہ بن قیس! کیا میں جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: تم ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' پڑھا کرو۔

3825- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰی كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰی يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا میں جنت کے ایک خزانے کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ تو میں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' (وہ خزانہ ہے)

3826- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ زَيْنَبَ مَوْلٰی حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ يَا حَازِمُ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ

حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے حازم ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کثرت کے ساتھ پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک ہے۔

3824: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2992' ورقم الحدیث: 4205' ورقم الحدیث: 6384' ورقم الحدیث: 6610' ورقم الحدیث: 7386' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6802' ورقم الحدیث: 6803' ورقم الحدیث: 6804' ورقم الحدیث: 6805' ورقم الحدیث: 6806' ورقم الحدیث: 6807' ورقم الحدیث: 6808' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1526' ورقم الحدیث: 1527' ورقم الحدیث: 1528' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3461

3825 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3826 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الدُّعَآءِ

دعا کا بیان

بَاب فَضْلِ الدُّعَاءِ

باب 1: دعا کی فضیلت

3827- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيحِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَدْعُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ غَضِبَ عَلَيْهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

3828- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ يُسَيْعٍ الْكِنْدِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَاَ (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ)

◆◆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دعا ہی عبادت ہے۔

پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

"اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے: تم مجھ سے دعا کرو تو میں تمہاری دعا قبول کروں گا"۔

3829- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَیْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ مِنَ الدُّعَاءِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں ہے۔

3827: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3373' ورقم الحديث: 3373م

3828: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 1516' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2969' ورقم الحديث: 3247' ورقم الحديث: 3372

3829: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3370

بَاب دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 2: نبی اکرم ﷺ کی دعاؤں کا بیان

3830- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ سَنَةَ اِحْدٰى وَثَلَاثِيْنَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ فِيْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فِيْ مَجْلِسِ الْاَعْمَشِ مُنْذُ خَمْسِيْنَ سَنَةً حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ مُرَّةَ الْجَمَلِيُّ فِيْ زَمَنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُكَتِّبِ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا لَّكَ مُطِيْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ قُلْتُ لِوَكِيْعٍ اَقُوْلُهُ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ قَالَ نَعَمْ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ میری اعانت کر' میرے خلاف اعانت نہ کر' تو میری مدد کر میرے خلاف مدد نہ کر۔ تو میرے لئے تدبیر کر' میرے خلاف تدبیر نہ کر' تو مجھے ہدایت نصیب کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان کر دے اور جو شخص میرے خلاف بغاوت کرے اس کے خلاف میری مدد کر۔ اے میرے پروردگار! تو مجھے اپنا بہت زیادہ شکر کرنے والا بہت زیادہ ذکر کرنے والا اپنے سے بہت زیادہ ڈرنے والا' فرمانبردار' متواضع (اپنی طرف) رجوع کرنے والا بنا دے' اے میرے پروردگار! تو میری توبہ کو قبول کر لے اور میری خطاؤں کو دھو دے اور میری دعا کو قبول کر لے اور میرے دل کو ہدایت دے اور میری زبان کو سیدھا کر دے اور میری حجت کو ثابت کر دے اور میرے دل کے میل کو صاف کر دے''۔

ابوالحسن طنافسی بیان کرتے ہیں' میں نے وکیع سے کہا کیا میں وتر کی دعائے قنوت میں اسے پڑھ سکتا ہوں؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

3831- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا مَا عِنْدِيْ مَا اُعْطِيْكِ فَرَجَعَتْ فَاَتَاهَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ الَّذِيْ سَاَلْتِ اَحَبُّ اِلَيْكِ اَوْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ قُوْلِيْ لَا بَلْ مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْهُ فَقَالَتْ فَقَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرَاةِ

3830: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1510' ورقم الحديث: 1511' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3551

3831: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6829

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تاکہ ان سے کوئی خادم مانگیں' آپ نے فرمایا: میرے پاس تمہیں دینے کے لیے (کوئی خادم) نہیں ہے۔ تو وہ واپس آ گئیں اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: تم نے مجھ سے جو مانگا تھا تمہیں اس کا ملنا زیادہ پسند ہے یا وہ چیز زیادہ پسند ہے جو اس سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: تم کہو! نہیں وہ زیادہ پسند ہے جو اس سے زیادہ بہتر ہے' تو سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہی بات کہہ دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعا پڑھا کرو:

''اے اللہ! سات آسمانوں کے پروردگار! عظیم عرش کے پروردگار! ہمارے پروردگار! اور ہر شے کے پروردگار! تو رات' انجیل اور قرآن مجید کو نازل کرنے والے! تو پہلا ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں تھا تو بعد والا ہے تیرے بعد کوئی نہیں ہے تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی نہیں ہے تو باطن ہے تیرے نیچے کوئی نہیں ہے تو ہماری طرف سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دے''۔

3832- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت' پرہیزگاری' پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں''۔

3833- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! جو تو نے مجھے علم دیا ہے اس کے ذریعے مجھے نفع عطا فرما اور مجھے اس چیز کا علم عطا فرما جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ فرما اور ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے ہے اور میں جہنم کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

3834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ

3832: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6842' ورقم الحديث: 6843' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:

مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ اٰمَنَّا بِكَ وَصَدَّقْنَاكَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ فَقَالَ اِنَّ الْقُلُوْبَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا وَاَشَارَ الْاَعْمَشُ بِاِصْبَعَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ''۔

ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ہمارے بارے میں اندیشے کا شکار ہیں؟ جب کہ ہم آپ پر ایمان لائے ہیں ہم نے اس چیز کی تصدیق کی ہے جو آپ لے کر آئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے وہ انہیں گھما (سکتا) ہے''۔

اعمش نامی راوی نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا۔

3835- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِىْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِىْ صَلَاتِىْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' آپ مجھے ایسی دعا کے بارے میں بتائیں جو میں نماز میں مانگا کروں تو آپ نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو۔

''اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور تیرے علاوہ گناہوں کی بخشش اور کوئی نہیں کر سکتا اور اپنی طرف سے مجھے مغفرت عطا کر دے اور مجھ پر رحم کر' بے شک تو مغفرت کرنے والا ہے اور رحم کرنے والا ہے''۔

3836- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اَبِىْ مَرْزُوْقٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِىِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى عَصًا فَلَمَّا رَاَيْنَاهُ قُمْنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوْا كَمَا يَفْعَلُ اَهْلُ فَارِسَ بِعُظَمَائِهَا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ دَعَوْتَ اللّٰهَ لَنَا قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ قَالَ فَكَاَنَّمَا اَحْبَبْنَا اَنْ يَّزِيْدَنَا فَقَالَ اَوَلَيْسَ قَدْ جَمَعْتُ لَكُمُ الْاَمْرَ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ عصا سے ٹیک لگائے

3835: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 834' ورقم الحديث: 6326' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6809' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3531' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1301

3836: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5230

ہوئے تھے جب ہم نے آپ کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو جیسے اہل فارس اپنے بڑوں کے ساتھ کرتے ہیں ہم نے عرض کی: آپ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں (تو بڑی نوازش ہوگی) نبی اکرم ﷺ نے دعا کی:

''اے اللہ! ہمیں بخش دے ہم پر رحم کر ہم سے راضی ہو جا ہماری (نیکیاں) قبول کر لے اور ہمیں جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے نجات عطا کر دے اور ہمارے تمام معاملات کو ہمارے لئے ٹھیک کر دے''۔

راوی بیان کرتے ہیں' ہماری یہ خواہش ہوئی کہ آپ ہمارے لئے مزید دعا کریں تو آپ نے فرمایا:

کیا میں نے تمہارے لئے تمام معاملات کو جمع نہیں کر دیا؟

3837-حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

⬥⬥ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ایسا علم جو نفع نہ دے' ایسا دل جو ڈرتا نہ ہو ایسا نفس جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسی دعا جو قبول نہ ہوتی ہو''۔

بَاب مَا تَعَوَّذَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 3: جن چیزوں سے نبی اکرم ﷺ نے پناہ مانگی

3838-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

⬥⬥ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کلمات کے ذریعے دعا کیا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں جہنم کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے' قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے' خوشحالی کے فتنے کے شر سے۔

3837: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1548' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5482' ورقم الحدیث: 5552

3838: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6801' اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6275' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6811

نَفْسِكَ

⟸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں۔ایک دن رات کے وقت میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بستر پہ غیر موجود پایا۔میں نے آپ کو تلاش کیا تو میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر پڑا۔آپ اس وقت جائے نماز پر تھے۔آپ نے اپنے پاؤں کھڑے کیے ہوئے تھے(یعنی آپ سجدے کے عالم میں تھے)اور آپ یہ پڑھ رہے تھے:

''اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور عذاب سے تیری معافی کی پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری ذات کے حوالے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تیری تعریف بیان نہیں کرسکتا جیسے تو نے اپنی تعریف خود بیان کی ہے''۔

3842-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَنْ تَظْلِمَ اَوْ تُظْلَمَ

⟸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: غربت' قلت' ذلت اور یہ کہ تم ظلم کرو یا تمہارے اوپر ظلم کیا جائے' ان سب چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

3843-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللّٰهَ عِلْمًا نَافِعًا وَّتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

⟸ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ سے نفع دینے والا علم مانگو اور ایسے علم سے اللہ کی پناہ مانگو جو نفع نہ دے۔

3844-حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ قَالَ وَكِيْعٌ يَّعْنِى الرَّجُلَ يَمُوْتُ عَلٰى فِتْنَةٍ لَّا يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْهَا

⟸ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بزدلی' کنجوسی' سٹھیا جانے والی عمر' قبر کے عذاب اور سینے کے فتنے سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

وکیع بیان کرتے ہیں' یعنی کوئی شخص ایسی حالت میں مرے کہ وہ کسی فتنے پر عمل پیرا ہو اور پھر وہ اللہ سے مغفرت نہ مانگے۔

3842: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5476' ورقم الحديث: 5478' ورقم الحديث: 5479

3843: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3844: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1539' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5458' ورقم الحديث: 5495' ورقم الحديث: 5496' ورقم الحديث: 5497' ورقم الحديث: 5498' ورقم الحديث: 5512

بَابُ الْجَوَامِعِ مِنَ الدُّعَاءِ

باب 4: جامع دعاؤں کا بیان

3845- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا اَبُوْمَالِكٍ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اَقُوْلُ حِيْنَ اَسْاَلُ رَبِّي قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَجَمَعَ اَصَابِعَهُ الْاَرْبَعَ اِلَّا الْاِبْهَامَ فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِيْنَكَ وَدُنْيَاكَ

ابو مالک سعد بن طارق' اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جب میں اپنے پروردگار سے مانگوں تو میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: یہ پڑھو:

''اے اللہ! میری بخشش کر دے مجھ پر رحم کر' مجھے معاف کر دے مجھے رزق عطا فرما''۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چار انگلیوں کو' انگوٹھے کے علاوہ' جمع کیا اور فرمایا: یہ تمہارے لئے دین اور دنیا کے تمام معاملات کو اکٹھا کر دیں گے۔

3846- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ جَبْرُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هٰذَا الدُّعَاءَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا

سیدہ اُمِّ کلثوم بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی۔

''اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں وہ جلدی ہو یا دیر سے ہو وہ میرے علم میں ہو یا میرے علم میں نہ ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس چیز کے بارے میں سوال کرتا ہوں۔ جو تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی علیہ السلام نے مانگی ہے اور میں ہر اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے بارے میں تیرے بندے اور تیرے نبی علیہ السلام نے پناہ مانگی' اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور اس قول اور اس عمل کا جو جنت کے قریب کر دے اور میں جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس قول اور اس عمل سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس (جہنم) کے قریب کر دے میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو نے جو بھی فیصلہ کیا ہے اسے میرے حق میں بہتر کر دے''۔

3847- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

3845: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6789' ورقم الحدیث: 6790' ورقم الحدیث: 6791

3846: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَا تَقُوْلُ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اَتَشَهَّدُ ثُمَّ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ قَالَ حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ

رت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا: تم نماز میں کیا دعا مانگتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں کلمہ شہادت پڑھتا ہوں پھر میں اللہ تعالیٰ سے جنت مانگتا ہوں پھر میں جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کی قسم! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرح اچھی طرح سے دعا نہیں کر سکتا

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم بھی اسی طرح کی دعا کرتے ہیں۔

بَاب الدُّعَاءِ بِالْعَفْوِ وَالْعَافِيَةِ

باب 5: عفو اور عافیت کے بارے میں دعا کرنا

3848- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنِيْ سَلَمَةُ ابْنُ وَرْدَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِذَا اُعْطِيْتَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے پروردگار سے دنیا اور آخرت میں "عفو اور عافیت" مانگو! پھر وہ شخص دوسرے دن آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا زیادہ فضیلت والی ہے؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے پروردگار سے دنیا اور آخرت میں "عفو اور عافیت" مانگو! پھر وہ شخص تیسرے دن آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سی دعا زیادہ فضیلت رکھتی ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنے پروردگار سے دنیا اور آخرت میں "عفو اور عافیت" مانگو! جب تمہیں عفو اور عافیت دنیا اور آخرت میں عطا کر دی گئی تو تم کامیاب ہو گئے۔

3849- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ الْبَجَلِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا بَكْرٍ حِيْنَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا عَامَ الْاَوَّلِ ثُمَّ بَكٰى اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهٗ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهٗ مَعَ الْفُجُوْرِ وَهُمَا فِي النَّارِ وَسَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَاِنَّهٗ لَمْ يُؤْتَ اَحَدٌ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْمُعَافَاةِ وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا

3848: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3512

3849: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَ كُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

❁❁ اوسط بن اسمٰعیل بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اس وقت سنا جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو چکا تھا آپ فرما رہے تھے ایک دن نبی اکرم ﷺ اس جگہ پر کھڑے ہوئے یہ ایک سال پہلے کی بات ہے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رونے لگے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر سچ لازم ہے کیونکہ وہ نیکی کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں جنت میں ہوں گے تم جھوٹ سے بچنا کیونکہ یہ گناہوں کے ساتھ ہوتا ہے اور یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔ تم اللہ تعالیٰ سے ''معافات'' مانگنا کیونکہ کسی بھی شخص کو یقین (یعنی ایمان) کے بعد ''معافات'' سے زیادہ بہتر اور کوئی چیز نہیں دی گئی اور تم ایک دوسرے سے حسد نہ رکھنا ایک دوسرے سے دشمنی نہ رکھنا ایک دوسرے سے لاتعلقی اختیار نہ کرنا ایک دوسرے کی طرف پیٹھ نہ کرنا۔ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہنا۔

3850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا اَدْعُو قَالَ تَقُوْلِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

❁❁ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر مجھے شب قدر مل جائے تو میں کیا دعا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے تم یہ دعا مانگنا:

''اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے تو مجھے معاف کر دے''۔

3851- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا الْعَبْدُ اَفْضَلَ مِنَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

❁❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ جو دعا مانگتا ہے اس میں اس سے زیادہ فضیلت اور کوئی دعا نہیں رکھتی۔ ''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ''معافات'' کا سوال کرتا ہوں۔''

بَاب اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهٖ

باب 6: جب کوئی شخص دعا مانگے تو اپنی ذات سے آغاز کرے

3852- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاَخَا عَادٍ

❁❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ہم پر اور ''عاد'' کی طرف (مبعوث ہونے والے نبی حضرت ہود علیہ السلام) پر رحم کرے۔

3850: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3513

3851: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3852: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ

باب 7: کسی بھی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا

3853-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ قِيْلَ وَكَيْفَ يَعْجَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ يَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَلَمْ يَسْتَجِبِ اللّٰهُ لِيْ

◄◄ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا عرض کی گئی' جلد بازی کا مظاہرہ کس طرح ہوتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص یہ کہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی مگر اس نے میری دعا قبول نہیں کی۔

بَاب لَا يَقُوْلُ الرَّجُلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ

باب 8: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کردے

3854-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ فِي الْمَسْاَلَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا مُكْرِهَ لَهٗ

◄◄ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کردے! آدمی کو پرعزم طریقے سے مانگنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

بَاب اسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

باب 9: اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کا بیان

3855-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِيْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ) وَفَاتِحَةِ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ

3853: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6340' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6869' ورقم الحديث: 6870' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1484' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3387

3854: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3855: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1496' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3478

◄► سیّدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے:

''اور تمہارا ایک معبود ہے' اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن اور رحیم ہے''

اور دوسری سورۂ آل عمران کی ابتدائی آیت ہے۔

3856- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ فِيْ سُوَرٍ ثَلَاثٍ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ

◄► قاسم بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم وہ ہے' جب اس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے یہ تین سورتوں میں ہے سورۂ البقرہ' سورۂ آل عمران اور سورہ طٰہٰ۔

3856م- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعِيْسَى بْنِ مُوْسٰى فَحَدَّثَنِيْ اَنَّهٗ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◄► عمرو بن ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ عیسیٰ بن موسیٰ سے کیا تو انہوں نے مجھے حدیث سنائی کہ انہوں نے غیلان بن انس کو قاسم کے حوالے سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اس کی مانند حدیث نقل کرتے ہوئے سنا ہے۔

3857- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ

◄► حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلے سے کہ تو اللہ تعالیٰ ہے' بے نیاز ہے' ایک ہے' وہ ذات ہے' جسے کسی نے جنم نہیں دیا اور نہ ہی اسے جنم دیا گیا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے''۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے ''اسم اعظم'' کے وسیلے سے دعا مانگی ہے۔ وہ ''اسم اعظم'' کہ جب اس کے وسیلے سے دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتا ہے اور جو مانگا جائے عطا کرتا ہے۔

3858- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ خُزَيْمَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

3856: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3857: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1492' ورقم الحدیث: 1493' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3475

3858: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ لَقَدْ سَأَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِیْ إِذَا سُئِلَ بِهٖ أَعْطٰى وَإِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلے سے کہ حمد تیرے لئے ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے صرف تو معبود ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے تو جلال اور اکرام والا ہے۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس ''اسم اعظم'' کے وسیلے سے مانگا ہے کہ جب اس کے وسیلے سے مانگا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور جب دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے۔

3859 - حَدَّثَنَا أَبُوْ يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ الَّذِيْ إِذَا دُعِيتَ بِهٖ أَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهٖ أَعْطَيْتَ وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ قَالَتْ وَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عَلِمْتِ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ دَلَّنِيْ عَلَى الْاِسْمِ الَّذِيْ إِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ فَعَلِّمْنِيْهِ قَالَ إِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَتَنَحَّيْتُ وَجَلَسْتُ سَاعَةً ثُمَّ قُمْتُ فَقَبَّلْتُ رَأْسَهٗ ثُمَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْهِ قَالَ إِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ يَا عَائِشَةُ أَنْ أُعَلِّمَكِ إِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لَكِ أَنْ تَسْأَلِيْنَ بِهٖ شَيْئًا مِّنَ الدُّنْيَا قَالَتْ فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَأَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَأَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَأَدْعُوْكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ قَالَتْ فَاسْتَضْحَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهٗ لَفِي الْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَوْتِ بِهَا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اسم، جو پاک ہے پاکیزہ ہے برکت والا ہے اور جو تیرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہے۔ وہ اسم کہ جب اس کے وسیلے سے تجھ سے دعا کی جائے تو دعا قبول کرتا ہے اور جب مانگا جائے تو عطا کرتا ہے اور جب تجھ سے رحم مانگا جائے تو رحم کرتا ہے اور جب تجھ سے کشادگی مانگی جائے تو کشادگی عطا کرتا ہے، اس اسم اعظم کے وسیلے سے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! کیا تم جانتی ہو؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس اسم کے بارے میں بتا دیا ہے کہ جب اس اسم کے وسیلے سے مانگا جائے تو وہ عطا کرتا ہے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان

3859: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کرتی ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ مجھے بھی وہ بتا دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! یہ تمہارے لئے مناسب نہیں ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں ایک طرف ہٹ گئی اور تھوڑی دیر بیٹھی رہی۔ پھر میں اٹھی میں نے نبی اکرم ﷺ کے سر مبارک کو بوسہ دیا۔ پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے بھی اس کی تعلیم دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! یہ تمہارے لئے مناسب نہیں کہ میں تمہیں اس کی تعلیم دوں اور نہ ہی یہ تمہارے لئے مناسب ہے کہ تم اس کے وسیلے سے دنیا کی کوئی چیز مانگنا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پھر میں اٹھی میں نے وضو کیا اور دو نفل ادا کیے پھر میں نے دعا کی:

"اے اللہ! میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتی ہوں اور میں تجھے رحمٰن کہہ کر پکارتی ہوں اور میں تجھے "بر" "رحیم" کہہ کر پکارتی ہوں اور میں تیرے اسماء کے وسیلے سے تجھ سے دعا کرتی ہوں ان تمام اسماء کے وسیلے سے جو میرے علم میں ہیں اور جو میرے علم میں نہیں ہیں تو میری مغفرت کردے اور مجھ پر رحم کر"۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے پھر آپ نے فرمایا: وہ اسم اعظم ان اسماء میں سے ایک ہے جن کے وسیلے سے تم نے دعا کی ہے۔

بَاب اَسْمَآءِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 10: اللہ تعالیٰ کے اسماء کا بیان

3860- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں۔ یعنی ایک کم 100 جو انہیں یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3861- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيْمِیُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا اِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهِیَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْبَارُّ الْمُتَعَالِ الْجَلِيْلُ الْجَمِيْلُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْعَلِیُّ الْحَكِيْمُ الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْغَنِیُّ الْوَهَّابُ الْوَدُوْدُ الشَّكُوْرُ الْمَاجِدُ

3860: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3861: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْوَاحِدُ الْوَالِي الرَّاشِدُ الْعَفُوُّ الْغَفُورُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الشَّهِيدُ الْمُبِينُ الْبُرْهَانُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْبَاقِي الْوَاقِي الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْمُقْسِطُ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ الْحَافِظُ الْوَكِيلُ الْفَاطِرُ السَّامِعُ الْمُعْطِي الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْمَانِعُ الْجَامِعُ الْهَادِي الْكَافِي الْاَبَدُ الْعَالِمُ الصَّادِقُ النُّورُ الْمُنِيرُ التَّامُّ الْقَدِيمُ الْوِتْرُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ قَالَ زُهَيْرٌ فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّ اَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں' ایک کم سو وہ طاق ہے اور طاق چیز کو پسند کرتا ہے اور جو شخص ان اسماء کو یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ وہ نام یہ ہیں۔ اللہ' ایک' بے نیاز' پہلا' آخر والا' ظاہر و باطن' پیدا کرنے والا' پیدا کرنے والا' صورت دینے والا' بادشاہ' حق' سلامتی دینے والا' امن دینے والا' حفاظت کرنے والا' غالب' زبردست' کبریائی والا' رحمٰن و رحیم' لطف کرنے والا' جاننے والا' سننے والا' دیکھنے والا' علم رکھنے والا' عظمت والا' عظیم' جلیل' جمیل' زندہ' قیوم' قدرت رکھنے والا' زبردست' بلند حکمت رکھنے والا' قریب' قبول کرنے والا' بے نیاز' بہت زیادہ عطا کرنے والا' محبت کرنے والا' شکر قبول کرنے والا' بزرگی والا' عظیم' مددگار' ہدایت عطا کرنے والا' معاف کرنے والا' مغفرت کرنے والا' بردبار' معزز' توبہ قبول کرنے والا' پروردگار' بزرگ' نگران' حاضر' واضح کرنے والا' برہان' مہربان' رحم کرنے والا' (مخلوق کا) آغاز کرنے والا' (ان کی تخلیق) دوبارہ کرنے والا' بھیجنے والا' وارث' طاقت ور' زبردست' نقصان پہنچانے والا' نفع دینے والا' باقی رہنے والا' پستی دینے والا' بلندی عطا کرنے والا' تنگی دینے والا' فراخی دینے والا' عزت دینے والا' ذلت دینے والا' انصاف کرنے والا' بہت زیادہ رزق دینے والا' زبردست قوت کا مالک' بذاتِ خود قائم' ہمیشہ رہنے والا' نگران' کارساز' (بالکل آغاز میں) تخلیق کرنے والا' سننے والا' عطا کرنے والا' زندگی دینے والا' موت دینے والا' روکنے والا' اکٹھا کرنے والا' ہدایت دینے والا' کفایت کرنے والا' ہمیشہ رہنے والا' علم والا' سچا' نور' روشنی دینے والا' مکمل' قدیم' طاق' ایک' بے نیاز' جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور جس کو جنم نہیں دیا گیا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

زہیر نامی راوی بیان کرتے ہیں' کئی اہل علم کے حوالے سے ہمیں یہ بات پتہ چلی ہے کہ آدمی ان کے آغاز میں یہ پڑھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں' وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہی اُسی کے لیے مخصوص ہے اور حمد بھی اُسی کے لیے مخصوص ہے۔ ہر طرح کی بھلائی اُسی کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اُس کے اچھے نام ہیں''۔

بَاب دَعْوَةِ الْوَالِدِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ

باب 11: والد کی دعا اور مظلوم کی دعا

3862- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِي كَثِيرٍ

3862: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 1536' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 1905' ورقم الحديث: 3447

عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابٌ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ

◄◄ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تین دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ جن کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے مظلوم کی دعا' مسافر کی دعا اور اولاد کے لئے باپ کی دعا۔

3863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حُبَابَةُ ابْنَةُ عَجْلَانَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ حَفْصٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ جَرِيْرٍ عَنْ اُمِّ حَكِيْمٍ بِنْتِ وَدَاعٍ الْخُزَاعِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ دُعَاءُ الْوَالِدِ يُفْضِيْ اِلَى الْحِجَابِ

◄◄ سیدہ اُم حکیم بنت وداع رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: والد کی دعا حجاب تک پہنچ جاتی ہے۔ (جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے پاس ہے)۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْاِعْتِدَاءِ فِى الدُّعَاءِ

باب 12: دعا میں حد سے تجاوز کرنا مکروہ ہے

3864 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْيَضَ عَنْ يَّمِيْنِ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ اَیْ بُنَیَّ سَلِ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهِ مِنَ النَّارِ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَكُوْنُ قَوْمٌ يَعْتَدُوْنَ فِى الدُّعَاءِ

◄◄ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنے بیٹے کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں دائیں طرف سفید محل کا سوال کرتا ہوں جب میں اس میں داخل ہو جاؤں''۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! تم اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو اور جہنم سے اس کی پناہ مانگو کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب کچھ لوگ ہوں گے جو اپنی دعاؤں میں حد سے تجاوز کر جائیں گے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِى الدُّعَاءِ

باب 13: دعا میں دونوں ہاتھ بلند کرنا

3865 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ

3863: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3864: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 96

3865: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1488' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3556

سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَّسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ يَّرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا صِفْرًا اَوْ قَالَ خَائِبَتَيْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تمہارا پروردگار زندہ ہے' کرم کرنے والا ہے۔ وہ اپنے بندے سے حیاء کرتا ہے کہ وہ اس کی بارگاہ میں اپنے دونوں ہاتھ بلند کرے پھر پروردگار ان دونوں ہاتھوں کو خالی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) نامراد لوٹا دے۔

3866-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَعَوْتَ اللّٰهَ فَادْعُ بِبُطُوْنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُوْرِهِمَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کے ذریعے دعا مانگو ہاتھ کی پشت کے ذریعے دعا نہ مانگو اور جب تم فارغ ہو جاؤ تو انہیں اپنے چہرے پر پھیر لو۔

بَاب مَا يَدْعُوْ بِهِ الرَّجُلُ اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰى

باب 14: آدمی صبح کے وقت اور شام کے وقت کیا دعا مانگے

3867-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عَدْلَ رَقَبَةٍ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِذَا اَمْسٰى فَمِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ قَالَ فَرَاٰى رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ يَّرْوِيْ عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:
"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہی ایک معبود ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی بادشاہی ہے حمد اسی کے لئے مخصوص ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے"۔

تو یہ اس کے لئے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس شخص کے دس گناہ ختم کر دیئے جائیں گے اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جائیں گے اور یہ شام تک شیطان سے اس کے لئے بچاؤ کا ذریعہ بن جائے گا اور جب کوئی شخص شام کے وقت اسے پڑھ لے گا تو صبح تک ایسا ہی ہوگا۔

راوی بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوعیاش نے آپ

3867: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5077

کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عیاش نے ٹھیک بیان کیا ہے۔

3868-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحْتُمْ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُمْ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کے وقت تم یہ پڑھا کرو

''اے اللہ! تیری مدد سے ہم صبح کرتے ہیں تیری مدد سے ہم شام کرتے ہیں تیری مدد سے ہم زندہ ہوتے ہیں تیری مدد سے ہم مرتے ہیں''۔

اور جب شام ہو' تو تم یہ دعا پڑھو:

''اے اللہ! تیری مدد سے ہم شام کرتے ہیں تیری مدد سے ہم صبح کرتے ہیں تیری مدد سے ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیری مدد سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے''۔

3869-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرَّهُ شَيْءٌ قَالَ وَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهُ طَرَفٌ مِّنَ الْفَالِجِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ اَبَانُ مَا تَنْظُرُ اِلَيَّ اَمَا اِنَّ الْحَدِيثَ كَمَا قَدْ حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّي لَمْ اَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

جو شخص روزانہ صبح کے وقت یہ پڑھے:

''اس اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے (میں دعا مانگتا ہوں) جس کے اسم کے ہمراہ کوئی چیز زمین میں اور کوئی چیز آسمان میں نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ وہ سننے والا ہے اور علم رکھنے والا ہے''۔

جو شخص تین مرتبہ اسے پڑھ لے گا تو کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ اس حدیث کے راوی ''ابان'' کے ایک حصے پر فالج ہو گیا ایک شخص نے ان کی طرف حیرانگی کے ساتھ دیکھنا شروع کیا تو ''ابان'' نے اس سے کہا تم میری طرف کیا دیکھ رہے ہو؟ حدیث وہی ہے جو میں نے تمہیں سنائی ہے' البتہ ایک دن میں نے اسے نہیں پڑھا تھا تو اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی تقدیر کا فیصلہ مجھ پر نافذ کر دیا۔

3868: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3869: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5088' ورقم الحديث: 5089' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث:

3388

3870-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْعَقِيْلٍ عَنْ سَابِقٍ عَنْ اَبِىْ سَلَّامٍ خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ اَوْ اِنْسَانٍ اَوْ عَبْدٍ يَّقُوْلُ حِيْنَ يُمْسِىْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◄► حضرت ابوسلام رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جو مسلمان (راوی کوشک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) انسان یا شاید شخص شام کے وقت یا صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

''میں اللہ تعالیٰ کے ربّ ہونے اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے سے راضی ہوں (یعنی اس پر یقین رکھتا ہوں) تو اللہ تعالیٰ کے ذمے یہ بات لازم ہے کہ قیامت کے دن اس شخص کو راضی کردے۔ (یعنی اسے جنت میں داخل کردے)''

3871-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ حِيْنَ يُمْسِىْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىَ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِىْ وَآمِنْ رَوْعَاتِىْ وَاحْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْفِىْ وَعَنْ يَّمِيْنِىْ وَعَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ فَوْقِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ قَالَ وَكِيْعٌ يَّعْنِى الْخَسْفَ

◄► حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو صبح یا شام کے وقت کبھی ترک نہیں کرتے تھے (یعنی بڑی باقاعدگی کے ساتھ انہیں پڑھا کرتے تھے)

''اے اللہ! میں دنیا اور آخرت میں تیری معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں اپنے دین' اپنی دنیا' اپنے مال اور اپنے اہل خانہ میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری قابل ستر چیزوں کو ڈھانپ کر رکھنا اور میرے اندیشوں (سے مجھے) امان میں رکھنا' میرے آگے سے پیچھے سے دائیں طرف سے بائیں طرف سے' میرے اوپر سے' میری حفاظت کرنا' میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ نیچے کی طرف سے مجھے ہلاک کردیا جائے''۔

وکیع نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے۔

3872-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ

3870: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3871: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5074' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5544' ورقم الحديث: 5545

3872: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5070

اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ فَمَاتَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا مانگی۔

''اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے تو نے مجھے پیدا کیا ہے میں تیرا بندہ ہوں میں تیرے عہد اور وعدے پر اپنی استطاعت کے مطابق کاربند ہوں۔ میں نے جو کچھ کیا ہے اس کے شر سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری رحمت کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں تو میری مغفرت کر دے کیونکہ گناہوں کی مغفرت صرف تو ہی کر سکتا ہے۔''

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص دن کے وقت اور رات کے وقت ان کلمات کو پڑھے اور اس دن یا اس رات میں وہ شخص فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا ان شاء اللہ

بَاب: مَا يَدْعُو بِهٖ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ

باب 15: آدمی جب بستر پر جائے تو کیا دعا مانگے

3873- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر لیٹتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پروردگار! اے ہر چیز کے پروردگار! اے دانے اور گٹھلی کو چیر دینے والے! اے تورات انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چوپائے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو نے پکڑی ہوئی ہے (یعنی ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے) تو ہی سب سے پہلا ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تھا تو ہی سب سے بعد میں ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہوگا تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کچھ نہیں ہے تو ہی باطن ہے تجھ سے نیچے کچھ نہیں ہے تو میرا قرض ادا کروا دے اور میری تنگدستی ختم کر کے مجھے غنی کر دے۔''

3874- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ

3873: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلٰى فِرَاشِهِ فَلْيَنْزِعْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ ثُمَّ لِيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ رَبِّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو وہ اپنے تہبند کے اندرونی حصے کو الگ کر کے اس کے ذریعے اپنے بستر کو جھاڑے کیونکہ وہ یہ بات نہیں جانتا کہ اس کے پیچھے اس بستر پر کیا رہا ہے؟ اس کے بعد وہ شخص دائیں پہلو کے بل لیٹ جائے اور یہ دعا پڑھے۔

''اے میرے پروردگار! تیری مدد سے ہی میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا ہے اور تیری مدد سے ہی میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو میرے نفس کو روک لیتا ہے (یعنی نیند کے دوران مجھے موت دیدیتا ہے) تو مجھ پر رحم کرنا اور اگر تو اسے چھوڑ دیتا ہے (یعنی مجھے نیند سے بیدار کر دیتا ہے) تو پھر تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

3875- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّسَعِيْدُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تھے' تو اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر ''معوذتین'' پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھ اپنے پورے جسم پر پھیرا کرتے تھے۔

3876- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ أَوْ أَوَيْتَ إِلٰى فِرَاشِكَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ وَقَدْ أَصَبْتَ خَيْرًا كَثِيْرًا

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جاؤ (لیکن یہاں الفاظ میں راوی کو شک ہے) تو تم یہ پڑھو۔

''اے اللہ! میں نے اپنے چہرے کو تیری بارگاہ میں جھکا دیا ہے' میں نے اپنی پشت کو تیرے ساتھ لگا دیا ہے (یعنی تجھ پر

3874: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6320' ورقم الحدیث: 7393

3875: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5017' ورقم الحدیث: 5748' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 6319' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3402

3876: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھروسہ کرلیا ہے) میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے۔ تیری طرف رغبت رکھتے ہوئے بھی اور تجھ سے ڈرتے ہوئے بھی' تیرے علاوہ اور کوئی پناہ گاہ نہیں ہے اور تیری بارگاہ میں صرف تیرا ہی سہارا حاصل کیا جاسکتا ہے میں تیری اس کتاب پر ایمان رکھتا ہوں' جسے تو نے نازل کیا ہے اور تیرے نبی پر بھی ایمان رکھتا ہوں' جسے تو نے مبعوث کیا ہے۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اگر تمہارا اسی رات میں انتقال ہو گیا تو تمہارا انتقال فطرت (دین اسلام) پر ہوگا اور اگر تم صبح اٹھ گئے تو تم صبح اس حال میں کرو گے کہ تمہیں بہت زیادہ بھلائی حاصل ہو چکی ہوگی۔

3877-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ وَضَعَ يَدَهٗ يَعْنِى الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

⚫ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر جاتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دست مبارک یعنی دایاں دست مبارک اپنے رُخسار کے نیچے رکھتے تھے اور پھر یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! تو اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔''

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں)

''تو اپنے بندوں کو دوبارہ جمع کرے گا''۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهٖ اِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ

باب:16: اگر کسی شخص کی رات کے وقت آنکھ کھل جائے تو وہ کیا پڑھے؟

3878-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنِيْ جُنَادَةُ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ حِيْنَ يَسْتَيْقِظُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ثُمَّ دَعَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ غُفِرَ لَهٗ قَالَ الْوَلِيْدُ اَوْ قَالَ دَعَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ فَاِنْ قَامَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهٗ

⚫ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

جس شخص کی رات کے وقت آنکھ کھل جائے تو جیسے ہی وہ بیدار ہو وہ یہ پڑھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' وہی ایک معبود نہیں ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے' بادشاہی اسی کے لئے

3877: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3878: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1154' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 5060' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3414

مخصوص ہے' حمد اس کے لئے مخصوص ہے' وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اس کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ بلند و برتر اور عظیم ہے۔ اس کی مدد اور طاقت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا"۔

اور پھر وہ شخص یہ دعا کرے:

"اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کر دے۔"

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: تو اس شخص کی مغفرت ہو جائے گی۔

ولید نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: یا وہ شخص جو دعا مانگے گا' تو اس کی دعا قبول ہو گی اور اگر وہ شخص وضو کر کے نماز ادا کرے تو اس کی نماز بھی قبول ہو گی۔

3879- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ الْاَسْلَمِیَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهٗ كَانَ يَبِيْتُ عِنْدَ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِنَ اللَّيْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْهَوِیَّ ثُمَّ يَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے دروازے کے پاس رات بسر کی۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رات کے وقت یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

"اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔"

نبی اکرم ﷺ نے پست آواز میں یہ کلمات پڑھے' پھر آپ ﷺ نے یہ پڑھا:

"اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور اس کے لئے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے۔"

3880- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَبَهَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ رات کے بعد جب بیدار ہوتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے:

"ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف اکٹھے ہونا ہے۔"

3881- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُوْدِ عَنْ

3879: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1094' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 1320' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3416' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 1137' ورقم الحدیث: 1617

3880: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6312' ورقم الحدیث: 6314' ورقم الحدیث: 6324' ورقم الحدیث: 7394' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5049' اخرجه الترمذی فی ...

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ ظَبْيَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ بَاتَ عَلٰى طُهُوْرٍ ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَسَاَلَ اللّٰهَ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا اَوْ مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جو شخص رات باوضو ہو کر سوتا ہے اور پھر رات کے کسی وقت بھی بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے دنیا یا آخرت کی کسی بھی چیز کے بارے میں سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے۔

بَاب: الدُّعَاءِ عِنْدَ الْكَرْبِ

باب 17: کسی تکلیف دہ صورتحال میں کی جانے والی دعا

3882- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنِىْ هِلَالٌ مَّوْلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اُمِّهٖ اَسْمَآءَ ابْنَةِ عُمَيْسٍ قَالَتْ عَلَّمَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما اپنی والدہ سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے تھے جو میں مصیبت کے وقت پڑھ لیتی ہوں۔

''اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتی ہوں۔''

3883- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ قَالَ وَكِيْعٌ مَّرَّةً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْهَا كُلِّهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پریشان کن صورتحال میں یہ پڑھا کرتے تھے:

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہ بردبار اور بزرگی کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جو عظیم عرش کا پروردگار ہے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے جو سات آسمانوں کا پروردگار ہے اور کریم عرش کا پروردگار ہے۔''

3881: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5042

3882: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 1525

3883: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6345' ورقم الحديث: 6346' ورقم الحديث: 7426' ورقم الحديث: 7431' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6858' ورقم الحديث: 6859' ورقم الحديث: 6860' ورقم الحديث: 6861' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3435' ورقم الحديث: 3436

وکیع نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔
''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''۔ ان تمام کلمات میں ان الفاظ کا اضافہ کیا جائے گا۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ

باب 18: آدمی اپنے گھر سے نکلے تو کیا دعا مانگے؟

3884-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ مَنْزِلِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

◆◆ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا مانگتے تھے:
''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں' یا میں پھسل جاؤں' میں زیادتی کروں' یا میں جہالت کا مظاہرہ کروں' یا میرے خلاف جہالت کا مظاہرہ کیا جائے''۔

3885-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ التُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے باہر جاتے تھے' تو یہ پڑھتے تھے:
''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں' اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا اور اللہ تعالیٰ پر ہی توکل کیا جا سکتا ہے''۔

3886-حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ ابْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَابِ بَيْتِهٖ اَوْ مِنْ بَابِ دَارِهٖ كَانَ مَعَهٗ مَلَكَانِ مُوَكَّلَانِ بِهٖ فَاِذَا قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ قَالَا هُدِيْتَ وَاِذَا قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَا وُقِيْتَ وَاِذَا قَالَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ قَالَا كُفِيْتَ قَالَ فَيَلْقَاهُ قَرِيْنَاهُ فَيَقُوْلَانِ مَاذَا تُرِيْدَانِ مِنْ رَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ

◆◆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب آدمی اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتا ہے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) تو اس کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں' جو اس پر مقرر ہوتے ہیں جب وہ آدمی ''بسم اللہ'' پڑھتا ہے' تو وہ

3884: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5094' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3427' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5501' ورقم الحديث: 5554

3885: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3886: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

دونوں فرشتے کہتے ہیں: تمہیں ہدایت عطا کر دی گئی' جب بندہ "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کہتا ہے' تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: تمہیں بچالیا گیا' جب وہ بندہ "توکلت علی اللہ" کہتا ہے' تو وہ کہتے ہیں: تمہاری کفایت ہوگئی۔
نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: اس کے بعد اس شخص کے لئے مقرر شدہ دو شیاطین وہاں آتے ہیں وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: تم ایک ایسے شخص سے کیا چاہتے ہو؟ جسے ہدایت بھی نصیب کر دی گئی' جس کی کفایت بھی ہوگئی اور جسے بچا بھی لیا گیا۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ

باب 19: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو' تو کیا دعا مانگے؟

3887- حَدَّثَنَا اَبُوْبِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَآءَ وَاِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ فَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَآءَ

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص گھر میں داخل ہونے کے وقت اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان یہ کہتا ہے: اب تمہیں یہاں رہنے کے لئے یا کھانے کے لئے کچھ نہیں ملے گا اور جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہ کرے' تو شیطان یہ کہتا ہے: تمہیں یہاں رہنے کے لئے جگہ مل جائے گی اور جب کھانے کے وقت اللہ کا ذکر نہ کرے' تو شیطان یہ کہتا ہے: تمہیں یہاں رات رہنے کے لئے بھی جگہ مل جائے گی اور کھانا بھی مل جائے گا۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا سَافَرَ

باب 20: جب آدمی سفر پر جائے تو کیا دعا مانگے؟

3888- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ يَتَعَوَّذُ اِذَا سَافَرَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَزَادَ اَبُوْمُعَاوِيَةَ فَاِذَا رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا

3887: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5230'ورقم الحديث: 5231'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3765

3888: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3263'ورقم الحديث: 3264'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3439'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5513'ورقم الحديث: 5514'ورقم الحديث: 5515

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:
عبدالرحیم نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جاتے تھے تو ان الفاظ میں پناہ مانگتے تھے:
''اے اللہ میں سفر کی واپسی پر بری صورتحال، اچھائی کے بعد برائی، مظلوم کی بددعا، اہل خانہ یا مال کے بارے میں کسی بھی برے منظر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔
ابومعاویہ نامی راوی نے یہ الفاظ اضافی نقل کیے ہیں: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لاتے تھے، تو بھی اس کی مانند دعا کیا کرتے تھے۔

بَاب: مَا يَدْعُو بِهِ الرَّجُلُ إِذَا رَاَى السَّحَابَ وَالْمَطَرَ

باب 21: جب آدمی بادل یا بارش دیکھے تو کیا دعا مانگے؟

3889- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ الْمِقْدَامِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى سَحَابًا مُّقْبِلًا مِّنْ اُفُقٍ مِّنَ الْاٰفَاقِ تَرَكَ مَا هُوَ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ فِىْ صَلَاتِهِ حَتّٰى يَسْتَقْبِلَهٗ فَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ فَاِنْ اَمْطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ سَيْبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً وَّاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب اُفق کی طرف سے بادل کو آتے ہوئے دیکھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام کر رہے ہوتے تھے اسے چھوڑ دیتے تھے۔ اگرچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت (نفل) نماز بھی پڑھ رہے ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بادل کی طرف رُخ کر کے یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔
''اے اللہ! اس بادل کو جس کے ہمراہ بھیجا گیا ہے ہم اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔''
(سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) پھر اگر بارش شروع ہو جاتی تو یہ دعا مانگتے تھے:
''اے اللہ! یہ بہت برسنے والی ہو اور نفع دینے والی ہو۔''
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو یا تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے تھے۔
اور اگر اللہ تعالیٰ اس بادل کو ویسے ہی بھیج دیتا اور بارش نہیں ہوتی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے۔

3890- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِى الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے:

3889: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5099' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1522

3890: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 1032

''اے اللہ! اسے خوب برسنے والی اور خوش کرنے والی بنادے۔''

3891- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى مَخِيلَةً تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّىَ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَتْ لَهُ عَآئِشَةُ بَعْضَ مَا رَاَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكِ لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمُ هُوْدٍ (فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ) الْاٰيَةَ الْاٰيَةَ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بادل کو دیکھتے تھے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جایا کرتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی اندر جاتے تھے' کبھی باہر تشریف لاتے تھے۔ کبھی ادھر جاتے تھے' کبھی ادھر جاتے تھے' پھر جب بارش شروع ہو جاتی تھی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت ختم ہو جاتی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے اس مشاہدے کا تذکرہ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں کیا پتہ؟ ہو سکتا ہے یہ اسی طرح کا ہو' جس طرح ہود کی قوم نے کہا تھا (جس کا ذکر قرآن میں ہے)۔

''جب انہوں نے بادل کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو وہ بولے یہ تو ایسا بادل ہے' جو ہم پر بارش برسائے گا بلکہ یہ تو وہ (عذاب ہے) جس کے بارے میں تم لوگ (یعنی قوم ہود کے افراد) جلدی کا مطالبہ کر رہے تھے۔''

بَاب: مَا يَدْعُوْ بِهِ الرَّجُلُ اِذَا نَظَرَ اِلٰى اَهْلِ الْبَلَاءِ

باب 22: جب آدمی کسی شخص کو کسی مصیبت میں مبتلا دیکھے تو کیا دعا مانگے؟

3892- حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى عَمْرِو ابْنِ دِيْنَارٍ وَّلَيْسَ بِصَاحِبِ ابْنِ عُيَيْنَةَ مَوْلٰى اٰلِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَجِئَهُ صَاحِبُ بَلَاءٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا عُوْفِىَ مِنْ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ كَائِنًا مَّا كَانَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جب کوئی شخص کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھے اور یہ دعا پڑھ لے' تو وہ خود اس مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ وہ مصیبت کسی بھی قسم کی کیوں نہ ہو۔

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے' جس نے مجھے اس چیز سے عافیت عطا کی ہے' جس میں تمہیں مبتلا کیا ہے۔ اس نے اپنی مخلوق میں سے بہت سے افراد پر' مجھے خوب فضیلت عطا کی ہے۔''

3891: اخرجہ مسلم فی ''الصحیح'' رقم الحدیث: 2082' اخرجہ الترمذی فی ''الجامع'' رقم الحدیث: 3449

كِتَابُ تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا

کتاب: خوابوں کی تعبیر کے بارے میں روایات

بَاب الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ

باب 1: مسلمان جو سچے خواب دیکھتا ہے یا جو خواب اسے دکھائے جاتے ہیں

3893- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''نیک لوگوں کو دکھائے جانے والے سچے خواب' نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں''۔

3894- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مومن کو نظر آنے والے خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں''۔

3895- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نیک مسلمان شخص کے خواب نبوت کا 70 واں جز ہیں''۔

3896- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ

3893: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحديث: 6983

3894: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحديث: 5871

3895: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

◆◆ سیّدہ اُمّ کرز کعبیہ ﷺ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''نبوت ختم ہوگئی ہے اور خوشخبری دینے والے خواب باقی ہیں''۔

3897- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر ﷺ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''سچے خواب نبوت کا سترواں حصہ ہیں''۔

3898- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ (لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ) قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ

◆◆ حضرت عبادہ بن صامت ﷺ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

''دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں ان کے لیے خوشخبری ہے۔''

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس سے مراد وہ سچے خواب ہیں' جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے''۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

3899- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ فِىْ مَرَضِهٖ وَالصُّفُوْفُ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنی بیماری کے دوران پردہ ہٹایا تو لوگ حضرت ابوبکر ﷺ کے پیچھے صفیں بنائے ہوئے تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! نبوت کے مبشرات میں سے صرف سچے خواب باقی رہ

3996: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3897: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5876

3898: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2275

3899: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 1074' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 876' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 1044' ورقم الحديث: 1119

گئے ہیں؛ جن کو کوئی مسلمان دیکھتا ہے۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

بَاب رُؤْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

باب 2: خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہونا

3900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِي فِي الْيَقَظَةِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ عَلٰى صُوْرَتِي

◄► حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھتا ہے اس نے گویا بیداری میں مجھے دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا''۔

3901 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا ہے''۔

3902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ رَاٰنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِي اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلشَّيْطَانِ اَنْ يَتَمَثَّلَ فِي صُوْرَتِي

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھتا ہے اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان کے لیے یہ بات ممکن نہیں ہے کہ وہ میری صورت اختیار کر سکے''۔

3903 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

3900: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2276

3901: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3902: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5882

3903: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھے اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا''۔

3904- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ ابْنُ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِي فِي الْمَنَامِ فَكَاَنَّمَا رَاٰنِي فِي الْيَقَظَةِ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَتَمَثَّلَ بِي

عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھے تو گویا اس نے بیداری میں مجھے دیکھا کیونکہ شیطان میں یہ استطاعت نہیں ہے کہ وہ میری شکل اختیار کر سکے''۔

3905- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ قَالَ اَبُوْعَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمَّارٍ هُوَ الدُّهْنِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِي فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص خواب میں مجھے دیکھے اس نے مجھے ہی دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا ہے''۔

بَاب الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ

باب 3: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں

3906- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَبُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ وَحَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِنْ رَاٰى اَحَدُكُمْ رُؤْيَا تُعْجِبُهُ فَلْيَقُصَّ اِنْ شَاءَ وَاِنْ رَاٰى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ عَلٰى اَحَدٍ وَّلْيَقُمْ يُصَلِّي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''خواب تین طرح کے ہوتے ہیں، ایک اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے، ایک انسان کی اپنی سوچ ہوتی ہے اور ایک شیطان کی طرف سے خوفزدہ کرنا ہوتا ہے، تو جب کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو اگر وہ چاہے' تو اسے بیان کردے اور اگر وہ کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ کسی کے سامنے بیان نہ کرے بلکہ اٹھ کر نماز ادا

3904: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3905: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3906: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کرے"۔

3907- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبِيدَةَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ مِنْهَا أَهَاوِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ بِهَا ابْنَ آدَمَ وَمِنْهَا مَا يَهُمُّ بِهِ الرَّجُلُ فِي يَقَظَتِهِ فَيَرَاهُ فِي مَنَامِهِ وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"بے شک خواب تین طرح کے ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ شیطان کی طرف سے ڈرانے کے لیے ہوتے ہیں تاکہ وہ انسان کو غمگین کردے، ان میں سے ایک وہ قسم ہوتی ہے' جس کے بارے میں آدمی نے بیداری کے دوران ارادہ کیا ہوتا ہے اور پھر وہ اسے خواب میں دیکھ لیتا ہے، ان میں سے ایک وہ قسم ہے' جو نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک ہے"۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے، انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

بَاب مَنْ رَأَى رُؤْيَا يَكْرَهُهَا

باب 4: جب کوئی شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے

3908- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے پسند نہ آئے' تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دینا چاہئے اور شیطان سے تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لینی چاہئے پھر جس پہلو کے بل لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کرلے"۔

3909- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ

3907: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3908: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5864 اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 5022

جَنْبِهِ الَّذِیْ كَانَ عَلَيْهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور ناپسندیدہ خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں' تو جب کوئی شخص کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی نہ لگے' تو وہ تین مرتبہ اپنے بائیں طرف تھوک دے اور مردود شیطان سے اللہ تعالیٰ کی تین مرتبہ پناہ مانگے اور جس پہلو کے بل لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کرلے''۔

3910- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْعُمَرِیِّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَتَحَوَّلْ وَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَّلْيَسْاَلِ اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ پلٹ کر اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی کا سوال کرے اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے''۔

بَاب مَنْ لَّعِبَ بِهِ الشَّيْطَانُ فِیْ مَنَامِهٖ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ النَّاسَ

باب 5: جس شخص کی نیند کے دوران شیطان کھیلے' تو وہ اس بارے میں لوگوں کو نہ بتائے

3911- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ رَاَيْتُ رَاْسِیْ ضُرِبَ فَرَاَيْتُهٗ يَتَدَهْدَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمِدُ الشَّيْطَانُ اِلٰى اَحَدِكُمْ فَيَتَهَوَّلُ لَهٗ ثُمَّ يَغْدُوْ يُخْبِرُ النَّاسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر اڑا دیا گیا ہے، میں نے اسے لڑھک کر جاتے ہوئے دیکھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''شیطان کسی شخص کے پاس جا کر اسے خوفزدہ کر دیتا ہے پھر وہ شخص اگلے دن لوگوں بتاتا پھرتا ہے''۔

3909: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5747'ورقم الحدیث: 6984'ورقم الحدیث: 6985'ورقم الحدیث: 7005'ورقم الحدیث: 7044'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5857'ورقم الحدیث: 5858'ورقم الحدیث: 5859'ورقم الحدیث: 5860'ورقم الحدیث: 5861'ورقم الحدیث: 5862'ورقم الحدیث: 5863'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5021'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2277

3910: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3911: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3912- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَّهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنَّ عُنُقِیْ ضُرِبَتْ وَسَقَطَ رَاْسِیْ فَاتَّبَعْتُهُ فَاَخَذْتُهُ فَاَعَدْتُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِاَحَدِكُمْ فِیْ مَنَامِهٖ فَلَا يُحَدِّثَنَّ بِهِ النَّاسَ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! گزشتہ رات میں نے خواب دیکھا ہے' جس طرح کوئی سونے والا شخص دیکھتا ہے' تو میں نے یہ دیکھا کہ میری گردن پر وار کیا گیا جس کے نتیجے میں میرا سر گر گیا تو میں اس کے پیچھے گیا اسے میں نے پکڑا اور اپنے سر پر لگا لیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب شیطان کسی شخص کے ساتھ نیند کے دوران کھیلے' تو وہ شخص اس بارے میں لوگوں کو ہرگز نہ بتائے۔

3913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهٖ فِی الْمَنَامِ

◆◆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب کسی شخص کو کوئی پریشان خواب آئے' تو وہ لوگوں کو نہ بتائے کیونکہ شیطان اس کے ساتھ نیند کے دوران کھیلتا ہے''۔

بَابُ الرُّؤْيَا اِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ فَلَا يَقُصُّهَا اِلَّا عَلٰى وَادٍّ

باب 6: جب کسی خواب کی تعبیر بیان کردی جائے' تو وہ ویسے ہی واقع ہوتی ہے اس لیے آدمی اپنا خیال رکھنے والے شخص کے سامنے خواب بیان کرے

3914- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ الْعُقَيْلِیِّ عَنْ عَمِّهٖ اَبِیْ رَزِيْنٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا عَلٰى رِجْلِ طَائِرٍ مَّا لَمْ تُعْبَرْ فَاِذَا عُبِرَتْ وَقَعَتْ قَالَ وَالرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ قَالَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ لَا يَقُصُّهَا اِلَّا عَلٰى وَادٍّ اَوْ ذِیْ رَاْیٍ

◆◆ حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''خواب کی جب تک تعبیر بیان نہ کی جائے تب تک اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی جب اس کی تعبیر بیان کر دی جائے' تو وہ

3912: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5885' ورقم الحدیث: 5886

3913: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5884

3914: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5020' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2278' ورقم الحدیث: 2279

واقع ہو جاتی ہے''۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''آدمی اپنا خواب صرف اس شخص کو سنائے جس کو اس سے محبت ہو یا جو سمجھدار ہو''۔

بَاب عَلَامَ تُعَبَّرُ بِهِ الرُّؤْيَا

باب 7: خواب کی تعبیر کس بنیاد پر بیان کی جائے؟

3915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَبِرُوْهَا بِاَسْمَائِهَا وَكَنُّوْهَا بِكُنَاهَا وَالرُّؤْيَا لِاَوَّلِ عَابِرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(جو چیز تم خواب میں دیکھتے ہو) ان کے ناموں کے حساب سے ان کا اندازہ لگاؤ اور ان کے کنایہ کے حساب سے اسے بیان کرو، خواب پہلی تعبیر بیان کرنے والے کے بیان کے مطابق ہوتا ہے۔''

بَاب مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا

باب 8: جو شخص کوئی جھوٹا خواب بیان کرے

3916- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَحَلَّمَ حُلُمًا كَاذِبًا كُلِّفَ اَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَيُعَذَّبُ عَلٰى ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے اسے قیامت کے دن اس بات کا پابند کر دیا جائے گا' وہ ''جو'' کے دو دانوں میں گرہ لگائے اور اسے یہی عذاب دیا جائے گا''۔

بَاب اَصْدَقُ النَّاسِ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيْثًا

باب 9: جو شخص سب سے زیادہ سچا ہو گا اس کے خواب زیادہ سچے ہوں گے

3917- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ

3915: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3916: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7042' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5046' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1751' ورقم الحدیث: 2283' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 5374

3917: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرُبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَّرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِينَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب زمانہ قریب آجائے گا' تو مومن کے خواب جھوٹے نہیں ہوا کریں گے، ان میں سب سے زیادہ سچے خواب اس شخص کے ہوں گے' جو سب سے زیادہ سچا ہوگا اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں جز ہے''۔

بَاب تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا

باب 10: خواب کی تعبیر بیان کرنا

3918- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مُنْصَرَفَهُ مِنْ اُحُدٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ ظُلَّةً تَنْطُفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا وَّرَاَيْتُ النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهَا فَالْمُسْتَكْثِرُ وَالْمُسْتَقِلُّ وَرَاَيْتُ سَبَبًا وَّاصِلًا اِلَى السَّمَآءِ رَاَيْتُكَ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَوْتَ بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَكَ فَعَلَا بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَهٗ فَعَلَا بِهٖ ثُمَّ اَخَذَ بِهٖ رَجُلٌ بَعْدَهٗ فَانْقَطَعَ بِهٖ ثُمَّ وُصِلَ لَهٗ فَعَلَا بِهٖ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ دَعْنِي اَعْبُرُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اعْبُرْهَا قَالَ اَمَّا الظُّلَّةُ فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا مَا يَنْطُفُ مِنْهَا مِنَ الْعَسَلِ وَالسَّمْنِ فَهُوَ الْقُرْاٰنُ حَلَاوَتُهٗ وَلِيْنُهٗ وَاَمَّا مَا يَتَكَفَّفُ مِنْهُ النَّاسُ فَالْاٰخِذُ مِنَ الْقُرْاٰنِ كَثِيْرًا وَّقَلِيْلًا وَّاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ اِلَى السَّمَآءِ فَمَا اَنْتَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَقِّ اَخَذْتَ بِهٖ فَعَلَا بِكَ ثُمَّ يَاْخُذُهٗ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُو بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ فَيَعْلُو بِهٖ ثُمَّ اٰخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهٖ ثُمَّ يُوَصَّلُ لَهٗ فَيَعْلُو بِهٖ قَالَ اَصَبْتَ بَعْضًا وَّاَخْطَاْتَ بَعْضًا قَالَ اَبُوْبَكْرٍ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَتُخْبِرَنِّي بِالَّذِي اَصَبْتُ مِنَ الَّذِي اَخْطَاْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ يَا اَبَا بَكْرٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''احد'' سے واپس تشریف لا رہے تھے' تو ایک صاحب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے خواب میں ایک بادل دیکھا جس سے گھی اور شہد کی بارش ہو رہی تھی اور میں نے دیکھا کہ لوگ اپنی ہتھیلیوں میں اسے حاصل کر رہے تھے کچھ لوگوں نے زیادہ لیا اور کچھ لوگوں نے کم لیا۔

پھر میں نے ایک رسی دیکھی جو آسمان تک جا رہی تھی پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پکڑا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ذریعے اوپر چلے گئے۔

3918: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7000'ورقم الحديث: 7046'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5887'ورقم الحديث: 5888'ورقم الحديث: 5889'ورقم الحديث: 5890'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3267' ورقم الحديث: 3269'ورقم الحديث: 4633

اس کے بعد ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو وہ بھی اس کے ذریعے اوپر چلے گئے اس کے بعد ایک صاحب نے اسے پکڑا وہ بھی اوپر چلے گئے اس کے بعد ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی پھر اسے جوڑ دیا گیا تو وہ صاحب بھی اوپر چلے گئے۔

(راوی کہتے ہیں:) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیجیے کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تعبیر بیان کرو' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے: جہاں تک بادل کا تعلق ہے' تو اس سے مراد اسلام ہے اور جو شہد اور گھی کی بارش ہو رہی ہے' تو اس سے مراد قرآن کی مٹھاس اور اس کی نرمی ہے۔ جو لوگ اسے تھوڑا یا کم حاصل کر رہے ہیں اس سے مراد قرآن کا تھوڑا یا زیادہ علم حاصل کرنا ہے اور جو رسی آسمان تک گئی ہے اس سے مراد دین حق ہے' جو قائم ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پکڑا تو اس چیز نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلندی عطا کی اس کے بعد ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو یہ حق انہیں بھی بلندی کی طرف لے گیا۔

پھر ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو انہیں بھی اس کی وجہ سے بلندی نصیب ہوئی۔

پھر ایک اور صاحب نے اسے پکڑا تو رسی ٹوٹ گئی پھر اسے جوڑا گیا تو انہیں بھی اس کی وجہ سے بلندی نصیب ہوگئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کچھ تعبیر صحیح بیان کی ہے اور کچھ تعبیر میں غلطی کی ہے' تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قسم دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ بتائیے کہ میں نے صحیح تعبیر کیا بیان کی ہے اور غلطی کہاں ہوئی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! تم مجھے قسم نہ دو۔

3918م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ تَنْطِفُ سَمْنًا وَّعَسَلًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے آسمان اور زمین کے درمیان ایک بادل دیکھا جس میں سے گھی اور شہد برس رہا تھا (اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے)۔

3919- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَبِيْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ مَنْ رَاٰى مِنَّا رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ عِنْدَكَ خَيْرٌ

3918م: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 3268' ورقم الحديث: 4632' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2293

3919: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1121' ورقم الحديث: 1122' ورقم الحديث: 3838' ورقم الحديث 3739' ورقم الحديث: 3740' ورقم الحديث: 3741' ورقم الحديث: 7028' ورقم الحديث: 7030' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6320' ورقم الحديث: 6321

فَارِنِى رُؤْيَا يُعَبِّرُهَا لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنِمْتُ فَرَاَيْتُ مَلَكَيْنِ اَتَيَانِىْ فَانْطَلَقَا بِىْ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ تُرَعْ فَانْطَلَقَا بِىْ اِلَى النَّارِ فَاِذَا هِىَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَاِذَا فِيْهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُ بَعْضَهُمْ فَاَخَذُوْا بِىْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَفْصَةَ فَزَعَمَتْ حَفْصَةُ اَنَّهَا قَصَّتْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ لَوْ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں نوجوان کنوارہ شخص تھا' تو میں مسجد میں ہی رات بسر کیا کرتا تھا۔ ہم میں سے جو شخص بھی کوئی خواب دیکھتا تھا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا کرتا تھا میں نے کہا: اے اللہ! اگر تیری بارگاہ میں میرے لیے کوئی بھلائی ہے' تو مجھے بھی ایسا خواب دکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے اس کی تعبیر بیان کریں' ایک دن میں سویا تو میں نے دو فرشتوں کو دیکھا وہ میرے پاس آئے وہ مجھے ساتھ لے کر گئے' پھر ان کی ملاقات ایک اور فرشتے سے ہوئی تو وہ بولا: تم گھبراؤ نہیں' پھر وہ دونوں فرشتے مجھے لے کر جہنم کے پاس گئے' تو وہ یوں تہہ در تہہ تھی جس طرح کنواں تہہ در تہہ ہوتا ہے اس میں کچھ ایسے لوگ بھی تھے جن میں سے بعض کو میں نے شناخت کر لیا انہوں نے مجھے دائیں طرف سے پکڑ لیا۔

اگلے دن صبح میں نے اس خواب کا تذکرہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے کیا۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے یہ خواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عبداللہ ایک نیک آدمی ہے' وہ رات کے وقت بکثرت نوافل پڑھا کرے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کے وقت بکثرت نوافل پڑھا کرتے تھے۔

3920- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَجَلَسْتُ اِلٰى شِيَخَةٍ فِىْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ شَيْخٌ يَتَوَكَّأُ عَلٰى عَصًا لَّهُ فَقَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَقَامَ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهٗ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَنَّةُ لِلّٰهِ يُدْخِلُهَا مَنْ يَّشَآءُ وَاِنِّىْ رَاَيْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا رَاَيْتُ كَاَنَّ رَجُلًا اَتَانِىْ فَقَالَ لِىَ انْطَلِقْ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ فَسَلَكَ بِىْ فِىْ نَهْجٍ عَظِيْمٍ فَعُرِضَتْ عَلَىَّ طَرِيْقٌ عَلٰى يَسَارِىْ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَسْلُكَهَا فَقَالَ اِنَّكَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَىَّ طَرِيْقٌ عَنْ يَّمِيْنِىْ فَسَلَكْتُهَا حَتّٰى اِذَا انْتَهَيْتُ اِلٰى جَبَلٍ زَلَقٍ فَاَخَذَ بِيَدِىْ فَزَجَلَ بِىْ فَاِذَا اَنَا عَلٰى ذُرْوَتِهٖ فَلَمْ اَتَقَارَّ وَلَمْ اَتَمَاسَكْ وَاِذَا عَمُوْدٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فِىْ ذُرْوَتِهٖ حَلْقَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَاَخَذَ بِيَدِىْ فَزَجَلَ بِىْ حَتّٰى اَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ اسْتَمْسَكْتَ قُلْتُ نَعَمْ فَضَرَبَ الْعَمُوْدَ بِرِجْلِهٖ فَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَالَ قَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتَ خَيْرًا اَمَّا الْمَنْهَجُ الْعَظِيْمُ فَالْمَحْشَرُ وَاَمَّا الطَّرِيْقُ الَّتِىْ عُرِضَتْ عَنْ يَّسَارِكَ فَطَرِيْقُ اَهْلِ النَّارِ وَلَسْتَ مِنْ اَهْلِهَا وَاَمَّا الطَّرِيْقُ الَّتِىْ

3920- اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6333

عُرِضَتْ عَنْ يَمِيْنِكَ فَطَرِيْقُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَمَّا الْجَبَلُ الزَّلَقُ فَمَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَاَمَّا الْعُرْوَةُ الَّتِي اسْتَمْسَكْتَ بِهَا فَعُرْوَةُ الْاِسْلَامِ فَاسْتَمْسِكْ بِهَا حَتّٰى تَمُوْتَ فَاَنَا اَرْجُو اَنْ اَكُوْنَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاِذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ

خرشہ بن حر بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا' تو مسجد نبوی میں کچھ عمر رسیدہ لوگوں کے پاس آ کر بیٹھا اسی دوران ایک عمر رسیدہ شخص آیا جو اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے آ رہا تھا' تو حاضرین نے کہا: جو شخص یہ بات پسند کرتا ہو کہ وہ کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہے' تو وہ ان صاحب کو دیکھ لے' وہ صاحب آئے اور ستون کے پیچھے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی میں اٹھ کر ان کی طرف گیا میں نے ان سے کہا حاضرین میں سے کسی نے یہ بات کہی ہے' تو وہ صاحب بولے: ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے جنت اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے وہ جسے چاہے اس میں داخل کر دیتا ہے میں نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک خواب دیکھا میں نے دیکھا گویا کہ ایک شخص میرے پاس آیا اور بولا: تم میرے ساتھ چلو! تو میں اس کے ساتھ چل پڑا وہ مجھے لے کر ایک بڑے راستے پر آ گیا پھر میرے سامنے میرے بائیں طرف ایک راستہ رکھا گیا' میں نے اس پر چلنے کا ارادہ کیا' تو وہ بولا: تم اس کے اہل نہیں ہو۔

پھر میرے سامنے میرے دائیں طرف ایک اور راستہ پیش کیا گیا' میں اس پر چل پڑا یہاں تک کہ میں ایسے پہاڑ کے پاس آیا جس پر چڑھتے ہوئے پاؤں پھسلتے ہیں۔

تو اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے پھینکا تو میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ چکا تھا ابھی میں وہاں سیدھا کھڑا نہیں ہوا تھا اور اپنے قدم نہیں جمائے تھے کہ لوہے کا ایک ستون سامنے آیا جس کے اوپر کے سرے پر سونے کا بنا ہوا چھلا لگا ہوا تھا۔

اس نے پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے پھینکا تو میں نے اس کے کنارے کو پکڑ لیا۔ اس نے دریافت کیا: تم نے اسے پکڑ لیا ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس نے اس ستون کو ٹھوکر ماری' لیکن میں نے اس ستون کو مضبوطی سے تھامے رکھا۔

وہ بزرگ بیان کرتے ہیں: میں نے یہ خواب نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے اچھی چیز دیکھی ہے جہاں تک بڑے راستے کا تعلق ہے' تو وہ میدان محشر تھا جہاں تک اس راستے کا تعلق ہے' جو تمہارے بائیں طرف سامنے آیا تھا' تو وہ اہل جہنم کا طریقہ تھا' لیکن تم اس کے اہل نہیں تھے جہاں تک اس راستے کا تعلق ہے' جو تمہارے دائیں طرف سامنے آیا تھا' تو وہ اہل جنت کا طریقہ تھا۔ جہاں تک پھسلن والے پہاڑ کا تعلق ہے' تو وہ شہداء کا مقام تھا۔ جہاں تک اس رسی کا تعلق ہے' جسے تم نے مضبوطی سے تھاما تھا' تو وہ اسلام ہے تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو! یہاں تک کہ تمہارا انتقال ہو جائے مجھے یہ امید ہے کہ تم جنتی ہو۔

(راوی کہتے ہیں:) وہ صاحب حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

3921 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اُهَاجِرُ مِنْ مَّكَّةَ اِلٰى اَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِيْ اِلٰى اَنَّهَا

3921: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3622' ورقم الحدیث: 3987' ورقم الحدیث: 4081' ورقم الحدیث: 7035' ورقم الحدیث: 7041' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5893

يَمَامَةٌ اَوْ هَجَرٌ فَاِذَا هِيَ الْمَدِيْنَةُ يَثْرِبُ وَرَاَيْتُ فِيْ رُؤْيَايَ هٰذِهٖ اَنِّيْ هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهٗ فَاِذَا هُوَ مَا اُصِيْبَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهٗ فَعَادَ اَحْسَنَ مَا كَانَ فَاِذَا هُوَ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَاَيْتُ فِيْهَا اَيْضًا بَقَرًا وَّاللّٰهُ خَيْرٌ فَاِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّاِذَا الْخَيْرُ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِيْ اٰتَانَا اللّٰهُ بِهٖ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ہجرت کر کے ایک ایسی سرزمین کی طرف گیا ہوں جہاں کھجوروں کے باغات ہیں' تو میرا دھیان اس طرف گیا کہ اس سے مراد یمامہ یا حجر ہو سکتے ہیں' لیکن وہ مدینہ تھا جسے یثرب کہا جاتا تھا۔

اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار لہرائی تو اس کے آگے والا حصہ ٹوٹ گیا اس سے مراد وہ مصیبت تھی جو غزوۂ اُحد کے موقع پر اہل ایمان کو لاحق ہوئی۔

پھر میں نے اسے لہرایا تو وہ دوبارہ سے پہلے سے زیادہ بہتر شکل میں آ گئی' تو اس سے مراد وہ فتح اور اہل ایمان کا اجتماع ہے' جو اللہ تعالیٰ نے عطا کیا۔

میں نے خواب میں ایک گائے کو دیکھا' ویسے اللہ تعالیٰ کی ذات بھلائی کو عطا کرنے والی ہے' تو اس سے مراد اہل ایمان کا وہ گروہ ہے (جو غزوۂ اُحد کے موقع پر شہید ہوا) اور یہاں بھلائی سے مراد وہ بھلائی ہے' جو اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد عطا کی اور سچائی کا وہ ثواب ہے' جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں غزوۂ بدر کے موقع پر عطا کیا تھا''۔

3922- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ فِيْ يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَنَفَخْتُهُمَا فَاَوَّلْتُهُمَا هٰذَيْنِ الْكَذَّابَيْنِ مُسَيْلِمَةَ وَالْعَنْسِيَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں نے اپنے ہاتھوں میں سونے کے بنے ہوئے دو کنگن دیکھے، میں نے ان پر پھونک ماری (تو وہ ختم ہو گئے) میں نے اس کی یہ تاویل کی ہے کہ ان دو سے مراد نبوت کے دو جھوٹے دعویدار ہوں گے یعنی مسیلمہ اور عنسی''۔

3923- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوْسَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ الْفَضْلِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ كَاَنَّ فِيْ بَيْتِيْ عُضْوًا مِّنْ اَعْضَائِكَ قَالَ خَيْرًا رَاَيْتِ تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا فَتُرْضِعِيْهِ فَوَلَدَتْ حُسَيْنًا اَوْ حَسَنًا فَاَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمٍ قَالَتْ فَجِئْتُ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ فَضَرَبْتُ كَتِفَهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْجَعْتِ ابْنِيْ رَحِمَكِ اللّٰهُ

قابوس بیان کرتے ہیں' سیّدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے

3922: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

گھر میں آپ ﷺ کا ایک عضو ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم نے اچھا خواب دیکھا ہے، فاطمہ کے ہاں بچے کی پیدائش ہوگی تم اسے دودھ پلاؤ گی''۔

پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ یا حضرت حسن رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے' تو سیدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا نے حضرت قثم بن عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ انہیں بھی دودھ پلایا، وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں اس بچے کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، میں نے اسے آپ ﷺ کی گود میں بٹھایا تو اس نے پیشاب کر دیا، میں نے اس کے کندھے پہ ہاتھ مارا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم نے میرے بیٹے کو تکلیف پہنچائی ہے، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے''۔

3924- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ اَخْبَرَنِیْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ امْرَاَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّاْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى قَامَتْ بِالْمَهْيَعَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ فَاَوَّلْتُهَا وَبَاءً بِالْمَدِيْنَةِ فَنُقِلَ اِلَى الْجُحْفَةِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کے خوابوں کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) میں نے ایک سیاہ فام عورت کو خواب میں دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے وہ مدینہ منورہ سے نکلی اور مہیعہ' جو جحفہ میں ہے وہاں جا کر وہاں کھڑی ہوگئی' تو میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ یہ مدینہ کی وباء ہے' جو جحفہ منتقل کر دی گئی ہے۔

3925- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ بَلِيٍّ قَدِمَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اِسْلَامُهُمَا جَمِيْعًا فَكَانَ اَحَدُهُمَا اَشَدَّ اجْتِهَادًا مِّنَ الْاٰخَرِ فَغَزَا الْمُجْتَهِدُ مِنْهُمَا فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَكَثَ الْاٰخَرُ بَعْدَهُ سَنَةً ثُمَّ تُوُفِّيَ قَالَ طَلْحَةُ فَرَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ اِذَا اَنَا بِهِمَا فَخَرَجَ خَارِجٌ مِّنَ الْجَنَّةِ فَاَذِنَ لِلَّذِيْ تُوُفِّيَ الْاٰخِرَ مِنْهُمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاَذِنَ لِلَّذِيْ اسْتُشْهِدَ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيَّ فَقَالَ ارْجِعْ فَاِنَّكَ لَمْ يَاْنِ لَكَ بَعْدُ فَاَصْبَحَ طَلْحَةُ يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ فَعَجِبُوْا لِذٰلِكَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثُوْهُ الْحَدِيْثَ فَقَالَ مِنْ اَيِّ ذٰلِكَ تَعْجَبُوْنَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا كَانَ اَشَدَّ الرَّجُلَيْنِ اجْتِهَادًا ثُمَّ اسْتُشْهِدَ وَدَخَلَ هٰذَا الْاٰخِرُ الْجَنَّةَ قَبْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ قَدْ مَكَثَ هٰذَا بَعْدَهُ سَنَةً قَالُوْا بَلٰى قَالَ وَاَدْرَكَ رَمَضَانَ فَصَامَ وَصَلّٰى كَذَا وَكَذَا مِنْ سَجْدَةٍ فِي السَّنَةِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا بَيْنَهُمَا اَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

◆◆ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''بلی'' کے مقام سے تعلق رکھنے والے دو افراد نبی اکرم ﷺ کی

3924: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7038' ورقم الحدیث: 7039' ورقم الحدیث: 7040 اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2290

3925- اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

خدمت میں حاضر ہوئے، ان دونوں نے ایک ساتھ اسلام قبول کیا، ان میں سے ایک دوسرے کے مقابلے میں زیادہ کوشش کرنے والا تھا تو ان میں سے جو زیادہ کوشش کرنے والا تھا وہ شہید ہو گیا، اس کے بعد دوسرا شخص ایک سال زندہ رہا، پھر اس کا بھی انتقال ہو گیا۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا میں جنت کے دروازے کے پاس ہوں تو ان دونوں میں سے جو شخص بعد میں فوت ہوا تھا اسے جنت میں داخل ہونے کی اجازت ملی (وہ اندر گیا) پھر وہ باہر آیا پھر اس شخص کو اجازت ملی جو شہید ہوا تھا پھر وہ میرے پاس واپس آیا اور بولا: تم واپس چلے جاؤ ابھی تمہارا وقت نہیں آیا۔

اگلے دن حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یہ خواب سنایا تو لوگ اس پر بڑے حیران ہوئے، اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مل گئی، لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ واقعہ بتایا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم لوگ کس بات پر حیران ہو رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ان میں سے جو شخص زیادہ کوشش کرنے والا تھا اور جو شہید ہوا تھا دوسرا شخص اس سے پہلے جنت میں داخل ہو گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا یہ دوسرا شخص اس کے بعد ایک سال تک زندہ نہیں رہا؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اس میں روزے رکھے، نماز ادا کی تو سال بھر میں اس نے اتنی اتنی نماز ادا کی ہے؟

لوگوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو ان دونوں کے درمیان اس سے زیادہ فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔

3926- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَهُ الْغِلَّ وَاُحِبُّ الْقَيْدَ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(میں خواب میں) طوق دیکھنے کو ناپسند کرتا ہوں اور بیڑی دیکھنے کو پسند کرتا ہوں کیونکہ بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدم رہنا ہے''۔

3926: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الْفِتَنِ

کتاب: فتنوں کے بارے میں روایات

بَاب الْكَفِّ عَمَّنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

باب 1: جو شخص لا الٰہ الا اللہ پڑھ لے اس (کو قتل کرنے سے) رک جانا

3927- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآئَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک قتال کرتا رہوں، جب تک وہ یہ اعتراف نہیں کر لیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے، تو وہ اپنی جانوں اور مالوں کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے، البتہ ان کے حق کا حکم مختلف ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا"۔

3928- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآئَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے، میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک لڑائی کرتا رہوں، جب تک وہ یہ اعتراف نہیں کر لیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں جب وہ یہ اعتراف کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تو وہ مجھ سے اپنی جانیں اور اموال محفوظ کر لیں گے، البتہ ان کے حق کا حکم مختلف ہے اور ان لوگوں کا حساب اللہ کے ذمے ہو گا"۔

3927: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2640' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2606' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3986' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 127

3928: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 127' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3987

3929- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِىُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِىْ صَغِيْرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا اَخْبَرَهُ قَالَ اِنَّا لَقُعُوْدٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا وَيُذَكِّرُنَا اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَاقْتُلُوْهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبُوْا فَخَلُّوْا سَبِيْلَهٗ فَاِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ حَرُمَ عَلَىَّ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ

◄► حضرت اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں واقعات سناتے ہوئے ہمیں وعظ ونصیحت کرر ہے تھے اسی دوران ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے سرگوشی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے لے جا کر قتل کردو! جب وہ شخص مڑ کر واپس جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلوایا اور دریافت کیا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ جاؤ اور اسے چھوڑ دو کیونکہ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک قتال کروں جب تک وہ یہ اعتراف نہیں کر لیتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جب وہ ایسا کریں گے تو ان کی جانیں اور ان کے اموال میرے لیے قابل احترام ہو جائیں گے۔

3930- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ بْنِ السُّمَيْرِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ اَتٰى نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ وَاَصْحَابُهٗ فَقَالُوْا هَلَكْتَ يَا عِمْرَانُ قَالَ مَا هَلَكْتُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ مَا الَّذِىْ اَهْلَكَنِىْ قَالُوْا قَالَ اللّٰهُ (وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ) قَالَ قَدْ قَاتَلْنَاهُمْ حَتّٰى نَفَيْنَاهُمْ فَكَانَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اِنْ شِئْتُمْ حَدَّثْتُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَاَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ بَعَثَ جَيْشًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَلَمَّا لَقُوْهُمْ قَاتَلُوْهُمْ قِتَالًا شَدِيْدًا فَمَنَحُوْهُمْ اَكْتَافَهُمْ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِّنْ لُّحْمَتِىْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ بِالرُّمْحِ فَلَمَّا غَشِيَهٗ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنِّىْ مُسْلِمٌ فَطَعَنَهٗ فَقَتَلَهٗ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْتُ قَالَ وَمَا الَّذِىْ صَنَعْتَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ فَاَخْبَرَهٗ بِالَّذِىْ صَنَعَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ بَطْنِهٖ فَعَلِمْتَ مَا فِىْ قَلْبِهٖ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ شَقَقْتُ بَطْنَهٗ لَكُنْتُ اَعْلَمُ مَا فِىْ قَلْبِهٖ قَالَ فَلَا اَنْتَ قَبِلْتَ مَا تَكَلَّمَ بِهٖ وَلَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِىْ قَلْبِهٖ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى مَاتَ فَدَفَنَّاهُ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقَالُوْا لَعَلَّ عَدُوًّا نَبَشَهٗ فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ اَمَرْنَا غِلْمَانَنَا يَحْرُسُوْنَهٗ فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَقُلْنَا لَعَلَّ الْغِلْمَانَ نَعَسُوْا فَدَفَنَّاهُ ثُمَّ

3929: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 3991، ورقم الحديث: 3992، ورقم الحديث: 3993، ورقم الحديث: 3994

3930: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَرَسْنَاهُ بِاَنْفُسِنَا فَاَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ فَاَلْقَيْنَاهُ فِیْ بَعْضِ تِلْكَ الشِّعَاب

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نافع بن ازرق اور ان کے ساتھی آئے اور بولے: اے عمران! آپ ہلاکت کا شکار ہو گئے ہیں، حضرت عمران رضی اللہ عنہ بولے: میں ہلاکت کا شکار نہیں ہوا، ان لوگوں نے کہا جی ہاں، حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کس چیز نے مجھے ہلاکت کا شکار کیا ہے؟ ان لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے۔

''اور تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے ہو جائے''۔

تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے ان لوگوں کے ساتھ جنگ کی یہاں تک کہ انہیں ملک بدر کر دیا اور دین اللہ تعالیٰ کے لیے مکمل طور پر مخصوص ہو گیا۔

اگر تم چاہو تو میں تم لوگوں کو حدیث سناتا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے، ان لوگوں نے دریافت کیا: کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات بیان کرتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کا ایک لشکر مشرکین کی طرف روانہ کیا، جب ان لوگوں کا ان مشرکین سے سامنا ہوا تو انہوں نے ان کے ساتھ شدید جنگ کی، یہاں تک کہ مشرکین کے قدم اکھاڑ دیئے۔

میرے پاس موجود ایک شخص نے مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک فرد پر نیزے کے ذریعے حملہ کیا، جب وہ شخص اس مشرک پر غالب آ گیا تو اس مشرک نے کہا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، میں مسلمان ہوں لیکن اس شخص نے اسے نیزہ مار کر قتل کر دیا۔

پھر وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ہلاکت کا شکار ہو گیا ہوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم نے کیا کیا ہے؟ یہ مکالمہ ایک یا شاید دو مرتبہ ہوا پھر اس شخص نے بتایا جو اس نے کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا، تم نے اس کا پیٹ کیوں نہیں چیر دیا تاکہ تمہیں پتہ چل جاتا کہ اس کے دل میں کیا ہے؟

اس شخص نے عرض کی: اگر میں اس کا دل چیر لیتا تو کیا میں یہ بات جان لیتا کہ اس کے دل میں کیا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اس نے جو کلام کیا ہے تم نے اسے قبول کیوں نہیں کیا، جب کہ تمہیں اس بارے میں پتہ ہی نہیں ہے کہ اس کے دل میں کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے حوالے سے کچھ دیر خاموش رہے۔

کچھ ہی دن گزرنے کے بعد وہ شخص فوت ہو گیا، ہم نے اسے دفن کر دیا تو اگلے دن پھر وہ زمین کے اوپر موجود تھا، لوگوں نے کہا: شاید کسی دشمن نے اس کی قبر کو اکھاڑ دیا، دوبارہ دفن کیا، پھر ہم نے اپنے لڑکوں کو یہ ہدایت کی کہ وہ اس کی حفاظت کرتے رہیں، اگلے دن وہ پھر زمین کے اوپر پڑا ہوا تھا۔

ہم نے سوچا شاید لڑکے سو گئے ہوں گے، ہم نے اسے پھر دفن کر دیا۔

پھر ہم خود اس کی حفاظت کرتے رہے، اگلے دن وہ پھر زمین پر پڑا ہوا تھا، تو ہم نے اسے ایک گھاٹی میں پھینک دیا۔

3930 م- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ السُّمَيْطِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَزَادَ فِيْهِ فَنَبَذَتْهُ الْاَرْضُ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ الْاَرْضَ لَتَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِّنْهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَحَبَّ اَنْ يُّرِيَكُمْ تَعْظِيْمَ حُرْمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا، مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک فرد نے مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک شخص پر حملہ کیا (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

یہاں راوی نے یہ الفاظ مزید نقل کیے ہیں، زمین نے اسے باہر پھینک دیا، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''زمین ایسے شخص کو بھی قبول کر لیتی ہے' جو اس سے زیادہ برا ہو' لیکن اللہ تعالیٰ یہ چاہتا تھا کہ وہ تمہیں 'لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کی حرمت کی تعظیم دکھا دے''۔

بَاب حُرْمَةِ دَمِ الْمُؤْمِنِ وَمَالِهٖ

باب 2: بندہ مومن کی جان اور مال کی حرمت

3931- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَلَا اِنَّ اَحْرَمَ الْاَيَّامِ يَوْمُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ اَحْرَمَ الشُّهُوْرِ شَهْرُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ اَحْرَمَ الْبَلَدِ بَلَدُكُمْ هٰذَا اَلَا وَاِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی۔

''خبردار! دنوں میں سب سے زیادہ قابل احترام دن تمہارا یہ دن ہے اور خبردار! مہینوں میں سب سے زیادہ قابل احترام تمہارا یہ مہینہ ہے اور خبردار! شہروں میں سب سے زیادہ قابل احترام تمہارا یہ شہر ہے، خبردار! تمہاری جانیں اور تمہارے مال تمہارے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں جس طرح آج کا یہ دن اس مہینے میں، اس شہر میں قابل احترام ہے، یاد رکھنا، کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟''

لوگوں نے عرض کی: جی ہاں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

3932- حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِيْ ضَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ

3931: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ النَّصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيحَكِ مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً مِنْكِ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنَّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کا طواف کرنے کے دوران یہ فرماتے ہوئے سنا۔

''تو کتنا پاکیزہ ہے اور تیری خوشبو کتنی پاکیزہ ہے، تو کتنا عظیم ہے اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بندہ مومن کی حرمت تیری حرمت سے زیادہ ہے، بندہ مومن کا مال اور اس کی جان (تجھ سے زیادہ) قابل احترام ہے اور ہم بندہ مومن کے بارے میں صرف بھلائی کا گمان رکھتے ہیں''۔

3933 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ وَيُونُسُ بْنُ يَحْيَى جَمِيعًا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ہر مسلمان کی جان، مال اور عزت دوسرے مسلمان کے لیے قابل احترام ہیں''۔

3934 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مومن وہ ہے' جس کے حوالے سے لوگ اپنی جان اور مال کے بارے محفوظ رہیں اور مہاجر وہ شخص ہے' جو خطاؤں اور گناہوں سے لاتعلق ہو جائے''۔

بَاب النَّهْيِ عَنِ النُّهْبَةِ

باب 3: ڈاکہ زنی کی ممانعت

3935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي

3932: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3933: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6487 'ورقم الحديث: 6488 'اخرجه ابن ماجه في "السنن" رقم الحديث: 4213

3934: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً مَّشْهُوْرَةً فَلَيْسَ مِنَّا

◄► حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص کھلم کھلا ڈاکہ ڈالے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

3936- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ اَنْبَانَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِى الزَّانِىْ حِيْنَ يَزْنِىْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''زنا کرنے والا زنا کرتے وقت مؤمن نہیں ہوتا اور شراب پینے والا شراب پیتے وقت مؤمن نہیں ہوتا، چوری کرنے والا چوری کرتے وقت مؤمن نہیں ہوتا، ڈاکہ ڈالنے والا' جبکہ لوگ اسے دیکھ رہے ہوں' وہ ڈاکہ ڈالتے وقت مؤمن نہیں ہوتا''۔

3937- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

◄► حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص ڈاکہ ڈالتا ہے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں''۔

3938- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ اَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُوْرَنَا فَمَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُوْرِ فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

◄► حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے دشمن کی کچھ بکریاں پکڑ لیں، ہم نے ان پر ڈاکہ ڈالا، ہم نے ان کی ہنڈیا بنانا شروع کی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنڈیا کے پاس سے گزرے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں پتہ چلا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان کو الٹا دیا گیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ڈاکہ زنی کے نتیجے میں حاصل ہونے والا مال حلال نہیں ہے''۔

3936: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2475'ورقم الحدیث: 5578'ورقم الحدیث: 6772'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 200'ورقم الحدیث: 201'ورقم الحدیث: 202

3937:اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2581'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1123'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 3592'ورقم الحدیث: 3335

3938 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

باب 4: مسلمان کو برا کہنا فسق ہے اور اس کے ساتھ جنگ کرنا کفر ہے

3939- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے''۔

3940- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْهِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے''۔

3941- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهٗ كُفْرٌ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے''۔

بَاب لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

باب 5: میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو

3942- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''لوگوں کو

3940: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3941: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3942: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 121'ورقم الحديث: 4405'ورقم الحديث: 6869'ورقم الحديث: 7080' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 3942'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 4142

خاموش کرواؤ!'' پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو''۔

3943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْحَكُمْ اَوْ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

◈ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمہارا ستیاناس ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارے لیے بربادی ہو' تم میرے بعد دوبارہ کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑانے لگو''۔

3944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الصُّنَابِحِ الْاَحْمَسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنِّیْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِیْ

◈ حضرت صنابح احمسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''یاد رکھنا، میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا، میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دیگر امتوں پر فخر کروں گا' تو تم (میرے بعد) ایک دوسرے کو قتل کرنا نہ شروع کر دینا''۔

بَاب الْمُسْلِمُوْنَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 6: تمام مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہیں

3945 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِیْ عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حَابِسٍ الْيَمَانِیِّ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِیْ عَهْدِهٖ فَمَنْ قَتَلَهٗ طَلَبَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يَكُبَّهٗ فِی النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ

◈ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص صبح کی نماز ادا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہوتا ہے' تو تم اللہ تعالیٰ کے عہد کی خلاف ورزی نہ کرو، جو شخص

3943: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4402' ورقم الحدیث: 4403' ورقم الحدیث: 6043' ورقم الحدیث: 6166' ورقم الحدیث: 6785' ورقم الحدیث: 6868' ورقم الحدیث: 7077' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 221' ورقم الحدیث: 222' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4686' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4136

3944: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3945: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ایسے شخص کو قتل کر دے گا' تو اللہ تعالیٰ اسے طلب کرے گا اور اسے منہ کے بل جہنم میں ڈال دے گا''۔

3946- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص صبح کی نماز ادا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ذمے میں ہوتا ہے''۔

3947- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُهَزِّمِ يَزِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بَعْضِ مَلَائِكَتِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بندہ مومن اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے بعض فرشتوں سے زیادہ قابل احترام ہوتا ہے''۔

بَابُ الْعَصَبِيَّةِ

باب 7: عصبیت کے بارے میں روایات

3948- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو اِلَى عَصَبِيَّةٍ اَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے نیچے جنگ میں حصہ لیتا ہے وہ عصبیت کی طرف دعوت دیتا ہے''۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) وہ عصبیت کی وجہ سے غضبناک ہوتا ہے' تو اس کا قتل ہونا زمانہ جاہلیت کا قتل ہو گا۔

3949- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمِدِيُّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيْرٍ الشَّامِيِّ عَنِ امْرَاَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يُعِيْنَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ

3946: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3947: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3948: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4763' ورقم الحدیث: 4765' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4125

3949: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5119

عباد بن کثیر اپنے علاقے کی ایک خاتون فسیلہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ کہتی ہیں، میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا، میں نے عرض کیا، یہ بات عصبیت میں شامل ہوگی کہ آدمی اپنی قوم سے محبت رکھے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں اعصبیت میں یہ بات شامل ہوگی کہ آدمی کسی ظلم کے بارے میں اپنی قوم کی مدد کرے۔

بَاب السَّوَادِ الْاَعْظَمِ

باب 8: سوادِ اعظم کے بارے میں روایات

3950- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ خَلَفٍ الْاَعْمَى قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِيْ لَا تَجْتَمِعُ عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاِذَا رَاَيْتُمُ اخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک میری امت گمراہی پر اکٹھی نہیں ہوسکتی، جب تم اختلاف دیکھوتو تم پر لازم ہے کہ ''سوادِ اعظم'' کے ساتھ رہو''۔

بَاب مَا يَكُوْنُ مِنَ الْفِتَنِ

باب 9: کس طرح کے فتنے ہوں گے؟

3951- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ رَجَآءٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَاةً فَاَطَالَ فِيْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا اَوْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَطَلْتَ الْيَوْمَ الصَّلٰوةَ قَالَ اِنِّيْ صَلَّيْتُ صَلَاةَ رَغْبَةٍ وَّرَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لِاُمَّتِيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ اثْنَتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيَّ وَاحِدَةً سَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُهْلِكَهُمْ غَرَقًا فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَرَدَّهَا عَلَيَّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے وہ نماز طویل پڑھائی، جب آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' تو ہم نے عرض کی: یا شاید لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آج تو آپ ﷺ نے طویل نماز پڑھائی ہے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میں نے ایسی نماز پڑھائی ہے' جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت بھی ہے اور اس سے خوفزدہ ہونا بھی ہے، میں نے

3950: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3951: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اپنی امت کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے تین باتوں کا سوال کیا تھا، وہ اس نے مجھے عطا کر دی ہیں اور ایک عطا نہیں کی ہے، میں نے اس سے یہ سوال کیا تھا کہ وہ ان پر ان کے کسی باہر کے دشمن کو مسلط نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ چیز عطا کر دی، میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ وہ ان کو ڈبو کر ہلاکت کا شکار نہ کرے تو اس نے مجھے یہ چیز بھی عطا کر دی، میں نے اس سے یہ سوال کیا کہ ان کے درمیان آپس میں اختلافات نہ ہوں' تو اللہ تعالیٰ نے میری یہ دعا قبول نہیں کی''۔

3952 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زُوِيَتْ لِيَ الْأَرْضُ حَتَّى رَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَصْفَرَ أَوِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَقِيلَ لِي إِنَّ مُلْكَكَ إِلَى حَيْثُ زُوِيَ لَكَ وَإِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِي جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَّةً وَأَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ وَإِنَّهُ قِيلَ لِي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ وَإِنِّي لَنْ أُسَلِّطَ عَلَى أُمَّتِكَ جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ فِيهِ وَلَنْ أَجْمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يُفْنِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي فَلَنْ يُرْفَعَ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ مِمَّا أَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي أَئِمَّةً مُضِلِّينَ وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَإِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ دَجَّالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ لَمَّا فَرَغَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ مَا أَهْوَلَهُ

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میرے لیے زمین کو لپیٹ دیا گیا' یہاں تک کہ میں نے زمین کے پورے مشرق اور پورے مغرب کو دیکھ لیا تو مجھے دو خزانے زرد (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) سرخ اور سفید عطا کیے گئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد سونا اور چاندی تھی (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) مجھ سے یہ کہا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بادشاہی وہاں تک ہو گی جہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے زمین کو لپیٹا گیا ہے' تو میں نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزوں کا سوال کیا ایک یہ کہ وہ میری امت پر بھوک کو مسلط نہیں کرے گا کہ وہ بھوک ان کے عام افراد کو ہلاکت کا شکار کر دے ایک یہ کہ وہ انہیں اس طرح مختلف گروہوں میں تقسیم نہیں کرے گا کہ وہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں' تو مجھ سے کہا گیا جب میں کوئی فیصلہ کر دیتا ہوں' تو اب اس میں واپسی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی میں تمہاری امت پر ایسی بھوک مسلط نہیں کروں گا۔

جس میں مبتلا ہو کر وہ سب لوگ ہلاک ہو جائیں اور میں ان پر زمین کے دور دراز کناروں سے دشمن کو مسلط نہیں کروں گا کہ وہ

3952: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7187' ورقم الحديث: 7188' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4252' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2176

ایک دوسرے کو فنا کر دیں اور ایک دوسرے کو قتل کر دیں (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جب میری امت میں تلوار اٹھالی جائے گی تو وہ قیامت تک ان سے اٹھائی نہیں جائے گی اور مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ گمراہ کرنے والے پیشواؤں کا ہے عنقریب میری امت میں سے کچھ قبائل بتوں کی پوجا کرلیں گے اور میری امت سے تعلق رکھنے والے کچھ قبائل عنقریب مشرکین کے ساتھ جا کر مل جائیں گے اور قیامت سے پہلے تین جھوٹے دجال ایسے آئیں گے جن میں سے ہر ایک اس بات کا دعویدار ہوگا وہ نبی ہے اور میری امت میں ہمیشہ ایک جماعت ایسی رہے گی جو حق پر قائم ہوگی۔ اس کی مدد کی جائے گی اور جو لوگ ان کی مخالفت کریں گے تو ان کی مخالفت انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی یہاں تک کہ اللہ کا حکم (یعنی قیامت) آجائے گی۔

شیخ ابوالحسن کہتے ہیں جب امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کو بیان کر کے فارغ ہوئے تو بولے یہ کتنی ہولناک ہے۔

3953- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيْبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ اَنَّهَا قَالَتِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَعَقَدَ بِيَدَيْهِ عَشَرَةً قَالَتْ زَيْنَبُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

◄► سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نیند سے بیدار ہوئے تو آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ تھا اور آپ ﷺ یہ پڑھ رہے تھے۔

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے عربوں کے لیے اس شر کی وجہ سے بربادی ہے جو قریب آچکا ہے آج کے دن یاجوج اور ماجوج کی رکاوٹ کو کھولا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے دس کا نشان بنا کر دکھایا۔ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا ہم لوگ ہلاکت کا شکار ہوجائیں گے جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی موجود ہوں گے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب برائیاں بڑھ جائیں گی (تو سبھی لوگ ہلاکت کا شکار ہوجائیں گے''۔

3954- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى السَّائِبِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُوْنُ فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيْهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِىْ كَافِرًا اِلَّا مَنْ اَحْيَاهُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ

◄► حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب فتنے آئیں گے ایسے کہ دن کے وقت آدمی مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا ماسوائے اس شخص

3953: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3346' ورقم الحدیث: 3598' ورقم الحدیث: 7059' ورقم الحدیث: 7135' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7164' ورقم الحدیث: 7165' ورقم الحدیث: 7166' ورقم الحدیث: 7167' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2187

3954: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

کے جسے اللہ تعالیٰ علم کے ذریعے زندہ رکھے"۔

3955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَاَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيْثَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اِنَّكَ لَجَرِىْءٌ قَالَ كَيْفَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِىْ اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلٰوةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هٰذَا اُرِيْدُ اِنَّمَا اُرِيْدُ الَّتِىْ تَمُوْجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ اَوْ يُفْتَحُ قَالَ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ اَجْدَرُ اَنْ لَّا يُغْلَقَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ اَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ اَنَّ دُوْنَ غَدٍ اللَّيْلَةَ اِنِّىْ حَدَّثْتُهُ حَدِيْثًا لَّيْسَ بِالْاَغَالِيْطِ فَهِبْنَا اَنْ نَّسْاَلَهُ مَنِ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوْقٍ سَلْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

◈◈ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا: آپ میں سے کون فتنے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو یاد رکھتا ہے؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے کہا: میں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: آپ نے بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آدمی کی آزمائش اس کی بیوی، اس کے بچوں اور اس کے پڑوسی میں ہوتی ہے اور نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، صدقہ کرنا، نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا اس کا کفارہ بن جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میری یہ مراد نہیں تھی میں تو اس کے بارے میں پوچھنا چاہ رہا تھا جو سمندر کی موج کی طرح موجزن ہوگا۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: امیر المؤمنین آپ کا اس کے ساتھ کیا واسطہ؟ آپ کے اور اس کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اس دروازے کو توڑ دیا جائے گا یا اسے کھولا جائے گا؟ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے: جی نہیں! بلکہ اسے توڑا جائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: پھر تو یہ اس لائق ہوگا وہ دوبارہ بند نہ ہو۔

راوی کہتے ہیں: ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے ہیں کہ دروازے سے مراد کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! جس طرح وہ یہ جانتے تھے کہ آنے والے کل سے پہلے آج کی رات آئے گی میں نے انہیں ایک ایسی حدیث سنائی تھی جس میں غلطی نہیں تھی (راوی کہتے ہیں:) تو ہم ہیبت کی وجہ سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ نہیں پوچھ سکے کہ دروازے سے مراد کون ہے؟ تو ہم نے مسروق سے کہا کہ تم ان سے سوال کرو انہوں نے ان سے سوال کیا: تو انہوں نے بتایا: اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

3956 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِىُّ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ

3955: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 525' ورقم الحديث: 1435' ورقم الحديث: 1895' ورقم الحديث: 3586' ورقم الحديث: 7096' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7197' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2258

3956: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4248' ورقم الحديث: 4753' ورقم الحديث: 4755' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4202

وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِيْهِ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِيْ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلٰى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَّهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَّا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَّهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هٰذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ اٰخِرَهُمْ يُصِيْبُهُمْ بَلَاءٌ وَّأُمُوْرٌ يُنْكِرُوْنَهَا ثُمَّ تَجِيءُ فِتَنٌ يُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِيْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فِتْنَةٌ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ هٰذِهِ مُهْلِكَتِيْ ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ الَّذِيْ يُحِبُّ أَنْ يَّأْتُوْا إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَمِيْنِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ اٰخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوْا عُنُقَ الْاٰخَرِ قَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِيْ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَقُلْتُ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلٰى أُذُنَيْهِ فَقَالَ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِيْ

عبدالرحمٰن بن عبدرب کعبہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ اس وقت خانۂ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے اردگرد اکٹھے تھے میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کررہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا ہم میں سے کچھ لوگ خیمے لگانے لگے کچھ تیر درست کرنے لگے اور ہم میں سے کچھ لوگ اپنے جانوروں کی دیکھ بھال کرنے لگے۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا۔

''نماز جمع کرنے والی ہے'' (یعنی آپ لوگ اکٹھے ہو جائیں) تو ہم لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پہلے آنے والے ہر نبی پر یہ بات لازم تھی کہ وہ اپنی امت کی راہنمائی ہر اس چیز کی طرف کرے جس کے بارے میں اس نبی کو یہ پتہ ہو کہ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے اور ان لوگوں کو ہر اس چیز سے ڈرائے جس کے بارے میں اس نبی کو پتہ ہے کہ یہ ان کے لیے بری ہوگی جہاں تک تمہاری امت کا معاملہ ہے' تو اس کی سلامتی اس کے ابتدائی حصے میں ہے' اس کے آخری حصے میں اسے آزمائشوں اور ایسے امور کا سامنا کرنا پڑے گا' جو قابل انکار ہوں گے' پھر کچھ فتنے آئیں گے' جو ایک دوسرے کو نرم بنا دیں گے (یعنی ہر بعد والا فتنہ پہلے سے زیادہ سخت محسوس ہوگا) تو مومن یہ کہے گا: یہ مجھے ہلاک کر دے گا' پھر وہ فتنہ ختم ہو جائے پھر دوسرا فتنہ آئے گا' تو مومن یہ کہے گا: یہ مجھے ہلاک کر دے گا' پھر وہ بھی ختم ہو جائے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اسے آگ سے بچا لیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے گا' تو جب اسے موت آئے' تو وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اور لوگوں کے ساتھ وہی رویہ اختیار کرے جس کے بارے میں وہ یہ پسند کرتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ یہ رویہ رکھیں اور جو شخص کسی حاکم کی بیعت کرنے کے بعد اس سے عہد کر لے اور پورے اخلاص

کے ساتھ یہ عہد کرے تو جہاں تک اس سے ہو سکے وہ اس حاکم کی فرمانبرداری کرے اگر کوئی دوسرا شخص آ کر اس حاکم کے ساتھ جھگڑا کرے تو تم لوگ اس دوسرے شخص کی گردن اڑا دو۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے لوگوں کے درمیان اپنا سر داخل کیا اور (حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے دریافت کیا: میں آپ کو اللہ کے نام کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی خود سنی ہے؟ تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ذریعے اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: میرے دونوں کانوں نے اس بات کو سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ رکھا۔

بَاب التَّثَبُّتِ فِي الْفِتْنَةِ

باب 10: فتنے کے زمانے میں ثابت قدمی اختیار کرنا

3957- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ بِكُمْ وَبِزَمَانٍ يُّوْشِكُ اَنْ يَّاْتِیَ يُغَرْبَلُ النَّاسُ فِيْهِ غَرْبَلَةً وَّتَبْقٰی حُثَالَةٌ مِّنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُوْدُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ فَاخْتَلَفُوْا وَكَانُوْا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ قَالُوْا كَيْفَ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ قَالَ تَاْخُذُوْنَ بِمَا تَعْرِفُوْنَ وَتَدَعُوْنَ مَا تُنْكِرُوْنَ وَتُقْبِلُوْنَ عَلٰی خَاصَّتِكُمْ وَتَذَرُوْنَ اَمْرَ عَوَامِّكُمْ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اس زمانے میں تمہاری کیا حالت ہو گی جو عنقریب سامنے آئے گا' جس میں اچھے لوگ رخصت ہو جائیں اور ناکارہ لوگ باقی رہ جائیں گے، ان کے وعدے اور ان کی امانتیں سب فساد کا شکار ہو جائیں گے، وہ ایک دوسرے کے ساتھ اختلاف کریں گے اور وہ اس طرح ہو جائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کر کے ارشاد فرمایا۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر ہمیں اس وقت کیا کرنا چاہئے؟ جب یہ صورتحال سامنے آئے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس چیز کو تم نیکی سمجھو اسے اختیار کرو اور جسے تم گناہ سمجھو اسے ترک کر دو، اپنے مخصوص لوگوں کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور عام لوگوں کو چھوڑ دو''۔

3958- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنِ الْمُشَعَّثِ ابْنِ طَرِيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتَ يَا اَبَا ذَرٍّ وَمَوْتًا

3957: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4342

3958: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4261

يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى يُقَوَّمَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيفِ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ اَوْ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ تَصَبَّرْ قَالَ كَيْفَ اَنْتَ وَجُوعًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى تَاْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيعَ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى فِرَاشِكَ وَلَا تَسْتَطِيعَ اَنْ تَقُومَ مِنْ فِرَاشِكَ اِلٰى مَسْجِدِكَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ اَوْ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ اَنْتَ وَقَتْلًا يُصِيبُ النَّاسَ حَتّٰى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالدَّمِ قُلْتُ مَا خَارَ اللّٰهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ الْحَقْ بِمَنْ اَنْتَ مِنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلَا اٰخُذُ بِسَيْفِي فَاَضْرِبَ بِهِ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ اِذًا وَلٰكِنِ ادْخُلْ بَيْتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاِنْ دُخِلَ بَيْتِي قَالَ اِنْ خَشِيتَ اَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَاَلْقِ طَرَفَ رِدَائِكَ عَلٰى وَجْهِكَ فَيَبُوءَ بِاِثْمِهِ وَاِثْمِكَ فَيَكُونَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ

◄► عبداللہ بن صامت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اے ابوذر! اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب موت اس طرح سے لوگوں کو لاحق ہوگی کہ قبر کی قیمت غلام کے ذریعے لگائی جائے گی (یعنی قبر اتنی مہنگی ہو جائے گی)''

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد قبر ہی تھی۔

میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے جو پسند کریں گے (میں وہ ہی کروں گا)

راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں، اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صبر سے کام لینا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب لوگوں کو اتنی زیادہ بھوک لاحق ہوگی کہ جب تم مسجد میں آؤ گے تو تم اپنے بستر تک واپس جانے کی استطاعت نہیں رکھو گے (یا گھر میں اتنے بھوکے ہو گے) کہ تم یہ استطاعت نہیں رکھو گے کہ اپنے بستر سے اٹھ کر اپنی مسجد کی طرف چلے جاؤ (یہاں مسجد سے مراد نماز کی مخصوص جگہ بھی ہو سکتی ہے)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

(راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے جو پسند کریں گے (میں وہ ہی کروں گا)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پرہیز کے رہنا لازم ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب لوگوں کو اتنی زیادہ قتل و غارت گری لاحق ہوگی کہ ''حجارۃ زیت'' کی جگہ خون سے بھر جائے گی''۔

میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے جو پسند کریں گے (میں وہ ہی کروں گا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے گھر والوں کے ساتھ رہنا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں اپنی تلوار پکڑ کر ایسا کرنے والے شخص کی گردن نہ اڑا دوں؟ نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس صورت میں تم ان لوگوں کے ساتھ شریک ہو جاؤ، تم اس وقت اپنے گھر چلے جانا''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر وہ لوگ میرے گھر میں داخل ہو گئے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تلوار کی چمک تمہیں خوفزدہ کر دے گی' تو تم اپنی چادر کے کنارے کو اپنے چہرے پر ڈال لینا (تو وہ قاتل اپنے اور تمہارے گناہ کا بوجھ اٹھائے گا) اور وہ جہنمی بن جائے گا''۔

3959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَسِيدُ بْنُ الْمُتَشَمِّسِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُوسٰى حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ لَهَرْجًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَقْتُلُ الْاٰنَ فِى الْعَامِ الْوَاحِدِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِقَتْلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلٰكِنْ يَّقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا حَتّٰى يَقْتُلَ الرَّجُلُ جَارَهُ وَابْنَ عَمِّهِ وَذَا قَرَابَتِهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَعَنَا عُقُوْلُنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزَعُ عُقُوْلُ اَكْثَرِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ وَيَخْلُفُ لَهُ هَبَاءٌ مِّنَ النَّاسِ لَا عُقُوْلَ لَهُمْ ثُمَّ قَالَ الْاَشْعَرِىُّ وَايْمُ اللّٰهِ اِنِّىْ لَاَظُنُّهَا مُدْرِكَتِىْ وَاِيَّاكُمْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا لِىْ وَلَكُمْ مِنْهَا مَخْرَجٌ اِنْ اَدْرَكَتْنَا فِيْمَا عَهِدَ اِلَيْنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنْ نَخْرُجَ كَمَا دَخَلْنَا فِيْهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں بتایا:

''قیامت کے قریب حرج ہوگا''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! حرج کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''قتل و غارت گری'' تو ایک مسلمان نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم نے اب ایک سال میں اتنے' اتنے مشرکین کو قتل کر دیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''یہ مشرکین کا قتل نہیں ہوگا بلکہ تم لوگ ایک دوسرے کو قتل کرو گے یہاں تک کہ آدمی اپنے پڑوسی کو، اپنے چچازاد کو، اپنے قریبی رشتے دار کو قتل کر دے گا''۔

ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا اس موقع پر ہمارے پاس عقلیں ہوں گی؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس زمانے میں اکثر لوگوں کی عقول الگ نہیں کی جائیں گی لیکن ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے' جن میں عقل نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی''۔

پھر حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی، اللہ کی قسم! مجھے اپنے لیے اور تمہارے لیے اس سے نکلنے کا کوئی راستہ سمجھ نہیں آتا۔

اگر اس نے ہمیں ایسی صورتحال میں پایا کہ ہم اس چیز پر کاربند ہوئے جو نبی اکرم ﷺ نے ہم سے عہد لیا تھا تو ٹھیک ہے ورنہ

3959: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہم اس سے اسی طرح نکلیں گے جس طرح اس میں داخل ہوئے تھے۔

3960- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ حُرْدَانَ قَالَ حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ اُهْبَانَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ هٰهُنَا الْبَصْرَةَ دَخَلَ عَلٰى اَبِي فَقَالَ يَا اَبَا مُسْلِمٍ اَلَا تُعِينُنِي عَلٰى هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ قَالَ بَلٰى قَالَ فَدَعَا جَارِيَةً لَّهُ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ اَخْرِجِي سَيْفِي قَالَ فَاَخْرَجَتْهُ فَسَلَّ مِنْهُ قَدْرَ شِبْرٍ فَاِذَا هُوَ خَشَبٌ فَقَالَ اِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا كَانَتِ الْفِتْنَةُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَاتَّخِذْ سَيْفًا مِّنْ خَشَبٍ فَاِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ

◆◆ عدیسہ بنت اہبان بیان کرتی ہیں' جب حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ یہاں بصرہ میں آئے' تو میرے والد کے پاس بھی تشریف لائے انہوں نے فرمایا: اے ابومسلم! کیا تم ان لوگوں کے خلاف میری مدد نہیں کرو گے' تو (میرے والد نے) جواب دیا: جی ہاں پھر انہوں نے اپنی کنیز کو بلایا اور بولے: اے لڑکی! تم میری تلوار نکالو تو اس لڑکی نے وہ تلوار نکالی انہوں نے ایک ''بالشت'' کے برابر اس تلوار کو لہرایا تو وہ لکڑی کی تلوار تھی پھر انہوں نے بتایا: میرے خلیل اور آپ کے چچازاد (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ آ جائے' تو میں لکڑی کی بنی ہوئی تلوار استعمال کروں اب اگر آپ یہ چاہتے ہیں' تو میں آپ کے ساتھ نکلتا ہوں' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تمہاری یا تمہاری تلوار کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

3961- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَّيُمْسِي كَافِرًا وَّيُمْسِي مُؤْمِنًا وَّيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا اَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا بِسُيُوفِكُمُ الْحِجَارَةَ فَاِنْ دُخِلَ عَلٰى اَحَدِكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ اٰدَمَ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت سے پہلے کچھ ایسے فتنے آئیں گے' جو تاریک رات کے ٹکڑے کی مانند ہوں گے ان میں صبح کے وقت آدمی مؤمن ہوگا اور شام کو کافر ہو چکا ہوگا یا کوئی شام کو مؤمن ہوگا' تو صبح کافر ہو چکا ہوگا اس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا شخص دوڑنے والے سے بہتر ہوگا (تو ایسے وقت میں) تم لوگ اپنی کمانوں کو توڑ دینا' کمان کی تاروں کو کاٹ دینا اور اپنی تلواریں پتھروں پر مار کر (ناکارہ کر دینا) اگر کوئی شخص تم میں سے کسی ایک (کے گھر میں اسے قتل کرنے کے لیے) داخل ہو' تو اسے چاہئے کہ وہ آدم کے دو بیٹوں میں سے بہتر والے کی مانند ہو جائے (یعنی قاتل کو قتل کرنے کا موقع دے)

3960: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2203

3961: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4259' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2204

3962- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ اَوْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ شَكَّ اَبُوْبَكْرٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ وَّفُرْقَةٌ وَّاخْتِلَافٌ فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ فَاْتِ بِسَيْفِكَ اُحُدًا فَاضْرِبْهُ حَتّٰى يَنْقَطِعَ ثُمَّ اجْلِسْ فِىْ بَيْتِكَ حَتّٰى تَاْتِيَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ اَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ فَقَدْ وَقَعَتْ وَفَعَلْتُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''عنقریب فتنہ' جدائی اور اختلاف رونما ہوگا، جب اس طرح کی صورتحال سامنے آجائے' تو تم اپنی تلوار لے کر احد پہاڑ پر آنا اور اس پر مار کر اسے توڑ دینا اور پھر اپنے گھر میں بیٹھ جانا، یہاں تک کہ گناہ گار شخص کا ہاتھ تم تک پہنچ جائے یا تمہیں قدرتی موت آجائے''۔

راوی کہتے ہیں: اس طرح کی صورتحال درپیش ہوئی اور میں نے ویسا ہی کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

بَاب اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

باب 11: جب دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کے سامنے آجائیں

3963- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا بِاَسْيَافِهِمَا اِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آجائیں' تو قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں جہنمی ہوں گے''۔

3964- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِى النَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اِنَّهٗ اَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهٖ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مدمقابل آتے ہیں' تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جاتے

3962: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3963: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3964: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 4129' ورقم الحديث: 4130' ورقم الحديث: 4135

ہیں"۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! قاتل تو ٹھیک ہے مقتول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

3965- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ ابْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ اَحَدُهُمَا عَلٰى اَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَاِذَا قَتَلَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا

◆◆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب دو مسلمانوں میں سے ایک اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے' تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں جب ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کر دیتا ہے' تو وہ دونوں ہی اس میں داخل ہو جاتے ہیں"۔

3966- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السُّدُوسِيِّ حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ اٰخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے برا شخص وہ ہوگا' جس نے کسی دوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت خراب کر لی ہو"۔

بَاب كَفِّ اللِّسَانِ فِي الْفِتْنَةِ

باب 12: فتنے کے زمانے میں اپنی زبان پر قابو رکھنا

3967- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زِيَادٍ سِيْمِيْنَ كُوشْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِتْنَةٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ اللِّسَانُ فِيهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"ایسا فتنہ آئے گا' جو عربوں کو اپنی گرفت میں لے گا اس میں قتل ہونے والے لوگ جہنم میں جائیں گے اس میں زبان کا اثر تلوار سے زیادہ تیز ہوگا"۔

3965: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7083' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7184' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4127' ورقم الحدیث: 4128

3966: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3967: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4265' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2178

3968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالْفِتَنَ فَاِنَّ اللِّسَانَ فِيْهَا مِثْلُ وَقْعِ السَّيْفِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم فتنوں سے بچنا کیونکہ اس موقع پر زبان بھی تلوار کی طرح کام کرے گی''۔

3969 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّ بِهٖ رَجُلٌ لَّهٗ شَرَفٌ فَقَالَ لَهٗ عَلْقَمَةُ اِنَّ لَكَ رَحِمًا وَّاِنَّ لَكَ حَقًّا وَّاِنِّيْ رَاَيْتُكَ تَدْخُلُ عَلٰى هٰؤُلَآءِ الْاُمَرَاءِ وَتَتَكَلَّمُ عِنْدَهُمْ بِمَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ تَتَكَلَّمَ بِهٖ وَاِنِّيْ سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ بِهَا رِضْوَانَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا سُخْطَهٗ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَاهُ قَالَ عَلْقَمَةُ فَانْظُرْ وَيْحَكَ مَاذَا تَقُوْلُ وَمَاذَا تَكَلَّمُ بِهٖ فَرُبَّ كَلَامٍ قَدْ مَنَعَنِيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ بِهٖ مَا سَمِعْتُ مِنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ

علقمہ بن وقاص بیان کرتے ہیں: ان کے پاس سے ایک شخص گزرا جو ذرا صاحب حیثیت تھا' تو علقمہ نے اس سے کہا تمہارے ساتھ میرا رشتہ بھی ہے اور تمہیں حق بھی حاصل ہے میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ تم ان حکمرانوں کے ہاں آتے جاتے رہتے ہو اور جو اللہ کو منظور ہوتا ہے اور تم ان لوگوں کے سامنے بات چیت کرتے ہو۔ میں نے حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: تم میں سے ایک شخص اللہ تعالیٰ کی رضا مندی سے متعلق کوئی بات کہتا ہے اس کا یہ گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک جائے گی' تو اللہ تعالیٰ اس بات کی وجہ سے قیامت کے دن تک کے لیے اپنی رضا مندی اس شخص کے لیے نوٹ کر لیتا ہے اور تم میں سے کوئی ایک شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے متعلق کوئی بات کہتا ہے اسے یہ گمان بھی نہیں ہوتا کہ یہ بات کہاں تک جا رہی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ اس بات کی وجہ سے اس دن تک کے لیے' جس دن وہ شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا' اس شخص کے لیے ناراضگی تحریر کر دیتا ہے۔

تو علقمہ بولے: تمہارا ستیاناس ہو' تم اس بات کا جائزہ لو کہ تم کیا بات کہتے ہو اور کیا کلام کرتے ہو؟ کیونکہ میں نے حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی زبانی جو بات سنی ہے یہ مجھے کئی باتیں کہنے سے روک دیتی ہے۔

3970 - حَدَّثَنَا اَبُوْيُوْسُفَ بْنُ الصَّيْدَلَانِيِّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ

3968: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3969: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2319

3970: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سُخْطِ اللّٰهِ لَا يَرٰى بِهَا بَاْسًا فَيَهْوِىْ بِهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''کوئی آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے متعلق کوئی کلمہ بولتا ہے وہ اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا لیکن اس کلمے کی وجہ سے وہ جہنم میں ستر برس تک گرتا رہے گا''۔

3971- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کہے ورنہ خاموش رہے''۔

3972- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِىِّ اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِىَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدِّثْنِىْ بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهٖ قَالَ قُلْ رَبِّىَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَىَّ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِ نَفْسِهٖ ثُمَّ قَالَ هٰذَا

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ایسی بات کے بارے میں بتایئے جسے میں مضبوطی سے تھام لوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ کہو کہ میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے پھر استقامت اختیار کرو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے بارے میں سب سے زیادہ کس چیز کا اندیشہ ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان پکڑی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا۔

3973- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ ابْنِ اَبِى النُّجُوْدِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ فَاَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيْبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيْرُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِى الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِىْ مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَ عَظِيْمًا وَّاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِى الزَّكَاةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَّالصَّدَقَةُ تُطْفِىُٔ الْخَطِيْئَةَ كَمَا يُطْفِىُٔ النَّارَ الْمَآءُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَرَاَ (تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ) حَتّٰى بَلَغَ (جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ)

3971: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6018 'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 172

3972: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 158 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2410

3973: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2616

ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِرَاْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ قُلْتُ بَلٰى فَاَخَذَ بِلِسَانِهٖ فَقَالَ تَكُفُّ عَلَيْكَ هٰذَا قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يُكِبُّ النَّاسَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ فِى النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ ایک دن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا ہم اس وقت پیدل چل رہے تھے میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور مجھے جہنم سے دور کر دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ایک عظیم چیز کے بارے میں سوال کیا ہے اور یہ اس شخص کے لیے آسان ہوتی ہے' جس کے لیے اللہ تعالیٰ اسے آسان کر دے تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور تم کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور تم نماز ادا کرو، تم زکوٰۃ ادا کرو، تم رمضان کے روزے رکھو، تم بیت اللہ کا حج کرو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں بھلائی کے دروازوں کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو یوں بجھا دیتا ہے' جس طرح آگ کو پانی بجھا دیتی ہے اور آدمی کا نصف رات کے وقت نماز ادا کرنا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت یہاں تک تلاوت کی۔

''یہ اس چیز کی جزا ہے' جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس معاملے کی چوٹی' اس کے ستون اور اس کی کوہان کی بلندی (یعنی سب سے بلند اور اہم ترین چیز) کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ جہاد کرنا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ان سب کے جوہر کے بارے میں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک پکڑی اور ارشاد فرمایا: تم اسے روکے رکھنا! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم جو بات چیت کرتے ہیں کیا اس پر بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! تمہاری ماں تمہیں روئے! لوگوں کو ان کی زبان کے کاٹے ہوئے (کھیت یا زرعی پیداوار) کی وجہ سے ہی منہ کے بل جہنم میں ڈالا جائے گا۔

3974- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ ابْنَ حَسَّانَ الْمَخْزُوْمِيَّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ صَالِحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلَامُ ابْنِ اٰدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهٗ اِلَّا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْىَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

سیّدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: انسان کا کلام اس کے خلاف ہوتا ہے اس کے حق میں نہیں ہوتا' سوائے اس کے جو نیکی کا حکم دیتا ہو، برائی سے منع کرتا ہو یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہو (یہ آدمی کے حق میں ہوگا)

3974: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2412

3975- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِي يَعْلَى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ اِنَّا نَدْخُلُ عَلٰى اُمَرَائِنَا فَنَقُوْلُ الْقَوْلَ فَاِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَهُ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ ذٰلِكَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ

◆◆ ابوشعثاء بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا، ہم لوگ اپنے امیرلوگوں کے پاس جاتے ہیں اور انہیں ایک بات کہتے ہیں: جب ہم وہاں سے واپس آتے ہیں' تو ہم دوسری بات کہتے ہیں' تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اسے منافقت سمجھتے تھے۔

3976- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ قُرَّةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيْوَئِيْلَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے:

آدمی کے اسلام کی خوبی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ وہ لایعنی چیزوں کوترک کردے۔

بَاب الْعُزْلَةِ

باب 13: گوشہ نشینی کی زندگی اختیار کرنا

3977- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ بَعْجَةَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَعَايِشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَطِيْرُ عَلٰى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً اَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ اِلَيْهَا يَبْتَغِي الْمَوْتَ اَوِ الْقَتْلَ مَظَانَّهُ وَرَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَاْسِ شَعَفَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الشِّعَافِ اَوْ بَطْنِ وَادٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَوْدِيَةِ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْيَقِيْنُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِي خَيْرٍ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''لوگوں میں سے بہترین زندگی گزارنے والا وہ شخص ہے' جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی لگام کو پکڑ لیتا ہے اور جب بھی گھبرا دینے والی خوفزدہ کرنے والی آواز آتی ہے' تو وہ تیزی سے اس کی پشت پر سوار ہوتا ہے اور تیزی سے اس آواز کی طرف جاتا ہے وہ مرنے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قتل ہونے کا اپنے گمان کے مطابق خواہش مند ہوتا ہے (زندگی گزارنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے) آدمی کسی پہاڑ کی چوٹی پر اپنی بھیڑ بکریوں کے ساتھ یا کسی نشیبی علاقے

3975: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3976: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2318

3977: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4866' ورقم الحديث: 4867' ورقم الحديث: 4868

میں ہو (جہاں آبادی نہ ہو) وہ وہاں نماز پڑھے، زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتا رہے یہاں تک کہ اس کے پاس یقین (موت) آجائے لوگوں کے حوالے سے وہ شخص بھلائی میں ہی ہوگا''۔

3978- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزَّبِيدِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ رَجُلٌ مُجَاهِدٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ امْرُؤٌ فِيْ شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَعْبُدُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

◄► حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: کون سا شخص زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جو اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال کے ذریعے جہاد کرتا ہے اس نے دریافت کیا: پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ شخص جو کسی گھاٹی میں رہ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

3979- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ اَجَابَهُمْ اِلَيْهَا قَذَفُوْهُ فِيْهَا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ قَوْمٌ مِّنْ جِلْدَتِنَا يَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ اِنْ اَدْرَكَنِيْ ذٰلِكَ قَالَ فَالْزَمْ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ كَذٰلِكَ

◄► حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جہنم کے دروازے پر کچھ دعوت دینے والے لوگ موجود ہوتے ہیں جو شخص ان کی دعوت کو قبول کر لیتا ہے وہ اسے اس جہنم میں پھینک دیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی صفت ہمارے سامنے بیان کیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ ہم ہی سے تعلق رکھتے ہوں گے ہماری ہی زبان بولتے ہوں گے۔ میں نے عرض کی: اگر ان کا زمانہ مجھے مل جاتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کیا ہدایت کرتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مسلمانوں کی جماعت اور ان کے امام کو لازم پکڑ لینا' اگر مسلمانوں کی جماعت یا امام نہ ہوا تو ان تمام فرقوں سے الگ

3978: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 2786'ورقم الحديث: 6494'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4863'ورقم الحديث: 4864'ورقم الحديث: 4865'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 2485'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1660'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 3105

3979: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 3605'ورقم الحديث: 7084'اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 4761

ہو جانا خواہ تمہیں (بھوک کی شدت کی وجہ سے) درخت کے تنے کو کاٹ کر (کھانا پڑے) یہاں تک کہ تمہیں موت آئے تو تم اسی حالت میں ہو (یعنی ان لوگوں سے الگ تھلگ ہو)

3980 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ اَنْ يَكُوْنَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِيْنِهِ مِنَ الْفِتَنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب وہ وقت آئے گا' جب مسلمان کا بہترین مال چند بکریاں ہوں گی' جنہیں وہ ساتھ لے کر کسی پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی جنگل میں چلا جائے گا' وہ اپنے دین کو فتنوں سے بچانے کے لیے بھاگے گا''۔

3981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِتَنٌ عَلٰى اَبْوَابِهَا دُعَاةٌ اِلَى النَّارِ فَاَنْ تَمُوْتَ وَاَنْتَ عَاضٌّ عَلٰى جِذْلِ شَجَرَةٍ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَتْبَعَ اَحَدًا مِّنْهُمْ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب فتنے آئیں گے' جن کے دروازوں پر جہنم کی طرف دعوت دینے والے لوگ ہوں گے' تمہارا اس حالت میں فوت ہو جانا کہ (تم نے بھوک کی شدت کی وجہ سے) درخت کی جڑ کو دانتوں میں دبایا ہوا ہو' یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے کہ تم ان میں سے کسی ایک کے پیچھے جاؤ''۔

3982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَّرَّتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مؤمن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا''۔

3983 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ

3980: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 19'ورقم الحديث: 3300'ورقم الحديث: 3600'ورقم الحديث: 6495' ورقم الحديث: 7088'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4267'اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 5051

3981: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3982: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6133'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7423'اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4862

الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا''۔

بَاب الْوُقُوفِ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ

باب 14: مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا

3984- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَاَهْوٰى بِاِصْبَعَيْهِ اِلٰى اُذُنَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَّا يَعْلَمُهَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَاَ لِدِيْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي حَوْلَ الْحِمَى يُوْشِكُ اَنْ يَّرْتَعَ فِيْهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات بیان کی انہوں نے اپنی دو انگلیوں کے ذریعے اپنے دونوں کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے بہت سے لوگ واقف نہیں ہیں تو جو شخص مشتبہ چیز سے بچ جاتا ہے وہ اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ کر لیتا ہے اور جو شخص مشتبہ چیز میں مبتلا ہو جاتا ہے وہ حرام میں مبتلا ہو جاتا ہے جس طرح چراگاہ کے اردگرد چرانے والے شخص کے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ وہ چراگاہ کے اندر ہی (جانور) چرانے لگے یاد رکھنا! ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور یہ یاد رکھنا! اللہ تعالیٰ کی مخصوص چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں یاد رکھنا! جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو تو پورا جسم ٹھیک ہوتا ہے اور اگر وہ خراب ہو تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے یاد رکھنا! وہ دل ہے۔

3985- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ابْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَيَّ

3983 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3984: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 52'ورقم الحدیث: 2051'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4070'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3329'ورقم الحدیث: 3330'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1205'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 4465'ورقم الحدیث: 5726

3985: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7326'ورقم الحدیث: 7327'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث:

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''ہرج (قتل وغارت گری) کے دنوں میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرکے آنے کی مانند ہوگا''۔

بَاب بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا

باب 15: اسلام کا آغاز غریب الوطنی کی حالت میں ہوا تھا

3986- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''اسلام کا آغاز غریب الوطنی کے عالم میں ہوا تھا اور یہ عنقریب پھر غریب الوطن ہو جائے گا اور غریب الوطن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے''۔

3987- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''بے شک اسلام کا آغاز غریب الوطنی کے عالم میں ہوا تھا اور یہ عنقریب پھر غریب الوطن ہو جائے گا' تو غریب الوطن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے''۔

3988- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ قِيْلَ وَمَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''بے شک اسلام کا آغاز غریب الوطنی کے عالم میں ہوا تھا اور یہ عنقریب پھر غریب الوطن ہو جائے گا' تو غریب الوطن لوگوں کے لیے خوشخبری ہے''۔
راوی کہتے ہیں: یہ دریافت کیا گیا: غریب لوگوں سے مراد کون ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والے وہ لوگ۔ (جو اپنے خاندان اور آبائی وطن سے دور زندگی بسر کر رہے ہیں)

3986: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 370

3987: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3988: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2629

بَاب مَنْ تُرْجٰی لَہٗ السَّلَامَۃُ مِنَ الْفِتَنِ

باب 16: جس شخص کے بارے میں فتنے سے محفوظ رہنے کی امید کی جاسکتی ہے

3989- حَدَّثَنَا حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ لَھِیعَۃَ عَنْ عِیْسٰی ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّہٗ خَرَجَ یَوْمًا اِلٰی مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَبْکِیْ فَقَالَ مَا یُبْکِیْكَ قَالَ یُبْکِیْنِیْ شَیْءٌ سَمِعْتُہٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ یَسِیْرَ الرِّیَاءِ شِرْكٌ وَّاِنَّ مَنْ عَادٰی لِلّٰہِ وَلِیًّا فَقَدْ بَارَزَ اللّٰہَ بِالْمُحَارَبَۃِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَتْقِیَاءَ الْاَخْفِیَاءَ الَّذِیْنَ اِذَا غَابُوْا لَمْ یُفْتَقَدُوْا وَاِنْ حَضَرُوْا لَمْ یُدْعَوْا وَلَمْ یُعْرَفُوْا قُلُوْبُھُمْ مَصَابِیْحُ الْھُدٰی یَخْرُجُوْنَ مِنْ کُلِّ غَبْرَآءَ مُظْلِمَۃٍ

◆◆ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں تشریف لائے تھے' تو انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کے پاس بیٹھ کر روتے ہوئے پایا، انہوں نے دریافت کیا: تم کیوں رو رہے ہو؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے اس بات نے رلا دیا ہے' جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک معمولی سی ریاکاری شرک ہے، بے شک جو شخص اللہ تعالیٰ کے کسی دوست کے ساتھ عداوت رکھتا ہے' تو وہ اللہ تعالیٰ کو جنگ کی دعوت دیتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے' جو نیک ہوں، پرہیزگار ہوں اور پوشیدہ طور پر رہتے ہوں کہ جب وہ لوگ غیر موجود ہوں' تو ان کی غیر موجودگی کو محسوس نہ کیا جائے اور اگر وہ موجود ہوں' تو انہیں دعوت نہ دی جائے اور ان کی نمایاں شناخت نہ ہو، یہ لوگ ہدایت کے چراغ ہیں' جو ہر طرح کے تاریک غبار سے نکل جاتے ہیں (یعنی فتنوں سے محفوظ رہتے ہیں)''

3990- حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النَّاسُ کَاِبِلٍ مِائَۃٍ لَّا تَکَادُ تَجِدُ فِیْھَا رَاحِلَۃً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''لوگ ان ایک سو اونٹوں کی طرح ہیں' جن میں تمہیں ایک بھی سواری کے لیے نہیں ملتا''۔

بَاب اِفْتِرَاقِ الْاُمَمِ

باب 17: مختلف گروہ بن جانا

3989: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3990: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3991- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَرَّقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰی اِحْدٰی وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً

◄◄ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہودی 71 گروہوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت 73 گروہوں میں تقسیم ہو جائے گی''۔

3992- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِیُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَرَقَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰی اِحْدٰی وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَوَاحِدَةٌ فِی الْجَنَّةِ وَسَبْعُوْنَ فِی النَّارِ وَافْتَرَقَتِ النَّصَارٰی عَلٰی ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً فَاِحْدٰی وَسَبْعُوْنَ فِی النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِی الْجَنَّةِ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَتَفْتَرِقَنَّ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّاحِدَةٌ فِی الْجَنَّةِ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِی النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ الْجَمَاعَةُ

◄◄ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یہودی 71 گروہوں میں تقسیم ہو گئے تھے ان میں سے ایک جنتی تھا اور 70 جہنمی تھے، عیسائی 72 گروہوں میں تقسیم ہو گئے ان میں سے 71 جہنمی تھے اور ایک جنتی تھا، اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی جن میں سے ایک جنتی ہوگا اور 72 جہنمی ہوں گے''۔

عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جماعت (یعنی اکثریت والے لوگ)

3993- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَمْرٍو حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰی اِحْدٰی وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً وَّاِنَّ اُمَّتِیْ سَتَفْتَرِقُ عَلٰی ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِی النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً وَّهِیَ الْجَمَاعَةُ

◄◄ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک بنی اسرائیل 72 گروہوں میں تقسیم ہو گئے تھے اور میری امت 72 گروہوں میں تقسیم ہو جائے گی وہ سب جہنمی ہوں گے، صرف ایک جنتی ہوگا اور وہ جماعت ہے''۔

3994- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ

3991: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3992: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3993: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

3994: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَّبِعُنَّ سُنَّةَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بَاعًا بِبَاعٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ وَشِبْرًا بِشِبْرٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوْا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَدَخَلْتُمْ فِيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ إِذًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تم لوگ اپنے سے پہلے لوگوں کی پیروی ضرور کرو گے، ہاتھ کے ہاتھ، بالشت کے بالشت۔

یہاں تک کہ وہ لوگ اگر گوہ کے بل میں داخل ہوئے تھے تو تم لوگ بھی اس میں داخل ہو گے''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہودی اور عیسائی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو اور کون؟

بَاب فِتْنَةِ الْمَالِ

باب 18: مال کا آزمائش ہونا

3995- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا أَخْشٰى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَّا مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ وَهَلْ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ أَوَ خَيْرٌ هُوَ إِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتّٰى إِذَا امْتَلَأَتْ امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَأَكَلَتْ فَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِحَقِّهِ يُبَارَكْ لَهُ وَمَنْ يَأْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارے بارے میں اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں کوئی اندیشہ نہیں ہے صرف یہ اندیشہ ہے کہ دنیا اپنی آرائش و زیبائش کو تمہارے لیے ظاہر کر دے گی ایک صاحب نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا بھلائی' برائی کو لے کر آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش رہے' پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا ہے؟ ان صاحب نے عرض کی: میں نے یہ گزارش کی ہے کیا بھلائی برائی کو لے کر آئے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بھلائی صرف بھلائی کو لے کر آتی ہے یا اس چیز کو لے کر آتی ہے' جو اس سے زیادہ بہتر ہو' لیکن موسم بہار میں جو کچھ پیدا ہوتا ہے وہ کچھ جانوروں کو بدہضمی کا شکار کر کے انہیں قتل کر دیتا ہے یا موت کے قریب کر دیتا ہے' ماسوائے اس جانور کے جو سبزہ کھاتا ہو وہ اسے کھاتا ہے' تو اس کا پیٹ بھر جاتا ہے اس کے پہلو پھول جاتے ہیں وہ دھوپ میں آ کر بیٹھ جاتا ہے وہ وہاں پاخانہ کرتا ہے پیشاب کرتا ہے' پھر جگالی کرتا ہے' پھر واپس آ جاتا ہے اور آ کر سبزہ کھاتا ہے' تو جو شخص اپنے حق کے ساتھ مال کو حاصل کرتا ہے اس کے لیے اس

3995: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2418

میں برکت رکھی جاتی ہے اور جو شخص ناحق طور پر مال کو حاصل کرتا ہے تو اس کی مثال اس شخص کی مانند ہے جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

3996- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ خَزَائِنُ فَارِسَ وَالرُّوْمِ اَيُّ قَوْمٍ اَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُوْلُ كَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُوْنَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُوْنَ ثُمَّ تَتَدَابَرُوْنَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُوْنَ اَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُوْنَ فِيْ مَسَاكِيْنِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَتَجْعَلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى رِقَابِ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جب تمہارے لیے فارس اور روم کے خزانے کھول دیئے جائیں گے تو تم کون سی قوم ہو گے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم وہی بات کہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہوگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے مختلف بھی تو ہو سکتا ہے تم لوگ (دنیاوی مال و اسباب میں) دلچسپی محسوس کرو گے پھر تمہارے درمیان باہمی حسد پیدا ہوگا پھر تم لوگ باہمی لاتعلقی اختیار کرو گے پھر تم ایک دوسرے پر غصے ہو گے (راوی کو شک ہے یا شاید اسی کی مانند کوئی الفاظ ہیں) پھر تم غریب مہاجرین میں جاؤ گے اور ایک دوسرے کو قتل کرنا شروع کر دو گے۔

3997- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيْفُ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اِلَى الْبَحْرَيْنِ يَاْتِيْ بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَالَحَ اَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَاَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُوْمِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوْا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ اَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ قَالُوْا اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَبْشِرُوْا وَاَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّيْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں: جو بنو عامر بن لوی کے حلیف تھے اور

3996: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7353

3997: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3158' ورقم الحديث: 4015' ورقم الحديث: 6425' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7351' ورقم الحديث: 7352' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2462

نبی اکرم ﷺ کے ساتھ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے وہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ نے بحرین بھیجا وہ وہاں سے جزیہ وصول کر کے لائے نبی اکرم ﷺ نے اہل بحرین کے ساتھ صلح کر لی اور آپ ﷺ نے ان کا امیر علاء بن حضرمی کو مقرر کیا تھا حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین کا مال لے کر آئے انصار نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے آنے کے بارے میں سنا تو فجر کی نماز میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بہت سے لوگ اکٹھے ہوئے جب نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی تو یہ لوگ آپ ﷺ کے سامنے آئے نبی اکرم ﷺ نے جب انہیں ملاحظہ فرمایا تو آپ ﷺ مسکرا دیئے آپ ﷺ نے یہ فرمایا: میرا خیال ہے کہ تمہیں یہ پتہ چل گیا ہے' ابوعبیدہ بحرین سے کچھ لے کر آیا ہے۔ ان لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' یارسول اللہ (ﷺ)! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم خوشخبری حاصل کرو اور اس چیز کی امید رکھو جو چیز تمہیں خوش کرے گی۔ اللہ کی قسم! مجھے تمہارے بارے میں غریب رہ جانے کا اندیشہ نہیں ہے' لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ اندیشہ ہے کہ تم پر دنیا کو کشادہ کر دیا جائے گا' جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر اسے کشادہ کیا گیا تھا' تو تم لوگ اس کی طرف راغب ہو جاؤ گے' جس طرح وہ لوگ اس کی طرف راغب ہو گئے تھے' تو یہ تم لوگوں کو ہلاکت کا شکار کر دے گی جس طرح اس نے ان لوگوں کو ہلاکت کا شکار کیا تھا۔

بَاب فِتْنَةِ النِّسَآءِ

باب 19: خواتین کا آزمائش ہونا

3998- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَدَعُ بَعْدِی فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ

◄◄ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''میں اپنے بعد کوئی ایسی آزمائش چھوڑ کر نہیں جا رہا جو مردوں کے لیے خواتین سے زیادہ نقصان دہ ہو''۔

3999- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَبَاحٍ اِلَّا وَمَلَكَانِ يُنَادِيَانِ وَيْلٌ لِلرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ وَوَيْلٌ لِلنِّسَآءِ مِنَ الرِّجَالِ

◄◄ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''روزانہ صبح کے وقت دو فرشتے اعلان کرتے ہیں کچھ مرد کچھ خواتین کی وجہ سے برباد ہو جاتے ہیں اور کچھ خواتین کچھ مردوں کی وجہ سے برباد ہو جاتی ہیں''۔

3998: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 5096' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6880' ورقم الحدیث: 6881' ورقم الحدیث: 6882' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2780

3999: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4000 - حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيبًا فَكَانَ فِيمَا قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں یہ ارشاد فرمایا۔

''دنیا سرسبز اور میٹھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس میں نائب بنایا ہے' تا کہ وہ اس بات کو ظاہر کردے کہ تم کیا عمل کرتے ہو، خبردار دنیا سے بچنا اور خواتین (کے حقوق پامال کرنے سے بچنا)''

4001 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ مِنْ مُزَيْنَةَ تَرْفُلُ فِي زِينَةٍ لَهَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ انْهَوْا نِسَاءَكُمْ عَنْ لُبْسِ الزِّينَةِ وَالتَّبَخْتُرِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يُلْعَنُوا حَتَّى لَبِسَ نِسَاؤُهُمُ الزِّينَةَ وَتَبَخْتَرْنَ فِي الْمَسَاجِدِ

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے اسی دوران مزینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون مسجد میں آئی' جس نے اپنے زینت کے لباس کو مسجد میں گھسیٹا ہوا تھا یعنی (وہ تکبر کے طور پر چل رہے تھے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اپنی خواتین کو مسجد میں زینت کے لباس اور تکبر کے لباس پہن کر آنے سے روکو کیونکہ بنی اسرائیل پر اس وقت تک لعنت نہیں کی گئی یہاں تک کہ ان کی خواتین نے زینت کا لباس پہننا شروع کیا اور مساجد میں تکبر سے آنے لگیں''۔

4002 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ وَاسْمُهُ عُبَيْدٌ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ امْرَأَةً مُتَطَيِّبَةً تُرِيدُ الْمَسْجِدَ فَقَالَ يَا أَمَةَ الْجَبَّارِ أَيْنَ تُرِيدِينَ قَالَتِ الْمَسْجِدَ قَالَ وَلَهُ تَطَيَّبْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَطَيَّبَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ لَمْ تُقْبَلْ لَهَا صَلَاةٌ حَتَّى تَغْتَسِلَ

عبید جو ابورہم کے غلام ہیں، وہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ملاقات ایک خاتون سے ہوئی اس نے

4000: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2191

4001 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4002: اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4174

خوشبو لگائی ہوئی تھی اور وہ مسجد جا رہی تھی' تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: اے اللہ کی کنیز! تم کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا: مسجد، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: مسجد کے لیے تم نے خوشبو لگائی ہے، اس نے جواب دیا جی ہاں، تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو عورت خوشبو لگا کر پھر مسجد کے لیے نکلتی ہے' تو اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک وہ اسے دھو نہیں لیتی''۔

4003- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَاَكْثِرْنَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ فَاِنِّيْ رَاَيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَّمَا لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَاَيْتُ مِنْ نَّاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَغْلَبَ لِذِيْ لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّيْنِ قَالَ اَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهٰذَا مِنْ نُقْصَانِ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّيْ وَتُفْطِرُ فِيْ رَمَضَانَ فَهٰذَا مِنْ نُقْصَانِ الدِّيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''اے خواتین کے گروہ! تم صدقہ کیا کرو اور بکثرت استغفار کیا کرو! کیونکہ میں نے تمہیں دیکھا ہے کہ اہل جہنم میں اکثریت تمہاری ہے' تو ان میں سے ایک خاتون جو سمجھدار تھی اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا وجہ ہے کہ جہنم میں اکثریت ہماری ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ لعنت بکثرت کرتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو۔ میں نے تم سے بڑھ کر (کوئی مخلوق) نہیں دیکھی جو عقل اور دین کے اعتبار سے ناقص ہے' لیکن سمجھدار لوگوں پر غالب آ جاتی ہے اس خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! عقل اور دین کے اعتبار سے کیا کمی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عقل کی کمی یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہوتی ہے' تو یہ عقل میں کمی کی وجہ سے ہے اور ایک عورت کچھ عرصے تک نماز نہیں پڑھتی اور رمضان میں روزہ نہیں رکھتی' تو یہ دینی اعتبار سے کمی ہے۔

بَاب: اَلْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ

باب 20: نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا

4004-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مُرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ قَبْلَ اَنْ تَدْعُوْا فَلَا يُسْتَجَابَ لَكُمْ

4003: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 238' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4679

4004: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو۔ اس سے پہلے کہ تم لوگ دعا مانگو اور پھر وہ قبول بھی نہ ہو''۔

4005-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ قَامَ اَبُوْبَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَ اَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَئُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ) وَاِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الْمُنْكَرَ لَا يُغَيِّرُوْنَهُ اَوْشَكَ اَنْ يَّعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهٖ قَالَ اَبُوْاُسَامَةَ مَرَّةً اُخْرٰى فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی اور فرمانے لگے: ''اے لوگو! تم یہ آیت تلاوت کرتے ہو''

''اے ایمان والو! تم پر اپنی ذات کا خیال رکھنا لازم ہے جب تم ہدایت یافتہ ہو تو گمراہ شخص تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔''

(پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب لوگ ''منکر'' کو دیکھ کر اسے روکنے کی کوشش نہیں کریں گے تو عنقریب ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سب پر اپنا عذاب نازل کرے گا۔

ابواسامہ نامی راوی نے ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا)

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

4006-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ لَمَّا وَقَعَ فِيْهِمُ النَّقْصُ كَانَ الرَّجُلُ يَرٰى اَخَاهُ عَلَى الذَّنْبِ فَيَنْهَاهُ عَنْهُ فَاِذَا كَانَ الْغَدُ لَمْ يَمْنَعْهُ مَا رَاٰى مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنَ اَكِيْلَهٗ وَشَرِيْبَهٗ وَخَلِيْطَهٗ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَّنَزَلَ فِيْهِمُ الْقُرْاٰنُ فَقَالَ (لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآئِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ) حَتّٰى بَلَغَ (وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ) قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ وَقَالَ لَا حَتّٰى تَاْخُذُوْا عَلٰى يَدَیِ الظَّالِمِ فَتَاْطِرُوْهُ عَلَى الْحَقِّ اَطْرًا

ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بنی اسرائیل میں جب خرابیاں آ گئیں تو ان کی یہ حالت ہوگئی کہ اگر کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا' تو اسے روکتا پھر اگر اگلے دن دوبارہ اسے دیکھتا' تو پھر اسے نہیں روکتا

4005: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4338' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2168' ورقم الحدیث: 2168م' ورقم الحدیث: 3049

4006: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4336' ورقم الحدیث: 4337' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3048' ورقم الحدیث: 3049' ورقم الحدیث: 3050

تھا اور یہ سمجھتا تھا کہ اس دوسرے شخص کے ساتھ اس کا کھانا پینا اٹھنا بیٹھنا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل ایک جیسے کر دیے۔

اور ان لوگوں کے بارے میں قرآن (کی یہ آیت) نازل ہوئی ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے کفار پر' داؤد اور عیسیٰ بن مریم علیہم السلام کی زبانی لعنت کی گئی ہے۔''

یہ آیت یہاں تک ہے۔

''اگر وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی پر اور جو اس پر نازل کیا گیا ہے' اس پر ایمان رکھتے' تو وہ انہیں دوست نہ بناتے' لیکن ان میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں۔''

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے' آپ ﷺ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں (تم اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتے) جب تک تم ظالم کا ہاتھ پکڑ کر اسے حق کا پیروکار نہیں بنا دیتے''۔

4006م-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ اَمْلَاهُ عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى الْوَضَّاحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِه

◆◆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

4007-حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَدْعَانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خَطِيْبًا فَكَانَ فِيْمَا قَالَ اَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَّقُوْلَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَبَكٰى اَبُوْسَعِيْدٍ وَّقَالَ قَدْ وَاللّٰهِ رَاَيْنَا اَشْيَاءَ فَهِبْنَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے' آپ ﷺ نے اس خطبہ میں یہ بات فرمائی:

''یاد رکھنا لوگوں کی ہیبت' کسی شخص کو حق بات کو کہنے سے ہرگز نہ روکے' جبکہ آدمی کو حق بات کا علم ہو۔''

راوی کہتے ہیں: پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ رونے لگے اور انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے کچھ چیزیں دیکھی ہیں' لیکن ہم خوفزدہ ہو گئے (اور ہم نے ان سے زبانی طور پر نہیں روکا)

4008-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرْ اَحَدُكُمْ نَفْسَهٗ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يَحْقِرُ اَحَدُنَا نَفْسَهٗ قَالَ يَرٰى اَمْرًا لِلّٰهِ عَلَيْهِ فِيْهِ مَقَالٌ ثُمَّ لَا يَقُوْلُ فِيْهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَقُوْلَ فِىْ كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ خَشْيَةُ النَّاسِ فَيَقُوْلُ فَاِيَّایَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشٰى

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے آپ کو حقیر نہ کرے

4007: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2191

4008: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کوئی شخص اپنے آپ کو کیسے حقیر کرسکتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کوئی ایسا کام ہوتے ہوئے دیکھتا ہے' جس کے بارے میں اللہ کا اس شخص پر یہ حق ہے کہ وہ اس بارے میں بات کرے' لیکن پھر وہ شخص اس کام کے بارے میں کچھ نہ کہے' تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص سے یہ فرمائے گا: فلاں فلاں موقعہ پر فلاں فلاں بات کیوں کی؟ تو وہ شخص جواب دے گا: لوگوں کے خوف سے' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں اس کا زیادہ حق دار تھا کہ تم مجھ سے ڈرتے۔

4009-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَوْمٍ يُّعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَعَزُّ مِنْهُمْ وَاَمْنَعُ لَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

عبیداللہ بن جریر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس قوم کی یہ صورتحال ہو' ان میں گناہوں کا ارتکاب ہوتا ہے' جو لوگ ان میں طاقتور ہوں اور رکاوٹ بننے کی صلاحیت رکھتے ہوں' وہ گناہوں کو نہ روکیں' تو اللہ تعالیٰ ان سب پر عذاب نازل کرتا ہے۔

4010-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَتْ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرَةُ الْبَحْرِ قَالَ اَلَا تُحَدِّثُوْنِي بِاَعَاجِيبِ مَا رَاَيْتُمْ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فِتْيَةٌ مِّنْهُمْ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ مَّرَّتْ بِنَا عَجُوْزٌ مِّنْ عَجَائِزِ رَهَابِينِهِمْ تَحْمِلُ عَلٰى رَاْسِهَا قُلَّةً مِّنْ مَّاءٍ فَمَرَّتْ بِفَتًى مِنْهُمْ فَجَعَلَ اِحْدٰى يَدَيْهِ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَلٰى رُكْبَتَيْهَا فَانْكَسَرَتْ قُلَّتُهَا فَلَمَّا ارْتَفَعَتِ الْتَفَتَتْ اِلَيْهِ فَقَالَتْ سَوْفَ تَعْلَمُ يَا غُدَرُ اِذَا وَضَعَ اللّٰهُ الْكُرْسِيَّ وَجَمَعَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَتَكَلَّمَتِ الْاَيْدِي وَالْاَرْجُلُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ فَسَوْفَ تَعْلَمُ كَيْفَ اَمْرِي وَاَمْرُكَ عِنْدَهُ غَدًا قَالَ يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ كَيْفَ يُقَدِّسُ اللّٰهُ اُمَّةً لَّا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهِمْ مِنْ شَدِيْدِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سمندری راستے سے آنے والے مہاجرین نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں واپس آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے حبشہ کی سرزمین پر جو حیرت انگیز چیز دیکھی' ان میں سے کوئی چیز تم مجھے نہیں بتاؤ گے؟ ان میں سے ایک نوجوان نے عرض کی: جی ہاں۔ یارسول اللہ! ایک مرتبہ ہم کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ہمارے پاس سے وہاں کی ایک بوڑھی عورت گزری' جس نے اپنے سر پر پانی کا مٹکا رکھا ہوا تھا۔ وہاں سے ان میں سے ایک نوجوان آیا اس نے اپنا ہاتھ اس عورت کے دونوں کندھوں کے درمیان مارا اور اسے دھکا دیا' تو وہ عورت دونوں گھٹنوں کے بل گر گئی اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا جب وہ عورت اٹھی اور اس نے اس نوجوان کی طرف دیکھا تو بولی: اے دھوکے باز! عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا' جب

4009: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4010: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللہ تعالیٰ کرسی رکھے گا اور پہلے والے اور بعد والے سب لوگوں کو جمع کرے گا۔ اس دن ہاتھ اور پاؤں کلام کریں گے' اس چیز کے بارے میں' جو وہ عمل کرتے رہے ہیں۔

اس وقت تمہیں پتہ چل جائے گا' میرا اور تمہارا معاملہ اس کی بارگاہ میں کل کیسا ہوگا؟

راوی کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس عورت نے ٹھیک کہا ہے' اس عورت نے ٹھیک کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اُمت کو کیسے پاک کرسکتا ہے؟ جس میں طاقتور سے کمزور کو بدلہ نہ دلوایا جائے۔

4011- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُصْعَبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

4012- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ غَالِبٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ عَرَضَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الْاُوْلٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَاَى الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ سَاَلَهٗ فَسَكَتَ عَنْهُ فَلَمَّا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَضَعَ رِجْلَهٗ فِى الْغَرْزِ لِيَرْكَبَ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ قَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ ذِىْ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص جمرہ اولیٰ کے پاس نبی اکرم ﷺ کے سامنے آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا' جب نبی اکرم ﷺ دوسرے جمرہ کے پاس تشریف لائے' تو اس نے پھر آپ ﷺ سے وہی سوال کیا' نبی اکرم ﷺ نے پھر کوئی جواب نہیں دیا۔ جب نبی اکرم ﷺ نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی اور آپ ﷺ نے اپنا پاؤں لگام میں رکھا' تاکہ آپ ﷺ سواری پر سوار ہو جائیں' تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: وہ سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ میں ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (سب سے افضل جہاد) ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے۔

4013- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَآءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ و عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ فَبَدَاَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَّا مَرْوَانُ خَالَفْتَ السُّنَّةَ اَخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ وَبَدَاْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَكُنْ يُبْدَاُ بِهَا فَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ

4011: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4334' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2174

4012: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَاسْتَطَاعَ اَنْ يُّغَيِّرَهٗ بِيَدِهٖ فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عید کے دن مروان نے منبر نکلوایا اور نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کر دیا تو ایک شخص بولا" اے مروان! تم نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے تم نے آج کے دن منبر نکلوایا ہے حالانکہ اس دن میں اسے نہیں نکلوایا جاتا اور تم نے نماز سے پہلے ہی خطبہ دینا شروع کر دیا ہے حالانکہ خطبے سے آغاز نہیں کیا جاتا' تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بولے: جو اس پر لازم تھا وہ اس نے پورا کر دیا ہے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص کسی منکر چیز کو دیکھے اور وہ اس کی استطاعت رکھتا ہو کہ اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے ختم کر دے' تو اسے اپنے ہاتھ کے ذریعے ختم کر دینا چاہئے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو اپنی زبان کے ذریعے اسے ختم کرے اگر وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا' تو اپنے دل میں (اسے برا سمجھے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین مرتبہ ہے۔

بَاب قَوْلِهٖ تَعَالٰى (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ)

باب 21: ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے ایمان والو! تم پر اپنا خیال رکھنا لازم ہے"

4014- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِيْ عُتْبَةُ بْنُ اَبِيْ حَكِيْمٍ حَدَّثَنِيْ عَنْ عَمِّهٖ عَمْرِو بْنِ جَارِيَةَ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيِّ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَصْنَعُ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ قَالَ اَيَّةُ اٰيَةٍ قُلْتُ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ) قَالَ سَاَلْتَ عَنْهَا خَبِيْرًا سَاَلْتُ عَنْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ حَتّٰى اِذَا رَاَيْتَ شُحًّا مُّطَاعًا وَّهَوًى مُّتَّبَعًا وَّدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَّاِعْجَابَ كُلِّ ذِيْ رَاْيٍ بِرَاْيِهٖ وَرَاَيْتَ اَمْرًا لَّا يَدَانِ لَكَ بِهٖ فَعَلَيْكَ خُوَيْصَّةَ نَفْسِكَ فَاِنَّ مِنْ وَّرَائِكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ فِيْهِنَّ عَلٰى مِثْلِ قَبْضٍ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيْهِنَّ مِثْلُ اَجْرِ خَمْسِيْنَ رَجُلًا يَّعْمَلُوْنَ بِمِثْلِ عَمَلِهٖ

ابوامیہ شعبانی بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دریافت کیا: اس آیت کے بارے میں آپ کا کیا طرز عمل ہے؟ انہوں نے دریافت کیا: کون سی آیت؟ میں نے جواب دیا: یہ آیت۔

"اے ایمان والو! تم پر اپنا خیال رکھنا لازم ہے' اگر تم ہدایت یافتہ ہو' تو گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔"

تو حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم نے اس کے بارے میں باخبر شخص سے دریافت کیا ہے: میں نے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: تم نیکی کا حکم کرتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا یہاں تک کہ (جب ایسا وقت آئے) کہ جب تم ایسا بخل دیکھو جس کی اطاعت کی جا رہی ہو ایسی خواہش نفس دیکھو جس کی پیروی کی جا رہی ہو ایسی دنیا

4014: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4341 اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3058

دیکھو جسے ترجیح دی جا رہی ہو اور ہر صاحب رائے شخص اپنی رائے پر فخر کا اظہار کرتا ہو اور تم ایسا معاملہ دیکھو جس کے بارے میں تمہیں کوئی قدرت حاصل نہ ہو تو اس وقت تم صرف اپنا خیال رکھنا پھر تمہارے سامنے صبر کے دن رہ جائیں گے اور ان دنوں میں صبر کرنا انگارہ ہاتھ میں لینے کی مانند ہوگا اس وقت میں عمل کرنے والے شخص کو اس کے عمل جیسا عمل کرنے والے پچاس آدمیوں جتنا ثواب ہوگا۔

4015- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ الرُّعَيْنِيُّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰى نَتْرُكُ الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ اِذَا ظَهَرَ فِيْكُمْ مَا ظَهَرَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا ظَهَرَ فِي الْاُمَمِ قَبْلَنَا قَالَ الْمُلْكُ فِيْ صِغَارِكُمْ وَالْفَاحِشَةُ فِيْ كِبَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِيْ رُذَالَتِكُمْ

قَالَ زَيْدٌ تَفْسِيْرُ مَعْنٰى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعِلْمُ فِيْ رُذَالَتِكُمْ اِذَا كَانَ الْعِلْمُ فِي الْفُسَّاقِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا کب ترک کریں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب تمہارے درمیان وہ چیز ظاہر ہو جائے گی جو تم سے پہلے لوگوں کے لیے ظاہر ہوئی تھی''۔

ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سے پہلے کی امتوں میں کیا چیز ظاہر ہوئی تھی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بادشاہی کم عمر لوگوں کے پاس آگئی تھی، عمر رسیدہ لوگوں میں زنا عام ہو گیا تھا اور علم کم تر لوگوں کے پاس آ گیا تھا''۔

زید نامی راوی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان ''علم کم تر لوگوں کے پاس آ گیا تھا'' کی وضاحت کرتے ہوئے یہ بات بیان کی ہے، جب فاسق لوگوں کے پاس علم آ جائے۔

4016- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدُبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يُّذِلَّ نَفْسَهٗ قَالُوْا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهٗ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيْقُهٗ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مؤمن کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلت کا شکار کرے لوگوں نے عرض کی: وہ اپنے آپ کو ذلت کا شکار کیسے کر سکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ایسی آزمائش کا سامنا کرے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا''۔

4017- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْطُوَالَةَ حَدَّثَنَا نَهَارٌ الْعَبْدِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَيَسْاَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقُوْلَ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَ الْمُنْكَرَ اَنْ تُنْكِرَهٗ فَاِذَا لَقَّنَ اللّٰهُ عَبْدًا

4015: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4017: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ رَجَوْتُكَ وَفَرِقْتُ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے بندے سے سوال کرے گا' یہاں تک کہ وہ فرمائے گا' کیا وجہ ہے کہ جب تم نے منکر دیکھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) اس وقت اللہ تعالیٰ اس بندے کو جواب سکھائے گا' تو وہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! میں نے تجھ سے (معاف کرنے کی) امید رکھی اور میں لوگوں سے ڈر گیا تھا''۔

بَاب الْعُقُوْبَاتِ

باب 22: مختلف طرح کی سزائیں

4018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْلِيْ لِلظَّالِمِ فَاِذَا اَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَاَ (وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا رہتا ہے' لیکن جب وہ اس کی گرفت کر لیتا ہے' تو پھر اسے چھوڑتا نہیں''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور اسی طرح تمہارے پروردگار کی گرفت ہے جب اس نے ان بستیوں پر گرفت کی جو ظالم تھیں۔''

4019- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْاَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِيْنَ خَمْسٌ اِذَا ابْتُلِيْتُمْ بِهِنَّ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكُوْهُنَّ لَمْ تَظْهَرِ الْفَاحِشَةُ فِيْ قَوْمٍ قَطُّ حَتّٰى يُعْلِنُوْا بِهَا اِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الطَّاعُوْنُ وَالْاَوْجَاعُ الَّتِيْ لَمْ تَكُنْ مَّضَتْ فِيْ اَسْلَافِهِمِ الَّذِيْنَ مَضَوْا وَلَمْ يَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِلَّا اُخِذُوْا بِالسِّنِيْنَ وَشِدَّةِ الْمَؤُنَةِ وَجَوْرِ السُّلْطَانِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْنَعُوْا زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ اِلَّا مُنِعُوا الْقَطْرَ مِنَ السَّمَاءِ وَلَوْلَا الْبَهَائِمُ لَمْ يُمْطَرُوْا وَلَمْ يَنْقُضُوْا عَهْدَ اللّٰهِ وَعَهْدَ رَسُوْلِهٖ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَيْرِهِمْ فَاَخَذُوْا بَعْضَ مَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَمَا لَمْ تَحْكُمْ اَئِمَّتُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَيَتَخَيَّرُوْا مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

4018: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4686' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6524' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3110' ورقم الحدیث: 3110م

4019: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''اے مہاجرین کے گروہ! پانچ چیزیں ایسی ہیں جن میں تمہیں مبتلا کیا جا سکتا ہے اور میں اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ تمہیں ان کا سامنا کرنا پڑے، کسی بھی قوم میں بے حیائی اس وقت تک عام نہیں ہوتی جب تک وہ اعلانیہ طور پر اسے نہیں کرتے، اس وقت ان کے درمیان طاعون اور مختلف طرح کی بیماریاں عام ہو جائیں گی جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں تھیں، جو لوگ ماپ تول میں کمی کرتے ہیں انہیں خشک سالی، سخت مشقت اور حکمرانوں کی طرف سے ظلم اپنی گرفت میں لے لیتا ہے، جو لوگ اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ہیں آسمان سے ان پر بارش نازل نہیں ہوتی، اگر زمین میں جانور موجود نہ ہوتے تو ان پر سرے سے بارش ہی نہ ہوتی جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیے ہوئے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ان کے دشمن کو مسلط کر دیتا ہے اور وہ دشمن ان سے سب کچھ چھین لیتا ہے، اور جب ان کے حکمران اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں دیں گے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ حکم کے بارے میں اختیار دینا شروع کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان باہمی جنگ و جدل شروع کر دے گا''۔

4020- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِى الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا يُعْزَفُ عَلٰى رُءُ وْسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْمُغَنِّيَاتِ يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''میری امت کے لوگ شراب ضرور پئیں گے، وہ اسے دوسرا نام دیدیں گے، ان کے سرہانے باجے بجائے جائیں گے اور گانے کا سلسلہ ہوگا، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے ہی بندر اور خنزیر بنائے گا''۔

4021- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُوْنَ قَالَ دَوَابُّ الْاَرْضِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے اور لعنت کرنے والوں نے لعنت کی ہے (یہاں لعنت کرنے والوں سے مراد) زمین پر رہنے والے مختلف قسم کے جانور ہیں''۔

4022- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ

4020: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3688

4021: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْجَعْدِ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهُ

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''صرف نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے صرف دعا تقدیر کو تبدیل کر دیتی ہے اور آدمی کے گناہ کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے اسے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے''۔

بَاب الصَّبْرِ عَلَى الْبَلَاءِ

باب 23: آزمائش پر صبر کرنا

4023- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ وَيَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ يُبْتَلَى الْعَبْدُ عَلَى حَسَبِ دِيْنِهِ فَاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ صُلْبًا اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ وَاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِيْنِهِ فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَتْرُكَهُ يَمْشِيْ عَلَى الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ

◆◆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! سب سے زیادہ آزمائش میں کون لوگ مبتلا ہوتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام، پھر اس کے بعد درجہ بدرجہ نیک لوگ' آدمی کو اس کے دین کے اعتبار سے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے' اگر آدمی کے دین میں سختی ہو' تو اس کی آزمائش شدید ہوتی ہے اور اگر اس کے دین میں نرمی ہو' تو اسے اس کے دین کے حساب سے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے' تو آزمائش مسلسل بندے کے ساتھ رہتی ہے یہاں تک کہ اسے ایسی حالت میں کر دیتی ہے کہ آدمی زمین پر چل رہا ہوتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوتا (یعنی اس کے سب گناہ آزمائش پر صبر کرنے کی وجہ سے معاف ہو جاتے ہیں)

4024- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوْعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُ حَرَّهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَوْقَ اللِّحَافِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَشَدَّهَا عَلَيْكَ قَالَ اِنَّا كَذٰلِكَ يُضَعَّفُ لَنَا الْبَلَاءُ وَيُضَعَّفُ لَنَا الْاَجْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْاَنْبِيَاءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ الصَّالِحُوْنَ اِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتّٰى مَا يَجِدُ اَحَدُهُمْ اِلَّا الْعَبَاءَةَ يُحَوِّيْهَا وَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيَفْرَحُ بِالْبَلَاءِ كَمَا يَفْرَحُ اَحَدُكُمْ بِالرَّخَاءِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو

4023: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2398

4024 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بخار تھا، میں نے اپنا ہاتھ آپ ﷺ پر رکھا تو لحاف کے اوپر سے آپ ﷺ کے جسم کی گرمی مجھے محسوس ہوئی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ کتنا تیز بخار ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''ایسا ہی ہے'ہمیں (یعنی انبیاء کو) دوگنی آزمائش دی جاتی ہے اور دوگنا اجر دیا جاتا ہے''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کن لوگوں کو سب سے شدید آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انبیاء کو۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! پھر کس کو؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''پھر نیک لوگوں کو'اگر کسی نیک شخص کو غربت کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے' یہاں تک کہ کسی شخص کو صرف ایک چادر ملتی ہے' جسے وہ اونٹ پر رکھ کر (پھر اس پر بیٹھ سکتا ہے) اور وہ نیک لوگ آزمائش پر اس طرح خوش ہوتے ہیں' جس طرح تم لوگ خوشحالی پر خوش ہوتے ہو''۔

4025- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحْكِي نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: گویا میں اس وقت بھی نبی اکرم ﷺ کو دیکھ رہا ہوں' جب آپ ﷺ ایک نبی کا واقعہ بیان کر رہے تھے جن کی قوم نے انہیں مارا تھا (یعنی آپ ﷺ اپنا واقعہ بیان کر رہے تھے) اور وہ نبی اپنے چہرے سے خون کو صاف کرتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری قوم کی مغفرت کر دے کیونکہ یہ لوگ یہ بات نہیں جانتے ہیں (کہ میرا مرتبہ ومقام ہے)

4026- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا لَقَدْ كَانَ يَاْوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُوْلَ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہم شک کرنے کے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ حقدار ہیں جب انہوں نے یہ گزارش کی تھی کہ اے میرے

4025: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3477'ورقم الحديث: 6929'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 4622'ورقم الحديث: 4623

4026: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 4537'ورقم الحديث: 4694'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 380'ورقم الحديث: 6094

پروردگار! تو مجھے یہ دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا' تو پروردگار نے فرمایا: کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ تو انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہو جائے (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم کرے۔ انہوں نے ایک مضبوط پناہ گاہ حاصل کرنے کی کوشش کی تھی اور جتنی دیر حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے میں رہے تھے' اگر میں اتنی دیر رہا ہوتا' تو میں (بادشاہ کی طرف سے) بلانے کے لیے آنے والے کے ساتھ چلا جاتا۔

4027- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فَجَعَلَ الدَّمُ يَسِيْلُ عَلٰى وَجْهِهِ وَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوْا وَجْهَ نَبِيِّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے سامنے کے دانت زخمی ہوئے اوران میں سے خون نکلنے لگا، خون آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر بہنے لگا، نبی اکرم ﷺ اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے یہ فرما رہے تھے۔

''وہ قوم کیسے کامیاب ہو سکتی ہے' جو اپنے نبی ﷺ کے چہرے کو خون آلود کر دیتی ہے حالانکہ وہ نبی ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا ہے''۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''تمہارا اس معاملے میں کچھ نہیں ہے''۔

4028- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَآءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَام ذَاتَ يَوْمٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِيْنٌ قَدْ خُضِّبَ بِالدِّمَآءِ قَدْ ضَرَبَهُ بَعْضُ اَهْلِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا لَكَ قَالَ فَعَلَ بِيْ هٰؤُلَاۗءِ وَفَعَلُوْا قَالَ اَتُحِبُّ اَنْ اُرِيَكَ اٰيَةً قَالَ نَعَمْ اَرِنِيْ فَنَظَرَ اِلٰى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِيْ قَالَ ادْعُ تِلْكَ الشَّجَرَةَ فَدَعَاهَا فَجَاۗءَتْ تَمْشِيْ حَتّٰى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ قُلْ لَهَا فَلْتَرْجِعْ فَقَالَ لَهَا فَرَجَعَتْ حَتّٰى عَادَتْ اِلٰى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی اکرم ﷺ اس وقت غمگین بیٹھے ہوئے تھے، آپ ﷺ کو زخمی کیا گیا تھا، اہل مکہ میں سے کسی نے آپ ﷺ کو زخمی کیا تھا، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دریافت کیا: آپ ﷺ کو کیا ہوا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ ان لوگوں نے یہ سلوک کیا ہے' تو

4027: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4028: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: کیا میں آپ ﷺ کو ایک نشانی دکھاؤں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مجھے دکھاؤ! تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے وادی کے دوسری جانب موجود ایک درخت کی طرف دیکھا اور بولے: آپ ﷺ اس درخت کو بلائیے۔

نبی اکرم ﷺ نے اس کو بلایا تو وہ چلتا ہوا نبی اکرم ﷺ کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: آپ ﷺ اس سے فرمائیے کہ تم واپس چلے جاؤ۔

نبی اکرم ﷺ نے اسے حکم دیا تو وہ واپس چلا گیا اور اپنی جگہ پر آ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میرے لیے اتنا ہی کافی ہے''۔

4029- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْصُوا لِيْ كُلَّ مَنْ تَلَفَّظَ بِالْاِسْلَامِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةِ اِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّكُمْ اَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِيْنَا حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا مَا يُصَلِّي اِلَّا سِرًّا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو لوگ اسلام قبول کر چکے ہیں مجھے ان کی تعداد بتاؤ''۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا آپ ﷺ کو ہمارے حوالے سے کوئی اندیشہ ہے جبکہ ہماری تعداد چھ سو تک ہو چکی ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ بات نہیں جانتے ہو سکتا ہے کہ تمہیں آزمائش میں مبتلا کیا جائے۔ راوی کہتے ہیں: تو ہمیں آزمائش میں مبتلا کر دیا گیا' یہاں تک کہ ہم میں سے ہر شخص صرف پوشیدہ طور پر ہی نماز ادا کر سکتا تھا۔

4030- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ وَجَدَ رِيْحًا طَيِّبَةً فَقَالَ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذِهِ الرِّيْحُ الطَّيِّبَةُ قَالَ هٰذِهِ رِيْحُ قَبْرِ الْمَاشِطَةِ وَابْنَيْهَا وَزَوْجِهَا قَالَ وَكَانَ بَدْءُ ذٰلِكَ اَنَّ الْخَضِرَ كَانَ مِنْ اَشْرَافِ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ وَكَانَ مَمَرُّهُ بِرَاهِبٍ فِيْ صَوْمَعَتِهٖ فَيَطَّلِعُ عَلَيْهِ الرَّاهِبُ فَيُعَلِّمُهُ الْاِسْلَامَ فَلَمَّا بَلَغَ الْخَضِرُ زَوَّجَهُ اَبُوْهُ امْرَاَةً فَعَلَّمَهَا الْخَضِرُ وَاَخَذَ عَلَيْهَا اَنْ لَّا تُعْلِمَهُ اَحَدًا وَّكَانَ لَا يَقْرَبُ النِّسَاءَ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ زَوَّجَهُ اَبُوْهُ اُخْرٰى فَعَلَّمَهَا وَاَخَذَ عَلَيْهَا اَنْ لَّا تُعْلِمَهُ اَحَدًا فَكَتَمَتْ اِحْدَاهُمَا وَاَفْشَتْ عَلَيْهِ الْاُخْرٰى فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتّٰى اَتٰى جَزِيْرَةً فِي الْبَحْرِ فَاَقْبَلَ رَجُلَانِ يَحْتَطِبَانِ فَرَاَيَاهُ فَكَتَمَ اَحَدُهُمَا وَاَفْشَى الْاٰخَرُ وَقَالَ قَدْ رَاَيْتُ الْخَضِرَ فَقِيْلَ وَمَنْ رَآهُ مَعَكَ قَالَ فُلَانٌ فَسُئِلَ فَكَتَمَ وَكَانَ فِيْ دِيْنِهِمْ اَنَّ مَنْ كَذَبَ قُتِلَ قَالَ فَتَزَوَّجَ الْمَرْاَةَ الْكَاتِمَةَ فَبَيْنَمَا هِيَ تَمْشُطُ ابْنَةَ فِرْعَوْنَ اِذْ سَقَطَ الْمُشْطُ فَقَالَتْ تَعِسَ فِرْعَوْنُ فَاَخْبَرَتْ اَبَاهَا وَكَانَ لِلْمَرْاَةِ

4029: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3060' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 375

4030: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ابْنَانِ وَزَوْجٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَرَاوَدَ الْمَرْأَةَ وَزَوْجَهَا أَنْ يَرْجِعَا عَنْ دِينِهِمَا فَأَبَيَا فَقَالَ إِنِّي قَاتِلُكُمَا فَقَالَا إِحْسَانًا مِنْكَ إِلَيْنَا إِنْ قَتَلْتَنَا أَنْ تَجْعَلَنَا فِي بَيْتٍ فَفَعَلَ فَلَمَّا أُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ رِيحًا طَيِّبَةً فَسَأَلَ جِبْرِيلَ فَأَخْبَرَهُ

◆◆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: جس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پاکیزہ خوشبو محسوس کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبرائیل علیہ السلام! یہ پاکیزہ خوشبو کس چیز کی ہے؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے بتایا: یہ کنگھی کرنے والی عورت اور اس کے دو بیٹوں اور اس کے شوہر کی قبر ہے، اس کا آغاز یوں ہوا کہ حضرت خضر علیہ السلام کا تعلق بنی اسرائیل کے معزز لوگوں میں ہوتا تھا وہ ایک راہب کے پاس سے گزرتے تھے جو عبادت گاہ میں ہوتا تھا، راہب ان کی طرف متوجہ ہوکر انہیں اسلام کی تعلیم دیا کرتا تھا، جب حضرت خضر علیہ السلام بالغ ہوئے' تو ان کے والد نے ایک خاتون کے ساتھ ان کی شادی کردی، حضرت خضر علیہ السلام نے بھی اسے یہ تعلیم دی اور اس سے یہ وعدہ لیا (کہ وہ اس بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتائے گی)

حضرت خضر علیہ السلام خواتین کے قریب نہیں جاتے تھے (یعنی ان سے ازدواجی تعلق قائم نہیں کرتے تھے)

حضرت خضر علیہ السلام نے اس عورت کو طلاق دیدی پھر ان کے والد نے دوسری عورت کے ساتھ ان کی شادی کردی، انہوں نے اس عورت کو بھی تعلیم دی اور اس سے یہ عہد لیا کہ وہ کسی دوسرے کو اس بارے میں نہیں بتائے گی' تو ان دونوں میں سے ایک نے اس راز کو پوشیدہ رکھا اور دوسری نے ظاہر کردیا تو حضرت خضر علیہ السلام وہاں سے بچنے کے لیے بھاگے یہاں تک کہ سمندر میں موجود ایک جزیرے کے پاس آئے وہاں دو آدمی لکڑیاں اکٹھی کرنے کے لیے آئے' تو ان دونوں نے حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھ لیا۔

تو ان دونوں میں سے ایک نے اس بات کو چھپا دیا اور دوسرے نے ظاہر کردیا، اس نے بتایا: میں نے حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھا ہے (وہ فلاں جزیرے میں چھپے ہوئے ہیں)

ان سے دریافت کیا گیا: تمہارے ساتھ انہیں کس نے دیکھا ہے، اس نے جواب دیا: فلاں نے، جب اس دوسرے شخص سے دریافت کیا گیا تو اس نے اس بات کو چھپا لیا۔

ان لوگوں کے ہاں یہ رواج تھا کہ جو شخص جھوٹ بولتا تھا اسے قتل کردیا جاتا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، اس شخص نے اس عورت کے ساتھ شادی کی تھی جس نے حضرت خضر علیہ السلام کے راز کو چھپایا تھا وہی عورت ایک مرتبہ فرعون کے بیٹے کی بیوی کی کنگھی کر رہی تھی کہ اسی دوران کنگھی گرگئی تو وہ بولی فرعون برباد ہو جائے۔

(فرعون کی بہو نے) اپنے باپ کو اس بارے میں بتایا، اس عورت کے دو بیٹے اور ایک شوہر تھا، اس نے انہیں بلوایا اور عورت اور اس کے شوہر کو یہ پیشکش کی کہ وہ اپنے دین کو چھوڑ دیں ان دونوں نے اس سے انکار کیا' تو فرعون بولا: میں تم دونوں کو قتل کروادوں گا۔

تو ان دونوں نے کہا: یہ تمہاری طرف سے ہمارے لیے احسان ہوگا کہ اگر تم ہمیں قتل کرتے ہو' تو ہمیں ایک ہی گھر میں رکھنا (یعنی ایک ہی قبر میں دفن کرنا) تو فرعون نے ایسا ہی کیا۔

(راوی کہتے ہیں) جس رات نبی اکرم ﷺ کو معراج ہوئی آپ ﷺ نے اس دن پاکیزہ خوشبو محسوس کر کے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا۔

4031- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ عِظَمُ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السُّخْطُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''عظیم جزا' عظیم آزمائش کے نتیجے میں ملتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو پسند کرتا ہے' تو انہیں آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے' تو جو شخص اس سے راضی ہو اس کے لیے رضا مندی ہوتی ہے اور جو شخص اس پر ناراض ہو جائے اسے ناراضگی ملتی ہے''۔

4032- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ الَّذِيْ يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى اَذَاهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو مؤمن لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے اور ان کی طرف سے لاحق ہونے والی تکلیف پر صبر کرتا ہے۔ اس کا اجر اس مؤمن سے زیادہ ہے' جو لوگوں کے ساتھ گھل مل کر نہیں رہتا اور ان کی طرف سے پہنچنے والی اذیت پر صبر نہیں کرتا''۔

4033- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ وَقَالَ بُنْدَارٌ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ اَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَّرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تین خوبیاں ایسی ہیں کہ یہ جس شخص میں پائی جائیں گی وہ ایمان کا ذائقہ چکھ لیتا ہے (بندار نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں) وہ ایمان کی حلاوت کو چکھ لیتا ہے وہ شخص جو کسی شخص سے صرف اللہ کے لیے محبت کرے اور وہ شخص کہ جس کے نزدیک اللہ اور اس کا رسول ﷺ ان دونوں کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں اور وہ شخص جس کو آگ میں ڈالا جانا اس سے زیادہ پسند ہو کہ وہ کفر کی طرف واپس چلا جائے اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کفر سے بچالیا ہو۔

4031: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2396

4032: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2507

4033: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 21' ورقم الحديث: 6041' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 164' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5003

4034- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

◆◆ حضرت اُمّ درداء رضی اللہ عنہا حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: میرے خلیل (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے یہ تلقین کی ہے کہ

"تم کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہ ٹھہرانا، اگر چہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے، تمہیں جلا دیا جائے، اور تم جان بوجھ کر فرض نماز نہ چھوڑنا، جو شخص جان بوجھ کر اسے چھوڑے گا' تو اس کا ذمہ ختم ہو جائے گا اور تم شراب نہ پینا کیونکہ یہ تمام برائیوں کی کنجی ہے"۔

بَاب شِدَّةِ الزَّمَانِ

باب 24: زمانے کی سختی

4035- حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّحَبِيُّ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ ابْنَ جَابِرٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ رَبِّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ

◆◆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

"دنیا میں صرف آزمائش اور فتنہ ہی باقی رہ گئے ہیں"۔

4036- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ سَنَوَاتٌ خَدَّاعَاتُ يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ قَالَ الرَّجُلُ التَّافِهُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"عنقریب لوگوں پر کئی برس ایسے آئیں گے جن میں دھوکہ دینے والے لوگ زیادہ ہو جائیں گے، اس زمانے میں جھوٹ بولنے والے کو سچا کہا جائے گا اور سچے شخص کو جھوٹا کہا جائے گا، اس میں خیانت کرنے والے کو امین قرار دیا

4034 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4035 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4036 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

جائے گا اور امین کو خیانت کرنے والا قرار دیا جائے گا، اس میں رویبضہ گفتگو کیا کرے گا، دریافت کیا گیا: رویبضہ سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا: ایسا شخص جو کسی بھی کام کا نہ ہو"۔

4037- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی' جب تک کوئی شخص کسی قبر کے پاس سے گزر کر اس کی مٹی میں لوٹ پوٹ ہوگا اور یہ کہے گا: کاش! میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا' اس شخص کا دین صرف آزمائش ہوگا"۔

4038- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ يَعْنِىْ مَوْلٰى مُسَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُنْتَقَوُنَّ كَمَا يُنْتَقَى التَّمْرُ مِنْ اَغْفَالِهٖ فَلَيَذْهَبَنَّ خِيَارُكُمْ وَلَيَبْقَيَنَّ شِرَارُكُمْ فَمُوْتُوْا اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"تمہاری بھی ضرور چھانٹی کی جائے گی' جس طرح ناکارہ کھجوروں کی اچھی کھجوروں میں سے چھانٹی کی جاتی ہے، تم میں سے بہترین لوگ ختم ہو جائیں گے اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے تو اگر تم سے ہو سکے' تو اسی وقت فوت ہو جانا"۔

4039- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِىُّ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِىُّ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْدَادُ الْاَمْرُ اِلَّا شِدَّةً وَّلَا الدُّنْيَا اِلَّا اِدْبَارًا وَّلَا النَّاسُ اِلَّا شُحًّا وَّلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ وَلَا الْمَهْدِىُّ اِلَّا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

◄► حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"معاملے کی شدت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا اور دنیا رخصت ہوتی چلی جائے گی، لوگوں میں کنجوسی بڑھتی چلی جائے گی اور قیامت برے ترین لوگوں پر قائم ہوگی، اس وقت ہدایت کا مرکز صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے"۔

4037: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7231

4038: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4039: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب اَشْرَاطِ السَّاعَةِ

باب 25: قیامت کی نشانیاں

4040- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَاَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَصِيْنٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَجَمَعَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''مجھے اور قیامت کو ان دو کی طرح بھیجا گیا ہے'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیاں ملا کر یہ بات ارشاد فرمائی۔

4041- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيْدٍ قَالَ اطَّلَعَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَّنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ اٰيَاتٍ الدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالا خانے سے ہماری طرف جھانکا ہم اس وقت قیامت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک دس نشانیاں نہیں آ جائیں گی، دجال، دھواں، سورج کا مغرب کی طرف سے نکلنا (ان نشانیوں میں شامل ہے)

4042- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْاِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَهُوَ فِيْ خِبَاءٍ مِّنْ اَدَمٍ فَجَلَسْتُ بِفِنَاءِ الْخِبَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ يَا عَوْفُ فَقُلْتُ بِكُلِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّكَ ثُمَّ قَالَ يَا عَوْفُ احْفَظْ خِلَالًا سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اِحْدَاهُنَّ مَوْتِيْ قَالَ فَوَجَمْتُ عِنْدَهَا وَجْمَةً شَدِيْدَةً فَقَالَ قُلْ اِحْدٰى ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ دَاءٌ يَظْهَرُ فِيْكُمْ يَسْتَشْهِدُ اللّٰهُ بِهٖ ذَرَارِيَّكُمْ وَاَنْفُسَكُمْ وَيُزَكِّيْ بِهٖ اَعْمَالَكُمْ ثُمَّ تَكُوْنُ الْاَمْوَالُ فِيْكُمْ حَتّٰى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَيَظَلَّ سَاخِطًا وَّفِتْنَةٌ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ لَا يَبْقٰى بَيْتُ مُسْلِمٍ اِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ

4040: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6505

4041: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7314'ورقم الحدیث: 7215'ورقم الحدیث: 7216'ورقم الحدیث: 7217' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4311'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2183'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4055

4042: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3176'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 5000'ورقم الحدیث: 5001'اخرجه ابن ماجه فی "السنن" رقم الحدیث: 4090

هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُوْنَ بِكُمْ فَيَسِيْرُوْنَ اِلَيْكُمْ فِيْ ثَمَانِيْنَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

◄► حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ غزوۂ تبوک کا سفر کر رہے تھے آپ ﷺ اس وقت چمڑے کے بنے ہوئے خیمے میں موجود تھے میں خیمے کی دہلیز کے پاس بیٹھ گیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عوف! اندر آ جاؤ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! مکمل؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مکمل، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عوف! چھ چیزوں کے بارے میں یہ بات یاد رکھنا کہ یہ قیامت سے پہلے ہوں گی ان میں سے ایک میری موت ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس بات پر میں شدید دکھی ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کہو ایک (یعنی تم شمار کرتے جاؤ) پھر بیت المقدس فتح ہونا، پھر تمہارے درمیان ایک بیماری ظاہر ہو گی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں شہیدوں کا مرتبہ و مقام عطا کرے گا یہ تمہاری اولاد کو اور تمہیں اپنی لپیٹ میں لے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہارے اعمال کا تزکیہ کر دے گا' پھر تمہارے درمیان اموال آ جائیں گے' یہاں تک کہ کسی شخص کو 100 دینار دیے جائیں گے' تو وہ اس سے بھی راضی نہیں ہو گا' پھر تمہارے درمیان ایک آزمائش آئے گی۔ اس وقت کوئی بھی مسلمان گھرانہ ایسا نہیں ہو گا' جس میں وہ آزمائش داخل نہ ہو پھر تمہارے اور بنو اصفر کے درمیان صلح ہو گی' تو وہ تمہارے ساتھ غداری کریں گے اور وہ جھنڈے لے کر تمہارے ساتھ لڑنے کے لیے تمہاری طرف چل پڑیں گے' جن میں سے ہر ایک جھنڈے کے نیچے 12 ہزار کا لشکر ہو گا۔

4043- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرٌو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَقْتُلُوْا اِمَامَكُمْ وَتَجْتَلِدُوْا بِاَسْيَافِكُمْ وَيَرِثُ دُنْيَاكُمْ شِرَارُكُمْ

◄► حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی' جب تک تم اپنے حکمرانوں کو قتل نہیں کرو گے اور اپنی تلواروں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے اور تمہاری دنیا کے وارث (یعنی حکمران) تمہارے بدترین لوگ بن جائیں گے''۔

4044- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُخْبِرُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا كَانَتِ الْحُفَاةُ الْعُرَاةُ رُءُوْسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْغَنَمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ فَتَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ) الْاٰيَةَ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ لوگوں کے پاس موجود تھے ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں

4043: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2170

حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! قیامت کب آئے گی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے بارے میں جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا میں تمہیں اس کی نشانیوں کے بارے میں بتاتا ہوں' جب کنیز اپنے آقا کو جنم دے گی' تو اس کی نشانیوں میں سے ایک ہوگی' جب برہنہ پاؤں برہنہ جسم والے لوگ' لوگوں کے حکمران بن جائیں گے' تو اس کی نشانیوں میں سے ایک بات ہوگی' جب بکریوں کے چرواہے ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات تعمیر کریں گے' تو یہ اس کی نشانیوں میں سے ایک بات ہوگی پانچ چیزیں ایسی ہیں' جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہوسکتا ہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

"بے شک قیامت کا علم اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہ یہ جانتا ہے کہ رحموں میں جو کچھ ہے۔"

4045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ اَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْهُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يُّرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَآءُ حَتّٰى يَكُوْنَ لِخَمْسِيْنَ امْرَاَةً قَيِّمٌ وَّاحِدٌ

◄► قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو وہ حدیث نہ سناؤں؟ جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے' میرے بعد تمہیں یہ حدیث کوئی نہیں سنا سکے گا' میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے: قیامت کی نشانیوں میں یہ بات شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا جہالت عام ہوجائے گی، زنا عام ہوجائے گا، شراب پی جائے گی، مرد رخصت ہوجائیں گے اور خواتین باقی رہ جائیں گی یہاں تک کہ 50 خواتین کا نگران ایک شخص ہوگا۔

4046- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَحْسُرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَيَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ تِسْعَةٌ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک دریائے فرات سونے کے پہاڑ کو ظاہر نہیں کرے گا اور اس کی وجہ سے لوگوں کے درمیان قتل و غارت گری ہوگی، اس میں سے ہر دس میں سے نو افراد مارے جائیں گے"۔

4047- حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ

4045: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 81' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6727' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2205

4046: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4047: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَفِیْضَ الْمَالُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَیَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوْا وَمَا الْهَرْجُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ الْقَتْلُ ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک مال عام نہیں ہو جائے گا، فتنے ظاہر نہیں ہوں گے اور ہرج بکثرت نہیں ہوگا''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حرج سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''قتل، غارت گری، قتل، غارت گری''۔

یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

بَاب ذَهَابِ الْقُرْاٰنِ وَالْعِلْمِ

باب 26: قرآن اور علم کا رخصت ہو جانا

4048- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ زِیَادِ بْنِ لَبِیْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْئًا فَقَالَ ذَاكَ عِنْدَ اَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَیْفَ یَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَنُقْرِئُهُ اَبْنَاءَنَا وَیُقْرِئُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ زِیَادُ اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِیْنَةِ اَوَلَیْسَ هٰذِهِ الْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی یَقْرَءُوْنَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِیْلَ لَا یَعْمَلُوْنَ بِشَیْءٍ مِّمَّا فِیْهِمَا

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا تذکرہ کیا' تو ارشاد فرمایا: یہ صورتحال اس وقت ہوگی' جب علم رخصت ہو جائے گا' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! علم کیسے رخصت ہوگا' جبکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اسے ہم اپنے بچوں کو پڑھائیں گے اور قیامت کے دن تک ہمارے بچے اپنے بچوں کو پڑھاتے رہیں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری ماں تم پر روئے اے زیاد! میں' تو تمہیں مدینہ منورہ کا سب سے سمجھدار آدمی سمجھتا ہوں' کیا یہ یہودی اور عیسائی تورات اور انجیل نہیں پڑھتے' لیکن ان دونوں میں جو کچھ ہے یہ اس میں سے کسی پر بھی عمل نہیں کرتے''۔

4049- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْرُسُ الْاِسْلَامُ كَمَا یَدْرُسُ وَشْیُ الثَّوْبِ حَتّٰی لَا یُدْرٰی مَا صِیَامٌ وَّلَا صَلَاةٌ وَّلَا نُسُكٌ وَّلَا صَدَقَةٌ وَّلَیُسْرٰی عَلٰی كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ لَیْلَةٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْاَرْضِ مِنْهُ اٰیَةٌ وَّتَبْقٰی طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ الشَّیْخُ الْكَبِیْرُ وَالْعَجُوْزُ یَقُوْلُوْنَ اَدْرَكْنَا اٰبَاءَنَا عَلٰی هٰذِهِ الْكَلِمَةِ لَا

4048: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4049: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ فَنَحْنُ نَقُوْلُهَا فَقَالَ لَهُ صِلَةُ مَا تُغْنِیْ عَنْهُمْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ لَا يَدْرُوْنَ مَا صَلَاةٌ وَّلَا صِيَامٌ وَّلَا نُسُكٌ وَّلَا صَدَقَةٌ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ رَدَّهَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ يُعْرِضُ عَنْهُ حُذَيْفَةُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ يَا صِلَةُ تُنْجِيْهِمْ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا

◆◆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"اسلام کے آثار یوں ختم ہو جائیں گے جیسے کپڑے کے نقش ختم ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ یہ پتہ ہی نہیں ہوگا کہ روزہ کیا ہوتا ہے، نماز کیا ہوتی ہے، حج کیا ہوتا ہے، صدقہ کیا ہوتا ہے، ایک رات میں اللہ تعالیٰ کی پوری کتاب اٹھالی جائے گی، روئے زمین پر اس میں سے کوئی ایک آیت بھی باقی نہیں رہے گی، کچھ لوگ باقی ہوں گے جو عمر رسیدہ مرد اور عمر رسیدہ خواتین ہوں گی، وہ یہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو یہ کلمہ پڑھتے ہوئے پایا تھا "لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ" تو ہم بھی یہ پڑھ لیا کرتے تھے"۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا "لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھنے سے انہیں کیا فائدہ حاصل ہوگا حالانکہ انہیں یہی پتہ نہیں ہوگا کہ نماز کیا ہے، روزہ کیا ہے، حج کیا ہے اور صدقہ کیا ہے؟

تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس سے منہ پھیر لیا، اس نے تین مرتبہ اپنا سوال حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے سامنے دہرایا، ہر مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان سے منہ پھیر لیا، پھر تیسری مرتبہ انہوں نے راوی کو جواب دیا، اے صلہ! یہ کلمہ انہیں جہنم سے نجات دلائے گا، یہ بات انہوں نے تین مرتبہ کہی۔

4050- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامٌ يُرْفَعُ فِيْهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيْهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيْهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"قیامت سے پہلے کچھ ایسے دن آئیں گے جن میں علم اٹھا لیا جائے گا اور ان میں جہالت نازل ہوگی اور ان میں ہرج زیادہ ہوگا، ہرج سے مراد قتل و غارت گری ہے"۔

4051- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ وَّرَآئِكُمْ اَيَّامًا يَنْزِلُ فِيْهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيْهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيْهَا الْهَرْجُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

4050: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 7062، ورقم الحديث: 7063، ورقم الحديث: 7064، ورقم الحديث: 7065، اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6729، ورقم الحديث: 6730، ورقم الحديث: 6731، ورقم الحديث: 6732، اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2200

''تمہارے بعد کچھ ایسے دن آئیں گے جن میں جہالت نازل ہوگی اور علم اٹھا لیا جائے گا اور اس میں ہرج بکثرت ہو گا لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہرج سے کیا مراد ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قتل و غارت گری۔

4052- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهٗ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ

⇦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے طور پر (نبی اکرم ﷺ کا) یہ فرمان نقل کرتے ہیں: زمانہ سمٹ جائے گا، علم کم ہو جائے گا، بخل ڈال دیا جائے گا، فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج بکثرت ہوگا، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! ہرج سے مراد کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قتل و غارت گری۔

بَاب ذَهَابِ الْاَمَانَةِ

باب 27: امانت کا رخصت ہو جانا

4053- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ قَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِيْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ قَالَ الطَّنَافِسِيُّ يَعْنِيْ وَسْطَ قُلُوْبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ فَعَلِمْنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَعَلِمْنَا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَفْعِهَا فَقَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُرْفَعُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا كَاَثَرِ الْوَكْتِ وَيَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُنْزَعُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَيَظَلُّ اَثَرُهَا كَاَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهٗ عَلٰى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَّلَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ اَخَذَ حُذَيْفَةُ كَفًّا مِّنْ حَصًى فَدَحْرَجَهٗ عَلٰى سَاقِهٖ قَالَ فَيُصْبِحُ النَّاسُ يَتَبَايَعُوْنَ وَلَا يَكَادُ اَحَدٌ يُؤَدِّى الْاَمَانَةَ حَتّٰى يُقَالَ اِنَّ فِيْ بَنِيْ فُلَانٍ رَجُلًا اَمِيْنًا وَّحَتّٰى يُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَعْقَلَهٗ وَاَجْلَدَهٗ وَاَظْرَفَهٗ وَمَا فِيْ قَلْبِهٖ حَبَّةُ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَقَدْ اَتٰى عَلَيَّ زَمَانٌ وَّلَسْتُ اُبَالِيْ اَيُّكُمْ بَايَعْتُ لَئِنْ كَانَ مُسْلِمًا لَّيَرُدَّنَّهٗ عَلَيَّ اِسْلَامُهٗ وَلَئِنْ كَانَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا لَّيَرُدَّنَّهٗ عَلَيَّ سَاعِيْهِ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَمَا كُنْتُ لِاُبَايِعَ اِلَّا فُلَانًا وَّفُلَانًا

⇦ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو حدیثیں بیان کی تھیں۔ ان میں سے ایک بات میں نے دیکھ لی ہے اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا تھا: امانت لوگوں کے دلوں کے درمیان میں نازل ہوئی تھی' طنافسی نامی راوی کہتے ہیں: اس سے مراد وسط ہے۔ پھر قرآن نازل ہوا تو ہم نے قرآن کا علم حاصل کیا۔ ہم نے سنت کا علم حاصل کیا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اٹھا لیے جائیں گے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص سوئے گا اور اس کے دل سے امانت کو اٹھا

4052: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 7061'ورقم الحديث: 6736

4053: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6497'ورقم الحديث: 7086'ورقم الحديث: 7276'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 365'ورقم الحديث: 366'اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2179

لیا جائے گا' یہاں تک کہ اس امانت کا صرف اتنا نشان باقی رہ جائے گا' جس طرح نقطے کا نشان رہ جاتا ہے' پھر آدمی سوئے گا' تو اس کے دل سے امانت کو اس طرح اٹھا لیا جائے گا' جس طرح آبلے کا نشان ہوتا ہے' جیسے تم اپنے پاؤں پر کوئی انگارہ ڈالو تو وہاں آبلہ ابھر آئے' تو تمہیں یوں محسوس ہوتا ہے' جیسے ایک ابھری ہوئی چیز ہے' حالانکہ اس کے اندر کچھ نہیں ہوتا۔

(راوی کہتے ہیں:) پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مٹھی میں کنکریاں لیں اور انہیں اپنی پنڈلی پر ڈالا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا) لوگ خرید و فروخت کیا کریں گے' لیکن ان میں سے کوئی ایک بھی امانت کو ادا نہیں کرے گا' یہاں تک کہ یہ کہا جائے گا' بنوفلاں میں ایک شخص امین ہے یہاں تک کہ کسی شخص کے بارے میں یہ کہا جائے گا' یہ کتنا سمجھدار کتنا تیز کتنا چالاک آدمی ہے' حالانکہ اس شخص کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا (حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) مجھ پر ایسا زمانہ بھی آیا تھا کہ میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا تھا کہ میں کس کے ساتھ لین دین کر رہا ہوں' کیونکہ اگر وہ شخص مسلمان ہوتا' تو اس کا اسلام اسے میری طرف لوٹا دیتا (یعنی وہ اسلام کی وجہ سے میرے ساتھ دھوکہ نہیں کرتا) اور اگر وہ شخص یہودی یا عیسائی ہوتا' تو اس کا نگران (یعنی حاکم) اسے میری طرف لوٹا دیتا (یعنی وہ حاکم وقت کے خوف سے میرے ساتھ دھوکہ نہیں کرتا)' لیکن اب تو میں فلاں اور فلاں شخص کے ساتھ ہی خرید و فروخت کرتا ہوں (باقی سب دھوکہ دینا شروع کر چکے ہیں)

4054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِى الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ اَبِى شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ عَبْدًا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ فَاِذَا نَزَعَ مِنْهُ الْحَيَاءَ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا مَقِيتًا مُّمَقَّتًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا مَقِيتًا مُّمَقَّتًا نُزِعَتْ مِنْهُ الْاَمَانَةُ فَاِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الْاَمَانَةُ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا خَائِنًا مُّخَوَّنًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا خَائِنًا مُّخَوَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ فَاِذَا نُزِعَتْ مِنْهُ الرَّحْمَةُ لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا رَجِيمًا مُّلَعَّنًا فَاِذَا لَمْ تَلْقَهُ اِلَّا رَجِيمًا مُّلَعَّنًا نُزِعَتْ مِنْهُ رِبْقَةُ الْاِسْلَامِ

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے' تو اس سے حیا الگ کر دیتا ہے، جب وہ اس سے حیا الگ کر دیتا ہے' جب تم ایسے شخص سے ملو گے تو وہ انتہائی ناپسندیدہ شخصیت کا مالک ہوگا اور جب تم ایسے شخص سے ملو جو انتہائی ناپسندیدہ شخصیت کا مالک ہو' تو اس سے امانت الگ کر دی جاتی ہے، تو تم جب اسے ملو گے تو وہ خیانت کرنے والا ہوگا، جسے خائن قرار دیا گیا ہوگا اور جب تم اسے ایسی حالت میں ملو کہ وہ خیانت کرنے والا ہوا سے خائن قرار دیا جا چکا ہو' تو رحمت اس سے الگ ہو جاتی ہے، جب رحمت اس سے الگ ہو جاتی ہے' تو جب تم اس سے ملو گے تو وہ مردود اور لعنت یافتہ ہوگا، تو جب تم اس سے اس حالت میں ملو گے کہ وہ مردود اور لعنت یافتہ ہو' تو اسلام کا پٹہ اس سے الگ کر دیا جاتا ہے"۔

4054: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ الْاٰيَاتِ

باب 28: مختلف طرح کی نشانیاں

4055- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَبِي الطُّفَيْلِ الْكِنَانِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَالدُّخَانُ وَالدَّابَّةُ وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَخُرُوجُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَثَلَاثُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنِ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالا خانے سے ہمیں جھانک کر دیکھا' ہم اس وقت قیامت کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی' جب تک دس نشانیاں ظاہر نہیں ہوں گی، سورج کا مغرب کی طرف سے نکل آنا، دجال، دھواں، دابتہ الارض، یاجوج ماجوج، حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی آمد اور تین طرح کا دھنسنا ہوگا، ایک دھنسنا مشرق میں ہوگا، ایک دھنسنا مغرب میں ہوگا، ایک دھنسنا جزیرہ عرب میں ہوگا اور عدن کے کنویں سے ایک آگ نکلے گی' جو لوگوں کو ہانک کر میدان محشر کی طرف لے جائے گی' جب وہ لوگ رات کریں گے' تو وہ ان کے ساتھ رات بسر کرے گی' جب وہ لوگ دوپہر کریں گے' تو وہ ان کے ساتھ دوپہر کرے گی (یعنی وہ ہر وقت ان کے ساتھ رہے گی)

4056- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَالدَّجَّالَ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ وَأَمْرَ الْعَامَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"چھ (نشانیاں ظاہر ہونے سے پہلے) اعمال میں جلدی کرو، سورج کا مغرب سے نکل آنا، دھواں، دابۃ ارض، دجال، تم میں سے کسی ایک کی مخصوص آفت (یعنی موت) اور عام معاملہ (یعنی کوئی وبائی بیماری جس میں اکثر اموات واقع ہوں)"۔

4057- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى ابْنِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ

4056 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4057 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''نشانیاں دو صدیاں گزر جانے کے بعد ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی''۔

4058- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ فَأَرْبَعُونَ سَنَةً أَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَرَاحُمٍ وَتَوَاصُلٍ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى سِتِّينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ أَهْلُ تَدَابُرٍ وَتَقَاطُعٍ ثُمَّ الْهَرْجُ الْهَرْجُ النَّجَا النَّجَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے، چالیس سال تک نیک اور پرہیزگار لوگ ہوں گے، اس کے بعد ایک سو بیس سال تک ایسے لوگ ہوں گے جو ایک دوسرے پر رحم کریں گے اور ایک دوسرے کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والے ہوں گے، اس کے بعد ایک سو ساٹھ سال تک وہ لوگ ہوں گے جو قطع تعلق کرنے والے ہوں گے، اس کے بعد ہرج ہوگا، ہرج ہوگا، تو بچ کے رہنا، بچ کے رہنا''۔

4058م- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَازِمٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْمِسْوَرُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مَعْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي عَلَى خَمْسِ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ أَرْبَعُونَ عَامًا فَأَمَّا طَبَقَتِي وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي فَأَهْلُ عِلْمٍ وَإِيمَانٍ وَأَمَّا الطَّبَقَةُ الثَّانِيَةُ مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَأَهْلُ بِرٍّ وَتَقْوَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میری امت کے پانچ طبقے ہوں گے، ہر طبقہ چالیس برس پر مشتمل ہوگا، جہاں تک میرے اور میرے اصحاب کے طبقے کا تعلق ہے تو وہ اہل علم اور اہل ایمان ہیں، جہاں تک دوسرے طبقے کا تعلق ہے جو 40 سے 80 ہجری تک ہوگا تو وہ نیکی اور پرہیزگاری والے لوگ ہوں گے''۔

اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث ذکر کی ہے۔

بَابُ الْخُسُوفِ

باب 29: زمین میں دھنس جانا

4059- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ طَارِقٍ

4058: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4059: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَسْخٌ وَّخَسْفٌ وَّقَذْفٌ

◈ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت سے پہلے شکل مسخ کر دینے، زمین میں دھنس جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے کا (عذاب ہو گا)''۔

4060- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ خَسْفٌ وَّمَسْخٌ وَّقَذْفٌ

◈ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''میری امت کے آخری دور میں زمین میں' دھنس جانے، شکلیں مسخ ہو جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے (کا عذاب ہو گا)''

4061- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَ اِنَّهٗ بَلَغَنِيْ اَنَّهٗ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ مَسْخٌ وَّخَسْفٌ وَّقَذْفٌ وَّذٰلِكَ فِيْ اَهْلِ الْقَدَرِ

◈ نافع بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: فلاں صاحب نے آپ کو سلام بھیجا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ وہ بدمذہب ہو گیا ہے' اگر وہ بدمذہب ہو گیا ہے' تو تم میری طرف سے اسے سلام نہ کہنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت میں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس امت میں مسخ کر دیئے جانے، زمین میں دھنسا دیئے جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے کا عذاب ہو گا اور یہ تقدیر کے منکرین کو ہو گا۔

4062- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ خَسْفٌ وَّمَسْخٌ وَّقَذْفٌ

◈ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''میری امت میں' زمین میں دھنس جانے، شکلیں مسخ ہو جانے اور پتھروں کے ذریعے مارے جانے (کا عذاب ہو گا)''

4060 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4061: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 4613' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2152

4062 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَاب جَيْشِ الْبَيْدَاءِ

باب 30: بیداء کے مقام پر (زمین میں دھنس جانے والے) لشکر کا تذکرہ

4063 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ وَيَتَنَادَى أَوَّلُهُمْ آخِرَهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ فَلَا يَبْقَى مِنْهُمْ إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَلَمَّا جَاءَ جَيْشُ الْحَجَّاجِ ظَنَنَّا أَنَّهُمْ هُمْ فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَنَّ حَفْصَةَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک لشکر بیت اللہ پر حملے کا قصد کرے گا' یہاں تک کہ جب وہ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے' تو ان کے درمیانی حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان کے پہلے والے حصے کے لوگ پیچھے والوں کو بلند آواز سے آوازیں دیں گے' تو ان لوگوں کو بھی زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ ان میں سے کوئی بھی شخص باقی نہیں بچے گا صرف وہ شخص باقی بچے گا' جو اس لشکر سے ذرا ہٹ کر چل رہا تھا وہ باقی لوگوں کو اس لشکر کے بارے میں بتائے گا۔

روایت کے راوی کہتے ہیں: جب حجاج کا لشکر آیا' تو ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید یہ وہی لوگ ہیں' تو ایک صاحب نے کہا: میں تمہارے بارے میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ تم نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے جھوٹی بات بیان نہیں کی ہے اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے غلط بات بیان نہیں کی ہے۔

4064 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْمُرْهِبِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِي النَّاسُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يَغْزُوَ جَيْشٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ فَإِنْ كَانَ فِيهِمْ مَنْ يُكْرَهُ قَالَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمْ

سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ اس گھر پر (یعنی بیت اللہ شریف پر) حملے کے ارادے سے باز نہیں آئیں گے' یہاں تک کہ ایک لشکر اس پر حملہ کرنے کے لیے آئے گا' جب وہ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے (یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے) ان لوگوں کے ابتدائی اور پیچھے والے حصے کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور ان کے درمیان حصے کو بھی نجات نہیں ملے گی (یعنی وہ بھی زمین میں دھنسا دیے جائیں گے)

سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: اگر ان میں وہ شخص موجود ہو' جسے زبردستی لایا گیا ہو' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

4063: اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2880

4064: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2184

ارشاد فرمایا: ان کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ اس حساب سے (قیامت کے دن انہیں) زندہ کرے گا۔

4065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَيْشَ الَّذِيْ يُخْسَفُ بِهِمْ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَعَلَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهَ قَالَ إِنَّهُمْ يُبْعَثُوْنَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لشکر کا تذکرہ کیا جنہیں زمین میں دھنسا دیا جائے گا' تو سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ان میں وہ لوگ بھی تو ہو سکتے ہیں جو زبردستی لائے گئے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کی نیت کے مطابق (قیامت کے دن) زندہ کیا جائے گا۔

بَاب دَابَّةِ الْاَرْضِ

باب 31: دابۃ ارض کے بارے میں روایات

4066 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ وَمَعَهَا خَاتَمُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ وَعَصَا مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَام فَتَجْلُو وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْعَصَا وَتَخْطِمُ اَنْفَ الْكَافِرِ بِالْخَاتَمِ حَتّٰى اَنَّ اَهْلَ الْحِوَاءِ لَيَجْتَمِعُوْنَ فَيَقُوْلُ هٰذَا يَا مُؤْمِنُ وَيَقُوْلُ هٰذَا يَا كَافِرُ

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَقَالَ فِيْهِ مَرَّةً فَيَقُوْلُ هٰذَا يَا مُؤْمِنُ وَهٰذَا يَا كَافِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"دابۃ الارض نکلے، اس کے ساتھ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی اور حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کا عصا ہوگا' وہ عصا کے ذریعے مومن کے چہرے کو روشن کرے گا اور انگوٹھی کے ذریعے کافر کی ناک پر مہر لگائے گا' یہاں تک کہ کسی تالاب یا چشمے کے قریب رہنے والے لوگ اکٹھے ہوں گے' تو وہ ایک کو (یا ایک شخص دوسرے کو محض نشانی دیکھ کر) کہے گا: اے مومن! اور ایک کو کہے گا: اے کافر!

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ایک مرتبہ یہ الفاظ نقل کیے ہیں وہ اسے کہے گا: اے مومن اور اسے کہے گا: اے کافر!

4067 - حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

4065: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2171

4066: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3187

4067: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ ذَهَبَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَوْضِعٍ بِالْبَادِيَةِ قَرِيْبٍ مِّنْ مَّكَّةَ فَاِذَا اَرْضٌ يَابِسَةٌ حَوْلَهَا رَمْلٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ مِنْ هٰذَا الْمَوْضِعِ فَاِذَا فِتْرٌ فِيْ شِبْرٍ قَالَ ابْنُ بُرَيْدَةَ فَحَجَجْتُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِسِنِيْنَ فَاَرَانَا عَصًا لَهٗ فَاِذَا هُوَ بِعَصَایَ هٰذِهٖ هٰكَذَا وَهٰكَذَا

◆◆ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مجھے ساتھ لے کر جنگل کی طرف گئے جو مکہ کے قریب تھا وہاں ایک خشک جگہ تھی جس کے اردگرد ریت موجود تھی، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس مقام سے دابۃ الارض نکلے گا، وہ جگہ اتنی تھی جتنی ایک بالشت ہوتی ہے''۔

ابن بریدہ کہتے ہیں: اس کے کئی برس بعد میں حج کرنے کے لیے گیا تو (میرے والد نے) اپنے عصا کے ساتھ ہمیں وہ بات بتائی تو وہ میرے اس عصا جتنی تھی یعنی اتنی اور اتنی۔

بَاب طُلُوْعِ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

باب 32: سورج کا مغرب سے طلوع ہونا

4068- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتْ وَرَآهَا النَّاسُ اٰمَنَ مَنْ عَلَيْهَا فَذٰلِكَ حِيْنَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ''نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک سورج مغرب سے نہیں نکل آئے گا' جب وہ نکل آئے گا اور لوگ اسے دیکھ لیں گے' تو زمین پر موجود ہر شخص ایمان لے آئے گا' لیکن یہ وہ وقت ہوگا' جب کسی شخص کو اس کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا یعنی وہ شخص جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا''۔

4069- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ الْاٰيَاتِ خُرُوْجًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا وَخُرُوْجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَيَّتُهُمَا مَا خَرَجَتْ قَبْلَ الْاُخْرٰى فَالْاُخْرٰى مِنْهَا قَرِيْبٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَا اَظُنُّهَا اِلَّا طُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَّغْرِبِهَا

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

4068: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4635' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 395' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 312-

4069: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7309' ورقم الحدیث: 7310' ورقم الحدیث: 7311' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4310

سب سے پہلے جونشانیاں ظاہر ہوں گی ان میں سورج کا مغرب سے نکلنا ہے اور چاشت کے وقت دابۃ الارض کا لوگوں کے سامنے آنا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ان دونوں میں سے جونشانی بھی پہلے ظاہر ہوگی' دوسری نشانی بھی اس کے قریب ہی ظاہر ہو جائے گی۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ سورج مغرب سے پہلے نکلے گا۔

4070- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ بَابًا مَّفْتُوحًا عَرْضُهُ سَبْعُوْنَ سَنَةً فَلَا يَزَالُ ذٰلِكَ الْبَابُ مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَّحْوِهٖ فَاِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَّحْوِهٖ لَمْ يَنْفَعْ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا

◄► حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''سورج کے غروب ہونے کی سمت میں ایک کھلا ہوا دروازہ ہے' جس کی چوڑائی ستر برس کی مسافت کے برابر ہے یہ دروازہ توبہ کے لیے کھلا رہے گا' یہاں تک کہ سورج اس طرف سے طلوع ہو جائے' تو جب سورج اس طرف سے طلوع ہو گا' تو اس وقت کسی ایسے شخص کو ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا' جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جس نے اپنے ایمان میں بھلائی نہیں پائی تھی۔

بَاب فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَخُرُوْجِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَخُرُوْجِ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ

باب 33: دجال کا فتنہ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کا آنا اور یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا

4071- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ اَعْوَرُ عَيْنِ الْيُسْرٰى جُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهٗ جَنَّةٌ وَّنَارٌ فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهٗ نَارٌ

◄► حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''دجال بائیں آنکھ سے کانا ہو گا اس کے بال زیادہ ہوں گے۔ اس کے ساتھ اس کی خودساختہ جنت اور جہنم ہوں گی۔ اس کی جہنم' جنت ہوگی اور اس کی جنت' جہنم ہوگی''۔

4072- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ

4071: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7293

4072: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2237

الصِّدِّيقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ يُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ يَتْبَعُهُ اَقْوَامٌ كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ دجال مشرق کی سرزمین سے نکلے گا' جس کا نام خراسان ہے کچھ لوگ اس کے پیچھے جائیں گے' جن کے چہرے ایسی ڈھالوں کی مانند ہوں گے' جن پر چمڑا لگایا گیا ہو۔

4073- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَاَلَ اَحَدٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اَشَدَّ سُؤَالًا مِّنِّىْ فَقَالَ لِىْ مَا تَسْاَلُ عَنْهُ قُلْتُ اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ قَالَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دجال کے بارے میں جتنے سوالات میں نے کیے ہیں اور کسی نے نہیں کیے۔

ابن نمیر نامی راوی نے الفاظ کچھ مختلف نقل کیے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم اس کے بارے میں کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی: لوگ یہ کہتے ہیں اس کے ساتھ کھانا اور مشروبات ہوں گے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سب کے باوجود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔

4074- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّصَعِدَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ لَا يَصْعَدُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذٰلِكَ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ فَمِنْ بَيْنِ قَائِمٍ وَّجَالِسٍ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ بِيَدِهٖ اَنِ اقْعُدُوا فَاِنِّىْ وَاللّٰهِ مَا قُمْتُ مَقَامِىْ هٰذَا لِاَمْرٍ يَّنْفَعُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَّلَا لِرَهْبَةٍ وَّلٰكِنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ اَتَانِىْ فَاَخْبَرَنِىْ خَبَرًا مَّنَعَنِى الْقَيْلُولَةَ مِنَ الْفَرَحِ وَقُرَّةِ الْعَيْنِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَنْشُرَ عَلَيْكُمْ فَرَحَ نَبِيِّكُمْ اَلَا اِنَّ ابْنَ عَمٍّ لِّتَمِيمٍ الدَّارِيِّ اَخْبَرَنِىْ اَنَّ الرِّيحَ اَلْجَاَتْهُمْ اِلٰى جَزِيرَةٍ لَّا يَعْرِفُونَهَا فَقَعَدُوا فِىْ قَوَارِبِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا فِيهَا فَاِذَا هُمْ بِشَىْءٍ اَهْدَبَ اَسْوَدَ قَالُوا لَهُ مَا اَنْتَ قَالَ اَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا اَخْبِرِينَا قَالَتْ مَا اَنَا بِمُخْبِرَتِكُمْ شَيْئًا وَّلَا سَائِلَتِكُمْ وَلٰكِنْ هٰذَا الدَّيْرُ قَدْ رَمَقْتُمُوهُ فَاْتُوهُ فَاِنَّ فِيهِ رَجُلًا بِالْاَشْوَاقِ اِلٰى اَنْ تُخْبِرُوهُ وَيُخْبِرَكُمْ فَاَتَوْهُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَاِذَا هُمْ بِشَيْخٍ مُّوثَقٍ شَدِيدِ الْوَثَاقِ يُظْهِرُ الْحُزْنَ شَدِيدِ التَّشَكِّى فَقَالَ لَهُمْ مِنْ اَيْنَ قَالُوا مِنَ الشَّامِ قَالَ مَا فَعَلَتِ الْعَرَبُ

4073: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 7122' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5589' ورقم الحديث: 5590' ورقم الحديث: 7304' ورقم الحديث: 7305' ورقم الحديث: 7306

4074: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7312' ورقم الحديث: 7313' ورقم الحديث: 7314' ورقم الحديث: 7315' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4326' ورقم الحديث: 4327' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2253

قَالُوْا نَحْنُ قَوْمٌ مِّنَ الْعَرَبِ عَمَّ تَسْاَلُ قَالَ مَا فَعَلَ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِىْ خَرَجَ فِيْكُمْ قَالُوْا خَيْرًا نَاوِىٰ قَوْمًا فَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ فَاَمْرُهُمُ الْيَوْمَ جَمِيْعٌ اِلٰهُهُمْ وَاحِدٌ وَّدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ قَالَ مَا فَعَلَتْ عَيْنُ زُغَرَ قَالُوْا خَيْرًا يَسْقُوْنَ مِنْهَا زُرُوْعَهُمْ وَيَسْتَقُوْنَ مِنْهَا لِسَقْيِهِمْ قَالَ فَمَا فَعَلَ نَخْلٌ بَيْنَ عَمَّانَ وَبَيْسَانَ قَالُوْا يُطْعِمُ ثَمَرَهُ كُلَّ عَامٍ قَالَ فَمَا فَعَلَتْ بُحَيْرَةُ الطَّبَرِيَّةِ قَالُوْا تَدَفَّقُ جَنَبَاتُهَا مِنْ كَثْرَةِ الْمَآءِ قَالَ فَزَفَرَ ثَلَاثَ زَفَرَاتٍ ثُمَّ قَالَ لَوِ انْفَلَتُّ مِنْ وَّثَاقِىْ هٰذَا لَمْ اَدَعْ اَرْضًا اِلَّا وَطِئْتُهَا بِرِجْلَىَّ هَاتَيْنِ اِلَّا طَيْبَةَ لَيْسَ لِىْ عَلَيْهَا سَبِيْلٌ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى هٰذَا يَنْتَهِىْ فَرَحِىْ هٰذِهٖ طَيْبَةُ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ مَا فِيْهَا طَرِيْقٌ ضَيِّقٌ وَّلَا وَاسِعٌ وَّلَا سَهْلٌ وَّلَا جَبَلٌ اِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

◆◆ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف جمعہ کے دن ہی منبر پر چڑھا کرتے تھے لوگ اس بات سے بڑے پریشان ہو گئے کچھ لوگ کھڑے ہو گئے کچھ بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا کہ تم بیٹھ جاؤ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:) اللہ کی قسم! میں کسی ایسے معاملے کو بیان کرنے کے لیے کھڑا نہیں ہوا ہوں' جو تمہیں فائدہ دے خواہ وہ ترغیب دے کر ہو' یا خوفزدہ کر کے ہو (میرے کھڑے ہونے کی وجہ یہ ہے) تمیم داری میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے ایک ایسی بات بتائی جس نے نیند کے ذریعے خوشی حاصل کرنے اور آنکھوں کی ٹھنڈک حاصل کرنے سے مجھے روک دیا ہے' تو میں یہ چاہتا ہوں کہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی کو تم پر پھیلا دوں۔ تمیم داری کے چچا زاد بھائی نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ ایک مرتبہ سمندری طوفان کے نتیجے میں وہ ایک ایسے جزیرے کی طرف چلے گئے جس سے وہ واقف نہیں تھے وہ چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اس میں سفر کرنے لگے' تو وہاں کوئی چیز موجود تھی جس کی بھنوؤں کے بال لمبے اور سیاہ تھے۔ ان لوگوں نے اس سے دریافت کیا: تم کیا چیز ہو؟ اس نے جواب دیا: میں جساسہ ہوں ان لوگوں نے دریافت کیا: تم ہمیں کچھ بتاؤ اس نے کہا: میں تمہیں کوئی چیز نہیں بتاؤں گی اور نہ ہی تم سے کچھ پوچھوں گی' لیکن یہ جو عمارت تم دیکھ رہے ہو' تم اس میں جاؤ اس میں ایک ایسا شخص موجود ہے' جو اس بات کا اشتیاق رکھتا ہے کہ تم اسے کچھ بتاؤ اور وہ تمہیں کچھ بتائے' تو وہ لوگ وہاں اندر داخل ہوئے' تو وہاں ان کے سامنے ایک بوڑھا آدمی موجود تھا جو زنجیروں کے ساتھ سختی سے جکڑا ہوا تھا وہ غم اور انتہائی سخت تکلیف کا اظہار کر رہا تھا۔ اس نے دریافت کیا: تم لوگ کہاں سے آئے ہو؟ تو ان لوگوں نے بتایا: شام سے۔ اس نے دریافت کیا: عربوں کا کیا حال ہے؟ تو ان لوگوں نے بتایا: ہم عرب ہی ہیں' جن کے بارے میں تم دریافت کر رہے ہو؟ اس نے دریافت کیا: ان صاحب کا کیا حال ہے؟ جن کا تمہارے درمیان ظہور ہوا ہے' تو ان لوگوں نے بتایا: پہلے ان کی قوم نے ان کی کچھ مخالفت کی تھی' لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی قوم پر غلبہ عطا کر دیا اب وہ لوگ متحد ہیں ان سب کا معبود ایک ہے۔ ان کا دین ایک ہے اس نے دریافت کیا: "زغر" کے چشمے کا کیا حال ہے۔ ان لوگوں نے جواب دیا: ٹھیک ہے لوگ اس کے ذریعے اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں اور اپنی پیاس بھی بجھاتے ہیں۔ اس نے دریافت کیا: عمان اور بیسان کے درمیان موجود کھجوروں کے باغات کا کیا حال ہے؟ تو ان لوگوں نے بتایا: وہ ہر سال پھل دیتے ہیں۔ اس نے دریافت کیا: بحیرۂ طبریہ کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے بتایا:

پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کے کنارے اچھلتے رہتے ہیں' تو اس شخص نے تین مرتبہ گہری سانس لی' پھر بولا: اگر مجھے ان زنجیروں سے نجات مل گئی' تو میں تمام روئے زمین کو اپنے پاؤں کے ذریعے روند دوں گا' صرف طیبہ کے ساتھ ایسا نہیں کر سکوں گا' کیونکہ وہاں جانے کا مجھے اختیار نہیں ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس بات پر میری خوشی انتہا کو پہنچ گئی یہ (مدینہ منورہ) طیبہ ہے' اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' طیبہ کے ہر تنگ اور وسیع راستے پر' نرم زمین اور ہر پہاڑ پر' ایک فرشتہ تلوار سونتے ہوئے قیامت کے دن تک کھڑا رہے گا۔

4075- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ يَقُوْلُ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضَ فِيْهِ وَرَفَعَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ فِيْ طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ ذٰلِكَ فِيْنَا فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ الْغَدَاةَ فَخَفَضْتَ فِيْهِ ثُمَّ رَفَعْتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ فِيْ طَائِفَةِ النَّخْلِ قَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ اَخْوَفُنِيْ عَلَيْكُمْ اِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا فِيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجُهُ دُوْنَكُمْ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَلَسْتُ فِيْكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ قَائِمَةٌ كَاَنِّيْ اُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ رَاٰهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ اِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِيْنًا وَّعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اثْبُتُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا لُبْثُهُ فِي الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَّيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَّيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَّسَائِرُ اَيَّامِهٖ كَاَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَسَنَةٍ تَكْفِيْنَا فِيْهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ فَاقْدُرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قَالَ قُلْنَا فَمَا اِسْرَاعُهُ فِي الْاَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيْحُ قَالَ فَيَاْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَسْتَجِيْبُوْنَ لَهٗ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ فَيَاْمُرُ السَّمَآءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَتَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ اَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَّاَسْبَغَهُ ضُرُوْعًا وَّاَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَاْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ قَوْلَهٗ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُوْنَ مُمْحِلِيْنَ مَا بِاَيْدِيْهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ يَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُوْلُ لَهَا اَخْرِجِيْ كُنُوْزَكِ فَيَنْطَلِقُ فَتَتْبَعُهُ كُنُوْزُهَا كَيَعَاسِيْبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُوْ رَجُلًا مُّمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةً فَيَقْطَعُهُ جِزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوْهُ فَيُقْبِلُ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُوْذَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلٰى اَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ اِذَا طَاْطَاَ رَاْسَهٗ قَطَرَ وَاِذَا رَفَعَهٗ يَنْحَدِرُ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ وَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَّجِدُ رِيْحَ نَفَسِهٖ اِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهٗ يَنْتَهِيْ حَيْثُ يَنْتَهِيْ طَرْفُهٗ فَيَنْطَلِقُ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ عِنْدَ بَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَاْتِيْ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيْسٰى قَوْمًا قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ فَيَمْسَحُ وُجُوْهَهُمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ يَا عِيْسٰى اِنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا

4075: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7299' ورقم الحديث: 7300' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4321' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2240

لِیْ لَا یَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ وَاَحْرِزْ عِبَادِی اِلَی الطُّوْرِ وَیَبْعَثُ اللّٰهُ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَهُمْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ (مِنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ) فَیَمُرُّ اَوَائِلُهُمْ عَلٰی بُحَیْرَةِ الطَّبَرِیَّةِ فَیَشْرَبُوْنَ مَا فِیْهَا ثُمَّ یَمُرُّ اٰخِرُهُمْ فَیَقُوْلُوْنَ لَقَدْ كَانَ فِیْ هٰذَا مَآءٌ مَّرَّةً وَّیَحْضُرُ نَبِیُّ اللّٰهِ وَاَصْحَابُهٗ حَتّٰی یَكُوْنَ رَاْسُ الثَّوْرِ لِاَحَدِهِمْ خَیْرًا مِّنْ مِّائَةِ دِیْنَارٍ لِاَحَدِكُمُ الْیَوْمَ فَیَرْغَبُ نَبِیُّ اللّٰهِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُهٗ اِلَی اللّٰهِ فَیُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ النَّغَفَ فِیْ رِقَابِهِمْ فَیُصْبِحُوْنَ فَرْسٰی كَمَوْتِ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّیَهْبِطُ نَبِیُّ اللّٰهِ عِیْسٰی وَاَصْحَابُهٗ فَلَا یَجِدُوْنَ مَوْضِعَ شِبْرٍ اِلَّا قَدْ مَلَاَهٗ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ فَیَرْغَبُوْنَ اِلَی اللّٰهِ فَیُرْسِلُ عَلَیْهِمْ طَیْرًا كَاَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَیْثُ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ یُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مَطَرًا لَّا یُكِنُّ مِنْهُ بَیْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ فَیَغْسِلُهٗ حَتّٰی یَتْرُكَهٗ كَالزَّلَقَةِ ثُمَّ یُقَالُ لِلْاَرْضِ اَنْبِتِیْ ثَمَرَتَكِ وَرُدِّیْ بَرَكَتَكِ فَیَوْمَئِذٍ تَاْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعُهُمْ وَیَسْتَظِلُّوْنَ بِقِحْفِهَا وَیُبَارِكُ اللّٰهُ فِی الرِّسْلِ حَتّٰی اِنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ تَكْفِی الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ تَكْفِی الْقَبِیْلَةَ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَكْفِی الْفَخِذَ فَبَیْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ رِیْحًا طَیِّبَةً فَتَاْخُذُ تَحْتَ اٰبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوْحَ كُلِّ مُسْلِمٍ وَّیَبْقٰی سَائِرُ النَّاسِ یَتَهَارَجُوْنَ كَمَا تَتَهَارَجُ الْحُمُرُ فَعَلَیْهِمْ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

◄► حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر اہتمام کے ساتھ بیان کیا آپ ﷺ اس بارے میں آواز کو پست اور بلند کرتے رہے' یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید وہ کھجوروں کے جھنڈ میں موجود ہے۔ جب شام کے وقت ہم آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو نبی اکرم ﷺ نے ہماری بے حد پریشانی کو محسوس کر لیا تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: تمہیں کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ ﷺ نے دجال کا آج صبح ذکر کیا تھا' تو آپ ﷺ نے اس کا تذکرہ اس انداز سے کیا کہ ہم یہ گمان کر رہے تھے کہ شاید وہ کھجوروں کے جھنڈ میں موجود ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دجال کے علاوہ اور بھی ایسی چیزیں ہیں' جن کے بارے میں مجھے تمہاری طرف سے اندیشہ ہے' اگر اس کا خروج ہو گیا اور میں اس وقت تمہارے درمیان موجود ہوا تو تمہاری طرف سے میں اس کے ساتھ مقابلہ کروں گا اور اگر اس کا ظہور اس وقت ہوا جب میں تمہارے درمیان موجود نہ ہوا تو ہر شخص اپنی طرف سے خود مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان کے لیے میری جگہ اللہ تعالیٰ نگران ہوگا' وہ دجال نوجوان ہوگا' جس کے بال انتہائی گھنگھریالے ہوں گے۔ اس کی آنکھ ابھری ہوئی ہوگی۔ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن کے ساتھ تشبیہ دے سکتا ہوں۔ تم میں سے جو شخص اسے دیکھے' تو اس کے سامنے سورۃ کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت کرے وہ شام اور عراق کے درمیان ایک راستے سے نمودار ہوگا' تو دائیں طرف اور بائیں طرف کے علاقوں میں تباہی پھیلائے گا۔ اے اللہ کے بندو! (اس وقت) تم لوگ ثابت قدم رہنا ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چالیس دن تک' جس میں سے ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا، ایک دن ایک مہینے کے برابر ہوگا، ایک دن ایک ہفتے کے برابر ہوگا اور باقی ایام تمہارے عام دنوں کی مانند ہوں گے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! وہ ایک دن جو ایک سال کے برابر ہوگا اس میں ہمارے لیے ایک ہی دن کی نمازیں کافی ہوں گی' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کی مقدار کا حساب لگا لینا۔ راوی

کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: وہ زمین میں کتنی تیزی سے سفر کرے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اس بادل کی مانند سفر کرے گا' جسے ہوائیں اڑا کر لے جاتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ کسی قوم کے پاس آئے گا۔ ان لوگوں کو دعوت دے گا' وہ لوگ اس کی دعوت کو قبول کر کے اس پر ایمان لے آئیں گے' تو وہ آسمان کو حکم دے گا' ان پر بارش نازل کرے تو بارش نازل ہونا شروع ہوگی' پھر وہ زمین کو حکم دے گا' وہ نباتات کو اگائے' تو وہ نباتات اگائے گی' جب ان لوگوں کے چرنے والے جانور شام کے وقت ان کے پاس آئیں گے' تو ان کی کوہانیں اونچی ہوں گی ان کا دودھ زیادہ ہوگا۔ ان کے پیٹ بھرے ہوئے ہوں گے' پھر وہ دجال ایک اور قوم کے پاس آئے گا' تو انہیں دعوت دے گا' تو وہ لوگ اس کی بات کو مسترد کر دیں گے جب وہ ان کے پاس سے واپس جائے گا' تو وہ لوگ قحط سالی کا شکار ہو جائیں گے۔ ان کے پاس کچھ بھی نہیں ہوگا' پھر دجال ایک کھنڈر کے پاس سے گزرے گا' تو اس سے یہ کہے گا: تم اپنے خزانوں کو ظاہر کر دو پھر وہ دجال چلے گا' تو وہ خزانے اس کے ساتھ یوں چلیں گے' جس طرح شہد کی مکھیاں اپنی ملکہ کے ساتھ چلتی ہیں' پھر وہ ایک بھرپور نوجوان کو بلائے گا' اس پر تلوار کا وار کر کے اس کو دو ٹکڑوں میں کاٹ دے گا اور ان دونوں حصوں کو ایک دوسرے سے اتنا دور پھینک دے گا جتنا دور کوئی تیر جا کر گرتا ہے' پھر وہ نوجوان کو اپنی طرف بلائے گا' تو وہ نوجوان اٹھ کر آ جائے گا اور اس کا چہرہ چمک رہا ہوگا اور وہ ہنس رہا ہوگا۔ لوگ ابھی اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کو مبعوث کر دے گا' وہ دمشق کے مشرقی سفید منارے پر نزول فرمائیں گے۔ انہوں نے زعفرانی رنگ کی دو چادریں اوڑھی ہوئی ہوں گی اور دونوں ہتھیلیاں دو فرشتوں کے پروں پر رکھی ہوئی ہوں گی' جب وہ اپنے سر کو جھکائیں گے' تو اس میں سے پانی کے قطرے گریں گے اور جب وہ اسے اوپر اٹھائیں گے' تو موتیوں جیسے پانی کے قطرے ٹپکیں گے اس وقت جو بھی کافر ان کی سانس کی مہک کو پائے گا' وہ مر جائے گا اور ان کی سانس کا اثر وہاں تک ہوگا' جہاں تک نظر جا رہی ہوگی' پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام چل پڑیں گے' یہاں تک کہ ''باب لد'' کے پاس دجال تک پہنچ جائیں گے اور اسے قتل کر دیں گے' پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک قوم کے پاس آئیں گے' جنہیں اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا تھا' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہروں پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات کے بارے میں بتائیں گے۔

ابھی وہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کرے گا' میں نے اپنی ایسی مخلوق کو نکالا ہے جن کے ساتھ جنگ کرنے کی صلاحیت کسی میں نہیں ہے' تو تم میرے بندوں کو محفوظ کرنے کے لیے ''طور'' کی طرف لے جاؤ تو اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو مبعوث کرے گا۔ ان کی یہ حالت ہوگی' جو اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہے۔

''کہ وہ ہر بلندی سے تیزی سے نیچے کی طرف آئیں گے۔''

ان کا آگے والا گروہ ''بحیرہ طبریہ'' سے گزرے گا' تو وہ اس میں موجود سارا پانی پی جائیں گے جب ان کا آخری گروہ وہاں سے گزرے گا' تو وہ کہیں گے کیا یہاں کبھی پانی ہوا کرتا تھا؟ اس وقت اللہ کے نبی اور ان کے اصحاب موجود ہوں گے' یہاں تک کہ بیل کا ایک سر ان میں سے کسی ایک شخص کے لیے' اس سے زیادہ بہتر ہوگا' جتنا آج تم میں سے کسی ایک کے لیے ایک سو دینار ہوتے ہیں۔

پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کریں گے' تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی گردن میں ایک پھوڑا پیدا کرے گا' تو وہ سب اس طرح مرجائیں گے' جس طرح کوئی ایک شخص (ایک ہی وقت میں مرتا ہے)

پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اوران کے ساتھی (کوہ طور) سے نیچے اتریں گے' تو انہیں ایک بالشت کے برابر بھی جگہ خالی نہیں ملے گی (پوری روئے زمین) ان کی لاشوں، ان کی بدبو اوران کے خون سے بھری ہوگی۔

تو مسلمان پھر اللہ کی بارگاہ میں التجا کریں گے' تو اللہ تعالیٰ ان پر ایسے پرندے بھیجے گا' جو بختی اونٹ کی گردنوں کی طرح ہوں گے وہ انہیں اٹھائیں گے اور جہاں اللہ کو منظور ہوگا' وہاں جا کر پھینک دیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر بارش نازل کرے گا۔ جو ہر مٹی سے بنے ہوئے گھر اور خیمے پر ہوگی' تو بارش تمام روئے زمین کو دھو دے گی۔

یہاں تک کہ زمین کی یہ حالت ہوگی جس طرح آئینہ ہوتا ہے اس وقت زمین کو یہ حکم دیا جائے گا' تم اپنے پھل اگاؤ اور اپنی برکتیں واپس لے آؤ۔ اس وقت میں ایک انار کو ایک جماعت کھائے گی' تو وہ ایک انار کھا کے ہی سیر ہو جائیں گے۔

وہ انار کے چھلکے کے ذریعے سایہ حاصل کریں گے اللہ تعالیٰ ان کے دودھ میں برکت ڈال دے گا' یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ کئی گروہوں کے لیے کافی ہوگا اور ایک گائے کا دودھ پورے قبیلے کے لیے کافی ہوگا۔

اور ایک بکری کا دودھ ایک خاندان کے لیے کافی ہوگا۔ وہ لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ ان پر ایک پاکیزہ ہوا کو بھیجے گا' جو ان کی بغلوں کے نیچے سے انہیں اپنی گرفت میں لے گی اور ہر مسلمان کی روح کو قبض کر لے گی' تو صرف وہی لوگ باقی رہ جائیں گے' جو گدھوں کی طرح سرعام صحبت کیا کریں گے' ان لوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔

4076- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيُوقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ وَنُشَّابِهِمْ وَاَتْرِسَتِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ

◆◆ حضرت نواس بن سمعان روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''عنقریب مسلمان یاجوج ماجوج کی کمانوں، تیروں اور ڈھالوں کی لکڑی کو سات سال تک جلاتے رہیں گے (یعنی ان کی تعداد اتنی زیادہ ہوگی)''

4077- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ رَافِعٍ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَكْثَرُ خُطْبَتِهِ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَنِ الدَّجَّالِ وَحَذَّرَنَاهُ فَكَانَ مِنْ قَوْلِهِ اَنْ قَالَ اِنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ مُنْذُ ذَرَاَ اللّٰهُ ذُرِّيَّةَ اٰدَمَ اَعْظَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَهُ الدَّجَّالَ وَاَنَا اٰخِرُ

4077: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4322

الْاَنْبِيَآءِ وَاَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ وَهُوَ خَارِجٌ فِيْكُمْ لَا مَحَالَةَ وَاِنْ يَّخْرُجْ وَاَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ فَاَنَا حَجِيْجٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَّاِنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَعْدِيْ فَكُلُّ امْرِئٍ حَجِيْجُ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّاِنَّهٗ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَيَعِيْثُ يَمِيْنًا وَّيَعِيْثُ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ فَاثْبُتُوْا فَاِنِّيْ سَاَصِفُهٗ لَكُمْ صِفَةً لَّمْ يَصِفْهَا اِيَّاهُ نَبِيٌّ قَبْلِيْ اِنَّهٗ يَبْدَاُ فَيَقُوْلُ اَنَا نَبِيٌّ وَّلَا نَبِيَّ بَعْدِيْ ثُمَّ يُثَنِّيْ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتّٰى تَمُوْتُوْا وَاِنَّهٗ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ وَاِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهٗ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ اَوْ غَيْرِ كَاتِبٍ وَّاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنَّ مَعَهٗ جَنَّةً وَّنَارًا فَنَارُهٗ جَنَّةٌ وَّجَنَّتُهٗ نَارٌ فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهٖ فَلْيَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ وَلْيَقْرَاْ فَوَاتِحَ الْكَهْفِ فَتَكُوْنَ عَلَيْهِ بَرْدًا وَّسَلَامًا كَمَا كَانَتِ النَّارُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّقُوْلَ لِاَعْرَابِيٍّ اَرَاَيْتَ اِنْ بَعَثْتُ لَكَ اَبَاكَ وَاُمَّكَ اَتَشْهَدُ اَنِّيْ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَتَمَثَّلُ لَهٗ شَيْطَانَانِ فِيْ صُوْرَةِ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ فَيَقُوْلَانِ يَا بُنَيَّ اتَّبِعْهُ فَاِنَّهٗ رَبُّكَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يُّسَلَّطَ عَلٰى نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَيَقْتُلَهَا وَيَنْشُرَهَا بِالْمِنْشَارِ حَتّٰى يُلْقٰى شِقَّتَيْنِ ثُمَّ يَقُوْلَ انْظُرُوْا اِلٰى عَبْدِيْ هٰذَا فَاِنِّيْ اَبْعَثُهُ الْاٰنَ ثُمَّ يَزْعُمُ اَنَّ لَهٗ رَبًّا غَيْرِيْ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ وَيَقُوْلُ لَهُ الْخَبِيْثُ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَاَنْتَ عَدُوُّ اللّٰهِ اَنْتَ الدَّجَّالُ وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ بَعْدُ اَشَدَّ بَصِيْرَةً بِكَ مِنِّي الْيَوْمَ قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيُّ فَحَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَرْفَعُ اُمَّتِيْ دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّاللّٰهِ مَا كُنَّا نُرٰى ذٰلِكَ الرَّجُلَ اِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ قَالَ الْمُحَارِبِيُّ ثُمَّ رَجَعْنَا اِلٰى حَدِيْثِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّاْمُرَ السَّمَآءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرَ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُكَذِّبُوْنَهٗ فَلَا تَبْقٰى لَهُمْ سَائِمَةٌ اِلَّا هَلَكَتْ وَاِنَّ مِنْ فِتْنَتِهٖ اَنْ يَّمُرَّ بِالْحَيِّ فَيُصَدِّقُوْنَهٗ فَيَاْمُرَ السَّمَآءَ اَنْ تُمْطِرَ فَتُمْطِرَ وَيَاْمُرَ الْاَرْضَ اَنْ تُنْبِتَ فَتُنْبِتَ حَتّٰى تَرُوْحَ مَوَاشِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِهِمْ ذٰلِكَ اَسْمَنَ مَا كَانَتْ وَاَعْظَمَهٗ وَاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ وَاَدَرَّهٗ ضُرُوْعًا وَّاِنَّهٗ لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الْاَرْضِ اِلَّا وَطِئَهٗ وَظَهَرَ عَلَيْهِ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ لَا يَاْتِيْهِمَا مِنْ نَّقْبٍ مِّنْ نِّقَابِهِمَا اِلَّا لَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالسُّيُوْفِ صَلْتَةً حَتّٰى يَنْزِلَ عِنْدَ الظُّرَيْبِ الْاَحْمَرِ عِنْدَ مُنْقَطَعِ السَّبَخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ بِاَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَلَا يَبْقٰى مُنَافِقٌ وَّلَا مُنَافِقَةٌ اِلَّا خَرَجَ اِلَيْهِ فَتَنْفِي الْخَبَثَ مِنْهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَيُدْعٰى ذٰلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ الْخَلَاصِ فَقَالَتْ اُمُّ شَرِيْكٍ بِنْتُ اَبِي الْعَكَرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ يَوْمَئِذٍ قَلِيْلٌ وَّجُلُّهُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ وَاِمَامُهُمْ رَجُلٌ صَالِحٌ فَبَيْنَمَا اِمَامُهُمْ قَدْ تَقَدَّمَ يُصَلِّيْ بِهِمُ الصُّبْحَ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ الصُّبْحَ فَرَجَعَ ذٰلِكَ الْاِمَامُ يَنْكُصُ يَمْشِي الْقَهْقَرٰى لِيَتَقَدَّمَ عِيْسٰى يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَيَضَعُ عِيْسٰى يَدَهٗ بَيْنَ كَتِفَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ لَهٗ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ اُقِيْمَتْ فَيُصَلِّيْ بِهِمْ اِمَامُهُمْ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام افْتَحُوا الْبَابَ فَيُفْتَحُ وَوَرَاءَهُ الدَّجَّالُ مَعَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ يَهُوْدِيٍّ كُلُّهُمْ ذُوْ سَيْفٍ مُّحَلًّى وَسَاجٍ فَاِذَا نَظَرَ اِلَيْهِ الدَّجَّالُ ذَابَ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ وَيَنْطَلِقُ هَارِبًا وَيَقُوْلُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام اِنَّ لِيْ فِيْكَ ضَرْبَةً لَنْ تَسْبِقَنِيْ بِهَا

فَيُدْرِكُهُ عِنْدَ بَابِ اللُّدِّ الشَّرْقِيِّ فَيَقْتُلُهُ فَيَهْزِمُ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ فَلَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ يَتَوَارٰى بِهِ يَهُوْدِيٌّ اِلَّا اَنْطَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الشَّيْءَ لَا حَجَرَ وَلَا شَجَرَ وَلَا حَائِطَ وَلَا دَابَّةَ اِلَّا الْغَرْقَدَةَ فَاِنَّهَا مِنْ شَجَرِهِمْ لَا تَنْطِقُ اِلَّا قَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ الْمُسْلِمَ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ فَتَعَالَ اقْتُلْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ اَيَّامَهُ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً السَّنَةُ كَنِصْفِ السَّنَةِ وَالسَّنَةُ كَالشَّهْرِ وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ وَاٰخِرُ اَيَّامِهِ كَالشَّرَرَةِ يُصْبِحُ اَحَدُكُمْ عَلٰى بَابِ الْمَدِيْنَةِ فَلَا يَبْلُغُ بَابَهَا الْاٰخَرَ حَتّٰى يُمْسِيَ فَقِيْلَ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّيْ فِيْ تِلْكَ الْاَيَّامِ الْقِصَارِ قَالَ تَقْدُرُوْنَ فِيْهَا الصَّلٰوةَ كَمَا تَقْدُرُوْنَهَا فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الطِّوَالِ ثُمَّ صَلُّوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَكُوْنُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّتِيْ حَكَمًا عَدْلًا وَّاِمَامًا مُقْسِطًا يَدُقُّ الصَّلِيْبَ وَيَذْبَحُ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَتْرُكُ الصَّدَقَةَ فَلَا يُسْعٰى عَلٰى شَاةٍ وَّلَا بَعِيْرٍ وَّتُرْفَعُ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَتُنْزَعُ حُمَةُ كُلِّ ذَاتِ حُمَةٍ حَتّٰى يُدْخِلَ الْوَلِيْدُ يَدَهُ فِيْ فِي الْحَيَّةِ فَلَا تَضُرَّهُ وَتُفِرَّ الْوَلِيْدَةُ الْاَسَدَ فَلَا يَضُرُّهَا وَيَكُوْنَ الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ كَاَنَّهُ كَلْبُهَا وَتُمْلَاُ الْاَرْضُ مِنَ السِّلْمِ كَمَا يُمْلَاُ الْاِنَاءُ مِنَ الْمَاءِ وَتَكُوْنُ الْكَلِمَةُ وَاحِدَةً فَلَا يُعْبَدُ اِلَّا اللّٰهُ وَتَضَعُ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا وَتُسْلَبُ قُرَيْشٌ مُلْكَهَا وَتَكُوْنُ الْاَرْضُ كَفَاثُوْرِ الْفِضَّةِ تُنْبِتُ نَبَاتَهَا بِعَهْدِ اٰدَمَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الْقِطْفِ مِنَ الْعِنَبِ فَيُشْبِعَهُمْ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ عَلَى الرُّمَّانَةِ فَتُشْبِعَهُمْ وَيَكُوْنَ الثَّوْرُ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ وَتَكُوْنَ الْفَرَسُ بِالدُّرَيْهِمَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُرْخِصُ الْفَرَسَ قَالَ لَا تُرْكَبُ لِحَرْبٍ اَبَدًا قِيْلَ لَهُ فَمَا يُغْلِي الثَّوْرَ قَالَ تُحْرَثُ الْاَرْضُ كُلُّهَا وَاِنَّ قَبْلَ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيْبُ النَّاسَ فِيْهَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ يَاْمُرُ اللّٰهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْاُوْلٰى اَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَاْمُرُ السَّمَاءَ فِي الثَّانِيَةِ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ مَطَرِهَا وَيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا ثُمَّ يَاْمُرُ اللّٰهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ فَتَحْبِسُ مَطَرَهَا كُلَّهُ فَلَا تُقْطِرُ قَطْرَةً وَّيَاْمُرُ الْاَرْضَ فَتَحْبِسُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءَ فَلَا تَبْقٰى ذَاتُ ظِلْفٍ اِلَّا هَلَكَتْ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ قِيْلَ فَمَا يُعِيْشُ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ الزَّمَانِ قَالَ التَّهْلِيْلُ وَالتَّكْبِيْرُ وَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّحْمِيْدُ وَيُجْرٰى ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ مُجْرَى الطَّعَامِ قَالَ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ الطَّنَافِسِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيَّ يَقُوْلُ يَنْبَغِيْ اَنْ يُدْفَعَ هٰذَا الْحَدِيْثُ اِلَى الْمُؤَدِّبِ حَتّٰى يُعَلِّمَهُ الصِّبْيَانَ فِي الْكُتَّابِ

◆◆ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبے کا زیادہ تر حصہ دجال کے بارے میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے خبردار کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں یہ ارشاد فرمایا۔

''جب سے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کو پیدا کیا ہے اس کے بعد کوئی بھی فتنہ دجال کے فتنے سے بڑا نہیں ہوگا، اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی علیہ السلام کو مبعوث کیا، اس نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا ہے، میں آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور تم لوگ آخری امت ہو تو وہ تمہارے درمیان ضرور ظاہر ہوگا، اگر وہ تمہارے درمیان اس وقت ظاہر ہوا جب میں بھی تمہارے درمیان موجود ہوا تو میں ہر مسلمان کا دفاع کروں گا، اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو پھر ہر شخص کو اپنا دفاع خود

کرنا ہوگا، اور میری طرف سے اللہ تعالیٰ ہر مسلمان نگہبان ہوگا، وہ شام اور عراق کے درمیان ''خلۃ'' کے مقام سے ظاہر ہوگا، وہ دائیں طرف کے علاقے میں اور بائیں طرف کے علاقے میں فساد پھیلائے گا' تو اے اللہ کے بندو! تم ثابت قدم رہنا، میں تمہارے سامنے اس کی ایک ایسی صفت بیان کرنے لگا ہوں کہ وہ صفت مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کی، وہ یہ کہ وہ اپنے دعوے کے آغاز میں کہے گا: میں نبی ہوں (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) حالانکہ میرے بعد کوئی نبی ﷺ نہیں ہے، اس کے بعد وہ دجال یہ دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں حالانکہ تم لوگ مرنے سے پہلے اپنے پروردگار کا دیدار نہیں کر سکتے، وہ دجال کانا ہوگا حالانکہ تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا، جسے ہر مومن پڑھ لے گا خواہ وہ پڑھا لکھا ہو یا پڑھا لکھا نہ ہو، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ اس کے ساتھ (نام نہاد) جنت اور جہنم ہوگی، اس کی جہنم درحقیقت جنت ہوگی اور اس کی جنت درحقیقت جہنم ہوگی، تو جس شخص کو اس کی جہنم کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے وہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے اور سورۃ کہف کی ابتدائی آیات تلاوت کر لے' تو وہ آگ اس کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی، جس طرح آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے ایسی ہو گئی تھی، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ کسی دیہاتی کو یہ کہے گا، اگر میں تمہارے لیے تمہارے ماں، باپ کو زندہ کر دوں' تو کیا تم یہ اعتراف کر لو گے کہ میں تمہارا پروردگار ہوں، وہ دیہاتی جواب دے گا ''جی ہاں'' تو دو شیطان اس کے ماں، باپ کی شکل اختیار کر کے اس دیہاتی کے سامنے آ جائیں گے اور وہ دونوں اس سے یہ کہیں گے، اے میرے بیٹے! تم اس کی بات مان لو کیونکہ یہ تمہارا پروردگار ہے''۔

''(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس کی آزمائش میں یہ بات بھی ہوگی کہ اسے ایک شخص پر قابو دیا جائے گا' جسے وہ قتل کر دے گا اور اسے آری کے ذریعے چیر دے گا یہاں تک کہ اسے دو ٹکڑوں میں کر دے گا پھر وہ دجال یہ کہے گا، میرے اس بندے کو دیکھو، میں ابھی اسے دوبارہ زندہ کرتا ہوں لیکن یہ پھر بھی یہی کہے گا کہ اس کا پروردگار میرے علاوہ کوئی اور ہے (یعنی وہ اللہ تعالیٰ کو پروردگار مانے گا) اللہ تعالیٰ اس شخص کو زندہ کرے گا' تو وہ خبیث (دجال) اس سے دریافت کرے گا تمہارا پروردگار کون ہے، وہ شخص جواب دے گا میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے اور تو اللہ کا دشمن ہے، تو دجال ہے، اللہ کی قسم! آج مجھے تمہارے بارے میں جتنی بصیرت حاصل ہے اتنی بصیرت کبھی بھی حاصل نہیں تھی''۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے۔

''جنت میں وہ شخص میری امت کے بلند ترین درجے پر فائز ہوگا''۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم تو یہی سمجھتے رہے کہ وہ شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوں گے لیکن جب ان کا وصال ہو گیا (تو پھر ہم نے اپنی رائے تبدیل کی)

محاربی کہتے ہیں: اب ہم واپس حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کی طرف جاتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ بارش نازل کرے تو وہ بارش نازل کرنا شروع کر دے گا اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ پھل اور سبزیاں اگائے' تو وہ پھل اور سبزیاں اگانے لگے گی، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ کسی قبیلے کے پاس سے گزرے گا وہ لوگ اسے جھٹلائیں گے تو ان کا ہر جانور مرجائے گا، اس کی آزمائش میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ کسی قبیلے کے پاس سے گزرے گا اور وہ لوگ اس کی تصدیق کریں گے تو وہ آسمان کو حکم دے گا کہ وہ بارش نازل کرے تو آسمان بارش نازل کرے گا، وہ زمین کو حکم دے گا کہ وہ پھل پھول اور سبزیاں اگائے' تو وہ سبزیاں اگائے گی، یہاں تک کہ ان لوگوں کے مویشی پہلے سے زیادہ موٹے، تازے اور صحت مند ہو جائیں گے، ان کے تھنوں میں زیادہ دودھ آ جائے گا، دجال زمین پر موجود ہر علاقے سے گزرے گا اور وہاں غالب آ جائے گا، صرف مکہ اور مدینہ میں ایسا نہیں ہو سکے گا، وہ ان کے جس بھی راستے پر آئے گا وہاں فرشتے تلواریں سونت کر اس کے سامنے آ جائیں گے، یہاں تک کہ وہ سرخ ٹیلے کے پاس پڑاؤ کرے گا' جو اس جگہ کے پاس ہے جہاں ''سبخہ'' ختم ہوتی ہے''۔

''تو مدینہ منورہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا یہاں رہنے والا ہر منافق مرد اور منافق عورت نکل کر دجال کی طرف چلے جائیں گے تو مدینہ منورہ اپنے اندر موجود خبیث لوگوں کو اس طرح باہر نکال دے گا' جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے، اس دن کو'' خلاصی'' کا دن قرار دیا جائے گا''۔

سیدہ اُمّ شریک رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''وہ اس وقت بہت تھوڑے سے ہوں گے، ان کی زیادہ تر تعداد بیت المقدس میں ہوگی، ان کا امام ایک نیک شخص ہوگا، ایک دن ان کا امام آگے بڑھ کر انہیں صبح کی نماز پڑھانے لگے گا اس دوران حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ان کے پاس نزول کریں گے تو امام الٹے قدموں پیچھے ہٹنے لگے گا تا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائیں' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے دست مبارک اس امام کے دونوں کندھوں پر رکھیں گے اور اسے فرمائیں گے، تم آگے ہو کر نماز پڑھاؤ کیونکہ تمہارے لیے اقامت کہی گئی ہے، تو مسلمانوں کا امام ان لوگوں کو نماز پڑھائے گا، جب وہ نماز مکمل کر لے گا' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے، دروازہ کھولو، وہ لوگ دروازہ کھولیں گے اس کے پرے دجال ہوگا، اس کے ساتھ 70 ہزار یہودی ہوں گے' جن میں سے ہر ایک کے پاس آراستہ تلوار اور ساج ہوگا''۔

''جب دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا' تو یوں پگھل جائے گا جیسے پانی میں نمک پگھل جاتا ہے، وہ خوفزدہ ہو کر بھاگے گا' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے'' میری ایک ضرب تمہیں ضرور لگنی ہے تم اس سے نہیں بچ سکتے'' تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ''لد'' کے مشرقی دروازے کے پاس اسے پکڑ لیں گے اور اسے قتل کر دیں گے، اس وقت اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست دے گا، تو اللہ تعالیٰ نے جو بھی چیز پیدا کی ہے اس میں سے جس بھی چیز کے پیچھے کوئی یہودی چھپے گا' تو اللہ تعالیٰ اس چیز کو گویائی عطا کرے گا، ہر پتھر، ہر درخت، ہر دیوار، ہر جانور بولے گا، صرف غرقدہ ایسا نہیں کرے گا، کیونکہ

یہ ان کا مخصوص درخت ہے"۔
وہ کلام نہیں کرے گا (دیگر درخت اور پتھر) یہ کہیں گے۔
"اے اللہ کے بندے مسلمان! یہ یہودی (میرے پیچھے چھپا ہوا ہے) آؤ اور اسے قتل کردو"۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔
"دجال چالیس سال تک دنیا میں رہے گا، جن میں سے ایک سال نصف سال کے برابر ہوگا اور ایک سال ایک مہینے کے برابر ہوگا اور ایک مہینہ ایک جمعے کے برابر ہوگا اور اس کے آخری ایام آگ کی چنگاری کی مانند ہوں گے (یعنی جلدی رخصت ہو جائیں گے) اس وقت یہ حالت ہوگی کہ کوئی شخص صبح کے وقت مدینے کے ایک دروازے پر ہوگا اور مدینہ کے دوسرے دروازے تک پہنچنے سے پہلے ہی شام ہو چکی ہوگی"۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کیسے پڑھیں گے؟
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"تم اس وقت بھی نماز اسی طرح ادا کرنے پر قادر ہوگے' جس طرح آج کے طویل دنوں میں اسے ادا کرنے پر قادر ہو، تو تم لوگ نماز پڑھ لیا کرنا"۔
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
"پھر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام میری امت میں عادل حکمران اور انصاف کرنے والے امام کے طور پر ہوں گے، وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو ختم کر دیں گے، جزیہ کو ختم کر دیں گے، زکوٰۃ لینا ترک کر دیں گے، بکریوں اور اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں لی جائے گی (لوگوں کے دلوں میں سے) کینہ اور بغض اٹھا لیا جائے گا، ہر زہریلے جانور کا زہر ختم ہو جائے گا، یہاں تک کہ اگر کوئی بچہ اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں ڈالے گا' تو اسے کوئی تکلیف نہیں ہوگی، ایک بچی شیر کو بھگا دیا کرے گی، وہ شیر اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچائے گا، ریوڑ کے قریب بھیڑیے کی یہ حیثیت ہوگی جیسے وہ ریوڑ کا کتا ہوتا ہے، زمین سلامتی سے یوں بھر جائے گی' جس طرح برتن پانی سے بھر جاتا ہے، پوری دنیا میں ایک ہی دین ہوگا، صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے گی، جنگ ختم ہو جائے گی، قریش کی حکومت ختم ہو جائے گی، زمین کی مثال چاندی کے طشت کی طرح ہو جائے گی، وہ یوں فصلیں اگائے گی' جس طرح حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے میں اگایا کرتی تھی، یہاں تک کہ انگور کے ایک گچھے کو اگر ایک جماعت مل کر کھانے بیٹھے گی' تو وہ سب لوگ اس ایک گچھے سے سیر ہو جائیں گے، ایک جماعت مل کر ایک انار کھانے لگے گی' تو وہ ایک انار ان سب کے پیٹ کو بھر دے گا، ایک بیل اتنی، اتنی قیمت میں مل جائے گا اور ایک گھوڑا چند ایک درہم میں مل جائے گا"۔
لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس وقت گھوڑے کی قیمت کم کیوں ہوگی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"کیونکہ جنگ کے لیے کبھی اس پر سواری نہیں کی جائے گی"۔

نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: بیل کی قیمت زیادہ کیوں ہوگی؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''کیونکہ اس کے ذریعے کھیتی باڑی کا کام لیا جائے گا''۔
(نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا)
''دجال کے نکلنے سے پہلے کے تین سال انتہائی سخت ہوں گے' جس میں لوگوں کو شدید بھوک کا سامنا کرنا پڑے گا، پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا' تو وہ ایک تہائی بارش روک لے گا اور زمین کو حکم دے گا' تو وہ اپنی ایک تہائی پیداوار روک لے گی، پھر اگلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا' تو وہ دو تہائی بارش روکے گا اور زمین کو حکم دے گا' تو وہ دو تہائی پیداوار روک لے گی پھر تیسرے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو حکم دے گا' تو وہ اپنی تمام بارش روک لے گا اور بارش کا ایک قطرہ بھی نہیں برسے گا، اور اللہ تعالیٰ زمین کو حکم دے گا' تو وہ اپنی تمام پیداوار روک لے گی اور اس میں کوئی بھی چیز پیدا نہیں ہوگی، ہر ایک جانور ہلاک ہو جائے گا سوائے اس کے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ زندہ رہے''۔
نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا گیا: اس وقت لوگ کیسے زندہ رہیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
''یہ کلمات پڑھنا ان کے لیے کھانے کے قائم مقام ہوگا'' اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہیں''۔
شیخ ابوالحسن طنافسی کہتے ہیں: میں نے شیخ عبدالرحمٰن محاربی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔
''مناسب یہ ہے کہ یہ حدیث ہر استاد کو آنی چاہیے تاکہ وہ مدرسے میں ابتدائی طالب علموں کو اس کی تعلیم دے''۔

4078- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُّقْسِطًا وَّاِمَامًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهٗ اَحَدٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ایک انصاف کرنے والے قاضی اور ایک عادل حکمران کے طور پر نزول نہیں کریں گے۔ وہ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کر دیں گے۔ جزیے کو ختم کر دیں گے اور (ان کے زمانہ حکومت میں) مال عام ہو جائے گا' یہاں تک کہ اسے لینے والا کوئی نہیں ہوتا۔

4079- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُفْتَحُ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ

4078: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 2476' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 388

4079: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

فَيَخْرُجُونَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ) فَيَعُمُّوْنَ الْاَرْضَ وَيَنْحَازُ مِنْهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى تَصِيْرَ بَقِيَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ فِىْ مَدَائِنِهِمْ وَحُصُوْنِهِمْ وَيَضُمُّوْنَ اِلَيْهِمْ مَوَاشِيَهُمْ حَتّٰى اَنَّهُمْ لَيَمُرُّوْنَ بِالنَّهَرِ فَيَشْرَبُوْنَهُ حَتّٰى مَا يَذَرُوْنَ فِيْهِ شَيْئًا فَيَمُرُّ اٰخِرُهُمْ عَلٰى اَثَرِهِمْ فَيَقُوْلُ قَائِلُهُمْ لَقَدْ كَانَ بِهٰذَا الْمَكَانِ مَرَّةً مَاءٌ وَيَظْهَرُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ فَيَقُوْلُ قَائِلُهُمْ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ الْاَرْضِ قَدْ فَرَغْنَا مِنْهُمْ وَلَنُنَازِلَنَّ اَهْلَ السَّمَاءِ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَهُزُّ حَرْبَتَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَتَرْجِعُ مُخَضَّبَةً بِالدَّمِ فَيَقُوْلُوْنَ قَدْ قَتَلْنَا اَهْلَ السَّمَاءِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ دَوَابَّ كَنَغَفِ الْجَرَادِ فَتَاْخُذُ بِاَعْنَاقِهِمْ فَيَمُوْتُوْنَ مَوْتَ الْجَرَادِ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُصْبِحُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا يَسْمَعُوْنَ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُوْلُوْنَ مَنْ رَجُلٌ يَشْرِىْ نَفْسَهُ وَيَنْظُرُ مَا فَعَلُوْا فَيَنْزِلُ مِنْهُمْ رَجُلٌ قَدْ وَطَّنَ نَفْسَهُ عَلٰى اَنْ يَقْتُلُوْهُ فَيَجِدُهُمْ مَوْتٰى فَيُنَادِيْهِمْ اَلَا اَبْشِرُوْا فَقَدْ هَلَكَ عَدُوُّكُمْ فَيَخْرُجُ النَّاسُ وَيُخَلُّوْنَ سَبِيْلَ مَوَاشِيْهِمْ فَمَا يَكُوْنُ لَهُمْ رَعْىٌ اِلَّا لُحُوْمُهُمْ فَتَشْكَرُ عَلَيْهَا كَاَحْسَنِ مَا شَكِرَتْ مِنْ نَبَاتٍ اَصَابَتْهُ قَطُّ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یاجوج ماجوج کو کھول دیا جائے گا' تو وہ اس طرح باہر آئیں گے' جس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے:

''اور وہ بلندی سے تیزی سے دوڑتے ہوئے نیچے آئیں گے''۔

تو وہ لوگ پوری زمین پر پھیل جائیں گے' مسلمان ان سے بچنے کے لیے اکٹھے ہوں گے' یہاں تک کہ باقی رہ جانے والے مسلمان اپنے شہروں اور قلعوں میں چلے جائیں گے اور اپنے مویشی بھی ساتھ لے جائیں گے' یاجوج ماجوج کسی نہر کے پاس سے گزریں گے تو اس کا سارا پانی پی لیں گے اور اس میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہے گا یہاں تک کہ ان کے آخر میں وہاں سے گزرنے والا شخص یہ سوچے گا کہ کیا یہاں اس جگہ پر پہلے کبھی پانی ہوا کرتا تھا' وہ لوگ زمین پر غالب آجائیں گے پھر ان میں سے ایک شخص یہ کہے گا' ہم نے زمین والوں کو تو ختم کر دیا ہے اب ہم آسمان والوں پر حملہ کریں گے پھر ان میں سے ایک شخص اپنا تیر آسمان کی طرف پھینکے گا' تو وہ خون آلود واپس آئے گا' تو وہ یہ کہیں گے ہم نے آسمان والوں کو بھی قتل کر دیا ہے' ابھی یہی صورتحال چل رہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ایک جانور کو بھیجے گا' جو مکڑی جیسا ہوتا ہے' وہ ان کی گردنوں کو پکڑے گا اور وہ یوں مر جائیں گے' جس طرح ٹڈی دل مرتا ہے' وہ ایک دوسرے پر پڑے ہوئے ہوں گے' اگلے دن مسلمانوں کو ان کی کوئی آواز اور آہٹ محسوس نہیں ہوگی' تو وہ یہ کہیں گے' کون شخص ایسا ہے' جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اس بات کا جائزہ لے کر آئے کہ یاجوج ماجوج کا کیا حال ہے' تو ان مسلمانوں میں سے ایک شخص نیچے اترے گا' جس نے اپنے دل میں یہ طے کیا ہوا ہوگا کہ اسے قتل کر دیا جائے گا' لیکن وہ آکر یاجوج ماجوج کو مردہ پائے گا' تو وہ بلند آواز میں لوگوں کو مخاطب کر کے کہے گا' خبردار! تمہارے لیے خوشخبری ہے تمہارا دشمن ہلاک ہو چکا ہے پھر وہ لوگ قلعوں سے باہر آئیں گے اور اپنے مویشیوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیں گے تو ان یاجوج ماجوج کے گوشت کے علاوہ اور کوئی گھاس وہاں نہیں ہوگی' تو ان کے گوشت کو کھا کر وہ جانور یوں موٹے تازے ہو جائیں گے' جس طرح گھاس کھا کر موٹے تازے ہوتے ہیں۔

4080 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ يَحْفِرُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ حَتّٰى اِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِىْ عَلَيْهِمْ ارْجِعُوْا فَسَنَحْفِرُهُ غَدًا فَيُعِيْدُهُ اللّٰهُ اَشَدَّ مَا كَانَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتْ مُدَّتُهُمْ وَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَهُمْ عَلَى النَّاسِ حَفَرُوا حَتّٰى اِذَا كَادُوْا يَرَوْنَ شُعَاعَ الشَّمْسِ قَالَ الَّذِىْ عَلَيْهِمْ ارْجِعُوْا فَسَتَحْفِرُوْنَهُ غَدًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاسْتَثْنَوْا فَيَعُوْدُوْنَ اِلَيْهِ وَهُوَ كَهَيْئَتِهٖ حِيْنَ تَرَكُوْهُ فَيَحْفِرُوْنَهُ وَيَخْرُجُوْنَ عَلَى النَّاسِ فَيُنْشِفُوْنَ الْمَآءَ وَيَتَحَصَّنُ النَّاسُ مِنْهُمْ فِىْ حُصُوْنِهِمْ فَيَرْمُوْنَ بِسِهَامِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ فَتَرْجِعُ عَلَيْهَا الدَّمُ الَّذِىْ اجْفَظَّ فَيَقُوْلُوْنَ قَهَرْنَا اَهْلَ الْاَرْضِ وَعَلَوْنَا اَهْلَ السَّمَآءِ فَيَبْعَثُ اللّٰهُ نَغَفًا فِىْ اَقْفَائِهِمْ فَيَقْتُلُهُمْ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنَّ دَوَابَّ الْاَرْضِ لَتَسْمَنُ وَتَشْكَرُ شَكَرًا مِّنْ لُّحُوْمِهِمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''یاجوج اور ماجوج روزانہ دیوار کھودتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ دیکھتے ہیں کہ سورج غروب ہونے والا ہے' تو ان کا سردار کہتا ہے تم لوگ واپس چلو ہم لوگ کل اسے کھودلیں گے' تو اللہ تعالیٰ اس دیوار کو پہلے سے زیادہ مضبوط بنا دیتا ہے یہاں تک کہ جب ان کی مدت پوری ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ انہیں لوگوں پر بھیجنے کا ارادہ کرے گا' تو وہ لوگ دیوار کھودیں گے' یہاں تک کہ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوگا' تو ان کا سردار کہے گا تم لوگ واپس چلو' اگر اللہ نے چاہا تو کل ہم اس پوری کو کھودلیں گے' تو ان لوگوں نے استثناء کیا تھا (یعنی انشاء اللہ کہا تھا) تو وہ جب دوبارہ اس دیوار کی طرف آئیں گے' تو وہ اسی حالت میں ہوگی جس میں وہ اسے چھوڑ کر گئے تھے' تو وہ اسے کھوددیں گے اور وہاں سے نکل کر لوگوں پر آجائیں گے وہ دنیا کا تمام پانی پی جائیں گے لوگ ان سے بچنے کے لیے قلعے میں بند ہو جائیں گے وہ یاجوج ماجوج اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے' تو جب وہ تیر ان کی طرف واپس آئیں گے' تو ان پر خون لگا ہوگا' جو بھرا ہوا ہوگا۔ تو وہ لوگ یہ کہیں گے: ہم نے زمین والوں پر بھی غلبہ حاصل کر لیا اور ہم نے آسمان والوں پر بھی بلندی حاصل کر لی۔

اس وقت اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑا پیدا کرے گا اور اس کے ذریعے ان سب لوگوں کو مار دے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' ان کے گوشت کی وجہ سے زمین کے تمام جانور موٹے تازے اور زیادہ دودھ والے ہو جائیں گے۔

4081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِىْ جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِىَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ فَبَدَءُوْا بِاِبْرَاهِيْمَ فَسَاَلُوْهُ عَنْهَا فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ ثُمَّ سَاَلُوْا مُوْسٰى فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَرُدَّ الْحَدِيْثُ اِلٰى عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَقَالَ قَدْ عُهِدَ اِلَىَّ فِيْمَا دُوْنَ وَجْبَتِهَا فَاَمَّا وَجْبَتُهَا فَلَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اللّٰهُ فَذَكَرَ خُرُوْجَ الدَّجَّالِ قَالَ فَاَنْزِلُ فَاَقْتُلُهُ فَيَرْجِعُ النَّاسُ اِلٰى بِلَادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ

4080: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3153 4081: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ فَلَا يَمُرُّوْنَ بِمَآءٍ اِلَّا شَرِبُوْهُ وَلَا بِشَىْءٍ اِلَّا اَفْسَدُوْهُ فَيَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاَدْعُو اللّٰهَ اَنْ يُمِيْتَهُمْ فَتَنْتُنُ الْاَرْضُ مِنْ رِيْحِهِمْ فَيَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاَدْعُو اللّٰهَ فَيُرْسِلُ السَّمَآءَ بِالْمَآءِ فَيَحْمِلُهُمْ فَيُلْقِيهِمْ فِى الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْاَرْضُ مَدَّ الْاَدِيْمِ فَعُهِدَ اِلَيَّ مَتٰى كَانَ ذٰلِكَ كَانَتِ السَّاعَةُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِىْ لَا يَدْرِىْ اَهْلُهَا مَتٰى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا

قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيقُ ذٰلِكَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى (حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: معراج کی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی، ان حضرات نے قیامت کے بارے میں گفتگو شروع کی، حضرت ابراہیم علیہ السلام سے گفتگو کا آغاز کیا گیا اور ان حضرات نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا: تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس (اس حوالے سے) کوئی علم نہیں تھا، پھر ان لوگوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے دریافت کیا' تو ان کے پاس بھی اس بارے میں کوئی علم نہیں تھا، پھر موضوع سخن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف ہوا، تو انہوں نے فرمایا:

''میرے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ قیامت سے پہلے مجھے زمین پر دوبارہ نازل کیا جائے گا تاہم جہاں تک قیامت کے قائم ہونے کا تعلق ہے' تو اس بارے میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی نہیں جانتا''۔

پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا، انہوں نے بتایا۔

''میں نازل ہو کر اسے قتل کر دوں گا پھر لوگ اپنے علاقوں کی طرف واپس چلے جائیں گے، پھر یاجوج ماجوج ان کے پاس آئیں گے، وہ ہر بلندی سے تیزی سے نیچے کی طرف آئیں گے، وہ جس بھی پانی کے پاس سے گزریں گے اسے پی لیں گے، جس بھی چیز کے پاس سے گزریں گے اسے خراب کر دیں گے، تو لوگ اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگیں گے، اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کروں گا کہ انہیں موت دیدے، تو ان کی بدبو سے تمام زمین بدبودار ہو جائے گی، لوگ پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گریہ وزاری کریں گے، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا' تو اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل کرے گا' جو انہیں اٹھا کر لے جائے گا اور سمندر میں پھینک دیا جائے گا، پھر پہاڑوں کو اڑا دیا جائے گا اور زمین کو پھیلا دیا جائے گا، جس طرح چمڑے کو کھینچ کر لمبا کیا جاتا ہے، میرے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا ہے کہ جب اس طرح کی صورتحال ہوگی' تو اس وقت لوگوں پر قیامت قائم ہو جائے گی، اس طرح جیسے کوئی عورت حاملہ ہو' تو اس کے گھر والے یہ بات نہیں جانتے کہ وہ کب بچے کو جنم دیدے گی''۔

عوام نامی راوی بیان کرتے ہیں: اس کی تصدیق اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے۔

''جب یاجوج و ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے نیچے کی طرف آئیں گے''۔

بَاب خُرُوْجِ الْمَهْدِيِّ

باب 34: حضرت مہدی کا ظہور

4082- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ زِيَادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِّنْ بَنِیْ هَاشِمٍ فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرٰی فِیْ وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَاِنَّ اَهْلَ بَيْتِیْ سَيَلْقَوْنَ بَعْدِیْ بَلَاءً وَّتَشْرِيْدًا وَّتَطْرِيْدًا حَتّٰى يَاْتِیَ قَوْمٌ مِّنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُوْدٌ فَيَسْاَلُوْنَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ فَيُقَاتِلُوْنَ فَيُنْصَرُوْنَ فَيُعْطَوْنَ مَا سَاَلُوْا فَلَا يَقْبَلُوْنَهُ حَتّٰى يَدْفَعُوْهَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِیْ فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَؤُهَا جَوْرًا فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَاْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، بنو ہاشم سے تعلق رکھنے والے کچھ نوجوان وہاں آئے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ تبدیل ہو گیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر ایسی صورتحال دیکھ رہے ہیں جو ہمیں اچھی نہیں لگ رہی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''ہم ایسے گھرانے کے لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند کیا ہے، میرے بعد میرے خاندان کے لوگ آزمائش، الگ تھلگ ہونے، دور بھگا دیے جانے کا سامنا کریں گے، یہاں تک کہ مشرق کی طرف سے ایک قوم آئے گی، جس کے پاس سیاہ جھنڈے ہوں گے، وہ بھلائی طلب کریں گے جو انہیں نہیں دی جائے گی، وہ لوگ جنگ کریں گے تو ان کی مدد کی جائے گی اور جو انہوں نے مانگنا ہے وہ انہیں دیدیا جائے گا' تو اسے وہ قبول نہیں کریں گے، پھر وہ حکومت میرے خاندان کے ایک فرد کے سپرد کر دیں گے تو وہ اسے انصاف سے بھر دے گا بالکل اسی طرح جیسے پہلے ان لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا، تم میں سے جو شخص اس فرد کو پائے' تو وہ اس کے پاس جائے اگرچہ اسے برف پر گھٹنوں کے بل جانا پڑے''۔

4083- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِیُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّیِّ عَنْ اَبِیْ صِدِّيْقٍ النَّاجِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُوْنُ فِیْ اُمَّتِی الْمَهْدِیُّ اِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَّاِلَّا فَتِسْعٌ فَتَنْعَمُ فِيْهِ اُمَّتِیْ نِعْمَةً لَّمْ يَنْعَمُوْا مِثْلَهَا قَطُّ تُؤْتٰی اُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَّالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوْسٌ فَيَقُوْمُ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ يَا مَهْدِیُّ اَعْطِنِیْ فَيَقُوْلُ خُذْ

4082 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4083 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2232

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری امت میں مہدی ہوگا' اگر اس کا دور مختصر ہوا تو وہ سات سال ہوگا ورنہ نو سال ہوگا۔ اس کے دور میں میری امت پر ایسی نعمت نازل ہوگی۔ اس کی مانند نعمت لوگوں کو کبھی حاصل نہیں ہوئی ہوگی۔

ان لوگوں کو کھانے پینے کی چیزیں عطا کی جائیں گی اور ان میں سے کوئی بھی چیز ذخیرہ نہیں کی جائے گی۔ اس دور میں مال بہت زیادہ ہو جائے گا (اور صورتحال یہ ہوگی) ایک شخص کھڑا ہو کر یہ کہے گا: اے حضرت مہدی! آپ مجھے عطا کیجئے' تو وہ فرمائیں گے یہ لے لو۔

4084- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ابْنُ خَلِيْفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيْرُ اِلٰى وَاحِدٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّوْدُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُوْنَكُمْ قَتْلًا لَّمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَّا اَحْفَظُهُ فَقَالَ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَبَايِعُوْهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَاِنَّهُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمَهْدِيُّ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے خزانے کے قریب تین لوگ ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کریں گے، جن میں سے ہر ایک خلیفہ کا بیٹا ہوگا، پھر وہ ان میں سے کسی کو بھی نہیں ملے گا، پھر مشرق کی سمت سے سیاہ جھنڈے نمودار ہوں گے، وہ تمہارا ایسا قتل عام کریں گے کہ اس طرح کا قتل عام کسی قوم کا نہیں ہوا ہوگا''۔

راوی کہتے ہیں: پھر میرے استاد نے ایسی چیز کا ذکر کیا جو مجھے یاد نہیں ہے (اس کے بعد روایت میں یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جب تم اس (مہدی) کو دیکھو تو اس کی بیعت کرنا اگرچہ تمہیں برف پر گھٹنوں کے بل چل کر جانا پڑے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا خلیفہ اور ہدایت کا مرکز ہوگا''۔

4085- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا يَاسِيْنُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہدی ہم میں سے ہے یعنی ہمارے خاندان میں سے ہے، اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں اسے اس قابل کر دے گا۔

4084 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4085 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4086- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّىُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے مہدی کا تذکرہ کیا' تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''مہدی'' فاطمہ کی اولاد میں سے ہوگا۔

4087- حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَحْنُ وَلَدُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَادَةُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَنَا وَحَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَّجَعْفَرٌ وَّالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''ہم لوگ عبدالمطلب کی اولاد اہل جنت کے سردار ہیں' میں' حمزہ' علی' جعفر' حسن' حسین اور مہدی''۔

4088- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى الْمِصْرِىُّ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْصَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوٗدَ الْحَرَّانِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزَّبِيدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ نَاسٌ مِّنَ الْمَشْرِقِ فَيُوَطِّئُوْنَ لِلْمَهْدِيِّ يَعْنِىْ سُلْطَانَهٗ

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے جو مہدی کی حکومت کا راستہ ہموار کریں گے''۔
راوی کہتے ہیں: اس سے مراد ان کی حکومت ہے۔

بَابُ الْمَلَاحِمِ

باب 35: مختلف طرح کی جنگیں

4089- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُوْلٌ وَّابْنُ اَبِىْ زَكَرِيَّا اِلٰى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ لِىْ جُبَيْرٌ انْطَلِقْ

4086: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4284
4087: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4088: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4089: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 2767' ورقم الحديث: 4293

بِنَا اِلٰى ذِىْ مِخْمَرٍ وَّكَانَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَسَاَلَهُ عَنِ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُصَالِحُكُمُ الرُّوْمُ صُلْحًا اٰمِنًا ثُمَّ تَغْزُوْنَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتَنْتَصِرُوْنَ وَتَغْنَمُوْنَ وَتَسْلَمُوْنَ ثُمَّ تَنْصَرِفُوْنَ حَتّٰى تَنْزِلُوْا بِمَرْجٍ ذِىْ تُلُوْلٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الصَّلِيْبِ الصَّلِيْبَ فَيَقُوْلُ غَلَبَ الصَّلِيْبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَيَقُوْمُ اِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّوْمُ وَيَجْتَمِعُوْنَ لِلْمَلْحَمَةِ

حسان بن عطیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مکحول اور ابن ابی زکریا' خالد بن معدان کی طرف گئے، ان دونوں افراد کے ساتھ میں بھی وہاں چلا گیا تو انہوں نے جبیر بن نفیر کے بارے میں ہمیں یہ بات بتائی، ایک مرتبہ جبیر نے مجھ سے کہا: تم میرے ساتھ حضرت ذی مخمر رضی اللہ عنہ کی طرف چلو جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہیں، تو میں ان دونوں صاحبان کے ساتھ چلا گیا، انہوں نے ان سے ہدنہ کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت ذی مخمر رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عنقریب تم لوگ اہل روم کے ساتھ صلح کر لو گے، جو امن کے بارے میں ہوگی، اس کے بعد تم لوگ اور وہ لوگ دشمن کے خلاف جنگ کرو گے تو تمہاری مدد کی جائے گی، تمہیں مالِ غنیمت حاصل ہوگا، تم لوگ سلامت رہو گے اور پھر تم واپس آؤ گے اور اس دوران ٹیلوں والی ایک چراگاہ کے قریب پڑاؤ کرو گے تو اہل صلیب میں سے ایک شخص صلیب کو بلند کر کے یہ کہے گا، صلیب غالب آگئی ہے، تو مسلمانوں میں سے ایک شخص غصے میں آئے گا وہ اٹھ کر اس شخص کے پاس جائے گا اور اس کی صلیب کو توڑ دے گا، اس وقت اہل روم وعدے کی خلاف ورزی کریں گے اور جنگ کرنے کے لیے اکٹھے ہو جائیں گے''۔

4089م- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ بِاِسْنَادِهٖ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ فَيَجْتَمِعُوْنَ لِلْمَلْحَمَةِ فَيَاْتُوْنَ حِيْنَئِذٍ تَحْتَ ثَمَانِيْنَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں:

''وہ لوگ جنگ کرنے کے لیے اکٹھے ہو جائیں گے اور وہ لوگ 80 جھنڈوں کے نیچے آئیں گے' جن میں سے ہر ایک جھنڈے کے پاس بارہ ہزار کا لشکر ہوگا''۔

4090- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى الْعَاتِكَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَتِ الْمَلَاحِمُ بَعَثَ اللّٰهُ بَعْثًا مِّنَ الْمَوَالِىْ هُمْ اَكْرَمُ الْعَرَبِ فَرَسًا وَّاَجْوَدُهٗ سِلَاحًا يُؤَيِّدُ اللّٰهُ بِهِمُ الدِّيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

4090: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

''جب جنگیں شروع ہوں گی' تو اللہ تعالیٰ عجمیوں میں سے ایک لشکر بھیجے گا جن کے گھوڑے عربوں کے گھوڑوں سے زیادہ اچھے ہوں گے اور جن کا اسلحہ زیادہ عمدہ ہوگا، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ذریعے دین کی تائید کرے گا''۔

4091- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُقَاتِلُوْنَ جَزِیْرَةَ الْعَرَبِ فَیَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تُقَاتِلُوْنَ الرُّوْمَ فَیَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تُقَاتِلُوْنَ الدَّجَّالَ فَیَفْتَحُهَا اللّٰهُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا یَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتّٰی تُفْتَحَ الرُّوْمُ

◄► حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عنقریب تم جزیرہ عرب کے رہنے والوں کے ساتھ جنگ کرو گے' تو اللہ تعالیٰ اسے تمہارے لیے فتح کر دے گا۔ پھر تم اہل روم کے ساتھ جنگ کرو گے' تو اللہ تعالیٰ وہ بھی فتح کر دے گا' پھر تم لوگ دجال کے ساتھ جنگ کرو گے' تو اللہ تعالیٰ اسے بھی مفتوح کر دے گا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: دجال کا اس وقت تک خروج نہیں ہوگا' جب تک روم فتح نہیں ہو جاتا۔

4092- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّاِسْمٰعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ سُفْیَانَ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ قُطَیْبٍ السَّكُوْنِیِّ وَقَالَ الْوَلِیْدُ یَزِیْدُ بْنُ قُطْبَةَ عَنْ اَبِیْ بَحْرِیَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلْحَمَةُ الْكُبْرٰی وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِیْنِیَّةِ وَخُرُوْجُ الدَّجَّالِ فِیْ سَبْعَةِ اَشْهُرٍ

◄► حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بڑی جنگ''قسطنطنیہ'' کا فتح ہونا اور دجال کا خروج سات مہینوں کے اندر (یہ تینوں واقعات) ہو جائیں گے''۔

4093- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنْ بَحِیْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِیْنَةِ سِتُّ سِنِیْنَ وَیَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِی السَّابِعَةِ

◄► حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بڑی جنگ' (قیصر کے) شہر کا فتح ہونا' چھ سالوں میں ہوگا اور دجال ساتویں سال میں نکل آئے گا''۔

4094- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَیْمُوْنٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْیَعْقُوْبَ الْحُنَیْنِیُّ عَنْ كَثِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ

4091: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7213

4092: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4295' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2238

4093: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4296

4094 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَوْفٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَكُوْنَ اَدْنٰى مَسَالِحِ الْمُسْلِمِيْنَ بِبَوْلَاءَ ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ قَالَ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ قَالَ اِنَّكُمْ سَتُقَاتِلُوْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ وَيُقَاتِلُهُمُ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِكُمْ حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ رُوْقَةُ الْاِسْلَامِ اَهْلُ الْحِجَازِ الَّذِيْنَ لَا يَخَافُوْنَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ فَيَفْتَتِحُوْنَ الْقُسْطَنْطِيْنِيَّةَ بِالتَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ فَيُصِيْبُوْنَ غَنَائِمَ لَمْ يُصِيْبُوْا مِثْلَهَا حَتّٰى يَقْتَسِمُوْا بِالْاَتْرِسَةِ وَيَاْتِيْ اٰتٍ فَيَقُوْلُ اِنَّ الْمَسِيْحَ قَدْ خَرَجَ فِيْ بِلَادِكُمْ اَلَا وَهِيَ كِذْبَةٌ فَالْاٰخِذُ نَادِمٌ وَّالتَّارِكُ نَادِمٌ

◄► کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک مسلمانوں کی سب سے قریبی سرحد ''بولا'' کے مقام پر نہیں ہوگی''۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے علی، اے علی، اے علی!''

انہوں نے عرض کی: میرے ماں، باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں (حکم دیجئے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم بنو اصفر کے ساتھ جنگ کرو گے اور تمہارے بعد آنے والے لوگ بھی ان کے ساتھ جنگ کریں گے، یہاں تک کہ اسلام کے بہترین لوگ یعنی اہل حجاز' جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے' وہ لوگ بھی نکل کر ان کی طرف جائیں گے، وہ سبحان اللہ اور تکبیر کہتے ہوئے قسطنطنیہ فتح کر لیں گے، انہیں ایسا مالِ غنیمت حاصل ہوگا کہ انہیں اس سے پہلے ایسا مال کبھی حاصل نہیں ہوا ہوگا، یہاں تک کہ وہ ڈھالوں کے ذریعے اس مال کو تقسیم کریں گے، پھر ایک شخص آئے گا اور یہ کہے گا: دجال تمہارے علاقوں میں نکل آیا ہے، یاد رکھنا! وہ بات جھوٹی ہوگی، اس خبر کو لینے والا بھی ندامت کا شکار ہوگا اور ترک کرنے والا بھی ندامت کا شکار ہوگا''۔

4095- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ هُدْنَةٌ فَيَغْدِرُوْنَ بِكُمْ فَيَسِيْرُوْنَ اِلَيْكُمْ فِيْ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

◄► حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تمہارے اور بنو اصفر کے درمیان صلح ہوگی وہ لوگ تمہارے ساتھ غداری کریں گے اور 80 جھنڈے لے کر تمہاری طرف لڑائی کے لیے چل پڑیں گے۔ ان میں سے ہر ایک جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار لوگ ہوں گے''۔

بَاب التُّرْكِ

باب 36: تُرک (کے بارے میں روایات)

4096- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ایک ایسی قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہوں گے۔ اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی''۔

4097- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْيُنِ ذُلْفَ الْاُنُوْفِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُقَاتِلُوْا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ایسی قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی ناک چپٹے ہوں گے اور ان کے چہرے یوں ہوں گے جیسے وہ چمڑہ لگی ہوئی ڈھالیں ہوتی ہیں۔

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ان لوگوں کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جو بالوں سے بنی ہوئی جوتیاں پہنتے ہیں۔

4098- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوْا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوْا قَوْمًا يَنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''قیامت کی نشانیوں میں یہ بات شامل ہے کہ تم ایسی قوم کے ساتھ جنگ کرو گے' جن کے چہرے چوڑے ہوں گے۔

4096: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2929' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7239' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4304' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2215

4097: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2928' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7241

4098: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2927' ورقم الحديث: 3592

ان کے چہرے یوں ہوں گے جیسے وہ ڈھالیں ہوتی ہیں' جن پر چمڑہ لگایا گیا ہوتا ہے اور قیامت کی نشانیوں میں ایک یہ بات بھی شامل ہے کہ تم ایک ایسی قوم کے ساتھ جنگ کرو گے' جو بالوں سے بنے ہوئے جوتے پہنتے ہیں"۔

4099- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تُقَاتِلُوْا قَوْمًا صِغَارَ الْاَعْیُنِ عِرَاضَ الْوُجُوْهِ كَاَنَّ اَعْیُنَهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَاَنَّ وُجُوْهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ یَنْتَعِلُوْنَ الشَّعَرَ وَیَتَّخِذُوْنَ الدَّرَقَ یَرْبُطُوْنَ خَیْلَهُمْ بِالنَّخْلِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

"قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک تم ایسی قوم کے ساتھ جنگ نہیں کرو گے' جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی اور چہرے چوڑے ہوں گے، ان کی آنکھیں یوں ہوں گی جیسے مکڑی کی آنکھیں ہوتی ہیں اور ان کے چہرے یوں ہوں گے جیسے وہ چمڑے والی ڈھال ہوتی ہے، وہ لوگ بالوں کے ذریعے جوتے بناتے ہوں گے، ڈھالیں استعمال کرتے ہوں گے اور اپنے گھوڑے کھجور کے درخت کے ساتھ باندھتے ہوں گے"۔

4099: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

كِتَابُ الزُّهْدِ

کتاب: زُہد کا بیان

بَابُ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا

باب1: دنیا میں زُہد (اختیار کرنا)

4100-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا فِي إِضَاعَةِ الْمَالِ وَلَكِنِ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي يَدِ اللَّهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أُصِبْتَ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ

قَالَ هِشَامٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ يَقُولُ مِثْلُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي الْأَحَادِيثِ كَمِثْلِ الْإِبْرِيزِ فِي الذَّهَبِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دنیا میں زہد اختیار کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ حلال کو حرام قرار دیدیا جائے اور مال ضائع کر دیا جائے (یعنی خرچ کر دیا جائے) بلکہ دنیا میں زُہد یہ ہے کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تمہارے نزدیک اس سے زیادہ قابل اعتماد نہیں ہونا چاہیے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے اور مصیبت کے ثواب میں جبکہ وہ مصیبت تمہیں لاحق ہو تمہیں زیادہ راغب ہونا چاہیے۔ اگر چہ وہ تمہارے لیے باقی رہے۔

ابوادریس خولانی کہتے ہیں۔ یہ حدیث دیگر روایات میں اسی طرح ہے جیسے سونے میں کندن ہوتا ہے۔

4101-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي خَلَّادٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ أُعْطِيَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ

حضرت ابوخلاد رضی اللہ عنہ جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی شخص کو دیکھو جسے دنیا میں زُہد دیا گیا ہو اور کم گویائی عطا کی گئی تو تم اس کے قریب رہو کیونکہ اسے حکمت دی گئی ہے۔

4102-حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَشِيُّ عَنْ

4100: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2340 4101: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4102: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سُفْيَانَ الثَّوْرِيّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللّٰهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا فِيْ أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّوْكَ

◄► حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کیجئے کہ جسے میں انجام دوں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت کرنے لگے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں زہد اختیار کرو' اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب بنا لے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے لاتعلق ہو جاؤ وہ بھی تم سے محبت کریں گے۔

4103- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلٰى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِيْنٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُوْدُهُ فَبَكَى أَبُوْ هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَيْ خَالِ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ عَلٰى كُلٍّ لَا وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّيْ كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّكَ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذٰلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

◄► سمرہ بن سہم بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابو ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے ہاں آیا وہ زخمی ہوئے تھے (کچھ دیر بعد) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ان کی عیادت کرنے کے لئے آئے' ابو ہاشم رونے لگے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اے ماموں جان! آپ کیوں رو رہے ہیں کیا تکلیف آپ کو پریشان کر رہی ہے یا دنیا (سے رخصت ہونے کا خوف ہے) جس کا بہترین حصہ گزر چکا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ان میں سے کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ وعدہ لیا تھا میری یہ خواہش ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی ہوتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: ہوسکتا ہے تمہیں بہت زیادہ مال مل جائے۔ تم اسے لوگوں کے درمیان تقسیم کر دینا اس مال میں سے تمہارے لیے ایک خادم اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جانے کے لئے ایک سواری کافی ہوگی۔ (حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں:) مجھے وہ مال ملا تو میں نے اسے جمع کر لیا۔

4104- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اشْتَكٰى سَلْمَانُ فَعَادَهُ سَعْدٌ فَرَآهُ يَبْكِيْ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا يُبْكِيكَ يَا أَخِي أَلَيْسَ قَدْ صَحِبْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ أَلَيْسَ قَالَ سَلْمَانُ مَا أَبْكِيْ وَاحِدَةً مِّنَ اثْنَتَيْنِ مَا أَبْكِيْ ضِنًّا لِلدُّنْيَا وَلَا كَرَاهِيَةً لِلْآخِرَةِ وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا فَمَا أُرَانِيْ إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ قَالَ وَمَا عَهِدَ إِلَيْكَ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ يَكْفِيْ أَحَدَكُمْ مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ وَلَا أُرَانِيْ إِلَّا قَدْ تَعَدَّيْتُ وَأَمَّا أَنْتَ يَا سَعْدُ فَاتَّقِ اللّٰهَ عِنْدَ حُكْمِكَ إِذَا

4103: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2327' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 5387

4104: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حَكَمْتَ وَعِنْدَ قَسْمِكَ اِذَا قَسَمْتَ وَعِنْدَ هَمِّكَ اِذَا هَمَمْتَ قَالَ ثَابِتٌ فَبَلَغَنِىْ اَنَّهٗ مَا تَرَكَ اِلَّا بِضْعَةً وَّعِشْرِيْنَ دِرْهَمًا مِّنْ نَفَقَةٍ كَانَتْ عِنْدَهٗ

◄► حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیمار ہوگئے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کرنے کے لئے آئے تو انہیں روتے ہوئے پایا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: اے میرے بھائی! آپ کیوں رو رہے ہیں۔ کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہونے کا شرف حاصل نہیں ہے' کیا وہ شرف حاصل نہیں' کیا وہ نہیں ہے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان دو میں سے کسی ایک بات پر نہیں رو رہا' نہ میں اس بات پر رو رہا ہوں کہ دنیا چھوٹ رہی ہے اور نہ ہی آخرت کو ناپسند کرتے ہوئے رو رہا ہوں لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا اور میرا خیال ہے کہ میں نے اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کیا عہد لیا تھا۔ انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ تم میں سے کسی بھی ایک شخص کے لئے اتنا ساز و سامان کافی ہے جتنا ایک سوار کے پاس ہوتا ہے اور میرا یہ خیال ہے کہ میں نے اس کی خلاف ورزی کی ہے۔ اے سعد! تم فیصلہ کرتے ہوئے اللہ سے ڈرنا اور تقسیم کرتے ہوئے بھی جب تم تقسیم کرو اور ارادہ کرتے ہوئے بھی جب تم کسی کام کا ارادہ کرو۔

ثابت نامی راوی بیان کرتے ہیں' ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے وراثت میں 20 کے قریب درہم چھوڑے تھے جو خرچ کے لئے ان کے پاس موجود تھے۔

بَابُ الْهَمِّ بِالدُّنْيَا

باب 2: دنیا کی فکر

4105- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِّنْ عِنْدِ مَرْوَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قُلْتُ مَا بَعَثَ اِلَيْهِ هٰذِهِ السَّاعَةَ اِلَّا لِشَىْءٍ سَاَلَ عَنْهُ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ سَاَلَنَا عَنْ اَشْيَاءَ سَمِعْنَاهَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهٗ فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَمْرَهٗ وَجَعَلَ فَقْرَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَلَمْ يَاْتِهٖ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كُتِبَ لَهٗ وَمَنْ كَانَتِ الْاٰخِرَةُ نِيَّتَهٗ جَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ اَمْرَهٗ وَجَعَلَ غِنَاهُ فِىْ قَلْبِهٖ وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِىَ رَاغِمَةٌ

◄► عبدالرحمان بن ابان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت مروان کے ہاں سے باہر نکلے (میں نے دیکھ لیا) میں نے سوچا پھر اس وقت یہ کسی ضروری کام سے ہی آئے ہوں گے۔ جو مروان نے دریافت کرنا ہوگا میں نے حضرت زید سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: انہوں نے ہم سے کچھ ایسی چیزوں کے بارے میں دریافت کیا: ہم نے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی آرزوؤں کا مرکز دنیا ہو تو

4105: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو جدا جدا کر دے گا اور اس کی غربت کو اس کی آنکھوں کے سامنے کر دے گا اور دنیا اس کی طرف اتنی ہی آئے گا جتنی اس کے نصیب میں لکھی ہے اور جس شخص کی نیت آخرت ہو اللہ تعالیٰ اس کے معاملے کو اکٹھا کر دے گا اور بے نیازی کو اس کے دل میں ڈال دے گا اور دنیا اس کی طرف فرمانبردار ہو کر آئے گی۔

4106-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ النَّصْرِيِّ عَنْ نَهْشَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا هَمَّ الْمَعَادِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ فِيْ اَحْوَالِ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ اَيِّ اَوْدِيَتِهٖ هَلَكَ

اسود بن یزید' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اپنی تمام فکروں کو ایک فکر بنا لے یعنی اپنی آخرت کی فکر تو اللہ تعالیٰ تمام دنیاوی فکروں کے حوالے سے اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور جو شخص کئی فکروں کے اندر مبتلا ہو جو دنیاوی معاملات سے متعلق ہوں تو پھر اللہ تعالیٰ کو اس بات کی پرواہ نہیں ہوتی کہ وہ کون سی وادی میں ہلاکت کا شکار ہوتا ہے۔

4107-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ وَلَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا قَدْ رَفَعَهٗ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ فَقْرَكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَلَاْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ انہوں نے اس کو موقوف روایت کے طور پر نقل کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! میری عبادت کے لئے الگ تھلگ ہو جاؤ' میں تمہارے سینے کو بے نیازی سے بھر دوں گا اور تمہاری غربت کو ختم کر دوں گا اور اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو میں تمہارے سینے کو تفکرات سے بھر دوں گا اور تمہاری غربت کو ختم نہیں کروں گا۔

بَاب مَثَلُ الدُّنْيَا

باب 3: دنیا کی مثال

4108-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ اَخَا بَنِيْ فِهْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَثَلُ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهٗ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ جو بنی فہر سے تعلق رکھتے ہیں' بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

4107: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2466

4108: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7126' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2323

ہوئے سنا ہے' آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال اسی طرح ہے جیسے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈال کر دیکھے کہ وہ کتنا پانی لے کر واپس آئی ہے۔

4109-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اضْطَجَعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حَصِيْرٍ فَاَثَّرَ فِىْ جِلْدِهٖ فَقُلْتُ بِاَبِىْ وَاُمِّىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ كُنْتَ اٰذَنْتَنَا فَفَرَشْنَا لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيْكَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِنَّمَا اَنَا وَالدُّنْيَا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔اس کا نشان آپ کی جلد پر پڑ گیا۔میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر آپ ہمیں حکم دیتے تو ہم آپ کے لئے کوئی بستر بچھا دیتے جو آپ کو ان (نشانات) سے بچاتا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا دنیا کے ساتھ کیا واسطہ ہے۔میری اور دنیا کی مثال اسی طرح ہے جیسے کوئی سوار کسی درخت کے سائے میں تھوڑی دیر کے لئے ٹھہرے پھر اس کو وہیں چھوڑ کر آگے چل دے۔

4110-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِىُّ وَمُحَمَّدُ الصَّبَّاحِ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْيَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ فَاِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَّيِّتَةٍ شَائِلَةٍ بِرِجْلِهَا فَقَالَ اَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَيِّنَةً عَلٰى صَاحِبِهَا فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى صَاحِبِهَا وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَّا سَقٰى كَافِرًا مِّنْهَا قَطْرَةً اَبَدًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ذوالحلیفہ میں موجود تھے وہاں ایک مردار بکری پڑی ہوئی تھی جس کے پاؤں اوپر کی طرف اٹھے ہوئے تھے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم لوگ یہ سمجھتے ہو یہ اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بے حیثیت ہے جتنی یہ بکری اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔اگر دنیا کا وزن اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر جتنا ہوتا تو وہ کبھی کسی کافر کو اس میں سے ایک قطرہ (پانی) بھی نہ دیتا۔

4111-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِىٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُّجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِىِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ الْهَمْدَانِىِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ اِنِّىْ لَفِى الرَّكْبِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَتٰى عَلٰى سَخْلَةٍ مَّنْبُوْذَةٍ قَالَ فَقَالَ اَتُرَوْنَ هٰذِهٖ هَانَتْ عَلٰى اَهْلِهَا قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ هَوَانِهَا اَلْقَوْهَا اَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى اَهْلِهَا

4109: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2377

4110: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4111: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2321

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں کچھ سواروں کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ کا گزر ایک بکری کے بچے کے پاس سے ہوا (جو مردہ تھا) اور اسے پھینکا گیا تھا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ (ﷺ)! اس کے بے حیثیت ہونے کی وجہ سے اسے پھینکا گیا ہے یا جیسا بھی کہا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بے حیثیت ہے جتنا یہ اپنے مالک کے نزدیک بے حیثیت ہے۔

4112- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ مَّلْعُوْنٌ مَّا فِيْهَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ اَوْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے دنیا اور اس میں موجود ہر چیز ملعون ہے۔ سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے جو عالم ہو یا علم حاصل کرنے والا ہو (یعنی طالب علم ہو)

4113- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے اور کافر کے لئے جنت ہے۔

4114- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِىْ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ كُنْ فِى الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ كَاَنَّكَ عَابِرُ سَبِيْلٍ وَّعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَهْلِ الْقُبُوْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے میرے جسم کے حصے کا ایک ٹکڑا پکڑا اور فرمایا: اے عبداللہ! دنیا میں یوں رہو جیسے تم اجنبی یا جیسے مسافر ہو اور اپنے آپ کو قبرستان والوں میں شمار کرو۔

بَاب مَنْ لَّا يُؤْبَهُ لَهٗ

باب 4: جن لوگوں کی پرواہ نہیں کی جاتی

4115- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ

4112: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2322

4113: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4114: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6418' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2333' ورقم الحديث: 2334

اَبِىْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكَ عَنْ مُلُوْكِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُسْتَضْعَفٌ ذُو طِمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

◆◆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں جنت کے بادشاہوں کے بارے میں بتاؤں۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کمزور اور ناتواں شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنتا ہے اور اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی لیکن اگر وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کردے۔

4116- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

◆◆ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں بتاؤں۔ ہر کمزور اور لاچار آدمی (جنتی ہے) کیا میں تمہیں اہل جہنم کے بارے میں بتاؤں۔ ہر سخت مزاج' بددماغ اور مغرور شخص (جہنمی) ہے۔

4117- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِىْ مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ غَامِضٌ فِى النَّاسِ لَا يُؤْبَهُ لَهُ كَانَ رِزْقُهُ كَفَافًا وَّصَبَرَ عَلَيْهِ عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میرے نزدیک سب سے قابل رشک وہ مومن ہے' جس کی دنیاوی پریشانیوں کم ہوں وہ نماز بہت زیادہ پڑھتا ہو اور لوگوں سے پوشیدہ رہتا ہو۔ اس کی پرواہ نہ کی جاتی ہو۔ ضرورت کے مطابق اس کو رزق مل جاتا ہو وہ اس پر صبر سے کام لیتا ہو۔ اسے موت جلدی آجائے۔ اس کا وراثت کا مال کم ہو اس پر رونے والے کم ہوں۔

4118- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اُمَامَةَ الْحَارِثِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ قَالَ الْبَذَاذَةُ الْقَشَافَةُ يَعْنِى التَّقَشُّفَ

4115: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4116: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 4918' ورقم الحديث: 6071' ورقم الحديث: 6657' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7116' ورقم الحديث: 7117' ورقم الحديث: 7118' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2605

4117: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4118: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4161

حضرت عبداللہ بن ابوامامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تواضع ایمان کا حصہ ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' تواضع سے مراد عاجزی ہے یعنی عاجزی اختیار کرنا۔

4119-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ اِذَا رُؤُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کیا میں تمہیں تمہارے بہترین لوگوں کے بارے میں بتاؤں۔ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا: تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جب انہیں دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ یاد آ جائے۔

بَاب فَضْلِ الْفُقَرَآءِ

باب 5: فقراء کی فضیلت

4120-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ مَرَّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ قَالُوْا رَاْيَكَ فِيْ هٰذَا نَقُوْلُ هٰذَا مِنْ اَشْرَفِ النَّاسِ هٰذَا حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ اَنْ يُّخَطَّبَ وَاِنْ شَفَعَ اَنْ يُّشَفَّعَ وَاِنْ قَالَ اَنْ يُّسْمَعَ لِقَوْلِهٖ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَرَّ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ هٰذَا قَالُوْا نَقُوْلُ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا مِنْ فُقَرَآءِ الْمُسْلِمِيْنَ هٰذَا حَرِيٌّ اِنْ خَطَبَ لَمْ يُنْكَحْ وَاِنْ شَفَعَ لَا يُشَفَّعْ وَاِنْ قَالَ لَا يُسْمَعْ لِقَوْلِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٰذَا خَيْرٌ مِّنْ مِّلْءِ الْاَرْضِ مِثْلَ هٰذَا

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک شخص گزرا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اس شخص کے بارے میں تم لوگوں کی کیا رائے ہے۔ لوگوں نے عرض کی: اس کے بارے میں ہماری رائے یہ ہے کہ یہ معزز لوگوں میں سے ایک ہے' یہ اس لائق ہے کہ اگر یہ نکاح کا پیغام بھیجے تو اسے قبول کیا جائے اور اگر یہ سفارش کرے تو اسے قبول کیا جائے۔ اگر یہ کوئی بات کہے تو اس کی بات کو سنا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر ایک اور شخص گزرا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ ایک غریب مسلمان ہے' یہ اس لائق ہے کہ اگر یہ پیغام نکاح بھیجے تو اس کے ساتھ شادی نہ کی جائے۔ اگر یہ سفارش کرے تو اسے قبول نہ کیا جائے۔ اگر یہ کوئی

4119: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4120: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5091' ورقم الحديث: 6447

بات کہے تو اس کی بات کو سنا نہ جائے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (غریب آدمی) اس (امیر آدمی) جیسے روئے زمین کے برابر لوگوں سے زیادہ بہتر ہے۔

4121- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے اس مومن بندے کو پسند کرتا ہے جو غریب ہو' عیال دار ہو اور مانگنے سے بچتا ہو۔

بَاب مَنْزِلَةِ الْفُقَرَاءِ

باب 6: فقراء کی قدر و منزلت

4122- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِنِصْفِ يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: غریب مسلمان جنت میں خوشحال مسلمانوں سے آدھا دن پہلے (جو) پانچ سو سال (پر مشتمل ہوگا) داخل ہوں گے۔

4123- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' غریب مہاجرین جنت میں خوشحال مہاجرین سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے۔

4124- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا أَبُو غَسَّانَ بَهْلُولٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكَى فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ عَلَيْهِمْ أَغْنِيَاءَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْفُقَرَاءِ أَلَا أُبَشِّرُكُمْ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ

4121: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4122: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4123: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4124: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

يَوْمٍ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ ثُمَّ تَلَا مُوسٰى هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غریب مہاجرین نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ شکایت کی جو اللہ تعالیٰ نے خوشحال لوگوں کو ان پر فضیلت عطا کی ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے غریبوں کے گروہ! کیا میں تمہیں یہ خوشخبری دوں کہ غریب مسلمان جنت میں خوشحال مسلمانوں سے نصف دن' جو پانچ سو برس پر مشتمل ہوگا' پہلے داخل ہوں گے۔

پھر موسیٰ نامی راوی نے یہ تلاوت آیت کی "بے شک ایک دن تمہارے پروردگار کے نزدیک اس ایک ہزار سال کے برابر ہے جو تم گنتی کرتے ہو"۔

بَاب مُجَالَسَةِ الْفُقَرَآءِ

باب 7: غریبوں کی ہم نشینی

4125- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ اَبُوْيَحْيٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ اَبُوْاِسْحَقَ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرُ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يُحِبُّ الْمَسَاكِيْنَ وَيَجْلِسُ اِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُوْنَهٗ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنِّيْهِ اَبَا الْمَسَاكِيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ غریبوں سے محبت کیا کرتے تھے' وہ ان کے ساتھ بیٹھتے تھے۔ ان کے ساتھ بات چیت کرتے تھے اور غریب لوگ ان کے ساتھ بات چیت کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی کنیت "ابوالمساکین" تجویز کی تھی۔

4126- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ عَنْ اَبِي الْمُبَارَكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اَحِبُّوا الْمَسَاكِيْنَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غریبوں سے محبت رکھو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے: "اے اللہ! مجھے غریب ہونے کی حالت میں زندہ رکھنا۔ غریب ہونے کی حالت میں موت دینا اور میرا حشر غریبوں کے ساتھ کرنا"۔

4127- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ اَبِيْ سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ وَكَانَ قَارِئَ الْاَزْدِ عَنْ اَبِي الْكَنُوْدِ عَنْ خَبَّابٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) اِلٰى قَوْلِهٖ (فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) قَالَ جَآءَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ

4125: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4126: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4127: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

التَّمِيمِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فَوَجَدَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ صُهَيْبٍ وَبِلَالٍ وَعَمَّارٍ وَخَبَّابٍ قَاعِدًا فِي نَاسٍ مِّنَ الضُّعَفَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا رَاَوْهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَرُوهُمْ فَاَتَوْهُ فَخَلَوْا بِهِ وَقَالُوا إِنَّا نُرِيدُ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ لَنَا بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا فَإِنَّ وُفُودَ الْعَرَبِ تَاْتِيكَ فَنَسْتَحْيِي اَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ مَعَ هٰذِهِ الْاَعْبُدِ فَإِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَاَقِمْهُمْ عَنْكَ فَإِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاقْعُدْ مَعَهُمْ إِنْ شِئْتَ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا قَالَ فَدَعَا بِصَحِيفَةٍ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ وَنَحْنُ قُعُودٌ فِي نَاحِيَةٍ فَنَزَلَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ) ثُمَّ ذَكَرَ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ فَقَالَ (وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا اَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ) ثُمَّ قَالَ (وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) قَالَ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتّٰى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلٰى رُكْبَتِهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَإِذَا اَرَادَ اَنْ يَقُومَ قَامَ وَتَرَكَنَا فَاَنْزَلَ اللهُ (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ) وَلَا تُجَالِسِ الْاَشْرَافَ (تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا) يَعْنِي عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعَ (وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا) قَالَ هَلَاكًا قَالَ اَمْرُ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعِ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ خَبَّابٌ فَكُنَّا نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتّٰى يَقُومَ

ابوسعید الازدی ابوالکنود کے حوالے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

''اور تم ان لوگوں کو پیچھے نہ کرو جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں''۔

یہ آیت یہاں تک ہے۔

''تو تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے''

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن حصن الفزاری آئے۔ انہوں نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے ساتھ چند غریب مسلمانوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے پایا۔ جب انہوں نے ان حضرات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھے ہوئے دیکھا تو انہیں حقیر سمجھا۔ بعد میں جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس وقت یہ حضرات اٹھ کر جا چکے تھے۔ انہوں نے یہ کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے لیے الگ سے محفل رکھا کریں تاکہ ان کی وجہ سے عربوں کو ہماری فضیلت کا پتہ چل جائے۔ چونکہ عربوں کے وفود آپ کے پاس آتے رہتے ہیں تو ہمیں اس بات سے شرم آتی ہے کہ عرب ہمیں ان غریبوں کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھیں۔ اس لیے جب ہم آپ کے پاس آیا

کریں تو آپ ان لوگوں کو اپنے پاس سے اٹھا دیا کریں۔ پھر جب ہم آپ کے پاس سے اٹھ کر چلے جائیں تو اگر آپ چاہیں تو ان کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے عرض کی: آپ اس بارے میں ہمیں فرمان لکھ کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے کھال منگوائی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا تاکہ وہ لکھیں (حضرت خباب بیان کرتے ہیں) ہم اس وقت ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے یہ پڑھا (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:)

''اور تم ان لوگوں کو ترک نہ کرو جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں ان کے حساب میں سے کوئی چیز تم پر لازم نہیں ہوگی اور تمہارے حساب میں سے کوئی چیز ان پر لازم نہیں ہوگی۔ اگر تم انہیں چھوڑ دو گے تو تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے''۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت اقرع بن حابس اور عیینہ کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعے آزمائش میں مبتلا کیا تاکہ یہ لوگ یہ کہیں کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں کہ ہمارے درمیان ان پر اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کے بارے میں زیادہ بہتر نہیں جانتا''۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''اور جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو فرما دو تم پر سلام ہو تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے''۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے اتنے قریب ہو گئے کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی ایک اپنے زانوں کو نبی اکرم ﷺ کے زانوں پر رکھ دیتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ ہمارے ساتھ بیٹھے رہتے تھے پھر جب آپ نے اٹھنا ہوتا تھا تو اٹھ کر چلے جاتے تھے اور ہمیں چھوڑ جاتے تھے۔

تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور تم اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رکھو جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تم اپنی آنکھوں کو ان سے نہ پھیرو اور تم اس شخص کی پیروی نہ کرو جس کے دل کو ہم نے غافل کیا ہے اور اس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی کی اور اس کا معاملہ افراط تفریق کا شکار ہو گیا''۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس میں خوشحال لوگوں کی ہم نشینی اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے اور جس شخص کے دل کے غافل ہونے کا تذکرہ ہے اس سے مراد عیینہ اور اقرع ہیں اور جس شخص کا معاملہ افراط و تفریط کا شکار ہیں اس سے مراد بھی عیینہ اور اقرع کا معاملہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے دو آدمیوں کی مثال دی اور دنیاوی زندگی کی مثال بیان کی ہے۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس کے بعد ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھے رہتے تھے جب وہ وقت آ جاتا جس میں نبی اکرم ﷺ نے کھڑا ہونا ہوتا تو ہم پہلے کھڑے ہو کر آپ کے پاس سے اٹھ کر چلے جاتے پھر نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوتے تھے۔

4128- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيهِ

عَنْ سَعْدٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِينَا سِتَّةٍ فِيَّ وَفِي ابْنِ مَسْعُودٍ وَصُهَيْبٍ وَعَمَّارٍ وَالْمِقْدَادِ وَبِلَالٍ قَالَ قَالَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَرْضٰى اَنْ نَكُونَ اَتْبَاعًا لَهُمْ فَاطْرُدْهُمْ عَنْكَ قَالَ فَدَخَلَ قَلْبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدْخُلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ) الْآيَةَ

●● حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت ہم چھ آدمیوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ میرے بارے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ صہیب رضی اللہ عنہ' عمار رضی اللہ عنہ' مقداد رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کے بارے میں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: ہم اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ ہم ان لوگوں کے پیروکار سمجھے جائیں آپ ان لوگوں کو اپنے پاس سے الگ رکھا کریں۔

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذہن مبارک میں جو بھی خیال آنا تھا وہ آیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کردی۔

"اور تم لوگوں کو نہ چھوڑو جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں وہ صرف اس کی رضا چاہتے ہیں"

بَاب فِي الْمُكْثِرِينَ

باب 8: صاحب حیثیت لوگ

4129- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ وَيْلٌ لِلْمُكْثِرِينَ اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا اَرْبَعٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَمِنْ وَرَائِهِ

●● حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' صاحب حیثیت لوگوں کے لئے بربادی ہے سوائے اس شخص کے جو اپنے مال کے بارے میں یہ کہے یہ اس طرح' یہ اس طرح' یہ اس طرح' یہ اسطرح' آپ نے چار مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی یعنی دائیں طرف بائیں طرف آگے اور پیچھے (خرچ کرنے کی تلقین کرے)۔

4130- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي اَبُوزُمَيْلٍ هُوَ سِمَاكٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَكْثَرُونَ هُمُ الْاَسْفَلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَكَسَبَهُ مِنْ طَيِّبٍ

4128: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6190' ورقم الحديث: 6191

4129 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4130 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صاحب حیثیت لوگ قیامت کے دن سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ سوائے اس شخص کے جو مال کے بارے میں یہ کہے یہ اس طرح یہ اس طرح (خرچ کرنے کی تلقین کرے) اور اس نے اسے پاکیزہ طریقے سے کمایا ہو۔

4131- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَكْثَرُونَ هُمُ الْأَسْفَلُونَ إِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثَلَاثًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صاحب حیثیت لوگ کم تر حیثیت کے مالک ہوں گے۔ سوائے اس شخص کہ جو کہے اس طرح (اتنا خرچ کردو) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

4132- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ أُحُدًا عِنْدِي ذَهَبًا فَتَأْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَّعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ فِي قَضَاءِ دَيْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرے پاس احد "پہاڑ" جتنا سونا موجود ہو پھر تین دن گزر جائیں اور اس میں سے کوئی بھی چیز میرے پاس باقی رہی ہو سوائے اسے' جسے میں نے قرض کی ادائیگی کے لئے سنبھال کر رکھا ہو۔

4133- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَعَلِمَ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَقْلِلْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَحَبِّبْ إِلَيْهِ لِقَائَكَ وَعَجِّلْ لَهُ الْقَضَاءَ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِي وَلَمْ يُصَدِّقْنِي وَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ مَا جِئْتُ بِهِ هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَأَطِلْ عُمُرَهُ

حضرت عمرو بن غیلان ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

"اے اللہ! جو شخص مجھ پر ایمان رکھے اور میری تصدیق کرے اور یہ بات جان لے کہ میں جسے لے کر آیا ہوں وہ حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو اس کے مال اور اولاد کو کم کردے اور اپنی ملاقات کو اس کے لئے محبوب کردے اور اس کو موت جلدی دیدے اور جو شخص نے مجھ پر ایمان نہ رکھے اور اس چیز کی تصدیق نہ کرے اور یہ علم نہ رکھے کہ میں جسے لے کر آیا ہوں وہ حق ہے اور تیری طرف سے ہے تو اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کردے اور عمر کو طویل کردے"۔

4131: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4132: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4133: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4134- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِيْنَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِيْنَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ عَنِ الْبَرَآءِ السَّلِيطِيِّ عَنْ نُقَادَةَ الْاَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ يَّسْتَمْنِحُهُ نَاقَةً فَرَدَّهُ ثُمَّ بَعَثَنِىْ اِلٰى رَجُلٍ اٰخَرَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَلَمَّا اَبْصَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهَا وَفِيْمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ فَقُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْمَنْ جَآءَ بِهَا قَالَ وَفِيْمَنْ جَآءَ بِهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهَا فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ لِّلْمَانِعِ الْاَوَّلِ وَاجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ لِّلَّذِىْ بَعَثَ بِالنَّاقَةِ

◆◆ حضرت نقادہ الاسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک شخص کے پاس بھیجا کہ اس سے ایک اونٹنی عارضی طور پر مانگو تو اس شخص نے نہیں دی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک اور شخص کے پاس بھیجا تو اس نے اونٹنی بھجوادی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو آپ نے دعا کی۔

''اے اللہ! اس اونٹنی میں برکت دے اور جس نے اسے بھیجا ہے اسے بھی برکت دے''۔

حضرت نقادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' جو اسے لے کر آیا ہے اس کے لئے بھی دعا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اسے بھی برکت دے جو اسے لے کر آیا ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کا دودھ دوہ لیا گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔

''اے اللہ! فلاں شخص کے مال میں کثرت کردے''

یہ آپ نے انکار کرنے والے پہلے شخص کے بارے میں فرمایا (اور یہ دعا کی)

''اور فلاں کے مال میں دن بدن رزق عطا فرما''۔

یہ آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جس نے اونٹنی بھجوائی تھی۔

4135- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْقَطِيفَةِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِىَ رَضِىَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ لَمْ يَفِ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دینار' درہم چادر اور شال کا بندہ برباد ہو جائے اگر اسے کچھ دیدیا جائے تو وہ راضی رہتا ہے اور اگر نہ دیا جائے تو (عہد کو پورا نہیں کرتا)

4136- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ دِيْنَارٍ

4134: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4135: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2886' ورقم الحدیث: 6435

4136: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2887

عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّیْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِیْصَةِ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِیْكَ فَلَا انْتَقَشَ

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دینار و درہم' چادر کا بندہ برباد ہو جائے' برباد ہو جائے اور اوندھے منہ گرے۔ اگر اسے کانٹا چبھ جائے تو وہ بھی نہ نکلے۔

بَاب الْقَنَاعَةِ

باب 9: قناعت کا بیان

4137- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

◆ رت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: خوشحالی زیادہ مال کی وجہ سے نہیں ہوتی بلکہ اصل خوشحالی نفس کی بے نیازی ہے۔

4138- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِیعَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ وَّحُمَیْدِ بْنِ هَانِئٍ الْخَوْلَانِیِّ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیَّ یُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ هُدِیَ اِلَى الْاِسْلَامِ وَرُزِقَ الْكَفَافَ وَقَنَعَ بِهِ

◆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' وہ شخص کامیاب ہو گیا جس کی اسلام کی طرف رہنمائی کر دی گئی اور اسے ضرورت کے مطابق روزی دی گئی اور اس نے اس پر قناعت اختیار کی۔

4139- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

اے اللہ! آل محمد کے رزق کو ان کی ضروری خوراک جتنا کر دے۔

4140- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَیَعْلٰى عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ نُفَیْعٍ عَنْ

4137: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2417

4138: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2423' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2348

4139: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6460' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2424' ورقم الحدیث: 3766' ورقم الحدیث: 3767' ورقم الحدیث: 3768' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2361

4140: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ اِلَّا وَدَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَّهُ اُتِيَ مِنَ الدُّنْيَا قُوْتًا

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر خوشحال اور غریب آدمی قیامت کے دن یہ آرزو کرے گا کہ اسے دنیا میں صرف ضروری خوراک جتنا رزق دیا جاتا۔

4141- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ شُمَيْلَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِحْصَنٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ مُعَافًى فِيْ جَسَدِهٖ اٰمِنًا فِيْ سِرْبِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

◆◆ حضرت سلمہ بن عبیداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ایسے عالم میں صبح کرے کہ اس کا جسم سلامت ہو۔ زندگی پر امن ہو اس کے پاس اس دن کی خوراک موجود ہو تو گویا اس کے لئے دنیا سمیٹ دی گئی ہو۔

4142- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَاِنَّهٗ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَلَيْكُمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس شخص کا جائزہ لو جو تم سے کم تر حیثیت کا مالک ہے' اس شخص کا جائزہ نہ لو جو تم سے برتر حیثیت کا مالک ہے۔ یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہیں سمجھ گئے۔

ابو معاویہ نامی راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں' تمہارے اوپر (جو نعمت ہے اسے حقیر نہیں سمجھو گے)

4143- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ اِنَّمَا يَنْظُرُ اِلٰى اَعْمَالِكُمْ وَقُلُوْبِكُمْ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری شکلوں اور اموال کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے اعمال اور دلوں (کی کیفیت) کی طرف دیکھتا ہے۔

بَاب مَعِيْشَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 10: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے طرز زندگی کا بیان

4141: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2346

4142: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7356' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2513

4143: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6489

4144- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ كُنَّا اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَّا نُوْقِدُ فِيْهِ بِنَارٍ مَّا هُوَ اِلَّا التَّمْرُ وَالْمَآءُ اِلَّا اَنَّ ابْنَ نُمَيْرٍ قَالَ نَلْبَثُ شَهْرًا

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے' ہمیں مہینہ گزر جاتا تھا' ہمارے گھر میں آگ نہیں جلتی تھی وہاں صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: ہم مہینہ گزار لیتے تھے۔

4145- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَاْتِیْ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُرٰى فِیْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ فَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتِ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ لَنَا جِيْرَانٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ جِيْرَانُ صِدْقٍ وَّكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوْا يَبْعَثُوْنَ اِلَيْهِ اَلْبَانَهَا قَالَ مُحَمَّدٌ وَّكَانُوْا تِسْعَةَ اَبْيَاتٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ پر کوئی مہینہ ایسا بھی آتا تھا کہ آپ کے کسی ایک گھر میں بھی دھواں نظر نہیں آتا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا: یہ لوگ کیا کھایا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: دو سیاہ چیزیں کھجور اور پانی' البتہ ہمارے کچھ انصاری پڑوسی تھے۔ وہ بڑے مخلص پڑوسی تھے۔ ان کی کچھ بکریاں تھیں وہ ان کا دودھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے 9 گھر تھے۔

4146- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَوِیْ فِی الْيَوْمِ مِنَ الْجُوْعِ مَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَاُ بِهٖ بَطْنَهٗ

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک دفعہ بھوک کی شدت کی وجہ سے آپ کا پیٹ ساتھ چپکا ہوا تھا آپ کو اتنی کھجوریں بھی نہیں ملی تھیں کہ جن کے ذریعے آپ اپنا پیٹ بھر لیتے۔

4147- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِرَارًا وَّالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا اَصْبَحَ عِنْدَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

4144: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7376

4145: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4146: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7387

4147: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

صَاعُ حَبٍّ وَلَا صَاعُ تَمْرٍ وَّاِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعَ نِسْوَةٍ

◈ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ یہ کہتے ہوئے سنا ہے:
اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے! آج محمد کے گھر والوں کے پاس ایک صاع اناج بھی نہیں تھا اور ان کے پاس ایک صاع کھجوریں بھی نہیں تھیں۔
راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں۔

4148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْبَحَ فِیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِلَّا مُدٌّ مِّنْ طَعَامٍ اَوْ مَا اَصْبَحَ فِیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مُّدٌّ مِّنْ طَعَامٍ

◈ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج صبح ''آلِ محمد'' کے پاس صرف اناج کا ایک ''مد'' تھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) صبح کے وقت ''آلِ محمد'' کے پاس اناج کا ایک ''مد'' بھی نہیں تھا۔

4149- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْاَكْرَمِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ لَّا نَقْدِرُ اَوْ لَا يَقْدِرُ عَلٰى طَعَامٍ

◈ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم پر تین راتیں ایسی گزری تھیں کہ ہمیں کوئی کھانا نہیں ملا۔

4150- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَاَكَلَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا دَخَلَ بَطْنِیْ طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا

◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھنا ہوا کھانا پیش کیا گیا جب آپ نے اسے کھالیا اور کھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے' جس نے اتنے عرصے کے بعد میرے پیٹ میں بھنا ہوا کھانا داخل کیا ہے۔

بَاب ضِجَاعِ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 11: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے بستر کا بیان

4151- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

4148: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4149: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4150: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدَمًا حَشْوُهُ لِيْفٌ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر چمڑے سے بنا ہوا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

4152-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلِيًّا وَّفَاطِمَةَ وَهُمَا فِيْ خَمِيْلٍ لَهُمَا وَالْخَمِيْلُ الْقَطِيفَةُ الْبَيْضَاءُ مِنَ الصُّوفِ قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَهُمَا بِهَا وَوِسَادَةٍ مَّحْشُوَّةٍ اِذْخِرًا وَّقِرْبَةٍ

◆◆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے وہ دونوں اس وقت اپنی چادر میں لیٹ چکے تھے (راوی کہتے ہیں) ''خمیل'' اون سے بنی ہوئی سفید چادر کو کہتے ہیں یہ چادر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو جہیز میں دی تھی اس کے علاوہ ایک تکیہ تھا جس میں ''اذخر'' گھاس بھری ہوئی تھی اور ایک مشکیزہ تھا۔

4153-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ اَبُوْزُمَيْلٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى حَصِيْرٍ قَالَ فَجَلَسْتُ فَاِذَا عَلَيْهِ اِزَارٌ وَّلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَاِذَا الْحَصِيْرُ قَدْ اَثَّرَ فِيْ جَنْبِهِ وَاِذَا اَنَا بِقَبْضَةٍ مِّنْ شَعِيْرٍ نَحْوِ الصَّاعِ وَقَرَظٍ فِيْ نَاحِيَةٍ فِي الْغُرْفَةِ وَاِذَا اِهَابٌ مُعَلَّقٌ فَابْتَدَرَتْ عَيْنَايَ فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَمَالِيْ لَا اَبْكِيْ وَهٰذَا الْحَصِيْرُ قَدْ اَثَّرَ فِيْ جَنْبِكَ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ لَا اَرٰى فِيْهَا اِلَّا مَا اَرٰى وَذٰلِكَ كِسْرٰى وَقَيْصَرُ فِي الثِّمَارِ وَالْاَنْهَارِ وَاَنْتَ نَبِيُّ اللّٰهِ وَصَفْوَتُهُ وَهٰذِهٖ خِزَانَتُكَ قَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اَلَا تَرْضٰى اَنْ تَكُوْنَ لَنَا الْاٰخِرَةُ وَلَهُمُ الدُّنْيَا قُلْتُ بَلٰى

◆◆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب میں بیٹھ گیا تو اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تہبند باندھا ہوا تھا اس تہبند کے علاوہ آپ کے جسم پر کوئی اور لباس نہیں تھا۔ چٹائی کا نشان آپ کے پہلو پر لگا ہوا تھا۔ وہاں مٹھی بھر ''جو'' موجود تھے جو ایک صاع کے قریب تھے اور کمرے کے کنارے میں (چمڑے سکھانے والا) مصالحہ رکھا ہوا تھا کچھ چمڑے لٹکے ہوئے تھے میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' ابن خطاب! تم کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کی: اللہ کے نبی! میں کیوں نہ روؤں۔ یہ چٹائی اس نے آپ کے پہلو پر نشان ڈال دیا ہے اور یہ ساز و سامان ہے جو مجھے نظر آ رہا ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے اور وہاں قیصر اور کسریٰ ہیں جو پھلوں اور نہروں کے اندر رہ رہے ہیں۔ جبکہ آپ اللہ کے نبی ہیں اور آپ کا سامان اتنا سا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اس

4151: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 5415' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4138

4152: اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 3384

4153: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بات سے راضی نہیں ہو کہ ہمیں آخرت مل جائے اور ان لوگوں کو دنیا مل جائے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں (راضی ہوں)۔

4154- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ وَّإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتِ ابْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ فَمَا كَانَ فِرَاشُنَا لَيْلَةَ أُهْدِيَتْ إِلَّا مَسْكَ كَبْشٍ

◆◆ حضرت علی ڈالٹنڈ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی رخصت ہو کر میرے پاس آئیں تو رخصتی کی رات ہمارا بستر دنبے کی کھال تھی۔

بَابُ مَعِيشَةِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 12: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کا طرز زندگی

4155- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا يَتَحَامَلُ حَتّٰى يَجِيءَ بِالْمُدِّ وَإِنَّ لِأَحَدِهِمُ الْيَوْمَ مِائَةَ أَلْفٍ قَالَ شَقِيقٌ كَأَنَّهُ يُعَرِّضُ بِنَفْسِهِ

◆◆ حضرت ابو مسعود ڈالٹنڈ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ صدقہ کرنے کا حکم دیتے تھے تو ہم میں سے کوئی ایک شخص جاتا بوجھ اٹھاتا اور پھر ایک مد (معاوضہ) لے کر آ جاتا آج اس شخص کے پاس ایک سو ہزار (لاکھ) کی رقم ہے۔

شقیق (نامی راوی) بیان کرتے ہیں' حضرت ابو مسعود ڈالٹنڈ نے اپنی ذات کی طرف اشارہ کیا تھا۔

4156- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ سَمِعَهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتّٰى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا

◆◆ خالد بن عمر بیان کرتے ہیں' حضرت عتبہ بن غزوان ڈالٹنڈ نے منبر پر ہمیں خطبہ دیتے ہوئے یہ بتایا: مجھے اپنے بارے میں اچھی طرح یاد ہے کہ میں وہ ساتواں شخص تھا جو نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا ہمارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہیں تھا صرف درختوں کے پتے تھے یہاں تک کہ ہماری باچھیں چر گئی تھیں۔

4157- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ

4154 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4155: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1415' ورقم الحديث: 1416' ورقم الحديث: 2273' ورقم الحديث: 4668' ورقم الحديث: 4669' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 2352' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2528' ورقم الحديث: 2529

4156: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7361' ورقم الحديث: 7363' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2575

4157: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 5411' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2474

يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ جُوْعٌ وَّهُمْ سَبْعَةٌ قَالَ فَاَعْطَانِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ لِكُلِّ اِنْسَانٍ تَمْرَةٌ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان لوگوں کو بھوک لاحق ہوئی یہ سات افراد تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات کھجوریں عطا کیں ان میں سے ہر ایک کے لئے' ایک کھجور تھی۔

4158-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ عُمَرَ الْعَدَنِىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (ثُمَّ لَتُسْاَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ) قَالَ الزُّبَيْرُ وَاَىُّ نَعِيْمٍ نُسْاَلُ عَنْهُ وَاِنَّمَا هُوَ الْاَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَآءُ قَالَ اَمَا اِنَّهُ سَيَكُوْنُ

◆◆ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بن عوام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کے بارے میں حساب لیا جائے گا''۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کون سی نعمت کے بارے میں حساب لیا جائے گا؟ وہ تو صرف دو سیاہ چیزیں تھیں کھجور تھی اور پانی تھا۔ لیکن اب وہ جلد ہی مل جائیں گی۔

4159-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ اَزْوَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا فَفَنِىَ اَزْوَادُنَا حَتّٰى كَانَ يَكُوْنُ لِلرَّجُلِ مِنَّا تَمْرَةٌ فَقِيْلَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَاَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِيْنَ فَقَدْنَاهَا وَاَتَيْنَا الْبَحْرَ فَاِذَا نَحْنُ بِحُوْتٍ قَدْ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَاَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا ہم تین سو افراد تھے ہم نے اپنے کھانے کا سامان اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔ وہ سامان ختم ہونے لگا۔ یہاں تک کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو ایک کھجور ملا کرتی تھی ان سے کہا گیا۔ اے ابوعبداللہ! ایک کھجور سے ایک آدمی کا کیسے گزارا ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جب ہمیں اس کی کمی کا سامنا کرنا پڑا تو گزارہ کرنا پڑا۔ جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک مچھلی موجود تھی جس کو سمندر نے باہر پھینک دیا تھا پھر ہم اٹھارہ دن تک اسے کھاتے رہے۔

بَاب فِى الْبِنَاءِ وَالْخَرَابِ

باب 13: تعمیرات کا بیان

4158: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3356

4159: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 2483' ورقم الحديث: 2983' ورقم الحديث: 4360' اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 4977' ورقم الحديث: 4978' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2475' اخرجه النسائى فى "السنن" رقم الحديث: 4362

4160-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُعَالِجُ خُصًّا لَّنَا فَقَالَ مَا هٰذَا فَقُلْتُ خُصٌّ لَّنَا وَهِىَ نَحْنُ نُصْلِحُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرَى الْاَمْرَ اِلَّا اَعْجَلَ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے ہم اس وقت اپنے جھونپڑے ٹھیک کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم نے جواب دیا: یہ ہمارے جھونپڑے ہیں ہم انہیں ٹھیک کر رہے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ معاملہ اس سے زیادہ تیزی کے ساتھ ہوگا۔ (یعنی قیامت قریب آنے والی ہے)

4161-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ اَبِىْ فَرْوَةَ حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَّةٍ عَلٰى بَابِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالُوْا قُبَّةٌ بَنَاهَا فُلَانٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَالٍ يَّكُوْنُ هٰكَذَا فَهُوَ وَبَالٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَبَلَغَ الْاَنْصَارِىَّ ذٰلِكَ فَوَضَعَهَا فَمَرَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَلَمْ يَرَهَا فَسَاَلَ عَنْهَا فَاُخْبِرَ اَنَّهٗ وَضَعَهَا لِمَا بَلَغَهٗ عَنْكَ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے دروازے پر موجود ''قبہ'' کے پاس سے گزرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کیا ہے۔ لوگوں نے جواب دیا: یہ ''قبہ'' ہے جو فلاں شخص نے بنایا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کا مال قیامت کے دن اس کے مالک کے لئے وبال کا باعث ہوگا۔ جب اس انصاری کو اس بات کا پتہ چلا تو اس نے اسے گرا دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد وہاں سے گزرے آپ نے اسے نہیں دیکھا۔ آپ نے اس کے بارے میں دریافت کیا: آپ کو بتایا گیا کہ اس شخص نے اسے گرا دیا ہے کیونکہ اسے آپ کے اس فرمان کا پتہ چل گیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے! اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے!

4162-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ ابْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِيْهِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنِىْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنَيْتُ بَيْتًا يُكِنُّنِىْ مِنَ الْمَطَرِ وَيُكِنُّنِىْ مِنَ الشَّمْسِ مَا اَعَانَنِىْ عَلَيْهِ خَلْقُ اللّٰهِ تَعَالٰى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا (یعنی آپ کے زمانہ اقدس کی بات ہے) میں نے ایک گھر بنایا جو مجھے بارش سے بچائے اور دھوپ سے محفوظ رکھے۔ اللہ کی مخلوق میں سے کسی ایک نے

4160: اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 5235' ورقم الحديث: 5236' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2335

4161 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4162: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6302

بھی میری مدد نہیں کی۔ (یعنی وہ سارا کام میں نے خود کیا تھا)

4163- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ اَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُوْدُهٗ فَقَالَ لَقَدْ طَالَ سَقْمِىْ وَلَوْلَا اَنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهٗ وَقَالَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيُؤْجَرُ فِىْ نَفَقَتِهٖ كُلِّهَا اِلَّا فِى التُّرَابِ اَوْ قَالَ فِى الْبِنَآءِ

◄► حارثہ بن مضراب بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ان کی عیادت کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا: میری بیماری شدید ہوگئی ہے اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا:

''موت کی آرزو نہ کرو!'' تو میں اس کی ضرور آرزو کرتا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: آدمی کو اپنے ہر خرچ کرنے کا اجر ملے گا۔ ماسوائے اس کے جو مٹی میں ہو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جو تعمیرات میں خرچ ہو۔

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالْيَقِيْنِ

باب 14: توکل اور یقین کا بیان

4164- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِىْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِىِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَّتَرُوْحُ بِطَانًا

◄► حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم اللہ تعالیٰ پر اس طرح توکل کرو۔ جو توکل کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں ضرور رزق عطا فرمائے گا جیسے وہ پرندے کو رزق عطا فرماتا ہے' جو صبح خالی پیٹ جاتا ہے اور شام کو بھرے ہوئے پیٹ کے ساتھ واپس آتا ہے۔

4165- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ اَبِىْ شُرَحْبِيْلَ عَنْ حَبَّةَ وَسَوَآءِ ابْنَىْ خَالِدٍ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَاَعَنَّاهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا تَيْاَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزَّزَتْ رُءُ وْسُكُمَا فَاِنَّ الْاِنْسَانَ تَلِدُهٗ اُمُّهٗ اَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

◄► ''حبہ'' اور سواء' جو خالد کے صاحبزادے ہیں' بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کوئی کام کر رہے تھے۔ ہم نے اس میں آپ کی مدد کی آپ نے فرمایا: تم دونوں رزق سے مایوس نہ ہونا جب تک تمہارے سر ہلتے ہیں (یعنی زندگی بھر) کیونکہ آدمی کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو وہ اس وقت سرخ ہوتا ہے' اس وقت اس پر کھال بھی نہیں ہوتی پھر

4163: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 970' ورقم الحديث: 2483

4164: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2344

4165: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بھی اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا فرماتا ہے۔

4166-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَنْبَاَنَا اَبُوْشُعَيْبٍ صَالِحُ بْنُ زُرَيْقٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةً فَمَنِ اتَّبَعَ قَلْبُهُ الشُّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ بِاَيِّ وَادٍ اَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ التَّشَعُّبَ

◄► حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ابن آدم کے ذہن میں مختلف طرح کے خیالات ہوتے ہیں' جو شخص ان خیالات کی پیروی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ وہ کون سی وادی میں اسے ہلاکت کا شکار کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان خیالات کے حوالے سے اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

4167-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيْفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَمُوْتَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ

◄► حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے ہر ایک شخص مرتے وقت اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

4168-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ وَفِيْ كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَلَا تَعْجِزْ فَاِنْ غَلَبَكَ اَمْرٌ فَقُلْ قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ وَاِيَّاكَ وَاللَّوْ فَاِنَّ اللَّوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: طاقت ور مومن' اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمزور مومن سے زیادہ بہتر ہوتا ہے ویسے دونوں ہی بہتر ہیں تم اس چیز کا لالچ رکھو جو تمہیں نفع دے اور تم مغلوب نہ ہونا۔ اگر معاملہ تم پر غالب آ جائے تو تم یہ کہو کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے وہ جو چاہے ویسا کرتا ہے اور تم "اگر" کہنے سے بچنا کیونکہ "اگر" شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

بَاب الْحِكْمَةِ

باب 15: حکمت کا بیان

4166 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4167 : اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7158' ورقم الحدیث: 7159' اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 3113

4168 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4169- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُمَا وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حکمت کی بات مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ جہاں اسے پاتا ہے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

4170- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دو طرح کی نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے کا شکار ہیں ایک صحت اور دوسری فراغت۔

4171- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنِىْ عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَّوْلٰى اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِىْ وَاَوْجِزْ قَالَ اِذَا قُمْتَ فِىْ صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَّلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَاَجْمِعِ الْيَاْسَ عَمَّا فِىْ اَيْدِى النَّاسِ

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے کسی چیز کی تعلیم دیں اور مختصر بات فرمائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو' تو یوں نماز پڑھو جیسے تم الوداعی نماز پڑھ رہے ہو اور جب کوئی بات کرو تو ایسی بات نہ کرو۔ جس پر بعد میں افسوس کرنا پڑے اور لوگوں کے پاس جو ہے اس کی طرف سے مکمل طور پر مایوس ہو جاؤ۔

4172- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِىْ يَجْلِسُ يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ ثُمَّ لَا يُحَدِّثُ عَنْ صَاحِبِهٖ اِلَّا بِشَرِّ مَا يَسْمَعُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَتٰى رَاعِيًا فَقَالَ يَا رَاعِىْ اَجْزِرْنِىْ شَاةً مِّنْ غَنَمِكَ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ بِاُذُنِ خَيْرِهَا فَذَهَبَ فَاَخَذَ بِاُذُنِ كَلْبِ الْغَنَمِ

4169: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2687

4170: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6412 اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2304 ورقم الحديث: 2304م

4171: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4172: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَاهُ اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُوسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ بِاُذُنِ خَيْرِهَا شَاةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص جو بیٹھ کر حکمت کی بات سنتا ہے اور پھر اپنے ساتھی کے ساتھ صرف بری بات ہی کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کسی چرواہے کے پاس آئے اور یہ کہے اے چرواہے! تم اپنی بکریوں میں سے ایک بکری مجھے دیدو! اور وہ کہے جاؤ! جوان میں سے سب سے زیادہ بہتر ہو اس کا کان پکڑ لو پھر وہ شخص جائے اور بکریوں کے کتے کا کان پکڑ لے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں: جاؤ اور ان میں سے جو سب سے بہتر بکری ہو اس کے کان پکڑ لو۔

بَاب الْبَرَائَةُ مِنَ الْكِبْرِ وَالتَّوَاضُعُ

باب 16: تکبر سے بچنا' عاجزی اختیار کرنا اور تواضع اختیار کرنا

4173- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ جَمِيعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ وَّلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيمَانٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے جتنا ایمان موجود ہو۔

4174- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ اِزَارِي مَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِّنْهُمَا اَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا ''ازار'' ہے جو ان میں سے کسی ایک کے حوالے سے میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

4175- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَّهَارُونُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

4174: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4084

4175: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِّنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے اور عظمت میرا ''ازار'' ہے۔ جو ان میں سے کسی ایک کے حوالے سے میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا۔

4176- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّتَوَاضَعُ لِلّٰهِ سُبْحَانَهُ دَرَجَةً يَّرْفَعُهُ اللّٰهُ بِهِ دَرَجَةً وَّمَنْ يَّتَكَبَّرُ عَلَى اللّٰهِ دَرَجَةً يَّضَعُهُ اللّٰهُ بِهِ دَرَجَةً حَتّٰى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِيْنَ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کا ایک درجہ اختیار کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں ایک درجہ تکبر اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایک درجہ پست کردے گا یہاں تک کہ اسے ''اسفل سافلین'' میں ڈال دے گا۔

4177- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَسَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتِ الْأَمَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَّدِهَا حَتّٰى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَائَتْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فِي حَاجَتِهَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مدینہ منورہ کی کوئی بچی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک پکڑ لیتی تھی تو آپ اپنا دستِ مبارک اس کے ہاتھ سے نہیں کھینچتے تھے' وہ بچی مدینہ منورہ میں جہاں جاہتی تھی' اپنے کام کے لئے' آپ کو ساتھ لے جاتی تھی۔

4178- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُّسْلِمٍ الْأَعْوَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيُشَيِّعُ الْجِنَازَةَ وَيُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ وَكَانَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيْرِ عَلٰى حِمَارٍ وَّيَوْمَ خَيْبَرَ عَلٰى حِمَارٍ مَّخْطُوْمٍ بِرَسَنٍ مِّنْ لِيْفٍ وَّتَحْتَهُ إِكَافٌ مِّنْ لِيْفٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی عیادت کیا کرتے تھے۔ جنازے کے ساتھ جاتے تھے۔ غلاموں کی دعوت قبول کر لیتے تھے گدھے پر سوار ہو جایا کرتے تھے جنگ ''قریظہ'' اور جنگ ''نضیر'' کے دن آپ گدھے پر سوار تھے اور ''خیبر'' کے دن بھی آپ گدھے پر سوار تھے جس میں کھجور کی چھال کی لگام ڈالی ہوئی تھی اور اس پر کھجور کی چھال سے بنی ہوئی زین موجود تھی۔

4176: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4177: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4179- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَطَبَهُمْ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

◆◆ حضرت عیاض رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نے ان لوگوں کو خطبہ میں فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ بات وحی کی ہے کہ تم لوگ تواضع اختیار کرو اور کوئی شخص کسی دوسرے کو مقابلے میں فخر نہ کرے۔

بَابُ الْحَيَاءِ

باب 17: حیاء کا بیان

4180- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ مَوْلًى لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِّنْ عَذْرَآءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِيَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پردے میں بیٹھی ہوئی لڑکی سے زیادہ حیاء والے تھے جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو آپ کے چہرے سے اس بات کا پتہ چل جاتا تھا۔

4181- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَّخُلُقُ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دین کا مخصوص اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا مخصوص اخلاق ''حیاء'' ہے۔

4182- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا وَّاِنَّ خُلُقَ الْاِسْلَامِ الْحَيَاءُ

◆◆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دین کا مخصوص اخلاق ہوتا ہے اور اسلام کا مخصوص اخلاق حیاء ہے۔

4183- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو اَبِي

4179: اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4895

4180: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 3562'ورقم الحديث: 3563'ورقم الحديث: 6102'ورقم الحديث: 6119'اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 5986

4181: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو سابقہ انبیاء کے کلام میں سے جو بات ملی ہے اس میں سے ایک یہ بات بھی ہے: جب تمہیں حیاء نہ آئے تو تم جو چاہو وہ کرو۔

4184-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْاِيْمَانُ فِى الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِى النَّارِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حیاء ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں ہوگا اور بدزبانی جفاء کا حصہ ہے اور جفاء جہنم میں ہوگی۔

4185-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِىْ شَىْءٍ قَطُّ اِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِىْ شَىْءٍ قَطُّ اِلَّا زَانَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فحاشی جس چیز میں ہوگی اسے بدنما کردے گی اور حیاء جس چیز میں بھی ہوگی اسے آراستہ کردے گی۔

بَاب الْحِلْمِ

باب 18: بردباری کا بیان

4186-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ مَرْحُوْمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَّهُوَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُّنْفِذَهُ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ فِىْ اَىِّ الْحُوْرِ شَاءَ

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے غصے پر قابو پالے اس وقت جب وہ اس کا اظہار کر سکتا ہو' تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن تمام مخلوق کی موجودگی میں بلائے گا اور اسے اختیار دے گا' وہ جس "حور" کو چاہے (حاصل کرلے)۔

4187-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِىُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ ابْنُ دِيْنَارٍ الشَّيْبَانِىُّ عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِىِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىُّ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4183: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3483 'ورقم الحدیث: 6120 'اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4797

4184: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4185: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1974

4186: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 4777 'اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2021 'ورقم الحدیث: 2493

فَقَالَ اَتَتْكُمْ وُفُودُ عَبْدِ الْقَيْسِ وَمَا نَرٰى اَحَدًا فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ جَاؤُوا فَنَزَلُوا فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِيَ الْاَشَجُّ الْعَصَرِيُّ فَجَاءَ بَعْدُ فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ وَوَضَعَ ثِيَابَهُ جَانِبًا ثُمَّ جَاءَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَشَجُّ اِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالتُّؤَدَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ اَمْ شَيْءٌ حَدَثَ لِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تمہارے پاس عبدالقیس کے قبیلے کا وفد پہنچنے والا ہے راوی بیان کرتے ہیں' ہم نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا۔ ابھی ہم اسی حالت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ وہ لوگ آ گئے وہ لوگ اترے۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے صرف "اشج عصری" باقی رہ گیا وہ بعد میں آ گیا اس نے اپنی جگہ پر پڑاؤ کیا اپنی اونٹنی کو باندھا۔ اپنا کپڑا ایک طرف رکھا اور پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے اشج! تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں ان دونوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ ایک بردباری اور دوسرا وقار۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ میری فطرت کا حصہ ہیں یا بعد میں لاحق ہوئی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں' یہ تمہاری فطرت کا حصہ ہیں۔

4188- حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُو جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَشَجِّ الْعَصَرِيِّ اِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمَ وَالْحَيَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اشج عصری سے فرمایا: تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں ان دونوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ بردباریف اور حیاء

4189- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ جُرْعَةٍ اَعْظَمُ اَجْرًا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا عَبْدٌ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اجر کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصے کو پی جانے سے بڑا اور کوئی گھونٹ نہیں ہے۔ وہ غصہ جسے آدمی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پیتا ہے۔

4187: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4188: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2011

4189: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بَابُ الْحُزْنِ وَالْبُكَاءِ
باب 19: غمگین ہونا اور رونا

4190- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ السَّمَآءَ اَطَّتْ وَحَقَّ لَهَا اَنْ تَئِطَّ مَا فِيْهَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَمَلَكٌ وَّاضِعٌ جَبْهَتَهٗ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَآءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ اِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّىْ كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں وہ چیز دیکھ لیتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور اسے سن لیتا ہوں جو تم نہیں سن سکتے۔ بے شک آسمان چڑ چڑا رہا ہے اور اسے حق ہے کہ وہ چر چرائے کیونکہ اس میں چار انگلیوں جتنی بھی جگہ نہیں ہے (جو خلا ہو) ہر جگہ کسی فرشتے نے اپنی پیشانی رکھی ہوئی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے۔ اللہ کی قسم! اگر تم لوگ جان لو اس چیز کو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رو‌ؤ اور تم بستروں پر خواتین سے لذت حاصل نہ کرو اور ویرانوں کی طرف نکل جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ لینے کے لئے۔ اللہ کی قسم! میری یہ خواہش ہے کہ میں ایک درخت ہوتا جسے کاٹ دیا جاتا۔

4191- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر تم وہ بات جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رو‌ؤ۔

4192- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ اَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ اِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ اَنْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللّٰهُ بِهَا اِلَّا اَرْبَعُ سِنِيْنَ (وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ)

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے کہ ان کے اسلام قبول کرنے اور اس آیت کے نزول کے درمیان صرف چار برس کا فاصلہ ہے۔

4190: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2312

4191: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4192: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"اورتم ان لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جنہیں پہلے کتاب دی گئی تو ان کی امید لمبی ہوگی اوران لوگوں کے دل سخت ہو گئے اوران میں اکثر لوگ گناہگار ہیں"۔

4193- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْثِرُوا الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم زیادہ نہ ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

4194- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ عَلَيَّ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ بِسُوْرَةِ النِّسَآءِ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا) فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا عَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میرے سامنے قرأت کرو میں نے آپ کے سامنے سورۃ النساء کی تلاوت کرنی شروع کی۔ جب میں اس آیت پر پہنچا:

"اس وقت کیا عالم ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لے کر آئیں گے اورتم کو ان سب پر گواہ کے طور پر لے آئیں گے"۔

(حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) جب میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

4195- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْرَجَآءٍ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جِنَازَةٍ فَجَلَسَ عَلٰى شَفِيْرِ الْقَبْرِ فَبَكٰى حَتّٰى بَلَّ الثَّرٰى ثُمَّ قَالَ يَا اِخْوَانِيْ لِمِثْلِ هٰذَا فَاَعِدُّوا

◆◆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنازے میں شریک ہوئے۔ آپ قبر کے کنارے پر تشریف فرما ہوئے اور رونے لگے یہاں تک کہ مٹی تر ہوگئی پھر آپ نے فرمایا: اے میرے بھائیو! اس جیسی صورتحال کی تیاری کرلو۔

4196- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْرَافِعٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

4193 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4194 :اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3025

4195 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ ابْكُوْا فَاِنْ لَمْ تَبْكُوْا فَتَبَاكَوْا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "رو لو! اگر رو نہیں سکتے تو رونے جیسی شکل بنالو"۔

4197- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنِيْ حَمَّادُ بْنُ اَبِیْ حُمَيْدٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّؤْمِنٍ يَّخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ وَّاِنْ كَانَ مِثْلَ رَاْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ثُمَّ تُصِيْبُ شَيْئًا مِّنْ حُرِّ وَجْهِهٖ اِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس بندے کی آنکھ سے آنسو نکلے جو اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے ہو۔ اگر چہ وہ مکھی کے سر جتنا ہو اور اس کے چہرے تک آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر جہنم کو حرام کر دے گا۔

بَاب التَّوَقِّيْ عَلَى الْعَمَلِ

باب 20: عمل پر بھروسہ کرنا

4198- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ) اَهُوَ الَّذِیْ يَزْنِیْ وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ قَالَ لَا يَا بِنْتَ اَبِیْ بَكْرٍ اَوْ يَا بِنْتَ الصِّدِّيْقِ وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُ وَيُصَلِّیْ وَهُوَ يَخَافُ اَنْ لَّا يُتَقَبَّلَ مِنْهُ

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! (اس سے مراد کون لوگ ہیں) "وہ لوگ جنہیں وہ چیز دی گئی"۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا:) کیا اس سے مراد وہ شخص ہے جو زنا کرے' چوری کرے اور شراب پیئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' اے ابوبکر کی صاحبزادی! (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اے صدیق کی صاحبزادی! بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو روزے بھی رکھتا ہے صدقہ بھی کرتا ہے اور نماز بھی پڑھتا ہے اور اسے یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ اس کے یہ اعمال قبول نہیں ہوں گے۔

4199- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عِمْرَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

4196: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4197: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4198: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3175

يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِى اَبُوْعَبْدِ رَبِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِى سُفْيَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ كَالْوِعَاءِ اِذَا طَابَ اَسْفَلُهُ طَابَ اَعْلَاهُ وَاِذَا فَسَدَ اَسْفَلُهُ فَسَدَ اَعْلَاهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اعمال اس برتن کی طرح ہیں جب اس کا نیچے والا حصہ صاف ہوگا تو اوپر والا حصہ بھی صاف ہوگا۔ اگر نیچے والا حصہ خراب ہوگا تو اوپر والا حصہ بھی خراب ہوگا۔

4200- حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِىُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلَّى فِى الْعَلَانِيَةِ فَاَحْسَنَ وَصَلَّى فِى السِّرِّ فَاَحْسَنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذَا عَبْدِى حَقًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ جب اعلانیہ طور پر نماز ادا کرتا ہے اور اچھے طریقے سے نماز ادا کرتا ہے اور تنہائی میں جب نماز ادا کرتا ہے اور اچھے طریقے سے ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' یہ بندہ درحقیقت میرا بندہ ہے۔

4201- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا فَاِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِمُنْجِيْهِ عَمَلُهُ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِى اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک دوسرے کے قریب رہو' میانہ روی اختیار کرو تم میں سے کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کا بھی نہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! البتہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور فضل کے ذریعے ڈھانپ لیا ہے۔

بَاب الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

باب 21: ریا کاری اور شہرت پسندی

4202- حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ الْعُثْمَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِى حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ فَمَنْ عَمِلَ لِى عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ غَيْرِى فَاَنَا مِنْهُ بَرِىْءٌ وَّهُوَ لِلَّذِى اَشْرَكَ

4199: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4200: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4201: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4202: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں نے شرکاء کو شرک سے بے نیاز کر دیا ہے (یعنی کوئی میرا شریک نہیں ہے) تو جو شخص میرے لیے کیے جانے والے کسی عمل میں میرے بجائے کسی اور کو شریک کر دے میں اس شخص سے بری ہوں اور وہ عمل اس شخص کے لئے ہوگا جسے اس نے شریک ٹھہرایا ہے۔

4203-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِيْ أَبِيْ عَنْ زِيَادِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ أَبِيْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ فَضَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَّنْ كَانَ أَشْرَكَ فِيْ عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ

حضرت ابوسعد بن ابی فضالہ انصاری رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پہلے والوں اور بعد والوں کو اکٹھا کرے گا اس دن جس کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے تو ایک منادی اعلان کرے گا' جس شخص نے عمل میں جو اس نے اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا تھا کسی دوسرے کو شریک کر لیا تو وہ اس عمل کے ثواب کو اللہ تعالیٰ کی بجائے دوسرے سے طلب کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شرکاء کو شرک سے بے نیاز کر دیا ہے (یعنی اس کا کوئی شریک نہیں ہو سکتا)۔

4204-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رُّبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ قَالَ قُلْنَا بَلٰى فَقَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَّقُوْمَ الرَّجُلُ يُصَلِّيْ فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرٰى مِنْ نَّظَرِ رَجُلٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ہم اس وقت دجال کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بتاؤں جس کا مجھے تمہارے بارے میں دجال سے زیادہ اندیشہ ہے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خفی شرک کے بارے میں بتاؤں' ایک آدمی کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اور اچھے طریقے سے پڑھتا ہے تاکہ وہ اس شخص کو دکھائے جو اسے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

4205-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا

4203: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3153

4204: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4205: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِى الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ اَمَا اِنِّىْ لَسْتُ اَقُوْلُ يَعْبُدُوْنَ شَمْسًا وَّلَا قَمَرًا وَّلَا وَثَنًا وَّلٰكِنْ اَعْمَالًا لِغَيْرِ اللّٰهِ وَشَهْوَةً خَفِيَّةً

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے اپنی امت کے بارے میں سب سے زیادہ اندیشہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ لوگ سورج' چاند یا بتوں کی عبادت کرنی شروع کر دیں گے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کی بجائے دوسروں کے لئے اعمال کریں گے اور ان کی شہوت پوشیدہ ہوگی۔

4206- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شہرت کے لئے کام کریگا' اللہ تعالیٰ اس کو مشہور کروادے گا' جو شخص دکھاوے کے لئے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دکھاوے کو پورا کر دے گا۔

4207- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرَاءِ يُرَاءِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دکھاوے کے لئے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا دکھاوا ظاہر کر دے گا اور جو شخص شہرت کے لئے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اسے مشہور کروادے گا۔

بَابُ الْحَسَدِ

باب 22: حسد کا بیان

4208- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِىْ اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِى الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِىْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رشک صرف دو طرح کے آدمیوں پر کیا جاسکتا ہے' ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور اسے حق کے راستے میں استعمال کرنے کی توفیق دی ہو اور

4206 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4207: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6499' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7402' ورقم الحديث: 7403' ورقم الحديث: 7404' ورقم الحديث: 7405

4208: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 73' ورقم الحديث: 1409' ورقم الحديث: 7141' ورقم الحديث: 7316' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1893

دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی ہو اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہو اور اس کی تعلیم دیتا ہو۔

4209- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

◆◆ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رشک صرف دو طرح کے آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے' ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کا علم عطا کیا ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت کرتا ہو اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ رات دن اسے خرچ کرتا رہتا ہو۔

4210- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَمَّالُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَالصَّلَاةُ نُورُ الْمُؤْمِنِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حسد تمام نیکیوں کو اسی طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ نماز مومن کا نور ہے اور روزہ جہنم سے (بچنے کے لئے) ڈھال ہے۔

بَاب الْبَغْيِ

باب 23: سرکشی کا بیان

4211- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَجْدَرُ أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ

◆◆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی گناہ ایسا نہیں ہے' جس کی سزا اللہ تعالیٰ اس کے کرنے والے کو دنیا میں جلدی دیدے۔ باوجود یکہ اسے اس کے لئے آخرت میں بھی سنبھال کر رکھا جائے۔ کوئی گناہ سرکشی اور رشتے داری کے حقوق کی پامالی سے زیادہ (ایسا نہیں ہے)۔

4212- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ

4209: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7529' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 8191' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1936

4210: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا الْبِرُّ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَاَسْرَعُ الشَّرِّ عُقُوْبَةً الْبَغْيُ وَقَطِيْعَةُ الرَّحِمِ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثواب کے اعتبار سے سب سے تیز ترین بھلائی نیکی اور صلہ رحمی ہے اور سزا کے اعتبار سے سب سے تیز ترین برائی سرکشی اور رشتے داری کے حقوق کی پامالی ہے

4213-حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ مَّوْلٰى بَنِيْ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی آدمی کے برا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

4214-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا وَلَا يَبْغِيْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی کی ہے: تم تواضع اختیار کرو اور کوئی شخص کسی دوسرے کے مقابلے میں سرکشی ظاہر نہ کرے۔

بَاب الْوَرَعِ وَالتَّقْوٰى

باب 24: ورع اور تقویٰ

4215-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ وَعَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهٖ حَذَرًا لِّمَا بِهِ الْبَاْسُ

◆◆ حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں' بیان کرتے ہیں' (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے) کوئی بھی بندہ متقین کے درجے تک اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ اس چیز کو ترک نہ کر دے جس میں کوئی حرج نہ ہوتا کہ اس چیز سے بچا رہے' جس میں حرج ہوتا ہے۔

4212 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4214 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4215:اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2451

4216-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مُغِيثُ بْنُ سُمَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! لوگوں میں سب سے زیادہ فضیلت کسے حاصل ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر وہ شخص جس کا دل صاف ہو اور زبان سچی ہو۔ لوگوں نے دریافت کیا: زبان کے سچے ہونے کا تو ہمیں علم ہے' دل کے صاف ہونے سے کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ پرہیزگار' نیک شخص جس میں کوئی گناہ نہ ہو' کوئی سرکشی نہ ہو اور کوئی کینہ اور کوئی حسد نہ ہو۔

4217-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَأَقِلَّ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! پرہیزگار ہو جاؤ تم سب سے زیادہ عبادت گزار جاؤ گے' قناعت پسند ہو جاؤ تم سب سے زیادہ شکر کرنے والے بن جاؤ گے۔ لوگوں کے لئے اس بات کو پسند کرو جسے تم اپنے لیے پسند کرتے ہو' تم مومن بن جاؤ گے اور اپنے ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کرو' تم کامل (مسلمان) بن جاؤ گے۔ تھوڑا ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

4218-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ الْمَاضِي بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تدبیر کی طرح کی کوئی عقل مندی نہیں ہے اور بچنے سے زیادہ کوئی پرہیزگاری نہیں ہے اور اچھے اخلاق کی مانند کوئی خوبی نہیں ہے۔

4219-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ

4216: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4217: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4218: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

التَّقْوٰى

⬥⬥ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حسب مال ہے اور کرم (عزت) پرہیزگاری ہے۔

4220- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ ضُرَيْبِ بْنِ نُقَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ كَلِمَةً وَّقَالَ عُثْمَانُ اٰيَةً لَّوْ اَخَذَ النَّاسُ كُلُّهُمْ بِهَا لَكَفَتْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَّةُ اٰيَةٍ قَالَ

(وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا)

⬥⬥ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے ایک ایسے کلمے کا پتہ ہے (عثمان نامی راوی نے یہاں یہ الفاظ نقل کیے ہیں) ایسی آیت کا پتہ ہے کہ اگر اسے سب لوگ اختیار کرلیں تو یہ ان سب کے لئے کافی ہو۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! وہ آیت کون سی ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہے۔

''اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی راستہ پیدا کردے گا''۔

بَاب الثَّنَاءِ الْحَسَنِ

باب 25: اچھی تعریف

4221- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّبَاوَةِ اَوِ الْبَنَاوَةِ قَالَ وَالنَّبَاوَةُ مِنَ الطَّائِفِ قَالَ يُوْشِكُ اَنْ تَعْرِفُوْا اَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَالُوْا بِمَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّءِ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

⬥⬥ ابوبکر بن ابوزہیر اپنے والد کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ''بناوہ'' کے مقام پر جو طائف میں ہے (راوی کو شک ہے شاید لفظ بناوہ ہے یا شاید نباوہ ہے) ہمیں خطبہ دیتے ہوئے یہ فرمایا: عنقریب تم لوگ اہل جنت کو اہل جنت کے مقابلے میں الگ طور پر جان لو گے۔ لوگوں نے دریافت کیا وہ کس طرح یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ! آپ نے فرمایا: اچھی تعریف کے ذریعے اور بری تعریف کے ذریعے' تم لوگ ایک دوسرے کے حق میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

4222- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُوْمٍ

4219: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3270

4220: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4221: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4222: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

الْخُزَاعِيِّ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ اَنِّيْ قَدْ اَحْسَنْتُ وَاِذَا اَسَاْتُ اَنِّيْ قَدْ اَسَاْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ جِيرَانُكَ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا قَالُوْا اِنَّكَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ

◆◆ حضرت کلثوم خزاعی ﷛ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! مجھے کیسے پتہ چلے گا جب میں کوئی نیکی کروں کہ میں نے اچھائی کی ہے یا جب میں کوئی برائی کروں کہ میں نے کوئی برائی کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پڑوسی یہ کہیں کہ تم نے اچھائی کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ تم نے اچھائی کی ہے اور جب وہ یہ کہیں گے کہ تم نے برا کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تم نے برا کیا ہے۔

4223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ وَاِذَا اَسَاْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ اَنْ قَدْ اَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ اَسَاْتَ فَقَدْ اَسَاْتَ

◆◆ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ! جب میں کوئی اچھائی یا برائی کرتا ہوں تو مجھے اس کا' کیسے پتہ چلے گا؟ نبی اکرم نے فرمایا: جب تم اپنے پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے اچھا کیا ہے (تو اس کا مطلب ہے) تم نے اچھا کیا ہے اور اگر تم انہیں یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے برا کیا ہے (تو اس کا مطلب ہے) تم نے بُرا کیا ہے۔

4224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَزَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ اَبِيْ ثُبَيْتٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ مَلَاَ اللّٰهُ اُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ خَيْرًا وَّهُوَ يَسْمَعُ وَاَهْلُ النَّارِ مَنْ مَلَاَ اُذُنَيْهِ مِنْ ثَنَاءِ النَّاسِ شَرًّا وَّهُوَ يَسْمَعُ

◆◆ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص اہل جنت میں سے ہے' اللہ تعالیٰ جس کے کانوں کو لوگوں کی تعریف کے ذریعے بھر دے اور وہ سن رہا ہو اور وہ شخص جہنمی ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کے کانوں کو لوگوں کی برائی کے ذریعے بھر دے اور وہ سن رہا ہو۔

4225- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ لَهُ الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ لِلّٰهِ فَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ ذٰلِكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ

4223: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4224: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4225: اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6663' ورقم الحدیث: 6664

حضرت ابوذر غفاری نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی' ایک شخص کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے لئے کرتا ہے تو لوگ اس وجہ سے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ مومن کو جلدی ملنے والی خوشخبری ہے۔

4226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُوْسِنَانِ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَعْمَلُ الْعَمَلَ فَيُطَّلَعُ عَلَيْهِ فَيُعْجِبُنِىْ قَالَ لَكَ اَجْرَانِ اَجْرُ السِّرِّ وَاَجْرُ الْعَلَانِيَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں کوئی عمل کرتا ہوں' کوئی شخص اس پر مطلع ہو جاتا ہے اور مجھے یہ بات اچھی لگتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہیں دو طرح کا اجر ملے گا۔ ایک خفیہ عمل کرنے کا اور ایک اعلانیہ عمل کرنے کا۔

بَاب النِّيَّةِ

باب 26: نیت کا بیان

4227- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَا اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِىَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ

علقمہ بن وقاص بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اعمال کے (اجر و ثواب) کا دارومدار نیت پر ہے۔ ہر شخص کو وہی اجر ملے گا جو اس نے نیت کی ہوگی۔ جس شخص کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف ہو اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف شمار ہوگی اور جس شخص کی ہجرت دنیا کے لئے ہوتا کہ وہ اسے حاصل کرے یا کسی خاتون کے لئے ہوتا کہ وہ اس کے ساتھ شادی کرے تو اس کی ہجرت اس طرف شمار ہوگی جس طرف نیت کرکے اس نے ہجرت کی ہے۔

4226: اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2384

4227: اخرجہ البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 1' ورقم الحدیث: 54' ورقم الحدیث: 2529' ورقم الحدیث: 3898' ورقم الحدیث: 5070' ورقم الحدیث: 6689' ورقم الحدیث: 6953' اخرجہ مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4904' اخرجہ ابوداؤد فی "السنن" رقم الحدیث: 2201' اخرجہ الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 1647' اخرجہ النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 75' ورقم الحدیث: 3437' ورقم الحدیث: 3803

4228-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ اَبِىْ كَبْشَةَ الْاَنْمَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ كَمَثَلِ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَّعِلْمًا فَهُوَ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ فِىْ مَالِهٖ يُنْفِقُهُ فِىْ حَقِّهٖ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَّلَمْ يُؤْتِهٖ مَالًا فَهُوَ يَقُوْلُ لَوْ كَانَ لِىْ مِثْلُ هٰذَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِثْلَ الَّذِىْ يَعْمَلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِى الْاَجْرِ سَوَاءٌ وَّرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا وَّلَمْ يُؤْتِهٖ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِىْ مَالِهٖ يُنْفِقُهُ فِىْ غَيْرِ حَقِّهٖ وَرَجُلٌ لَّمْ يُؤْتِهِ اللّٰهُ عِلْمًا وَّلَا مَالًا فَهُوَ يَقُوْلُ لَوْ كَانَ لِىْ مِثْلُ هٰذَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِثْلَ الَّذِىْ يَعْمَلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُمَا فِى الْوِزْرِ سَوَاءٌ

◆◆ حضرت ابوکبشہ الانماری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس امت کی مثال ان چار آدمیوں کی طرح ہے' ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال اور علم عطا کیا ہو۔ وہ اپنے علم کے مطابق اپنے مال میں عمل کرتا ہو اور اسے حق کے راستے میں خرچ کرتا ہو۔ ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا ہو مگر اسے مال عطا نہ کیا ہو اور وہ یہ کہتا ہو کہ اگر مجھے بھی اس شخص کی طرح مال مل جائے تو میں بھی اسے اسی طرح استعمال کروں جسے یہ استعمال کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: یہ دونوں آدمی اجر کے اعتبار سے برابر ہیں۔ ایک وہ شخص جیسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہے لیکن علم عطا نہیں کیا تو وہ شخص اپنے مال کے بارے غلطی کا ارتکاب کرتا ہے اور اسے ناحق طور پر خرچ کرتا ہے اور ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے علم اور مال دونوں ہی عطا نہیں کیے۔ وہ یہ کہتا ہے کہ اگر مجھے بھی اس شخص کی طرح مال مل جائے تو میں بھی اسے ایسے ہی استعمال کروں گا جیسے شخص کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں' یہ دونوں گناہ میں برابر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

4228م-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ كَبْشَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُّفَضَّلٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ كَبْشَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

◆◆ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

4229-حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا يُبْعَثُ النَّاسُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو ان کی نیتوں کے مطابق دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

4228: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4229: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4230- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو ان کی نیتوں کے مطابق (دوبارہ) زندہ کیا جائے گا۔

بَاب الْاَمَلِ وَالْاَجَلِ

باب 27: اُمید اور موت کا بیان

4231- حَدَّثَنَا اَبُوْ بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ يَعْلٰى عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَطَّ خَطًّا مُّرَبَّعًا وَّخَطًّا وَّسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخُطُوطًا اِلٰى جَانِبِ الْخَطِّ الَّذِيْ وَسَطَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ وَخَطًّا خَارِجًا مِّنَ الْخَطِّ الْمُرَبَّعِ فَقَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالُوْا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ الْخَطُّ الْاَوْسَطُ وَهٰذِهِ الْخُطُوطُ اِلٰى جَنْبِهِ الْاَعْرَاضُ تَنْهَشُهٗ اَوْ تَنْهَسُهٗ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَاِنْ اَخْطَاَهٗ هٰذَا اَصَابَهٗ هٰذَا وَالْخَطُّ الْمُرَبَّعُ الْاَجَلُ الْمُحِيطُ وَالْخَطُّ الْخَارِجُ الْاَمَلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں: آپ نے ایک مرتبہ مربع لکیریں کھینچیں اور اس مربع خط کے درمیان ایک اور لکیر کھینچی' اس مربع خط کے درمیان جو خط تھا اس کے آس پاس اور لکیریں کھینچیں اور اس مربع خط سے باہر ایک لکیر کھینچی پھر آپ نے فرمایا: کیا تم یہ جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ انسان ہے' جو درمیان والا خط ہے' اور یہ خطوط جو اس کے آس پاس ہیں یہ وہ مصیبتیں ہیں جو اسے لاحق ہوتی ہیں یہ ہر طرف سے اس پر حملہ کرتی ہیں اگر ایک اس تک نہیں پہنچتی تو دوسری پہنچ جاتی ہے اور یہ مربع خط موت ہے جو اسے گھیرے ہوئے ہے اور اس سے باہر والا خط امیدیں ہیں۔ (جو پوری نہیں ہوتی ہیں)

4232- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا ابْنُ اٰدَمَ وَهٰذَا اَجَلُهٗ عِنْدَ قَفَاهُ وَبَسَطَ يَدَهٗ اَمَامَهٗ ثُمَّ قَالَ وَثَمَّ اَمَلُهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ آدم کا بیٹا ہے اور یہ اس کی موت اس کی گدی کے پاس ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو آگے کی طرف پھیلایا اور فرمایا: یہ اس کی آرزوئیں ہیں۔

4230: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7161' ورقم الحديث: 7162

4231: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6417' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2454

4232: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2334

4233-حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ فِيْ حُبِّ اثْنَتَيْنِ فِيْ حُبِّ الْحَيَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بوڑھے آدمی کا دل دو طرح کی چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے زندگی کی محبت میں اور مال زیادہ ہونے کی محبت میں۔

4234-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

◈ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدم کا بیٹا بوڑھا ہو جاتا ہے۔لیکن دو چیزیں اس میں جوان رہتی ہیں۔ایک مال کا لالچ اور دوسرا (لمبی عمر) کا لالچ۔

4235-حَدَّثَنَا اَبُوْمَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَّالٍ لَّاَحَبَّ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَهُمَا ثَالِثٌ وَّلَا يَمْلَاُ نَفْسَهٗ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر آدم کے بیٹے کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ یہ چاہے گا کہ ان دونوں کے ہمراہ تیسری بھی ہو۔اس کے من کو صرف مٹی بھر سکتی ہے اور جو شخص توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے۔

4236-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَعْمَارُ اُمَّتِيْ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى السَّبْعِيْنَ وَاَقَلُّهُمْ مَّنْ يَّجُوْزُ ذٰلِكَ

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کی عمریں ساٹھ سے لے کر ستر سال تک ہوں گی اور ان میں بہت کم لوگ ہوں گے جو اس سے تجاوز کریں گے۔

بَابُ الْمُدَاوَمَةِ عَلَى الْعَمَلِ

باب 28: عمل پر مداومت اختیار کرنا

4233: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4234: اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 2409' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2339

4235: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4236: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 3550

4237-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِىْ ذَهَبَ بِنَفْسِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَاتَ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهٖ وَهُوَ جَالِسٌ وَّكَانَ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ الَّذِىْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا

◆◆ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اس ذات کی قسم! جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جان کو قبض کیا ہے آپ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا جب تک آپ اکثر نمازیں بیٹھ کر ادا نہیں کرتے تھے اور آپ کے نزدیک پسندیدہ ترین نیک عمل وہ تھا جسے بندہ باقاعدگی کے ساتھ انجام دے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

4238-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِىْ امْرَاَةٌ فَدَخَلَ عَلَىَّ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ قُلْتُ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيْقُوْنَ فَوَاللّٰهِ لَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى تَمَلُّوْا قَالَتْ وَكَانَ اَحَبَّ الدِّيْنَ اِلَيْهِ الَّذِىْ يَدُوْمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهٗ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے پاس ایک خاتون موجود تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' آپ نے دریافت کیا: یہ کون ہیں؟ میں نے جواب دیا: یہ فلاں خاتون ہیں۔ یہ سوتی نہیں ہے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کی نماز کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اتنی ہی عبادت کرو جتنی استطاعت رکھتے ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کا فضل تم سے منقطع نہیں ہوتا بلکہ تم اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہو۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک پسندیدہ عمل وہ تھا جسے کرنے والا باقاعدگی سے' اسے سر انجام دے۔

4239-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِىِّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ التَّمِيْمِىِّ الْاُسَيِّدِىِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتّٰى كَاَنَّا رَاْىَ الْعَيْنِ فَقُمْتُ اِلٰى اَهْلِىْ وَوَلَدِىْ فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ قَالَ فَذَكَرْتُ الَّذِىْ كُنَّا فِيْهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ نَافَقْتُ نَافَقْتُ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ اِنَّا لَنَفْعَلُهٗ فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهٗ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُوْنُوْنَ عِنْدِىْ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ اَوْ عَلٰى طُرُقِكُمْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَّسَاعَةً

◆◆ حضرت حنظلہ کاتب تمیمی اسیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ہوتے تھے تو جب ہم

4238: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 1831

4239: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 6900' ورقم الحديث: 6901' ورقم الحديث: 6902' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2452' ورقم الحديث: 2514

جنت اور جہنم کا تذکرہ کرتے تھے تو یوں لگتا تھا جیسے وہ آنکھوں کے سامنے موجود ہیں پھر میں اٹھ کر اپنے گھر والوں اور بچوں کے پاس آتا تو میں ہنستا' کھیلتا' میں نے اس بات کو سوچا جو میری کیفیت تھی پھر میں نکلا' میری ملاقات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہوئی' میں نے کہا میں منافق ہو چکا ہوں' میں منافق ہو چکا ہوں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں پھر حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ گئے انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اے حنظلہ! جب تم میرے پاس ہوتے ہو اس وقت جو تمہاری کیفیت ہوتی ہے اگر ویسی ہی رہے تو فرشتے تمہارے بستروں پر (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تمہارے راستوں میں تمہارے ساتھ مصافحہ کریں۔ اے حنظلہ! وقت' وقت کی بات ہوتی ہے۔ (یعنی کیفیت مختلف اوقات میں مختلف ہوتی ہے)

4240- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَاِنَّ خَيْرَ الْعَمَلِ اَدْوَمُهُ وَاِنْ قَلَّ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اتنے عمل کا خود کو پابند کرو جتنی تم استطاعت رکھتے ہو کیونکہ سب سے بہتر عمل وہ ہے جو باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

4241- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَجُلٍ يُصَلِّي عَلٰى صَخْرَةٍ فَاَتٰى نَاحِيَةَ مَكَّةَ فَمَكَثَ مَلِيًّا ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَجَدَ الرَّجُلَ يُصَلِّي عَلٰى حَالِهِ فَقَامَ فَجَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ ثَلَاثًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا

◆◆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو وہاں ایک چٹان پر نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ مکہ کے ایک کنارے میں آئے۔ آپ وہاں کچھ دیر ٹھہرے پھر جب واپس آئے تو اس شخص کو بدستور اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے پایا آپ کھڑے ہوئے آپ نے دونوں ہاتھ اکٹھے کئے اور پھر فرمایا: اے لوگو! میانہ روی اختیار کرو۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی (پھر فرمایا) بے شک اللہ تعالیٰ اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا۔ جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہیں ہو جاتے۔

بَاب ذِكْرِ الذُّنُوبِ

باب 29: گناہوں کا تذکرہ

4242- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَاَبِي عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا كُنَّا نَعْمَلُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْسَنَ

4240: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4241: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4242: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6921' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 315' ورقم الحديث: 316

فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ اَسَاءَ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم جو زمانہ جاہلیت میں عمل کیا کرتے تھے اس پر ہمارا مواخذہ ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اسلام میں اچھے کام کرے اس پر ان چیزوں کا مواخذہ نہیں ہوگا جو اس نے زمانہ جاہلیت میں کی تھیں۔لیکن جو (اسلام میں) برے عمل کرے اس سے پہلے اور بعد والے ہر عمل کا مواخذہ ہوگا۔

4243- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَآئِشَةُ اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

◆◆ عوف بن حارث' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! کم تر سمجھے جانے والے گناہوں سے بھی بچو' کیونکہ ان پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے گرفت ہوگی۔

4244- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِيْ قَلْبِهٖ فَاِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُهٗ فَاِنْ زَادَ زَادَتْ فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ (كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ)

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی مومن گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے اگر وہ توبہ کرے اور اس سے الگ ہو جائے اور مغفرت طلب کرے تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اگر وہ اور گناہ کرے تو وہ سیاہی اور بھر جاتی ہے۔ یہ وہ ''ران'' ہے' جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

''ہرگز نہیں بلکہ وہ ''ران'' ہے جو ان کے دلوں پر ہے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں''۔

4245- حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ خَدِيْجٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَاَعْلَمَنَّ اَقْوَامًا مِّنْ اُمَّتِيْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ اَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيْضًا فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا قَالَ ثَوْبَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا جَلِّهِمْ لَنَا اَنْ لَّا نَكُوْنَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ اَمَا اِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَاْخُذُوْنَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَاْخُذُوْنَ وَلٰكِنَّهُمْ اَقْوَامٌ اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوْهَا

◆◆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں اپنی اُمت سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اچھی

4243: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4244: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3334

4245: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

طرح جانتا ہوں کہ وہ قیامت کے دن تہامہ کے سفید پہاڑوں جتنی نیکیاں لے کر آئیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں غبار کی طرح کر دے گا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان کے بارے میں ہمیں بتائیں اور انہیں واضح کریں تا کہ ہم لاعلمی میں ان جیسے نہ ہو جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی ہوں گے تمہارے جیسے ہوں گے۔ وہ رات کے وقت وہی عمل کریں گے جو تم کرتے ہو لیکن وہ ایسے لوگ ہوں گے کہ جب تنہا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ افعال کا ارتکاب کریں گے۔

4246- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ وَعَمِّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ قَالَ التَّقْوٰى وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَسُئِلَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّارَ قَالَ الْاَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سی چیز زیادہ (لوگوں کو) جنت میں داخل کرے گی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیزگاری اور اچھے اخلاق' آپ سے دریافت کیا گیا' کون سی چیز زیادہ لوگوں کو جہنم میں داخل کرے گی؟ تو آپ نے فرمایا: دو اعضاء منہ اور شرم گاہ۔

بَاب ذِكْرِ التَّوْبَةِ

باب 30: توبہ کا تذکرہ

4247- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ اَحَدِكُمْ مِنْهُ بِضَالَّتِهِ اِذَا وَجَدَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک شخص کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے' جسے اپنی گمشدہ چیز مل جائے۔

4248- حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ الْمَدِيْنِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَخْطَاْتُمْ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاكُمُ السَّمَآءَ ثُمَّ تُبْتُمْ لَتَابَ عَلَيْكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تم خطا کرو اور تمہاری خطائیں آسمان تک پہنچ جائیں پھر تم توبہ کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ قبول کرے گا۔

4249- حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوْقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ

4246: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2004

4247: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4248: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4249: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلّٰهُ اَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ مِنْ رَّجُلٍ اَضَلَّ رَاحِلَتَهٗ بِفَلَاةٍ مِّنَ الْاَرْضِ فَالْتَمَسَهَا حَتّٰى اِذَا اَعْيٰى تَسَجّٰى بِثَوْبِهٖ فَبَيْنَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ سَمِعَ وَجْبَةَ الرَّاحِلَةِ حَيْثُ فَقَدَهَا فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهٖ فَاِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک جنگل میں اپنی سواری کو گم کر دے پھر اسے تلاش کرے جب وہ تھک جائے تو چادر لپیٹ کر (لیٹ) جائے پھر اس دوران وہ اپنی سواری کی چاپ سنے جسے وہ گم کر چکا تھا اور اپنے چہرے سے چادر ہٹائے تو اس کی سواری وہاں موجود ہو۔

4250- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ ابْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گناہ سے توبہ کرنے والا اس طرح ہے جیسے اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

4251- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَّخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمام اولادِ آدم گنہگار ہیں سب سے بہتر گناہ گار وہ ہیں جو بہت زیادہ توبہ کریں۔

4252- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّدَمُ تَوْبَةٌ فَقَالَ لَهٗ اَبِيْ اَنْتَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ النَّدَمُ تَوْبَةٌ قَالَ نَعَمْ

ابن معقل بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے انہیں بیان کرتے ہوئے سنا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ندامت بھی توبہ ہے۔ میرے والد نے ان سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں

4253- حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّمْلِيُّ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ

4250: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4251: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2499

4252: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4253: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 3537' ورقم الحديث: 3537م

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ

◄► حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے: جب تک اس پر نزع کا عالم طاری نہ ہو۔

4254- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ سَمِعْتُ اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَنَّهُ اَصَابَ مِنِ امْرَاَةٍ قُبْلَةً فَجَعَلَ يَسْاَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا فَلَمْ يَقُلْ لَهُ شَيْئًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِيْنَ) فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِىْ هٰذِهٖ فَقَالَ هِىَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ اُمَّتِىْ

◄► حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ اس نے ایک خاتون کا بوسہ لے لیا ہے وہ آپ سے اس کے کفارے کے بارے میں دریافت کرتا رہا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''اور تم دن کے دونوں کناروں میں نماز قائم کرو اور رات کے کچھ حصے میں بھی' بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں یہ ان لوگوں کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں''۔

اس شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ حکم صرف میرے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ہر اس شخص کے لئے ہے میری اُمت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے۔

4255- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ اَلَا اُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثَيْنِ عَجِيْبَيْنِ اَخْبَرَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بَنِيْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِىْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِىْ ثُمَّ ذَرُّوْنِىْ فِى الرِّيْحِ فِى الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَىَّ رَبِّىْ لَيُعَذِّبَنِّىْ عَذَابًا مَّا عَذَّبَهٗ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا بِهٖ ذٰلِكَ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّىْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهٗ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ اَوْ مَخَافَتُكَ يَا رَبِّ فَغَفَرَ لَهٗ لِذٰلِكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِىْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِىْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِىَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِىَ اَرْسَلَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ

قَالَ الزُّهْرِيُّ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَّلَا يَيْئَسَ رَجُلٌ

4255: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3481 'اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6915 'ورقم الحدیث: 6916 'اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2078

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے اپنے اوپر زیادتی کی جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں کی یہ نصیحت کی اور بولا جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا پھر مجھے پیس کر تیز ہوا میں سمندر میں بہا دینا۔ اللہ کی قسم! اگر میرے پروردگار نے مجھ پر گرفت کی تو وہ مجھے ایسا عذاب دے گا۔ جو عذاب وہ کسی اور نہیں دے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: انہوں نے ایسا ہی کیا اللہ تعالیٰ نے زمین سے کہا تم نے جو پکڑا ہے تم اسے جمع کرو تو وہ شخص کھڑا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے دریافت کیا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے جواب دیا: تیری خشیت کی وجہ سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تیرے خوف کی وجہ سے اے میرے پروردگار! (نبی اکرم فرماتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس وجہ سے اس کی بخشش کر دی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی اس بلی کو اس نے باندھ دیا تھا اسے کھانے کے لئے بھی نہیں دیتی تھی اور اسے چھوڑتی بھی نہیں تھی کہ وہ خود ہی زمین میں سے کچھ کھا پی لیتی یہاں تک کہ وہ بلی مر گئی۔

زہری فرماتے ہیں: یہ اس لئے ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے فضل پر اندھا بھروسہ نہ کرے اور کوئی شخص اس سے بالکل ہی مایوس نہ ہو جائے۔

4256- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوْسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَسَلُوْنِي الْمَغْفِرَةَ فَاَغْفِرَ لَكُمْ وَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِيْ بِقُدْرَتِيْ غَفَرْتُ لَهٗ وَكُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ فَسَلُوْنِي الْهُدٰى اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فَقِيْرٌ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِيْ اَرْزُقْكُمْ وَلَوْ اَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَاَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا فَكَانُوْا عَلٰى قَلْبِ اَتْقٰى عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ لَمْ يَزِدْ فِيْ مُلْكِيْ جَنَاحُ بَعُوْضَةٍ وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا فَكَانُوْا عَلٰى قَلْبِ اَشْقٰى عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ لَمْ يَنْقُصْ مِنْ مُّلْكِيْ جَنَاحُ بَعُوْضَةٍ وَّلَوْ اَنَّ حَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَاَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا فَسَاَلَ كُلُّ سَائِلٍ مِّنْهُمْ مَّا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ مَا نَقَصَ مِنْ مُّلْكِيْ اِلَّا كَمَا لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ مَّرَّ بِشَفَةِ الْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيْهَا اِبْرَةً ثُمَّ نَزَعَهَا ذٰلِكَ بِاَنِّيْ جَوَادٌ مَّاجِدٌ عَطَائِيْ كَلَامٌ اِذَا اَرَدْتُّ شَيْئًا فَاِنَّمَا اَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو! تم میں سے ہر ایک گنہگار ہے۔ ماسوائے اس کے جسے میں عافیت عطا کروں تم مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہاری مغفرت کر دوں گا۔ تم میں سے جو شخص یہ جانتا ہو کہ میں مغفرت کی قدرت رکھتا ہوں اسے میری قدرت کے وسیلے سے مغفرت طلب کرنی چاہیے میں اسے بخش دوں گا۔ تم میں سے ہر ایک گمراہ ہے ماسوائے اس کے جسے میں ہدایت عطا کروں۔ تم میں سے ہر ایک غریب ہے ماسوائے اس کے جسے میں خوشحال کروں تو تم مجھ سے مانگو میں تمہیں رزق دوں گا اگر تمہارے زندہ تمہارے مردے' تمہارے پہلے

والے تمہارے بعد والے تمہارے تری اور تمہارے خشکی والے سب لوگ اکٹھے ہو جائیں اور وہ میرے بندوں میں سب سے زیادہ پرہیزگار بندے جتنے پرہیزگار بن جائیں تو بھی میری بادشاہت میں مچھر کے پر جتنا اضافہ نہیں کریں گے اور اگر وہ سب اکٹھے ہو کر میرے بندوں میں سب سے زیادہ بدنصیب (گنہگار) بندے جیسے ہو جائیں تو وہ پھر بھی میری بادشاہت میں مچھر کے پر جتنی کمی نہیں کریں گے۔ اگر تمہارے زندہ تمہارے مردے تمہارے پہلے والے تمہارے بعد والے تری والے اور خشکی والے سب لوگ اکٹھے ہو جائیں اور ان سب میں سے ہر ایک مانگے اس حد تک جو اس کی آرزو ہو تو بھی میری بادشاہی میں اتنی کمی نہیں کریں گے جتنی کوئی شخص سمندر کے پاس سے گزرے اور اس میں سوئی ڈبو کر باہر نکال کر یہ دیکھے (کہ کتنا پانی باہر آیا ہے؟) میں سخی ہوں بزرگی والا ہوں میری عطا صرف کلام ہے جب میں کسی شے کا ارادہ کرتا ہوں تو اسے کہتا ہوں کہ "ہو جا" تو وہ ہو جاتی ہے۔

بَاب ذِكْرِ الْمَوْتِ وَالاسْتِعْدَادِ لَهُ

باب 31: موت اور اس کی تیاری کا بیان

4257- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ

◄► حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لذتوں کو ختم کر دینے والی کو اکثر یاد کرو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد موت ہے۔

4258- حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ فَرْوَةَ ابْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا قَالَ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْيَسُ قَالَ أَكْثَرُهُمْ لِلْمَوْتِ ذِكْرًا وَأَحْسَنُهُمْ لِمَا بَعْدَهُ اسْتِعْدَادًا أُولَئِكَ الْأَكْيَاسُ

◄► حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا ایک انصاری آپ کے پاس آیا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا پھر اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا مؤمن زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں اس نے دریافت کیا: کون سا مومن زیادہ سمجھدار ہے؟ آپ نے فرمایا: جو موت کو کثرت سے یاد کرتا ہو اور موت کے بعد کے لیے زیادہ اچھے طریقے سے تیاری کرتا ہو وہی لوگ سمجھدار ہیں۔

4259- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ

4257: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3547

4258: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2307 اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 1833

4259: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا ثُمَّ تَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابویعلی شداد بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سمجھدار شخص وہ ہے جو اپنے آپ کا خیال رکھے اور موت کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز شخص وہ ہے جو اپنے آپ کو خواہش نفس کے حوالے کر دے اور اللہ تعالیٰ سے آرزو رکھے۔

4260- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى شَابٍّ وَهُوَ فِى الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَرْجُو اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَخَافُ ذُنُوْبِىْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِىْ قَلْبِ عَبْدٍ فِىْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَا يَرْجُو وَآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک نوجوان کے پاس آئے وہ اس وقت مرنے والا تھا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم کیا محسوس کر رہے ہو؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے اور مجھے اپنے گناہوں کا خوف بھی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسے عالم میں جس بندے کے دل میں یہ کیفیت اکٹھی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا کرے گا جس کی اُسے اُمید ہے اور اس چیز سے محفوظ رکھے گا جس کا اسے اندیشہ ہے۔

4261- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ فَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا قَالُوْا اخْرُجِى اَيَّتُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الطَّيِّبِ اخْرُجِى حَمِيْدَةً وَّاَبْشِرِى بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا اِلَى السَّمَآءِ فَيُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيَقُوْلُوْنَ فُلَانٌ فَيُقَالُ مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِىْ حَمِيْدَةً وَّاَبْشِرِى بِرَوْحٍ وَّرَيْحَانٍ وَّرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى يُنْتَهٰى بِهَا اِلَى السَّمَآءِ الَّتِىْ فِيْهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاِذَا كَانَ الرَّجُلُ السُّوْءُ قَالَ اخْرُجِى اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْخَبِيْثَةُ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الْخَبِيْثِ اخْرُجِى ذَمِيْمَةً وَّاَبْشِرِى بِحَمِيْمٍ وَّغَسَّاقٍ وَّاٰخَرَ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذٰلِكَ حَتّٰى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا اِلَى السَّمَآءِ فَلَا يُفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هٰذَا فَيُقَالُ فُلَانٌ فَيُقَالُ لَا مَرْحَبًا بِالنَّفْسِ الْخَبِيْثَةِ كَانَتْ فِى الْجَسَدِ الْخَبِيْثِ ارْجِعِىْ ذَمِيْمَةً فَاِنَّهَا لَا تُفْتَحُ لَكِ اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَيُرْسَلُ بِهَا مِنَ السَّمَآءِ ثُمَّ تَصِيْرُ اِلَى الْقَبْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میت کے پاس فرشتے آتے ہیں اگر وہ نیک شخص ہو' تو فرشتے کہتے ہیں تم باہر آجاؤ اے پاکیزہ جان جو پاکیزہ جسم میں تھی تم باہر آجاؤ۔ اس حالت میں کہ تعریف کی گئی ہو اور تمہیں راحت

4260: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2459

4261: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 983

اور آرام کی خوشخبری نصیب ہو اور تمہارا پروردگار غضب ناک نہیں ہوگا' یہ بات اس سے کہی جاتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ جسم سے باہر آجاتی ہے پھر اسے لے کر آسمان کی طرف جایا جاتا ہے۔ پھر اس کے لئے آسمان کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور دریافت کیا جاتا ہے کہ یہ کون ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں فلاں ہے تو کہا جاتا ہے پاکیزہ نفس کو خوش آمدید! جو ایک پاکیزہ جسم میں تھا۔ تم اندر آجاؤ اس حالت میں کہ تمہاری تعریف کی گئی ہو تمہیں راحت اور آرام کی خوشخبری ہو تمہارا پروردگار ناراض نہیں ہے۔ (اس بات کی بھی خوشخبری ہو) یہ مسلسل اس سے کہا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس آسمان تک پہنچ جاتی ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ موجود ہے اور اگر وہ کوئی بُرا شخص ہو' تو کہا جاتا ہے اے خبیث جان! ایک خبیث جسم میں سے باہر نکل آ' اس حالت میں کہ تمہاری مذمت کی گئی ہو تمہیں کھولتے ہوئے پانی اور پیپ کی اطلاع نصیب ہو اور اس کی ہم مثل دوسری چیزوں کی یہ اس سے مسلسل کہا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ باہر آجاتی ہے پھر اس کو آسمان کی طرف لے جایا جاتا ہے۔ اس کے لئے دروازہ نہیں کھولا جاتا پوچھا جاتا ہے' یہ کون ہے؟ جواب دیا جاتا ہے فلاں ہے' کہا جاتا ہے ایسی خبیث جان کو خوش آمدید نہیں کہا جائے گا۔ جو ایک خبیث جسم میں تھی تم واپس چلی جاؤ اس حالت میں کہ مذمت کی گئی ہو کیونکہ تمہارے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاسکتے تو اسے آسمان سے واپس پھینک دیا جاتا ہے اور وہ پھر قبر میں آجاتی ہے۔

4262- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عَبِيدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ اَخْبَرَنِي اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ اَجَلُ اَحَدِكُمْ بِاَرْضٍ اَوْثَبَتْهُ اِلَيْهَا الْحَاجَةُ فَاِذَا بَلَغَ اَقْصٰى اَثَرِهٖ قَبَضَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَبِّ هٰذَا مَا اسْتَوْدَعْتَنِي

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب آدمی نے کسی ایک جگہ پر مرنا ہو' تو کوئی کام کھینچ کر اسے وہاں لے جاتا ہے جب وہ اپنی مخصوص جگہ پر پہنچ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو قبض کر لیتا ہے۔ قیامت کے دن زمین یہ کہے گی' اے میرے پروردگار! یہ وہ ہے' جسے تو نے امانت کے طور پر میرے پاس رکھوایا تھا۔

4263- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللّٰهِ فِيْ كَرَاهِيَةِ لِقَاءِ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهٖ اِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَمَغْفِرَتِهٖ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ فَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَاِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو

4262: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4263: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرنے کی صورت یہی ہے کہ وہ انسان موت کو ناپسند کرے اور ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ کیفیت موت کے وقت ہوتی ہے۔ جب آدمی کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کی خوشخبری دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جب اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب کے بارے میں بتایا جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔

4264- حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص نازل ہونے والی کسی مصیبت کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے اگر اس نے ضرور آرزو کرنی ہو' تو یہ کہے:

''اے اللہ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہو' تو مجھے زندہ رکھنا جب موت میرے لئے بہتر ہو' تو مجھے موت دیدینا''۔

بَاب ذِكْرِ الْقَبْرِ وَالْبِلٰى

باب 32: قبر اور آزمائش کا بیان

4265- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ مِّنَ الْاِنْسَانِ اِلَّا يَبْلٰى اِلَّا عَظْمًا وَّاحِدًا وَّهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انسان کے جسم کی ہر چیز خراب ہو جاتی ہے ماسوائے ایک ہڈی کے یہ ریڑھ کی ہڈی کا ایک حصہ ہے۔ اسی سے قیامت کے دن (آدمی کی) دوبارہ تخلیق ہوگی۔

4266- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِيْرٍ عَنْ هَانِئٍ مَّوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِذَا وَقَفَ عَلٰى قَبْرٍ يَّبْكِيْ حَتّٰى يَبُلَّ لِحْيَتَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ تَذْكُرُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَا تَبْكِيْ وَتَبْكِيْ مِنْ هٰذَا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنَازِلِ الْاٰخِرَةِ فَاِنْ

4264: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6507' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 6763' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 1067' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1837

4265: اخرجه ابوداؤد فی "السنن" رقم الحديث: 3108' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 1820

4266: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَاِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ اِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ

ہانی' جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں فرماتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جب کسی قبر کے پاس آتے تھے تو بہت زیادہ رویا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کی ڈاڑھی تر ہو جاتی تھی۔ ان سے کہا گیا کہ جب جنت اور جہنم کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو آپ نہیں روتے؟ لیکن آپ اس قبر کی وجہ سے رو پڑتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قبر آخرت کی پہلی منزل ہے۔ جو شخص اس سے نجات پا گیا اس کے بعد والے مراحل اس سے زیادہ آسان ہوں گے۔ جو شخص اس سے نجات نہ پا سکا اس کے بعد والے مراحل اس سے زیادہ مشکل ہوں گے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے جو بھی منظر دیکھا ہے ان میں قبر سب سے زیادہ خوفناک ہے۔

4267- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ عَطَآءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يَصِيْرُ اِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِىْ قَبْرِهٖ غَيْرَ فَزِعٍ وَّلَا مَشْعُوْفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ كُنْتُ فِى الْاِسْلَامِ فَيُقَالُ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآئَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ رَاَيْتَ اللّٰهَ فَيَقُوْلُ مَا يَنْبَغِىْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّرَى اللّٰهَ فَيُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهٗ انْظُرْ اِلٰى مَا وَقَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ هٰذَا مَقْعَدُكَ وَيُقَالُ لَهٗ عَلَى الْيَقِيْنِ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَيُجْلَسُ الرَّجُلُ السُّوْءُ فِىْ قَبْرِهٖ فَزِعًا مَّشْعُوْفًا فَيُقَالُ لَهٗ فِيْمَ كُنْتَ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِىْ فَيُقَالُ لَهٗ مَا هٰذَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ قَوْلًا فَقُلْتُهٗ فَيُفْرَجُ لَهٗ قِبَلَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ اِلٰى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيْهَا فَيُقَالُ لَهٗ انْظُرْ اِلٰى مَا صَرَفَ اللّٰهُ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهٗ فُرْجَةٌ قِبَلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ اِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهٗ هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَى الشَّكِّ كُنْتَ وَعَلَيْهِ مُتَّ وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب میت قبر میں جاتی ہے تو نیک آدمی کو اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے۔ اسے کوئی خوف یا گھبراہٹ نہیں ہوتی پھر اس سے کہا جاتا ہے تمہارا کیا عقیدہ تھا؟ وہ جواب دیتا ہے میں مسلمان تھا پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ تم ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے یہ اللہ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے واضح دلائل لے کر ہمارے پاس آئے اور ہم نے ان کی تصدیق کی۔ اس سے کہا جاتا ہے کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کسی شخص کی یہ حیثیت نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے تو اس شخص کے لئے جہنم کی طرف ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے اور اسے اس کی طرف دکھایا جاتا ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا ہے اس شخص سے کہا جاتا ہے تم اس

4267: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2308

کی طرف دیکھو جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں بچالیا ہے۔ پھر اس شخص کے لئے جنت کی طرف کی ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے تو وہ اس کی آرائش وزیبائش کو دیکھتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے یہ تمہارا ٹھکانہ ہوگا اس سے کہا جاتا ہے تم نے یقین کے ساتھ زندگی بسر کی اس حالت میں تمہیں موت آگئی اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اسی حالت میں تمہیں زندہ کیا جائے گا۔

اس طرح بُرے شخص کو اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے وہ پریشان اور گھبراہٹ کا شکار ہوتا ہے اس سے کہا جاتا ہے تمہارا کیا عقیدہ تھا؟ وہ جواب دیتا ہے مجھے نہیں پتہ۔ اس سے کہا جاتا ہے ان صاحب کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا وہ بات میں نے بھی کہہ دی اس کے لئے جنت کی طرف سے ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی آرائش وزیبائش کو دیکھتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے اس چیز کی طرف دیکھو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا نہیں کی۔ پھر اس کے لئے جہنم کی طرف کی ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے وہ اس کی طرف دیکھتا ہے جس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا ہوتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے یہ تمہارا ٹھکانہ ہوگا تم نے شک میں زندگی بسر کی اور اسی حالت میں مرے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تمہیں اسی حالت میں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

4268- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ) قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ)

◄► حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو لوگ قول ثابت پر ایمان لائے اللہ تعالیٰ انہیں ثابت قدم رکھے گا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یہ قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ آدمی سے پوچھا جائے گا تمہارا پروردگار کون ہے؟ وہ کہے گا میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے اور میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''جن لوگوں نے قول ثابت پر ایمان رکھا اللہ تعالیٰ انہیں دنیاوی زندگی میں اور آخرت میں ثابت قدم رکھے گا''۔

4269- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا مَاتَ اَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلٰى مَقْعَدِهٖ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى تُبْعَثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◄► حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح وشام اس کے سامنے

4268: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4269: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 1369' ورقم الحديث: 4699' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 7148' اخرجه ابوداؤد في "السنن" رقم الحديث: 4750' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3120' اخرجه النسائي في "السنن" رقم الحديث: 2056

اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنتی ہو تو اسے جنت کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور اگر وہ جہنمی ہو تو جہنم کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ جب قیامت کے دن تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو یہ تمہارا ٹھکانہ ہوگا۔

4270-حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ يَعْلُقُ فِيْ شَجَرِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى جَسَدِهٖ يَوْمَ يُبْعَثُ

حضرت عبداللہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مؤمن کی جان ایک پرندے کی شکل میں ہوتی ہے جو جنت کے درخت پر لٹک جاتی ہے یہاں تک کہ قیامت کے دن اسے اس کے جسم کی طرف واپس کردیا جائے گا۔

4271-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتِ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا فَيَجْلِسُ يَمْسَحُ عَيْنَيْهِ وَيَقُوْلُ دَعُوْنِيْ اُصَلِّيْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب میت قبر میں داخل ہوتی ہے تو اسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سورج غروب ہونے والا ہے جب وہ بیٹھتا ہے تو اپنی آنکھوں کو ملتے ہوئے کہتا ہے: مجھے نماز پڑھ لینے دو۔

بَاب ذِكْرِ الْبَعْثِ

باب 33: دوبارہ زندہ ہونے کا تذکرہ

4272-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَيِ الصُّوْرِ بِاَيْدِيْهِمَا اَوْ فِيْ اَيْدِيْهِمَا قَرْنَانِ يُلَاحِظَانِ النَّظَرَ مَتٰى يُؤْمَرَانِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''صور'' پر مقرر دونوں فرشتے اپنے ہاتھوں میں دو سینگ لئے کھڑے ہیں اور اس بات کا انتظار کر رہے ہیں' انہیں کب حکم ہوتا ہے۔ (کہ وہ صور میں پھونک ماردیں)

4273-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ بِسُوْقِ الْمَدِيْنَةِ وَالَّذِي اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَى الْبَشَرِ فَرَفَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَدَهُ فَلَطَمَهُ قَالَ تَقُوْلُ هٰذَا وَفِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

4270: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4272: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4273: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ) فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ رَّفَعَ رَاْسَهٗ فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰى اٰخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِّنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِي اَرَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلِي اَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى فَقَدْ كَذَبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک یہودی نے مدینہ منورہ کے ایک بازار میں کہا اس ذات کی قسم! جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام لوگوں پر فضیلت عطا کی ہے تو ایک انصاری نے ہاتھ اٹھایا اور اسے طمانچہ رسید کر دیا اور بولا تم یہ بات کہہ رہے ہو؟ جبکہ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کے رسول موجود ہیں۔ جب اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''صور میں پھونک ماری جائے گی تو آسمانوں اور زمین میں جو چیز ہے بے ہوش ہو جائے گی ماسوائے اُس کے جسے اللہ تعالیٰ چاہے (کہ وہ بے ہوش نہ ہو) پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو وہ سب لوگ کھڑے ہو کر دیکھنے لگ جائیں گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: سب سے پہلے میں سر اٹھاؤں گا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام عرش کے ایک کنارے کو تھامے ہوئے ہوں گے مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے مجھ سے پہلے سر اٹھایا تھا؟ یا یہ ان لوگوں میں شامل تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے مستثنیٰ قرار دیا تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص یہ کہے میں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں تو اس نے غلط کہا۔

4274- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ حَدَّثَنِي اَبِيْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ يَاْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرَضِيْهِ بِيَدِهٖ وَقَبَضَ يَدَهٗ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْجَبَّارُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ قَالَ وَيَتَمَايَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ اَسْفَلِ شَيْءٍ مِّنْهُ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَقُوْلُ اَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ اس وقت منبر پر تھے آپ نے فرمایا: جبار (اللہ تعالیٰ) تمام آسمانوں اور زمین کو اپنے دست مبارک میں لے گا اور اپنی مٹھی کو بند کرے گا اس طرح وہ مٹھی کو بند کرے گا اور پھر کھولے گا اور فرمائے گا: میں زبردست ہوں میں بادشاہ ہوں۔ دنیا کے بڑے لوگ کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں طرف اور بائیں طرف ہلنے لگے یہاں تک کہ میں نے آپ کے نیچے منبر کو دیکھا تو وہ بھی ہل رہا تھا۔ یہاں تک کہ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت گر نہ جائے۔

4275- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اَبِيْ صَغِيْرَةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ وَالنِّسَاءُ

4274: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

قَالَ وَالنِّسَآءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَمَا يُسْتَحْيَا قَالَ يَا عَآئِشَةُ الْاَمْرُ اَهَمُّ مِنْ اَنْ يَّنْظُرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

◆◆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! قیامت کے دن لوگوں کو کیسے زندہ کیا جائے گا۔آپ نے فرمایا: برہنہ پاؤں' برہنہ جسم' میں نے دریافت کیا: خواتین کو بھی؟ آپ نے فرمایا: خواتین بھی ہوں گی میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہمیں شرم نہیں آئے گی۔آپ نے فرمایا: اے عائشہ (رضی اللہ عنہا)! اس وقت معاملہ اتنا خوف زدہ کرنے والا ہوگا کہ کسی ایک کو دوسرے کا خیال بھی نہیں آئے گا۔

4276- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ فَاَمَّا عَرْضَتَانِ فَجِدَالٌ وَّمَعَاذِيْرُ وَاَمَّا الثَّالِثَةُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَطِيْرُ الصُّحُفُ فِى الْاَيْدِىْ فَاٰخِذٌ بِيَمِيْنِهٖ وَاٰخِذٌ بِشِمَالِهٖ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تین طرح کی پیشیاں ہوں گی ان میں سے دو پیشیوں میں بحث ہوگی اور معذرت ہوگی اور تیسری پیشی میں نامہ اعمال اُڑ کر ہاتھوں میں آجائیں گے کسی کے دائیں ہاتھ میں آئیں گے اور کسی کے بائیں ہاتھ میں آئیں گے۔

4277- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَاَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ) قَالَ يَقُوْمُ اَحَدُهُمْ فِىْ رَشْحِهٖ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے)

''جب سب لوگ تمام جہانوں کے پروردگار کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے''۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: کوئی شخص اپنے نصف کانوں تک پسینے میں ڈوبا ہوا ہوگا۔

4278- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ) فَاَيْنَ تَكُوْنُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

◆◆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی:

''جب زمین کو دوسری زمین میں تبدیل کر دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی''۔

4276: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6527' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7127' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحدیث: 2083

4277: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4278: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 6531' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7133' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2422' ورقم الحدیث: 3336

اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "پل صراط" پر ہوں گے۔

4279- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعُتْوَارِيِّ اَحَدِ بَنِىْ لَيْثٍ قَالَ وَكَانَ فِىْ حَجْرِ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَعْنِىْ اَبَا سَعِيْدٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُوْضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَىْ جَهَنَّمَ عَلٰى حَسَكٍ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيْزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّمَخْدُوْجٌ بِهٖ ثُمَّ نَاجٍ وَّمُحْتَبَسٌ بِهٖ وَمَنْكُوْسٌ فِيْهَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پل صراط کو جہنم کے اوپر رکھا جائے گا اس پر "سعدان" کے کانٹوں کی طرح کے کانٹے ہوں گے پھر لوگ اس پر سے گزرنا شروع ہوں گے کچھ صحیح اور سالم گزر جائیں گے کچھ زخمی ہوکر پھر نجات پائیں گے اور کچھ اس میں گر جائیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

4280- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَرْجُوْ اَلَّا يَدْخُلَ النَّارَ اَحَدٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَيْبِيَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللّٰهُ (وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا) قَالَ اَلَمْ تَسْمَعِيْهِ يَقُوْلُ (ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا)

◆◆ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یہ اُمید ہے کہ جن لوگوں نے غزوہ بدر اور صلح حدیبیہ میں شرکت کی ہے ان میں سے کوئی ایک بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے تو یہ ارشاد فرمایا ہے:

"تم میں سے ہر ایک اس پر وارد ہوگا اور یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے طے شدہ فیصلہ ہے"

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے یہ نہیں سنا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

"پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیں گے جنہوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور ظالموں کو ان کے گھٹنوں کے بل چھوڑ دیں گے"۔

بَاب صِفَةِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 34: حضرت محمد ﷺ کی امت کا تذکرہ

4281- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُوْنَ عَلَىَّ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ

4279: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6987'اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3121

4280: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4281: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

سِيمَآءُ اُمَّتِي لَيْسَ لِاَحَدٍ غَيْرِهَا

◆◆ ابو مالک الاشجعی' ابوحازم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگ میرے پاس آؤ گے جبکہ تمہاری پیشانیاں وضو کی وجہ سے چمک رہی ہوں گی۔ یہ میری امت کا مخصوص نشان ہے جو ان کے علاوہ کسی کا نہیں ہوگا۔

4282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ اَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَّمَا اَنْتُمْ فِي اَهْلِ الشِّرْكِ اِلَّا كَالشَّعَرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالشَّعَرَةِ السَّوْدَاءِ فِي جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَحْمَرِ

◆◆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک خیمے میں موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم لوگ اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم اہل جنت کا چوتھائی حصہ ہو۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم لوگ اہل جنت کا تہائی حصہ ہو۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' مجھے یہ امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف ہو گئے اور جنت میں صرف مسلمان داخل ہوگا اور شرک کرنے والوں کے درمیان تمہاری مثال اسی طرح ہے' جسے سیاہ بیل کی کھال پر سفید بال ہو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) سرخ بیل کی کھال پر سیاہ بال ہو۔

4283- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيْءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَيَجِيْءُ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الثَّلَاثَةُ وَاَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَاَقَلُّ فَيُقَالُ لَهٗ هَلْ بَلَّغْتَ قَوْمَكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُدْعٰى قَوْمُهٗ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ لَا فَيُقَالُ مَنْ يَّشْهَدُ لَكَ فَيَقُوْلُ مُحَمَّدٌ وَّاُمَّتُهٗ فَتُدْعٰى اُمَّةُ مُحَمَّدٍ فَيُقَالُ هَلْ بَلَّغَ هٰذَا فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيَقُوْلُ وَمَا عِلْمُكُمْ بِذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ اَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا بِذٰلِكَ اَنَّ الرُّسُلَ قَدْ بَلَّغُوْا فَصَدَّقْنَاهُ قَالَ فَذٰلِكُمْ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا)

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے دن) ایک نبی آئے گا اس کے ساتھ دو آدمی ہوں گے۔ کوئی ایک نبی آئے گا اس کے ساتھ تین آدمی ہوں گے' یا اس سے زیادہ یا کم ہوں گے تو اس نبی سے

4282: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 580' ورقم الحديث: 581

4283: اخرجه البخاري في "الصحيح" رقم الحديث: 6528' ورقم الحديث: 6642' اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 528' ورقم الحديث: 529' ورقم الحديث: 530' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 2547

دریافت کیا جائے کہ کیا تم نے اپنی قوم کو تبلیغ کردی تھی۔ وہ جواب دے گا جی ہاں! تو اس کی قوم کو بلایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا اس نے تم لوگوں کی تبلیغ کردی تھی وہ جواب دیں گے نہیں تو (نبی سے) دریافت کیا جائے گا تمہارے حق میں کون گواہی دے گا۔ وہ نبی جواب دیں گے۔ حضرت محمد ﷺ اور ان کی امت تو حضرت محمد ﷺ کی امت کو بلایا جائے گا اور ان سے کیا جائے گا کیا اس نبی نے تبلیغ کردی تھی؟ وہ جواب دیں گے جی ہاں! اللہ تعالیٰ دریافت کرے گا تمہیں اس بات کا کیسے پتہ چلا' وہ جواب دیں گے ہمیں ہمارے نبی نے اس بارے میں بتایا ہے کہ تمام رسولوں نے تبلیغ کردی ہے اور ہم نے ان کی تصدیق کی۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''اور اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی اُمت بنایا ہے' تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول تمہارے اوپر گواہ ہو''۔

4284- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَدَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا مِنْ عَبْدٍ يُّؤْمِنُ ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سُلِكَ بِهٖ فِى الْجَنَّةِ وَاَرْجُو اَلَّا يَدْخُلُوْهَا حَتّٰى تَبَوَّؤُا اَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ذَرَارِيْكُمْ مَسَاكِنَ فِى الْجَنَّةِ وَلَقَدْ وَعَدَنِىْ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِىْ سَبْعِيْنَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

◆◆ حضرت رفاعہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ واپس آئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری (محمد) کی جان ہے جو بھی بندہ ایمان رکھتا ہو اور اس پر قائم رہے تو وہ اس کی وجہ سے جنت میں جائے گا اور مجھے امید ہے کہ دوسرے لوگ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوسکیں گے جب تک تم لوگ اور تمہاری نیک اولاد جنت میں اپنی جگہوں پر نہیں پہنچ جاتے۔ میرے پروردگار نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ جنت میں میری امت میں سے ستر ہزار افراد کو کسی حساب کتاب کے بغیر داخل کرے گا۔

4285- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَعَدَنِىْ رَبِّىْ سُبْحَانَهٗ اَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِىْ سَبْعِيْنَ اَلْفًا لَّا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ اَلْفٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَّثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِّنْ حَثَيَاتِ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ

◆◆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' آپ نے فرمایا: میرے پروردگار نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ میری امت کے ستر ہزار افراد کو جنت میں یوں داخل کرے گا کہ ان سے کوئی

4284: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3339' ورقم الحدیث: 7349' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2959' ورقم الحدیث: 2960' ورقم الحدیث: 2961

4285: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حساب نہیں لیا جائے گا اور انہیں کوئی سزا یا عذاب نہیں دیا جائے گا' ان میں سے ہر ایک ہزار کے ساتھ ستر ہزار مزید ہوں گے اور (اس کے علاوہ) میرے پروردگار کے تین "لپ" ہوں گے۔

4286- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ الرَّمْلِيُّ وَاَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ اُمَّةً نَحْنُ اٰخِرُهَا وَخَيْرُهَا

بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن ہم ستر امتوں کو مکمل کرلیں گے۔ ہم ان میں سب سے آخر والے اور سب سے بہتر ہوں گے۔

4287- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِيْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَيْرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَى اللّٰهِ

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تم ستر امتوں (کی تعداد) کو پورا کردو گے۔ تم ان میں سے سب سے بہتر ہو گے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے معزز ہو گے۔

4288- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحٰقَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُوْنَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُوْنَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَرْبَعُوْنَ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ

سلیمان بن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے 80 صفیں اس امت کی ہوں گی' چالیس دیگر تمام امتوں کی ہوں گی۔

4289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ اٰخِرُ الْاُمَمِ وَاَوَّلُ مَنْ يُّحَاسَبُ يُقَالُ اَيْنَ الْاُمَّةُ الْاُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہم ان امتوں میں سے سب سے آخر والے ہیں اور سب سے پہلے ہم سے حساب لیا جائے گا اور یہ کہا جائے گا: "اُمّی" امت کہاں ہے؟ اس کے نبی کہاں ہیں؟

4286: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2437

4287: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2927

4289: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحدیث: 2546

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: دنیا میں آنے کے اعتبار سے) ہم سب سے آخر والے ہیں اور (قیامت کے دن) سب سے پہلے ہوں گے۔

4290- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ اَبِى الْمُسَاوِرِ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اُذِنَ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ فِى السُّجُوْدِ فَيَسْجُدُوْنَ لَهُ طَوِيْلًا ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعُوا رُءُ وْسَكُمْ قَدْ جَعَلْنَا عِدَّتَكُمْ فِدَائَكُمْ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت ابوبردہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کو جمع کرے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو سجدے کی اجازت دی جائے گی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں طویل سجدہ کریں گے اور پھر فرمایا جائے گا اپنے سروں کو اٹھاؤ' ہم نے تمہاری تعداد کے حساب سے جہنم کو تمہارا فدیہ دیدیا ہے۔

4291- حَدَّثَنَا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مَرْحُوْمَةٌ عَذَابُهَا بِاَيْدِيْهَا فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ اِلٰى كُلِّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَيُقَالُ هٰذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ امت ہے' جس پر رحم کیا گیا ہے' اس کا عذاب اس کے سامنے ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر ایک مسلمان شخص کو مشرکین میں سے ایک شخص دیا جائے گا اور کہا جائے گا یہ جہنم کے لئے تمہارا فدیہ ہے۔

بَاب مَا يُرْجٰى مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب 35: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے جس رحمت کی امید ہوگی

4292- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ قَسَمَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ فَبِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ وَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلٰى اَوْلَادِهَا وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَّرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں' ان میں سے ایک رحمت اس نے اپنی تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کی ہے۔ اس کی وجہ سے یہ لوگ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں' اسی کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ اچھائی کا سلوک کرتے ہیں' اس کی وجہ سے وحشی جانور اپنی اولاد و مہربانی کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتوں کو سنبھال کر رکھا ہے' وہ ان کے ذریعے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم کرے گا۔

4290: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4291: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4292: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4293- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَجَعَلَ فِى الْاَرْضِ مِنْهَا رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلٰى وَلَدِهَا وَالْبَهَائِمُ بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ وَّالطَّيْرُ وَاَخَّرَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَكْمَلَهَا اللّٰهُ بِهٰذِهِ الرَّحْمَةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کیں ان میں سے ایک رحمت زمین میں رکھی اور اس کی وجہ سے ماں اپنی اولاد پر مہربانی کرتی ہے۔ جانور ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی کے ساتھ پیش آتے ہیں اور پرندے بھی اور اس نے ننانوے رحمتوں کو قیامت کے دن کے لئے سنبھال کر رکھا ہے۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس رحمت کو مکمل کر دے گا۔

4294- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ كَتَبَ بِيَدِهٖ عَلٰى نَفْسِهٖ اِنَّ رَحْمَتِىْ تَغْلِبُ غَضَبِىْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو اس نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اپنے لیے یہ لازم لکھا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب آ جائے گی۔

4295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَرَّ بِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى حِمَارٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ اَنْ لَّا يُعَذِّبَهُمْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے۔ میں اس وقت گھوڑے پر سوار تھا۔ آپ نے دریافت کیا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق کیا ہے اور اللہ تعالیٰ پر بندوں کا حق کیا ہے۔ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ بندے اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ جب وہ ایسا کر لیں تو وہ انہیں عذاب نہ دے۔

4296- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

4293: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 6908

4294: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4296: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ غَزَوَاتِهٖ فَمَرَّ بِقَوْمٍ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ فَقَالُوْا نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ وَامْرَاَةٌ تَحْصِبُ تَنُّوْرَهَا وَمَعَهَا ابْنٌ لَّهَا فَاِذَا ارْتَفَعَ وَهَجُ التَّنُّوْرِ تَنَحَّتْ بِهٖ فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَرْحَمِ الرَّاحِمِيْنَ قَالَ بَلٰى قَالَتْ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَرْحَمَ بِعِبَادِهٖ مِنَ الْاُمِّ بِوَلَدِهَا قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ الْاُمَّ لَا تُلْقِيْ وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَاَكَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيْ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ مِنْ عِبَادِهٖ اِلَّا الْمَارِدَ الْمُتَمَرِّدَ الَّذِيْ يَتَمَرَّدُ عَلَى اللّٰهِ وَاَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک تھے۔ آپ کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے' آپ نے دریافت کیا: یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ہم مسلمان ہیں۔ وہاں ایک عورت اپنے تندور کو دہکا رہی تھی۔ اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا۔ جب تندور کی آگ باہر آنے لگی' تو وہ عورت وہاں سے ہٹی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور اس نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ کیا اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔ اس نے عرض کی: کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ماں سے زیادہ رحم نہیں کرتا؟ جو اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی۔ راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رونے لگے۔ پھر آپ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے صرف اسی کو عذاب دے گا جو نافرمان ہو اور نافرمانی پر کمربستہ ہو جائے اور لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کر دے۔

4297- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا شَقِيٌّ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَّمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ وَّلَمْ يَتْرُكْ لَهٗ مَعْصِيَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں صرف بدبخت شخص داخل ہوگا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بدبخت شخص کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری نہ کرے اور اس کی نافرمانی کو ترک نہ کرے۔

4298- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَخُوْ حَزْمٍ الْقُطَعِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ اَوْ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلْ مَعِيْ اِلٰهٌ اٰخَرُ فَمَنِ اتَّقٰى اَنْ يَّجْعَلَ مَعِيْ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

4297: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4298: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

"وہ تقویٰ کا اہل ہے اور مغفرت کا اہل ہے"

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اس بات کا اہل ہوں کہ مجھ سے اس حوالے سے بچا جائے کہ کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرایا جائے (کہ کسی کو میرے ساتھ معبود نہ بنایا جائے) تو جو شخص اس بات سے بچ گیا کہ اس نے کسی دوسرے کو میرے ساتھ معبود بنایا ہو تو میں اس بات کا اہل ہوں کہ میں اس کی مغفرت کر دوں۔

4299- قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ حَزْمٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِىْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ (هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَلَا يُشْرَكَ بِىْ غَيْرِىْ وَاَنَا اَهْلٌ لِمَنِ اتَّقٰى اَنْ يُّشْرِكَ بِىْ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ

◆◆ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے اس آیت کے بارے میں فرمایا ہے:

"وہ ہی تقویٰ کا اہل ہے اور مغفرت کا اہل ہے"۔

نبی اکرم نے فرمایا: تمہارا پروردگار فرماتا ہے۔ میں اس بات کا اہل ہوں کہ میرے حوالے سے (شرک) سے بچا جائے کسی دوسرے کو میرا شریک قرار نہ دیا جائے اور میں اس بات کا بھی اہل ہوں کہ جو کسی کو میرا شریک ٹھہرانے سے بچے میں اس کی مغفرت کر دوں۔

4300- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِىْ عَامِرُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ فَيُنْشَرُ لَهٗ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ تُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اَظَلَمَتْكَ كَتَبَتِى الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ حَسَنَةٌ فَيُهَابُ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ لَا فَيَقُوْلُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَّاِنَّهٗ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ لَهٗ بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ فَتُوْضَعُ السِّجِلَّاتُ فِىْ كِفَّةٍ وَّالْبِطَاقَةُ فِىْ كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْبِطَاقَةُ الرُّقْعَةُ وَاَهْلُ مِصْرَ يَقُوْلُوْنَ لِلرُّقْعَةِ بِطَاقَةً

◆◆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب لوگوں کی موجودگی میں میری امت کے ایک شخص کو بلایا جائے گا اس کے سامنے ننانوے دفتر کھول دیئے جائیں گے اور ہر دفتر حد نگاہ تک بڑا ہوگا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم ان میں سے کسی ایک چیز کا بھی انکار کرتے ہو۔ وہ جواب دے گا نہیں اے میرے پروردگار۔ اللہ

4299: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3328

4300: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3639 ورقم الحديث: 2640

تعالیٰ فرمائے گا: کیا میرے لکھنے والے محافظوں نے تمہاری ساتھ کوئی زیادتی کی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا اس کے مقابلے میں تمہارے پاس کوئی نیکی بھی ہے؟ وہ جواب دے گا نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! تمہاری کچھ نیکیاں ہمارے پاس ہیں اور تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی۔ پھر اس کے لئے ایک تحریر نکالی جائے گی جس میں اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لکھا ہوگا۔ وہ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار ان دفتروں کے سامنے اس تحریر کی کیا حیثیت ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہوگی پھر ان تمام دفتروں کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھا جائے گا اور اس ایک تحریر کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے گا تو وہ دفتر ہلکے ہوں گے اور وہ تحریر بھاری ہوگی۔

محمد بن یحییٰ نامی راوی بیان کرتے ہیں' بطاقہ کا مطلب رقعہ یا تحریر ہے۔ اہل مصر رقعے کو بطاقہ کہتے ہیں۔

بَاب ذِكْرِ الْحَوْضِ

باب 36: حوض کا تذکرہ

4301- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِىْ حَوْضًا مَّا بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ اَبْيَضَ مِثْلَ اللَّبَنِ اٰنِيَتُهٗ عَدَدُ النُّجُوْمِ وَاِنِّىْ لَاَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض اتنا بڑا ہے جتنا بیت المقدس اور خانہ کعبہ کے درمیان فاصلہ ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے۔ اس کے برتن ستاروں کی تعداد میں ہیں اور قیامت کے دن تمام انبیاء میں سے سب سے زیادہ پیروکار میرے ہوں گے۔

4302- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَوْضِىْ لَاَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ اِلٰى عَدَنَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَاٰنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُوْمِ وَلَهُوَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَذُوْدُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ الْاِبِلَ الْغَرِيْبَةَ عَنْ حَوْضِهٖ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُوْنَ عَلَىَّ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ

◆◆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض اس سے زیادہ بڑا ہے جتنا ایلہ اور عدن کے درمیان فاصلہ ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس کے برتن ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں اور وہ دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں اس سے کچھ لوگوں کو یوں پرے ہٹاؤں گا جیسے کوئی شخص اجنبی اونٹ کو اپنے حوض پر سے ہٹاتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)!

4301: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4302: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 582

کیا آپ ہمیں پہچان لیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! تم لوگ وضو کے اثرات کی وجہ سے چمکدار پیشانیوں کے ہمراہ آؤ گے یہ علامت تمہارے علاوہ کسی اور میں نہیں ہوگی۔

4303- حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَالِمٍ الدِّمَشْقِيُّ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ قَالَ بَعَثَ اِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَاَتَيْتُهُ عَلٰى بَرِيْدٍ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ قَالَ لَقَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا سَلَّامٍ فِيْ مَرْكَبِكَ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ الْمَشَقَّةَ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَوْضِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ تُشَافِهَنِيْ بِهٖ قَالَ فَقُلْتُ حَدَّثَنِيْ ثَوْبَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ حَوْضِيْ مَا بَيْنَ عَدَنَ اِلٰى اَيْلَةَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ اَكَاوِيْبُهٗ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَّمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا وَّاَوَّلُ مَنْ يَّرِدُهٗ عَلَيَّ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ الدُّنْسُ ثِيَابًا وَّالشُّعْثُ رُءُوْسًا الَّذِيْنَ لَا يَنْكِحُوْنَ الْمُنَعَّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ قَالَ فَبَكٰى عُمَرُ حَتّٰى اخْضَلَّتْ لِحْيَتُهٗ ثُمَّ قَالَ لٰكِنِّيْ قَدْ نَكَحْتُ الْمُنَعَّمَاتِ وَفُتِحَتْ لِيَ السُّدَدُ لَا جَرَمَ اَنِّيْ لَا اَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِيْ عَلٰى جَسَدِيْ حَتّٰى يَتَّسِخَ وَلَا اَدْهُنُ رَاْسِيْ حَتّٰى يَشْعَثَ

◆◆ ابوسلام حبشی بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے مجھے بلوایا۔ میں ڈاک والی سواری پر سوار ہو کر ان کے پاس آیا۔ جب میں ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے فرمایا: اے ابوسلام ہم نے آپ کو سواری کے حوالے سے کافی تکلیف دی۔ ابوسلام نے جواب دیا: جی ہاں! اللہ کی قسم! اے امیر المومنین (ایسا ہی ہے) حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہمارا مقصد آپ کو مشقت کا شکار کرنا نہیں تھا۔ ہمیں پتہ چلا ہے کہ آپ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں' حوض کوثر کے بارے میں۔ اس لیے میری یہ خواہش تھی کہ میں آپ سے براہ راست خود وہ حدیث سن لیتا۔ ابوسلام بیان کرتے ہیں' حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرا حوض اتنا بڑا ہے جتنا ایلہ سے لے کر عدن تک کا فاصلہ ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ اس کے برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں جتنی ہے جو اس میں سے ایک مرتبہ پی لے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہیں ہوگا اور اس حوض پر میرے پاس سب سے پہلے غریب مہاجرین آئیں گے جن کے کپڑے پرانے ہوں گے اور بال بکھرے ہوئے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو کسی صاحب حیثیت عورت کے ساتھ شادی نہیں کر سکتے اور ان کے لئے بند دروازے نہیں کھولے جاتے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ رو پڑے یہاں تک کہ ان کی داڑھی گیلی ہوگئی۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے تو صاحب حیثیت عورتوں سے شادی بھی کی ہے اور میرے لیے بند دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ میں اپنے

4303: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2442

کپڑوں کو اس وقت تک نہ دھوؤں جب تک یہ میلے نہ ہو جائیں اور میں اپنے سر کو اس وقت تک تیل نہ لگاؤں جب تک یہ غبار آلود نہ ہو جائیں۔

4304- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَیْ حَوْضِیْ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِيْنَةِ اَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَعُمَانَ

◆◆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے حوض کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور مدینہ کے درمیان ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) جتنا مدینہ اور عمان کے درمیان ہے۔

4305- حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرٰى فِيْهِ اَبَارِيْقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَآءِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس (حوض) میں سونے اور چاندی کے پیالے ہیں جو آسمان کے ستاروں کی تعداد جتنے ہیں۔

4306- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَتَى الْمَقْبَرَةَ فَسَلَّمَ عَلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ثُمَّ قَالَ لَوَدِدْنَا اَنَّا قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَلَسْنَا اِخْوَانَكَ قَالَ اَنْتُمْ اَصْحَابِیْ وَاِخْوَانِی الَّذِيْنَ يَاْتُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ وَاَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ يَاْتِ مِنْ اُمَّتِكَ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَّهٗ خَيْلٌ غُرٌّ مُّحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَانَیْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَمْ يَكُنْ يَّعْرِفُهَا قَالُوْا بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُّحَجَّلِيْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ ثُمَّ قَالَ لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِیْ كَمَا يُذَادُ الْبَعِيْرُ الضَّالُّ فَاُنَادِيْهِمْ اَلَا هَلُمُّوْا فَيُقَالُ اِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوْا بَعْدَكَ وَلَمْ يَزَالُوْا يَرْجِعُوْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ فَاَقُوْلُ اَلَا سُحْقًا سُحْقًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ قبرستان تشریف لائے' آپ نے ارشاد فرمایا:

''تم پر سلام ہو اے مومنوں کی قوم! کے علاقے میں رہنے والو! اگر اللہ نے چاہا تو ہم تم سے آ ملیں گے''۔

پھر آپ نے یہ فرمایا: ہماری یہ خواہش تھی کہ ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتے۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے اصحاب ہو۔ میرے بھائی وہ لوگ ہیں' جو میرے بعد آئیں گے۔ میں تم لوگوں کا حوض پر پیش رو ہوں گا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اسے کیسے پہچانیں گے جو آپ کی اُمت کا شخص

4304: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5954

4305: اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 5955

4306 : اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بعد میں آئیگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے۔ اگر کسی شخص کا سفید پیشانی والا گھوڑا ہو تو کیا وہ سیاہ مشکی گھوڑوں کے درمیان اسے نہیں پہچانے گا۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! (پہچان لے گا) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ جب قیامت کے دن آئیں گے تو وضو کے اثرات کی وجہ سے ان کی پیشانیاں روشن ہوں گی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: میرے حوض سے کچھ لوگوں کو یوں پرے کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو پرے کیا جاتا ہے' میں انہیں بلند آواز میں کہوں گا' انہیں آنے دو! تو کہا جائے گا ان لوگوں نے آپ کے بعد دین میں تبدیلی کر لی تھی اور پھر یہ ایڑھیوں کے بل مڑ گئے تھے اور ایسے ہی رہے (یعنی انہوں نے دوسرا دین اختیار کر لیا) تو میں کہوں گا انہیں دور کر دو۔ انہیں دور کر دو۔

بَاب ذِكْرِ الشَّفَاعَةِ

باب 37: شفاعت کا بیان

4307- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَاِنِّىْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِىْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِىْ فَهِىَ نَائِلَةٌ مَّنْ مَّاتَ مِنْهُمْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی مخصوص دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے۔ ہر نبی نے اپنی مخصوص دعا مانگ لی۔ میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال کر رکھا ہے۔ یہ ہر اس شخص کو نصیب ہوگی جو ان میں سے ایسی حالت میں مرے گا کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ ٹھہراتا ہو۔

4308- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى وَاَبُوْ اِسْحٰقَ الْهَرَوِىُّ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَلِىُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں آدم کی تمام اولاد کا سردار ہوں' میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا' قیامت کے دن سب سے پہلے میرے لیے زمین کو شق کیا جائے گا اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی اور میں یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔ قیامت کے دن ''لواء حمد'' میرے ہاتھوں میں ہوگا اور یہ بات فخر کے طور پر نہیں کہتا۔

4309- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ

4307: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 490' اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3602

4308: اخرجه الترمذي في "الجامع" رقم الحديث: 3148' ورقم الحديث: 3615

4309: اخرجه مسلم في "الصحيح" رقم الحديث: 458

بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُهَا فَلَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلٰكِنْ نَاسٌ اَصَابَتْهُمْ نَارٌ بِذُنُوْبِهِمْ اَوْ بِخَطَايَاهُمْ فَاَمَاتَتْهُمْ اِمَاتَةً حَتّٰى اِذَا كَانُوْا فَحْمًا اُذِنَ لَهُمْ فِى الشَّفَاعَةِ فَجِىْءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوْا عَلٰى اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَقِيْلَ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُوْنُ فِىْ حَمِيْلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ فِى الْبَادِيَةِ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہاں تک اہل جہنم کا تعلق ہے تو وہ اس میں رہیں گے نہ وہ اس میں مریں گے اور نہ ہی زندہ رہیں گے۔ البتہ کچھ لوگوں کو ان کے گناہوں کی وجہ سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) خطاؤں کی وجہ سے جہنم کی آگ پکڑے گی اور انہیں مردہ کردے گی یہاں تک کہ جب وہ جل کر راکھ ہو جائیں گے ان کے لئے شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔ انہیں گروہوں کی شکل میں لایا جائے گا اور جنت کی نہروں کے پاس رکھ دیا جائے گا۔ اہل جنت سے کہا جائے گا ان پر پانی بہاؤ تو وہ یوں پھوٹ پڑیں گے جیسے سیلابی پانی کی گزرگاہ میں کوئی دانہ پھوٹتا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حاضرین میں سے ایک صاحب بولے ایسا لگتا ہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگل میں بھی رہے ہیں۔

4310- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدِّمَشْقِىُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَفَاعَتِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِىْ

◆◆ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہوگی۔

4311- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْبَدْرٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ رِبْعِىِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُيِّرْتُ بَيْنَ الشَّفَاعَةِ وَبَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِى الْجَنَّةَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ لِاَنَّهَا اَعَمُّ وَاَكْفٰى اَتُرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِيْنَ لَا وَلٰكِنَّهَا لِلْمُذْنِبِيْنَ الْخَطَّائِيْنَ الْمُتَلَوِّثِيْنَ

◆◆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے شفاعت اور اس بات کے درمیان اختیار دیا گیا کہ میری امت کی نصف تعداد جنت میں داخل ہو جائے تو میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا کیونکہ یہ زیادہ عام ہے اور زیادہ کفایت کرنے والی ہے تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ پرہیزگاروں کے لئے ہوگی' نہیں! بلکہ یہ گناہگاروں کے لئے خطا کرنے والوں کے لئے (گناہوں میں) ملوث ہو جانے والوں کے لئے ہوگی۔

4310: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2436

4311: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4312- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلْهَمُوْنَ اَوْ يَهُمُّوْنَ شَكَّ سَعِيدٌ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْ تَشَفَّعْنَا اِلٰى رَبِّنَا فَاَرَاحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهٗ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُرِحْنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ وَيَشْكُوْ اِلَيْهِمْ ذَنْبَهُ الَّذِىْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِىْ مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا فَاِنَّهٗ اَوَّلُ رَسُوْلٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ اِلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ سُؤَالَهٗ رَبَّهٗ مَا لَيْسَ لَهٗ بِهٖ عِلْمٌ وَّيَسْتَحْيِىْ مِنْ ذٰلِكَ وَلٰكِنِ ائْتُوْا خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ اِبْرَاهِيْمَ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ قَتْلَهُ النَّفْسَ بِغَيْرِ النَّفْسِ وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَرَسُوْلَهٗ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ وَرُوْحَهٗ فَيَاْتُوْنَهٗ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا عَبْدًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ فَيَاْتُوْنِىْ فَاَنْطَلِقُ قَالَ فَذَكَرَ هٰذَا الْحَرْفَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ فَاَمْشِىْ بَيْنَ السِّمَاطَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ ثُمَّ عَادَ اِلٰى حَدِيْثِ اَنَسٍ قَالَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّىْ فَيُؤْذَنُ لِىْ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِىْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِىْ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِىْ حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِىْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِىْ ثُمَّ يُقَالُ لِىْ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِىْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِىْ حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّالِثَةَ فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّىْ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِىْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِىْ ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِىْ فَاَحْمَدُهٗ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِىْ حَدًّا فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِىَ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ قَالَ يَقُوْلُ قَتَادَةُ عَلٰى اَثَرِ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَحَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ مِّنْ خَيْرٍ وَّيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ بُرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ وَّيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تمام اہل ایمان اکٹھے ہوں گے۔ پھر وہ ارادہ کریں گے اور وہ یہ کہیں گے اگر کوئی ہمارے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کرے اور ہمیں اس جگہ سے راحت پہنچائے (تو مناسب ہوگا) پھر وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے آپ حضرت آدم علیہ السلام ہیں جو تمام لوگوں کے جدامجد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دست قدرت کے ذریعے آپ کو پیدا کیا ہے۔ فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا۔ آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لیے شفاعت کریں تاکہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات عطا فرمائے تو وہ جواب

4312: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 4476' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 477' ورقم الحدیث:

دیں گے میں یہ نہیں کرسکتا۔ وہ ان کے سامنے تذکرہ کریں گے۔ وہ شکایت کریں گے اپنے اس گناہ کی جو صادر ہوا تھا۔ انہیں اس کی وجہ سے حیا آئے گی (وہ فرمائیں گے) تم لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف مبعوث کیا۔ وہ ان کے پاس آئیں گے تو وہ جواب دیں گے میں یہ نہیں کرسکتا۔ پھر وہ اپنے پروردگار سے اپنے اس سوال کا تذکرہ کریں گے' جس کے بارے میں انہیں علم نہیں تھا۔ انہیں اس وجہ سے حیا آئے گی (وہ فرمائیں گے) تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ جو پروردگار کے خلیل ہیں لوگ ان کے پاس آئیں گے۔ وہ جواب دیں گے میں یہ نہیں کرسکتا تم لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ ایسے بندے ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کلام کیا انہیں تورات عطا کی۔ وہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ جواب دیں گے۔ میں یہ نہیں کرسکتا وہ اپنے ایک شخص کو قتل کرنے کا تذکرہ کریں گے (اور وہ فرمائیں گے) تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جو اللہ تعالیٰ کے بندے اس کے رسول اس کا کلمہ اور اس کی روح ہیں۔ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ جواب دیں گے۔ میں یہ نہیں کرسکتا تم لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے گزشتہ اور آئندہ ذنب کی مغفرت کردی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: لوگ میرے پاس آئیں گے میں چل پڑوں گا۔

یہاں پر حسن نامی راوی نے یہ بات نقل کی ہے کہ میں اہل ایمان کی دو قطاروں کے درمیان چلتا ہوا آؤں گا۔

اس کے بعد تمام راویوں کا اتفاق ہے جو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے۔

میں اپنے پروردگار سے اجازت مانگوں گا۔ مجھے اجازت ملے گی۔ جب میں اس کی زیارت کروں گا تو میں سجدے میں گر جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ کو جتنا منظور ہوگا وہ مجھے اتنی دیر سجدے میں رہنے دے گا اور فرمائے گا (کہا جائے گا) اے محمد! اپنے سر کو اٹھاؤ بولو سنا جائے گا' مانگو دیا جائیگا۔ شفاعت کرو قبول کی جائے گی۔ میں اس کی حمد ان الفاظ میں بیان کروں گا جو اس وقت مجھے تعلیم دے گا۔

پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جنت میں داخل کردے گا۔

پھر میں واپس آؤں گا جب میں اس کی زیارت کروں گا تو سجدے میں گر جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ کو جتنا منظور ہوگا وہ اتنی دیر مجھے سجدے میں رہنے دے گا پھر مجھ سے کہا جائے گا اے محمد! اٹھو بولو سنا جائے گا' مانگو دیا جائے گا۔ شفاعت کرو قبول کی جائے گی تو میں اس حمد کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کروں گا جو وہ اس وقت مجھے تعلیم کرے گا۔ پھر وہ فرمائے گا تم شفاعت کرو! تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جنت میں داخل کردے گا۔

جب میں تیسری مرتبہ آؤں گا تو جیسا پہلے ہوا ہے ویسا ہی پھر ہوگا۔

چوتھی بار میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار! اب صرف وہی لوگ باقی رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روک لیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' قتادہ نامی راوی اس حدیث کے بعد یہ بیان کرتے تھے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث سنائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم میں سے ہر وہ شخص نکل جائے گا جو لا الٰہ الا اللہ پڑھتا ہو جس کے دل میں "جو" کے وزن جتنی نیکی ہوگی اور جہنم سے ہر وہ شخص نکل جائے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہوا اور جس کے دل میں گندم کے دانے کے وزن جتنی بھلائی ہو اور جہنم سے ہر وہ شخص نکل جائے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور جس کے دل میں ذرے (چیونٹی) کے

وزن جتنی بھلائی ہو۔

4313-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلَّاقِ بْنِ اَبِىْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تین طرح کے لوگ شفاعت کریں گے انبیاء پھر علماء پھر شہداء۔

4314-حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ كُنْتُ اِمَامَ النَّبِيِّيْنَ وَخَطِيبَهُمْ وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ غَيْرَ فَخْرٍ

حضرت طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب قیامت کا دن ہوگا تو میں تمام انبیاء کا امام اور خطیب ہوں گا۔ صاحب شفاعت ہوں گا۔ میں یہ بات فخر کے بغیر کہہ رہا ہوں۔

4315-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِىْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَخْرُجَنَّ قَوْمٌ مِّنَ النَّارِ بِشَفَاعَتِىْ يُسَمَّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میری شفاعت کی وجہ سے کچھ لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا اور ان کا نام "جہنمی" رکھا جائے گا۔

4316-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْجَدْعَاءِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِىْ اَكْثَرُ مِنْ بَنِىْ تَمِيمٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِوَاكَ قَالَ سِوَاىَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهُ

حضرت عبداللہ بن ابوجدعاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میری امت کے ایک فرد کی شفاعت کی وجہ سے بنوتمیم قبیلے کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ لوگوں نے دریافت کیا:

4313: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4314: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3612

4315: اخرجه البخارى فى "الصحيح" رقم الحديث: 6566' اخرجه ابوداؤد فى "السنن" رقم الحديث: 4740' اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2600

4316: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2438

یارسول اللہ (ﷺ)! کیا وہ آپ کے علاوہ اور کوئی شخص ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ میرے علاوہ ہوگا۔
راوی کہتے ہیں میں نے (حضرت عبداللہ) سے دریافت کیا' کیا آپ نے خود نبی اکرم ﷺ کی یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

4317- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْرُوْنَ مَا خَيَّرَنِىْ رَبِّى اللَّيْلَةَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهُ خَيَّرَنِىْ بَيْنَ اَنْ يَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِى الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِنْ اَهْلِهَا قَالَ هِىَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

◆◆ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم لوگ یہ بات جانتے ہو۔ گزشتہ رات میرے پروردگار نے مجھے کیا اختیار دیا ہے۔ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے مجھے یہ اختیار دیا ہے کہ میری امت کا نصف حصہ جنت میں داخل ہو جائے (اس کے) اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا تو میں نے شفاعت کو اختیار کرلیا ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے وہ ہمیں بھی اس کے اہل میں شامل کرلے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ ہر مسلمان کے لئے ہوگی۔

بَاب صِفَةِ النَّارِ

باب 38: جہنم کا تذکرہ

4318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَيَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ نُفَيْعٍ اَبِىْ دَاوُدَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهٖ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَلَوْلَا اَنَّهَا اُطْفِئَتْ بِالْمَآءِ مَرَّتَيْنِ مَا انْتَفَعْتُمْ بِهَا وَاِنَّهَا لَتَدْعُو اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَّا يُعِيْدَهَا فِيْهَا

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تمہاری یہ آگ' جہنم کی آگ کا 70واں حصہ ہے اور اگر اس کو پانی کے ذریعے دو مرتبہ بجھایا نہ گیا ہوتا تو تم اس کے ذریعے کبھی نفع حاصل نہ کرسکتے تھے۔ اب یہ بھی اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتی ہے: اسے اب دوبارہ جہنم میں نہ [illegible] جائے۔

4319- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ اَكَلَ بَعْضِىْ بَعْضًا فَجَعَلَ لَهَا نَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِى الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِى الصَّيْفِ فَشِدَّةُ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ مِنْ زَمْهَرِيْرِهَا وَشِدَّةُ مَا

4317: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4318: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔
4319: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ سَمُوْمِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی اور عرض کیا اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو پروردگار نے اس کو دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس گرمی کے موسم میں ہوتی ہے اور ایک سانس سردی کے موسم میں ہوتی ہے یہ جو تمہیں شدید گرمی لگتی ہے یہ اس کی تپش کی وجہ سے ہے۔

4320- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُوْقِدَتِ النَّارُ اَلْفَ سَنَةٍ فَابْيَضَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَتْ اَلْفَ سَنَةٍ فَاحْمَرَّتْ ثُمَّ اُوْقِدَتْ اَلْفَ سَنَةٍ فَاسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَآءُ كَاللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' آگ کو ایک ہزار سال تک دہکایا گیا تو وہ سفید ہوگئی۔ پھر اسے ایک ہزار سال تک جلایا گیا تو وہ سرخ ہوگئی پھر اسے ایک ہزار سال تک جلایا گیا تو وہ سیاہ ہوگئی۔ اب وہ کالی رات کی مانند سیاہ ہے۔

4321- حَدَّثَنَا الْخَلِيْلُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَنْعَمِ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنَ الْكُفَّارِ فَيُقَالُ اغْمِسُوْهُ فِي النَّارِ غَمْسَةً فَيُغْمَسُ فِيْهَا ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اَىْ فُلَانُ هَلْ اَصَابَكَ نَعِيْمٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ لَا مَا اَصَابَنِيْ نَعِيْمٌ قَطُّ وَيُؤْتَى بِاَشَدِّ الْمُؤْمِنِيْنَ ضُرًّا وَّبَلَاءً فَيُقَالُ اغْمِسُوْهُ غَمْسَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُغْمَسُ فِيْهَا غَمْسَةً فَيُقَالُ لَهُ اَىْ فُلَانُ هَلْ اَصَابَكَ ضُرٌّ قَطُّ اَوْ بَلَاءٌ فَيَقُوْلُ مَا اَصَابَنِيْ قَطُّ ضُرٌّ وَّلَا بَلَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن کفار سے تعلق رکھنے والے سب سے زیادہ نعمتوں کے مالک شخص کو بلایا جائے گا اس کے بارے میں حکم ہوگا کہ اسے جہنم میں ڈبکی لگا کر لاؤ۔ پھر اسے جہنم میں ڈبکی لگائی جائے گی پھر اس سے دریافت کیا جائے گا۔ اے فلاں کیا تمہیں کبھی کوئی نعمت نصیب ہوئی۔ وہ جواب دے گا نہیں' مجھے کبھی کوئی نعمت نہیں ملی۔ پھر اہل ایمان سے تعلق رکھنے والے سب سے زیادہ مصائب زدہ شخص کو بلا کر لایا جائے گا اور اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا کہ اس کو جنت کا ایک چکر لگوا کر لاؤ۔ اس کو جنت کا چکر لگوایا جائے گا تو اس سے دریافت کیا جائے گا اے فلاں! تمہیں کبھی کوئی تکلیف لاحق ہوئی یا آزمائش آئی تو وہ جواب دے گا مجھے کبھی کوئی تکلیف یا آزمائش لاحق نہیں ہوئی۔

4322- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ مُحَمَّدِ

4320: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2591

4321: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4322: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

بْنِ اَبِیْ لَيْلٰی عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْظُمُ حَتّٰى اِنَّ ضِرْسَهٗ لَاَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ وَّفَضِيْلَةُ جَسَدِهٖ عَلٰى ضِرْسِهٖ كَفَضِيْلَةِ جَسَدِ اَحَدِكُمْ عَلٰى ضِرْسِهٖ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کافر اتنا بڑا ہو جائے گا کہ اس کی داڑھ ''احد'' پہاڑ سے بڑے ہوگی اور اس کا جسم اس کی داڑھ سے اتنا ہی بڑا ہوگا جتنا کسی بھی شخص کا جسم اس کی داڑھ سے بڑا ہوتا ہے۔

4323-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اَبِیْ بُرْدَةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْنَا الْحَارِثُ بْنُ اُقَيْشٍ فَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ لَيْلَتَئِذٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ اَكْثَرُ مِنْ مُّضَرَ وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ يَّعْظُمُ لِلنَّارِ حَتّٰى يَكُوْنَ اَحَدَ زَوَايَاهَا

عبداللہ بن قیس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابو بردہ کے پاس ایک رات موجود تھا۔ حضرت حارث بن قیس ہمارے پاس تشریف لائے۔ حضرت حارث نے ہمیں اسی رات یہ حدیث سنائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کی شفاعت کے ذریعے مضر قبیلے کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور میری امت میں کچھ لوگ اتنے بڑے ہوں گے کہ ''احد'' پہاڑ ان کے دانتوں جتنا ہوگا۔

4324-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسَلُ الْبُكَاءُ عَلٰى اَهْلِ النَّارِ فَيَبْكُوْنَ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الدُّمُوْعُ ثُمَّ يَبْكُوْنَ الدَّمَ حَتّٰى يَصِيْرَ فِیْ وُجُوْهِهِمْ كَهَيْئَةِ الْاُخْدُوْدِ لَوْ اُرْسِلَتْ فِيْهَا السُّفُنُ لَجَرَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رونے کو اہل جہنم پر بھیجا جائے گا۔ وہ روئیں گے یہاں تک کہ ان کے آنسو ختم ہو جائیں گے۔ پھر وہ خون کے آنسو روئیں گے۔ یہاں تک کہ ان کے چہروں میں اس طرح گڑھے پڑ جائیں گے کہ اگر ان میں کشتیوں کو ڈالا جائے تو وہ بھی چلنے لگ پڑیں گی۔

4325-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ) وَلَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِّنَ الزَّقُّوْمِ قَطَرَتْ فِی الْاَرْضِ لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعِيْشَتَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ لَّيْسَ لَهٗ طَعَامٌ غَيْرُهٗ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔

4323 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4324 :اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4325 :اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2585

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے یوں ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور جب مرو تو مسلمان ہونے کی حالت میں مرنا"۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) زقوم (جو جہنمیوں کی مخصوص خوراک ہے) اگر اس کا ایک قطرہ زمین پر ٹپکا دیا جائے تو اہل دنیا کی زندگی خراب ہو جائے تو اس شخص کا کیا عالم ہوگا جس کی خوراک یہی ہوگی۔

4326- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَأْكُلُ النَّارُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جہنم ابن آدم کو کھا لے گی۔ صرف وہ سجدوں کے نشان کو نہیں کھائے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جہنم کے لئے یہ بات حرام قرار دی ہے کہ وہ سجدوں کے نشان کو کھائے۔

4327- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ عَلَى الصِّرَاطِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَطَّلِعُونَ خَائِفِينَ وَجِلِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ فَيَطَّلِعُونَ مُسْتَبْشِرِينَ فَرِحِينَ أَنْ يُخْرَجُوا مِنْ مَكَانِهِمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ فَيُقَالُ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ عَلَى الصِّرَاطِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كِلَاهُمَا خُلُودٌ فِيمَا تَجِدُونَ لَا مَوْتَ فِيهَا أَبَدًا

◆◆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا۔ اسے پل صراط پر ٹھہرا دیا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا۔ اے اہل جنت! وہ جھانک کر دیکھیں گے اور خوفزدہ ہوں گے کہ کہیں انہیں ان کی جگہ سے نکال نہ دیا جائے جہاں وہ ہیں پھر کہا جائے گا اے اہل جہنم! وہ جھانک کر دیکھیں گے اس خوشی کے ساتھ کہ شاید انہیں ان کی جگہ سے نکال دیا جائے جہاں وہ ہیں تو کہا جائے گا کیا تم لوگ اس کو جانتے ہو۔ وہ کہیں گے جی ہاں! یہ موت ہے' تو حکم ہوگا اور اسے پل صراط پر ذبح کر دیا جائے گا پھر دونوں فریقوں سے کہا جائے گا تم دونوں اب ہمیشہ وہاں رہو گے جہاں تم ہو۔ تمہیں اس میں اب کبھی موت نہیں آئے گی۔

بَاب صِفَةِ الْجَنَّةِ

باب 39: جنت کا تذکرہ

4328- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

4326: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4327: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4328: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 4779' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 7065

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ وَمِنْ بَلْهَ مَا قَدْ اَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ اقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) قَالَ وَكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يَقْرَؤُهَا مِنْ قُرَّاتِ اَعْيُنٍ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ چیز تیار کی ہے' جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں کسی کان نے اس کے بارے میں سنا نہیں اور کسی انسان کے ذہن میں اس کا خیال بھی نہیں آیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھی تمہیں اس بارے میں مطلع کیا ہے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

"کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے کیا پوشیدہ رکھا گیا ہے جو جزاء ہوگی اس چیز کی جو وہ عمل کرتے تھے"۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت کو یوں پڑھا کرتے تھے۔ "قُرَّاتِ اَعْيُنٍ"

4329- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَشِبْرٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْاَرْضِ وَمَا عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جنت میں ایک بالشت جتنی جگہ دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے بہتر ہے۔

4330- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

◆◆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں ایک کوڑا رکھنے کی جگہ دنیا اور اس میں موجود ہر چیز سے بہتر ہے۔

4331- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْجَنَّةُ مِائَةُ دَرَجَةٍ كُلُّ دَرَجَةٍ مِّنْهَا مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاِنَّ اَعْلَاهَا الْفِرْدَوْسُ وَاِنَّ اَوْسَطَهَا الْفِرْدَوْسُ وَاِنَّ الْعَرْشَ عَلَى الْفِرْدَوْسِ مِنْهَا تُفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ فَاِذَا مَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ

4329: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4330: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4331: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جنت کے ایک سو درجے ہیں۔ان میں سے ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فرق ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے۔اس کا بالائی حصہ فردوس ہے اور عرش' فردوس کے اوپر ہے۔اس کا درمیانی حصہ بھی فردوس ہے اور عرش فردوس کے اوپر ہے۔اس میں سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں جب تم اللہ تعالیٰ سے مانگو تو اللہ تعالیٰ سے جنت الفردوس مانگو۔

4332- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ أَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ فَإِنَّ الْجَنَّةَ لَا خَطَرَ لَهَا هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَأْلَأُ وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ وَفَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ نَضِيجَةٌ وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ وَحُلَلٌ كَثِيرَةٌ فِي مَقَامٍ أَبَدًا فِي حَبْرَةٍ وَنَضْرَةٍ فِي دُورٍ عَالِيَةٍ سَلِيمَةٍ بَهِيَّةٍ قَالُوا نَحْنُ الْمُشَمِّرُونَ لَهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ وَحَضَّ عَلَيْهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: کیا کوئی شخص جنت کی تیاری کرنے والا ہے کیونکہ جنت وہ چیز ہے' جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا: رب کعبہ کی قسم! وہ ایک نور ہے جو جھلملا رہا ہے۔ایک پودا ہے جو جھوم رہا ہے ایک محل ہے جو بلند ہے۔ایک نہر ہے جو بہہ رہی ہے اور اس میں بہت سے پھل ہیں جو پکے ہوئے ہیں اور بیویاں ہیں جو خوبصورت ہیں اور بہت زیادہ لباس ہیں۔ایسی جگہ ہے جو ہمیشہ رہے گی۔وہاں تازگی اور بہار رہے گی' بلند مقامات ہیں' بلند محل ہیں۔لوگوں نے عرض کی: ہم اس کے لئے تیاری کرنے کے لئے تیار ہیں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم انشاء اللہ بھی کہو۔پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا تذکرہ کیا اور اس کی ترغیب دی۔

4333- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْءِ أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ أَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں داخل ہونے والا سب سے پہلا گروہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا۔پھر اس کے بعد لوگ آسمان میں موجود سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح روشن ہوں گے۔وہ لوگ جنت میں پیشاب نہیں کریں گے' پاخانہ نہیں کریں گے' ناک صاف نہیں کریں گے' تھوک نہیں پھینکیں گے' ان کی کنگھیاں

4332: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4333: اخرجه البخاری فی "الصحیح" رقم الحدیث: 3327' اخرجه مسلم فی "الصحیح" رقم الحدیث: 7078

سونے کی ہوں گی' ان کا پسینہ مشک کی طرح مہکتا ہوگا' ان کی انگیٹھیاں عود سے بنی ہوئی ہوں گی۔ اس میں ان کی بیویاں ہوں گی جو ''حورعین'' ہوں گی۔ ان (جنتیوں) کے اجسام ایک طرح کے ہوں گے جوان کے جدامجد حضرت آدم کی طرح ساٹھ گز کے ہوں گے۔

4333م-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ

◄► یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

4334-حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَوْثَرُ نَهَرٌ فِى الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ مَّجْرَاهُ عَلَى الْيَاقُوْتِ وَالدُّرِّ تُرْبَتُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَمَاؤُهُ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَاَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ الثَّلْجِ

◄► حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حوض کوثر ایک نہر ہے جو جنت میں ہے اس کے دونوں کنارے سونے کے بنے ہوئے ہیں اور اس میں یاقوت اور موتی ہیں۔ اس کی مٹی مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور برف سے زیادہ سفید ہے۔

4335-حَدَّثَنَا اَبُوْعُمَرَ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَّسِيْرُ الرَّاكِبُ فِىْ ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ لَّا يَقْطَعُهَا وَاقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ)

◄► حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جنت میں ایک درخت ہے اگر کوئی سوار اس کے سائے کے نیچے ایک سو سال تک چلتا رہے تو بھی اسے پار نہیں کرسکتا۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اگر تم لوگ چاہو تو یہ پڑھ سکتے ہو'' اور پھیلے ہوئے سائے اور بہتے چھلکتے پانی''۔

4336-حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِى الْعِشْرِيْنَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنِىْ حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ لَقِىَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْمَعَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ فِىْ سُوْقِ الْجَنَّةِ قَالَ سَعِيْدٌ اَوَ فِيْهَا سُوْقٌ قَالَ نَعَمْ اَخْبَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلُوْهَا نَزَلُوْا فِيْهَا بِفَضْلِ اَعْمَالِهِمْ فَيُؤْذَنُ لَهُمْ فِىْ مِقْدَارِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَزُوْرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُبْرِزُ لَهُمْ عَرْشَهُ وَيَتَبَدّٰى لَهُمْ فِىْ رَوْضَةٍ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ فَتُوْضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ

4333م: اخرجه مسلم فى "الصحيح" رقم الحديث: 7079

4334: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 3361

4335: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

4336: اخرجه الترمذى فى "الجامع" رقم الحديث: 2549

نُوْرٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ لُؤْلُؤٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ يَاقُوْتٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ وَّمَنَابِرُ مِنْ فِضَّةٍ وَّيَجْلِسُ اَدْنَاهُمْ وَمَا فِيْهِمْ دَنِيْءٌ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ وَالْكَافُوْرِ مَا يُرَوْنَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكَرَاسِيِّ بِاَفْضَلَ مِنْهُمْ مَجْلِسًا قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا قَالَ نَعَمْ هَلْ تَتَمَارَوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قُلْنَا لَا قَالَ كَذٰلِكَ لَا تَتَمَارَوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَبْقٰى فِيْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ اَحَدٌ اِلَّا حَاضَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحَاضَرَةً حَتّٰى اِنَّهُ يَقُوْلُ لِلرَّجُلِ مِنْكُمْ اَلَا تَذْكُرُ يَا فُلَانُ يَوْمَ عَمِلْتَ كَذَا وَكَذَا يُذَكِّرُهُ بَعْضَ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَفَلَمْ تَغْفِرْ لِيْ فَيَقُوْلُ بَلٰى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِيْ بَلَغْتَ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَاَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ طِيْبًا لَّمْ يَجِدُوْا مِثْلَ رِيْحِهِ شَيْئًا قَطُّ ثُمَّ يَقُوْلُ قُوْمُوْا اِلٰى مَا اَعْدَدْتُّ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوْا مَا اشْتَهَيْتُمْ قَالَ فَنَاْتِيْ سُوْقًا قَدْ حُفَّتْ بِهِ الْمَلَآئِكَةُ فِيْهِ مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُوْنُ اِلٰى مِثْلِهِ وَلَمْ تَسْمَعِ الْاٰذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوْبِ قَالَ فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيْهِ شَيْءٌ وَّلَا يُشْتَرٰى وَفِيْ ذٰلِكَ السُّوْقِ يَلْقٰى اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ فَيَلْقٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهُ وَمَا فِيْهِمْ دَنِيْءٌ فَيَرُوْعُهُ مَا يَرٰى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ فَمَا يَنْقَضِيْ اٰخِرُ حَدِيْثِهِ حَتّٰى يَتَمَثَّلَ لَهُ عَلَيْهِ اَحْسَنُ مِنْهُ وَذٰلِكَ اَنَّهُ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّحْزَنَ فِيْهَا قَالَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ اِلٰى مَنَازِلِنَا فَتَتَلَقَّانَا اَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا لَّقَدْ جِئْتَ وَاِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ وَالطِّيْبِ اَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُوْلُ اِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحِقُّنَا اَنْ نَنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا

⇔ سعید بن میتب بیان کرتے ہیں' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور تمہیں جنت کے بازار میں اکٹھا کر دے تو سعید بن میتب نے دریافت کیا: اس میں بازار بھی ہوں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ بتایا ہے جب اہل جنت' جنت میں داخل ہوں گے تو وہ اس میں اپنے اعمال کے حساب سے رہائش اختیار کریں گے۔ دنیا کے دنوں کے حساب سے جمعے کے دن انہیں اجازت دی جائے گی وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش کو ان کے سامنے ظاہر کرے گا اور جنت کے ایک باغ میں ان کے سامنے جلوہ گر ہوگا۔ ان لوگوں کے لئے نور کے منبر' موتی کے منبر' یاقوت کے منبر' زمرد کے منبر' سونے کے منبر اور چاندی کے منبر ہوں گے۔ تم میں سے سب سے کم تر حیثیت کا مالک شخص بھی ان پر بیٹھے گا۔ ویسے ان میں سے کوئی بھی کم تر نہیں ہوگا۔ وہ مشک اور کافور کے ٹیلوں پر ہوگا۔ اور وہ یہ نہیں سمجھیں گے کہ ان پر بیٹھے ہوئے لوگ مرتبہ اور مقام کے لحاظ سے ان سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا ہم اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! کیا تمہیں سورج کو دیکھنے میں یا چودھویں رات کے چاند کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے۔ ہم نے عرض کی: نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح تمہیں اپنے پروردگار کی زیارت کرنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔ اللہ

تعالیٰ ہر ایک جنتی کو اس محفل میں حاضر کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ تم میں سے ایک شخص سے فرمائے گا۔ اے فلاں! کیا تمہیں یاد نہیں ہے فلاں دن تم نے یہ عمل کیا تھا اور وہ عمل کیا تھا تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی لغزش سے یاد کروائے گا۔ وہ جواب دے گا اے میرے پروردگار! کیا تم نے میری مغفرت نہیں کردی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں! میں نے مغفرت کی وجہ سے ہی تمہیں اس مقام تک پہنچایا ہے۔ ابھی یہی عالم ہوگا کہ ان کے اوپر سے انہیں ایک بادل ڈھانپ لے گا۔ پھر ان کے اوپر خوشبو کی بارش ہوگی۔ ایسی خوشبو انہوں نے کبھی نہیں سونگھی ہوگی۔ پھر وہ فرمائے گا۔ اٹھو اور اس بزرگی کی طرف جاؤ جو میں نے تمہارے لیے تیار کی ہے اور اس میں سے بزرگی حاصل کرلو جس کی تمہیں طلب ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یا نبی اکرم ﷺ بیان کرتے ہیں) پھر ہم لوگ بازار میں آئیں گے۔ فرشتوں نے انہیں ڈھانپا ہوا ہوگا۔ ان جیسی چیز کو کبھی کسی آنکھ نے نہیں دیکھا کبھی کسی کان نے نہیں سنا اور کسی کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا تو وہاں ہمیں وہ چیزیں ملیں گیں جن کی ہمیں طلب ہوگی لیکن وہاں کوئی چیز فروخت نہیں کی جارہی ہوگی اور نہ ہی کوئی چیز خریدی جا رہی ہوگی۔ اس بازار میں اہل جنت ایک دوسرے سے ملیں گے۔ ایک شخص اپنے سے زیادہ قدر ومنزلت والے شخص کے پاس آئے گا اور دوسرا شخص اس سے کم تر حیثیت والے شخص سے ملاقات کرے گا حالانکہ ان میں سے کوئی بھی کم تر نہیں ہوگا۔ جب وہ اس پر اپنے سے بہتر لباس دیکھے گا تو الجھن کا شکار ہوگا پھر اس کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی اس کے اپنے جسم پر اس سے بہتر لباس آجائے گا۔ ایسا اس وجہ سے ہوگا تاکہ وہاں کوئی بھی شخص غمزدہ نہ ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یا نبی اکرم ﷺ بیان کرتے ہیں) پھر ہم وہاں سے اپنے گھروں میں واپس آئیں گے اپنی بیویوں سے ملیں گے تو وہ پوچھیں گی تمہیں خوش آمدید! اب جب تم آئے ہو تمہارا جمال اور خوشبو پہلے سے کہیں زیادہ ہو چکے ہیں۔ جب تم ہم سے جدا ہوئے تھے تو ہم جواب دیں گے۔ آج ہم اپنے عظیم پروردگار کے ہم نشین ہوئے ہیں اور یہ لازم ہے کہ ہمارے اندر یہی تبدیلی ہوتی جو ہوئی ہے۔

4337- حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ اَبُوْمَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّدْخِلُهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ اِلَّا زَوَّجَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً ثِنْتَيْنِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِنْ مِّيْرَاثِهِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ مَا مِنْهُنَّ وَاحِدَةٌ اِلَّا وَلَهَا قُبُلٌ شَهِيٌّ وَّلَهُ ذَكَرٌ لَا يَنْثَنِيْ

قَالَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ مِّنْ مِّيْرَاثِهِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَعْنِيْ رِجَالًا دَخَلُوا النَّارَ فَوَرِثَ اَهْلُ الْجَنَّةِ نِسَآئَهُمْ كَمَا وُرِثَتِ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ

◄► حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ جس بھی شخص کو جنت میں داخل کرے گا اسے 72 بیویاں عطا کرے گا جن میں سے دو حوریں ہوں گی اور ستر اہل جہنم کی میراث ہوں گی۔ ان میں سے ہر ایک بیوی کی اشتہاء انگیز شرمگاہ ہوگی اور مرد کی شرمگاہ ایسی ہوگی جو بیان نہیں کی جاسکتی۔

4337: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔

ہشام بن خالد بیان کرتے ہیں' اہل جہنم میں سے جن کی میراث ہوگی یعنی جو لوگ جہنم میں داخل ہو گئے تو اہل جنت ان کی بیویوں کے وارث ہوں گے جیسا کہ فرعون کی اہلیہ بھی وراثت میں آئیں گی۔

4338-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِیْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ أَبِی الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِیْ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِی الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ فِیْ سَاعَةٍ وَّاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِیْ

◆◆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مومن جنت میں بچے کی طلب کرے گا تو اس کا حمل اور اس کی پیدائش اور اس کا بالغ ہونا ایک ہی لمحے میں ہوگا جیسے مومن چاہے گا۔

4339-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا وَاٰخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيُقَالُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْاٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْاٰى فَيَقُولُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْاٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ وَجَدْتُّهَا مَلْاٰى فَيَقُولُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَأْتِيهَا فَيُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهَا مَلْاٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهَا مَلْاٰى فَيَقُولُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ أَمْثَالِهَا أَوْ إِنَّ لَكَ مِثْلَ عَشَرَةِ أَمْثَالِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَتَسْخَرُ بِیْ أَوْ أَتَضْحَكُ بِیْ وَأَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَكَانَ يُقَالُ هٰذَا أَدْنٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

◆◆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں جہنم میں سے نکلنے والے سب سے آخری شخص کو' جنت میں داخل ہونے والے سب سے آخری شخص کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ یہ وہ شخص ہوگا جو جہنم سے سرین کے بل گھسٹتا ہوا نکلے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ جائے گا اور اسے ایسے محسوس ہوگا جیسے وہ ساری کی ساری بھر چکی ہے۔ وہ واپس جائے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار! میں نے تو اسے پایا ہے کہ وہ بھر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تم جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ وہاں آئے گا تو اسے ایسا محسوس ہوگا کہ وہ بھر چکی ہے۔ وہ واپس آئے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار! میں نے اس کو اس حالت میں پایا ہے کہ وہ بھر چکی ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ وہاں آئے گا تو اسے یوں محسوس ہوگا کہ جیسے وہ بھر چکی ہے۔ وہ واپس آئے گا اور کہے گا اے میرے پروردگار! وہ تو بھر چکی ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ تمہارے لیے (جنت میں) دنیا جتنی اور اس سے دس گنا زیادہ (زمین) ہے۔ اگر تمہارے پاس دنیا کی (دس گنا) نعمتیں ہوتیں' تو وہ شخص کہے گا کیا تو میرا مذاق اڑا رہا ہے؟ کیا تو میرے ساتھ ہنسی مزاق کر رہا ہے؟ جبکہ تو

4338: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2563

4339: اخرجه البخاری فی "الصحيح" رقم الحديث: 6571' ورقم الحديث: 7511' اخرجه مسلم فی "الصحيح" رقم الحديث: 460' ورقم الحديث: 461' اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2595

بادشاہ (مالک) ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ مسکرائے یوں کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ (راوی کہتے ہیں) یہ کہا جاتا ہے کہ یہ قدر و منزلت کے اعتبار سے جنت میں سب سے کم تر حیثیت کا مالک ہوگا۔

4340- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

◆◆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت یہ کہتی ہے' اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم یہ دعا کرتی ہے' اے اللہ! اسے جہنم سے پناہ دے۔

4341- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا لَهٗ مَنْزِلَانِ مَنْزِلٌ فِی الْجَنَّةِ وَمَنْزِلٌ فِی النَّارِ فَاِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَرِثَ اَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهٗ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى (اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ)

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے ہر ایک شخص کے دو ٹھکانے ہیں' ایک ٹھکانہ جنت میں ہے اور ایک ٹھکانہ جہنم میں ہے۔ جب کوئی شخص مرتا ہے اور جہنم میں داخل ہوتا ہے تو اہل جنت (جنت میں موجود اس کے) مخصوص ٹھکانے کے وارث بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''یہی لوگ وارث ہیں''۔

4340: اخرجه الترمذی فی "الجامع" رقم الحديث: 2572' اخرجه النسائی فی "السنن" رقم الحديث: 5536

4341: اس روایت کو نقل کرنے میں امام ابن ماجہ منفرد ہیں۔